ترجمہ اردو
غرر الحکم
گفتار امیر المؤمنین
علی علیہ السلام
سید حسین شیخ الاسلامی

گفتار امیرالمؤمنین

علی -علیہ السّلام-

ج ۱

ترجمہ اردو

ہِدایۃُ العَلَم و غُرَرُالحِکَم

تالیف

سید حسین شیخ الاسلامی

ترجمہ

نثار احمد زین پوری

علی بن ابی طالب علیه‌السلام، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق.
[غرر الحکم و درر الکلم. اردو]
گفتار امیر المؤمنین علی علیه السلام همراه با ترجمه اردو هدایة العلم وغرر الحکم [تمیمی آمدی] /تالیف حسین شیخ الاسلامی؛ ترجمه نثار احمد زینپوری. — قم: انصاریان، ۱۳۸۴-۱۴۲۶ق.
۲ج.
ISBN: 964-438-683-3 (VOL.1)
۱. علی بن ابی طالب علیه‌السلام، امام اول، ۲۳قبل ازهجرت-۴۰ق--کلمات قصار. ۲. احادیث شیعه.
الف. آمدی، عبدالواحد بن محمد، -۵۱۰ق--گردآورنده. ب. شیخ الاسلامی تویسرکانی، حسین، ۱۳۱۵- مترجم. ج. زینپوری، نثار احمد، مترجم. د.عنوان. هـ. عنوان: غرر الحکم و درر الکلم. و. عنوان: هدایة العلم.
BP۳۹/۲۰۴۶/ش۹
۲۹۷/۹۵۱۵

گفتار أمیر المؤمنین علی علیه‌السلام ج۱

همراه با ترجمه اردو هدایة العلم وغرر الحکم

مولف: سید حسین شیخ الاسلامی تویسرکانی
ترجمه: نثار احمد زینپوری
پبلشر: انصاریان پبلیکیشنز — قم
اول طبع ۱۳۸۴- ۲۰۰۵ - ۱۴۲۶
چهاپخانه: ثامن الأئمة(ع) – قم   تعداد صفحات دوره: ۱۶۴۰
تعداد: ۱۰۰۰ دوره   سایز: mm۲۱۰ X۱۶۰
شابك دوره (۱-۲): ISBN (2VOL):۹۶۴-۴۳۸-۴۷۱-۷
شابك جلد۱: ISBN (VOL.1):۹۶۴-۴۳۸-۶۸۳-۳

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم۔ جمہوری اسلامی ایران
فون نمبر: ۷۷۳۱۷۴۴ فیکس نمبر: ۷۷۴۲۶۴۷-۲۵۱-۰۰۹۸
Email:ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org & www.ansariyan.net

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مترجم

الحمدُ لِلّٰہ، غرر الحکم و درر الکلم کا ترجمہ اپنے تمام مراحل سے گذر کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ گیا، یہ کتاب اپنی انفرادیت کے ساتھ عربی داں طبقہ میں ہمیشہ مقبول رہی ہے، اس کے مطالعہ کی خواہش مجھے اس وقت سے تھی جس وقت سے میں نے علما سے اس کے محاسن سنے تھے، لیکن ہندوستان میں تقریباً نایاب تھی۔ ایران میں بھی کافی دنوں تک دستیاب نہ ہو سکی۔ بیسویں صدی کی آخری دہائی کے آخری زمانہ میں محترم انصاریان صاحب نے عربی متن کے ساتھ اس کا فارسی ترجمہ شائع کیا اس زمانہ میں میں ایران سے مستقل طور پر ہندوستان لوٹنے کی تیاری کر رہا تھا لہذا وہاں رہ کر نہ اس کا مطالعہ کر سکتا تھا نہ ترجمہ البتہ محترم انصاریان صاحب سے ترجمہ کے بارے میں گفتگو ہوئی تو انہوں نے مبہم انداز میں اجازت دے دی۔ میں نے سوچا کہ ہندوستان میں اس کا ترجمہ کر دونگا لیکن ہندوستان آیا تو یہاں ہزاروں مشکلیں ایسی سامنے آئیں کہ ہر مشکل پہ دم نکلے۔ سب سے بڑی مشکل روزگار کا مسئلہ تھا (جو آج تک حل نہ ہو سکا) دوسری مشکل یہ تھی کہ ترجمہ کہاں رہ کر کروں دیہی علاقوں میں آب و برق کی فراہمی نہیں ہے، شہروں میں ان چیزوں کی فراہمی ہے تو وہاں کوئی ایسی جگہ نہیں ملتی کہ جس کا کرایہ نہ ادا کرنا پڑے، تیسری مشکل یہاں کے موسم ہیں۔ یہاں کے باشندوں کے مزاج کی شدت سے یہاں کے موسموں کی شدت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ان مشکلات کے ساتھ ترجمہ کا کام شروع کیا ابھی چند صفحات کا ترجمہ کیا تھا کہ موسم گرما اپنی

پوری شدت کے ساتھ آپہنچا۔ دل و دماغ ماؤف ہوگیا کام بند کردینا پڑا۔ گرمی کے ختم ہونے اور سردی کے آنے کی دعا کرتا رہا۔ سردی آئی تو وہ برفیلی ہواؤں اور کہرے کے قہر کے ساتھ آئی، اب نہ کچھ دکھائی دیتا ہے نہ لحاف سے ہاتھ باہر نکالا جاسکتا ہے ان حالات میں قلمی کام کرنا کتنا مشکل ہے اس کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو ایسے حالات سے دوچار رہے ہیں۔ یہ یورپ و امریکہ اور مشرق وسطیٰ نہیں ہے کہ جہاں موسم کا اثر گھر کے باہر رہتا ہے اور انسان گھر یا دفتر میں اپنا کام انجام دیتا رہتا ہے، یہ ہندوستان ہے جہاں موسم اور موسم صفت لوگ گھر میں بھی کوئی نیک کام نہیں کرنے دیتے!! انھیں وجوہ کی بنا پر زیر نظر کتاب کا ترجمہ دو سال میں مکمل ہوا ہے۔ اس ترجمہ کی کتابت، تصحیح اور دیگر امور میں جناب مولانا مصطفیٰ علی خاں، جناب مولانا مشہود رضا اور جناب مولانا سید عمران رضا صاحب نے میرا تعاون کیا ہے خدا انھیں جزائے خیر عطا کرے۔

کتاب کے بارے میں کیا لکھوں اور کس طرح تعارف کراؤں، یہ بات ابھی تک میری سمجھ میں نہیں آسکی ہاں اتنا جانتا ہوں کہ یہ کتاب اس ذات والا صفات کے کلام پر مشتمل ہے جس کے کلام کو تحت کلام الخالق وفوق کلام البشر کا درجہ حاصل ہے۔ اس میں دعوائے سلونی کرنے والے کے اقوال، نور یزدانی کے انوار، دہن امامت سے نکلے ہوئے لولو و مرجان، لسان اللہ کے بیان کئے ہوئے گوہر فصاحت اور قرآن ناطق کی زبان سے نکلے ہوئے دُرِ بلاغت، نفس رسول کے لبوں سے صادر ہونے والے لعل ہیں، اس کا ہر لفظ لازوال، اس کا ہر کلمہ بے مثال ہے۔ جس نے اس کے چھوٹے۔ چھوٹے کلمات کو یاد کرلیا اس نے لولو و مرجان سے اپنا دامن بھر لیا جس نے آپ کا کلام یاد

کر لیا وہ دوسروں کے کلام سے بے نیاز و مستغنی ہو گیا اور جو یاد نہیں کر سکا وہ خسارہ میں رہا۔

اس کتاب میں حضرت علیؑ کے جو کلمات جمع کیے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک انسانی اقدار کا معیار اور آدمیت کے لیے ضابطۂ حیات و اخلاق ہے۔ ہر جملہ میں آپ نے علم و معارف کے سمندروں کو سمو دیا ہے۔ اسی مناسبت سے جناب آمدیؒ نے اس کا نام "غرر الحکم و درر الکلم" یعنی حکمتوں کی منور پیشانیاں اور کلام کے گوہر آبدار، رکھا ہے۔

اس مقدس و معصوم ذات کے کلام کا ترجمہ مجھ جیسے خاطی سے کہاں ہو سکتا ہے۔ حسب توفیق ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے اگر مولا اور مولا کا مولا اسے قبول کر لے تو میرے لیئے یہی کافی ہے۔ ترجمہ اور کتابت کی غلطی کا امکان ہی نہیں بلکہ مجھے یقین ہے کہ غلطی ہوگی کیونکہ میں معصوم نہیں ہوں۔ اگر غلطی نظر آئے تو براہ کرم اسے دامن عفو میں جگہ عنایت فرمائیں اور اس سے مجھے آگاہ فرمائیں۔

کمال صدق و محبت ببیں نہ نقص و گناہ ☆ کہ ہر کہ بے ہنر افتد نظر بعیب کند

نثار احمد زین پوری

مقدمہ:

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله و الصلاة والسلام علىٰ رسول الله و آله آل الله
و لعنة الله علىٰ اعدائهم اعداء الله الیٰ يوم لقاء الله

اس کتاب کی تالیف کا مقصد

علامہ متبحر، معلم اخلاق عبدالواحد تمیمی آمدی۔ رضوان اللہ تعالیٰ علیہ۔ کی مفید و پر محتوی تالیف ''غرر الحکم و درر الکلم'' جو کہ نہج البلاغہ کی مثیل وعدیل ہے، مدتوں میرے مطالعہ میں رہی ہے میں نے یہ محسوس کیا کہ کتاب نہایت مفید، پر مغز اور خاص نہج سے مرتب کی گئی ہے۔

لیکن اس کتاب سے موضوع کے استخراج میں۔ باوجود یکہ اپنے موضوع پر دلچسپ و کم نظیر کتاب ہے۔ بہت وقت صرف ہوتا ہے مثلاً اگر کوئی جہاد، دنیا، تقویٰ، علم، علماء، جنگ و محاذ، فرصت عمر اور قبر و قیامت کے موضوع پر احادیث نکالنا چاہے تو شاید ان میں سے ہر ایک موضوع پر کئی روز یا کئی گھنٹے صرف ہوں گے تب تو اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

میں نے سوچا کہ ان روایات کو موضوع وار جمع کر دیا جائے اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے اس کام کی توفیق مرحمت فرمائی چنانچہ تصحیح و تطبیق کے بعد اس کی موضوع بندی کی اور سلیس ترجمہ مختصر شرح کے ساتھ برادران و خواہران ایمانی کی خدمت میں پیش کر دیا امید ہے کہ یہ کتاب مولف اور قارئین کے لیئے مفید ثابت ہوگی اور دنیا و آخرت میں سب کیلئے باعث نجات ہوگی۔

آمدی کون ہے؟

عظیم محقق عالی قدر محدث قمی نے ''**الكنى و الالقاب**'' میں اس طرح رقم کیا ہے۔ آمدی بکسر المیم۔ عالم و فاضل، محدث شیعی امامی ہیں پھر لکھتے ہیں انہیں فضلاء کی ایک جماعت نے امامیہ کے بڑے علماء میں شمار کیا ہے۔ اسی جماعت میں سے ابن شہر آشوب ہیں

انہوں نے کتاب مناقب کے اوائل میں کتب خاصہ کی تعداد اوران کتب کی اسانید بیان کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ مجھے آمدی نے غرر الحکم کی روایت کی اجازت دی ہے اور مولی الاساتذہ نے بحار میں ان پراوران کی کتاب پر بہت تکیہ کیا ہے اور موصوف کو مذھب امامیہ میں شمار کیا ہے اوراس میں انہوں نے انکی کتاب سے روایات نقل کی ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ علماء امامیہ میں سے ہیں اس کے بعد ان کی تاریخ وفات ۵۱۰ھ لکھی ہے۔

مستدرک میں ریاض سے اس طرح نقل کیا ہے مشہور یہ ہے کہ وہ سادات میں سے نہیں تھے یہ جملہ اس لیئے لکھا ہے کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سید رضی رضوان اللہ علیہ کے مانند وہ بھی سادات میں سے تھے پھر لکھتے ہیں۔ مختصر یہ کہ انہیں علماء امامیہ نے فضلاء میں شمار کیا ہے انہیں علماء میں سے ایک شہر ابن آشوب ہیں اسکے بعد صاحب مناقب کی روایت نقل کی ہے اور لکھا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ علماء امامیہ میں سے ہیں ممکن ہے بعض یہ گمان کریں کہ وہ مخالفین میں سے تھے۔

محدث قمی مرحوم نے ''فوائد الرضویہ'' کے صفحہ/۳۶۰ پر تحریر کیا ہے صاحب ریاض العلماء نے بھی انکے سنی ہونے کا ذکر نہیں کیا ہے جبکہ وہ علم رجال کے ماہر اور اس موضوع پر ان کی گہری نظر ہے بلکہ انہوں نے اس بات کی تصریح کی ہے فضلاء کی ایک جماعت نے انہیں علماء امامیہ میں شمار کیا ہے۔

محدث بزرگوار لکھتے ہیں کہ ''آمد'' دجلہ و فرات کے درمیان بلاد جزیرہ کا ایک بڑا شہر ہے۔ ابن شہر آشوب نے معالم العلماء کے صفحہ/۸۱ پر تحریر کیا ہے: عبدالواحد بن محمد بن۔ غرر الحکم و درر الکلم انھیں کی ہے جس میں انہوں نے امیر المومنینؑ کے امثال بیان کی ہیں۔

اسی طرح ریاض العلماء جلد/۳ صفحہ/۲۸۱ پر مرقوم شیخ ابوالفتح عبدالواحد کی کتاب ''غرر الحکم و درر الکلم امیر المومنین کے کلام پر مشتمل ہے۔ یہ ہندوستان اور صیدا میں طبع ہوئی ہے موصوف

ابن شہر آشوب کے مشائخ میں سے ہیں محقق جمال الدین خوانساری نے اسکی شرح کی ہے۔ نیز ان کے حالات میں مرقوم ہے اسکی عظمت کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ ابن شہر آشوب نے اپنی کتاب ''مناقب آل ابی طالب'' کے شروع میں لکھا ہے: اور مجھے آمدی نے غرر الحکم کی روایت کی اجازت دی ہے۔ (مناقب ج/۱ ص/۱۲)

غرر الحکم ودرر الکلم

اس کتاب کی توصیف میں محدث قمی لکھتے ہیں۔ یہ کتاب بڑی اور ضخیم ہے کلمات حکمت پر مشتمل ہے اسکو انہوں نے حروف تہجی کے نہج پر مرتب کیا ہے اور اسکے کلمات حکمت کے آواخر کو مسجع بنایا اور انھیں متصل کیا ہے تاکہ اچھی طرح کانوں میں بیٹھ جائیں یا قلوب واذہان میں بہترین طریقہ سے اتر جائیں خدا انہیں جزائے خیر عطا فرمائے (فوائد الرضویہ ج/اص/۲۵۹) نیز آمدی مرحوم کے حالات میں لکھا ہے: عالم محقق جناب آقا جمال الدین۔۔۔۔۔ نے کتاب غرر الحکم کا فارسی میں دو ضخیم جلدوں میں ترجمہ کیا ہے۔ خدا انکی زیارت نصیب کرے اور الذریعہ (ج/۱۶/ص ۳۸) میں اس طرح لکھا ہے: غرر الحکم علی ابن ابی طالب کا کلام ہے اسکے مولف شیخ ابوالفتح عبدالواحد متوفی ۵۱۰ھ ہیں جیسا کہ اسکے اس نسخہ کی پشت سے ظاہر ہوتا ہے جسکی کتابت ۷۰۰ میں ہوئی یہ نسخہ بیروت میں شیخ محمود العاملی کے پاس تھا جیسا کہ معجم کتابوں میں مرقوم ہے اس کتاب ''غرر الحکم'' میں امیر المومنینؑ کے حکم ومواعظ کو حروف تہجی کے لحاظ سے جمع کیا گیا ہے اور اسکے مولف رشید الدین محمد بن شہر اشوب السروی متوفی ۵۸۸ کے مشائخ سے ہیں۔

کتب رجال میں ایسی تعبیریں زیادہ دیکھنے میں آئی ہیں کہ جو اس کتاب کی اہمیت کی حاکی ہیں اور ان سے اس بات کا پتا ملتا ہے کہ اس کتاب کے مولف علم حدیث کے ماہرین میں سے ہیں۔

اس کتاب کا امتیاز۔

ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ اس کتاب میں ایسا کیا فن دکھایا گیا ہے کہ جس نے اس کو دوسری باتوں سے ممتاز کر دیا ہے؟ اس بات کی وضاحت کیلئے چند نکات کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ اس کتاب کی احادیث وروایات کی متعدد بار دوسرے نسخوں سے تطبیق کی گئی ہے اس بنا پر یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ یہ صحیح ترین نسخہ ہے کہ کیونکہ غرر الحکم کے قلمی ومطبوعہ دوسرے نسخوں سے اس کی مکرر تطبیق کے علاوہ نہج البلاغہ، بحار اور ناسخ سے بھی اسکی مطابقت کی گئی ہے۔ اسی لئے ایک روایت کے اوپر ''خ'' کی علامت رکھی ہے جو نسخہ کی علامت ہے اور بعض روایات پر ''ح'' کی نشانی ہے یہ دوسری حدیث کی طرف اشارہ ہے۔

۲۔ روایات کی نمبر گذاری عظیم محقق جناب جمال خوانساری کی شرح نسخہ دانشگاہ کے مطابق کی گئی ہے تا کہ غرر الحکم کی اصل کتاب بھی باقی رہے کلی طور پر متروک نہ ہو جائے ہر چند اس مجموعہ سے استفادہ کرنا اصل غرر سے استفادہ ہے۔ اور اگر کوئی خود غرر الحکم سے کوئی روایت دیکھنا ہے تو وہ بھی دیکھ لے اور اس کم نظیر شرح سے بھی استفادہ کر سکے۔

۳۔ لیکن کہیں بعض روایات کے شروع میں دو نمبر لگا دیے ہیں یہ اس کے کامل تر ہونے کی علامت ہے یہی روایت دوسری جگہ ہے۔

۴۔ ممکن موضوعات میں تعبیریں مختلف ہوگئی ہوں مثلاً دنیا کے موضوع میں **العاجل ۔ الفانية** ۔ وغیرہ اور مدح کے موضوع میں **الاطراء ، الثناء** التزكية اور **الاخوة والاخاء** میں **الصحبة ، الرفاقة** وغیرہ نظر آئیں یہ حسب معمول ایک ہی موضوع میں ذکر ہوئی ہیں کتاب کی فہرست میں اس کی طرف اشارہ کیا جائے گا (اگر گنجائش رہی)

۵۔ چونکہ اکثر روایات ایک سے زیادہ موضوع پر مشتمل ہیں، فی الجملہ موضوع بندی

کی گئی ہے کہ جس کی طرف فہرست میں اشارہ کردیا گیا ہے لہٰذا اگر کوئی روایت اپنے موضوع میں نظر نہ آئے تو اس کو دوسرے موضوعات میں تلاش کریں۔

۶۔ ممکن ہے کوئی یہ خیال کرے کہ یہ کام تو محدث ارموی مرحوم کر چکے ہیں تو۔ اسکے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ اگر محقق دونوں کتابوں کو دیکھے گا تو یہ فرق بھی آشکار ہو جائے گا۔

الف:۔ باوجودیکہ محدث بزرگوار نے محنت کی ہے اور ان کی محنت قابل ستائش بھی ہے لیکن اس کی حیثیت ایک فہرست سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے اس میں تمام روایات نقل نہیں ہوئی ہیں لہٰذا اس کیلئے اور چھ جلدوں کی ضرورت ہے۔

ب:۔ اس کتاب میں روایات پر اعراب لگایا گیا ہے جبکہ اس میں اعراب نہیں لگایا گیا ہے جبکہ صاحبان فن کے لیئے بھی اعراب گذاری کی ضرورت ہے۔

ج:۔ اس میں ترجمہ اور شرح نہیں ہے مگر دوسری چھ جلدوں کے ساتھ جبکہ اس کی بہت سی روایات کے ترجمہ و شرح کی ضرورت ہے، یہاں تک کہ کہیں کہیں علامہ خوانساری۔ قدس سرہ ۔ نے بھی بعض روایات کو مجمل چھوڑ دیا ہے اور اسی لیے ایک ایک روایت میں پانچ، چھ احتمال دیئے ہیں حالانکہ اگر اس کے ماخذ کو دیکھ لیا جاتا تو ایک احتمال سے زیادہ احتمال نہ دیتے۔

د:۔ اس میں اس سے زیادہ موضوعات ہیں جو کہ اس میں بیان ہوئے اور یہ کسی محقق پر پوشیدہ نہیں ہے خاص طور سے جب سے اسکی دوسری بار موضوع بندی ہوئی ہے، جس کو قارئین فہرست میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

آخر میں اس نکتہ کو بیان کر دینا بھی ضروری ہے کہ ممکن ہے بعض ماہرین علم رجال، اساتید کرام اور فضلاء گرانقدر بعض روایات میں زیادہ تناسب مشاہدہ کریں (یعنی دو روایتیں ایک ہی محسوس ہوں) بات پر توجہ رکھنا چاہیئے کہ ایسا کام بہت دقیق اور مشکل ہے ہوسکتا ہے غفلت ہوگئی ہو یا اس وقت کوئی مناسبت محسوس ہوئی ہے ہو کہ جس کی وجہ سے اسے اس باب

میں لکھ دیا گیا ہو، میں نے اس کام کے آغاز میں اپنے دوستوں میں سے تین اشخاص سے تعاون کی درخواست کی تھی اور انہوں نے دو ماہ تک تکلیف اٹھائی لیکن ان کی زحمت نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکی ،مجبوراً میں نے انھیں برطرف کردیا اور تیسری بار میں نے ابتداء سے کام شروع کیا خدا نے میری مدد کی اور یہ کام اس صورت میں انجام پذیر ہو گیا جس صورت میں قارئین کے سامنے ہے امید ہے کہ اگر قارئین محترم کوئی فاش غلطی ملاحظہ کریں گے تو اس سے حقیر کو مطلع فرمائیں گے اور اس روایت احب اخوانی من اهدیٰ الیّ عیوبی کا مصداق قرار پائیں گے تا کہ بعد والے ایڈیشن میں اسکی تصحیح کردی جائے۔

تا کہ اس کتاب میں غرر الحکم کا پورا مواد موجود ہے اس لیئے غرر الحکم کے خطبہ اول کا ذکر بھی تیمناً کردیا گیا ہے، امید ہے کہ آمدی مرحوم کی روح مطہر اس کتاب سے شاد و مسرور ہوگی۔

وله الحمد وبه نستعين وعليه التكلان

حوزۂ علمیہ قم

سید حسن شیخ الاسلامی تویسرکانی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا بتوفيقه إلى جادّة طريقه، وفضّلنا بتوحيده على كافة عبيده، أحمده على نعمه الفرادى والتوام، حمداً يقصر عن حدّه الأوهام، وتحسر عن عدّه الأوهام.

وأشهد أن لا إله إلاّ الله وحده لاشريك له، شهادة من نطق بالصّدق لسانه، وفهق بالحق جنانه. وأشهد أنّ محمّداً عبده المختار من العباد، ورسوله الدّاعي إلى سبيل الرشاد، أرسله والأمم تابعة للأباطيل، متتابعة في الأضاليل، فعرّفها الله

....

ترجمہ خطبۂ کتاب

ساری تعریف اس خدا کیلئے ہے کہ جس نے اپنی معرفت کے راستہ کی طرف اپنی توفیق کے ساتھ ہماری راہنمائی کی ہے۔ اور اپنی توحید کے ذریعہ ہمیں اپنے تمام بندوں پر برتری عطا کی ہے، میں اسکی جدا اور توام نعمت پر اس کا شکر گذار ہوں، ایسی حمد کہ جس تک افکار کی رسائی نہیں ہو سکتی اور جس کو شمار کرنے سے اوہام عاجز ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ تنہا ہے، کوئی بھی اس کا شریک نہیں ہے اس شخص کی سی گواہی دیتا ہوں کہ جس کی زبان سچائی کے ساتھ گویا ہو اور جس کا دل حق کے اعتقاد کے اخلاص سے معمور ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندوں کے درمیان برگزیدہ بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں جو راہ راست کی طرف بلانے والے ہیں انہیں خدا نے اس وقت بھیجا جب امتیں باطل مذاہب کی پیرو تھیں اور گمراہی میں ایک دوسرے کے تابع

سبحانه بنبيّه صلوات الله عليه و آله مناهج الدين ، وأوضح لها اليقين ، حتّى استنار الحقّ ولمع وبار الباطل ونجع ، صلوات الله عليه وعلى آله الأئمة الأطهار ، وأهل بيته المصطفين الأخيار ، وصحابته المنتجبين الأبرار ، صلاة لاتنقطع آناء الليل و أطراف النهار .

قال المسرف على نفسه المفتقر إلى رحمة ربّه ، عبد الواحد بن محمّد بن عبدالواحد الآمدي التميمي وبعد : فإنّ الّذي حداني على تخصيص فوائد هذا الكتاب، وتعليقها وجمع كلمه و تنميقها ، ماتنجح به أبو عثمان الجاحظ عن نفسه، وعدّده وزبره في طرسه وحدّده من المائة الحكمية الشاردة عن الأسماع ، الجامعة لأنواع الانتفاع ، التي جمعها عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب ـ عليه السلام ـ .

فقلت: يا لله العجب ! من هذا الرجل وهوعلاّمة زمانه ، ووحيد أقرانه ، مع

تھیں پس خدا نے اپنے نبیؐ ۔ان پر اور ان کی آل پر خدا کی رحمتیں ہوں ۔ کے ذریعہ دین کے راستوں کو پہچنوایا اور دین کے مدارج کی اسکے سامنے وضاحت کی یہاں تک کہ حق روشن و درخشاں ہوگیا اور باطل نابود و ہلاک ہوگیا آپؐ پر اور آپ کی آل میں سے آئمہ اطہار اور آپؐ کے برگزیدہ اہل بیتؑ اور آپؐ کے نیک کردار اصحاب پر اللہ کی رحمتیں ہوں ایسی رحمتیں کہ جن کا سلسلہ رات و دن کسی وقت ختم نہ ہو۔

اپنے نفس پر زیادتی کرنے والا اپنے پروردگار کی رحمت کا محتاج ،عبدالواحد آمدی تمیمی کہتا ہے: (حمد و صلوات کے بعد) بیشک جس چیز نے مجھے اس کتاب کی تحقیق کے فوائد، اسکی تعلیق ،اس کے کلمات کی جمع آوری اور اسکی کتابت کی آراستگی پر ابھارا ہے وہ یہ ہے کہ ابو عثمان جاحظ جو اپنے بارے میں خوش فہمی میں مبتلاء ہوگیا تھا اس نے ان کو شمار کیا ہے اور اپنی ڈائری میں لکھا ہے اور ان کلمات کی تعداد معین کی ہے کہ ایسے کلمات حکمت جن کو کانوں نے کم ہی سنا ہے سو ہیں اور وہ نہایت مفید و سودمند ہیں جن کو اس نے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ سے جمع کیا ہے۔

میں نے کہا: ہائے! تعجب ہے اس شخص پر جو اپنے زمانہ کا علامہ اور اپنے جیسوں میں منفرد ہے؟ باوجود یکہ وہ علم میں تقدم رکھتے تھے اور فہم کے بلند مرتبہ پر فائز تھے اور صدر اول سے

تقدّمه في العلم ، وتسنّمه ذروة الفهم ، وقربه من الصّدر الأوّل ، وضربه في الفضل بالقدح الأفضل ، والقسط الأجزل ، كيف غشى عن البدر المنير ؟ ورضي من الكثير باليسير ؟ وهل ذلك إلاّ بعض من كلّ ؟ وقلّ من جلّ ، وطلّ من وبل.

وإنّي ـ مع كسوف البال والقصورعن رتبة الكمال ، والإعتراف بالعجز عن إدراك شأن الأفاضل من الصدور الأوائل ، وقصوري عن الجري في ميدانهم ، ونقص وزني عن أوزانهم ـ جمعت يسيراً من قصير حكمه ، وقليلاً من خطير كلمه ، يخرس البلغاء عن مساحلته ، و يبلس الحكماء عن مشاكلته .

وما أنا في ذلك علم الله إلاّ كالمغترف من البحر بكفّه، والمعترف بالتقصير ، وان بالغ في وصفه ، فكيف لا؟ و هو عليه السلام الشارب من ينبوع النبوي، و الحاوي بين جنبيه العلم الالهي إذ يقول كرّم الله وجهه وقوله الحقّ وكلامه الصدق ، على ما أدّته

قریب تھے اور ان کے ضرب المثل ہونے میں افضل ہیں اور زیادہ حصہ رکھتے ہیں اس سے بدر منیر کیسے پوشیدہ رہ گیا اور وہ دریا سے قطرہ پر کس طرح راضی ہو گیا؟ کیا وہ کل کا بعض حصہ نہیں ہے؟ اور بہت میں سے کم اور موسلا دھار بارش میں
شبنم کا قطرہ ہے؟

میں نے دل گرفتہ ہونے اور مرتبہ کمال میں کم ہونے کے باوجود اور اس اعتراف کے ساتھ کہ میں صدر اول کے افاضل کی شان کو سمجھنے سے قاصر اور ان کے میدان میں جولانی کرنے سے عاجز ہوں اور ان کے مقابلہ میں بہت ہلکا ہوں۔ میں نے آپ کے کلمات حکمت میں سے کچھ اور آپ کے بلند بالا سخن، میں سے بہت کم جمع کیا ہے کہ جس کے سامنے ارباب بلاغت گنگ ہیں اور صاحبان حکمت ان کا جواب لانے سے ناامید ہو چکے ہیں۔

خدا جانتا ہے کہ میں تو سمندر سے چلو بھر لینا چاہتا ہوں، اس شخص کی مانند جس کو اپنی کوتاہی کا اعتراف ہے خواہ اسکی تعریف میں مبالغہ ہی کیا جائے اور ایسا کیوں نہ ہو؟ کہ علی علیہ السلام چشمہ نبوی کے جرعہ نوش اور علم لدنّی کے حامل فرماتے ہیں کہ ان کا قول حق ہے اور ان کا کلام سچا ہے پس ائمہ کے نقل کئے ہوئے اس جملہ: بیشک میرے دونوں پہلوں کے درمیان۔ دل میں

إلينا أئمة النقلة : انّ بين جنبي لعلماً جمّاً لو أصبت له حمله .

وقد جعلت أسانيده محذوفة ، ورتّبت على حروف المعجم حروفه ، وجعلت ماتوافق من أواخر حكمه وتطابق من خواتم كلمه مسجعاً مقرناً لكونه أوقع بسماع الأذان ، وأوقر في القلوب والأذهان ، لشدّة ميل النفوس إلى منظوم الكلام، وكونها عن منثوره بأبعد مرام، ليسهل حفظه على قاريه ، ويحلو لفظه للناظر فيه، والمقتبس من لآليه ، مع إجتزالي أكثرها خشية من كلفة التطويل ، مكتفياً بما فيه الشفاء من الكرب والعناء لذوي العقول والأدب.

وسمّيته غُرر الحكم و دُرر الكلم راجياً من الله سبحانه حسن الثواب ، ومستعيذاً به تعالى من كل عاب ، وما توفيقي إلاّ بالله عليه توكّلت و إليه متاب .

۔ بے پناہ علم ہے کاش مجھے اس کے اٹھانے والے اور اہل مل جاتے۔

میں نے روایات کی سند کو حذف کر دیا ہے اور حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا ہے اور آپ کے اواخر حکمت میں سے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں جن کا خاتمہ تسجیع ہے اور ایک دوسرے کے مطابق ہیں انہیں ایک دوسرے کے ہمراہ رکھا ہے تا کہ اچھی طرح کانوں میں بیٹھ جائیں اور دل وحافظہ میں اچھی طرح جاگزیں ہو جائیں چونکہ لوگ منظوم کلام کی طرف زیادہ میلان رکھتے ہیں اور منثور کلام سے بہت دور ہیں۔ اور یہ کہ۔ اپنے قاری کے حفظ کرنے کیلئے آسان ہو جائیں اور اس کا ذوق رکھنے والے کیلئے اس لفظ شیرین اور منتخب کرنے والے کیلئے اس کے گوہر تاب دار ہوں، باوجودیکہ میں نے طول ہو جانے کے خوف سے اکثر کو مختصر کیا ہے پھر بھی ان میں جو کچھ ہے وہ صاحبان عقل وادب کیلئے رنج وتعب سے شفاء ہے۔

خدا سے نیک جزا کی امید رکھتے ہوئے اور ہر عیب سے اسی کی پناہ چاہتے ہوئے میں نے ان کلمات کے مجموعہ کا نام ''غرر الحکم ودرر الکلم'' رکھا ہے، توفیق خدا کی ہی طرف سے ہے میں نے اس پر توکل واعتماد کیا ہے اور اسی کی طرف میری بازگشت ہوگی۔

گفتار امیرالمؤمنین

علی

-علیه السّلام-

باب الألف
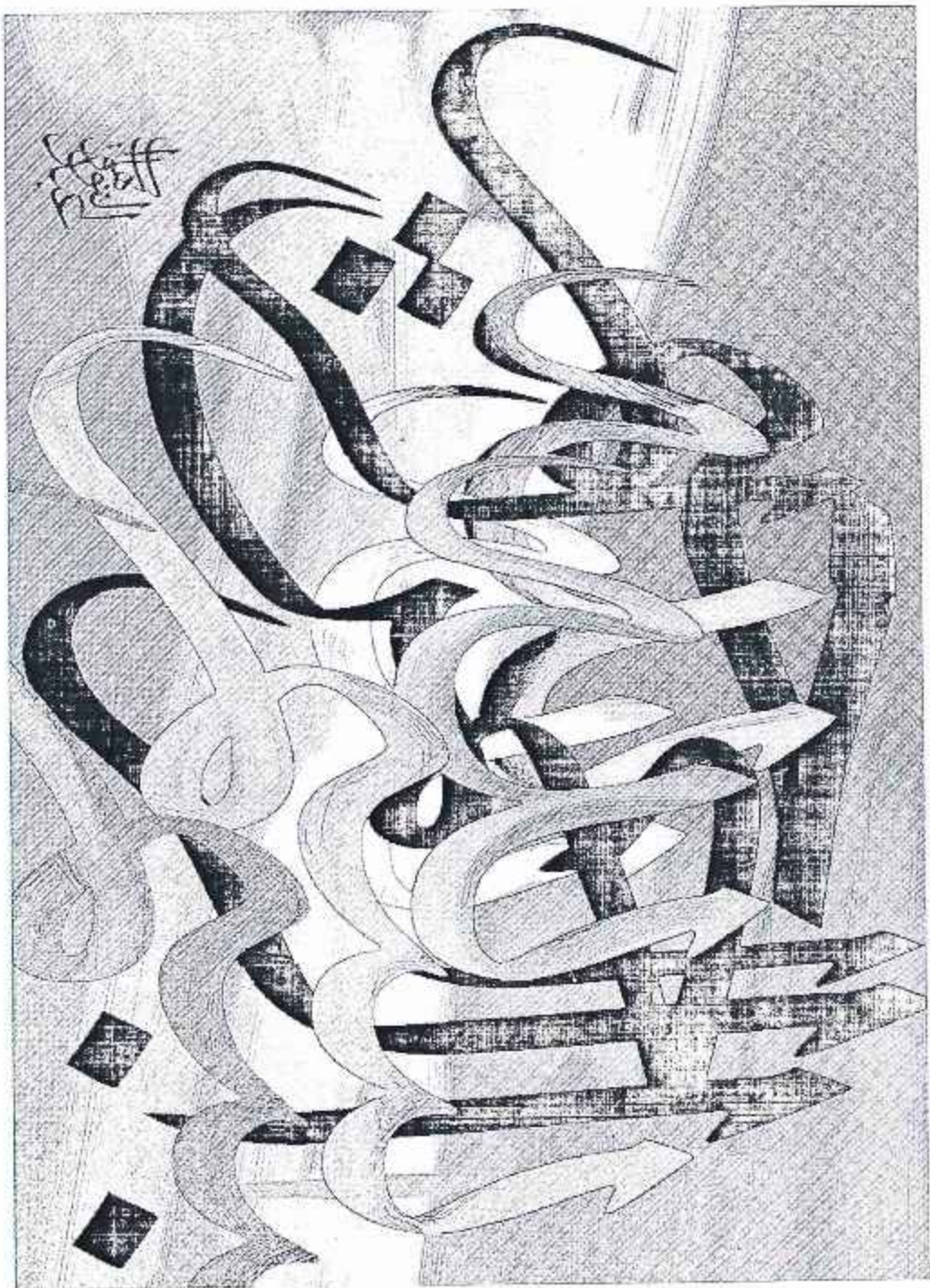
الآباء

١ـ بِرُّ الوالِدَيْنِ أكبَرُ فَريضَةٍ/ ٤٤٢٣.

٢ـ بِرُّوا آباءَكُمْ يَبَرَّكُمْ أبناؤُكُمْ/ ٤٤٤٨.

٣ـ مَنْ بَرَّ والِدَيْهِ بَرَّهُ وَلَدُهُ/ ٩١٤٥.

٤ـ مَوْتُ الوالِدِ قاصِمَةُ الظَّهْرِ/ ٩٨٢١.

٥ـ مَنِ اسْتَنْكَفَ مِنْ أبَوَيْهِ فَقَدْ خالَفَ الرُّشْدَ/ ٨٦٢٣.

٦ـ مَوَدَّةُ الآباءِ نَسَبٌ بَيْنَ الأبناءِ/ ٩٨٠٥.

والدین

۱۔ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا سب سے بڑا فریضہ ہے۔

۲۔اپنے والد کے ساتھ نیکی کرو تاکہ تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں۔

۳۔جو شخص اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرتا ہے اس کے ساتھ اس کا بیٹا نیکی کرے گا۔

۴۔والد کی موت کمر توڑ دیتی ہے۔ [illegible]

۵۔جو شخص بھی اپنے والدین کے ساتھ تکبر [illegible] مخالفت کرتا ہے۔

۶۔باپوں کی باہمی محبت [illegible] ۳۰۰ نسبت کی بجائے قرابت [illegible] ہیں۔ باپوں کی باہمی محبت بیٹوں کے درمیان ایک [illegible]

الإبل

١۔ أُطْلُبُوا الخَيْرَ في أَخْفافِ الإبِلِ طارِدَةً وَ وارِدَةً/ ٢٥٣٧.

ابن آدم

١۔ مِسْكينٌ اِبْنُ آدَمَ، مَكْتُومُ الأَجَلِ، مَكْنُونُ العِلَلِ، مَحفُوظُ العَمَلِ، تُؤْلِمُهُ

میراث میں پائیں گے۔لہٰذا فرماتے ہیں: **والقرابة احوج الیٰ المودة الیٰ القرابة** " قرابت داری محبت کی زیادہ محتاج ہے۔دوستی کوقرابتداری کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ابن ابی الحدید سے نقل کیا گیا ہے کہ لوگوں نے کسی سے پوچھا: تم اپنے دوست سے زیادہ محبت کرتے ہو یا اپنے بھائی سے؟ کہا: بھائی سے اگر وہ دوست ہو۔

اونٹ

١۔ نیکی کو اونٹ کے سم میں اس وقت تلاش کرو جب بار ڈال دیا گیا ہو یا چل رہا ہو یا اتر رہا ہو علامہ خوانساری مرحوم اس اوران روایات کو جو کہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں اسکے اقبال سے اقبال اور اسکے ادبار سے ادبار آتا ہے۔اس طرح جمع کیا ہے ان روایات کو اس اونٹ پر حمل کیا جاسکتا ہے جو کہ کسی کے نتائج کیلئے رکھا جاتا ہے۔

فرزند آدم

١۔(امام نے انسان کی بے چارگی اور اسکی ناتوانی کے بارے میں فرمایا ہے) بے چارہ انسان اجل ہے۔اسے نہیں معلوم کہ کب موت آئیگی، اچانک اجل آجاتی ہے اور یہ بڑی مشکل بات ہے۔
اس کی بیماریاں مخفی ہیں۔وہ نہیں جانتا کہ کس وقت بیمار پڑے گا یکبارگی مبتلاء ہوجاتا ہے۔
اسکے عمل کو محفوظ کرلیا جاتا ہے۔جو کام انجام دیتا ہے وہی خدا کی طرف سے محافظ خانہ میں پہونچا دیا جاتا ہے۔اسے مچھر تک اذیت پہنچاتا ہے۔

البَقّةُ، وَ تُنْتِنُهُ العَرَقَةُ، وَ تَقْتُلُهُ الشَّرَقَةُ/ ٩٨٤٤.

٢ـ وَيْحَ ابْنِ آدَمَ ما أغفَلَهُ، وَعَنْ رُشدِهِ ما أذهَلَهُ/ ١٠٠٩٣.

٣ـ وَيْحَ ابْنِ آدَمَ، أسيرُ الجُوعِ، صَريعُ الشِّبَعِ، غَرَضُ الآفاتِ، خَليفَةُ الأمواتِ/ ١٠٠٩٦.

الأُبَّهة

١ـ رُبَّ ذي أُبَّهَةٍ أحْقَرُ مِنْ كُلِّ حَقيرٍ/ ٥٣٢٥.

پسینہ اسے آلودہ کردیتا ہے اور اسے گلے میں پھنس جانے والی چیز خواہ لعاب دہن ہی ہو۔ اسکی جان لے لیتی ہے۔ کیا ان باتوں کے باوجود فخر وتکبر کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ وائے ہو ابن آدم پر اسے کس چیز نے غافل بنا رکھا ہے اور کس چیز نے اسے صحیح راستہ سے ہٹا دیا ہے؟

۳۔ وائے ہو انسان پر کہ وہ بھوک کا اسیر، شکم سیری کا پچھاڑا ہوا۔ آدمیوں کی آماجگاہ اور مردوں کا جانشین ہے۔ یعنی وہ قابل رحم ہے ہمیشہ بلاؤں کی زد میں رہتا ہے اور اسکا سب سے بڑا منصب یہ ہے وہ دنیا سے اٹھ جانے والوں کا جانشین ہے۔

بزرگی

۱۔ کتنے ہی باعظمت لوگ۔ یا کفر نافرمانی کے سبب یا معاشرہ میں منفور ہونے کی وجہ سے۔ ہر حقیر سے زیادہ حقیر ہو گئے ہیں۔

الإيثار

١ـ اَلإيثارُ فَضيلَةٌ، اَلاحْتِكارُ رَذيلَةٌ/ ١١٢.

٢ـ الإيثارُ أشرَفُ الإحْسانِ/ ٣٩٩.

٣ـ الإيثارُ شيمَةُ الأبْرارِ/ ٦٠٦.

٤ـ الإيثارُ غايَةُ الإحْسانِ/ ٨٦١.

٥ـ الإيثارُ أشرَفُ الكَرَمِ/ ٩١٦.

٦ـ الإيثارُ أعلَى الإحْسانِ/ ٩٥١.

٧ـ الإيثارُ أعلَى المَكارِمِ/ ٩٨٦.

٨ـ الإيثارُ أفضَلُ عِبادَةٍ، وأجَلُّ (أحْسَنُ) سيادَةٍ/ ١١٤٨.

٩ـ الإيثارُ أعْلىٰ مَراتِبِ الكَرَمِ، وَ أفْضَلُ الشِّيَمِ/ ١٤١٩.

ایثار

۱۔ ایثار فضیلت اور احتکار۔ مال کو روک کر رکھنا پستی ہے۔

۲۔ دوسروں کو خود پر مقدم کرنا بہت بڑا احسان ہے۔

۳۔ ایثار نیک لوگوں کی خصلت ہے۔

۴۔ ایثار، احسان کی انتہاء ہے۔

۵۔ ایثار سب سے بڑی سخاوت ہے۔

۶۔ ایثار اعلیٰ ترین احسان ہے۔

۷۔ ایثار سب سے بڑی نیک صفت ہے۔

۸۔ ایثار بہت بڑی عبادت اور بہترین یا عظیم ترین بزرگی و سرداری ہے۔

۹۔ ایثار بخشش کا اعلیٰ مرتبہ اور بلند ترین خصلت ہے۔

١٠۔ الإيثارُ أحْسَنُ الإحْسانِ وأعْلىٰ مَراتِبِ الإيمانِ/ ١٧٠٥.

١١۔ الإيثارُ سَجِيَّةُ الأبرارِ، وَشيمَةُ الأخيارِ/ ٢٢٠٨.

١٢۔ أفضَلُ السَّخاءِ اَلإيثارُ/ ٢٨٨٨.

١٣۔ أحسَنُ الكَرَمِ اَلإيثارُ/ ٢٩١٤.

١٤۔ بِالإيثارِ يُسْتَرَقُّ الأحرارُ / ٤١٨٧.

١٥۔ بِالإيثارِ يُسْتَحَقُّ اسْمُ الكَرَمِ/ ٤٢٥٣.

١٦۔ بِالإيثارِ علىٰ نَفْسِكَ تَمْلِكُ الرِّقابَ/ ٤٢٩٣.

١٧۔ خَيرُ المَكارِمِ الإيثارُ/ ٤٩٥٣.

١٨۔ عِنْدَ الإيثارِ علَى النَّفْسِ تَتَبَيَّنُ جَواهِرُ الكُرَماءِ/ ٦٢٢٦.

١٩۔ غايَةُ المَكارِمِ الإيثارُ/ ٦٣٦١.

۱۰۔ اپنے اوپر دوسروں کو مقدم کرنا بہترین احسان ہے اور ایمان کا اعلیٰ ترین مرتبہ ہے۔

۱۱۔ ایثار نیک لوگوں کی عادت اور مخیّر افراد کا شیوہ ہے۔

۱۲۔ اعلیٰ ترین سخاوت ایثار ہے۔

۱۳۔ بہترین کرم ایثار ہے۔

۱۴۔ ایثار کے ذریعہ آزاد کو بھی غلام بنایا جاسکتا ہے۔

۱۵۔ ایثار کے سبب کرم کے نام کا استحقاق پیدا ہو جاتا ہے۔ یعنی ایثار کرنے والے ہی کو کریم کہا جاسکتا ہے۔

۱۶۔ اپنے اوپر دوسروں کو مقدم کر کے دوسروں کی گردن کے مالک بن جاؤ۔ یعنی تم فرمانروا اور دوسرے فرمانبردار ہو جائینگے۔

۱۷۔ بہترین جواں مردی دوسروں کو خود پر مقدم کرنا ہے۔

۱۸۔ جب دوسروں کو خود پر مقدم کیا جاتا ہے اس وقت کرم کرنے والوں کے جوہر آشکار ہوتے ہیں۔

۱۹۔ بزرگی و بلندی کی انتہاء دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دینا ہے۔

٢٠ـ كَفىٰ بالإيثارِ مَكْرُمَةً/ ٧٠٤٧.

٢١ـ مِنْ آثَرَ علىٰ نَفْسِهِ بالَغَ في المُرُوءَةِ/ ٨٢٢٥.

٢٢ـ مَنْ آثَرَ علىٰ نَفْسِهِ اسْتَحَقَّ إسْمَ الفَضيلَةِ/ ٨٨٤٥.

٢٣ـ مَنْ آثَـرَكَ بِنَشَيهِ فَقَدِاختارَكَ علىٰ نَفْسِهِ/ ٩١٧٢.

٢٤ـ مِنْ شِيَمِ الأبرارِ حَمْلُ النُّفُوسِ علَى الإيثارِ/ ٩٣٥٠.

٢٥ـ مِنْ أحْسَنِ الإحسانِ الإيثارُ/ ٩٣٨٦.

٢٦ـ مِنْ أفْضَلِ الاختيارِ التَّحَلّي بِالإيثارِ/ ٤٣٦.

٢٧ـ لاتُكْمَلُ المَكارِمُ إلاّ بِالعَفافِ والإيثارِ/ ١٠٧٤٥.

۲۰۔ بزرگی اور بڑے پن کیلئے ایثار کافی ہے۔

۲۱۔ جو اپنے نفس پر دوسروں کو مقدم کرتا ہے وہ جوانمردی کے کمال کو پہنچ گیا ہے۔

۲۲۔ جو ایثار سے کام لیتا ہے وہ فضیلت کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اسے فضیلت والا اور بڑا کہا جاتا ہے۔

۲۳۔ جو تمہیں اپنے مال و متاع پر مقدم کرتا ہے، یا جس سے خلاصی مشکل ہو اس سے تمہیں نجات دلانے کیلئے خود کو مصیبت میں ڈالتا ہے درحقیقت وہ تمہیں خود پر مقدم کرتا ہے۔

۲۴۔ نیک لوگوں کی خصلت میں سے یہ بھی ہے کہ وہ نفوس کو بخشش کی رغبت دلاتے ہیں۔

۲۵۔ بہترین احسان، دوسروں کو خود پر مقدم کرنا ہے۔

۲۶۔ بہترین انتخاب، خود کو ایثار سے سنوارنا ہے۔

۲۷۔ بلندیاں، پاک دامنی اور ایثار سے ہی کمال تک پہنچتی ہیں۔

الأجل

١۔ اَلأجَلُ مَحْتُومٌ، والرِّزْقُ مَقْسُومٌ، فَلا يَغُمَّـنَّ أحَدَكُمْ إبطاؤُهُ، فإنَّ الحِرْصَ لايُقَدِّمُهُ، وَ العَفافُ لا يُؤَخِّرُهُ، والمُؤمِنُ بالتَّحَمُّلِ (بِالتَّجَمُّلِ) خَليقٌ/ ٢٠٨٦.

٢۔ أصْدَقُ شَيْءٍ اَلأجَلُ/ ٢٨٤٥.

٣۔ أقْرَبُ شَيْءٍ الأجَلُ/ ٢٩٢٠.

٤۔ صِدقُ الأجَلِ يُفْصِحُ (يَفْضَحُ) كِذْبَ الأمَلِ/ ٥٨٧٧.

٥۔ في كُلِّ لَحْظَةٍ أجَلٌ/ ٦٤٥٧.

٦۔ قَدْ غابَ عَنْ قُلُوبِكُمْ ذِكْرُ الآجالِ، وَحَضَرَتكُمْ كَواذِبُ الآمالِ/ ٦٦٨٦.

موت

ا۔موت حتمی ہے، رزق تقسیم ہو چکا ہے، پس اس کی تاخیر سے تمہیں غمگین نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ حرص اسے کھینچ کر نہیں لا سکتی اور پاک دامنی اسے واپس نہیں لوٹا سکتی اور تحمل کرنا مومن کو زیب دیتا ہے۔

۲۔سب سے سچی چیز موت ہے۔

۳۔سب سے نزدیک چیز موت ہے۔اس لحاظ سے نزدیک ہے کہ اس کا آنا حتمی ہے اگر چہ اس کے آنے کا وقت طویل ہی ہو جیسا کہ اس آرزو کو دور کیا جاتا ہے کہ جو انسان کو حاصل نہیں ہوتی ہے۔

۴۔موت کا سچا ہونا امید کے جھوٹ کو آشکار کرتا ہے۔

۵۔ہر دیکھی جانے والی چیز میں اجل ہے۔

۶۔تمہارے لیئے دلوں سے موت کا خیال نکل گیا ہے اور تمہارے سامنے امیدوں کا جھوٹ آ گیا ہے۔

٧۔ قَدْ ذَهَبَ عَنْ قُلُوبِكُمْ صِدْقُ الأجَلِ، وَ غَلَبَكُم غُرُورُ الأملِ/ ٦٦٨٧.

٨۔ مَنْ راقَبَ أجَلَهُ اغْتَنَمَ مَهلَهُ/ ٨٤٤٣.

٩۔ مَنْ دَنىٰ مِنْهُ أجَلُهُ لَمْ تُعِنْهُ (لم تُغْنِهِ) حِيَلُهُ/ ٨٨٢٩.

١٠۔ مِنَ الآجالِ انْقِضاءُ السَّاعاتِ/ ٩٢٤٩.

١١۔ ما عَسىٰ أنْ يَكُونَ بَقاءُ مَنْ لَهُ يَوْمٌ لايَعدُوهُ وَ طالِبٌ حَثيثٌ مِنْ أجَلِهِ يَحدُوهُ/ ٩٦٩٦.

١٢۔ عِنْدَ حُضُورِ الآجالِ، تَظْهَرُ خَيْبَةُ الآمالِ / ٦٢٠٨.

١٣۔ عِنْدَ هُجُومِ الآجالِ تَفْتَضِحُ الأماني وَ الآمالُ / ٦٢٠٩.

١٤۔ كُلُّ آتٍ قَرِيبٌ/ ٦٨٥٦.

۷۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے دلوں سے موت کی صداقت نکل گئی ہے اور امیدوں کے فریب نے تم پر غلبہ پالیا ہے۔

۸۔ جو اپنی موت کو مدنظر رکھتا ہے وہ وقت کو غنیمت سمجھتا ہے۔

۹۔ جسکی موت کا وقت نزدیک آجاتا ہے اسے کوئی تدبیر نہیں بچا سکتی ہے۔

۱۰۔ وقت کا گذرنا بھی ایک قسم کی اجل ہی ہے۔ پس جو عمر گذر رہی ہے انسان کو اسکی قدر کرنا چاہیے۔

۱۱۔ اس شخص کی اجل کتنی نزدیک ہے جس کیلئے ایسا دن۔ معین۔ ہے کہ جس سے وہ آگے نہیں بڑھے گا اور اسکی اجل کا بلانے والا جلدی اسے بلائے گا۔

۱۲۔ جب موت سر پر آجاتی ہے تو امیدوں کا نقصان آشکار ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ جب موت سر پر آجاتی ہے تو امیدیں اور آرزویں رسوا ہو جاتی ہیں۔

۱۴۔ ہر آنے والی چیز قریب ہے۔ جیسے موت و قیامت۔

١٥ـ كَمْ مِنْ مُسَوِّفٍ بِالعَمَلِ حتّىٰ هَجَمَ عَلَيْهِ الأجَلُ/ ٦٩٥٤.

١٦ـ كَفىٰ بِالأجَلِ حارِسا/ ٧٠٣٠.

١٧ـ لِكُلِّ أجَلٍ كِتابٌ/ ٧٢٦٧.

١٨ـ اَلأجَلُ يَصْرَعُ/ ١٤٦.

١٩ـ اَلرَّحيلُ وَشيكٌ/ ١٤٩.

٢٠ـ اَلأجَلُ جُنَّةٌ/ ١٦١.

٢١ـ اَلأجَلُ حِصْنٌ حَصينٌ/ ٤٩٤.

٢٢ـ اَلآجالُ تَقْطَعُ الآمالَ/ ٥٧٨.

٢٣ـ اَلأجَلُ يَفْضَحُ الأمَلَ/ ٦٣٧.

۱۵۔عمل وکام میں تاخیر کرنے والے کتنے ہی افراد کو اجل نے دبوچ لیا ہے (اجل آنے میں تاخیر کی وجہ سے عمل انجام نہیں دے سکے)۔

۱۶۔انسان کی نگہبانی کیلئے اس کی اجل کافی ہے۔ جب تک انسان کی عمر باقی ہے اور موت کا وقت نہیں آیا ہے اس وقت تک کوئی بھی اسکی زندگی کا خاتمہ نہیں کرسکتا۔

۱۷۔ ہر اجل کیلئے ایک نوشتہ ہے۔لوح محفوظ میں یا کسی اور چیز میں۔

۱۸۔موت زمین پر پٹخ دیتی ہے۔

۱۹۔کوچ کا ڈنکا بجنے ہی والا ہے۔

۲۰۔اجل سپر ہے۔

۲۱۔اجل ایک مضبوط قلعہ ہے۔

۲۲۔اجل امیدوں کا سلسلہ منقطع کردیتی ہے۔

۲۳۔موت امیدوں کو رسوا کردیتی ہے۔ موت واضح کردیتی ہے کہ تمام امیدیں بے حقیقت تھیں۔

٢٤ـ اَلأجلُ حَصادُ الأملِ / ٦٣٨.

٢٥ـ إذا حَضَرَتِ الآجالُ افتَضَحَتِ الآمالُ / ٤٠٠٧.

٢٦ـ إذا بَلَغْتُمْ نِهايَةَ الآمالِ فَاذكُرُوا بَغَتاتِ الآجالِ / ٤٠٠٨.

٢٧ـ آفَةُ الآمالِ حُضُورُ الآجالِ / ٣٩٥٩.

٢٨ـ آفةُ الأملِ الأجَلُ / ٣٩٧٠.

٢٩ـ سَوْفَ يَأتيكَ أجَلُكَ فَأجْمِلْ في الطَّلَبِ / ٥٥٨٥.

٣٠ـ سابِقُوا الأجَلَ فإنَّ النَّاسَ يُوشِكُ أنْ يَنْقَطِعَ بِهِمُ الأملُ فَيَرهَقَهُمُ الأجلُ / ٥٦٤٣.

٣١ـ سابِقُوا الأجَلَ، وَ أحْسِنُوا العَمَلَ، تَسْعَدُوا بالمَهَلِ / ٥٦٤٤.

۲۴ـ اجل امید کو منقطع کر دیتی ہے۔

۲۵ـ جب اجل آ جاتی ہے تو امیدیں رسوا ہو جاتی ہیں۔

۲۶ـ جب تم امیدوں کی انتہاء کو پہنچ جاؤ تو اجل کے اچانک ٹوٹ پڑنے کو یاد کرو۔ (کہ پھر تم سرکشی و سربلندی کے بارے میں سوچو گے بھی نہیں)

۲۷ـ موت کے آنے سے امیدوں پر پانی پھر جاتا ہے۔

۲۸ـ اجل امید کی تباہی ہے۔

۲۹ـ بہت جلد تمہاری اجل آنے والی ہے۔ پس۔ دنیا یا روزی یا سعادت۔ طلبی میں نیک راستہ اختیار کرو۔

۳۰ـ موت کی طرف بڑھو، کیونکہ موت لوگوں سے دور نہیں ہے بلکہ نزدیک ہے، ان کی امید منقطع ہو جائیگی موت انہیں آئے گی اور ان کی کوئی امید باقی نہیں رہے گی۔

۳۱ـ موت کی طرف بڑھو اور نیک عمل انجام دو تاکہ نیکی میں آگے بڑھنے سے فائدہ حاصل کر سکو،

٣٢۔ كُلَّما قارَبتَ أجَلاً فَأحْسِنْ عَمَلاً/ ٧١٩٥.

٣٣۔ لِكُلِّ أجَلٍ حُضُورٌ/ ٧٢٧٦.

٣٤۔ لِكُلِّ امْرِءٍ يَومٌ لايَعْدُوهُ/ ٧٣٠٧.

٣٥۔ لِكُلِّ أحَدٍ سائِقٌ مِنْ أجَلِهِ يَحْدُوهُ/ ٧٣٠٨.

٣٦۔ لَو ظَهَرَتِ الآجالُ لَافْتَضَحَتِ الآمالُ/ ٧١٧٧

٣٧۔ لَوْ رَأيْتُمُ الأجَلَ وَ مَسيرَهُ لَأبْغَضْتُمُ الأمَلَ وَ غُرُورَهُ / ٧١٨٤.

٣٨۔ لَوْ فَكَّرْتُمْ في قُرْبِ الأجَلِ وَحُضُورِهِ لَأمَرَّ عِنْدَكُمْ حُلْوُ العَيْشِ وَسُرُورُهُ / ٧١٨٥.

٣٩۔ مَنْ راقَبَ أجَلَهُ قَصَّرَ أمَلَهُ/ ٧٩٤٤.

۳۲۔ جتنا تم اجل سے قریب ہوتے جاؤ اسی تناسب سے نیک عمل انجام دیتے جاؤ۔

۳۳۔ ہر اجل کو آنا ہے۔ وہ آ کے رہے گی اس سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔

۳۴۔ ہر آدمی کیلئے ایک دن معین ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتا ہے۔

۳۵۔ ہر شخص کو اجل کی طرف سے ایک کھینچ کر لے جانے والا ہے۔ جو اسے کھینچتا ہے یا اسکے لئے حدی خوانی کرتا ہے۔

۳۶۔ اگر اجل آشکار ہو جاتی تو امیدیں رسوا ہو جاتیں۔ یعنی معلوم ہو جاتا کہ سب ہی باطل ہے۔

۳۷۔ اگر تم اجل اور اسکے راستہ کو دیکھ لیتے تو امید اور اس کے فریب کو دشمن سمجھنے لگتے۔

۳۸۔ اگر تم اپنی موت کے قریب ہونے اور اس کے آنے کے بارے میں غور کرتے تو زندگی کا عیش و نشاط تمہارے لیئے تلخ ہو جاتا۔

۳۹۔ جو شخص اپنی موت کے انتظار میں رہتا ہے وہ اپنی امیدیں کم کر دیتا ہے۔

٤٠ـ مَنِ اسْتَقصَـرَ بَقائَهُ و أجَلَهُ قَصُرَ رَجاؤُهُ وَ أمَلُهُ/ ٨٨٢١.

٤١ـ مَنْ جَرىٰ في عِنانِ أمَلِهِ عَـثَرَ بِأجَلِهِ/ ٨٨٢٢.

٤٢ـ ما أقْرَبَ الأجَلَ مِنَ الأمَلِ/ ٩٤٩١.

٤٣ـ ما أقطَعَ (أقْرَبَ) الأجَلَ لِلأمَلِ/ ٩٤٩٣.

٤٤ـ ما أنْزَلَ المَوتَ مَنْزِلَهُ مَنْ عَدَّ غَداً مِنْ أجَلِهِ/ ٩٦٣٠.

٤٥ـ نِعْمَ الدَّواءُ الأجَلُ/ ٩٩٠٥.

٤٦ـ نَفَسُ الْمَرْءِ خُطاهُ إلىٰ أجَلِهِ/ ٩٩٥٥.

٤٧ـ لا جُنَّةَ أوقىٰ مِنَ الأجَلِ/ ١٠٦١٣.

٤٨ـ لاشَيْءَ أصْدَقُ مِنَ الأجَلِ/ ١٠٦٤٨.

۴۰۔ جو شخص اپنی مدت عمر کو کم سمجھتا ہے اس کی امید آرزو کم ہو جاتی ہیں۔

۴۱۔ جو شخص اپنی امید کے آگے آگے ہو لیتا ہے وہ اپنی اجل کے سبب گر پڑتا ہے۔

۴۲۔ امید کے ذریعہ موت کو کتنا قریب کر لیا ہے (یا اجل کو امید سے کس چیز نے نزدیک کر دیا ہے)

۴۳۔ امید کیلئے اجل کو کتنا تیز دھار کر دیا ہے۔

۴۴۔ اس شخص نے موت کو نزدیک نہیں بلایا ہے کہ جو آنے والے کل کو اپنی اجل سمجھتا رہا ہے۔

۴۵۔ موت بہترین دوا ہے۔ یقیناً بلاؤں میں گھرے ہوئے نیک لوگوں کیلئے موت بہترین دوا ہے۔

۴۶۔ انسان کی سانس اسکی موت کی طرف اٹھتے ہوئے قدم ہیں۔ یعنی ہر سانس پر وہ موت سے ایک قدم نزدیک ہوتا ہے۔

۴۷۔ موت سے زیادہ حفاظت کرنے والی کوئی سپر نہیں ہے۔

۴۸۔ کوئی چیز موت سے زیادہ سچی نہیں ہے۔

٤٩۔ إنَّكُمْ حَصائِدُ الآجالِ وَ أغراضُ الحِمامِ/ ٣٨٢٢.

٥٠۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً عَلِمَ أنَّ نَفَسَهُ خُطاهُ إلىٰ أجَلِهِ، فبادَرَ عَمَلَهُ، و قَصَّرَ أمَلَهُ/ ٥٢١٤.

٥١۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً بادَرَ الأجَلَ، وَ أكْذَبَ الأمَلَ، وَ أخلَصَ العَمَلَ/ ٥٢١٦.

٥٢۔ رُبَّ أجَلٍ تَحْتَ أمَلٍ/ ٥٢٩٦.

٥٣۔ مَعَ السّاعاتِ تَفنَى الآجالُ/ ٩٧٣٨.

٥٤۔ إنَّ عَلَيَّ مِنْ أجَلي جُنَّةً حَصينَةً، فَإذا جاءَ يَومي انْفَرَجَت عَنّي وَ أسْلَمَتْني، فَحينَئِذٍ لا يَطيشُ السَّهْمُ وَ لا يَبْرَءُ الكَلِمُ/ ٣٧٠١.

۴۹۔ یقیناً تم اجل کی کھیتی اور موت کی آماجگاہ ہو۔

۵۰۔ خدا رحم کرے اس شخص پر جو یہ جانتا ہے کہ اسکی ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے لہذا وہ اپنے عمل میں سبقت کرتا ہے اور امیدوں کو گھٹا دیتا ہے۔

۵۱۔ خدا رحم کرے اس شخص پر جس نے موت کی طرف سبقت کی اور امید کو جھوٹا سمجھا اور۔ اللہ کیلئے عمل کو خالص کیا۔

۵۲۔ بہت سی امیدوں میں اجل ہوتی ہے۔ یعنی امید کے پیچھے موت ہوتی ہے بنابر ایں امید پر خوش نہیں ہونا چاہیے۔

۵۳۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عمر گذر جاتی ہے۔ لہذا عمر کی قدر جاننا چاہیے۔

۵۴۔ بیشک میرے اوپر میری اجل کی ایک مضبوط ڈھال ہے۔ پس میری زندگی کے سلسلہ کو دنیا کی کوئی چیز منقطع نہیں کرسکتی۔ اور جب میرا وقت آجائیگا تو وہ ڈھال ہٹ جائیگی اور مجھے اس کے حوالے کردیگی اس وقت تیر نشانہ سے خطا نہیں کرے گا اور زخم لاعلاج ہو جائیگا۔

الآخرة

١ـ اَلآخِرةُ فَوزُ السُّعَداءِ/ ٦٩٥.

٢ـ اِشتِغالُكَ بِإصْلاحِ مَعادِكَ يُنْجيكَ مِنْ عَذابِ النّارِ/ ١٤٨٤.

٣ـ الرّابِحُ مَنْ باعَ العاجِلَةَ بِالآجِلَةِ/ ١٤٨٨.

٤ـ اَلمالُ وَالْبَنُونَ زينَةُ الحَيٰوةِ الدُّنيا، والعَمَلُ الصّالِحُ حَرْثُ الآخِرَةِ/ ١٨٤١.

٥ـ أحْوالُ الدُّنيا تَتْبَعُ الاتِّفاقَ وَ أحْوالُ الآخرةِ تَتْبَعُ الاِسْتِحْقاقَ/ ٢٠٣٦.

٦ـ إنّ أمامَكَ عَقَبَةً كَؤُوداً، اَلمُخِفُّ فيها أحْسَنُ حالاً مِنَ المُثْقِلِ، والمُبْطِئُ عَلَيها أقْبَحُ أمْراً مِنَ المُسْرِعِ، إنّ مَهْبِطَها بِكَ لامُحالَةَ علىٰ جَنَّةٍ أو نارٍ/ ٣٥٨٨.

آخرت

ا۔ آخرت نیک لوگوں کی کامیابی ہے۔

۲۔ تمہارا اپنی معاد کی اصلاح میں مشغول رہنا ہی تمہیں جہنم کے عذاب سے نجات دلاسکے گا۔

۳۔ فائدہ میں وہ شخص جس نے دنیا کو آخرت کے عوض فروخت کردیا۔

۴۔ مال اور اولاد زندگانی دنیا کی زینت ہے اور نیک عمل آخرت کی کھیتی ہے۔

۵۔ دنیا کے حالات اتفاق کے تابع ہوتے ہیں۔ ان میں استحقاق کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن آخرت کے احوال کے ساتھ استحقاق ہوگا۔

۶۔ بیشک تمہارے سامنے ایک نہایت ہی دشوار راستہ ہے کہ جس میں سبک بار، گرانبار لوگوں سے اچھے رہیں گے اور سست رفتار تیز رو کی نسبت بہت خراب ہوگا۔ اسکی منزل یا تمہیں جنت میں پہونچادیگی یا جہنم میں۔

۷۔ إنَّ الغايَةَ القِيامَةُ، وَ كَفىٰ بِذلِكَ واعِظاً لِمَنْ عَقَلَ، و مُعْتَبَراً لِمَنْ جَهِلَ، وَ بَعدَ ذلِكَ ما تَعْلَمُونَ مِنْ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ، وَرَوْعاتِ الفَزَعِ، وَ اسْتِكاكِ الأسماعِ، وَاخْتِلافِ الأضلاعِ، وَ ضيقِ الأرماسِ، وَشِدَّةِ الأبلاسِ/ ۳٦۳۰.

۸۔ إنْ رَغِبْتُم في الفَوزِ وَ كَرامَةِ الآخِرَةِ فَخُذُوا في الفَناءِ لِلْبَقاءِ/ ۳۷٤٦.

۹۔ إنَّكَ في سَبيلِ مَنْ كانَ قَبْلَكَ، فَاجْعَلْ جِدَّكَ لِآخِرَتِكَ، وَ لا تَكْتَرِثْ بِعَمَلِ الدُّنيا/ ۳۷۸٦.

۱۰۔ إنَّكَ مَخْلُوقٌ لِلآخِرَةِ فاعْمَل لَها/ ۳۸۱۰.

۱۱۔ إنَّكَ إنْ عَمِلْتَ لِلآخِرَةِ فازَ قِدْحُكَ/ ۳۸۱٦.

۷۔ بیشک قیامت ہی انجام ہے اور یہ بات اس شخص کی نصیحت کیلئے کافی ہے جو کہ عقل سے کام لیتا ہے اور جاہل کیلئے جائے عبرت ہے اور اسکے بعد جیسا کہ تم جانتے ہو۔ہول مطلع، بھانت بھانت کے خوف، کان کا بہرہ ہونا۔ پسلیوں کا چلنا، قبر کا فشار اور سخت ناامیدی و شکستگی ہے۔ ممکن ہے کہ "بعد ذلک ما تعلمون" سے قیامت کا تفصیلی علم مراد ہو یا قیامت سے موت مراد ہو یا بیان میں ترتیب حساب ہے یعنی تمہاری انتہاء قیامت ہے جسکا تمہیں عنقریب پتہ چل جائے گا۔

۸۔ اگر تم آخرت میں کامیابی اور سرفرازی چاہتے ہو تو دار فانی سے عالم بقاء کیلئے توشہ لےلو۔

۹۔ بیشک تم اسکے راستہ میں ہو جو تم سے پہلے اس پر تھا۔ یعنی تم بھی اس سے گذر جاؤ گے۔ پس اپنی آخرت کیلئے پوری کوشش صرف کرو اور دنیا کے کام کو اہمیت نہ دو۔

۱۰۔ بیشک تم آخرت کیلئے پیدا کیئے گئے ہو اسی کے لیئے عمل انجام دو۔

۱۱۔ اگر تم آخرت کیلئے کام کرو گے تو تمہاری کوشش کامیاب ہے۔ یعنی اسی طرح اپنے مقصد پر پہنچ جاؤ گے جس طرح تیر نشانہ پر لگتا ہے۔

١٢ـ إنَّكُمْ إلَى الآخِرَةِ صائِرُونَ وَ عَلَى اللهِ مَعْرُوضُونَ/ ٣٨٢١.

١٣ـ حَلاوَةُ الآخِرَةِ تُذهِبُ مَضاضَةَ شَقاءِ الدُّنيا/ ٤٨٨٠.

١٤ ـ حَصِّلُوا الآخِرَةَ بِتَرْكِ الدُّنيا، و لاتُحَصِّلُوا بِتَرْكِ الدِّينِ الدُّنيا/ ٤٩١٦.

١٥ـ الآخِرَةُ أَبَدٌ/ ٤.

١٦ـ طُوبىٰ لِمَنْ ذَكَرَ المَعادَ فأحْسَنَ/ ٥٩٨٠.

١٧ـ طالِبُ الآخِرَةِ يُدْرِكُ مِنها أمَلَهُ وَيَأتيهِ مِنَ الدُّنيا ما قُدِّرَ لَهُ/ ٦٠١٤.

١٨ـ عَلَيكَ بِالْجِدِّ والاجتِهادِ في إصْلاحِ المَعادِ/ ٦١٣٥.

١٩ـ عَجِبْتُ لِمَنْ أنكَرَ النَشأةَ الأُخرىٰ وَ هُوَ يَرى النَّشأَةَ الأُولىٰ/ ٦٢٥٠.

٢٠ـ غايَةُ الآخِرَةِ البَقاءُ/ ٦٣٥٣.

۱۲۔ بیشک تم آخرت کی طرف بڑھنے والے اور اللہ کے سامنے پیش کیے جانے والے ہو۔

۱۳۔ آخرت کی شیرینی دنیا کی بد بختی کو ختم کردیتی ہے۔

۱۴۔ دنیا چھوڑ کر آخرت حاصل کرلو لیکن دین چھوڑ کر دنیا نہ لینا۔

۱۵۔ آخرت دائمی ہے۔

۱۶۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنی بازگشت کے دن کو یاد کرتا ہے اور احسان کرتا ہے۔

۱۷۔ آخرت کا طالب اپنی امید کو پالیتا ہے اور دنیا میں جو اس کے لیے مقدر ہو چکا ہے وہ اسے ضرور لے لیتا ہے۔

۱۸۔ تمہارے لیے ضروری ہے کہ معاد کی اصلاح کیلئے جدو جہد کرو۔

۱۹۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو دوسری زندگی کا پہلی زندگی کو دیکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے۔ یعنی جو شخص یہ دیکھتا ہے کہ خدا نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے اسے معاد کا انکار نہیں کرنا چاہیئے۔

۲۰۔ آخرت کی غرض بقاء ہے۔

٢١ـ فِي الآخِرَةِ حِسابٌ وَ لاعَمَلٌ/ ٦٤٩٥.

٢٢ـ كُونُوا مِنْ أَبْناءِ الآخِرَةِ وَ لاتَكُونُوا مِنْ أَبْناءِ الدُّنيا فإنَّ كُلَّ وَلَدٍ سَيُلْحَقُ بِأُمِّهِ يَوْمَ القِيٰمَةِ/ ٧١٩٤.

٢٣ـ مَنْ عَمِلَ لِلْمَعادِ ظَفِرَ بِالسَّدادِ/ ٨٠٤٤.

٢٤ـ مَنْ عَمَرَ آخِرَتَهُ بَلَغَ آمالَهُ/ ٨٣٤٨.

٢٥ـ مَنِ ابْتاعَ آخِرَتَهُ بِدُنْياهُ رَبِحَهُما/ ٨٢٣٦.

٢٦ـ مَنْ عَمَرَ دارَ إقامَتِهِ فَهُوَ العاقِلُ/ ٨٢٩٨.

٢٧ـ مَنْ أَيْقَنَ بِالآخِرَةِ أَعْرَضَ عَنِ الدُّنيا/ ٨٤٢١.

٢٨ـ مَنْ أَصْلَحَ المَعادَ ظَفِرَ بِالسَّدادِ/ ٨٣٦٨.

٢٩ـ مَنْ أَيْقَنَ بِالآخِرَةِ لَمْ يَحْرِصْ عَلَى الدُّنيا/ ٨٢٥٦.

٣٠ـ مَنْ حَرَصَ عَلَى الآخِرَةِ مَلَكَ/ ٨٤٤١.

۲۱۔ آخرت میں حساب ہوگا عمل نہیں۔

۲۲۔ آخرت کے فرزند بن جاؤ دنیا کے بیٹے نہ بنو کیونکہ قیامت کے دن ہر بیٹا اپنی ماں سے ملحق ہوگا۔

۲۳۔ جو بھی واپسی کے دن کیلئے عمل کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔

۲۴۔ جس نے اپنی آخرت آباد کی وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا۔

۲۵۔ جو شخص اپنی دنیا کے عوض آخرت خریدتا ہے وہ دونوں سے نفع پاتا ہے۔

۲۶۔ عاقل وہ ہے جس نے اپنی اقامتگاہ کو آباد کیا۔

۲۷۔ جس کو آخرت کا یقین ہوگیا اسنے دنیا سے منھ موڑ لیا۔

۲۸۔ جو شخص معاد کو سنوار لیتا ہے وہ صحیح طریقہ سے کامیاب ہو جاتا ہے۔

۲۹۔ جو شخص آخرت کا یقین رکھتا ہے وہ دنیا کی حرص نہیں کرتا۔

۳۰۔ جو شخص آخرت کا حریص ہوتا ہے۔ وہ اپنے نفس کا مالک ہو جاتا ہے۔

٣١ـ لِكُلِ شَيْءٍ مِنَ الآخِرَةِ خُلُودٌ وَبَقاءٌ/ ٧٢٩٨.
٣٢ـ لَيْسَ عَنِ الآخِرَةِ عِوَضٌ، وَلَيْسَتِ الدُّنْيا لِلنَّفْسِ بِثَمَنٍ/ ٧٥٠٢.
٣٣ـ لَيْس بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِإِصْلاحِ مَعادِهِ/ ٧٥٣١.
٣٤ـ مَنْ رَغِبَ في نَعيمِ الآخِرَةِ قَنِعَ بِيَسيرِ الدُّنيا/ ٨٥٠٧.
٣٥ـ مَنْ أَخْسَرُ مِمَّنْ تَعَوَّضَ عَنِ الآخِرَةِ بِالدُّنيا؟!/ ٨٥٠٩.
٣٦ـ مَنْ جَعَلَ كُلَّ هَمِّهِ لِآخِرَتِهِ ظَفِرَ بِالمَأْمُولِ/ ٨٥١٢.
٣٧ـ مَنْ سَعىٰ لِدارِ إقامَتِهِ خَلُصَ عَمَلُهُ وَ كَثُرَ وَجَلُهُ/ ٨٥٩٩.
٣٨ـ مَنْ أَيْقَنَ بِالآخِرَةِ سَلا عَنِ الدُّنيا/ ٨٦٦٥.
٣٩ـ مَنْ أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِ الآخِرَةِ قَلَّتْ مَعْصِيَتُهُ/ ٨٧٦٩.
٤٠ـ مَنْ أَصْلَحَ أَمْرَ آخِرَتِهِ، أَصْلَحَ اللهُ لَهُ أَمْرَ دُنياهُ/ ٨٨٥٧.

۳۱۔ آخرت کی ہر چیز کیلئے دوام ہوتا ہے۔

۳۲۔ آخرت کا کوئی بدل نہیں ہے اور دنیا نفس کی قیمت نہیں ہے۔

۳۳۔ جو شخص اپنی معاد کی اصلاح کی کوشش نہیں کرتا ہے وہ مومن نہیں ہے۔

۳۴۔ جو شخص آخرت کی نعمتوں کی رغبت رکھتا ہے وہ تھوڑی دنیا پر قناعت کرتا ہے۔

۳۵۔ اس شخص سے زیادہ گھاٹے میں کون ہے کہ جس نے آخرت کو دنیا سے بدل لیا ہے۔

۳۶۔ جس شخص نے اپنی پوری کوشش اپنی آخرت کیلئے صرف کر دی وہ اپنی مراد پا گیا۔

۳۷۔ جو شخص اپنی دائمی اقامت گاہ کیلئے کوشش کرتا ہے اس کے عمل میں خلوص پیدا ہو جاتا ہے اور اس کا خوف بڑھ جاتا ہے۔

۳۸۔ جس شخص کو آخرت کا یقین ہو جاتا ہے وہ دنیا سے غافل ہو جاتا ہے۔

۳۹۔ جو شخص آخرت کو زیادہ یاد کرتا ہے اس کے گناہ کم ہو جاتے ہیں۔

۴۰۔ جس شخص نے اپنی آخرت کے کام کی اصلاح کر لی خدا اس کی دنیا کے کام کی اصلاح کر دے گا۔

٤١ـ مَنْ كانَتِ الْآخِرَةُ هِمَّتَهُ بَلَغَ مِنَ الخَيْرِ غايَةَ أُمْنِيَّتِهِ/ ٨٩٠٢.

٤٢ـ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلآخِرَةِ لَمْ يَنَلْ أَمَلَهُ/ ٨٩٩٤.

٤٣ـ مَنْ كانَ فيهِ ثَلاثٌ سَلِمَتْ لَهُ الدُّنيا والآخِرَةُ: يَأْمُرُ بِالمَعْرُوفِ وَيَأْتَمِرُ بِهِ، وَيَنْهىٰ عَنِ المُنْكَرِ وَ يَنْتَهي عَنْهُ، وَ يُحافِظُ علىٰ حُدُودِ اللهِ جَلَّ وَعلا/ ٩٠٧٦.

٤٤ـ ما أَخْسَرَ مَنْ لَيْسَ لَهُ في الآخِرَةِ نَصيبٌ/ ٩٦٢٥.

٤٥ـ مِرارَةُ الدُّنيا حَلاوَةُ الآخِرَةِ/ ٩٧٩٣.

٤٦ـ مَا المَغْرُورُ الَّذي ظَفِرَ مِنَ الدُّنيا بِأَدنىٰ سُهْمَتِهِ (بِأَعْلىٰ هِمَّتِهِ) كالآخَرِ الَّذي ظَفِرَ مِنَ الآخِرَةِ بِأَعْلىٰ هِمَّتِهِ (بِأَدنىٰ سُهْمَتِهِ)/ ٩٦٨٦.

٤٧ـ نالَ المُنىٰ مَنْ عَمِلَ لِدارِ البَقاءِ/ ٩٩٥١.

۴۱۔ جس شخص کا عزم و ارادہ آخرت ہے وہ نیکی میں سے اپنی امید کو پہنچ جائیگا۔

۴۲۔ جس شخص نے آخرت کیلئے عمل نہیں کیا وہ اپنی امید کو نہیں پہونچا۔

۴۳۔ جس شخص میں تین چیزیں ہوتی ہیں اس کی دنیا و آخرت سالم رہتی ہے۔ نیکیوں کا حکم دیتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے برائیوں سے روکتا ہے اور خود ان سے باز رہتا ہے اور خدائے جل وعلا کے حدود کی حفاظت کرتا ہے۔

۴۴۔ سب سے زیادہ خسارہ میں وہ جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

۴۵۔ دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے۔

۴۶۔ جو فریب خوردہ دنیا سے تھوڑا حصہ لینے میں کامیاب ہوتا ہے وہ اس شخص کی مانند نہیں ہو سکتا جو آخرت کا بڑا حصہ لینے میں کامیاب ہوا ہے۔

۴۷۔ جس شخص نے دار بقاء کیلئے کوشش کی وہ اپنی مراد پا گیا ہے۔

۴۸۔ لاتبيعُوا الآخرَةَ بالدُّنيا، وَ لاتَستَبْدِلُوا الفَناءَ بِالبَقاءِ/ ۱۰۳۳۵.

۴۹۔ لايَشْغَلَنَّكَ عَنِ العَمَلِ لِلآخِرَةِ شُغلٌ فإنَّ المُدَّةَ قَصيرَةٌ/ ۱۰۲۸۶.

۵۰۔ لاتَجْتَمِعُ الآخِرَةُ وَالدُّنيا/ ۱۰۵۷۵.

۵۱۔ لاتجتَمِعُ الفَناءُ وَ البَقاءُ/ ۱۰۵۷۶.

۵۲۔ لايُدْرِكُ أحَدٌ ما يُريدُ مِنَ الآخِرَةِ إلاّ بِتَرْكِ ما يَشتَهي مِنَ الدُّنيا/ ۱۰۸۲۲.

۵۳۔ يَنبَغي لِمَنْ أيقَنَ بِبَقاءِ الآخِرَةِ وَ دَوامِها أنْ يَعْمَلَ لَها/ ۱۰۹۳۴.

۵۴۔ لايَتْرُكُ النّاسُ شَيْئاً مِنْ دُنياهُمْ لإصلاحِ آخِرَتِهِمْ إلاّ عَوَّضَهُمُ اللهُ سُبْحانَهُ خَيْراً مِنهُ/ ۱۰۸۳۰.

۵۵۔ ارْغَبُوا فيما وَعَدَاللهُ المُتَّقينَ، فإنّ أصْدَقَ الوَعْدِ ميعادُهُ/ ۲۵۱۴.

۴۸۔ دنیا کے بدلے آخرت کوفروخت نہ کرواور ۔دنیا کو بقاء۔آخرت سے نہ بدلو۔

۴۹۔تمہیں آخرت کیلیے عمل انجام دینے سے کوئی چیز نہ روکے کیونکہ وقت بہت کم ہے۔

۵۰۔آخرت اور دنیا ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتی

۵۱۔فناء وبقاء یک جانہیں ہوسکتی

۵۲۔کوئی شخص بھی آخرت سے اپنی مراد کونہیں پاسکتا جب تک دنیا کی خواہش کونہیں چھوڑے گا۔

۵۳۔جس کوآخرت کی بقاء ودوام کا یقین ہے اسے اس کے لیئے عمل انجام دینا چاہیئے۔

۵۴۔لوگ اپنی آخرت کی اصلاح کیلیے کوئی چیز نہیں چھوڑتے ہیں مگر یہ خدا انہیں اس سے بہتر عطا کرتا ہے۔

۵۵۔جس چیز کا خدا نے پرہیز گاروں سے وعدہ کیا پہلے اسکی طرف بڑھو کیونکہ سچا ترین وعدہ اسی کا وعدہ ہے

۵۶۔ إنَّ غَداً مِنَ اليَوْمِ قَرِيبٌ، يَذْهَبُ اليَوْمُ بِما فيهِ، وَيأتي الغَدُ لاحِقاً بِهِ/ ۳۵۰۳.

۵۷۔ إنَّ الغايَةَ أمامَكُمْ، وَ إنَّ السّاعَةَ وَرائَكُمْ تَحْدُوكُمْ/ ۳۵۰۸.

۵۸۔ إنَّ لَكُمْ نِهايَةً فَانْتَهُوا إلىٰ نِهايَتِكُمْ، وَ إنَّ لَكُمْ عَلَماً فَانْتَهُوا بِعَلَمِكُمْ/ ۳۵۰۹.

۵۹۔ إنَّ المَرْءَ قَدْ يَسُرُّهُ دَرْكُ ما لَمْ يَكُنْ لِيَفُوتَهُ، وَ يَسُوءُهُ فَوْتُ ما لَمْ يَكُنْ لِيُدْرِكَهُ، فَلْيَكُنْ سُرُورُكَ بِما نِلْتَ مِنْ آخِرَتِكَ، وَ لْيَكُنْ أسَفُكَ علىٰ ما فاتَكَ مِنْها، وَ لْيَكُنْ هَمُّكَ لِما بَعْدَ المَوْتِ/ ۳۵۸۶.

۶۰۔ اجْعَلْ هَمَّكَ لآخِرَتِكَ، وَ حُزْنَكَ علىٰ نَفْسِكَ، فَكَمْ مِنْ حَزِينٍ وَفَدَ

۵۶۔ بیشک آنے والی کل۔قیامت۔آج سے زیادہ نزدیک ہے آج اپنی تمام چیزوں کے ساتھ چلا جائیگا اور اسکے بعد کل آئیگی۔لہذا اسلیئے تیار رہنا چاہیئے ہر چیز وہ دور نظر آتی ہے لیکن بلا فاصلہ آتی ہے۔

۵۷۔ بیشک کام کا نتیجہ تمہارے سامنے ہے اور موت تمہارے سامنے یا پیچھے ہے جو تمہیں کھینچ یا ہنکا رہی ہے۔

۵۸۔ بیشک تمہاری ایک آخری حد ہے۔ جنت کی نعمتیں اور خدا کی خوشنودی۔لہذا اسکی طرف بڑھو بیشک تمہارا ایک راہنما ہے بس راہنما تک پہنچو۔یعنی خدا نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو تمہارا راہنما بنایا ہے ان سے وابستہ ہو جاؤ۔

۵۹۔ بیشک کبھی انسان اس چیز کو پا کر خوش ہوتا ہے کہ جسکے فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو اور اس چیز کے گم ہو جانے سے غمگین ہوتا ہے۔جسکو پانا اسکے لیئے مقدر نہیں ہوا تھا بس تمہیں اس چیز پر خوش ہونا چاہیئے جس سے تم آخرت تک پہنچ جاؤ اور تمہیں اس چیز کے گم ہونے پر افسوس کرنا چاہئے کہ جس سے تمہاری آخرت پر حرف آئے اور تمہیں موت کے بعد کی حالت پر غمگین ہونا چاہیئے۔

۶۰۔ اپنی کوشش کو اپنی آخرت کیلئے اور اپنے غم کو اپنے نفس کیلئے قرار دو، کتنے ہی رنج و غم ایسے ہیں کہ جن سے تمہیں دائمی مسرت حاصل ہوتی ہے اور محزن کے ذریعہ امید بر آتی ہے۔

بِهِ حُزْنُهُ علىٰ سُرُورِ الأبَدِ، وَكَمْ مِنْ مَهمُومٍ أدْرَكَ أمَلَهُ / ٢٤٥٣.

٦١۔ اسْتَعِدُّوا لِيَومٍ تَشْخَصُ فيهِ الأبصارُ وَ تَتَدَلَّهُ لِهَولِهِ العُقُولُ وَ تَتَبَلَّدُ البَصائِرُ/ ٢٥٧٣.

٦٢۔ احْذَرُوا يَوماً تُفْحَصُ فيهِ الأعْمالُ، و تَكْثُرُ فيهِ الزِّلْزالُ، وَ تَشيبُ فيهِ الأطفالُ/ ٢٦٢٩.

٦٣۔ إيّاكَ أن تَخْدَعَ عَنْ دارِ القَرارِ، وَ مَحَلِّ الطَّيِّبِينَ الأخيارِ، والأولياءِ الأبرارِ الَّتي نَطَقَ القُرآنُ بِوَصْفِها، وَ أثنىٰ علىٰ أهْلِها، وَدَلَّكَ اللهُ سُبْحانَهُ عَلَيْها وَدَعاكَ إليها / ٢٧٣٤.

٦٤۔ ألا مُتَزَوِّدٌ لآخِرَتِهِ قَبْلَ أزُوفِ رِحْلَتِهِ/ ٢٧٥٥.

٦٥۔ اَلآخِرَةُ دارُ مُسْتَقَرِّكُمْ، فَجَهِّزُوا إليها ما يَبْقىٰ لَكُمْ/ ٢٠٥٠.

۶۱۔ اس دن کیلئے تیاری کرو کہ جس دن آنکھیں کھلی رہ جائینگی اور عقلیں مدہوش ہو جائینگی اور بینائی کم ہو جائیگی۔

۶۲۔ اس دن سے ڈرو جس میں اعمال کی چھان بین کی جائیگی اور بہت زیادہ زلزلے آئیں گے جسمیں بچے بوڑھے ہو جائیں گیں۔

۶۳۔ دیکھو! تم دارِ قرار، پاکیزہ، منتخب اور اولیا ابرار کی اس منزل سے بے خبر نہ رہنا کہ قرآن نے اس کی اور اس کے رہنے والوں کی طرف کرتا ہے اور اسکی طرف تمہاری راہنما کی ہے اور تمہیں اسکی طرف بلایا ہے۔

۶۴۔ کیا کوئی اپنی آخرت کیلئے دنیا سے کوچ کرنے سے قبل توشہ فراہم کرنے والا ہے۔

۶۵۔ آخرت باقی رہنے والا گھر ہے۔ پس اسکے لیئے ایسی چیزیں فراہم کرو جو باقی رہنے والی ہو۔

٦٦ـ اجْعَلْ هَمَّكَ وَ جِدَّكَ لآخِرَتِكَ / ٢٢٨٨.

٦٧ـ اجْعَلْ هَمَّكَ لِمَعادِكَ تَصْلَحْ / ٢٣٠٨.

٦٨ـ اسْتَفْرِغْ جَهْدَكَ لِمَعادِكَ تُصْلِحْ مَثْواكَ، وَ لاتَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنياكَ/ ٢٤١١.

٦٩ـ اجعَلْ جِدَّكَ لاعدادِ الجَوابِ لِيَومِ المَسْئَلَةِ (المُسائَلَة) والحِساب/ ٢٤٣٦.

٧٠ـ أوْفَرُ النّاسِ حَظّاً مِنَ الآخِرَةِ أقَلُّهُمْ حَظّاً مِنَ الدُّنيا/ ٣٢٢٢.

٧١ـ إنّي آمُرُكُمْ بِحُسْنِ الاسْتِعْدادِ وَ الإكْثارِ مِنَ الزّادِ لِيَوْمِ تَقْدِمُونَ على ما تُقَدِّمُونَ، وَ تَنْدَمُونَ على ما تُخَلِّفُونَ، وَ تُجْزَوْنَ بِما كُنْتُمْ تُسَلِّفُونَ/ ٣٧٨٤.

٧٢ـ إذا أعرَضْتَ عَنْ دارِ الفَناءِ، وَ تَوَلَّهْتَ بِدارِ البَقاءِ، فَقَدْ فازَ قِدْحُكَ،

۶۶۔ اپنی کوشش جانفشانی اپنی آخرت کیلئے صرف کرو۔

۶۷۔ اپنی معاد کیلئے پوری کوشش کروتا کہ تمہاری اصلاح ہو جائے۔

۶۸۔ اپنی معاد کیلئے اپنی پوری کوشش صرف کروتا کہ اپنی قیامگاہ کی اصلاح کرسکواور اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرو۔

۶۹۔ اپنی پوری کوشش اس کے دن کے جواب فراہم کرنے میں صرف کروجس دن باز پرس اور حساب ہوگا۔

۷۰۔ آخرت میں اس شخص کا بہت بڑا حصہ ہے جس نے دنیا سے بہت کم لیا ہے۔

۷۱۔ تمہیں اس دن کیلئے اچھی تیاری اور توشہ فراہم کرنے کی تاکید کرتا ہوں کہ جس دن تمہارے سامنے وہی آئے گا جو تم نے بھیجا ہوگا اور اس دن اس پر پشیمان ہونگے جو چھوڑ جاؤ گے اور جو کچھ آگے بھیجا ہوگا اسکی جزا پاؤ گے۔

۷۲۔ جب تم دنیا سے منہ موڑ کر دار بقاء کی طرف متوجہ ہوگے اور اسکے شیفتہ ہو جاؤ گے تو اس وقت

وَفُتِحَتْ لَكَ أَبْوابُ النَّجاحِ، وَ ظَفِرْتَ بِالْفَلاحِ/ ٤١٤٠.

٧٣۔ ثَوابُ الآخِرَةِ يُنْسي مَشَقَّةَ الدُّنيا / ٤٦٩٢.

٧٤۔ خُذْ مِمَّا لا يَبْقىٰ لَكَ وَ لا تَبْقىٰ لَهُ لِما لا تُفارِقُهُ وَ لا يُفارِقُكَ/ ٥٠٩٤.

٧٥۔ خُذْ مِنْ صالِحِ العَمَلِ، وَ خالِلْ خَيْرَ خَليلٍ، فَإنَّ لِلْمَرءِ ما اكْتَسَبَ، وَهُوَ في الآخِرَةِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ/ ٥٠٩٦.

٧٦۔ دارُ البَقاءِ مَحَلُّ الصِّدّيقينَ وَ مَوطِنُ الأبرارِ و الصّالِحينَ / ٥١٢٦.

٧٧۔ ذِكْرُ الآخِرَةِ دَواءٌ وَ شِفاءٌ/ ٥١٧٥.

٧٨۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً أَخَذَ مِنْ حَيٰوةٍ لِمَوْتٍ، وَمِنْ فَناءٍ لِبَقاءٍ، وَ مِنْ ذاهِبٍ

تمہاری کامیابی کے دروازہ کھل جاں گے اورتم فلاح پا جاؤ گے۔

۷۳۔ آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو فراموش کردیگا۔ یعنی جو شخص آخرت کے ثواب کو مدنظر رکھے گا وہ دنیا کی زحمت و مشقت کو ہیچ سمجھے گا۔

۷۴۔ جو چیز تمہارے لیئے اور تم اسکے لیئے باقی رہنے والے نہیں ہو اس سے اس جگہ کے لیئے کچھ توشہ لےلو جو تم سے اور تم اس سے جدا نہیں ہونے والے ہو۔

۷۵۔ کچھ صالح عمل میں سے ساتھ لے لو اور بہترین دوست سے دوستی کرو کیونکہ انسان کیلئے وہی ہے جو اس نے کسب کیا ہے اور آخرت میں وہ اس شخص کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا تھا۔

۷۶۔ دار بقاء صدیقین کی جگہ اور نیک وصالح افراد کا وطن ہے۔

۷۷۔ آخرت کا ذکر دوا ہے اور شفاء ہے۔

۷۸۔ خدا رحم کرے اس شخص پر جس نے زندگی سے موت کے اور فنا سے بقاء کے اور گذر جانے والی چیز سے باقی رہنے والی کیلئے کچھ لے لیا ہے۔

لِدائِمٍ/ ۵۲۲۰.

۷۹۔ عَلَيْكَ بِالآخِرَةِ تَأْتِكَ الدُّنيا صاغِرَةً/ ۶۰۸۰.

۸۰۔ وكُلُّ شَيْءٍ مِنَ الآخِرَةِ عِيانُهُ أعْظَمُ مِنْ سَماعِهِ، (فَلْيَكْفِكُمْ مِنَ العِيانِ السَّماعُ وَ مِنَ الغَيْبِ الخَبَرُ)/ ۶۹۰۷.

۸۱۔ كَيفَ يَعْمَلُ لِلآخِرَةِ المَشْغُولُ بِالدُّنيا؟! / ۶۹۷۶.

۸۲ ـــ إنَّكُمْ إلىٰ عِمارَةِ دارِ البَقاءِ أحْوَجُ مِنكُمْ إلىٰ عِمارَةِ دارِ الفَناءِ/ ۳۸۳۲.

۸۳۔ إنَّكُمْ إنَّما خُلِقْتُمْ لِلآخِرَةِ لا لِلدُّنيا، وَ لِلبَقاءِ لا لِلْفَناءِ/ ۳۸۴۳.

۷۹۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ آخرت کو اختیار کرو کہ حقیر دنیا خود ہی تمہارے پاس آ جائیگی۔

۸۰۔ (جو خطبہ آپ نے تقوے کے بارے میں دیا ہے یہ اس کا تتمہ ہے جیسا کہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۱۱۳ میں ہے) آخرت کی ہر چیز کا دیکھنا اس کے سننے سے کہیں زیادہ ہے بس تمہارے لیئے دیکھے جانے والی چیز سے بہتر سننا ہی کافی ہے اور خبر سن کر غیب کی تصدیق کرنا ہی کافی ہے۔

۸۱۔ دنیا میں مشغول رہنے والا آخرت کیلئے کیسے کوئی کام انجام دے سکتا ہے۔

۸۲۔ بیشک تم دار آخرت آباد کرنے کے زیادہ محتاج ہو بہ نسبت دار فناء۔ دنیا۔ کے آباد کرنے کے

۸۳۔ تم تو بس آخرت کیلئے پیدا کیئے گئے ہو دنیا کے لئے نہیں بقاء کیلئے خلق کیئے گئے ہو فنا کے لیئے نہیں۔

٨٤ ـ إِنَّمـا خُلِقْتُـمْ لِلْبقـاءِ لا لِلفَنـاءِ، وَ إنكُـمْ فـي دارِ بُلْغَـةٍ وَ مَنْـزِلِ قُلْعَةٍ/ ٣٨٦٢.

٨٥ ـ صَلاحُ الآخِرَةِ رَفْضُ الدُّنيا / ٥٨٠٦.

٨٦ ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ رَبَّهُ كَيْفَ لايَسْعىٰ لِدارِ البَقاءِ؟!/ ٦٢٦٥.

٨٧ ـ مَنْ أَيْقَنَ بِما يَبْقىٰ زَهِدَ فيما يَفْنىٰ/ ٨٤٢٢.

٨٨ ـ مَنْ أَحَبَّ الدّارَ الباقيَةَ لَهىٰ عَنِ اللَّذّاتِ/ ٨٥٩٣.

٨٩ ـ مَنْ أَمَّلَ ثَوابَ الحُسْنىٰ لَمْ تُنكَدْ آمالُهُ/ ٩٠٢٠.

٩٠ ـ أَيَسُرُّكَ أَنْ تَلْقَى اللهَ غَداً في القِيامَةِ وَ هُوَ عَلَيْكَ راضٍ غَيرُ غَضْبانَ؟ كُنْ في الدُّنيا زاهِداً، وَ في الآخِرَةِ راغِباً، و عَلَيْكَ بِالتَّقوىٰ والصِّدقِ، فَهُما جِماعُ الدِّينِ، وَ الْزَمْ أَهْلَ الحقِّ، وَ اعْمَلْ عَمَلَهُمْ تَكُنْ مِنهُمْ/ ٢٨٢٧.

۸۴۔تم تو بس باقی رہنے کیلئے پیدا کیئے گئے ہو فناء کیلئے نہیں بیشک تم ایسے گھر میں ہو کہ جس پر زندگی گذارنے کیلئے اکتفاء کی جاسکتی ہے اس عاریت کی رہائش کو وطن نہیں قرار دیا جاسکتا۔

۸۵۔آخرت کی بھلائی دنیا کو ٹھوکر مارنے میں ہے۔

۸۶۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہیکہ جس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا ہے لیکن دار بقاء کیلئے کوشش نہیں کرتا ہے۔

۸۷۔جس شخص کو باقی رہنے والی چیز کا یقین ہوگیا وہ فناء ہونے والی میں دلچسپی نہیں لیتا ہے۔

۸۸۔جو شخص دار بقاء کو دوست رکھتا ہے وہ لذتوں سے اعراض کرتا ہے۔

۸۹۔جو شخص نیک ثواب کا امیدوار ہے اسکی امیدیں دشوار نہیں ہوتی ہیں۔

۹۰۔کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ کل قیامت میں جب تم خدا سے ملاقات کرو تو وہ تم سے خوشنود ہو ناراض وغضبناک نہ ہو تو تم دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے شیدا بن جاؤ اور تقویٰ وصداقت سے وابستہ ہو جاؤ کیونکہ یہی دونوں دین جمع کرنے والے ہیں اور حق والوں سے جدائی اختیار نہ کرو اور انہیں جیسا عمل انجام اور انہیں میں سے ہو جاؤ۔

۹۱۔ ما ظَفِرَ بالآخِرَةِ مَنْ كانَتِ الدُّنيا مَطْلَبُهُ/ ٩٥٥٨.

۹۲۔ مَا المَغْبُوطُ الَّذي فازَ مِنْ دارِ البَقاءِ بِبُغْيَتِهِ كالمَغبُونِ الَّذي فاتَهُ النَّعيمُ بِسُوءِ اخْتيارِهِ وَ شَقاوَتِهِ/ ٩٦٨٧.

۹۳۔ لا تَكُنْ مِمَّنْ يَرْجُو الآخِرَةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ، وَ يُسَوِّفُ التَّوبَةَ بِطُولِ الأَمَلِ، يَقُولُ في الدُّنيا بِقَوْلِ الزَّاهِدينَ، وَ يَعمَلُ فيها بِعَمَلِ الرَّاغِبينَ/ ١٠٤٠٤.

۹۴۔ لا يَنْعَمُ بِنَعيمِ الآخِرَةِ إلّا مَنْ صَبَرَ عَلىٰ بَلاءِ الدُّنيا/ ١٠٧٥٢.

۹۵۔ لا يَنفَعُ العَمَلُ لِلآخِرَةِ مَعَ الرَّغْبَةِ في الدُّنيا/ ١٠٨٢٩.

۹۶۔ لا يُدْرِكُ أحَدٌ رِفعَةَ الآخِرَةِ إلّا بِإخلاصِ العَمَلِ، وتَقْصيرِ الأَمَلِ، وَلُزُومِ التَّقوىٰ/ ١٠٨٦٤.

۹۱۔ جس شخص کا مقصد دنیا ہے وہ آخرت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

۹۲۔ جس شخص نے دار آخرت میں اپنی امید کو حاصل کر لیا ہے رشک کیے جانے میں اس شخص کی مانند نہیں ہوسکتا ہے کہ جس نے اپنے سوء اختیار اور بد بختی کی وجہ سے اپنی نعمت اخروی گنوا دیا ہے۔

۹۳۔ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو بغیر عمل کے آخرت کی امید رکھتے ہیں اور اپنی لمبی امیدوں کے سبب توبہ کرنے میں تاخیر کرتے ہیں دنیا میں زاھدوں جیسی باتیں کرتے ہیں لیکن عمل دنیا داروں کا سا کرتے ہیں۔

۹۴۔ آخرت کی نعمت سے وہی شخص نوازا جائیگا جس نے دنیا کی بلاء پر صبر کیا ہے۔

۹۵۔ دنیا کی طرف رغبت کی صورت میں آخرت کے لیئے کوئی عمل بھی نفع بخش نہیں ہوگا۔

۹۶۔ کوئی شخص آخرت کی رفعت حاصل نہیں کرسکے گا مگر یہ کہ عمل میں خلوص پیدا کرلے اور امید و آرزو کم رکھے اور ہمیشہ تقوے سے وابستہ رہے۔

۹۷۔ اسْتَحِقُّوا مِنَ اللهِ ما أعَدَّ لَكُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدقِ ميعادِهِ والحَذَرِ مِنْ هَوْلِ مَعادِهِ/ ۲۵۱۵.

الاخوّة والصّديق والرّفيق والمصاحبة

۱۔ اَلإخْوانُ أفْضَلُ العُدَدِ/ ۱۰۴۵.

۲۔ اَلمُعينُ عَلَى الطّاعَةِ خَيرُ الأصحابِ/ ۱۱۴۲.

۳۔ اَلصَّديقُ مَنْ صَدَقَ غَيبُهُ(غَيْبَتُهُ)/ ۱۱۵۱.

٤۔ اَلفَقْدُ المُمْرِضُ (المُرْمِضُ) فَقْدُ الأحبابِ/ ۱۱۵۸.

۵۔ اَلصّاحِبُ كالرُّقعَةِ فاتَّخِذْهُ مُشاكِلاً/ ۱۱۷۷.

۹۷۔ جو چیز خدا نے تمہارے لیئے تیار کر رکھی ہے اس کا استحقاق پیدا کرو اور اس سے وعدہ وفائی کی درخواست کرو کہ وہ سب سے بڑا وعدہ وفا کرنے والا ہے اور اسکی قیامت کے خوف سے بچو۔

اخوت و رفاقت

۱۔ بھائی بہترین سپر ہیں۔ یعنی مصیبتوں، شدائد اور دشمن کے مقابلہ کیلئے ڈھال ہیں۔

۲۔ طاعت میں مدد کرنے والے بہترین دوست ہیں۔

۳۔ دوست وہ ہے کہ جو اسکی عدم موجودگی میں صحیح رہے۔ یعنی جسکا ظاہر و باطن ایک ہو اور صاف دوستی ہو۔

۴۔ بیمار ڈالنے والے کو کھو دینا گویا احباب کو گنوا دینا ہیں۔

۵۔ دوست ایک پیوند کی مانند ہوتا ہے لہٰذا اپنے ہی جیسے کو ہی دوست بناؤ تا کہ بدرنگ نہ لگو۔

٦۔الرَّفيقُ كالصَّديقِ فاخْتَرْهُ مُوافِقاً/ ١١٨٠.

٧۔اَلْغَريبُ مَنْ لَيْسَ لَهُ حَبيبٌ/ ١٢٠٤.

٨۔إخْوانُ الدّين أبْقى مَوَدَّةً/ ١٣٦٠.

٩۔أخٌ تَسْتَفيدُهُ خَيْرٌ مِنْ أخٍ تَسْتَزيدُهُ/ ١٣٦٢.

١٠۔اِسْتِفْسادُ الصَّديقِ مِنْ عَدَمِ التَّوفيقِ/ ١٤٧٩.

١١۔اَلإخوانُ زينَةٌ في الرَّخاءِ وَعُدَّةٌ في البَلاءِ/ ١٥٢٧.

١٢۔إخوانُ الدُّنيا تَنْقَطِعُ مَوَدَّتُهُمْ لِسُرْعَةِ انْقِطاعِ أسبابِها/ ١٧٩٦.

١٣۔خَيرُ إخْوانِكَ مَنْ واساكَ بِخَيرِهِ وَ خَيرٌ مِنهُ مَنْ أغْناكَ عَنْ غَيرِهِ/ ٥٠١٣.

۶۔رفیق دوست کی مانند ہوتا ہے لہٰذا اپنے موافق ہی کو دوست بناؤ۔

۷۔غریب وہ ہے جسکا کوئی دوست نہیں۔

۸۔برادر دینی کی محبت زیادہ پائدار ہوتی ہے۔

۹۔جس بھائی سے تم علمی استفادہ کرتے ہو وہ اس بھائی سے بہتر ہے جس سے تم زیادہ چاہتے ہو (یعنی مناسب ہے کہ انسان ایسے شخص سے دوستی کرے جو اسکی ترقی وکمال کا باعث ہو نہ کہ اس سے کسب کمال کرے کیونکہ اس صورت میں رفیق کا زیادہ فائدہ ہوگا)۔

۱۰۔دوست کو رنج پہنچانے کا باعث توفیق کا نہ ہونا ہے۔

۱۱۔خوشحالی میں دوست زینت اور بلا میں مددگار ہوتے ہیں۔

۱۲۔جو لوگ دنیا کی خاطر دوستی کرتے ہیں ان کی دوستی اسباب کے منقطع ہونے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

۱۳۔تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں اپنے مال میں سے کچھ دے اور اس سے بہترین وہ ہے جو تمہیں دوسروں سے بے نیاز کردے۔

١٤ـ خَيرُ الإخوانِ أنصَحُهُمْ وَ شَرُّهُمْ أغَشُّهُمْ/ ٥٠١٤.

١٥ـ خَيرُ الإخوانِ مَنْ لَمْ تَكُنْ على الدُّنيا أُخُوَّتُهُ/ ٥٠١٦.

١٦ـ خَيرُ الإخوانِ مَنْ كانَتْ في اللهِ مَوَدَّتُه/ ٥٠١٧.

١٧ـ خَيرُ الإخوانِ مَنْ إذا فَقَدْتَهُ لَمْ تُحِبَّ البَقاءَ بَعدَهُ/ ٥٠١٨.

١٨ـ خيرُ إخوانِكَ مَنْ سارَعَ إلَى الخَيرِ و جَذَبَكَ إليه، وَ أمَرَكَ بِالبِرِّ وَ أعانَكَ عليْهِ/ ٥٠٢١.

١٩ـ خَيرُ إخوانِكَ مَنْ دَعاكَ إلىٰ صِدْقِ المَقالِ بِصِدقِ مَقالِهِ وَ نَدَبَكَ إلىٰ أفْضَلِ الأعمالِ بِحُسنِ أعمالِهِ/ ٥٠٢٢.

٢٠ـ خَيرُ إخوانِكَ مَنْ دَلَّكَ علىٰ هُدىً، وَ ألبسَكَ(أكسبَكَ) تُقىً، وَ صَدَّكَ عَنِ اتّباعِ هَوىً/ ٥٠٢٩.

۱۴۔ بہترین بھائی وہ ہے جو زیادہ خیر خواہ ہو اور بدترین وہ ہے جو زیادہ فریب کار ہو۔

۱۵۔ بہترین بھائی وہ ہے جس کی اخوت دنیا کے لیئے نہ ہو۔

۱۶۔ بہترین بھائی وہ ہے جسکی دوستی صرف خدا کیلئے ہو۔

۱۷۔ بہترین بھائی وہ ہے کہ جس کے نہ رہنے سے تمہاری زندگی میں کوئی لطف نہ رہے۔

۱۸۔ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو نیکی کی طرف تیزی سے بڑھے اور تمہیں بھی اس پر کھینچ لائے اور تمہیں نیکی کا حکم دے اور اس میں تمہاری مدد کرے۔

۱۹۔ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں اپنی راست گفتاری سے سچ بولنے کی دعوت دے اور اپنے نیک اعمال کے ذریعہ تمہیں بہترین اعمال انجام دینے پر ابھارے۔

۲۰۔ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو راہ راست کی طرف تمہاری راہنمائی کرے اور تمہیں خودداری کا سبق سکھادے اور خواہش نفس کی پیروی سے باز رکھے۔

۲۱۔ خَيرُ إخوانِكَ مَنْ واساكَ / ۵۰۳۵.
۲۲۔ رُبَّ أخٍ لَمْ يَلِدْهُ اُمُّكَ/ ۵۲۵۱.
۲۳۔ صَديقُ الجاهلِ مَتعُوبٌ مَنكُوبٌ/ ۵۸۲۹.
۲۴۔ صاحِبِ الإخوانَ بالإحسانِ، وَ تَغَمَّدْ ذُنُوبَهُم بالغُفْرانِ/ ۵۸۳۲.
۲۵۔ صاحِبِ العُقلاءَ تَغْنَمْ وَ أعرِضْ عنِ الدُّنيا تَسلَمْ/ ۵۸۳۵.
۲۶۔ صاحِبِ العُقلاءَ وَ جالِسِ العُلَماءَ، وَ اغلِبِ الهویٰ، تُرافِقِ المَلأ الأعلیٰ/ ۵۸۳۷.
۲۷۔ صاحِبِ الحُكَماءَ، وَ جالِسِ الحُلَماءَ، وَ أعرِضْ عَنِ الدُّنيا تَسْكُنْ جَنَّةَ المأویٰ/ ۵۸۳۸.
۲۸۔ صُحبَةُ الأشرارِ تُكْسِبُ الشَّرَّ كالرِّيحِ إذا مَرَّتْ بالنَّتْنِ حَمَلَتْ

۲۱۔ بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں اپنے مال میں سے کچھ دے۔
۲۲۔ بہت سے بھائی ایسے ہیں جو تمہارے مادری بھائی نہیں ہیں۔
۲۳۔ جاہل کا دوست معتوب و مصیبت زدہ ہے۔
۲۴۔ بھائیوں کے ساتھ احسان کے ساتھ رہو اور درگزر کر کے ان کے گناہوں کو چھپاؤ۔
۲۵۔ عقلمندوں کی همنشینی اختیار کرو فائدہ میں رہوگے اور دنیا سے منھ موڑ لو محفوظ رہو گے۔
۲۶۔ عقلمندوں کی همنشینی اور علما کے ساتھ مجالست اختیار کرو اور خواہش پر قابو رکھو تا کہ ملاء اعلیٰ کے رفیق بن جاؤ (یعنی ملائکہ اور اولیائے خدا کے دوست بن جاؤ)۔
۲۷۔ حکما (یعنی جو لوگ صحیح علم رکھتے ہیں ان) کی صحبت اور بردبار لوگوں کی مجالست اختیار کرو اور دنیا سے منھ موڑ لو تا کہ جنت الماویٰ میں جگہ پاؤ۔
۲۸۔ برے لوگوں کی صحبت سے انسان اسی طرح بدی میں ملوث ہو جاتا ہے جس طرح گندی جگہ سے گزرتی ہوئی ہوا بدبودار ہو جاتی ہے۔

نَتِنا/ ۵۸۳۹.

۲۹۔ صُحْبَةُ الأحْمَقِ عَذابُ الرُّوحِ/ ۵۸۴۱.

۳۰۔ صُحْبَةُ الوَلِيِّ اللَّبيبِ حَياةُ الرُّوحِ/ ۵۸۴۲.

۳۱۔ صَديقُ الأحمقِ في تَعَبٍ/ ۵۸۵۵.

۳۲۔ صَديقُ الجاهِلِ مَعْرَضٌ لِلْعَطَبِ/ ۵۸۵۶.

۳۳۔ صَديقُكَ مَنْ نَهاكَ، وَ عدُوُّكَ مَنْ أغراكَ/ ۵۸۵۷.

۳۴۔ صُحبَةُ الأشرارِ تُوجِبُ سُوءَ الظَّنِّ بالأخيارِ/ ۵۸۶۸.

۳۵۔ عَلَيكَ بِمُقارَنَةِ ذِي العَقلِ والدِّينِ فإنَّهُ خَيرُ الأصحابِ/ ۶۱۱۵.

۲۹۔ بیوقوف کی ہمنشینی روح کا عذاب ہے۔

۳۰۔ عقلمند کی دوستی روح کی حیات ہے۔

۳۱۔ احمق کا دوست رنجیدہ رہتا ہے کیونکہ احمق کوئی صحیح کام نہیں کرتا ہے کہ جس سے اس کو آرام ملے۔

۳۲۔ جاہل کا دوست معرض ہلاکت میں رہتا ہے کیونکہ جاہل کا کام کسی منصوبہ کے تحت نہیں ہوتا لہٰذا ممکن ہے وہ اپنے دوست کو ہلاکت میں ڈال دے۔

۳۳۔ تمہارا دوست وہ ہے جو تمہیں برائیوں سے روکے اور تمہارا دشمن وہ ہے جو تمہیں برائیوں پر ابھارے۔

۳۴۔ برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی وجہ سے نیک لوگوں کے بارے میں بدظنی ہو جاتی ہے (ممکن ہے کہ بدکاروں کے ساتھ رہنے والا شریف لوگوں کو بھی اپنے بدکار ساتھیوں جیسا سمجھے)۔

۳۵۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ صاحبان عقل و دین سے گھل مل جاؤ کہ یہ بہترین دوست و مصاحب ہیں۔

٣٦ـ عَلَيْكَ بِإِخْوانِ الصَّفا فإنَّهُمْ زينَةٌ فِي الرَّخاءِ وَ عَونٌ فِي البلاءِ/ ٦١٢٨.

٣٧ـ عَلَيكَ بِمُواخاةِ مَنْ حَذَّرَكَ وَنهاكَ فإنَّهُ يُنجِدُكَ وَ يُرشِدُكَ / ٦١٤١.

٣٨ـ مَنْ تَأَلَّفَ النَّاسَ أحَبُّوهُ/ ٧٨٩٥.

٣٩ـ الاصْطِحابُ قليلٌ ١٢٤.

٤٠ـ الصَّديقُ أقْرَبُ الأقارِبِ/ ٦٧٤.

٤١ـ إنَّما سُمِّيَ الصَّديقُ صَديقاً لأنَّه يَصْدُقُكَ في نَفْسِكَ و مَعائِبِكَ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلك فَاسْتَنِمْ إليْهِ فإنَّهُ الصَّديقُ / ٣٨٧٧.

٤٢ـ إنَّما سُمِّيَ الرَّفيقُ رَفيقاً لأنَّه يَرفِقُكَ على إصلاحِ دينكَ فَمنْ أعانَكَ علىٰ صَلاحِ دينكَ فَهُوَ الرَّفيقُ الشَّفيقُ / ٣٨٧٨.

۳۶۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ پاک باطن لوگوں سے وابستہ رہو کیونکہ خوشحالی میں وہ زینت اور بلا میں مددگار ہوتے ہیں۔

۳۷۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ اس شخص کو بھائی بناؤ جو تمہیں ڈرائے اور باز رکھے کیونکہ وہ تمہیں بلند کرے گا اور راہ راست پر لے آئیگا۔

۳۸۔ جو بھی لوگوں سے الفت کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں

۳۹۔ دو افراد کی باہمی رفاقت و مصاحبت کم ہے۔

۴۰۔ دوست قرابتداروں سے بھی زیادہ قریب ہوتا ہے۔

۴۱۔ دوست کو صرف اس لیئے دوست کہا جاتا ہے کہ وہ تمہارے اور تمہارے عیوب کے بارے میں صحیح بولتا ہے پس جس شخص میں یہ صفت پائی جائے اس سے مطمئین ہو جاؤ کہ وہی دوست ہے۔

۴۲۔ رفیق کو اس لیئے رفیق کہا جاتا ہے کہ وہ تمہیں اس چیز میں فائدہ پہچاتا ہے جو تمہارے دین کی اصلاح کرتی ہے پس جو بھی تمہارے دین کی بھلائی میں تمہاری مدد کرے وہ مہربان دوست ہے۔

٤٣_ إذا طالَتِ الصُّحبَةُ تأكَّدَتِ الحُرمَةُ / ٤٠١٧.

٤٤_ إذا أحْبَبتَ السَّلامَةَ فاجْتَنِبْ مُصاحَبَةَ الجَهُولِ / ٤٠٤٢.

٤٥_ إذا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الصَّديقِ قَلَّ السُّرُورُ بِهِ / ٤٠٦٢.

٤٦_ إذا اتَّخذَكَ وَلِيُّكَ أخاً فكُنْ لَهُ عَبداً وَ امْنَحْهُ صِدقَ الوفاءِ و حُسْنَ الصَّفاءِ / ٤١٤١.

٤٧_ إذا ظَهرَ غَدْرُ الصَّديقِ سَهُلَ هَجْرُهُ / ٤١٦٢.

٤٨_ بِحُسنِ المُوافقَةِ تَدُومُ الصُّحبَةُ / ٤١٨٣.

٤٩_ بِحُسنِ الصُّحبَةِ تَكْثُرُ الرِّفاقُ / ٤٢٨٢.

٥٠_ بِئسَ الصَّديقُ المَلولُ (المُلُوك) / ٤٣٩٢.

٥١_ بِئسَ القَرينُ الجَهُولُ / ٤٣٩٥.

۴۳_ جو رفاقت و همنشینی قدیم وطویل ہوجاتی ہے اس کا احترام بڑھ جاتا ہے۔

۴۴_ اگر اپنی دنیا اور آخرت کی سلامتی چاہتے ہو تو نادان سے دور رہو۔

۴۵_ جس دوست کے گناہ زیادہ ہوجاتے ہیں اس کے بارے میں خوش فہمی وخوشحالی کم ہوجاتی ہے۔

۴۶_ جب تمہارا دوست تمہیں بھائی بنالے تو تم اس کے غلام بن جاؤ اور اسے وفا کی صداقت اور حسن صفاء سے سرشار کردو (یعنی وفاداری اخوت کا لازمہ ہے)۔

۴۷_ جب دوست کی بے وفائی ظاہر ہوجاتی ہے تو اس سے جدائی آسان ہوجاتی ہے۔

۴۸_ اچھی موافقت کے سبب دوستی میں استحکام ودوام پیدا ہوتا ہے۔

۴۹_ اچھی صحبت کے سبب دوستوں کی کثرت ہوجاتی ہے۔

۵۰_ بدترین دوست ملول (یا بادشاہ) ہے (یعنی جو شخص دوست کی معمولی سی بات پر افسردہ ہوجاتا ہے)۔

۵۱_ بدترین دوست نرا جاہل ہے (کیونکہ ہر وقت دکھ پہنچاتا ہے)۔

۵۲۔ بِئسَ القَرِينُ العدُوُّ/ ٤٣٩٨.

۵۳۔ بِئسَ الرَّفِيقُ الحَسُودُ/ ٤٤٠٠.

٥٤۔ تَمَسَّكْ بِكُلِّ صَديقٍ أفادَتكَهُ الشِّدَّةُ، (أفادكَ نَكبَةُ الشِّدَةِ)/ ٤٥٠٨.

٥٥۔ تَحَبَّبْ إلىٰ خَليلِكَ يُحْبِبْكَ، وَ أكرِمْهُ يُكْرِمْكَ وَ آثِرْهُ علىٰ نَفْسِكَ يُؤثِرْكَ علىٰ نَفسِهِ وَ أهْلِهِ/ ٤٥٣٠.

٥٦۔ جَليسُ الخَيرِ نِعْمَةٌ/ ٤٧١٩.

٥٧۔ جَليسُ الشَّرِّ نِقْمَةٌ/ ٤٧٢٠.

۵۲۔ بدترین ہمنشیں دشمن ہے (کہ وہ ہمیشہ انسان کے راز لیتا رہتا ہے اور اس کا قصہ تمام کرنے کی فکر میں رہتا ہے)۔

۵۳۔ حاسد بدترین ہمنشیں ہے۔

۵۴۔ ہر اس دوست پر بھروسا کرو جو مشکلات میں تمہارے کام آئے۔

۵۵۔ اپنے دوست سے اظہار محبت کرو تا کہ وہ بھی تم سے زیادہ محبت کرے اس کی عزت کرو تا کہ وہ بھی تمہاری عزت کرے، تم اسے اپنے اوپر ترجیح دو وہ تمہیں خود پر اور اپنے اہل پر ترجیح دے گا۔

۵۶۔ اچھا ہمنشیں ایک نعمت ہے۔

۵۷۔ برا ہمنشیں ایک عذاب ہے۔

۵۸ـ جالِسْ أهْلَ الوَرَعِ وَ الحِكْمَةِ، وَ أكثِرْ مُناقَشَتَهُمْ، فَإنَّكَ إنْ كُنتَ جاهلاً عَلَّمُوكَ، وَ إنْ كُنْتَ عالِماً ازدَدْتَ عِلماً/ ۴۷۸۳.

۵۹ـ حُسنُ الصُّحبَةِ يَزيدُ في مَحَبَّةِ القُلُوبِ / ۴۸۱۲.

۶۰ـ حَسَدُ الصَّديقِ مِنْ سُقْمِ المَوَدَّةِ/ ۴۹۲۸.

۶۱ـ خَيرُ الاِختيارِ صُحبَةُ الأخيارِ / ۴۹۵۴.

۶۲ـ خيرُ مَنْ صاحَبْتَ ذَوُوا العِلْمِ والحِلمِ / ۴۹۸۹.

۶۳ـ خَيرُ مَنْ صَحِبْتَهُ مَنْ لايحوِجُكَ إلىٰ حاكِمٍ بَينَكَ وَ بَيْنَهُ/ ۵۰۱۲.

۶۴ـ خَيرُ مَنْ صَحِبْتَ مَنْ وَلَّهَكَ بالأخرىٰ، وَ زَهَّدَكَ فِي الدُّنيا، وَ أعانَكَ علىٰ طاعةِ المَولىٰ/ ۵۰۳۰.

۵۸ـ پرہیزگار اور صاحبانِ حکمت کی ہمنشینی اختیار کرو اور ان سے خوب بحث و مباحثہ کرو کہ اگر تمہیں کسی چیز کا علم نہیں ہوگا تو وہ سکھا دیں گے اور اگر علم ہوگا تو اس میں اضافہ ہو جائے گا۔

۵۹ـ اچھی صحبت و ہمنشینی سے دلوں میں محبت بڑھتی ہے۔

۶۰ـ دوست کا حسد دوستی کے لیے مرض ہے (یعنی اس کی دوستی صحیح نہیں ہے)۔

۶۱ـ بہترین انتخاب نیک لوگوں کی ہمنشینی ہے۔

۶۲ـ جن افراد سے تم نے دوستی و ہمنشینی کی ہے ان میں صاحبانِ علم و حلم سب سے اچھے ہیں۔

۶۳ـ جن افراد سے تم رفاقت کرتے ہو ان میں سے بہترین وہ ہیں جو تمہیں اپنے اور تمہارے معاملہ میں کسی حاکم کا محتاج نہ ہونے دیں (خود اختلاف کو ختم کر دیتا ہے اور حق کا پیرو ہوتا ہے)۔

۶۴ـ جن افراد سے تم رفاقت و ہمنشینی کرتے ہو ان میں سے بہترین وہ ہیں کہ جو تمہیں آخرت کا شیفتہ بنا دیں اور دنیا میں بے رغبت کر دیں اور طاعتِ پروردگار میں تمہاری مدد کریں۔

٦٥ـ خَليلُ المَرءِ دَليلُ علىٰ عَقْلِهِ، وَ كَلامُهُ بُرهانُ فَضْلِهِ / ٥٠٨٨.

٦٦ـ خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جديدُهُ، وخَيْرُ الإخْوانِ أقدَمُهُمْ/ ٥٠٨٩.

٦٧ـ خَيرُ الإخْوانِ أعْوَنُهُمْ عَلى الخَيْرِ، وأعْمَلُهُمْ بِالبِرِّ، و أرْفَقُهُمْ بِالمُصاحِبِ/ ٥٠٩٥.

٦٨ـ رُبَّ صَديقٍ حَسُودٍ/ ٥٣٣٣.

٦٩ـ رُبَّ صَديقٍ يُؤتىٰ (يُؤبىٰ) مِنْ جَهْلِهِ لامِنْ نيَّتِهِ/ ٥٣٣٧.

٧٠ـ زَيْنُ المُصاحَبَةِ الاحتِمالُ/ ٥٤٦١.

٧١ـ شَرُّ إخوانِكَ مَنْ أرْضاكَ بالباطِلِ/ ٥٦٩٠.

۶۵۔ انسان کا دوست اس کی عقل کی نشانی و دلیل، اور اس کا کلام اس کے فضل کا برہان ہے۔

۶۶۔ ہر چیز کی خوبی اس کا نیا پن ہے اور بھائیوں کی خوبی ان کا قدیم ہونا ہے۔

۶۷۔ بہترین بھائی وہ ہے جو نیکی میں زیادہ مددگار اور نیکی پر زیادہ عمل کرنے والا اور اپنے دوست کے ساتھ زیادہ مہربانی کرنے والا ہو۔

۶۸۔ اکثر دوست حاسد ہوتے ہیں (یعنی دوستی پر زیادہ مغرور ہو کر انھیں تمام اسرار سے آگاہ نہیں کرنا چاہیئے)۔

۶۹۔ کتنے ہی دوستوں کو ان کی نادانی کی بنا پر بری جزا دی جاتی ہے نہ کہ نیت کی بنا پر (یعنی اگر وہ کوئی ایسا غلط کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے انھیں سزا دی جائے تو اس کا سبب نادانی ہوتی ہے)

۷۰۔ دوستی کی زینت اذیتوں کو برداشت کرنا ہے۔

۷۱۔ تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو تمہیں باطل کے ذریعہ خوش کرے

۷۲ـ شرُّ إخوانِكَ مَنْ أحوجَكَ إلىٰ مُداراةٍ وَ ألْجأكَ إلى اعْتِذارٍ/ ۵۶۹۹.
۷۳ـ شرُّ أصْدِقائِكَ مَنْ تَتكلَّفُ لهُ/ ۵۷۰۶.
۷۴ـ شَرُّ الإخوانِ الخاذِلُ/ ۵۷۰۸.
۷۵ـ شَرُّ الأصحابِ الجاهِلُ / ۵۷۰۹.
۷۶ـ شَرُّ الإخوانِ المُواصِلُ عِنْدَ الرَّخاءِ، وَ المَفاصِلُ عِنْدَ البلاءِ/ ۵۷۱۴.
۷۷ـ شَرُّ إخوانِكَ مَنْ أغراكَ بِهوىً ، وَ ولّهَكَ بالدُّنيا / ۵۷۱۵.
۷۸ـ شَرُّ إخوانِكَ مَنْ داهَنَكَ في نَفسِكَ، وساتَرَكَ عَيْبَكَ/ ۵۷۲۵.
۷۹ـ شَرُّ إخوانِكَ اَلْغاشُّ المُداهِنُ/ ۵۷۳۰.
۸۰ـ شَرُّ إخوانِكَ مَنْ تَثبَّطَ (يَتبطّئُ) عنِ الخيرِ وَ ثبَّطكَ (ويُبطِّئُكَ)

۷۲۔ تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو تمہیں تواضع اور مدارات کر کے محتاج بنا لے (کہ اگر وہ تمہارے ساتھ کوئی برا سلوک کرے تو تم اسے روک نہ سکو) اور تمہیں معذرت خواہی پر مجبور کر دے۔
۷۳۔ تمہارا بدترین دوست وہ ہے کہ جس کے لیے تمہیں تکلّف کرنا پڑتا ہے۔
۷۴۔ بدترین بھائی رسوا کرنے والا ہے۔
۷۵۔ بدترین دوست جاہل ہے۔
۷۶۔ بدترین بھائی وہ ہے جو خوشحالی میں ساتھ رہتا ہے اور مصیبت میں ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔
۷۷۔ تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو تمہیں خواہش نفس پر ابھارے اور دنیا کا شیفتہ بنائے۔
۷۸۔ تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو تمہارے نفس کے بارے میں تم سے بے پروا ہے اور تمہارے عیوب کو تم سے چھپائے رکھے۔
۷۹۔ تمہارا بدترین بھائی فریب کار اور چاپلوس ہے۔
۸۰۔ تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو نہ خود بھلائی کرتا ہے اور نہ تمہیں نیکی کرنے دیتا ہے۔

معَهُ/ ۵۷۳۳.

۸۱۔ شَرُّ إخوانِكَ وَ أغَشُّهُمْ لَكَ مَنْ أغراكَ بِالعاجِلَةِ و ألهاكَ عَنِ الآجِلَةِ/ ۵۷۳۸.

۸۲۔ شَرُّ الأصحابِ السَّريعُ الانقِلابِ/ ۵۷۴۲.

۸۳۔ شَرُّ الأترابِ الكثيرُ الارتيابِ/ ۵۷۴۳.

۸۴۔ شَرُّ الألفَةِ اطِّراحُ الكُلفَةِ/ ۵۷۸۲.

۸۵۔ شَرطُ المُصاحبَةِ قِلّةُ المُخالَفَةِ/ ۵۷۸۳.

۸۶۔ صاحِبُ السُّوءِ قِطْعَةٌ مِنَ النّارِ/ ۵۸۲۴.

۸۷۔ صُحْبَةُ الأخيارِ تُكْسِبُ (تكتسِبُ) الخَيرَ كالرِّيحِ إذا مَرَّتْ بالطِّيبِ

۸۱۔ تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو تمہیں دنیادار بنادے اور آخرت سے غافل کردے۔

۸۲۔ بدترین دوست وہ افراد ہیں جو موسم کی طرح بدل جاتے ہیں۔

۸۳۔ بدترین ہمنشین وہ لوگ ہیں جو بدلتے رہتے ہیں جن میں ثبات و استقلال نہیں ہوتا۔

۸۴۔ بدترین الفت و دوستی دوسرے کو زیر بار کرنا ہے۔

۸۵۔ رفاقت کی شرط، کم مخالفت ہے (کیونکہ مخالفت رفاقت کی جڑ کاٹ دیتی ہے)۔

۸۶۔ برا ساتھی آگ کا انگارا ہے (جیسے وہ ہر چیز کو جلا دیتا ہے اسی طرح برا ساتھی بھی انسان کو منحوس و بدبخت بنا دیتا ہے۔

۸۷۔ نیک لوگوں کے پاس نشست و برخاست کے ذریعہ ایسے ہی نیکی حاصل کرو جیسے عطر آگیں جگہوں سے ہوا خوشبو کو لے اڑتی ہے۔

حَمَلَتْ طيبا/ ٥٨٢٦.

٨٨۔ مُعاداةُ الكَريمِ أسْلَمُ مِنْ مُصادَقَةِ اللَّئيمِ / ٩٧٦٤.

٨٩۔ مُصاحَبَةُ العاقِلِ مأمُونَةٌ/ ٩٧٦٦.

٩٠۔ مُجالَسَةُ الأبرارِ تُوجِبُ الشَّرَفَ / ٩٧٦٧.

٩١۔ مُصاحَبَةُ الأشرارِ تُوجِبُ التَّلَفَ/ ٩٧٦٨.

٩٢۔ مُجالَسَةُ السَّفَلِ تُضْيئُ القُلُوبَ/ ٩٧٧٠.

٩٣۔ مَنْعُ خَيْرِكَ يَدْعُو إلىٰ صُحبَةِ غيرِكَ / ٩٧٨٣.

٩٤۔ مُصاحَبَةُ الجاهِلِ مِنْ أعْظَمِ البلاءِ/ ٩٧٨٨.

٩٥۔ مُجالَسَةُ العَوامِّ تُفْسِدُ العادَةَ/ ٩٨١٢.

٩٦۔ مُصاحِبُ الأشرارِ كراكِبِ البَحرِ إنْ سَلِمَ مِنَ الغَرَقِ لَمْ يَسْلَمْ مِنَ

۸۸۔ کمینہ کی دوستی کی بہ نسبت انسان شریف کی دشمنی سے زیادہ محفوظ ہے۔

۸۹۔ عقلمند کی ہمنشینی ضرر و نقصان سے محفوظ رکھتی ہے۔

۹۰۔ نیک لوگوں کی ہمنشینی شرف و سربلندی کا باعث ہوتی ہے۔

۹۱۔ برے لوگوں کی صحبت نقصان و ضرر کا باعث ہوتی ہے۔

۹۲۔ پست لوگوں کی رفاقت سے دل مردہ ہو جاتے ہیں۔

۹۳۔ دوسروں کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا انھیں غیر کی ہمنشینی کی دعوت دے گا (یعنی وہ تمھیں چھوڑ کر دوسرے کو دوست بنالیں گے)۔

۹۴۔ جاہل کی ہمراہی سب سے بڑی بلا ہے۔

۹۵۔ عوام کے ساتھ نشست و برخاست رکھنے سے عادت خراب ہو جاتی ہے۔

۹۶۔ برے لوگوں کے ساتھ رہنے والا دریا کے سوار کی مانند ہے اگر ڈوبنے سے بچ جائیگا تو خوف سے اماں میں نہیں رہے گا۔

الفَرَقِ/ ٩٨٣٥.

٩٧ـ مُجالَسَةُ أبناءِ الدُّنيا مِنساةٌ للإيمانِ قائدَةٌ إلىٰ طاعةِ الشيطانِ/ ٩٨٦٣.

٩٨ـ مُوافقَةُ الأصحابِ تُديمُ الاصطِحابَ، وَ الرِّفقُ في المَطالِبِ يُسَهِّلُ الأسبابَ/ ٩٨٧٣.

٩٩ـ مُجالَسَةُ الحُكماءِ حَياةُ العُقولِ، و شِفاءُ النُّفوسِ/ ٩٨٧٥.

١٠٠ـ وَحدَةُ المَرْءِ خَيرٌ لَهُ مِنْ قَرينِ السُّوءِ/ ١٠١٣٦.

١٠١ـ بالتَّواخي في اللهِ تُثمِرُ الأُخُوَّةُ/ ٤٢٢٥.

١٠٢ـ تُبتَنىٰ الأُخوَّةُ في اللهِ علَى التَّناصُحِ في اللهِ، والتَّباذُلِ في اللهِ، والتَّعاوُنِ علىٰ طاعةِ اللهِ، والتَّناهي عنْ معاصِي اللهِ، وَ التَّناصُرِ في اللهِ، و إخْلاصِ

٩٧ـ دنیاداروں کی ہمنشینی ایمان کو بھلا دینے والی اور شیطان کی اطاعت کی طرف لے جانے والی ہے۔

٩٨ـ دوستوں کی موافقت سے دوستی میں استحکام ودوام پیدا ہوتا ہے اور حاجت روائی میں نرمی سے پیش آنے سے اسباب آسان ہوجاتے ہیں۔

٩٩ـ حکماء کی ہمنشینی عقلوں کی حیات اور نفوس کی شفا ہے۔

١٠٠ـ برے دوست سے مرد کیلئے تنہائی اچھی ہے۔

١٠١ـ راہ خدا میں قائم ہونے والی اخوت ثمر بخش ہوتی ہے (یعنی صرف اس دوستی کی قدر و قیمت ہے جو خدا کیلئے ہوتی ہے دنیا کے لیے نہیں)۔

١٠٢ـ راہ خدا میں قائم ہونے والی اخوت کی بنیاد ایک دوسرے کو نصیحت کرنے پر اور راہ خدا میں ایک دوسرے پر خرچ کرنے اور طاعت خدا میں ایک دوسرے کی مدد کرنے، خدا کی نافرمانی سے ایک دوسرے کو روکنے، راہ خدا میں ایک دوسرے کا تعاون کرنے اور مخلصانہ دوست پر رکھی گئی ہے۔

المَحَبَّةِ/ ٤٥٣٢.

١٠٣- تناسَ مَساوِيَ الإخوانِ، تَستَدِمْ وُدَّهُمْ/ ٤٥٨٤.

١٠٤- ثَمَرَةُ الأُخُوَّةِ حِفْظُ الغَيبِ وَ إهْداءُ العَيْبِ/ ٤٦٣٣.

١٠٥- مَنْ آخىٰ في اللهِ غَنِمَ/ ٧٧٧٦.

١٠٦- مَنْ آخى في الدُّنيا حُرِمَ/ ٧٧٧٧.

١٠٧- مَنْ لا إخوانَ لَهُ لا أهلَ لَهُ/ ٨٧٥٩.

١٠٨- مَنْ ناقَشَ الإخوانَ قَلَّ صَديقُهُ/ ٨٧٧٢.

١٠٩- مَنْ فَقَدَ أخاً في اللهِ فكَأنَّما فَقَدَ أشرَفَ أعضائهِ/ ٩٢٢٧.

١١٠- مَنْ كانَ ذا حِفاظٍ وَ وَفاءٍ لَمْ يَعدَمْ حُسْنُ الإخاءِ/ ٨٧٢٦.

۱۰۳۔ بھائیوں کی بدیوں اور برائیوں کو فراموش کرو تا کہ ان کی دوستی کو باقی رکھ سکو۔

۱۰۴۔ اخوت کا ثمرہ دوست کی عدم موجودگی میں اسکی حفاظت کرنا اور اس کو اس کے عیوب کی نشاندہی کرنا ہے۔

۱۰۵۔ جو راہ خدا میں کسی کو بھائی بناتا ہے وہ بڑا فائدہ اٹھاتا ہے۔

۱۰۶۔ جو شخص دنیا کیلئے کسی کو بھائی بناتا ہے وہ محروم رہتا ہے۔

۱۰۷۔ جس کا کوئی دوست نہیں ہے اس کا خاندان نہیں ہے۔

۱۰۸۔ جو بھائیوں کی چھوٹی چھوٹی بات پکڑتا ہے اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں۔

۱۰۹۔ جس نے راہ خدا میں بنائے گئے بھائی کو کھو دیا گویا اس نے اپنے اعضائے رئیسہ میں سے کسی کو کھو دیا ہے۔

۱۱۰۔ جو شخص (محرمات سے) حفاظت کرنے والا اور وفادار ہو گا وہ حسنِ اخوت کو نہیں گنوائے گا۔

۱۱۱۔ مِنْ عَجْزِ الرَّأيِ اسْتِفْسادُ الإخْوانِ / ۹۲۸۳.

۱۱۲۔ ما أكثَرَ الإخوانَ عِندَ الجِفانِ وَ أقَلَّهُمْ عِندَ حادِثاتِ الزَّمانِ/ ۹۶۵۷.

۱۱۳۔ ما تَواخىٰ قَوْمٌ على غَيرِ ذاتِ الله سُبْحانَهُ إلّا كانَتْ أُخُوَّتُهُمْ عَلَيْهِم تِرَةً يَومَ العَرْضِ علَى اللهِ سُبْحانَهُ / ۹۶۷۲.

۱۱۴۔ مَوتُ الأخِ قَصُّ الجَناحِ وَ اليَدِ/ ۹۸۲۳.

۱۱۵۔ نِظامُ المُرُوَّةِ حُسْنُ الأُخُوَّةِ، وَ نِظامُ الدّينِ حُسْنُ اليَقينِ/ ۹۹۷۶.

۱۱۶۔ لاتَصْرِمْ أخاكَ علَى ارْتِيابٍ، وَ لاتَهْجُرْهُ بَعدَ اسْتِعتابٍ/ ۱۰۲۶۸.

۱۱۷۔ لاتُضَيِّعَنَّ حَقَّ أخيكَ اتِّكالاً علىٰ ما بَينَكَ و بَينَهُ فَلَيسَ لَكَ بِأخٍ مَنْ

۱۱۱۔ بھائیوں گنوانا کمزور رائے کا سبب ہے۔

۱۱۲۔ دسترخوان پر کتنے بھائی ہوتے ہیں اور حوادث زمانہ کے وقت کتنے کم ہوتے ہیں۔

۱۱۳۔ جس قوم وقبیلہ نے بھی خدا کو چھوڑ کر کسی اور مقصد کے تحت اخوت و بھائی چارگی قائم کی ہے تو ان کی یہ اخوت و بھائی چارگی روز قیامت، اس وقت ایک عیب ثابت ہوگی جب خدا کے سامنے اعمال پیش ہونگے۔

۱۱۴۔ بھائی کی موت سے پر کٹ جاتے ہیں اور ہاتھ ٹوٹ جاتے ہیں (کہ بھائی بازو ہوتا ہے)۔

۱۱۵۔ جوانمردی کا نظام حُسنِ اخوت اور نظامِ دین حُسنِ یقین ہے۔

۱۱۶۔ شک کی بنیاد پر اپنے بھائی سے قطع تعلق نہ کرو اور معذرت خواہی کے بعد اس سے علیحدگی نہ کرو۔

۱۱۷۔ اس چیز پر اعتماد کرتے ہوئے جو تمہارے اور تمہارے بھائی کے درمیان اخوت و دوستی ہے اپنے بھائی کے حق کو ضائع نہ کرو۔

أضَعْتَ حَقَّهُ/ ١٠٣٦٦.

١١٨ـ لاتُواخِ مَنْ يَستُرُ مَناقِبَكَ و يَنْشُرُ مَثالِبَكَ / ١٠٤٢٠.

١١٩ـ لاتَطْلُبَنَّ الإخاءَ عِنْدَ أهْلِ الجَفاءِ وَ اطْلُبْهُ عِنْدَ أهلِ الحِفاظِ والوَفاءِ/ ١٠٤٢١.

١٢٠ـ لا خَيرَ فيمَنْ يَهْجُرُ أخاهُ مِنْ غيرِ جُرم/ ١٠٧٤١.

١٢١ـ لاخيرَ في أخٍ لايُوجِبُ لَكَ مِثلَ الَّذي يُوجِبُ لِنَفْسِهِ/ ١٠٨٩١.

١٢٢ـ يُغْتَنَمُ مُواخاةُ الأخيارِ، ويُجتَنَبُ مُصاحَبَةُ الأشرارِ وَ الفُجّارِ/ ١١٠١٥.

١٢٣ـ إيّاكَ ومُصادَقَةَ الكَذّابِ، فإنّهُ يُقَرِّبُ عَلَيكَ البَعيدَ، وَ يُبَعِّدُ عليك القَريبَ/ ٢٦٥٠.

۱۱۸۔اس شخص کو بھائی نہ بناؤ جوتمہارے فضائل کو چھپاتا ہےاورتمہارے عیب کو بیان کرتا ہے۔

۱۱۹۔جفا کاروں سے اخوت کا مطالبہ نہ کرو بلکہ حفاظت کرنے (خیال خاطر رکھنے) والوں اور وفاداروں سے اس کا مطالبہ کرو۔

۱۲۰۔اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو بے جرم وخطا اپنے بھائی سے جدا ہو جاتا ہے۔

۱۲۱۔اس بھائی میں کوئی خوبی نہیں ہے جوتمہارے لیے اسی چیز کولازم نہ سمجھے جس کو اپنے لیے لازمی سمجھتا ہے۔

۱۲۲۔نیک سرشت بھائیوں کوغنیمت سمجھواور بدکار وگناہ گار کی مصاحبت ورفاقت سے اجتناب کرو۔

۱۲۳۔خبردار جھوٹ بولنے والے سے دوستی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارے لیے دور کوقریب اور قریب کو دور بنا کر پیش کرے گا۔

١٢٤ـ إيّاك أنْ تُخرِجَ صَديقَكَ إخراجاً يُخرِجُهُ عَنْ مَودَّتِكَ واستَبْقِ لَهُ مِنْ أُنسِكَ مَوْضِعاً يَثِقُ بالرُّجوعِ إليهِ/ ٢٦٨٧.

١٢٥ـ إيّاكَ أنْ تُوحِشَ مُوادَّكَ وَحْشَةً تُفضي بِهِ إلىٰ اختيارِهِ البُعدَ عَنْكَ، وَإيثارِ الفُرْقَةِ/ ٢٦٨٩.

١٢٦ـ إيّاكَ وَ صُحبَةَ مَنْ ألهاكَ، وأغراكَ، فإنَّهُ يَخْذُلُكَ وَ يُوبِقُكَ/ ٢٦٩٢.

١٢٧ـ إيّاكَ وَ مُصاحَبَةَ أهلِ الفُسُوقِ، فإنَّ الرّاضيَ بِفِعْلِ قَوْمٍ كالدّاخِلِ مَعَهُمْ/ ٢٧٠٢.

١٢٨ـ إيّاكُمْ وَ مُصادَقَةَ الفاجِرِ، فإنَّهُ يَبيعُ مُصادِقَهُ بِالتّافِهِ المُحتقرِ/ ٢٧٣٨.

١٢٩ـ أكثَرُ الصَّلاحِ وَ الصَّوابِ في صُحبَةِ أُولي النُّهىٰ والألبابِ/ ٣١٢٩.

۱۲۴۔ اپنے دوست کو اپنی دوستی سے بالکل خارج نہ کرو بلکہ اس کے لیئے اتنا نرم گوشہ رہنے دو کہ جس پر اعتماد کر کے وہ دوبارہ تمہارے پاس آ جائے۔

۱۲۵۔ خبردار اپنے دوست کو اس طرح رنجیدہ نہ کرنا کہ جس سے وہ تم سے جدا ہونے پر مجبور ہو جائے۔

۱۲۶۔ تمہارے لیئے اس شخص سے دوری اختیار کرنا ضروری ہے جو تمہیں غافل کرتا ہے اور دھوکا دیتا ہے کیونکہ وہ تمہیں ذلیل کر کے ہلاکت میں ڈال دے گا۔

۱۲۷۔ خبردار فاسقوں کی صحبت اختیار نہ کرنا کیونکہ جو شخص کسی قوم کے فعل سے راضی ہوتا ہے وہ انھیں میں شمار ہوتا ہے۔

۱۲۸۔ خبردار بدکاروں سے دوستی نہ کرنا کیونکہ وہ دوست کو معمولی قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں۔

۱۲۹۔ صاحبان عقل کی ہمنشینی میں زیادہ بھلائی ہے۔

١٣٠ـ أحسَنُ الشِّيَمِ إكرامُ المُصاحِبِ، وَ إسْعافُ الطَّالِبِ/ ٣٢٢٤.

١٣١ـ أشرَفُ الشِّيَمِ رِعايَةُ الوُدِّ، وَ أحسَنُ الهِمَمِ إنجازُ الوَعدِ/ ٣٣٢٨.

١٣٢ـ مَنْ دَعاكَ إلى الدَّارِ الباقيةِ، وَ أعانَكَ على العَمَلِ لَها، فَهُوَ الصَّديقُ الشَّفيقُ/ ٨٧٧٥.

١٣٣ـ الرَّفيقُ في دُنياهُ كالرَّفيقِ في دينِه/ ١٨١٦.

١٣٤ـ سَلِ (عنِ) الرَّفيقَ قَبلَ الطَّريقِ/ ٥٥٩٦.

١٣٥ـ لايَحُولُ الصَّديقُ الصَّدُوقُ عَنِ المَودَّةِ وَ إنْ جُفِيَ/ ١٠٨٢٤.

١٣٦ـ احمِلْ نَفْسَكَ مَعَ أخيكَ عِندَ صَرْمِهِ على الصِّلَةِ و عندَ صُدُودِهِ على اللُّطفِ والمُقارَبَةِ، وَ عندَ تَباعُدِهِ على الدُّنُوِّ، وعندَ جُرمِهِ على العُذرِ حتىٰ

۱۳۰۔ اپنے ہمنشیں ورفیق کی عزت کرنا اور حاجت مند کی حاجت روائی کرنا بہترین عادت ہے۔

۱۳۱۔ دوستی کا پاس ولحاظ رکھنا بہترین خصلت اور وعدہ وفائی بہترین نظریہ ہے۔

۱۳۲۔ جو تمہیں دارِ بقا کی طرف بلاتا ہے اور اس کے لیے عمل کرنے میں تمہاری مدد کرتا ہے وہی تمہارا مہربان دوست ہے۔

۱۳۳۔ جو دنیا میں دوست ہے وہ دین کے دوست کی مانند ہے۔

۱۳۴۔ راہ سفر سے پہلے رفیق کے بارے میں چھان بین کرلو (انسان کو چاہیے کہ سفر کیلئے پہلے دوست اور ہم سفر کا انتخاب کرے پھر سفر پر جائے یا ہمسفر لوگوں کی پہلے تحقیق کرلے پھر سفر اختیار کرے)۔

۱۳۵۔ بہت سچا دوست، دوستی سے کنارہ کش نہیں ہوگا خواہ اس پر جفا ہی کیوں نہ ہو۔

۱۳۶۔ اپنے نفس کو اپنے بھائی سے اس کے قطع رحم کرتے وقت، صلہ رحم کرنے اور اس کی روگردانی کے وقت اس پر مہربانی کرنے اور اس کے دور ہوتے وقت اس سے نزدیک ہونے اور اس سے گناہ سرزد ہوتے وقت اسے معذور سمجھنے پر اس طرح مجبور کرو گویا تم اس کے غلام ہو اور وہ تمہارا ولی نعمت ہے۔ خبردار یہ سلوک اس جگہ نہ کرنا جو اس کے شایان شان نہ ہو یا وہ اس کا اہل و مستحق نہ ہو۔

كأنّكَ لَهُ عبدٌ، وَ كأنّهُ ذُو نِعمَةٍ عَلَيكَ، وَ إيّاكَ أنْ تَضَعَ ذٰلكَ في غيرِ مَوْضِعِه، أو تَفْعَلَهُ مَعَ غَيرِ أهْلِهِ/ ٢٤٥٢.

١٣٧ـ امحَضْ أخاكَ النَّصِيحَةَ حَسَنَةً كانَتْ أو(أم) قَبيحَةً/ ٢٤٤١.

١٣٨ـ احمِلْ نَفْسكَ عِندَ شِدَّةِ أخيكَ علَى اللّينِ، وَ عِندَ قَطيعَتِهِ علَى الوَصلِ، وَ عِندَ جُمودِهِ علَى البَذلِ، وَ كُنْ للّذي يَبدُو مِنْهُ حَمُولاً وَلَهُ وَصولاً/ ٢٤٥٠.

١٣٩ـ اخْتَرْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ جَديدَهُ، وَ مِنَ الإخوانِ أقْدَمَهُمْ/ ٢٤٦٢.

١٤٠ـ اجْتَنِبْ مُصاحِبَةَ الكَذّابِ، فَإنِ اضْطُرِرْتَ إلَيهِ فلاَ تُصَدِّقْهُ، وَ لاَ تُعلِمْهُ أنّكَ تُكَذِّبُهُ، فإنّه يَنتَقِلُ عَنْ وُدِّكَ وَ لا يَنتَقِلُ عَنْ طَبْعِه/ ٢٤١٦.

۱۳۷۔ اپنے بھائی کو مخلصانہ نصیحت کرو خواہ نصیحت اچھی ہو یا بری (یعنی خواہ محبت کے ساتھ ہو یا سختی کے ساتھ)۔

۱۳۸۔ جب تمہارا بھائی سختی کرے تو تم اپنے نفس کو نرمی اختیار کرنے پر اور جب قطع تعلق کرے تو اس سے میل ملاپ پر اور جب وہ خرچ سے ہاتھ روک لے تو خرچ کرنے پر مجبور کرو اور اس سے سرزد ہونے والی جفا کو برداشت کرو، اس سے قطع تعلق نہ کرو۔

۱۳۹۔ ہر چیز کا نیا عمدہ لو لیکن بھائیوں میں سب سے قدیم کو اختیار کرو۔

۱۴۰۔ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے کی ہمنشینی سے اجتناب کرو اور اگر اس کی ہمنشینی پر مجبور ہو جاؤ تو اس کی تصدیق نہ کرو اور اس پر یہ واضح نہ ہونے دو کہ تم اس کو جھٹلا رہے ہو کیونکہ وہ تمہاری دوستی سے دست بردار ہو جائیگا مگر اپنی بری عادت سے دست کش نہیں ہوگا۔

١٤١ـ اُبْذُل لِصَديقِكَ كُلَّ المَودَّةِ، وَ لا تَبْذُلْ لَهُ كُلَّ الطُّمَأنينَةِ وَ أعْطِهِ مِنْ نَفْسِكَ كُلَّ المُواساةِ، وَ لا تَقُصَّ إلَيهِ بِكُلِّ أسرارِكَ/ ٢٤٦٣.

١٤٢ـ فَقْدُ الإخوانِ مُوهِي الجَلَدِ/ ٦٥٤٣.

١٤٣ـ لَيْسَ لَكَ بأخٍ، مَنِ احْتَجْتَ إلىٰ مُداراتِهِ/ ٧٥٠٣.

١٤٤ـ لَيسَ بِرَفيقٍ مَحمُودِ الطَّريقَةِ مَنْ أحوَجَ صاحِبَهُ إلىٰ مُماراتِهِ/ ٧٥٠٤.

١٤٥ـ لَيسَ لَكَ بأخٍ مَنْ أحوَجَكَ إلىٰ حاكِمٍ بينَكَ و بينَهُ/ ٧٥٠٥.

١٤٦ـ جَمالُ الأُخُوَّةِ إحسانُ العِشْرَةِ، وَ المُواساةُ مَعَ العُسْرَةِ/ ٤٧٩٣.

۱۴۱۔ اپنے دوست کیلئے پوری محبت نچھاور کردو لیکن پورا اطمینان اس پر قربان نہ کرو کہ اسکی حاجت کے وقت تم بے قرار ہو جاؤ گے (ہر چیز میں اسے اپنے برابر سمجھو! مگر اپنے راز اس کے سپرد نہ کرو

۱۴۲۔ بھائی کے کھو جانے سے پھرتی چلی جاتی ہے یعنی انسان افسردہ ہو جاتا ہے۔

۱۴۳۔ وہ شخص تمہارا بھائی نہیں ہے کہ تم جس کی خاطر و مدارات کے محتاج ہو۔

۱۴۴۔ وہ انسان نیک چلن دوست نہیں جو اپنے ساتھی کو بحث وجدال پر مجبور کرے۔

۱۴۵۔ وہ شخص تمہارا بھائی نہیں ہے جو تمہیں اپنے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والے حاکم کا محتاج بنا دے۔

۱۴۶۔ اخوت کا حسن و جمال، اچھی معاشرت اور تنگ دستی کے زمانہ میں مواسات ہے (یعنی ضرورت کے وقت انسان کی مدد کی جائے اور اسے اپنے برابر سمجھے)۔

۱۴۷۔ حُسْنُ الإخاءِ يُجْزِلُ الأجرَ وَ يُجمِلُ الثَّناءَ/ ۴۸۲۸.

۱۴۸۔ خَيرُ الإخوانِ أَقَلُّهُمْ مُصانَعَةً في النَّصيحَةِ / ۴۹۷۸.

۱۴۹۔ خَيرُ الإخوانِ مَنْ لا يُخوِجُ إخوانَهُ إلىٰ سِواهُ/ ۴۹۸۵.

۱۵۰۔ خَيرُ إخْوانِكَ مَنْ عَنَّفَكَ في طاعَةِ اللهِ/ ۴۹۸۶.

۱۵۱۔ خَيرُ إخوانِكَ مَنْ واساكَ، وَ خيرٌ مِنْهُ مَنْ كَفاكَ، وَ إنِ احْتاجَ إلَيكَ أعفاكَ / ۴۹۸۸.

۱۵۲۔ خَيرُ الإخوانِ مَنْ لَمْ يَكُنْ علىٰ إخوانِهِ مُسْتَقْصِيا/ ۴۹۹۷.

۱۵۳۔ خَيرُ إخوانِكَ مَنْ كَثُرَ إغضابُهُ لَكَ في الحَقِّ/ ۵۰۰۹.

۱۴۷۔ اچھی بھائی چارگی کے سبب اجر میں اضافہ ہوتا ہے اور بہترین تعریف ہوتی ہے۔

۱۴۸۔ بہترین بھائی وہ ہے جو نصیحت کرنے میں سب سے کم سستی کرتا ہے۔

۱۴۹۔ بہترین بھائی وہ ہے جو بھائیوں کو اپنے علاوہ غیر کا محتاج نہ ہونے دے (یعنی خود ان کے امور کو انجام دے)۔

۱۵۰۔ بہترین بھائی وہ ہے جو طاعت خدا میں تم پر سختی کرے (یعنی تمہیں زبردستی اطاعت پر ابھارے)۔

۱۵۱۔ بہترین بھائی وہ ہے جو تمہارے ساتھ مساوات سے کام لے اور اس میں بھی اچھا بھائی وہ ہے جو تمہاری ضرورتوں کو پورا کر دے اور اگر تمہارا محتاج ہو جائے تو تمہیں معاف رکھے۔

۱۵۲۔ بہترین بھائی وہ ہے جس نے اپنے بھائیوں کو انتہا تک نہ پہنچا دیا ہو (ان سے کم توقع رکھتا ہو اور امور میں ان پر سختی نہ کرتا ہو)۔

۱۵۳۔ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں حق کے سلسلہ میں غضبناک کرے۔

١٥٤۔ اَلصَّديقُ أفضَلُ الذُّخرَينِ/ ١٦٦٩.

١٥٥۔ اَلصَّدِيقُ أفضلُ العُدَّتَينِ / ١٦٩١.

١٥٦۔ اَلصَّديقُ أفضلُ عُدَّةٍ وَ أبقىٰ مَودَّةً/ ١٧٢٦.

١٥٧۔ اَلصَّديقُ إنسانٌ هُوَ أنتَ إلاّ أنّهُ غيرُكَ/ ١٨٥٦.

١٥٨۔ اَلصَّـديقُ الصَّـدُوقُ مَنْ نَصَحَـكَ في عَيبِـكَ وَ حَفِظَكَ فـي غَيبِكَ وَ آثَرَكَ علىٰ نَفْسِهِ/ ١٩٠٤.

١٥٩۔ الحازِمُ مَنْ تَخيَّرَ لِخُلَّتِهِ فإنَّ المَرْءَ يُوزَنُ بخَلِيلِهِ/ ٢٠٢٦.

١٦٠۔ اَلأصدِقاءُ نَفسٌ واحِدَةٌ في جُسُومٍ مُتفَرِّقَةٍ/ ٢٠٥٩.

١٦١۔ اَلصَّديـقُ مَنْ كـانَ ناهِياً عَنِ الظُّلـمِ وَ العُدْوانِ مُعيناً عَلَى البِرِّ وَ الإحسان/ ٢٠٧٨.

۱۵۴۔ دوست دو چیزوں (نیکیوں) میں سے بہترین ذخیرہ ہے۔

۱۵۵۔ دوست بہترین توشہ ہے (یعنی ایسا ذخیرہ ہے جس کو انسان وقتِ ضرورت کام آنے کیلئے فراہم کرتا ہے)۔

۱۵۶۔ دوست بہترین ذخیرہ اور پائدار محبت ہے۔

۱۵۷۔ درحقیقت دوست وہ انسان ہے جو تم ہی ہو مگر وہ تمہارا غیر ہے۔

۱۵۸۔ تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارے عیب کے بارے میں تمہیں نصیحت کرے اور تمہاری عدم موجودگی میں تمہاری حفاظت کرے اور اپنے اُوپر تمہیں مقدم کرے۔

۱۵۹۔ دوراندیش وہ ہے جو بہترین دوست کا انتخاب کرتا ہے کیونکہ انسان کو اس کے دوست کے ذریعہ پرکھا جاتا ہے۔

۱۶۰۔ دوست درحقیقت ایک روح ہے جو متفرق ابدان میں ہے۔

۱۶۱۔ دوست وہ ہے جو ظلم وزیادتی سے روکتا ہے اور نیکی واحسان کرنے میں مددگار رہوتا ہے

١٦٢ـ اصحَبْ مَنْ لاٰ تَراهُ إلاّ وكَأنّهُ لاغَناءَ بِهِ عَنكَ، وَ إنْ أسَأتَ إلَيهِ أحسَنَ إلَيكَ وَ كَأنّهُ المُسيءُ/ ٢٣٩٧.

١٦٣ـ مَنْ لا(أخا) إخاءَ لَهُ لاٰ خَيرَ فيهِ/ ٨٠٨٧.

١٦٤ـ مَنْ جانَبَ الإخوانَ علىٰ كُلِّ ذَنبٍ قَلَّ أصدِقاؤُهُ/ ٨١٦٦.

١٦٥ـ مَنِ استَفسَدَ صَديقَهُ نَقَصَ مِنْ عَدَدِهِ/ ٨٢٣١.

١٦٦ـ مَنْ صَحِبَ الأشرارَ لَمْ يَسْلَمْ/ ٨٢٤٢.

١٦٧ـ مَنِ اهتَمَّ بِكَ فَهُوَ صَديقُكَ / ٨٢٦٣.

١٦٨ـ مَنْ أحْسَنَ المُصاحَبَةَ كثُرَ أصحابُهُ/ ٨٣٤١.

١٦٩ـ مَنْ جالَسَ الجُهّالَ فَلْيَستَعِدَّ لِلقيلِ والقالِ/ ٨٥٠٥.

۱۶۲۔اس شخص کے دوست بن جاؤ جو خود کو تمہارے بغیر بے نیاز نہ سمجھتا ہو اور اگر تم اس کے ساتھ براسلوک کرو تو وہ تمہارے ساتھ نیک برتاؤ کرے گویا وہ گنا ہگار ہے!۔

۱۶۳۔جس کا کوئی بھائی نہیں ہے اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے (کیونکہ وہ اسلامی اخلاق سے تہی دامن ہے)۔

۱۶۴۔جوشخص اپنے بھائیوں کی کسی بھی لغزش پر علیحدگی اختیار کر لیتا ہے اس کے دوستوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

۱۶۵۔جوشخص (اپنے چال چلن سے) اپنے دوست کو بھی برباد کر دیتا ہے وہ اپنے چاہنے والوں کی تعداد کم کرتا ہے۔

۱۶۶۔جو برے لوگوں کی ہمنشینی اختیار کرتا ہے وہ محفوظ نہیں رہتا۔

۱۶۷۔جو تمہیں اہمیت دیتا ہے وہی تمہارا دوست ہے۔

۱۶۸۔جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ نیک سلوک روا رکھتا ہے اس کا حلقہ احباب وسیع ہو جاتا ہے۔

۱۶۹۔جوشخص جاہلوں کے ساتھ رہتا ہے اسے قیل وقال اور رکیک باتوں کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

١٧٠۔ مَنْ لَمْ يَتَعاهَدْ مُوادِدَهُ فَقَدْ ضَيَّعَ الصَّديقَ/ ٨٥٥٠.

١٧١۔ مَنِ اسْتَقْصیٰ علیٰ صَديقِهِ انْقَطَعَتْ مَوَدَّتُهُ/ ٨٥٨٢.

١٧٢۔ مَنِ اسْتَخَفَّ بِمُوالِيهِ اسْتَثْقَلَ وَطْأَةَ مُعادِيهِ/ ٨٦٧٦.

١٧٣۔ علَى التَّواخي في اللهِ تَخْلُصُ المَحَبَّةُ/ ٦١٩١.

١٧٤۔ عِندَ نُزُولِ الشَّدائدِ يُجَرَّبُ حِفاظُ الإخوانِ/ ٦٢٠٥.

١٧٥۔ عِندَ زَوالِ القُدْرَةِ يَتَبَيَّنُ الصَّديقُ مِنَ العَدُوِّ/ ٦٢١٤.

١٧٦۔ عَجِبْتُ لِمَنْ يَرْغَبُ في التَّكَثُّرِ مِنَ الأصحابِ كَيفَ لا يَصحَبُ العُلَماءَ الأَلِبّاءَ الأتقياءَ الَّذينَ يَغنَمُ فَضائِلَهُمْ وَ تَهديهِ عُلُومُهُمْ وَ تُزَيِّنُهُ صُحبَتُهُمْ/ ٦٢٧٧.

۱۷۰۔ جو شخص اپنے دوست کی دلجوئی اور احوال پرسی نہیں کرتا وہ اپنے دوست ضائع کرتا ہے۔

۱۷۱۔ جو شخص اپنے دوست کی چھوٹی چھوٹی بات پر تنقید کرتا ہے اس کی دوستی ختم ہو جاتی ہے۔

۱۷۲۔ جو شخص اپنے دوست کو سبک اور حقیر سمجھتا ہے وہ اپنے دشمنوں کے کچلنے کو دشوار بناتا ہے (یعنی وہ دشمنوں کو نہیں کچل سکتا کیونکہ اس کا کوئی دوست نہیں ہے)۔

۱۷۳۔ راہ خدا میں قائم ہونے والی اخوت کی محبت خالص ہوتی ہے۔

۱۷۴۔ جس وقت بلائیں ٹوٹ پڑتی ہیں اس وقت دوستوں کی نگہبانی آزمائی جاتی ہے (یعنی مصیبت کے وقت یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کس بھائی کی اخوت باقی اور کس دوست کی دوستی پائیدار ہے)۔

۱۷۵۔ قدرت وسطوت کے ختم ہو جانے سے دوست و دشمن کی پہچان ہو جاتی ہے۔

۱۷۶۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو دوستوں کی تعداد بڑھانے میں دلچسپی رکھتا ہے کہ وہ ایسے عقلمند اور پرہیز گار علما کی ہمنشینی کیوں نہیں اختیار کرتا کہ جن کے فضائل سے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے، جن کے علوم اسکی ہدایت کر سکتے ہیں اور جن کی صحبت اسے سنوار سکتی ہے۔

١٧٧ـ في كُلِّ صُحْبَةٍ اختبارٌ/ ٦٤٦٢.

١٧٨ـ في الشِّدَّةِ يُخْتَبَرُ الصَّديقُ/ ٦٤٧٢.

١٧٩ـ في الضِّيقِ يَتَبَيَّنُ حُسْنُ مُواساةِ الرَّفيقِ/ ٦٤٧٣.

١٨٠ـ في حُسنِ المُصاحَبَةِ يَرْغَبُ الرِّفاقُ/ ٦٥١٤.

١٨١ـ إيّاكَ أنْ تَغفُلَ عَنْ حقِّ أخيكَ، اتّكالاً على واجبِ حَقِّكَ عَليهِ، فإنَّ لأخيكَ علَيكَ مِنَ الحقِّ مِثلَ الَّذي لَكَ عَلَيهِ/ ٢٦٨٦.

١٨٢ـ إيّاكَ أنْ تُهمِلَ حقَّ أخيكَ اتّكالاً علىٰ ما بينَكَ وَ بَيْنَهُ فَلَيسَ لَكَ بأخٍ مَنْ أضَعْتَ حَقَّهُ / ٢٦٨٨.

١٨٣ـ أفْضَلُ العُدَدِ ثِقاتُ الإخوانِ/ ٣٠٢٤.

۱۷۷۔ ہر صحبت ورفاقت ایک امتحان ہے کہ اس سے خوبی وبدی اور امانت داری وخیانت کاری ظاہر ہوجاتی ہے یارفاقت وہمنشینی ایک انتخاب ہے لھذا بہترین ہی کو منتخب کرنا چاہئے۔

۱۷۸۔ مشکلوں میں دوست آزمایا جاتا ہے (ورنہ خوشحالی کے زمانہ میں سبھی دوستی کا اظہار کرتے ہیں)۔

۱۷۹۔ تنگی کے زمانہ میں دوست کی مواسات وامداد رسانی ظاہر ہوجاتی ہے (کہ وہ ضرورت کے وقت مدد کرتا ہے یا نہیں)۔

۱۸۰۔ حسن مصاحبت سے دوستوں کی رغبت بڑھتی ہے۔

۱۸۱۔ خبردار تم اس بنیاد پر اپنے بھائی کے حق سے غافل نہ ہوجانا کہ اس پر تمہارا حق واجب ہے کیونکہ تمہارے اوپر تمہارے بھائی کا اتنا ہی حق ہے جتنا تمہارا اس کے اوپر ہے۔

۱۸۲۔ خبردار اس چیز کو بنیاد بنا کر اپنے بھائی کے حق سے چشم نہ کرنا جو تمہارے اور اس کے درمیان ہے کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے جس کا تم نے حق ضائع کردیا۔

۱۸۳۔ بہترین ذخیرہ وہ بھائی ہیں جن پر اعتماد کیا جاتا ہے۔

١٨٤۔ أفضَلُ العُدَدِ أخٌ وَفيٌّ وَ شَقيقٌ زَكيٌّ/ ٣١٦١.

١٨٥۔ أصْدَقُ الإخْوانِ مَوَدَّةً أفْضَلُهُمْ لإخوانِهِ في السَّرّاءِ والضَّرّاءِ مُواساةً/ ٣٢٣٨.

١٨٦۔ أبْعَدُ النّاسِ سَفَراً مَنْ كانَ سَفَرُهُ في ابْتِغاءِ أخٍ صالِحٍ/ ٣٢٨٨.

١٨٧۔ إنَّ أخاكَ حقّاً مَنْ غَفَرَ زَلَّتَكَ، وَسَدَّ خَلَّتَكَ وَ قَبِلَ عُذْرَكَ، وسَتَرَ عَوْرَتَكَ، وَ نَفىٰ وَجَلَكَ، وَ حَقَّقَ أمَلَكَ / ٣٦٤٥.

١٨٨۔ لا تَصْحَبْ مَنْ فاتَهُ العَقلُ، وَ لاتَصْطَنِعْ مَنْ خانَهُ الأصلُ، فإنَّ مَنْ لا عَقلَ لَهُ يَضُرُّكَ مِنْ حيثُ يَرىٰ أنَّه يَنْفَعُكَ، وَمَنْ لا أصلَ لَهُ يُسيءُ إلىٰ مَنْ يُحْسِنُ إلَيهِ/ ١٠٣٨٣.

۱۸۴۔وفادار بھائی اور پاک سرشت دوست بہترین ذخیرہ ہیں۔

۱۸۵۔دوستی ومحبت کی رو سے وہ لوگ سچے بھائی ہیں جو خوشحالی اور تنگی کے زمانہ میں اپنے بھائیوں کی مالی مدد کرتے ہیں۔

۱۸۶۔ سفر کے لحاظ سے وہ شخص سب سے زیادہ دور ہے جو نیک بھائی کی تلاش میں محو سفر ہے۔

۱۸۷۔بیشک صحیح معنوں میں تمہارا بھائی وہی ہے جو تمہاری لغزش کو معاف کردے اور تمہاری حاجت روائی کرے، تمہارا عذر قبول کرے اور تمہارے عیب کو چھپائے تمہارے خوف کو زائل کرے اور تمہاری امید نہ توڑے۔

۱۸۸۔جس کی عقل ماری گئی اس کی ہمنشینی اختیار نہ کرو اور جس نے (شریف اور اچھے) خاندان

۱۸۹۔ تَصْحَبْ إلاَّ عاقِلاً تَقِیاً، وَ لاٰ تُعاشِرْ إلاّ عالِماً زَکیاً، وَ لاتُودِعْ سِرَّکَ إلاّ مُؤمِناً وَفیاً/ ۱۰۳۹۵.

۱۹۰۔ لاٰ تَصْحَبْ مَنْ یَحفَظُ مَساوِیَكَ، وَ یَنْسیٰ فَضائِلَكَ وَمَعٰالِیَكَ/ ۱۰۴۱۹.

۱۹۱۔ لا تَخلُو مُصاحَبَةُ غَیرِ أرِیبٍ/ ۱۰۵۹۸.

۱۹۲۔ لاٰیَصْحَبُ الأبرارَ إلاّ نُظَراؤُهُمْ/ ۱۰۶۰۴.

۱۹۳۔ لایَأمَنُ مُجالِسُوا الأشرارِ غَوائِلَ البَلاءِ/ ۱۰۸۲۳.

۱۹۴۔ اَلإخوانُ جَلاءُ الهُمُومِ وَ الأحزانِ/ ۲۱۱۹.

۱۹۵۔ أطِعْ أخاكَ وَ إنْ عَصاكَ، وَصِلْهُ وَ إنْ جَفاكَ / ۲۲۶۷.

۱۹۶۔ اِصْحَبْ أخاَ التُّقیٰ وَ الدّینِ تَسْلَمْ، وَ اسْتَرشِدْهُ تَغْنَمْ/ ۲۳۳۴.

کے ساتھ خیانت کی ہوا س پر احسان نہ کرو کیونکہ بے عقل تمہیں نقصان پہنچا دے گا جبکہ وہ یہ سمجھے گا کہ تمہیں فائدہ پہنچا رہا ہے اور پست خاندان والا اپنے محسن ہی کے ساتھ برائی کرتا ہے۔

۱۸۹۔ عاقل اور پرہیزگار کے علاوہ کسی کی مصاحبت اختیار نہ کرو اور عالم و پاکیزہ انسان کے علاوہ کسی کے ساتھ معاشرت نہ کرو اور مومن و وفادار انسان کے علاوہ کسی کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔

۱۹۰۔ اس شخص کی صحبت میں نہ رہو جو تمہاری برائیوں کو یاد رکھتا ہے اور تمہارے فضائل و مناقب کو فراموش کر دیتا ہے۔

۱۹۱۔ بیوقوف کی ہمنشینی میں کوئی مزہ نہیں ہے (کہ اسکا چال چلن بیہودہ ہوتا ہے)۔

۱۹۲۔ نیک لوگوں کے ہمنشیں انہیں جیسے ہوتے ہیں۔

۱۹۳۔ برے لوگوں کے ساتھ رہنے والے بلاؤں سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔

۱۹۴۔ بھائی رنج و محن سے نجات دلانے والے ہیں۔

۱۹۵۔ اپنے بھائی کی پیروی کرو خواہ وہ تمہاری نافرمانی ہی کرے۔

۱۹۶۔ پرہیزگار اور دیندار کی صحبت اختیار کرو تاکہ محفوظ ہو جاؤ اور اس سے صحیح راستہ معلوم کرو اور فائدہ اٹھاؤ۔

۱۹۷۔ أحْبِبْ فِي اللهِ مَنْ يُجاهِدُكَ علىٰ صَلاحِ دينٍ، وَ يُكْسِبُكَ (يُكْسِبُكَ) حُسنَ يَقينٍ / / ۲۳۵۸.

۱۹۸۔ ارْفَقْ بِإخْوانِكَ، وَاكْفِهِمْ غَربَ لِسانِكَ، وَ أجْرِ عَلَيْهِمْ سَيْبَ إحسانِكَ / ۲۳۸۱.

۱۹۹۔ اُبْذُلْ لِصَديقِكَ نُصْحَكَ، وَ لِمَعارِفِكَ مَعُونَتَكَ، وَ لِكافَّةِ النّاسِ بِشْرَكَ / ۲٤٦٦.

۲۰۰۔ احْذَرْ مُصاحَبَةَ كُلِّ مَنْ يُقْبَلُ رَأيُهُ، وَ يُنكَرُ عَمَلُهُ، فإنَّ الصّاحِبَ مُعْتَبَرٌ بِصاحِبِهِ / ۲۵۹۸.

۲۰۱۔ احْذَرْ مُجالَسَةَ قَرينِ السَّوءِ فَإنَّهُ يُهْلِكُ مُقارِنَهُ، وَ يُرْدِي مُصاحِبَهُ / ۲۵۹۹.

۲۰۲۔ لاٰ تُؤْثِرْ دَنِيّاً علىٰ شَرِيفٍ / ۱۰۱٦۰.

۱۹۷۔ اس شخص کو خدا کیلئے دوست بنالو جو تم سے تمہاری ہی بھلائی کی خاطر لڑتا ہے اور تمہیں یقین کا جامہ پہنادیتا ہے یا تمہارے لیئے یقین فراہم کرتا ہے۔

۱۹۸۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ، انھیں سخت وست نہ کہو اور ان پر اپنی بخشش کے دروازے کھول دو۔

۱۹۹۔ اپنے دوست کیلئے اپنی نصیحت (یا خیر خواہی) اپنے جاننے والوں کیلئے امداد اور عام لوگوں کیلئے کشادہ روئی سے کام لو۔

۲۰۰۔ اس شخص کی ہمنشینی سے بچو جس کی رائے پسندیدہ اور عمل منفور ہو کیونکہ دوست کو دوست کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے۔

۲۰۱۔ برے ہمنشین کی رفاقت سے دور رہو کیونکہ وہ اپنے ہمنشیں کو ہلاکت میں ڈال دے گا اور اپنے ساتھی کو پستی میں ڈھکیل دے گا۔

۲۰۲۔ پست کو شریف پر مقدم نہ کرو۔

٢٠٣ـ لا تَصْحَبَنَّ مَنْ لا عَقْلَ لَهُ/ ١٠١٦٥.

٢٠٤ـ لا تَصْحَبِ المائِقَ فَيُزَيِّنَ لَكَ فِعْلَهُ، وَ يَوَدَّ أنَكَ مِثْلُهُ / ١٠٣٠٨.

٢٠٥ـ لاتَصْحَبَنَّ أَبْنَاءَ الدُّنيا فإنَّكَ إنْ أقْلَلْتَ اسْتَقَلُّوكَ وَ إنْ أكْثَرْتَ حَسَدُوكَ / ١٠١٢٢.

٢٠٦ـ لا تُكْثِرَنَّ صُحْبَةَ اللَّئيمِ، فإنَّهُ إنْ صَحِبَتْكَ نِعْمَةٌ حَسَدَكَ، وَ إنْ طَرَقَتْكَ نائِبَةٌ قَذَفَكَ / ١٠٣٤١.

٢٠٧ـ لا تَسْتَكْثِرَنَّ مِنْ إخوانِ الدُّنيا، فَإنَّكَ إنْ عَجَزْتَ عَنْهُمْ تَحَوَّلُوا أعداءً، و إنَّ مَثَلَهُمْ كَمَثَلِ النَّارِ كَثيرُها يُحرِقُ وَ قليلُها يَنْفَعُ / ١٠٣٨١.

٢٠٨ـ كُنْ بِالوَحْدَةِ آنَسَ مِنكَ بِقُرَناءِ السُّوءِ/ ٧١٥٢.

۲۰۳۔اس شخص کی مصاحبت ہرگز اختیار نہ کرو جس کے پاس عقل نہ ہو۔

۲۰۴۔احمق کی ہمنشینی اختیار نہ کرنا کہ وہ اپنے فعل کو تمہارے سامنے سجا سنوار کر پیش کرے گا اور چاہے گا کہ تم بھی اسی جیسے بن جاؤ۔

۲۰۵۔دنیاداروں کے ساتھ نہ رہنا کیونکہ اگر تمہارے پاس کم پونجی ہوگی تو وہ تمہیں حقیر سمجھیں گے اور اگر زیادہ ہوگی تو حسد کریں گے۔

۲۰۶۔کمینہ کی صحبت میں زیادہ نہ رہو کیونکہ اگر تمہارے پاس نعمت ہوگی تو وہ تم سے حسد کرے گا اور اگر تم پر کوئی مصیبت پڑے گی تو تمہیں لعنت ملامت کرے گا یا ساتھ چھوڑ دے گا۔

۲۰۷۔دنیاداروں سے زیادہ دوستی نہ بڑھاؤ کیونکہ اگر تم ان کے کام نہ آسکو گے تو وہ تمہارے دشمن ہوجائیں گے، ان کی مثال آگ کی سی ہے کہ زیادہ ہوتی ہے تو جلا دیتی ہے اور کم ہوتی ہے تو نفع بخش ہوتی ہے۔

۲۰۸۔برے ساتھیوں کے بجائے تنہائی سے زیادہ مانوس رہو۔

۲۰۹ـ كُنْ بِعَدُوِّكَ العاقِلِ أوثَقَ مِنْكَ بِصَديقِكَ الجاهِلِ/ ۷۱۷۸

۲۱۰ـ كُلَّما طالَتِ الصُّحْبَةُ تَأَكَّدَتِ الحُرْمَةُ/ ۷۲۰۶.

۲۱۱ـ لِكُلِّ شَيْءٍ آفَةٌ وَ آفَةُ الْخَيْرِ (الخَيِّرِ) قَرينُ السُّوءِ/ ۷۳۰۳.

۲۱۲ـ لِكُلِّ شَيْءٍ نَكَدٌ وَ نَكَدُ العُمرِ مُقارَنَةُ العَدُوِّ/ ۷۳۰۴.

۲۱۳ـ لَيْسَ مَنْ خالَطَ الأشرارَ بِذي مَعْقُولٍ/ ۷۵۱۳.

۲۱۴ـ لَيْسَ شَيْءٌ أدْعىٰ لِخَيرٍ وَ أنْجىٰ مِنْ شَرٍّ مِنْ صُحْبَةِ الأخيارِ/ ۷۵۱۸.

۲۱۵ـ مَنْ صاحَبَ العُقَلاءَ وُقِّرَ/ ۷۸۷۶.

۲۱۶ـ احْذَرْ مُصاحَبَةَ الفُسّاقِ وَ الفُجّارِ و المُجاهِرينَ بِمَعاصي

۲۰۹ـ اپنے عقلمند دشمن پر اپنے جاہل دوست سے زیادہ اعتماد کرو (کیونکہ عقلمند دشمن، جاہل دوست سے کم نقصان پہچائے گا۔

۲۱۰ـ جتنی زیادہ ہمنشینی ہوگی ہمنشینی اتنی ہی زیادہ محکم واستوار ہوگی۔

۲۱۱ـ ہر چیز کیلئے ایک آفت ہوتی ہے اور خوبی (یا خوبی کے مالک کی) آفت برا ساتھی ہے۔

۲۱۲ـ ہر چیز کیلئے سختی ودشواری ہے اور عمر کی دشواری دشمن کی رفاقت ہے۔

۲۱۳ـ برے لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہنے والا معقول نہیں ہے (یعنی اس نے عقل سے کام نہیں لیا ہے)۔

۲۱۴ـ نیک افراد کی ہمنشینی سے زیادہ، کوئی چیز نیکی کی طرف دعوت دینے والی اور برائی سے روکنے والی نہیں ہے۔

۲۱۵ـ جو بھی عقلمندوں کی صحبت میں رہتا ہے محترم ہو جاتا ہے۔

۲۱۶ـ خبردار فاسق وفاجر اور کھلم کھلا خدا کی معصیت کرنے والے کے پاس نہ پھٹکنا۔

اللهِ/ ٢٦٠١.

٢١٧ـ احْذَرْ مُجالِسَةَ الجاهِلِ، كَما تَأمَنُ مِنْ مُصاحَبَةِ العاقِلِ/ ٢٦٠٦.

٢١٨ـ إيّاكَ وَ مُصاحَبَةَ الفُسّاقِ، فإنَّ الشَرَّ بالشَـرِّ يَلْحَقُ/ ٢٦٤٠.

٢١٩ـ إيّاكَ أنْ تُخْدَعَ عَنْ صَديقِكَ، أو تُغْلَبَ عَنْ عَدُوِّكَ/ ٢٦٤٤.

٢٢٠ـ إيّاكَ وَ مُصادَقَةَ الأحْمَقِ، فإنَّهُ يُريدُ أنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُـرَّكَ/ ٢٦٤٥.

٢٢١ـ إيـاكَ وَ مُصادَقَةَ البَخيـلِ، فإنَّهُ يَقْعُدُ عنْـكَ (بِكَ) أحوَجَ مـا تَـكوْنُ إلَيهِ/ ٢٦٤٦.

٢٢٢ـ إيـاكَ و مُصـاحَبَـةَ الأشْـرارِ، فَـإنَّهُـمْ يَمُنُّـونَ عَلَيْـكَ بِـالسَّـلامَـةِ مِنْهُمْ/ ٣٦٤٨.

۲۱۷۔ جاہل کی ہمنشینی سے ایسے ہی ڈرو! جیسا کہ عقلمند کی ہمنشینی سے آرام میں ہو۔

۲۱۸۔ خبردار فاسقوں کی ہمنشینی اختیار نہ کرنا کیونکہ شر، شر سے ملحق ہو جاتا ہے۔

۲۱۹۔ ہوشیار کہ اپنے دوست سے فریب کھاؤ یا اپنے دشمن سے مغلوب ہو جاؤ (یعنی اس قدر محتاط و ہوشیار رہو کہ نہ دوست کے فریب میں آؤ اور نہ دشمن سے شکست کھاؤ)۔

۲۲۰۔ خبردار احمق کو دوست نہ بنانا کہ وہ تمہیں فائدہ پہنچانے چکر میں نقصان پہنچا دے گا۔

۲۲۱۔ خبردار بخیل و کنجوس کو دوست نہ بنانا کیونکہ جب تم اس کے محتاج ہوگے تو وہ تمہارے کام نہیں آئیگا۔

۲۲۲۔ خبردار شریر لوگوں کے ساتھ نہ رہنا کیونکہ وہ محفوظ رہنے کے سبب تم پر احسان جتائیں گے۔

٢٢٣ـ أخُوكَ مُواسيكَ في الشّدّةِ/ ٤٢٠.

٢٢٤ـ إنْ اَرَدْتَ قَطيعَةَ أخيكَ فَاسْتَبْقِ لَهُ مِنْ نَفسِكَ بَقِيَّةً يَرْجِعُ إلَيْها إنْ بَدا لَهُ ذٰلِكَ يَوماًمّا/ ٣٧٢٠.

٢٢٥ـ قَدِّمِ الاخْتبارَ وَ أجِدِ الاسْتِظْهارَ فِي اخْتيارِ الإخوانِ وَ إلاّ ألْجَأكَ الاضطرارُ إلىٰ مُقارَنَةِ الأشرارِ/ ٦٨١١.

٢٢٦ـ كَفىٰ بِالصُّحْبَةِ اخْتِباراً/ ٧٠٣٤.

٢٢٧ـ إنِ اسْتَنَمْتَ إلىٰ وَدُودِكَ فَأحْرِزْ لَهُ مِنْ أمْرِكَ وَ اسْتَبْقِ لَهُ مِنْ سِرِّكَ ما لَعَلَّكَ أنْ تَنْدَمَ عَلَيْهِ وَقتاً ما/ ٣٧٢١.

۲۲۳۔ تمہارا بھائی بس وہ شخص ہے جو مشکل کے وقت تمہیں اپنے مال میں شریک کر لیتا ہے۔

۲۲۴۔ اگر تم اپنے بھائی سے قطع تعلق کرنا چاہتے ہو تو اس کیلئے زم گوشہ رہنے دو کہ جس سے وہ اگر کبھی اس محبت ودوستی کی طرف لوٹنا چاہے تو لوٹ آئے۔

۲۲۵۔ کسی کو بھائی بنانے سے پہلے اسے آزمالو اور اچھی طرح پرکھ لو ورنہ تمہیں برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا پڑے گی۔

۲۲۶۔ لوگوں کی آزمائش کیلئے ان کی رفاقت ہی کافی ہے (یہی سب سے بڑا امتحان ہے)۔

۲۲۷۔ اگر تم اپنے دوست سے مطمئن ہو گئے اور اس پر اعتماد کرنے لگے تو بھی اسے سارے راز نہ بتاؤ اور کچھ باتیں محفوظ رکھو ہو سکتا ہے کہ کبھی تمہیں پشیمان ہونا پڑے۔

۲۲۸۔ إذا تأكّدَ الإخاءُ سَمُجَ الثَناءُ/ ٤٠٠٥.

۲۲۹۔ إذا آخَيْتَ فأكْرِمْ حقَّ الإخاءِ/ ٤٠٠٦.

۲۳۰۔ إذا وَثِقْتَ بِمَوَدَّةِ أخيكَ فَلا تُبالِ مَتىٰ لَقيتَهُ و لَقِيَكَ / ٤٠٨٧.

۲۳۱۔ مَنِ اتَّخَذَ أخاً بَعدَ حُسنِ الاختبارِ دامَتْ صُحبَتُهُ و تأكّدَتْ مَوَدَّتُهُ/ ٨٩٢١.

۲۳۲۔ مَنْ لَم يُقَدِّمْ فِي اتخاذِ الإخوانِ الاعتِبارَ دَفَعَهُ الاغتِرارُ إلىٰ صُحْبَةِ الفُجّارِ/ ٨٩٢٢.

۲۳۳۔ مَنِ اتَّخذَ أخاً مِنْ غيرِ اختِبارٍ ألجَأهُ الاضطرارُ إلىٰ مُرافَقَةِ الأشرارِ/ ٨٩٢٣.

۲۲۸۔ جب اخوت و بھائی چارگی میں استحکام پیدا ہو جاتا ہے تو (ایک دوسرے کی) تعریف و ستائش منفور اور رکیک ہو جاتی ہے (کیونکہ ایک دوسرے کی تعریف کرنا بیگانگی کا پتا دیتا ہے)۔

۲۲۹۔ اگر کسی کو بھائی بناؤ تو اخوت کے حق کا احترام کرو۔

۲۳۰۔ جب تمہیں اپنے بھائی (یا دوست) کی محبت پر اعتماد ہو جائے تو پھر یہ فکر نہ کرو کہ تمہاری اس سے اور اس کی تم سے کب ملاقات ہوگی (یہ چیزیں فضول ہیں اور اصل تو صحیح معنوں میں اعتماد اور حقیقی دوستی ہے)۔

۲۳۱۔ جو اچھی طرح چھان پھٹک کر دوستی کرتا ہے اس کی ہمنشینی دائمی اور اسکی دوستی محکم ہوتی ہے۔

۲۳۲۔ جو دوست بنانے سے پہلے نہیں آزماتا، اسے اس کا فریب و غرور بدکاروں کا ہمنشین بنا دیتا ہے۔

۲۳۳۔ جو آزمائے بغیر دوست بنالیتا ہے اسکی بے چارگی اسے اشرار کی ہمنشینی پر مجبور کر دیتی ہے۔

٢٣٤ـ اَلإخْوانُ في الله تعالىٰ تَدُومُ مَوَدَّتُهُمْ لِدَوامِ سَبَبِها / ١٧٩٥.

٢٣٥ـ إخوانُ الصِّدقِ زينةٌ في السَّرّاءِ وَ عُدَّةٌ في الضَّرّاءِ/ ١٨٠٥.

٢٣٦ـ اَلأخُ المُكْتَسَبُ في اللهِ أقْرَبُ الأقْرِباءِ وَ أحَمُّ مِنَ الأُمَّهاتِ والآباءِ/ ١٨٤٥.

٢٣٧ـ أخُوكَ في اللهِ مَنْ هَداكَ إلى رَشادٍ، وَ نَهاكَ عَنْ فَسادٍ، وَ أعانَكَ إلىٰ إصلاحِ معادٍ/ ١٩١٨.

٢٣٨ـ أخُوكَ الصَّديقُ مَنْ وَقاكَ بِنَفْسِهِ، وَ آثَرَكَ علىٰ مالِهِ وَ وَلَدِهِ، وَ عِرْسِهِ/ ٣٠١٤.

٢٣٩ـ قَليلٌ مِنَ الإخْوانِ مَنْ يُنْصِفُ / ٦٧٣٨.

٢٤٠ـ قَرينُ السُّوءِ شَرُّ قَرينٍ وَ داءُ اللُّؤْمِ داءٌ دفينٌ/ ٦٧٨٥.

٢٤١ـ قارِنْ أهلَ الخَيرِ تَكُنْ مِنْهُمْ، وَ بايِنْ أهْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنْهُمْ/ ٦٨٠٥.

۲۳۴۔ جولوگ اللہ تعالیٰ کے لیئے ایک دوسرے کے بھائی بنتے ہیں ان کی محبت (اس کے اسباب کے دائمی ہونے کی وجہ سے) ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

۲۳۵۔ سچے دوست یا بھائی خوش حالی میں زینت اور سختی کی زندگی میں ذخیرہ ہیں۔

۲۳۶۔ جواخوت و بھائی چارگی راہِ خدا کے ذریعہ (حاصل) ہوتی ہے وہ سب سے زیادہ قریبی عزیز ہے اور والدین سے بھی زیادہ حمایت کرنے والی ہے۔

۲۳۷۔ راہ خدا میں تمہارا بھائی وہ ہے جو راہِ راست کی طرف ہدایت کرے اور فساد سے روکے اور معاد کی اصلاح میں تمہاری مدد کرے۔

۲۳۸۔ تمہارا سچا بھائی (یا دوست) وہ ہے جو تمہیں بچانے کیلئے اپنی جان کی بازی لگادے اور اپنے مال، اولاد اور خود پر مقدم کرے۔

۲۳۹۔ انصاف کرنے والے بھائی بہت کم ہیں۔

۲۴۰۔ خراب ہمنشیں بدترین ہمنشیں ہے اور کمینگی ایک پوشیدہ مرض ہے۔

۲۴۱۔ اہل خیر کے ساتھ ہو جاؤ تا کہ ان میں سے ہو جاؤ اور اہل شر سے الگ ہو جاؤ تا کہ ان سے جدا سمجھے جاؤ۔

٢٤٢ـ قَدِّمِ الاختبارَ فِي اتِّخاذِ الإخوانِ، فإنَّ الإختِبارَ مِعيارٌ يُفرِّقُ بَيْنَ الأخيارِ وَ الأشرارِ/ ٦٨١٠.

٢٤٣ـ مَنْ رَفِقَ بِمُصاحِبِهِ وافَقَهُ، وَ مَنْ أعنَفَ بِهِ أخْرَجَهُ وَ فارَقَهُ/ ٨٩٢٩.

٢٤٤ـ مَنْ لَمْ يَرْضَ مِنْ صَديقِهِ إلاّ بِإيثارِهِ علىٰ نَفْسِهِ دامَ سَخَطُهُ/ ٨٩٧٦.

٢٤٥ـ مَنْ كانَتْ صُحْبَتُهُ فِي اللهِ كانَتْ صُحْبَتُهُ كَريمَةً وَ مَوَدَّتُهُ مُسْتَقيمَةً/ ٨٩٧٧.

٢٤٦ـ مَنْ لَمْ تَكُنْ مَوَدَّتُهُ فِي اللهِ فَاحْذَرْهُ، فَإنَّ مَوَدَّتَهُ لَئيمَةٌ وَ صُحْبَتَهُ مَشُومَةٌ/ ٨٩٧٨.

٢٤٧ـ مَنْ لَم يَصْحَبْكَ مُعيناً عَلىٰ نَفْسِكَ فَصُحْبَتُهُ وَبالٌ عَلَيْكَ إنْ عَلِمتَ/ ٩٠٤١.

۲۴۲۔ دوست بنانے سے پہلے آزمائش کرلو کیونکہ آزمائش ایسا معیار ہے جو نیک اور بد کو جدا کر دیتا ہے۔

۲۴۳۔ جو اپنے ساتھی کے ساتھ نرمی سے پیش آتا ہے وہ اسکی موافقت کرتا ہے اور جو اس کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے وہ اس کو (اپنی دوستی سے) باہر نکال دیگا اور اس سے جدا ہو جائیگا۔

۲۴۴۔ جو شخص اپنے دوست سے صرف اس لیئے خوش ہوتا ہے کہ وہ اسے اپنے اوپر مقدم کرے (یعنی خود نیازمند ہوتے ہوئے اسے مقدم کرے) وہ مستقل طور پر ناراض رہے گا۔

۲۴۵۔ جس کی رفاقت خدا کیلیے ہوگی اس کی رفاقت و مصاحبت محترم اور محبت استوار ہوگی۔

۲۴۶۔ جس کی محبت خدا کیلیے نہیں ہوتی اس سے ہوشیار رہو، کیونکہ اسکی محبت پست اور اسکی صحبت غلط ہوتی ہے۔

۲۴۷۔ جو تمہارے نفس کے خلاف تمہاری مدد نہ کرے اسکی صحبت تمہارے لیئے وبال ہے اگر تم جانتے ہو۔

٢٤٨ـ مَنْ لَمْ يَحْتَمِلْ زَلَلَ الصَّديقِ ماتَ وَحيداً/ ٩٠٧٩.

٢٤٩ـ مَنْ طَلَبَ صَديقَ صِدْقٍ وَفِيّاً طَلَبَ ما لا يُوجَدُ/ ٩٠٨٥.

٢٥٠ـ مَنْ دَنَتْ هِمَّتُهُ فلا تَصْحَبْهُ / ٩٠٨٦.

٢٥١ـ مَنْ لَمْ تَنْفَعْكَ صَداقَتُهُ ضَرَّتْكَ عَداوَتُهُ/ ٩١٤٨.

٢٥٢ـ مَنْ لَم يَنْصَحْكَ في صَداقَتِهِ فَلا تُعَذِّرْهُ/ ٩١٥١.

٢٥٣ـ مِنْ شَرائطِ الإيمانِ حُسْنُ مُصاحَبَةِ الإخوانِ/ ٩٢٨٢.

٢٥٤ـ مِنْ عَدَمِ العَقلِ مُصاحَبَةُ ذَوِي الجَهلِ/ ٩٢٩٩.

٢٥٥ـ لا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَديقِكَ صَديقاً فَتُعاديَ صَديقَكَ / ١٠٣٤٢.

٢٥٦ـ لا عَيْشَ لِمَنْ فارَقَ أحِبَّتَهُ / ١٠٦٦١.

۲۴۸۔ جو اپنے دوست کی لغزشوں کو برداشت نہ کرے وہ تنہا مرے گا (سب اسے چھوڑ دیں گے)۔

۲۴۹۔ جو سچا اور وفادار دوست ڈھونڈتا ہے وہ نایاب چیز تلاش کرتا ہے (جس کا ملنا محال ہے)۔

۲۵۰۔ جس کی ہمت پست ہوتی ہے اس کی صحبت اختیار نہ کرو۔

۲۵۱۔ جس کی دوستی نے تمہیں فائدہ نہیں پہنچایا اس کی دشمنی تمہیں نقصان پہنچائے گی۔

۲۵۲۔ تم سے دوستی میں جس کا دل صاف نہ ہو اس کا عذر قبول نہ کرو۔

۲۵۳۔ ایمان کے شرائط میں سے دوستوں کے ساتھ نیک برتاؤ بھی ہے۔

۲۵۴۔ جاہلوں سے تعلقات بے عقل ہونے کی دلیل ہے۔

۲۵۵۔ اپنے دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ کہ نتیجہ میں اپنے دوست سے دشمنی کرو گے۔

۲۵۶۔ اس شخص کی کوئی زندگی نہیں ہے جو دوستوں سے جدا ہو جاتا ہے۔

٢٥٧۔ لاَ خَيرَ في صَديقٍ ضَنينٍ (ظَنينٍ)/ ١٠٧١١.

٢٥٨۔ لاَ يَكُونُ الصَّديقُ صَديقاً حتى يَحْفَظَ أخاهُ في غَيبَتِهِ و نَكبَتِهِ وَ وَفاتِهِ / ١٠٨٢١.

٢٥٩۔ لاتَقْطَعْ صَديقاً وَ إنْ كَفَرَ/ ١٠١٩٦.

٢٦٠۔ لاتَثِقْ بالصَّديقِ قَبْلَ الخُبْرَةِ/ ١٠٢٥٧.

٢٦١۔ لاتَعُدَّنَّ صَديقاً مَنْ لا يُواسي بِمالِهِ / ١٠٢٧٦.

٢٦٢۔ لاتَأمَنْ صَديقَكَ حَتّىٰ تَخْتَبِرَهُ وَ كُنْ مِنْ عَدُوِّكَ علىٰ أشَدِّ الحَذَرِ/ ١٠٣٠١.

٢٦٣۔ مَنْ أحسَنَ مُصاحَبَةَ الإخْوانِ اسْتدامَ مِنْهُمُ الوُصْلَةَ/ ٨٧١٤.

٢٦٤۔ مَنْ بَصَّرَكَ عَيْبَكَ وَ حَفِظَكَ في غَيْبِكَ فَهُوَ الصَّديقُ

۲۵۷۔ مبتہم یا کنجوس دوست میں کوئی خوبی نہیں ہے۔

۲۵۸۔ دوست، دوست نہیں بن سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کی عدم موجودگی، سختی اور اس کی وفات میں (یعنی وفات کے بعد) اس کی حفاظت نہ کرے۔

۲۵۹۔ کسی دوست سے تعلقات قطع نہ کرو خواہ وہ (دوستی کے حق میں) کفران ہی کرے۔

۲۶۰۔ آزمانے سے پہلے دوست پر اعتماد نہ کرو۔

۲۶۱۔ اس شخص کو دوست نہ سمجھو جو مال سے تمہاری مدد نہ کرے (اور دوسروں کو اپنے مال میں شریک نہ سمجھے)۔

۲۶۲۔ اپنے دوست کو اس وقت تک امین نہ سمجھو جب تک کہ آزمالو اور اس سے اپنے دشمن سے بھی زیادہ ہوشیار رہو۔

۲۶۳۔ جو دوستوں کا اچھا ہمنشیں ہوتا ہے وہ ان سے روابط کو دوام بخشتا ہے۔

۲۶۴۔ جو تمہیں تمہارے عیب دکھائے اور تمہاری عدم موجودگی میں تمہاری حفاظت کرے وہ دوست ہے تم بھی اس کی حفاظت کرو۔

فَاحفَظْهُ/ ٨٧٤٦.

٢٦٥ـ مَنْ لاٰ صَديقَ لَهُ لاٰ ذُخْرَ لَهُ/ ٨٧٦٠.

٢٦٦ـ مَنْ دَعاكَ إلىٰ الدّارِ الباقِيَةِ وَ أعانَكَ علَى العَمَلِ لَهـا فَهُوَ الصَّديقُ الشَّفيقُ/ ٨٧٧٥.

٢٦٧ـ مِنْ سُوءِ الاختيارِ صُحْبَةُ الأشْرارِ/ ٩٣٠٨.

٢٦٨ـ ما تَأكَّدَتِ الحُرْمَةُ بِمِثْلِ المُصاحَبَةِ والمُجاوَرَةِ/ ٩٥٢٨.

الأدب

١ـ اَلأدَبُ أحَدُ الْحَسَبَيْنِ / ١٦٢١.

٢ـ اَلأدَبُ في الإنْسانِ كَشَجَرَةٍ أصْلُها العَقلُ/ ٢٠٠٤.

٣ـ أشرفُ حَسَبٍ حُسْنُ الأدبِ/ ٢٩٤٩.

٢٦٥ـ جس کا کوئی دوست نہیں اس کا کوئی ذخیرہ نہیں ہے۔

٢٦٦ـ جو تمہیں دار باقی (آخرت) کی طرف بلائے اور اس کیلئے عمل کرنے میں تمہاری مدد کرے وہ تمہارا شفیق دوست ہے۔

٢٦٧ـ برا انتخاب برے لوگوں کی ہمنشینی ہے۔

٢٦٨ـ رفاقت وہمسائے گی کے احترام کے برابر کسی اور چیز کے احترام کی تاکید نہیں کی گئی۔

ادب

١ـ ادب دو حسب میں سے ایک ہے۔

٢ـ انسان میں ادب ایسا ہی ہے جیسے ایک درخت کہ جس کی جڑ عقل ہے۔

٣ـ نیک ادب بلند ترین حسب ہے۔

٤ـ أفضلُ الأدبِ حِفْظُ المُرُوءَةِ/ ٢٩٨٧.

٥ـ أفضلُ الأدبِ ما بَدَأْتَ بِهِ نَفْسَكَ/ ٣١١٥.

٦ـ أفضلُ الأدبِ أنْ يَقِفَ الإنسانُ عِندَ حَدِّهِ وَ لايَتَعدَّىٰ قَدْرَهُ/ ٣٢٤١.

٧ـ أحسنُ الآدابِ ما كَفَّكَ عَنِ المَحارِمِ/ ٣٢٩٨.

٨ـ أكرَمُ حَسَبٍ حُسْنُ الأدبِ/ ٣٣١٩.

٩ـ إنَّ بِذَوِي العُقُولِ مِنَ الحاجَةِ إلَى الأدبِ، كَما يَظْمأُ الزَّرْعُ إلَى المَطَرِ/ ٣٤٧٥.

١٠ـ إنَّ النّاس إلىٰ صالحِ الأدبِ أحْوَجُ مِنْهُمْ إلىٰ الفِضَّةِ والذَّهبِ/ ٣٥٩٠.

١١ـ الأدبُ أفضَلُ حَسَبٍ/ ٢٨٦.

١٢ـ الآدابُ حُلَلٌ مُجَدَّدَةٌ/ ٥٣٤.

۴۔ اعلیٰ ترین ادب آدمیت وانسانیت کی حفاظت ہے۔

۵۔ بہترین ادب وہ ہے کہ جس کے ذریعہ تم اپنے نفس کو آگے بڑھاؤ۔

۶۔ بہترین ادب یہ ہے کہ انسان اپنی حد میں رہے اور حیثیت سے آگے نہ بڑھے (یعنی اپنی چادر سے زیادہ پیر نہ پھیلائے)۔

۷۔ بہترین ادب وہ ہے جو تمہیں حرام چیزوں سے باز رکھے۔

۸۔ مکرم ترین حسب اچھا ادب ہے۔

۹۔ بے شک صاحبان عقل کو ادب (سیکھنے) کی ایسی ہی ضرورت ہے جیسے پیاسی کھیتی کو بارش کی احتیاج ہوتی ہے۔

۱۰۔ بیشک لوگوں کو نیک ادب کی سونے وچاندی سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

۱۱۔ ادب بلند ترین حسب اور افتخار کا عظیم ترین سرمایہ ہے۔

۱۲۔ آداب نیا لباس ہے۔ اس میں جو بھی شریعت کے مطابق ہو اس کے قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

١٣ـ الأدبُ أحسنُ سَجِيَةٍ / ٩٦٧ .

١٤ـ الأدبُ صُورَةُ العَقلِ / ٩٩٦ .

١٥ـ الأدبُ كَمالُ الرَّجُلِ / ٩٩٨ .

١٦ـ إنَّكَ مُقَوَّمٌ بأدَبِكَ، فَزَيِّنْهُ بالحِلم/ ٣٨١٣ .

١٧ـ إنَّكُمْ إلَى اكْتِسابِ الأدَبِ أَحْوَجُ مِنكُم إلَى اكْتِسابِ الفِضَّةِ وَالذَّهبِ/ ٣٨٣٥ .

١٨ـ بِالأدَبِ تُشحَذُ الفِطَنُ / ٤٣٣٣ .

١٩ـ بِئسَ النَّسَبُ سُوءُ الأدَبِ/ ٤٤١١ .

٢٠ـ ثَمَرَةُ الأدَبِ حُسْنُ الخُلْقِ / ٤٦٠٣ .

٢١ـ حُسْنُ الأدَبِ يَسْتُرُ قُبْحَ النَّسَبِ/ ٤٨١٣ .

۱۳۔ادب بہترین خصلت ہے۔

۱۴۔ادب عقل کی صورت ہے (یعنی اگر کوئی مدمقابل کی عقل کا اندازہ لگانا چاہتا ہے تو اس کے ادب کو دیکھ لے اور یہ دیکھے کہ اس میں کتنی انسانیت ہے اور وہ کتنا حسن سلوک رکھتا ہے)۔

۱۵۔ادب آدمی کا کمال ہے۔

۱۶۔بیشک تمہاری قیمت ادب کے مطابق لگائی جائیگی پس خود کو حلم سے زینت دو (یعنی ہر شخص کی قدر و قیمت اس کے ادب کے مطابق ہوتی ہے جس کا ادب زیادہ ہوگا اس کی قیمت اتنی ہی زیادہ ہوگی)۔

۱۷۔بیشک تم سونا چاندی حاصل کرنے سے زیادہ ادب حاصل کرنے کے محتاج ہو۔

۱۸۔ادب کے ذریعہ ذہانت وزیرکی تیز ہو جاتی ہیں (جس طرح سان سے چاقو تیز ہو جاتا ہے)۔

۱۹۔سوئے ادب بدترین نسب ہے۔

۲۰۔حسن خلق ادب کا نتیجہ ہے۔

۲۱۔اچھا ادب نسب کی برائی کو چھپالیتا ہے۔

۲۲ـ حُسنُ الأدبِ خَيرُ مُوازِرٍ وَ أفضلُ قَرينٍ / ٤٨١٥.

۲۳ـ حُسنُ الأدبِ أفضلُ نَسَبٍ وَ أشرَفُ سَبَبٍ / ٤٨٥٣.

۲٤ـ حَسَبُ الأدبِ أشرَفُ مِنْ حَسَبِ النَّسَبِ / ٤٨٩٣.

۲٥ـ خَيرُ ما وَرَّثَ الآباءُ الأبناءَ الأدبُ / ٥٠٣٦.

۲٦ـ سَبَبُ تَزْكِيَةِ الأخلاقِ حُسْنُ الأدبِ / ٥٥٢٠.

۲۷ـ طالبُ الأدبِ أحزَمُ مِنْ طالِبِ الذَّهبِ / ٦٠٠٦.

۲۸ـ طَلَبُ الأدبِ جمالُ الحَسَبِ / ٦٠٠٧.

۲۹ـ عليكَ بالأدبِ فإنَّهُ زَيْنُ الحَسَبِ / ٦٠٩٦.

۳۰ـ قليلُ الأدبِ خيرٌ مِن كَثيرِ النَّسَبِ / ٦٧٣٤.

۲۲۔ اچھا ادب بڑا مددگار اور بہترین ساتھی ہے۔

۲۳۔ نیک ادب اعلیٰ ترین نسب ہے اور مقصد تک پہنچنے کے لئے بلندترین وسیلہ ہے۔

۲۴۔ ادب کی شرافت و بلندی نسب کی شرافت و بلندی سے افضل ہے۔

۲۵۔ باپوں نے بیٹوں کے لیے جو بہترین میراث چھوڑی ہے وہ ادب ہے۔

۲۶۔ حسن ادب اخلاق کے تزکیہ کا سبب ہے۔ (نیک ادب سے اخلاق نکھرتا ہے)

۲۷۔ ادب ڈھونڈنے والا، سونا ڈھونڈنے والے سے کہیں زیادہ دوراندیش ہے۔

۲۸۔ ادب طلب کرنا، حسب کا (خاندانی شرافت کا) حسن و جمال ہے۔

۲۹۔ تمہارے ادب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کیونکہ وہ حسب کی زینت ہے۔

۳۰۔ تھوڑا ادب زیادہ نسب ہے۔

۳۱۔ كُلُّ شَيْءٍ يَحْتاجُ إلىَ العَقْلِ، والعَقْلُ يَحتاجُ إلَى الأدبِ/ ٦٩١١.
۳۲۔ كُلُّ الحَسَبِ مُتَناهٍ إلاَّ العَقْلَ وَ الأدَبَ/ ٦٩١٢.
۳۳۔ كَفاكَ مُؤدِّباً لِنَفْسِكَ تَجَنُّبُ ما كَرِهْتَهُ مِنْ غَيْرِكَ/ ٧٠٧٧.
۳٤۔ لَنْ يَنْجَعَ الأدَبُ حَتّى يُقارِنَهُ العَقْلُ/ ٧٤١٢.
۳٥۔ مَنْ قَلَّ أدَبُهُ كَثُرَتْ مَساوِيهِ/ ٨٠٨٩.
۳٦۔ مَنْ وَضَعَهُ دَناءَةُ أدَبِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ شَرَفُ حَسَبِهِ/ ٨١٤٢.
۳۷۔ مَنْ ساءَ أدَبُهُ شانَ حَسَبَهُ/ ٨١٥٧.
۳۸۔ مَنْ قَعَدَ بِه حَسَبُهُ نَهَضَ بِهِ أدَبُهُ/ ٨١٦٧.
۳۹۔ مَنْ أخَّرَهُ عَدَمُ أدَبِهِ لَمْ يُقَدِّمْهُ كَثافَةُ حَسَبِهِ/ ٨١٦٨.

۳۱۔ ہر چیز عقل کی محتاج ہے لیکن عقل ادب کی محتاج ہے۔

۳۲۔ ہر شرف و فضیلت کی انتہا ہے لیکن عقل و ادب کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

۳۳۔ اپنے نفس کے ادب کے لیے تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس چیز سے پرہیز کرو جس کو دوسروں کے لئے پسند نہیں کرتے۔

۳۴۔ ادب فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک عقل اسکے ہمراہ نہ ہو۔

۳۵۔ جس کا ادب کم ہوتا ہے اسکی برائیاں بڑھ جاتی ہیں

۳۶۔ جس شخص کو اس کے ادب کی پستی پست کر دیتی ہے اسے اس کے حسب کی بلندی بلند نہیں کر سکتی۔

۳۷۔ جو اپنے ادب کو خراب کرلیتا ہے وہ اپنے حسب اور خاندانی شرافت پر داغ لگاتا ہے۔

۳۸۔ جس کو اس کا حسب بٹھا دیتا ہے۔ (یعنی جس کے پاس ایسی فضیلت نہیں ہوتی جو اس کو بلندی پر پہنچائے۔ اسے اس کا ادب بلند کرتا ہے

۳۹۔ جس شخص کو ادب سے تہی دامنی پیچھے ڈھکیل دیتی ہے اسے اس کے حسب کی بلندی آگے نہیں بڑھا سکتی۔ (یعنی ادب حسب سے بلند ہے اسے حاصل کرنا چاہیے)۔

٤٠ـ مَنْ كَلَفَ بِالأَدَبِ قَلَّتْ مَساوِيهِ/ ٨٢٧١.

٤١ـ مَنِ اسْتُهْتِرَ بالأَدَبِ فَقَدْزانَ نَفْسَهُ/ ٨٢٧٨.

٤٢ـ مَنْ زادَ أَدَبُهُ علىٰ عَقْلِهِ كانَ كالرّاعي بَيْنَ غَنَمٍ كَثيرَةٍ/ ٨٨٨٦.

٤٣ـ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَفْضَلَ خِلالِهِ أدبُهُ كانَ أهْوَنَ أحوالِهِ عَطَبُهُ/ ٨٩٨١.

٤٤ـ مَنْ لَمْ يَصْلُحْ علىٰ أَدَبِ اللهِ لَمْ يَصْلُحْ علىٰ أَدَبِ نَفْسِهِ / ٩٠٠١.

٤٥ـ نِعمَ قَرينُ العقلِ الأَدَبُ/ ٩٨٩٤.

٤٦ـ نِعْمَ النَّسَبُ حُسْنُ الأَدَبِ/ ٩٨٩٥.

٤٧ـ لاحَسَبَ كالأَدَبِ / ١٠٤٦٢.

٤٨ـ لازينَةَ كالآدابِ / ١٠٤٦٦.

٤٩ـ لاميراثَ كالأَدَبِ/ ١٠٤٨٠.

۴۰۔ جو ادب کا حریص ہوتا ہے اس کی برائیاں کم ہو جاتی ہیں۔

۴۱۔ جو شخص ادب کا حریص ہو گیا اس نے اپنے نفس کو سنوار لیا۔

۴۲۔ جس کا ادب اسکی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے وہ اس چرواہے کی مانند ہے جو بھیڑوں کے بڑے گلے کے بیچ میں کھڑا ہو۔

۴۳۔ جس کی بلندترین خصلت اس کا ادب نہ ہو تو اسکی معمولی حالت ہلاکت ہے۔ کیونکہ بے ادبی ہلاکت کا سرچشمہ ہے۔

۴۴۔ جو خدا کے ادب کے ذریعہ شریف نہیں ہوتا وہ کبھی اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرسکتا

۴۵۔ عقل کا بہترین دوست ادب ہے۔ (اگر ادب ہوتا ہے تو عقل سنور جاتی ہے)۔

۴۶۔ بہترین نسب، اچھا ادب ہے۔

۴۷۔ ادب جیسا کوئی حسب نہیں۔

۴۸۔ ادب کی مانند کوئی زینت نہیں۔

۴۹۔ ادب کی مانند کوئی میراث نہیں۔

۵۰۔ لاحُلَلَ كالآدابِ/ ١٠٤٩١.

۵۱۔ لاشرَفَ مَعَ سُوءِ أدَبٍ/ ١٠٥٣٠.

۵۲۔ لاأدبَ لِسَيّئِ النُّطْقِ / ١٠٥٩٦.

۵۳۔ لاحَسَبَ أرفَعُ مِنَ الأدَبِ/ ١٠٦١٦.

۵۴۔ لاعقْلَ لِمَنْ لا أدَبَ لَهُ/ ١٠٧٦٩.

۵۵۔ لايُرأَسُ مَنْ خَلاَ عَنِ الأدَبِ وَ صَبا إلَى اللَّعِبِ / ١٠٨٧٥.

۵۶۔ ثلاثٌ لَيْسَ عَلَيْهِنَّ مُسْتَزادٌ:حُسْنُ الأدَبِ و مُجانبَةُ الرَّيبِ، والكَفُّ عَنْ المَحارِمِ/ ٤٦٥٩.

الأذى وكف الأذى

۱۔ اَلأذىٰ يَجْلِبُ القِلىٰ/ ٥٨١.

۵۰۔ اداب کی مانند زیور نہیں ہیں۔

۵۱۔ بےادبی کے ساتھ کوئی شرف نہیں ہوتا۔ (دونوں بےادبی اور شرف یک جا نہیں ہو سکتے)۔

۵۲۔ بدزبان کا کوئی ادب نہیں ہے۔

۵۳۔ ادب سے بلند کوئی حسب نہیں ہے۔

۵۴۔ جس کے پاس ادب نہیں اس کے پاس عقل نہیں۔

۵۵۔ وہ شخص سردار نہیں بن سکتا جو ادب سے خالی اور کھیل کا دلدادہ ہوتا ہے۔

۵۶۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے مزید طلب کرنے سے کثرت نہیں ہوتی۔ اچھا ادب، تہمت سے علیحدگی اور حرام سے دست کشی ہے۔

اذیت دینا

۱۔ اذیت و آزار پہنچانے سے دشمنی ہوتی ہے۔

٢ـ مَنْ كَفَّ أذاهُ لَمْ يُعانِدْهُ أحدٌ/ ٨٠٠١.
٣ـ مَنْعُ أذاكَ يُصلِحُ لَكَ قُلُوبَ عِداكَ / ٩٧٨٤.

الأكل

١ـ قِلَّةُ الأكلِ مِنَ العَفافِ، وَ كَثْرَتُهُ مِنَ الإسْرافِ/ ٦٧٤٧.
٢ـ قِلَّةُ الأكلِ يَمْنَعُ كَثيراً مِنْ أعلالِ الجِسمِ/ ٦٧٦٨.
٣ـ كَمْ مِنْ أكْلَةٍ مَنَعَتْ أكَلاتٍ/ ٦٩٣٣.
٤ـ كَثْرَةُ الأكلِ مِنَ الشَّرَهِ، والشَّرَهُ شَرُّ العُيوبِ/ ٧١١٠.
٥ـ كَثْرَةُ الأكلِ وَ النَّوْمِ تُفْسِدانِ النَّفْسَ وَ تَجْلُبانِ المَضَرَّةَ/ ٧١٢٠.
٦ـ كَثْرَةُ الأكلِ تُذَفِّرُ (تُذْفِرُ)/ ٧١٢١.

۲۔ جو شخص اذیت رسانی سے باز رہتا ہے اس سے کوئی بھی دشمنی نہیں کرتا۔
۳۔ دوسروں کو اذیت دینے سے خود کو باز رکھنا تمہارے دشمنوں کے دل کی اصلاح کردے گا کہ جس کا نفع تمہیں کو ملے گا۔

کھانا

۱۔ کم کھانا، حرام سے تحفظ اور پرخوری اسراف ہے۔
۲۔ کم خوری بہت سی بیماریوں کو بدن کے پاس نہیں آنے دیتی۔
۳۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک لقمہ بہت سے لقموں یا خوراک سے محروم کردیتا ہے۔ یعنی بے احتیاطی کی وجہ سے صحت برباد ہوجاتی ہے۔
۴۔ حرص کے غلبہ کی وجہ سے زیادہ کھایا جاتا ہے اور حرص کا غلبہ بدترین عیب ہے۔
۵۔ زیادہ کھانا اور زیادہ سونا نفس کو برباد کردیتا ہے اور دونوں مضر ہیں۔
۶۔ پرخوری بغل کی بدبو کو پھیلاتی ہے۔

۷۔ كُنْ كالنَّحْلَةِ إذا أكَلَتْ أكَلَتْ طَيِّباً، وإذا وَضَعَتْ وَضَعَتْ طَيِّباً، وَ إذا وَقَعَتْ علىٰ عُودٍ لَمْ تَكْسِرْهُ / ۷۱۸٦.

۸۔ مَنْ قَلَّ أكْلُهُ صَفىٰ فِكْرُهُ/ ۸٤٦۲.

۹۔ مَنِ اقْتَصَرَ في أكْلِهِ كَثُرَتْ صِحَّتُهُ، وَ صَلُحَتْ فِكْرَتُهُ / ۸۸۰۳.

۱۰۔ مَنْ كانَتْ هِمَّتُهُ ما يَدْخُلُ بَطْنَهُ كانَتْ قيمَتُهُ ما يَخْرُجُ مِنْهُ / ۸۸۳۰.

۱۱۔ مَنْ كَثُرَ أكْلُهُ قَلَّتْ صِحَّتُهُ، وَ ثَقُلَتْ علىٰ نَفْسِهِ مؤُنَتُهُ/ ۸۹۰۳.

الله وصفاته

۱۔ خَرَقَ عِلْمُ اللهِ سُبْحانَهُ باطِنَ غَيْبِ السُّتَراتِ، وَ أحاطَ بِغُمُوضِ عَقائِدِ السَّرِيراتِ/ ۵۰۵۳

۷۔ شہد کی مکھی کی مانند ہو جاؤ وہ جب بھی کھاتی ہے (پھولوں اور کلیوں سے) صاف ستھرا کھاتی ہے۔ (تم بھی پاک اور حلال کھاؤ)۔ اور جب اگلتی ہے تو پاک و پاکیزہ اگلتی ہے اور شاخ پر بیٹھتی ہے تو اس کو نہیں توڑتی ہے۔ (تم بھی دوسروں پر بار نہ ہو کسی کی دل شکنی نہ کرو)

۸۔ جس نے اپنی خوراک کم کر لی اس کی فکر سنور گئی۔

۹۔ جو کم کھانے پر اکتفا کرتا ہے اس کی صحت محکم اور اس کی فکر شائستہ ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ جس شخص کی پوری کوشش اس چیز پر صرف ہوتی جو شکم میں داخل ہوتی ہے۔ تو اس کی قیمت پیٹ سے خارج ہونے والی چیز کے برابر ہوتی ہے۔

۱۱۔ جس کی خوراک بڑھ جاتی ہے اس کی صحت و تندرستی گھٹ جاتی ہے اور اس کا خرچ اس کے لیے بار بن جاتا ہے۔

اللہ اور اس کے صفات

۱۔ علم خدا نے باطن غیب کے پردوں کو چاک کر دیا ہے اور پوشیدہ اعتقادات کی پست و ناہموار زمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

٢ـ كُلُّ مُسَمّى بِالوَحْدَةِ غَيرُ اللهِ سُبْحانَهُ قَليلٌ، وَ كُلُّ عَزيزٍ غَيرُهُ ذَليلٌ، وَكُلُّ قَوِيٍّ غَيرُهُ ضَعيفٌ، وَكُلُّ مالِكٍ غَيرُهُ مَمْلُوكٌ، وكُلُّ عالِمٍ غَيرُهُ مُتَعَلِّمٌ، وَكُلُّ قادِرٍ غَيرُهُ يَقْدِرُ وَ يَعْجِزُ / ٦٨٧٧.

٣ـ كُلُّ باطِنٍ عِندَ الله جَلَّتْ آلاؤُهُ ظاهِرٌ/ ٦٨٩٠.

٤ـ كُلُّ سِرٍّ عِندَ اللهِ عَلانِيَةٌ/ ٦٨٩١.

٥ـ مَنْ تَفَكَّرَ في ذاتِ اللهِ اَلْحَدَ(تَزَنْدَقَ)/ ٨٤٨٧.

٦ـ ماكانَ اللهُ سُبْحانَهُ لِيُضِلَّ أحَداً وَ لَيسَ اللهُ بِظَلاّمٍ لِلْعَبيدِ/ ٩٦٢٧.

۲۔ اللہ کے علاوہ جسے بھی ایک کہا جاتا ہے وہ کمی میں ہے۔ اس کے سوا ہر عزیز، ذلیل اور ہر قوی کمزور اور ہر مالک مملوک اور عالم، متعلم ہے (کہ جس نے دوسرے سے علم حاصل کیا ہے) اور ہر قدرت رکھنے والا خدا کے علاوہ کبھی قادر ہوتا ہے اور کبھی عاجز ہوتا ہے۔ (یعنی اس کے سوا ہر واحد گنتیوں میں کا ہے وہ قلت کی صفت سے متصف ہے اور کثیر کا جز ہے اس کے برخلاف خدائے متعال واحد حقیقی ہے اس کا دوسرا فرض بھی نہیں کیا جا سکتا۔ بعبارت دیگر: واحد حقیقی وہ ہے جو نہ ذہن میں مرکب ہو اور نہ خارج میں)

۳۔ ہر پوشیدہ خدا کے نزدیک۔ (کہ اس کی نعمت عظیم و واضح ہے) ظاہر ہے۔

۴۔ ہر راز خدا کے لیئے آشکار ہے۔

۵۔ جس نے بھی خدا کی ذات و ہویت۔ کے بارے میں غور کیا وہ ملحد و بے دین ہو گیا۔ (کیونکہ وہ اس کی عظیم ذات کا احاطہ نہیں کر سکتا اور لا متناہی جہان کو طے نہیں کر سکتا ہے)۔

۶۔ خدا ایسا نہیں ہے کہ کسی کو گمراہ کرے اور نہ ہی وہ کسی بندے پر ظلم کرتا ہے (یہ عام معنی ہیں ورنہ اگر مبالغہ کے صیغہ کے لحاظ سے ترجمہ کریں تو اس کے معنی یہ ہونگے کہ وہ بہت ظلم کرنے والا نہیں ہے)۔

۷۔ ما أعظَمَ حِلْمَ اللهِ سُبْحانَهُ عَنْ أهْلِ العِنادِ، وَ ما أكْثَرَ عَفْوَهُ عَنْ مُسرِفي العِبادِ/ ٩٦٤١.

۸۔ ما أعْظَمَ اللّٰهُمَّ ما نَرىٰ مِنْ خَلْقِكَ، وَ ما أصغَرَ عَظيمَهُ في جَنْبِ ما غابَ عنّا مِنْ قُدْرَتِكَ/ ٩٦٤٦.

۹۔ ما أهْوَلَ اللّٰهُمَّ ما نُشاهِدُهُ مِنْ مَلَكُوتِكَ، وَ ما أحقَرَ ذٰلِكَ فيما غابَ عنّا مِنْ عظيمِ سُلْطانِكَ/ ٩٦٤٧.

۱۰۔ هُوَ اللهُ الَّذي تَشْهَدُ لَهُ أعْلامُ الوُجودِ علىٰ قَلْبِ ذي

۷۔ عناد اور دشمنی رکھنے والوں کے مقابلہ میں خدا کا حلم کتنا عظیم ہے اور فضول خرچ و اسراف کرنے والے بندوں کے لئے اس کا عفو کتنا زیادہ ہے۔

۸۔ اے اللہ! تیری مخلوقات میں سے ہم جس کا مشاہدہ کرتے ہیں وہ کتنا عظیم ہے؟ اور اس کی عظمت (کہ جس کو ہم نے دیکھا ہے یا جس کو ہم دیکھ رہے ہیں) تیرے اس عالم وملکوت کے مقابلہ میں نہیں ہے کہ جو ہماری نظر سے پوشیدہ ہے (یا یہ عظیم کائنات کہ جس کو ہم دیکھ رہے ہیں اس عالم کے مقابلہ میں کتنی چھوٹی ہے۔ کہ جو ہم سے پوشیدہ ہے (جیسے عرش و کرسی)۔

۹۔ اے اللہ! کتنا ہولناک ہے وہ جس کو ہم تیری سلطنت وملکوت سے مشاہدہ کرتے ہیں اور یہ تیری سلطنت کے اس عظیم حصہ کے مقابلہ میں کتنا چھوٹا ہے جو کہ ہم سے پوشیدہ ہے۔

۱۰۔ وہی ہے وہ کہ جس کی گواہی منکر کے دل میں کائنات کے آثار و علامت دیتے ہیں (یہ جملے اس خطبہ کا جز ہیں جو آپؑ نے خدا کے صفات کے بارے میں دیا تھا)۔

الْجُحُودِ/ ١٠٠٤٥.

١١ـ لاٰ تُدْرِكُ اللهُ جَلَّ جَلالُـهُ العُيُونُ بِمُشاهَدَةِ الأعيانِ، لٰكِن تُدْرِكُهُ الْقُلُوبُ بِحَقائقِ الإيمانِ/ ١٠٨٥٨.

١٢ـ كَيفَ يَضيعُ مَنِ اللهُ كافِلُهُ ؟!/ ٦٩٨٢.

١٣ـ ما خلَقَ اللهُ سُبحانَهُ أمْراً عَبَثاً فَيلْهُوَ/ ٩٦٠٦.

١٤ـ ما تَرَكَ اللهُ سُبْحانَهُ أمْراً سُدىً فَيلْغُوَ/ ٩٦٠٧.

١٥ـ قَدْ أحاطَ عِلْمُ اللهِ سُبْحانَهُ بِالبَواطِنِ، وَ أحصَى الظَّواهِرَ/ ٦٦٧٧.

١١۔ اعیان کے مشاہدہ سے آنکھیں خدا کو نہیں پا سکتیں لیکن ایمان کے حقائق کے ذریعہ دل اس کا ادراک کر سکتے ہیں۔

١٢۔ وہ شخص کیسے ضائع ہو سکتا ہے کہ جس کا ضامن خدا ہے۔

١٣۔ خدا نے کسی کو بھی عبث نہیں پیدا کیا ہے کہ کھیلے، کودے، بلکہ ہر چیز کی خلقت علم و حکمت اور مصلحت کے مطابق ہوئی ہے

١٤۔ خدا نے کسی چیز یا کسی انسان کو مہمل نہیں چھوڑا ہے کہ وہ باطل کام انجام دیتا پھرے۔

١٥۔ خدائے متعال نے بواطن کا احاطہ کر رکھا ہے اور ظاہر کو گھیر رکھا ہے۔

١٦ـ قَدْ سَمَّى اللهُ سُبْحانَهُ آثارَكُمْ، وَ عَلِمَ أعْمالَكُمْ، وَ كَتَبَ آجالَكُمْ/ ٦٧٠٠.

١٧ـ لَمْ يَخْلُقِ اللهُ سُبْحانَهُ الخَلْقَ لِوَحْشَةٍ وَ لَمْ يَسْتَعْمِلْهُمْ لِمَنْفَعةٍ/ ٧٥٥٤.

١٨ـ لَمْ يَخْلُقْكُم اللهُ سُبْحانَهُ عَبَثاً، وَ لَمْ يَتْرُكْكُمْ سُدىً، و لَمْ يَدَعْكُمْ في ضَلالَةٍ وَ لا عمىً/ ٧٥٦١.

١٩ـ اعْجِبُوا لِهٰذا الإنسانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ وَ يَتَكَلَّمُ بِلَحمٍ و يَسْمَعُ بِعَظْمٍ وَيَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ/ ٢٥٦٦.

٢٠ـ وَقالَ في توحيدِاللهِ تعالى: غَوْصُ الفِتَنِ لايُدْرِكُهُ وَ بُعدُ الهِمَمِ لا يَبْلُغُهُ/ ٦٤٣٢.

۱۶۔ حقیقت یہ ہے کہ خدانے تمہارے آثار کا نام رکھ دیا ہے اور تمہارے اعمال کو جانتا ہے اور تمہاری اجل کو لکھ لیا ہے۔

۱۷۔ خدانے مخلوق کو اور تمہیں وحشت کو دور کرنے کے لئے پیدا نہیں کیا ہے (کہ معاذ اللہ وہ تنہا تھا لہذا تنہائی ختم کرنے کے لئے انہیں خلق نہیں کیا ہے) اور انہیں ایسے کام کا حکم نہیں دیا ہے کہ جس کا اسے فائدہ پہنچے۔

۱۸۔ خدانے تمہیں عبث نہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں آزاد نہیں چھوڑا ہے اور تمہیں گمراہی واندھرے میں نہیں چھوڑا ہے۔

۱۹۔ تمہیں اس انسان پر تعجب ہونا چاہیئے جو چربی سے دیکھتا ہے اور گوشت کے ٹکڑے سے بولتا ہے اور ہڈی سے سنتا ہے اور سوراخ سے سونگھتا (سانس لیتا) ہے۔

۲۰۔ خدائے تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں فرمایا نہ ہمتوں کی بلندیاں اس کا ادراک کر سکتی ہیں اور نہ ذہانتوں کی گہرائیاں اس کی تہہ تک جا سکتی ہیں۔

۲۱۔ تَعْنُو الْوُجُوهُ لِعَظَمَةِ اللهِ، وَ تَجِلُّ الْقُلُوبُ مِنْ مَخافَتِهِ، وَ تَتَهالَكُ النُّفُوسُ علىٰ مَراضيهِ/ ٤٥٣٨.

۲۲۔ اَلتَّوحيدُ حَيٰوةُ النَّفْسِ/ ٥٤٠.

۲۳۔ اَلتَّوحيدُ أنْ لاٰ تَتَوَهَّمَ/ ١١٦٣.

۲٤۔ قَدْنَجا مَنْ وَحَّدَ(وَجَدَ، وُحِدَ)/ ٦٦٣٠.

۲٥۔ وقال ـ عليه السلام ـ في توحيدِاللهِ: قَرِيبٌ مِنَ الأشياءِ غَيرُ مُلاٰبِسٍ، بعيدٌ مِنْها غَيْرُ مُبايِنٍ/ ٦٧٩٤.

۲٦۔ وقال ـ عليه السلام ـ في توحيدِاللهِ سُبْحانَهُ: لَيسَ في الأشياءِ بِوالِجٍ وَ لا عَنْها بِخارِجٍ/ ٧٥٢٢.

۲۱۔ خدا کی عظمت کے سامنے چہرے جھکے ہوئے ہیں اور دل اس کی ہیبت سے خوف زدہ ہیں اور نفس اسکی رضا کے لئے مرے جارہے ہیں۔

۲۲۔ خدا کو ایک ماننے اس کے ایک ہونے کا اعلان کرنے یا اس کے تمام صفات جلال وجمال کا اعتقاد رکھنے میں نفس کی حیات ہے۔

۲۳۔ خدا کو ایک جاننا یہ ہے کہ تم توہم نہ کرو۔ اور اس کے شریک کے وہم میں نہ پڑو۔

۲۴۔ جو خدا کی وحدانیت کا قائل ہوگیا وہ نجات پا گیا۔ یا دنیا والوں سے الگ ہوگیا۔ یا بے نیاز ہوگیا یا آخرت کے لئے غمگین ہوا۔

۲۵۔ آپؑ نے خدا کی وحدانیت کے بارے میں فرمایا: وہ چیزوں سے قریب ہے لیکن ان سے ملا ہوا نہیں ہے ان سے دور ہے لیکن ان سے جدا نہیں ہے۔

۲۶۔ آپؑ نے خدا کی وحدانیت کے بارے میں فرمایا: وہ چیزوں میں داخل نہیں ہے لیکن ان

۲۷۔لَو كانَ لِرَبِّكَ شَرِيكٌ لأتَتْكَ رُسُلُهُ/ ۷۵۷۵.

۲۸۔مَنْ وَحَّدَ اللهَ سُبْحانَهُ لَمْ يُشَبِّهُهُ بِالخَلْقِ/ ۸٦٤۸.

۲۹۔لَمْ تَرَهُ سُبْحانَهُ العُقُولُ فَتُخْبِرَ عَنْهُ، بَلْ كانَ تعالىٰ قَبلَ الواصِفينَ بِهِ لَهُ/ ۷۵۵٦.

۳۰۔لَمْ يُطْلِعِ اللهُ سُبْحانَهُ العُقُولَ عَلىٰ تَحديدِ صِفَتِهِ، وَلَمْ يَحْجُبْها عَنْ واجِبِ مَعرِفَتِهِ/ ۱۳۵۳.

۳۱۔لَمْ يَتَناهَ سُبْحانَهُ في العُقُولِ فَيَكُونَ في مَهَبِّ فِكْرِها مُكَيَّفاً وَ لافي رَوِيّاتِ خَواطِرِها مُحَدَّداً مُصَرَّفاً/ ۷۵۵۹.

سے خارج نہیں ۔جیسے عرض ۔ رنگ وغیرہ یا جسم کہ ایک جسم دوسرے اجسام میں داخل ہو جائے ۔(ایسانہیں ہے)

۲۷۔ اگرتمہارے پروردگار کا کوئی شریک ہوتا تو (تمہیں تبلیغ کرنے کے لیئے) اس کے بھی رسول آتے۔

۲۸۔ جوشخص خدا کو ایک مان لیتا ہے وہ اسے مخلوق سے تشبیہ نہیں دیتا ہے۔

۲۹۔ آنکھوں نے اسے نہیں دیکھا ہے جو اس کی خبر دے سکیں بلکہ خدا نے وصف کرنے والوں سے پہلے خود اپنی توصیف کی ہے۔یہ چیز نہج البلاغہ میں اس طرح بیان ہوئی ہے: آنکھوں نے تجھے دیکھا ہی نہیں چہ جائیکہ تیرے بارے میں خبر دیں بلکہ تو اپنی مخلوق میں سے اپنے وصف کرنے والوں سے پہلے تھا۔ بنابرایں عقل اور آنکھیں تجھے دیکھنے کی یا تیری توصیف کرنے کی طاقت نہیں رکھتی ہیں۔

۳۰۔ خدا نے عقلوں کو اپنی صفت کی حد بندی سے مطلع نہیں کیا ہے۔ کہ جس سے عقلیں اسکی حقیقت کو پالیں اور انھیں اپنی واجب ولازمی معرفت سے نہیں روکا ہے۔

۳۱۔خداعقلوں میں نہیں سمایا کہ جس سے وہ ان کی فکر میں آکر کیفیت کا مرکز قرار پاجاتا۔ اور نہ ان کے افکار کی جولانیوں میں تیری سمائی ہوسکتی ہے کہ تو ان میں تصرفات کا پابند ہو جائے۔

۳۲۔ لَمْ يَحْلُلِ اللهُ سُبْحانَهُ في الأشياءِ فَيكُونَ (فَيُقالَ هُوَ فيها كائِنٌ) فيها كائناً وَ لَمْ يَنْأَ عَنْها فَيُقالَ هُوَ عَنْها بائِنٌ/ ۷۵۶۲.

۳۳۔ مَنِ اسْتَأذَنَ عَلَى اللهِ أذِنَ لَهُ/ ۸۲۹۱.

الأُمور

۱۔ الأُمُورُ بالتَّقديرِ لا بِالتَّدبيرِ/ ۱۹۴۷.

۲۔ إسْتَدِلَّ عَلىٰ ما لَمْ يَكُنْ بِما كانَ فإنَّ الأُمُورَ أشباهٌ/ ۲۳۷۳.

۳۔ أنجَحُ الأُمُورِ ما أحاطَ بِهِ الكِتْمانُ/ ۳۲۸۴.

۳۲۔ خدا نے چیزوں میں حلول نہیں کیا ہے کہ وہ ساکن ہو جاتا اور یہ کہا جاتا کہ وہ وہاں ہے اور ان سے دور نہیں ہے کہ یہ کہا جائے ان سے جدا ہے۔

۳۳۔ جو خدا تک رسائی کی اجازت چاہتا ہے اسے اجازت دی جاتی ہے۔

امور

۱۔ امور کا تعلق خدا کی تقدیر سے ہوتا ہے۔ بندوں کی تدبیر سے نہیں۔ (البتہ اپنے امور میں بندوں کو غور کرنا چاہیئے ہوگا وہی جو تقدیر میں ہے)۔

۲۔ جو نہیں ہوا ہے اس پر اس چیز سے تم استدلال کرو کہ جو ہو چکی ہے کیونکہ امور ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں۔

۳۔ کامیاب ترین کام وہ ہے جس کو مخفی رکھا جائے خواہ جنگ سے متعلق ہو کہ اس کے رموز کو مخفی رکھنا چاہیئے یا نیک کام جس کو چھپا کر انجام دینا ہی بہتر ہے)

٤ـ إنَّ الأُمورَ إذا تَشابَهَتْ اُعْتُبِرَ آخِرُها بِأَوَّلِها/ ٣٤٥٨.

٥ـ الأُمورُ بِالتَّجرِبَةِ/ ٣٦.

٦ـ الأُمورُ أشباهٌ/ ١٣٢.

٧ـ تَذِلُّ الأُمورُ لِلْمَقاديرِ حتّیٰ يَكُونَ الحَتْفُ (الحَيْفُ) في التَّدبيرِ/ ٤٥١٧.

٨ـ تَحَرَّ مِنْ أمْرِكَ مايَقُومُ بِهِ عُذْرُكَ، وَ تَثْبُتُ بِهِ حُجَّتُكَ وَ يَفِيءُ إلَيْكَ بِرُشْدِكَ/ ٤٥٢٥.

٩ـ خَيْرُ الأُمُورِ ما أسْفَرَ عَنِ اليَقينِ/ ٤٩٦٦.

۴۔ بیشک جب امور مشتبہ ہو جاتے ہیں تو آخر کو اول پر پرکھا جاتا ہے۔

۵۔ کام تجربہ سے ہوتے ہیں۔ (تجربہ کے بعد ہی صحیح ہوتے ہیں)

۶۔ کام ایک جیسے ہوتے ہیں۔ (لہذا کاموں میں دور اندیش ہونا چاہیے اور تجربوں سے آگاہ ہونا چاہیے)۔

۷۔ تمام امور تقدیر کے مطابق مرتب ہوئے ہیں۔ اور اپنی طبیعی منزل طے کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ موت (یا ظلم و جور) وجود پذیر ہو جائے اور تدبیر ان کی ڈگر کو بدل دے۔

۸۔ ایسا مناسب کام اختیار کر جس پر تمہارا عذر قائم ہو جائے اور اس کے ذریعہ تمہاری حجت قائم و ثابت ہو جائے اور تمہارے رشد کو تمہاری طرف پلٹا دے۔ (علامہ خوانساری مرحوم فرماتے ہیں: ممکن ہے اس سے توبہ مراد ہو کیونکہ اس کے سبب سے عذر قائم ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نفس یا شیطان یا ہوا و ہوس کے لشکروں یا گناہوں پر غلبہ ہو جاتا ہے۔ یا مد مقابل کی پاکی پر دلیل ہے، اور کھویا ہوا رشد لوٹ آتا ہے اور انسان راہ راست پر لگ جاتا ہے۔

۹۔ بہترین کام وہ ہے جو یقین کی بنیاد پر انجام پزیر ہو اور یقین کا آئینہ ہو۔

۱۰۔ خَيْرُ الْأُمورِ ما أدّىٰ إلَى الخَلاصِ/ ۴۹۷۰.

۱۱۔ خَيْرُ الْأُمورِ ما عَرىٰ عَنِ الطَّمَعِ/ ۴۹۷۳.

۱۲۔ خَيْرُ الْأُمورِ ما أسْفَرَ عَنِ الحَقِّ/ ۴۹۹۱.

۱۳۔ خَيْرُ الْأُمورِ ما سَهُلَتْ مَبادِيهِ، وَ حَسُنَتْ خَواتِمُهُ وَ حُمِدَتْ عَواقِبُهُ/ ۵۰۳۲.

۱۴۔ خَيْرُ الْأُمورِ أعْجَلُها عائِدَةً، وَ أحْمَدُها عاقِبَةً/ ۵۰۳۳.

۱۵۔ خُذْ مِنْ أمْرِكَ ما يَقُومُ بِهِ عُذْرُكَ، وَ تَثْبُتُ بِهِ حُجَّتُكَ/ ۵۰۴۰.

۱۶۔ رُبَّما تَجَهَّمَتِ (تَحَتَّمَتِ) الْأُمورُ/ ۵۳۷۹.

۱۷۔ شَرُّ الْأُمورِ أكْثَرُها شَكّاً/ ۵۷۱۸.

۱۰۔ بہترین کام وہ ہے جو انسان کو عذاب سے نجات کی طرف لے جائے۔

۱۱۔ بہترین کام وہ ہے جو طمع سے خالی ہو۔

۱۲۔ بہترین کام وہ ہے جو حق سے پردہ ہٹا دے۔

۱۳۔ بہترین کام وہ ہے جس کی شروعات آسان، خاتمہ نیک اور انجام بخیر ہو۔

۱۴۔ بہترین کام وہ ہے جس کا فائدہ جلدی ملے اور انجام کے لحاظ سے قابل تعریف ہو۔

۱۵۔ اپنے کام کو اس طرح اختیار کرو کہ جس پر تمہارا عذر قائم ہو سکے۔ اور اس سے تمہاری حجت ثابت ہو جائے۔

۱۶۔ زیادہ تر آرزو کے مطابق کام نہیں ہوتے ہیں۔

۱۷۔ بدترین کام وہ ہے جس میں زیادہ شک ہو۔

۱۸۔ طُوبىٰ لِمَنْ لَمْ تَغُمَّ عَلَيْهِ مُشْتَبِهاتُ الأُمورِ/ ۵۹۷۴.

۱۹۔ قَدْ تَعُمُّ (تُغَمُّ) الأُمورُ/ ۶۶۳۳.

۲۰۔ مَنْ كابَدَ الأُمورَ هَلَكَ / ۷۹۱۶.

۲۱۔ مَنْ كابَدَ الأُمُورَ عَطِبَ/ ۷۹۷۵.

۲۲۔ مَنْ ضَيَّعَ أَمْرَهُ ضَيَّعَ كُلَّ أَمْرٍ / ۸۸۷۴.

۲۳۔ مِلاكُ الأُمورِ حُسنُ الخَواتِمِ/ ۹۷۲۹.

۲۴۔ هَلَكَ مَنْ لَمْ يُحرِزْ أَمْرَهُ/ ۱۰۰۲۱.

۲۵۔ لاتُقْدِمَنَّ علىٰ أَمْرٍ حتىٰ تُخْبِرَهُ/ ۱۰۱۶۹.

۲۶۔ يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا، وَ خَفِّفُوا وَ لاَ تُثَقِّلُوا / ۱۱۰۱۶.

۱۸۔ خوش نصیب ہے وہ کہ جس پر مشتبہ امور نے غلبہ نہیں کیا ہے۔ مشتبہ امور انسان کو شک میں ڈال دیتے ہیں۔

۱۹۔ کبھی امور سختیوں اور بلاؤں کی مانند عام ہونگے یا ایسے پوشیدہ ہونگے۔ یہ نہیں سمجھ میں آسکے گا کہ کیا کیا جائے۔

۲۰۔ جو شخص امور میں زیادہ رنج اٹھاتا ہے۔ یا دشوار کام میں ہاتھ ڈال دیتا ہے۔ وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ جو کاموں میں تکلیف اٹھاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۲۲۔ جو اپنے ہی کام کو ضائع کرتا ہے وہ ہر (ایک کے) کام کو ضائع کردے گا۔

۲۳۔ امور کا معیار حسن اختتام ہے۔ اگر کام اچھا ہوتا ہے تو اس کا انجام بھی اچھا ہوتا ہے اور برا ہوتا ہے تو انجام بھی برا ہوتا ہے۔

۲۴۔ وہ شخص ہلاک ہوتا ہے جو اپنے۔ دنیوی و اُخر وی۔ کام میں مشغول نہیں ہوتا۔

۲۵۔ کسی بھی کام میں ہرگز ہاتھ نہ ڈالو! یہاں تک اس۔ کی مصلحت نفع کو سمجھ لو۔

۲۶۔ آسانیاں فراہم کرو۔ (دشواری میں نہ پھنسو آسان بناؤ سخت نہیں۔

٢٧ـ لِكُلِّ أمْرٍ مَآلٌ/ ٧٢٩٤.

٢٨ـ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ مالَمْ يَكُنْ بِما قَد كانَ/ ١٠٩٧٣.

٢٩ـ لِيَكُنْ أحَبُّ الأُمورِ إلَيكَ أعَمَّها في العَدْلِ و أقسَطَها بِالحَقِّ/ ٧٣٨٤.

٣٠ـ احذَرْ كُلَّ أمْرٍ إذا ظَهَرَ أزرىٰ بفاعِلِه و حَقَّرَهُ/ ٢٥٩١.

٣١ـ احذَرْ كُلَّ أمْرٍ يُفسِدُ الآجِلَةَ، وَ يُصْلِحُ الدّانيةَ/ ٢٥٩٥.

الأمرُ بالمعروف والنهي عن المنكر

١ـ اَلأمرُ بِالمَعْرُوفِ أفضَلُ أعْمٰالِ الخَلقِ/ ١٩٧٧.

٢ـ اُومُرْ بِالمَعْروفِ تَكُنْ مِنْ أهْلِه، وَ أنْكِرِ المُنْكَرَ بِيَدِكَ وَ لِسانِكَ، وَ بايِنْ

٢٧ـ ہر کام کا ایک نتیجہ ہوتا ہے۔ خواہ اچھا ہو یا برا بنابرایں انجام کو سوچ لینا چاہیے۔

٢٨ـ جو نہیں تھا اس پر اس سے استدلال کیا جاتا ہے جو ہوتا ہے۔ اس سے دنیا کی پستی اور اس کے انقلاب وحوادث کا سراغ لگایا جاتا ہے۔

٢٩ـ تمہارے نزدیک (اس کام کو زیادہ محبوب و پسندیدہ ہونا چاہیے جس میں زیادہ عدل ہو اور حق کے ساتھ زیادہ عدل کرنے والا ہو۔

٣٠ـ ہر اس کام سے بچو کہ ظاہر ہو جائے تو اپنے فاعل پر عیب لگائے اور اسے حقیر بنادے۔

٣١ـ ہر اس کام سے پرہیز کرو جو آخرت کو برباد کرتا اور دنیا کو سنوارتا ہے۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

١ـ نیکی کا حکم دینا مخلوق کا بلندترین عمل ہے۔

٢ـ نیکی کا حکم دو تا کہ اس کے اہل ہو جاؤ اور برائی سے اپنے ہاتھ اور زبان کے ذریعہ کرو اور اپنی طاقت کے مطابق برائی کرنے سے جدا رہو۔ یا اپنی طاقت کے مطابق برائی کرنے والے سے الگ رہو۔

مِنْ فِعْلِهِ بِجَهْدِكَ/ ٢٤١٥.

٣ـ ائتَمِرُوا بِالمَعرُوفِ، وَأْمُرُوا بِهِ، وَ تَناهَوا عَنِ المُنكَرِ وانْهَوا عنهُ/ ٢٥٥٧.

٤ـ إنَّ الأمْرَ بالمَعروفِ وَ النَّهيَ عنِ المُنكَرِ لا يُقَرِّبانِ مِنْ أجَلٍ، وَلا يَنْقُصانِ مِنْ رِزقٍ، لٰكنْ يُضاعِفانِ الثَّوابَ و يُعْظِمانِ الأجْرَ، وَ أفْضَلُ مِنْهُما كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ إمامٍ جائرٍ/ ٣٦٤٨.

٥ـ إنَّ مَنْ رَأىٰ عُدْواناً يُعمَلُ بهِ، وَ مُنكَراً يُدعىٰ إلَيهِ، فَأنْكَرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ سَلِمَ وَ بَرِئَ، ومَنْ أنْكَرَهُ بِلِسانِهِ فَقَد أُجِرَ، وَ هُوَ أفْضَلُ مِنْ صاحِبِهِ، وَمَنْ أنْكَرَهُ بِسَيفِهِ لِتَكُونَ حُجَّةُ اللهِ العُلْيا، وَ كَلِمَةُ الظّالِمينَ السُّفلىٰ، فَذٰلكَ الَّذي أصابَ سَبيلَ

۳۔ خود نیکی انجام دو اور دوسروں کو اس کا حکم کرو، برائی سے خود باز رہو اور دوسروں کو اس سے روکو۔

۴۔ بیشک نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے سے موت اپنے وقت سے پہلے نہیں آتی ہے اور ان پر عمل کرنے سے روزی کم نہیں ہوتی ہے بلکہ یہ دونوں ثواب میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں اور اجر کو بڑھاتے ہیں اور ان دونوں سے افضل ظالم حکمراں کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

۵۔ بیشک جو شخص دیکھے کہ ظلم ہو رہا ہے اور برائیوں کی طرف بلایا جا رہا ہے اور وہ اپنے دل سے اس کا انکار کر دے تو وہ محفوظ رہا اور نجات پا گیا۔ اور جو زبان سے اس کا انکار کرتا ہے اسے اجر دیا جائیگا اور وہ اپنے ساتھی، کہ جس نے صرف دل سے انکار کیا تھا، سے بلند و افضل ہے اور جو تلوار سے اس کا انکار اس لیئے کرتا ہے تا کہ خدا کی حجت بلند اور ظالموں کی بات نیچی ہو جائے تو وہ صحیح راستہ پر پہنچ گیا اور صحیح ڈگر پر لگ گیا ہے اور اس نے اپنے قلب میں نور پیدا کر لیا ہے اور دل کو منور کر لیا ہے۔ یہ امر بالمعروف اور نہی المنکر کے مدارج ہیں، ہمارے فقہا رضوان اللہ علیھم۔ نے انھیں کے مطابق فتویٰ دیا ہے اگر چہ بعض نے اس کو اس جگہ امام یا نائب امام کی اجازت پر موقوف جانا ہے جہاں مارنے، زخم لگانے اور قتل کرنے کی ضرورت ہو۔

الهُدیٰ، وَقامَ عَلَی الطَّرِیْقِ، وَ نَوَّرَ فی قَلْبِهِ الیَقینُ/ ۳۵۷۶.

۶۔ إذا رَأیٰ أحَدُکُمُ المُنْکَرَ، وَلَمْ یَسْتَطِعْ أنْ یُنْکِرَہُ بِیَدِہِ وَ لِسانِہِ، وَ أنْکَرَہُ بِقَلْبِہِ، وَ عَلِمَ اللہُ صِدقَ ذٰلِك مِنْهُ فَقَد أنکَرَہُ/ ۴۱۵۲.

۷۔إذا لَمْ تَنْفَعِ الکَرامَةُ فَالإهانَةُ أحْزَمُ، وَإذا لَمْ یَنجَحِ السَّوْطُ فَالسَّیفُ أحْسَمُ/ ۴۱۶۴.

۸۔ وقال۔علیہ السلام۔ في ذِکرِ الآمرینَ بالمَعْرُوفِ والنّاهینَ عَنِ المُنکَرِ:فَمِنْهُمُ المُنْکِرُ لِلْمُنْکَرِ بِیَدِہِ وَ لِسانِهِ وَ قَلْبِهِ، فَذٰلِكَ المُستَکْمِلُ لِخِصالِ الخَیْرِ، ومِنْهُمُ المُنْکِرُ بِلسانِهِ وَ قَلْبِهِ، والتّارِكُ بِیَدِہِ، فذٰلِكَ المُتَمَسِّكُ بِخَصلَتَینِ مِنْ خِصالِ

۶۔ اگر تم میں سے کوئی کسی برائی کو دیکھے اور اپنے ہاتھ وزبان سے اسے نہ روک سکے لیکن دل سے اس کا انکار کردے اور خدا اس کی نیت کی صداقت سے واقف ہو تو درحقیقت اس نے اس کا انکار کر دیا۔

۷۔ جب کرامت فائدہ مند نہ ہو اہانت اچھی تدبیر اور جہاں تیزہ کارآمد نہ ہو تو وہاں شمشیر براں کارآمد ہوگی۔

۸۔ آپ نے نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والوں کے بارے میں فرمایا: ان میں سے جو اپنے ہاتھ اپنی زبان اور اپنے قلب سے برائی کے منکر ہیں تو یہ اچھی خصلتوں کو کامل کرنے والے ہیں اور بعض زبان اور قلب سے اس کے منکر ہیں لیکن ہاتھ سے اس کا انکار نہیں کرتے ہیں تو انہوں نے دو خصلتوں کو اختیار کیا ہے اور ایک خصلت کو ضائع کر دیا ہے' اور بعض دل سے اس کا انکار کرتے ہیں لیکن زبان اور ہاتھ سے اس کا انکار نہیں کرتے ہیں انہوں نے تین خصلتوں میں سے دو بلندترین خصلتوں کو ضائع کر دیا ہے اور ایک کو اختیار کر لیا ہے اور بعض نہ اس کا دل سے انکار کرتے ہیں نہ زبان اور ہاتھ سے یہ لوگ چلتی پھرتی لاش ہیں۔ واضح رہے کہ تمام نیک اعمال اور راہ خدا میں جہاد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقابلہ ایسے ہی ہیں جیسے [illegible] اور [illegible] ہیں' بیشک نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ایسا نہیں ہے کہ [illegible] پہ آجائے یا معین رزق میں کمی ہو جائے اور ان سب سے افضل وہ حق بات ہے جو کسی ظالم حکمراں کے سامنے کہی جائے۔

الخَيْرِ وَ مُضَيِّعٌ خَصلَةٍ، وَ مِنْهمْ المُنْكِرُ بِقَلْبِهِ وَ التَّارِكُ بِلِسانِهِ وَ يَدِهِ، فذٰلِكَ مُضَيِّعٌ أشْرَفَ الخَصلَتَيْنِ مِنَ الثَّلاثِ وَ مُتَمَسِّكٌ بواحِدَةٍ، وَ مِنْهُمْ تارِكٌ لإنكارِ المُنْكَرِ بِقَلْبِهِ وَ لِسانِهِ وَيَدِهِ فذٰلِكَ مَيِّتُ الأحياءِ «وما أعْمالُ البِرِّ كُلُّها والجهادُ في سَبيلِ اللهِ عِنْدَ الأمرِ بالمَعْروفِ والنَّهي عَنِ المُنكرِ إلاّ كنَفْثَةٍ في بَحْرٍ لُجّيٍّ، وانَّ الأمرَ بِالمَعروفِ والنَّهيَ عَنِ المُنْكَرِ لا يُقَرِّبانِ مِنْ أجَلٍ، ولا يَنقُصانِ مِنْ رِزْقٍ وأفْضَلُ مِنْ ذٰلك كُلِّهِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ إمامٍ جائِرٍ»[1]/ ٦٦٠٦.

٩ـ وَ الأمرَ بِالمَعرُوفِ مَصْلَحةً لِلْعَوامِّ، والنَّهيَ عَنِ المُنْكَرِ رَدْعاً لِلسُّفَهاءِ/ ٦٦١٨.

١٠ـ كُنْ بِالمعرُوفِ آمِراً، وَ عَنِ المُنْكَرِ ناهِياً، وَ لِمَنْ قَطَعَكَ واصِلاً،

۹۔ نیکی کا حکم دینے کو عوام کی مصلحت اور برائی سے روکنے کو بیوقوفوں کو باز رکھنے کے لئے واجب کیا گیا ہے (یہ جملہ نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۲۴۴ سے ماخوذ ہے)۔

۱۰۔ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے اور جو تم سے قطع تعلق کرے اس سے برقرار رکھنے والے اور جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرنے والے ہو جاؤ۔

(١) نهج البلاغة باب الحِكَم والمواعظ/ ٣٦٦.

وَلِمَنْ حَرَمَكَ مُعطِيا/ ٧١٧٤.

١١ ـ كُنْ بِالمَعْرُوفِ آمِراً، وعَنِ المُنكَرِ ناهِياً، وبِالخَيْرِ عامِلاً، وَ لِلْشَّرِّ مانِعا/ ٧١٨١.

١٢ـ كُنْ آمِراً بالمَعْروفِ عاملاً بِهِ، وَ لا تكُنْ مِمَّنْ يَأمُرُ بِهِ وَ يَنْأىٰ عَنْهُ فَيَبُوءُ بِإثمهِ، ويَتَعَرَّضُ مَقتَ رَبِّهِ/ ٧١٨٩.

١٣ـ لَنْ تَهتَدِيَ إلَى المَعْرُوفِ حَتّىٰ تَضِلَّ عَنِ المُنكَرِ/ ٧٤٢٧.

١٤ـ مَنْ عَمِلَ (أمَرَ) بِالمَعرُوفِ شَدَّ ظُهُورَ المُؤمِنينَ/ ٨٢٤٨.

١٥ـ مَنْ نَهىٰ عَنِ المُنكَرِ أرْغَمَ أنُوفَ الفاسِقينَ/ ٨٢٤٩.

١٦ـ يَقْبَحُ عَلَى الرَّجُلِ أنْ يُنكِرَ عَلَى النَّاسِ مُنكَراتٍ وَ يَنهاهُمْ عَنْ رَذائِلَ

۱۱۔ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے اور خیر وخوبی پر عمل کرنے اور بدی سے روکنے والے ہو جاؤ۔

۱۲۔ نیکی کا حکم دینے اور اس پر عمل کرنے والے بنو اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اس کا حکم تو دیتے ہیں لیکن خود اس سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے گناہوں کو اٹھائے ہوئے خدا کی طرف پلٹ جائیں گے اور خدا کے غضب کا سامنا کریں گے۔

۱۳۔ تم نیکی کی طرف اس وقت تک راہ نہیں پا سکتے جب تک کہ برائی سے گمراہ نہ ہو جاؤ۔ (یعنی جب تک اسے فراموش نہیں کرو گے اس وقت تک نیکی کی طرف راہ نہیں پا سکتے)۔

۱۴۔ جو شخص معروف پر عمل کرتا یا اس کا حکم دیتا ہے وہ مومنوں کی پشت کو مضبوط بناتا ہے۔

۱۵۔ جو برائی سے روکتا ہے وہ بدکاروں کی ناک رگڑتا ہے۔ (کیونکہ اس صورت میں ان کی تمنا ئیں پوری نہ ہو سکیں گی)۔

۱۶۔ یہ مرد کے لئے بہت بری بات ہے کہ دوسروں کو برائی، پست خصلتوں اور گناہوں سے روکے لیکن تنہائی میں خود انھیں انجام دے اور انھیں انجام دینے میں کوئی جھجک محسوس نہ کرے۔

وَ سَيِّئاتٍ، وَ إذا خَلاَ بِنَفْسِهِ اِرتكَبَها وَ لاٰ يَسْتَنكِفُ مِنْ فِعْلِها/ ١١٠٣٧.

١٧ـ لَمْ يَأمُرْكُمُ اللهُ سُبْحانَهُ إلاّ بِحَسَنٍ، وَلَمْ يَنْهَكُمْ إلاّ عَنْ قَبِيحٍ/ ٧٥٦٤.

١٨ـ مٰا أمَرَ اللهُ سُبْحانَهُ بِشَيْءٍ إلاّ وَ أعانَ عَلَيهِ/٩٥٧٢.

١٩ـ ما نَهَى اللهُ سُبْحانَهُ عَنْ شَيْءٍ إلاّ وَ أغنىٰ عنه/ ٩٥٧٣.

٢٠ـ إنّي لأرفَعُ نَفْسي أنْ أنْهَى النّاسَ عَمّا لَسْتُ أنْتَهِي عَنْـهُ أو آمُرَهُمْ بِما لاٰ أسْبِقُهُمْ إلَيهِ بِعَمَلي أوْ أرضىٰ مِنْهُمْ بِما لاٰ يَرضىٰ رَبّي/ ٣٧٨٠.

الآمال والأماني

١ـ كَمْ مِنْ آمِلٍ خائِبٍ وغائِبٍ غَيْرِ آئِبٍ/ ٦٩٣٥.

۱۷۔ خدا نے تمہیں خوبی کے علاوہ کوئی حکم نہیں دیا ہے اور صرف بری بات سے روکا ہے۔ (اسی لیئے شیعہ اور معتزلہ کے نقطۂ نگاہ سے حسن و قبح عقلی ہیں اسی کی دلالت اس بات پر بھی ہے کہ نہ خدا نے عبث کسی چیز کا حکم دیا ہے اور نہ عبث کسی بات سے روکا ہے)۔

۱۸۔ خدا نے کسی چیز کا حکم نہیں دیا مگر یہ کہ اس کے لئے تمہاری مدد کی۔

۱۹۔ خدا نے کسی چیز سے نہیں روکا مگر یہ کہ اس سے اپنے بندوں کو بے نیاز کر دیا۔

۲۰۔ بیشک میں خود کو اس سے کہیں بلند سمجھتا ہوں کہ میں لوگوں کو اس چیز سے روکوں کہ جس سے خود باز نہیں رہتا یا انہیں اس چیز کا حکم دوں کہ جس پر عمل کرنے میں، پہل نہیں کرتا یا ان کی اس بات سے راضی ہو جاؤں کہ جس سے میرا پروردگار خوشنود نہ ہو۔

امید اور آرزو

۱۔ کتنے ہی امیدوار نا امید و محروم ہو گئے اور کتنے ہی غائب واپس نہیں لوٹے۔

۲۔ كَمْ مِنْ مُؤَمِّلٍ ما لاٰ يُدْرِكُهُ/ ٦٩٥٧.

۳۔ اَلأَمَلُ يُقَرِّبُ المَنِيَّةَ، ويُباعِدُ الأُمنِيَّةَ/ ١٦٩٦.

٤۔ اَلأَمَلُ سُلطانُ الشَّياطينِ علىٰ قُلُوبِ الغافِلينَ/ ١٨٢٨.

٥۔ اَلأَمَلُ كالسَّرابِ، يُغِرُّ مَنْ رَآهُ، وَ يُخْلِفُ مَنْ رَجاهُ/ ١٨٩٦.

٦۔ اَلأَمَلُ أبَداً في تَكْذِيبٍ، وَ طُولُ الحَياةِ لِلْمَرْءِ تَعذِيبٌ/ ٢٠١٧.

٧۔ أكذِبِ الأَمَلَ، وَلاٰ تَثِقْ بِهِ، فَإنَّهُ غُرُورٌ، وَ صاحِبُهُ مَغْرُورٌ/ ٢٣٢٧.

٨۔ أكذِبُوا آمالَكُمْ، وَ اغْتَنِمُوا آجالَكُمْ بِأحسَنِ أعْمالِكُمْ، وَ بادِرُوا مُبادَرَةَ أُولِي النُّهىٰ وَ الألبابِ/ ٢٥٠٢.

٩۔ اِتَّقُوا خِداعَ الآمالِ، فَكَمْ مِنْ مُؤَمِّلٍ يَوْمٍ لَمْ يُدْرِكْهُ، وَبانِي بِناءٍ لَمْ يَسكُنْهُ، وَ جامِعِ مالٍ لَمْ يَأكُلْهُ، وَلَعَلَّهُ مِنْ باطِلٍ جَمَعَهُ وَمِنْ حَقٍّ مَنَعَهُ، أصابَهُ

۲۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ امید رکھنے والوں کی امید پوری نہیں ہوتی۔

۳۔ امید موت کو نزدیک اور آرزو کو دور کرتی ہے۔

۴۔ امید غافلوں کے دلوں پر شیطانوں کی حکومت ہے۔

۵۔ امید سراب کی مانند ہے ہر دیکھنے والے کو فریب دیتی ہے اور جو اس سے امید وابستہ کرتا ہے اس سے وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۶۔ امید ہمیشہ تکذیب میں ہے۔ (ممکن ہے کہ مقصد یہ ہو کہ امید ہمیشہ اپنے حامل کو جھوٹ بولنے پر ابھارتی ہے)۔ اور طولانی عمر انسان کے لئے عذاب دینے والی ہے۔

۷۔ امید کو جھوٹا سمجھو اور اس پر اعتماد نہ کرو کہ یہ دھوکا ہے اور امیدوار دھوکے میں ہے اور فریب خوردہ ہے۔

۸۔ اپنی امیدوں کو جھٹلاؤ اور اپنے نیک اعمال کے لیے اپنے اوقات کو غنیمت سمجھو اور صاحبان عقل و خرد کی مانند جلد کرو۔

۹۔ اپنی امیدوں کے فریب سے ہوشیار رہو۔ کہ بہت سے لوگوں نے اس دن کو دنیا میں پایا ہی نہیں ہے کہ جس کی وہ دنیا میں آرزو رکھتے تھے اور بہت سے مکان بنانے والوں کو اس میں رہنا ہی

حَراماً، وَ احْتَمَلَ بِهِ أثاماً/ ٢٥٦٣.

١٠ـ اتَّقُوا باطِلَ الأمَلِ، فَرُبَّ مُسْتَقْبِلِ يَومٍ لَيْسَ بِمُسْتَدْبِرِهِ، وَ مَغْبُوطٍ في أوَّلِ لَيْلَةٍ قامَتْ بَواكِيهِ في آخِرِهِ/ ٢٥٧٢.

١١ـ احْذَرُوا الأمَلَ المَغْلُوبَ، وَ النَّعِيمَ المَسْلُوبَ/ ٢٥٨٦.

١٢ـ إيّاكَ وَ الثِّقَةَ بِالآمالِ فَإنَّها مِنْ شِيَمِ الحَمْقىٰ/ ٢٦٨٥.

١٣ـ غُرُورُ الأمَلِ يُفْسِدُ العَمَلَ/ ٦٣٩٠.

١٤ـ غَرَّ جَهُولاً كاذِبُ أمَلِهِ فَفاتَهُ حُسْنُ عَمَلِهِ/ ٦٤٣٣.

١٥ـ غُرُورُ الأمَلِ يُنْفِدُ المَهَلَ وَ يُدْني الأجَلَ/ ٦٤٣٥.

نصیب نہیں ہوا۔ اور مال کے جمع کرنے والے اسے نہیں کھا سکے' شاید انہوں نے اسے باطل طریقہ سے حق دیئے بغیر جمع کیا ہے' بلکہ حرام طریقہ سے اسے جمع کیا ہے اور اسکی وجہ سے گناہگار ہوگیا ہے۔

١٠۔ باطل امید سے بچو کیونکہ ہر آنے والا دن پلٹ آنے والا نہیں ہے اور ابتدائے شب میں لوگ جس شخص کے حال کی امید کرتے ہیں وہ رات کے آخر حصہ میں اس پر گریہ کرتے ہیں

١١۔ مغلوب امید اور چھینی ہوئی نعمت سے دور رہو۔

١٢۔ خبردار امیدوں پر اعتماد نہ کرنا کہ یہ احمقوں کی صفت ہے۔

١٣۔ امیدوں کا فریب عمل کو برباد کر دیتا ہے۔

١٤۔ بڑے جاہل کو اس کی جھوٹی امید نے فریب دیا تو اس کا نیک عمل بھی برباد ہوگیا۔

١٥۔ امید کا فریب مہلت نہیں دیتا ہے اور اجل کو قریب کر دیتا ہے۔

١٦ـ فِي غُرُورِ الآمالِ انْقِضاءُ الآجالِ/ ٦٤٧١.

١٧ـ قَدْ تَغُرُّ الأُمْنِيَةُ/ ٦٦١٧.

١٨ـ قَدْ تَكْذِبُ الآمالُ/ ٦٦٣٥.

١٩ـ قَلَّما تَصْدُقُ الآمالُ/ ٦٧٢٢.

٢٠ـ قَصِّرُوا الأَمَلَ، وَ خافُوا بَغْتَةَ الأَجَلِ، وَ بادِرُوا صالِحَ العَمَلِ/ ٦٧٩١.

٢١ـ قَلِّلِ الآمالَ، تَخْلُصْ لَكَ الأَعمالُ/ ٦٧٩٣.

٢٢ـ قَصِّرْ أَمَلَكَ فَما أَقْرَبَ أَجَلَكَ/ ٦٧٩٨.

٢٣ـ قَصِّرِ الأَمَلَ فَإِنَّ العُمْرَ قَصيرٌ، وَ افْعَلِ الخَيْرَ فَإِنَّ يَسيرَهُ كَثيرٌ/ ٦٨٠٦.

٢٤ـ قَصِّرُوا الأَمَلَ، وَبادِرُوا العَمَلَ، وَخافُوا بَغْتَةَ الأَجَلِ، فَإِنَّهُ لَنْ يُرجىٰ مِنْ

١٦ـ امیدوں کے فریب میں اوقات کی تباہی ہے۔ (یعنی عمر گزر گئی اور آخرت کے لئے کچھ نہ کیا)۔

١٧ـ کبھی امید دھوکا دیتی ہے۔

١٨ـ کبھی جھوٹی امیدیں جھوٹی ثابت ہوتی ہیں۔

١٩ـ بہت کم امیدیں سچی ثابت ہوتی ہیں۔

٢٠ـ امیدوں کو کم کرو اور نا گہاں موت آنے سے ڈرو اور نیک عمل کی طرف بڑھو۔

٢١ـ امیدوں کو گھٹاؤ تا کہ تمہارے اعمال خالص ہو جائیں۔

٢٢ـ اپنی امیدوں کو کم کرو کہ تمہاری موت بہت نزدیک ہے۔

٢٣ـ امید کو گھٹاؤ کیونکہ عمر کم ہے۔ نیک عمل انجام دو کہ نیک کام کم بھی زیادہ ہوتا ہے۔

٢٤ـ امید کو گھٹاؤ اور عمل کی طرف سبقت کرو اور موت کے اچانک آنے سے ڈرو! کیونکہ عمر کے

رَجْعةِ العُمْرِ ما يُرجىٰ مِنْ رَجْعَةِ الرِّزقِ، ما فاتَ اليَومُ مِنَ الرِّزقِ يُرجىٰ غَداً زيادَتُهُ، وَ ما فاتَ أَمْسِ مِنَ العُمرِ لَمْ تُرجَ اليَومَ رَجْعَتُهُ/ ٦٨٢٤.

٢٥۔ كُلُّ امْرِءٍ طالِبُ أُمْنِيَّتِهِ وَ مَطْلُوبُ مَنِيَّتِهِ/ ٦٩١٠.

٢٦۔ كَمْ مِنْ مَخْدُوعٍ بِالأَمَلِ مُضَيِّعٍ لِلْعَمَلِ/ ٦٩٥٣.

٢٧۔ كَفىٰ بِالأَمَلِ اغْتِراراً/ ٧٠٣٥.

٢٨۔ كَثْرَةُ الأَمانِيِّ مِنْ فِسادِ العَقْلِ / ٧٠٩٣.

٢٩۔ لِكُلِّ أَمَلٍ غُرورٌ/ ٧٢٧٧.

٣٠۔ اَلآمالُ لاتَنْتَهِي/ ٦٣٩.

٣١۔ اَلأَمَلُ يُنْسِي الأَجَلَ/ ٨٧٤.

٣٢۔ اَلأَمانِيُّ هِمَّةُ الرِّجالِ/ ٩٤٦.

واپس پلٹ کے آنے کی امید نہیں کی جاسکتی جو رزق آج نہیں مل سکا کل اتنا ہی زیادہ ملنے کی امید کی جاسکتی ہے لیکن جو عمر کا حصہ آج گزر گیا کل اس کے واپس لوٹنے کی امید نہیں ہے۔

۲۵۔ ہر شخص اپنی امید کا طالب اور اپنی موت کا مطلوب ہوتا ہے۔

۲۶۔ کتنے ہی امید کے فریب خوردہ عمل کو ضائع کرنے والے ہوتے ہیں۔

۲۷۔ امید کے ذریعہ فریب کھانا کافی ہے۔

۲۸۔ امیدوں کی کثرت عقل کی خرابی سے ہوتی ہے۔

۲۹۔ ہر امید کے لئے ایک دھوکا ہے۔ (جو انسان کو آخرت سے بے پروا رکھتا ہے)

۳۰۔ امیدیں ختم ہونے والی نہیں ہیں۔

۳۱۔ امیدیں موت کو فراموش کرا دیتی ہے۔

۳۲۔ امیدیں مردوں کی کی ہمت و مقصد ہے۔ یعنی صحیح امیدیں، ممکن ہے کہ "المنایا" صحیح ہو یعنی موت مردوں کی ہمت ہے جیسا کہ حضرت علیؑ سے منقول ہے" واللہ لا بن ابیطالب انس بالموت من الطفل بثدی امه" خدا کی قسم ابو طالب کا فرزند موت سے اس سے زیادہ مانوس ہے جتنا بچہ ماں کے پستان سے ہوتا ہے۔

٣٣۔ اَلأملُ حِجابُ الأجَلِ/ ٩٩٧.

٣٤۔ اَلأملُ لا غايَةَ لَهُ/ ١٠١٠.

٣٥۔ اَلأملُ رَفيقٌ مُونِسٌ/ ١٠٤٢.

٣٦۔ اَلأملُ خادِعٌ، غارٌّ، ضارٌّ/ ١١٤٥.

٣٧۔ اَلأملُ يُفسِدُ العَمَلَ، وَ يُفنِي الأجَلَ/ ١٣٥٨.

٣٨۔ اَلأمانِيُّ تُعمي عُيُونَ البَصائِرِ/ ١٣٧٥.

٣٩۔ اَلأمانِيُّ تَخدَعُكَ، وَ عِندَ الحَقائقِ تَدَعُكَ/ ١٤٥٢.

٤٠۔ إنّي مُحارِبُ أمَلي، ومُنتَظِرُ أجَلي/ ٣٧٧٤.

٤١۔ إنّكَ لَنْ تَبلُغَ أمَلَكَ، وَلَنْ تَعدُوَ أجَلَكَ، فَاتَّقِ اللهَ، وَ أجمِلْ فِي الطَّلَبِ/ ٣٧٨٨.

٣٣۔ امید، موت کا پردہ ہے (یعنی امید کے ساتھ انسان موت کو یاد نہیں کر سکتا)۔

٣٤۔ امید کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔

٣٥۔ امید مانوس ہو جانے والا دوست ہے۔ اس کی طرف توجہ نہیں کرنا چاہیے کہ آدمی کو اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔

٣٦۔ امید دھوکے باز فریب کار اور نقصان پہنچانے والی ہے۔

٣٧۔ امید عمل کو برباد اور عمر کو ضائع کر دیتی ہے۔

٣٨۔ امید آنکھوں کی بصیرت چھین لیتی ہے۔

٣٩۔ امیدیں تمہیں فریب دیں گی اور حقائق کے انکشاف کے وقت تمہیں چھوڑ دیں گی۔

٤٠۔ میں اپنی امید سے جنگ کرتا ہوں اور اپنی اجل کا انتظار کرتا ہوں۔

٤١۔ تم ہرگز اپنی امید کو نہیں پا سکتے اور اپنی موت کے وقت سے آگے نہیں بڑھ سکتے پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور دنیا کی طلب میں سکون و وقار سے کام لو۔

٤٢ـ إنَكُمْ إنِ اغْتَرَرْتُمْ بِالآمالِ، تَخَرَمَتكُمْ بَوادِرُ الآجالِ وقَدْ ماتَتْكُمُ الأعْمالُ/ ٣٨٤١.

٤٣ـ آفَةُ الآمالِ حُضُورُ الآجالِ/ ٣٩٥٩.

٤٤ـ آفَةُ الأمَلِ الأجَلُ/ ٣٩٧٠.

٤٥ـ بِبُلُوغِ الآمالِ يَهُونُ رُكُوبُ الأهْوالِ/ ٤٣٥٨.

٤٦ـ بِئْسَ الشّيمَةُ الأمَلُ يُفْنِي الأجَلَ، وَ يُفَوِّتُ العَمَلَ/ ٤٤١٩.

٤٧ـ تَجَنَّبُوا المُنیٰ، فَإنَّها تَذْهَبُ بِبَهجَةِ نِعَمِ اللهِ عِنْدَكُمْ، وَ تُلْزِمُ اسْتِصْغارَها لَدَيْكُمْ، وَعلیٰ قِلَّةِ الشُّكرِ مِنكُمْ/ ٤٥٨٥.

۴۲۔ اگر تم اپنی امیدوں سے فریب کھاؤ گے تو جلدی کرنے والی موت تمہیں ہلاک کردے گی۔ اور اس وقت تم سے اعمال چھوٹ جائیں گے (کیونکہ تم نے امیدوں کا سہارا لے کر اعمال کو چھوڑ دیا ہے) اپنی امیدوں سے فریب کھا گئے ہو اور تیزی سے آنے والی موت تمہیں ہلاک کردے گی بیشک اعمال تم سے چھوٹ چکے ہیں۔

۴۳۔ امیدوں کی آفت موت کا آجانا ہے۔(یعنی جب موت آجائے گی تو امید بھی دم توڑ دے گی۔

۴۴۔ امید کی آفت اجل ہے۔

۴۵۔ امیدوں پر پہنچنے سے خوف وہول کا ارتکاب آسان ہوجاتا ہے۔(خوف اس وقت تک رہتا ہے جب تک امید پوری نہیں ہوتی اور جب امید پوری ہوجاتی ہے تو پہلے خوف و ہراس فراموش ہوجاتے ہیں)۔

۴۶۔ امید بدترین خصلت ہے کہ عمر کو فنا کرتی ہے اور عمل کا وقت ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔

۴۷۔ امیدوں سے دامن بچاؤ کہ وہ خدا کی نعمتوں کو تمہاری نظر میں کم رنگ کردیں گی اور تمہارے نزدیک انھیں حقیر بنادیں گی اور امیدوں کی وجہ سے تم کم شکر ادا کرو گے۔

٤٨ـ ثَمَرَةُ الأمَلِ فسادُ العَمَلِ / ٤٦٤١.

٤٩ـ حاصِلُ الأمانِيِ، الأسَفُ (وَ ثَمرَتُهُ التَلَفُ)/ ٤٩١٢.

٥٠ـ ما أقْرَبَ الأجَلَ مِنَ الأمَلِ / ٩٤٩١.

٥١ـ ما أفْسَدَ الأمَلَ لِلْعَمَلِ / ٩٤٩٢.

٥٢ـ ما أقْطعَ الأجَلَ للأمَلِ / ٩٤٩٣.

٥٣ـ ما أطالَ أحدٌ في الأمَلِ إلاّ قَصَّرَ فِي العَمَلِ / ٩٤٩٤.

٥٤ـ ما لَكُمْ تُؤَمِّلُونَ ما لاتُدْرِكُونَهُ، وَ تَجمَعُونَ مالا تأكُلُونَهُ، وَتَبْنُونَ ما لا تَسكُنُونَهُ؟/ ٩٦٥٣.

٥٥ـ ما أطال أحَدٌ الأمَلَ إلاّ نَسيَ الأجَلَ، وَ أساءَ العَمَلَ / ٩٦٧٦.

۴۸ـ امید کا پھل، عمل کی بربادی ہے۔

۴۹ـ امیدوں کا ماحصل افسوس یا اس کا ثمرہ عمر کی تباہی ہے۔

۵۰ـ امید نے موت کو کتنا نزدیک کر دیا ہے امیدوں سے دل نہیں لگانا چاہیئے۔

۵۱ـ عمل کے لئے امید کتنی تباہ کرنے والی ہے۔ (یعنی دنیوی امیدیں اخروی عمل کو تباہ کر دیتی ہیں)۔

۵۲ـ امید کے لئے اجل کو کس نے قطع کرنے والی بنادیا ہے؟

۵۳ـ جس شخص نے بھی امیدیں بڑھائیں اس نے عمل میں کوتاہی کی۔

۵۴ـ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اس چیز کی امید کرتے ہو جو تمہیں نہیں ملے گی اور اس مال کو جمع کرتے ہو جس کو تم نہیں کھاؤ گے اور ایسا گھر بناتے ہو جن میں تمہیں رہنا نصیب نہیں ہوگا۔

۵۵ـ جس شخص نے بھی امید بڑھائی اس نے موت کو فراموش کر دیا اور بد عملی میں پڑ گیا۔

٥٦۔ نِعْمَ عَوْنُ العَمَلِ قِصَرُ الأَمَلِ/ ٩٩٠٦.

٥٧۔ لاَ تَغُرَّنَّكَ الأَمانِيُّ وَ الخُدَعُ، فَكَفىٰ بِذٰلِكَ خُرْقاً/ ١٠٤٣٣.

٥٨۔ لاغارَّ أَخْدَعُ مِنَ الأَمَلِ/ ١٠٦١٤.

٥٩۔ لاشَيْءَ أَكْذَبُ مِنَ الأَمَلِ/ ١٠٦٤٩.

٦٠۔ لاتَفِي الأَمانِيُّ لِمَنْ عَوَّلَ عَلَيْها/ ١٠٧٠١.

٦١۔ يَسيرُ الأَمَلِ يُوجِبُ فَسادَ العَمَلِ/ ١٠٩٨٦.

٦٢۔ احْذَرُوا الأَمانِيَّ، فَإِنَّها مَنايا مُحَقَّقَةٌ/ ٢٥٨٩.

٦٣۔ إِيّاكَ والاتّكالَ عَلَى المُنىٰ، فَإِنَّها مِنْ بَضائِعِ النَّوْكىٰ/ ٢٦٨٤.

٦٤۔ أَنْفَعُ الدَّواءِ تَرْكُ المُنىٰ/ ٣٠٢١.

۵۶۔ عمل کا بہترین مددگار امید کو گھٹانا ہے۔

۵۷۔ ہوشیار تمہیں امیدیں اور (دنیوی) چال بازی فریب نہ دے۔ اور اگر اس کے فریب میں آ گئے تو تمہاری بے عقلی کے لئے یہی کافی ہے۔

۵۸۔ امید سب سے بڑی دھوکے باز ہے۔

۵۹۔ امید سے بڑا کوئی جھوٹ نہیں ہے۔

۶۰۔ امیدیں اپنے اوپر اعتماد کرنے والے کے ساتھ وفا نہیں کرتی ہیں۔

۶۱۔ کم امید عمل کی تباہی کا باعث ہوتی ہے۔

۶۲۔ امیدوں سے بچو کیونکہ یہ یقینی ہلاکت ہیں۔ (یعنی یہ ہمیشہ انسان کو ہلاکت و رنج میں مبتلا کرتی ہیں)۔

۶۳۔ خبردار امیدوں پر بھروسا نہ کرنا کیونکہ یہ بیوقوفوں کا سرمایہ ہے۔

۶۴۔ فائدہ مندترین دوا، امیدوں کو چھوڑنا ہے۔ (کیونکہ امید انسان کو مرض میں مبتلا کرتی ہے)۔

٦٥ـ الأمانيُّ أشتاتٌ/ ٣٠٥١.
٦٦ـ اَلأمانيُّ تُخْدَعُ/ ١٤٥.
٦٧ـ اَلأمانيُّ شيمَةُ الحَمْقاءِ/ ٤٣٥.
٦٨ـ طاعةُ الأمَلِ، تُفْسِدُ العَمَلَ/ ٥٩٨٧.
٦٩ـ عِنْدَ حُضُورِ الأجالِ تَظْهَرُ خَيْبَةُ الآمالِ/ ٦٢٠٨.
٧٠ـ عَجِبْتُ لِمَنْ لا يَمْلِكُ أجَلَهُ كَيفَ يُطيلُ أمَلَهُ/ ٦٢٧٢.
٧١ـ غايةُ الأملِ الأجَلُ/ ٦٣٥٦.
٧٢ـ اَبْعَدُ شَيْءٍ الأمَلُ/ ٢٩٢١.
٧٣ـ أكْثَرُ النَّاسِ أملاً أقَلُّهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكراً/ ٣٠٥٣.

۶۵۔ امیدیں پراگندہ اور متفرق ہیں۔(ان کے لئے خواہ کتنی ہی کوشش کی جائے وہ جمع نہیں ہوتی ہیں)۔

۶۶۔ امیدیں دھوکا دیتی ہیں۔

۶۷۔امیدیں باندھنا احمقوں کی عادت ہے۔

۶۸۔ امید کے اتباع سے عمل برباد ہو جاتا ہے۔(کیونکہ امید کے سہارے جینے والا کام کو چھوڑ دیتا ہے)۔

۶۹۔ موت کے وقت امیدوں کا نقصان آشکار ہو جاتا ہے۔

۷۰۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اپنی اجل کا مالک نہیں ہے وہ اپنی امید کو کیسے طولانی کرتا ہے۔

۷۱۔ امید کی انتہا موت ہے۔

۷۲۔ دورترین چیز امید ہے۔(آسانی سے اس تک انسان کی رسائی نہیں ہوتی ہے)۔

۷۳۔ جو سب سے زیادہ امید باندھتے ہیں وہ موت کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔

۷٤۔ أطْوَلُ النَّاسِ أمَلاً أسْوَئُهُمْ عَمَلاً/ ۳۰٥٤.

۷٥۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ لَيَبْغِضُ الطَّوِيلَ الأمَلِ، السَّيِّءَ العَمَلِ/ ۳٤٥٥.

۷٦۔ إنَّ المَرْءَ يَشْرُفُ عَلىٰ أمَلِه، فَيَقْطَعُهُ حُضُورُ أجَلِه، فَسُبْحانَ اللهِ لا أمَلٌ يُدْرَكُ، وَ لامُؤَمَّلٌ يُتْرَكُ/ ۳٥٦٥.

۷۷۔ إيّاكَ وَ طُولَ الأمَلِ، فَكَمْ مِنْ مَغْرُورٍ افتَتَنَ بِطُولِ أمَلِه، وَ أفْسَدَ عَمَلَهُ، وَ قَطَعَ أجَلَهُ، فَلا أمَلَهُ أدْرَكَ وَ لا ما فاتَهُ اسْتَدرَكَ/ ۲۷۱٥.

۷۸۔ أيْنَ تَخْتَدِعُكُمْ كَواذِبُ الآمالِ؟!/ ۲۸۱٥.

۷۹۔ أينَ يَغُرُّكُمْ سَرابُ الآمالِ؟!/ ۲۸۱٦.

۸۰۔ أكْذَبُ شَيْءٍ اَلأمَلُ/ ۲۸٤٦.

۷۴۔ لوگوں میں زیادہ طویل امیدیں اس شخص کی ہوتی ہیں جس کا عمل زیادہ برا ہوتا ہے۔

۷۵۔ بیشک خدا لمبی امید والے بدکردار کو دشمن سمجھتا ہے۔

۷۶۔ بیشک آدمی اپنی امید تک پہنچ جاتا ہے لیکن اسے اسکی اجل قطع کر دیتی ہے پس پاک و پاکیزہ ہے وہ خدا کہ جو نہ ایسی امید ہے کہ جو حاصل ہو جائے اور نہ ایسا امیدوار ہے جس کو چھوڑ دیا جائے۔

۷۷۔ خبردار لمبی امید میں نہ پڑ جانا کہ بہت سے فریب کھائے ہوئے اپنی امید کے سبب فتنوں میں مبتلا ہوئے ہیں اور اپنے وقت کو برباد کرلیا پھر نہ اسکی امید پوری ہو سکی اور نہ اپنے گمشدہ کو پا سکا۔

۷۸۔ تمہیں جھوٹی امیدیں کہاں فریب دے رہی ہیں (یعنی تمہیں امیدیں کہاں پہنچا سکتی ہیں)۔

۷۹۔ تمہیں امیدوں کے سراب کہاں دھوکا دے رہے ہیں۔

۸۰۔ سب سے زیادہ جھوٹی چیز امید ہے۔ (کیونکہ بہت کم ہوتا ہے کہ امید پوری ہو جائے)

٨١۔ إنَّ أخْسَرَ النَّاسِ صَفْقَةً، وأخْيَبَهُمْ سَعياً، رَجُلٌ أخلَقَ بَدَنَهُ في طَلَبِ آمالِهِ، وَ لَم تُساعِدْهُ المَقاديرُ علىٰ إرادَتِهِ، فَخَرَجَ مِنَ الدُّنيا بِحَسَراتِهِ، وَ قَدِمَ عَلَى الآخِرَةِ بِتَبِعاتِهِ/ ٣٥٩٤.

٨٢۔ اَلأمَلُ خَوّانٌ/ ١٠٣.

٨٣۔ اَلأمَلُ يَغُرُّ، اَلعَيْشُ يَمُرُّ/ ١٤٨.

٨٤۔ اَلأمَلُ يَخْدَعُ، اَلبَغيُ يَصرَعُ/ ٢٠٠.

٨٥۔ اَلمُغْتَرُّ بِالآمالِ مَخْدُوعٌ/ ٦٢٩.

٨٦۔ الأمانيُّ بَضائِعُ النَّوْكىٰ/ ٦٣٠.

٨٧۔ اَلآمالُ غَرُورُ الحَمْقىٰ/ ٦٣١.

٨٨۔ اَلآمالُ تُدنِي الآجالَ/ ٦٣٢.

۸۱۔ بیشک خرید وفروخت میں سب سے زیادہ نقصان میں رہنے والا اور کوشش میں سب سے زیادہ ناامید وہ شخص ہے کہ جس نے اپنی امیدوں کو پورا کرنے کے چکر میں اپنے بدن کو گھلا دیا اور تقدیر نے اس کے ارادہ کے مطابق مدد نہ کی تو وہ دنیا سے حسرت کے ساتھ اٹھا اور آخرت میں شدید نقصان سے دوچار ہوگیا۔

۸۲۔ امید خیانت کار ہے۔

۸۳۔ امید فریب دیتی ہے اور عمر گزر جاتی ہے۔

۸۴۔ امید دھوکا دیتی ہے، ستم وسرکشی گرا دیتی ہے۔

۸۵۔ آرزوں پر فریفتہ ہو جانے والا فریب خوردہ ہے۔

۸۶۔ امیدیں کم عقلوں کا سرمایہ ہے۔

۸۷۔ امیدیں احمقوں کو لبھانے والی ہیں۔

۸۸۔ امیدیں موت کو قریب کرتی ہیں۔

۸۹۔مَنْ كَثُرَ مُناهُ قَلَّ رِضاهُ / ۷۸۸٦.

۹۰۔مَنْ طالَ أَمَلُهُ ساءَ عَمَلُهُ/ ۷۹۰۸.

۹۱۔مَنِ اغْتَرَّ بِالأَمَلِ خَدَعَهُ/ ۷۹۹٥.

۹۲۔مَنْ غَرَّتْهُ الأَمانيُّ كَذَّبَتْهُ الآجالُ/ ۸۱۱۲.

۹۳۔مَنْ بَلَغَ غايَةَ أَمَلِهِ فَلْيَتَوَقَّعْ حُلُولَ أَجَلِهِ/ ۸۲۸۸.

۹٤۔مَنْ تَبِعَ مُناهُ، كَثُرَ عَناؤُهُ / ۸٤٤۹.

۹٥۔مَنْ جَرىٰ في مَيْدانِ أَمَلِهِ، عَثَرَ بِأَجَلِهِ/ ۸٥۹۸.

۹٦۔مَنْ كَثُرَ مُناهُ، كَثُرَ عَناؤُهُ/ ۸٦۰۳.

۹۷۔مَنْ أَمَّلَ ما لا يُمْكِنُ، طالَ تَرَقُّبُهُ/ ۸٦۹٦.

۸۹۔ جس کی امیدیں زیادہ ہو جاتی ہیں اسکی خوشنودی گھٹ جاتی ہے۔(یعنی وہ کسی چیز سے خوش نہیں ہوتا)۔

۹۰۔ جس کی امید لمبی ہو جاتی ہے اس کا کردار بد ہو جاتا ہے۔

۹۱۔ جو امید کا فریفتہ ہو جاتا ہے وہ اسے دھوکا دیتی ہے۔

۹۲۔ جس کو امیدیں فریب دیتی ہیں اسے اموات جھٹلاتی ہیں۔

۹۳۔ جو شخص اپنی امید کی انتہا تک پہنچ جاتا ہے اس کو اپنی موت آنے کا انتظار کرنا چاہیئے۔

۹۴۔ جو شخص اپنی امید کی پیروی کرتا ہے وہ بہت رنج اٹھاتا ہے۔

۹۵۔ جو شخص اپنی امید کے میدان میں چلتا ہے وہ اپنی موت کے ذریعہ گرتا ہے۔

۹۶۔ جس شخص کی امیدیں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کا رنج بھی بڑھ جاتا ہے۔

۹۷۔ جو شخص ناممکن چیز کی امید کرتا ہے اس کو بہت زیادہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔(صرف آرزو میں جیتا ہے)۔

۹۸۔ مَنْ يَكُنِ اللهُ أَمَلَهُ، يُدْرِكُ غايَةَ الأَمَلِ وَ الرَّجاءِ/ ۸۸۲۰.

۹۹۔ مَنِ اسْتَقْصَرَ بَقاءَهُ وَ أَجَلَهُ، قَصُرَ رَجاؤُهُ وَ أَمَلُهُ/ ۸۸۲۱.

۱۰۰۔ مَنْ جَرىٰ في عِنانِ أَمَلِهِ عَثَرَ بِأَجَلِهِ/ ۸۸۲۲.

۱۰۱۔ مَنْ أَمَّلَ غَيْرَ اللهِ سُبْحانَهُ أَكْذَبَ آمالَهُ/ ۸۹۵۳.

۱۰۲۔ مَنِ اسْتَعانَ بِالأَمانيِّ أَفْلَسَ/ ۹۲۰۸.

۱۰۳۔ مِنَ الحُمْقِ الِاتِّكالُ عَلَى الأَمَلِ/ ۹۲۸۵.

۱۰۴۔ ذُلُّ الرِّجالِ في خَيْبَةِ الآمالِ/ ۵۱۷۸.

۱۰۵۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً قَصَّرَ الأَمَلَ، وَ بادَرَ الأَجَلَ، وَ اغْتَنَمَ المَهَلَ، وَ تَزَوَّدَ مِنَ العَمَلِ/ ۵۲۱۰.

۹۸۔ جس شخص کی امید صرف خدا ہوتا ہے وہ اپنی امید کو پالیتا ہے۔

۹۹۔ جو شخص اپنی عمر کے زمانہ کو کم سمجھتا ہے اس کی آرزو کم ہو جاتی ہے۔ (یا وہ اپنی امیدوں کو کم کر دیتا ہے)۔

۱۰۰۔ جو شخص اپنی امید کے آگے آگے چلتا ہے وہ اپنی موت کے ذریعہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

۱۰۱۔ جس نے خدا کے غیر سے امید وابستہ کی اس نے اپنی امیدوں کو جھوٹ سمجھا۔ (یعنی سب خاک ہو جائیں گی)۔

۱۰۲۔ جو شخص امیدوں سے مدد مانگے گا وہ مفلس ہو جائیگا۔

۱۰۳۔ امید پر بھروسا کرنا بھی ایک حماقت ہے۔

۱۰۴۔ مردوں کی ذلت امیدوں کی ناکامی میں ہے۔

۱۰۵۔ خدا رحم کرے، اس شخص پر جس نے امید کو کم کر لیا اور اجل کی طرف بڑھا، وقت کو غنیمت سمجھا اور عمل سے زادِ راہ فراہم کیا۔

۱۰۶۔ رُبَّ أُمْنِيَةٍ تَحتَ مَنِيَّةٍ/ ٥٢٩٤.

۱۰۷۔ زِدْ مِنْ طُولِ أَمَلِكَ فِي قَصْرِ أَجَلِكَ، وَ لَا تَغُرَّنَّكَ صِحَّةُ جِسْمِكَ وَ سَلَامَةُ أَمْسِكَ، فَإِنَّ مُدَّةَ العُمْرِ قَلِيلَةٌ، وَ سَلَامَةُ الجِسمِ مُسْتَحِيلَةٌ/ ٥٤٦٠.

۱۰۸۔ شَرُّ الفَقْرِ المُنىٰ/ ٥٧٢٠.

۱۰۹۔ ضِياعُ العُمْرِ بَيْنَ الآمالِ وَ المُنىٰ/ ٥٩٠٥.

۱۱۰۔ طُوبىٰ لِمَنْ قَصَّرَ أَمَلَهُ وَ اغْتَنَمَ مَهلَهُ/ ٥٩٤٨.

۱۱۱۔ طُوبىٰ لِمَنْ كَذَّبَ مُناهُ وَ أَخْرَبَ دُنْياهُ لِعِمارَةِ أُخْراهُ/ ٥٩٥٨.

۱۰۶۔ بہت سی امیدیں موت کے نیچے ہوتی ہیں۔(علامہ خوانساری لکھتے ہیں۔ شاید تحت ہو یعنی موت کو دعوت دیتی ہیں، یا تحت کے بجائے بحت ہے، یعنی بہت سی امیدیں محض موت ہیں)۔

۱۰۷۔ اپنی امیدیں گھٹا کر اپنی عمر کو بڑھاؤ اور خبر دار تمہیں تمہارے بدن کی صحت اور گزشتہ کل کی سلامتی دھوکا نہ دے کیونکہ تمہاری عمر کی مدت کم ہے اور تمہارے بدن کی صحت وسلامتی بدلی جانے والی ہے۔(یعنی اگر کل صحت مند تھے تو ممکن ہے کہ جلد ہی شدید ترین مرض میں مبتلا ہو جاؤ اگر کل زندہ تھے ممکن ہے آج زمین کی چادر کے نیچے چلے جاؤ۔ لہٰذا امیدیں گھٹاؤ اور اپنی عمر سے خوب فائدہ حاصل کرو۔

۱۰۸۔ بدترین فقر و درویشی امیدیں ہیں۔(کیونکہ امیدوار مال دار ہوتے ہوئے بھی محتاج ہوتا ہے)۔

۱۰۹۔ امیدوں اور آرزوؤں میں عمر ضائع ہو جاتی ہے۔

۱۱۰۔ کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے اپنی امید کو کم کر لیا اور فرصت و وقت کو غنیمت سمجھا۔

۱۱۱۔ کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے اپنی امید کو جھٹلا دیا اور اپنی آخرت بنانے کے لئے اس نے اپنی دنیا کو خراب کر ڈالا۔

١١٢ـ مَنِ اتَّكَلَ علَى الأمانيّ ماتَ دُونَ أمَلِهِ/ ٨٢٩٣.
١١٣ـ مَنْ وَثِقَ بِالأُمْنِيَةِ قَطَعَتْهُ المَنِيَّةُ/ ٨٣١٢.
١١٤ـ مَنْ قَصُرَ أمَلُهُ حَسُنَ عَمَلُهُ/ ٨٤٤٤.
١١٥ـ مَنْ أطالَ أمَلَهُ أفْسَدَ عَمَلَهُ/ ٨٤٤٥.

الإمام

١ـ إمامٌ عادِلٌ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ وابِلٍ/ ١٤٩١.
٢ـ مَنْ أطاعَ إمامَهُ فَقَدْ أطاعَ رَبَّهُ/ ٨٧٠٥.
٣ـ يَحتاجُ الإمامُ إلىٰ قَلْبٍ عَقُولٍ، وَ لِسانٍ قَؤُولٍ، وَ جَنانٍ علىٰ إقامَةِ الحَقِّ صَؤُولٍ/ ١١٠١٠.

۱۱۲۔ جس شخص نے امیدوں پر اعتماد کیا وہ اپنی امید حاصل کئے بغیر مرا۔
۱۱۳۔ جس نے امیدوں پر اعتماد کیا اس کو موت نے کاٹ ڈالا۔
۱۱۴۔ جس نے اپنی امیدیں کم کردیں اس کا عمل سنور گیا۔
۱۱۵۔ جس نے امید بڑھالی اس نے اپنا عمل برباد کردیا۔

امام

۱۔ عادل امام اچھی بارش سے بہتر ہے۔ (یعنی امام کے وجود کا فائدہ بارش سے زیادہ ہے)۔
۲۔ جس نے اپنے امام کی اطاعت کی درحقیقت اس نے اپنے رب کی اطاعت کی۔
۳۔ امام کو بہت زود فہم قلب اور بہت بولنے والی زبان اور ایسے دل کی ضرورت ہوتی ہے جو حق کو قائم کرنے میں جری ہو، حق ثابت کرنے میں جرأت کی ضرورت ہوتی ہے۔

الإمامة

١ـ اَلإمامَةُ نِظامُ الْاُمَّةِ/ ١٠٩٥.

٢ـ وَ الإمامَةَ نِظاماً لِلْاُمَّةِ/ ٦٦٠٨.

الأمان و إجارة المستغيثِ والخائفِ

١ـ مَنْ أجارَ الْمُسْتَغيثَ، أجارَهُ اللهُ سُبْحانَه مِنْ عذابِهِ / ٨٨٨١.

٢ـ مَنْ اٰمَنَ خائفاً مِنْ مَخوفَةٍ، آمَنَهُ اللهُ سُبْحانَهُ مِنْ عِقابِهِ/ ٨٨٨٢.

امامت

۱۔ امامت، امت کا نظام ہے۔ (کیونکہ ہر کام کے لئے تشکیلات کی ضرورت ہوتی ہے خصوصاً انسانی معاشرہ میں اگر صحیح نظام نہ ہو اور اس کے تمام افراد پر اللہ کی طرف سے منصوب امام کی بالا دستی نہ ہو اور قوانین کا بول بالا نہ ہو تو انسانی معاشرہ بحران کا شکار ہو جائے گا۔

۲۔ خدا نے امامت کو امت کے نظام کے لئے واجب کیا ہے۔ (کیونکہ کوئی ملت بھی حکومت کے بغیر خواہ وہ حق ہو یا باطل زندہ نہیں رہ سکتی ہے۔ ہاں اگر عادل حکومت ہوتی ہے تو آرام کی زندگی بسر کرتی ہے)۔

پناہ دینا

۱۔ جو شخص کسی فریادی کو پناہ دیتا ہے خدا اس کو عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔

۲۔ جو شخص خوفناک بلا سے کسی خوف زدہ انسان کو امان دے گا خدا اسے عقاب و عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

الآمِن

١ـ رُبَّ آمِنٍ وَجِلٍ/ ٥٢٦٩.

الأمن

١ـ ما مِنْ شَيْءٍ يحصُلُ بِهِ الأمانُ أبْلَغَ مِنْ ايمانٍ وَ إحسانٍ / ٩٧٠٠.

٢ـ وَ اللهِ ما مَنَعَ الأمْنَ أهْلَهُ، وَ أزاحَ الحقَّ عَنْ مُسْتَحِقِّهِ إلاّ كُلُّ كافِرٍ جاحِدٍ، وَ مُنافِقٍ مُلْحِدٍ/ ١٠١٣٢.

٣ـ لا تَغْتَرَّنَّ بِالأمْنِ، فَإنَّكَ مَأخُوذٌ مِنْ مَأمَنِكَ/ ١٠٢٩٣.

٤ـ لايَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يُقيمَ عَلَى الخَوفِ إذا وَجَدَ إلَى الأمْنِ سَبيلاً/ ١٠٨٣٢.

محفوظ

۱۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انسان جس چیز سے محفوظ ہوتا ہے اسی سے خوف زدہ ہوتا ہے۔

امن

۱۔ جن چیزوں کے ذریعہ امان حاصل ہوتی ہے ان میں سب سے کامل چیز ایمان واحسان ہے۔

۲۔ خدا کی قسم جس شخص نے بھی امن کے مستحق سے امن کو روکا اور حق کو اس کے مستحق سے روکا وہ انکار کرنے والا کافر اور ایسا منافق ہے جو ملحد ہے۔

۳۔ امن کی وجہ سے غرور نہ کرو کیونکہ تم اپنی جائے امن سے بھی پکڑ لیئے جاؤ گے۔

۴۔ عقلمند کے لئے خوف کی جگہ قیام کرنا بہتر نہیں ہے خصوصاً جب وہ امن کی جگہ جا سکتا ہو۔

٥ـ لا نِعْمَةَ أهْنأُ مِنَ الأمْنِ / ١٠٩١١.

٦ـ اَلأمْنُ اغْتِرارٌ، اَلخَوْفُ اسْتِظْهارٌ/ ١٧٣.

٧ـ حَلاوَةُ الأمْنِ، تُنَكِّدُها مَرارَةُ الخَوفِ وَ الحَذَرِ/ ٤٨٨٣.

٨ـ رُبَّ أمْنٍ إنْقَلَبَ خَوْفاً/ ٥٢٨٧.

٩ـ رِفاهِيَةُ العَيْشِ فِي الأمْنِ/ ٥٤٣٨.

الأمنُ من مكرالله

١ـ مَنْ أمِنَ مَكْرَ اللهِ بَطَلَ أمانُهُ (إيمانه)/ ٧٧٦٤.

٢ـ ما أمِنَ عَذابَ اللهِ مَنْ لَمْ يَأمَنِ النّاسُ شَرَّهُ/ ٩٦٠٠.

۵۔ امن وامان سے زیادہ خوشگوار کوئی نعمت نہیں ہے۔

۶۔ امن ایک دھوکا اور خوف' پشت پناہ ہے۔

۷۔ امن کی شیرینی کو۔ دنیا میں۔ خوف وہراس تلخ کر دیتا ہے۔ بنا بر ایں آخرت کی شیرینی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۸۔ بہت سی امن خوف میں بدل جاتی ہیں۔

۹۔ زندگی کی آسائش امن واماں میں ہے۔

عذاب خدا سے اماں

۱۔ جو خدا کے مکر وعتاب سے اماں میں ہوگا اس کا ایمان واماں باطل ہو جائے گا۔ (یعنی اسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا)۔

۲۔ جس شخص کے شر سے لوگ محفوظ نہ ہوں وہ خدا کے عذاب سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

الأمين

١ـ ما أقلّ الثّقة المؤتمن، وَ أكثرَ الخوّان/ ٩٦٥٦.

الأمانة

١ـ الأمانةُ تؤدّي إلىٰ الصّدقِ/ ١٥٨٢.

٢ـ الأمانةُ وَ الوفاءُ صِدقُ الأفعالِ، وَ الكِذبُ والإفتِراءُ خيانةُ الأقوالِ/ ٢٠٨٣.

٣ـ أدِّ الأمانةَ إلىٰ مَنِ ائتمنكَ، وَ لا تخُنْ مَنْ خانكَ/ ٢٣٣٠.

٤ـ أدِّ الأمانةَ إذا ائتُمِنتَ، وَ لا تتّهِمْ غيرَكَ إذا ائتمنتَهُ، فإنّهُ لا إيمانَ لِمَنْ لا أمانةَ لهُ/ ٢٣٩٥.

امانتدار

۱۔ معتمد امانتدار کتنے کم اور خیانت کار بہت زیادہ ہیں۔

امانت داری

۱۔ امانت داری راست گوئی کی طرف لے جاتی ہے۔

۲۔ امانت داری اور وفا شعاری کرداروں کی صحت ہے اور جھوٹ وافتراء اقوال کی خیانت ہے۔

۳۔ جس شخص نے تمہارے پاس امانت رکھی اس کی امانت ادا کرو اور جس نے تمہارے ساتھ خیانت کی ہے اس سے خیانت نہ کرو۔

۴۔ جس شخص نے تمہارے پاس امانت رکھی ہے اسکی امانت ادا کردو اور جب کسی کے سپرد کوئی امانت کرو تو اپنے سوا غیر پر تہمت نہ لگاؤ کیونکہ جو امانت دار نہیں ہے وہ دین دار نہیں ہے۔

٥ـ أفضلُ الأمانَةِ الوَفاءُ بِالعَهدِ/ ٣٠١٨.

٦ـ اَلأمانَةُ إيمانٌ، البَشاشَةُ إحسانٌ/ ١٨.

٧ـ اَلأمانَةُ صِيانَةٌ/ ١١٣.

٨ـ الأمانَةُ فَوزٌ لِمَنْ رَعاها (وَعاها)/ ١١٢٧.

٩ـ اَلأمانَةُ فَضيلَةٌ لِمَنْ أدّاها/ ١١٧٠.

١٠ـ آفَةُ الأمانَةِ الخِيانَةُ/ ٣٩٦٢.

١١ـ إذا ائتُمِنْتَ فَلا تَخُنْ/ ٣٩٩٨.

١٢ـ إذا ائتُمَنْتَ فَلا تَستَخِنْ/ ٣٩٩٩.

١٣ـ إذا قَوِيَتِ الأمانَةُ كَثُرَ الصِّدْقُ/ ٤٠٥٣.

۵۔ بہترین امانتداری عہد پورا کرنا ہے۔

۶۔ امانتداری ایمان کی نشانی ہےاورخوش روئی وبشاشت احسان ہے۔

۷۔ امانت داری تحفظ ہے۔(یعنی اس کا خیال رکھنا چاہیئے اسے برباد کرنا خیانت ہے)۔

۸۔ امانتداری اس شخص کے لئے کامیابی ہے جواس کا خیال رکھتا ہے یا اسکی رعایت کرتا ہے۔

۹۔ امانت داری اس شخص کے لئے فضیلت ہے جواس کوادا کرتا ہے۔

۱۰۔امانت داری کی آفت خیانت کرنا ہے۔

۱۱۔ جب تمہارے سپرد کوئی امانت کی جائے تو اس میں خیانت نہ کرو۔

۱۲۔ جب تم کسی کے پاس امانت رکھ دو تو پھر اسے خیانت کار نہ سمجھو۔

۱۳۔ جب امانت داری میں استحکام پیدا ہو جاتا ہے تو صدق بیانی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

١٤ـ رَأْسُ الإسلامِ (الإيمانِ) الأمانَةُ / ٥٢٢٦.

١٥ـ صِحَّةُ الأمانَةِ عُنوانُ حُسْنِ المُعْتَقَدِ / ٥٨١٦.

١٦ـ عَلَيْكَ بِالأمانَةِ فَإنَّها أفْضَلُ دِيانَةٍ / ٦١٠٩.

١٧ـ فَسادُ الأمانَةِ طاعَةُ الخِيانَةِ / ٦٥٥٥.

١٨ـ فازَ مَنْ تَجَلْبَبَ الوَفاءَ، وَ ادَّرَعَ الأمانَةَ / ٦٥٥٦.

١٩ـ كُلُّ شَيْءٍ لايَحْسُنُ نَشْرُهُ أمانَةٌ وَ إنْ لَمْ يُسْتَكْتَمْ / ٦٨٩٧.

٢٠ـ مَنْ لا أمانَةَ لَهُ لا إيمانَ لَهُ / ٧٩٣٢.

٢١ـ مَنِ اسْتَهانَ بِالأمانَةِ وَقَعَ فِي الخِيانَةِ / ٨٦١٦.

٢٢ـ مَنْ عَمِلَ بِالأمانَةِ فَقَدْ أكْمَلَ الدِّيانَةَ / ٩١١٧.

٢٣ـ مِنْ أحْسَنِ الأمانَةِ رَعْيُ الذِّمَمِ / ٩٣٨٥.

۱۴۔ اسلام یا ایمان کا سرا امانتداری ہے۔

۱۵۔ صحیح امانتداری نیک اعتقاد ہونے کی دلیل ہے۔

۱۶۔ تمہارے لیے امانت داری ضروری ہے کیونکہ یہ افضل ترین دیانت داری ہے۔

۱۷۔ امانت داری کی بربادی خیانت کاری کی اطاعت میں ہے۔

۱۸۔ جس نے وفاداری کا پیراہن پہن لیا اور امانت داری کی زرہ پہن لی وہ کامیاب ہو گیا۔

۱۹۔ جس چیز کا ظاہر کرنا صحیح نہیں ہے وہ امانت ہے خواہ اس کو مخفی رکھنے کا تقاضا نہ کیا گیا ہو۔

۲۰۔ جو امانت دار نہیں ہے وہ ایمان دار نہیں ہے۔

۲۱۔ جس نے امانت داری کو معمولی سمجھا وہ خیانت میں مبتلا ہوا۔

۲۲۔ جس نے امانت کے مطابق عمل کیا اس نے اپنی دیانت داری کو کامل کر لیا۔

۲۳۔ بہترین امانت داری عہد و پیمان کی رعایت ہے۔

٢٤ـ لا إيمانَ لِمَنْ لا أمانَةَ لَهُ/ ١٠٧٦٧.

٢٥ـ لاأمانَةَ لِمَنْ لا دينَ لَهُ/ ١٠٧٨٩.

الإيمان

١ـ اَلإيمانُ أفضَلُ الأمانَتَينِ(الأمانَيْنِ)/ ١٦٦٦.

٢ـ اَلإيمانُ قَولٌ بِاللِّسانِ، وَ عَمَلٌ بِالأركانِ/ ١٧٥٥.

٣ـ اَلإيمانُ وَ الحَياءُ مَقْرُونانِ في قَرَنٍ، وَ لا يَفْتَرِقانِ/ ١٧٨٤.

٤ـ اَلإيمانُ وَ العِلْمُ (وَ العَمَلُ) أخَوانِ تَوْأمانِ، وَ رَفيقانِ لا يَفْتَرِقانِ/ ١٧٨٥.

٥ـ الإيمانُ شَجَرَةٌ، أصْلُها الْيَقينُ، وَ فَرْعُها التُّقىٰ، وَ نُورُها الْحَياءُ، وَ ثَمَرُها السَّخاءُ/ ١٧٨٦.

٦ـ الإيمانُ، وَ الإخْلاصُ، وَ اليَقينُ، وَ الوَرَعُ، اَلصَّبْرُ وَ الرِّضا بما يَأتي بِهِ

۲۴۔ جس کے پاس ایمان نہیں ہے اس کے پاس امانت نہیں ہے۔

۲۵۔ وہ شخص امانت دار نہیں ہے جو دین دار نہیں ہے۔

ایمان

۱۔ ایمان دو امانتوں یا دو امانوں میں سے افضل ہے۔

۲۔ ایمان زبان سے اقرار کرنے اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

۳۔ ایمان وحیاء ساتھ ساتھ ہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے

۴۔ ایمان اور علم۔ یا عمل۔ دونوں جڑواں بھائی ہیں اور دو رفیق ہیں کہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے ہیں۔

۵۔ ایمان ایک درخت ہے' اسکی جڑ یقین ہے اور اس کی شاخ تقویٰ یا اس کے شگوفے حیا اور اس کا پھل سخاوت ہے۔

القَدَرُ/ ١٨٥٥.

٧ـ اَلإيمانُ وَ العَمَلُ أخوانِ تَوأمانِ، وَ رَفيقانِ لايَفْتَرِقانِ، لا يَقْبَلُ اللهُ أحَدَهُما إلاّ بِصاحِبِهِ/ ٢٠٩٤.

٨ـ أفضلُ الإيمانِ، الأمانَةُ/ ٢٩٠٥.

٩ـ أفْضَلُ الإيمانِ، حُسْنُ الإيقانِ/ ٢٩٩٢.

١٠ـ أقْوَى النّاسِ إيماناً أكثَرُهُمْ تَوَكُّلاً عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ/ ٣١٥٠.

١١ـ أقْرَبُ النّاسِ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ أحْسَنُهُمْ إيماناً/ ٣١٩٣.

١٢ـ أفضَلُ الإيمانِ الإخلاصُ وَ الإحسانُ، وَ أقْبَحُ الشِّيَمِ التَّجافي وَ العُدْوانُ/ ٣٣١٦.

١٣ـ أفضَلُ الإيمانِ حُسْنُ الإيقانِ وَ أفْضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الإحسانِ/ ٣٣١٧.

۶۔ ایمان، اخلاص و یقین اور ورع اور اس چیز پر صابر و راضی رہنا ہے جو تقدیر کی وجہ سے آتی ہے۔

۷۔ ایمان و عمل جڑواں بھائی ہیں اور دو رفیق ہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے ہیں ان میں سے کسی کو خدا اس کے ساتھی کے بغیر قبول نہیں کرتا ہے۔

۸۔ بہترین ایمان، امانت داری ہے۔

۹۔ اعلیٰ ترین ایمان، اچھے یقین کا حامل ہونا ہے۔

۱۰۔ لوگوں میں اس شخص کا ایمان زیادہ قوی ہے جو خدا پر زیادہ توکل کرتا ہے۔

۱۱۔ وہ شخص خدا سے زیادہ قریب ہے جس کا ایمان زیادہ اچھا ہے۔

۱۲۔ بہترین ایمان اخلاص و احسان ہے اور بدترین اخلاق سنگدلی یا قطع رحمی اور ستم ظریفی ہے

۱۳۔ اعلیٰ ترین ایمان بہترین یقین ہے اور عظیم ترین شرف احسان کرنا ہے۔

١٤۔ إنَّ أفضلَ الإيمانِ إنْصافُ الرَّجُلِ مِنْ نَفْسِهِ/ ٣٤٣٩.

١٥۔ إنَّ مَحَلَّ الإيمانِ الجَنانُ، وَ سَبيلَهُ الأُذُنانِ / ٣٤٧٢.

١٦۔ اَلإيمانُ أمانٌ/ ٦٩.

١٧۔ اَلإيمانُ واضِحُ الوَلائِجِ/ ٤٥٧.

١٨۔ اَلإيمانُ شَفيعٌ مُنجِحٌ/ ٥٥٣.

١٩۔ اَلإيمانُ بَريءٌ مِنَ الحَسَدِ/ ٦٠٨.

٢٠۔ الإيمانُ أعلىٰ غايَةٍ/ ٨٥٠.

٢١۔ اَلكُفرُ يَمْحاهُ (يَمحوه) الإيمانُ / ٨٦٧.

٢٢۔ اَلإيمانُ إخلاصُ العَمَلِ/ ٨٧٣.

۱۴۔ بہترین ایمان یہ ہے کہ انسان اپنی طرف سے انصاف کرے (یعنی دوسروں کے حق کی رعایت کرے)۔

۱۵۔ بیشک ایمان و اعتقاد کی جگہ دل ہے اور اس کو حاصل کرنے کا ذریعہ کان ہیں۔

۱۶۔ ایمان ہی امان ہے۔

۱۷۔ ایمان کھلا ہوا ساتھی ہے (ہر لحہ اس کے ساتھ رہتا ہے)۔

۱۸۔ ایمان کامیاب شفاعت کرنے والا ہے۔

۱۹۔ ایمان حسد سے بیزار ہے دونوں ایک ساتھ جمع نہیں ہوتے۔

۲۰۔ ایمان بلندترین مقصد ہے۔ (یعنی اس سے بلند و کامل مرتبہ کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔

۲۱۔ ایمان کفر کو محو کر دیگا (کفر کو ایمان ہی محو کر سکتا ہے۔)۔

۲۲۔ ایمان عمل کو خالص کر لینا ہے۔

۲۳۔ اَلنَّجاۃُ مَعَ الإیمانِ/ ۸۹۱.

۲۴۔ اَلإیمانُ شِهابٌ لا یَخْبُو/ ۹۴۸.

۲۵۔ اَلإیمانُ بَرِيءٌ مِنَ النِّفاقِ/ ۱۲۴۴.

۲۶۔ اَلإیمانُ صَبْرٌ في البَلاءِ، وَ شُکْرٌ في الرَّخاءِ/ ۱۳۵۰.

۲۷۔ إنْ آمَنْتَ بِاللهِ أَمِنَ مُنْقَلَبُكَ/ ۳۷۳۴.

۲۸۔ بِالإیمانِ تَکُونُ النَّجاۃُ/ ۴۲۰۶.

۲۹۔ بِالإیمانِ یُسْتَدَلُّ عَلَی الصّالِحاتِ/ ۴۳۲۵.

۳۰۔ بِالإیمانِ یُرْتَقیٰ إلیٰ ذُرْوَۃِ السَّعادَۃِ وَ نِهایَۃِ الحُبُورِ/ ۴۳۲۳.

۲۳۔ ایمان کے ساتھ نجات ہے۔

۲۴۔ ایمان ایک درخشاں ستارا ہے جس کی ضو ماند نہیں پڑتی

۲۵۔ ایمان نفاق سے بیزار ہے۔

۲۶۔ ایمان۔ کا کمال۔ مصیبت و بلا پر صبر اور آرام کی زندگی میں شکر کرنا ہے۔

۲۷۔ اگر تم خدا پر ایمان لا چکے تو تمہارے لوٹنے کی جگہ محفوظ ہو جائے گی۔

۲۸۔ ایمان سے نجات یقینی ہو جاتی ہے۔ یعنی ایمان کے بغیر نجات کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔

۲۹۔ ایمان کے ذریعہ نیک اعمال پر استدلال کیا جاتا ہے۔ (یعنی اگر کسی کو نیک کام کرتے ہوئے دیکھو تو یہ بھی دیکھو کہ وہ مومن ہے یا نہیں؟ اگر مومن ہے تو اس کا نیک کام قابل اعتنا ہے۔ ورنہ صرف نیک عمل کافی نہیں ہے' ممکن ہے یہ کہا جائے کہ ایمان ہی نیک عمل کی طرف آدمی کی راہنمائی کرتا ہے۔

۳۰۔ ایمان کے ذریعہ سعادت کی بلندی پر اور شادمانی و مسرت کی انتہا پر پہنچا جا سکتا ہے۔

۳۱۔الإيمانُ نَجاةٌ/ ١٨٥ .

۳۲۔ ثَمَرَةُ الإيمانِ اَلفَوْزُ عِندَ اللهِ/ ٤٥٨٧ .

۳۳۔ ثَمَرَةُ الإيمانِ اَلرَّغبَةُ في دارِ البَقاءِ/ ٤٦٥٢ .

۳٤۔ ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فيهِ كَمُلَ ايمانُهُ: اَلعَقْلُ، وَ الحِلمُ، والعِلْمُ/ ٤٦٥٨ .

۳۵۔ ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فيهِ استَكْمَلَ الإيمانَ : مَنْ إذا رَضِيَ لَمْ يُخْرِجْهُ رِضاهُ إلىٰ باطِلٍ، وَ إذا غَضِبَ لَمْ يُخْرِجْهُ غَضَبُهُ عَنْ حَقٍّ، وَ إذا قَدَرَ لَمْ يَأْخُذْ ما لَيسَ لَهُ/ ٦٦٦٨ .

۳٦۔ ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فيهِ فَقَدْ أكمَلَ الإيمانَ : العَدْلُ في الغَضَبِ وَ الرِّضا، وَ القَصدُ في الفَقْرِ وَالغِناءِ، وَاعْتِدالُ الخَوفِ وَ الرَّجاءِ/ ٤٦٧١ .

۳۱۔ ایمان نجات ہے۔

۳۲۔ ایمان کا پھل خدا کے نزدیک کامیابی ہے۔

۳۳۔ ایمان کا ثمرہ دار بقاء کی طرف رغبت ہے۔

۳۴۔ جس میں عقل، حلم اور علم یہ تین چیزیں ہونگی اس کا ایمان کامل ہو جائے گا۔

۳۵۔ جس میں تین صفتیں پائی جاتی ہیں اس نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا ہے۔ ایک وہ شخص کہ جب وہ خوش ہو تو اسکی خوشی اسے باطل کام میں مشغول نہ کر سکے (مثلاً اپنے دوست کی وجہ سے جھوٹی گواہی نہ دے) اور جب غصہ میں ہو تو اسے اس کا غصہ حق سے جدا نہ کر سکے۔ مثلاً جہاں گواہی دینا چاہیے وہاں گواہی نہ دے۔ اور جب قادر ہو تو دوسرے کا حق نہ لے۔

۳۶۔ جس میں تین صفت ہوتی ہیں اس نے اپنا ایمان کامل کر لیا۔ غضب میں عدل، مفلسی و دولت مندی میں میانہ روی اور خوف و رجاء میں ایک ہی حال پر باقی رہنا۔

۳۷ـ ثلاثٌ مِنْ كُنُوزِ الإيمانِ: كِتمانُ المُصيبةِ، والصَّدقةُ، وَالمَرَضُ/ ٤٦٧٢.

۳۸ـ حُسْنُ العَفافِ، والرِّضا بِالكَفافِ مِنْ دَعائِمِ الإيمانِ/ ٤٨٣٨.

۳۹ـ خَفْضُ الصَّوتِ وَ غَضُّ البَصَرِ، وَ مَشْيُ القَصْدِ، مِنْ أمارَةِ الإيمانِ وحُسنِ التَّدَيُّنِ / ٥٠٧٣.

٤٠ـ دَوامُ الطّاعاتِ، وفِعْلُ الخَيْراتِ، وَ المُبادَرَةُ إلَى المَكْرُماتِ مِنْ كَمالِ الإيمانِ، وَ أفضَلِ الإحسانِ / ٥١٤١.

٤١ـ زَيْنُ الإيمانِ الوَرَعُ/ ٥٤٦٨.

٤٢ـ وَ قالَ ـعليه السلامـ في ذِكرِ الإيمانِ: زُلْفى لِمَنِ ارْتَقَبَ، وَثِقَةٌ لِمَنْ تَوَكَّلَ، وَ راحَةٌ لِمَنْ فَوَّضَ، وَ جُنَّةٌ لِمَنْ صَبَرَ/ ٥٤٩٧.

۳۷۔ تین چیزیں ایمان کا خزانہ ہیں‘ مصیبت کو چھپانا‘ صدقہ اور بیماری کو چھپانا۔ کیونکہ ان کے چھپانے میں بہت سے فوائد ہیں اوران کے ظاہر کرنے میں دشمن کی خوشی اور دوستوں کی دل شکنی ہے۔

۳۸۔ بہترین پاک دامن اور بقدر ضرورت ملنے والی چیز پر راضی رہنا ایمان کے ارکان میں سے ہے۔

۳۹۔ آواز بلند نہ کرنا‘ نظریں جھکائے رکھنا اور میانہ طریقہ سے چلنا ایمان کی بہترین نشانی ہے۔

۴۰۔ طاعات میں دوام‘ نیک کام کی انجام دہی‘ خوبیوں کی طرف سبقت کرنے کا تعلق ایمان کے کمال سے ہے اور یہ بہت بڑی نیکی ہے۔

۴۱۔ ایمان کی زینت‘ ورع وپارسائی ہے۔

۴۲۔ آپؑ نے ایمان کے بارے میں فرمایا: اس شخص کے لئے خدا سے قربت ہے جو۔ (اپنے

٤٣ـ زَيْنُ الإيمانِ طَهارَةُ السَّرائِرِ، وَحُسْنُ العَمَلِ في الظَّاهِرِ/ ٥٥٠٤.

٤٤ـ سَلُوا اللهَ الإيمانَ، واعْمَلُوا بِمُوجَبِ القُرآنِ/ ٥٦٤٩.

٤٥ـ شرُّ الإيمانِ ما دَخَلَهُ الشَّكُّ/ ٥٧٢٤.

٤٦ـ صَلاحُ الإيمانِ الوَرَعُ، وَ فَسادُهُ الطَّمَعُ/ ٥٧٩٨.

٤٧ـ صِدْقُ الإيمانِ، وَ صَنايِعُ الإحسانِ، أفضَلُ الذَّخائِرِ/ ٥٨١٤.

٤٨ـ صُنْ إيمانَكَ مِنَ الشَّكِّ: فَإنَّ الشَّكَّ يُفْسِدُ الإيمانَ كَما يُفْسِدُ المِلْحُ العَسَلَ/ ٥٨٢٢.

٤٩ـ عَلَيْكُمْ بِإخلاصِ الإيمانِ فَإنَّهُ السَّبيلُ إلَى الجَنَّةِ و النَّجاةُ مِنَ النّارِ/ ٦١٦٧.

٥٠ـ عَلَى الصِّدْقِ وَ الأمانَةِ مَبْنَى الإيمانِ/ ٦١٩٨.

نفس کا گناہوں سے) تحفظ کرتا ہے۔ اور خدا پر توکل کرنے والے کا اعتماد ہے اور اس شخص کے لیئے راحت ہے جو اپنے امور اس کے سپرد کر دیتا ہے اور ڈھال ہے اس شخص کے لیئے جو صبر کرتا ہے۔

۴۳۔ ایمان کی زینت باطن کی طہارت اور ظاہر میں حسن عمل ہے۔

۴۴۔ خدا سے ایمان کی دولت مانگو اور قرآن کے مطابق عمل کرو۔

۴۵۔ بدترین ایمان وہ ہے جس میں شک داخل ہو جائے۔

۴۶۔ ایمان کی صلاح ورع اور طمع اسکی بربادی ہے۔

۴۷۔ ایمان کی صداقت اور احسان کرنا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔

۴۸۔ اپنے ایمان کو شک سے بچاؤ کیونکہ شک ایمان کو ایسے ہی برباد کر دیتا ہے جس طرح نمک شہد کو برباد کر دیتا ہے۔

۴۹۔ تمہارے لے لئے ضروری ہے کہ ایمان کو خالص کرو کہ یہ جنت کا راستہ اور جہنم سے نجات کا طریقہ ہے۔

۵۰۔ صداقت اور امانت داری ایمان کی اساس ہے۔

۵۱ـ غايَةُ الإيمانِ الإيقانُ / ٦٣٤٦.

۵۲ـ غايَةُ الإيمانِ المُوالاةُ فِي اللهِ، وَ المُعاداةُ فِي اللهِ، وَ التَّباذُلُ فِي اللهِ، وَالتَّواصُلُ فِي اللهِ سُبْحانَهُ / ٦٣٧٨.

۵۳ـ فَمِنَ الإيمانِ ما يَكُونُ ثابِتاً مُسْتَقِرّاً فِي القُلُوبِ وَ مِنْهُ ما يَكُونُ عَوارِيَ بَيْنَ القُلُوبِ والصُّدُورِ / ٦٥٩٢.

۵۴ـ فَرَضَ اللهُ سُبْحانَهُ الإيمانَ تَطْهِيراً مِنَ الشِّرْكِ / ٦٦٠٨.

۵۵ـ قَدْ أَوْجَبَ الإيمانُ عَلىٰ مُعْتَقِدِهِ إقامَةَ سُنَنِ الإسلامِ والفَرْضِ / ٦٧٠٨.

۵۶ـ قَوُّوا إيمانكم (قَوِّ إيمانَك) باليَقينِ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الدِّينِ / ٦٧٩٧.

۵۷ـ كَيفَ يَجِدُ حَلاوَةَ الإيمانِ مَنْ يُسْخِطُ الحَقَّ؟! / ٧٠٠٤.

۵۱ـ ایمان کا بلند ترین مرتبہ یقین ہے۔

۵۲ـ ایمان کا اعلیٰ ترین مرتبہ راہ خدا میں دوستی اور اسی کے لئے دشمنی کرنا، اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور خدا ہی کے لئے ایک دوسرے سے ربط و ضبط رکھنا ہے۔

۵۳ـ ایمان کا ایک حصہ دلوں میں جاگزیں ہوتا ہے اور اس کا کچھ حصہ دل اور سینہ کے درمیان میں رہتا ہے۔

۵۴ـ خدا نے شرک سے پاک کرنے کے لئے ایمان کو واجب قرار دیا ہے۔

۵۵ـ ایمان نے اپنے معتقد پر اسلام کی سنتوں پر عمل کرنے اور اس کے واجب احکام پر عمل کرنے کو واجب کیا ہے۔

۵۶ـ اپنے ایمان کو یقین کے ذریعہ محکم کرو کہ یہ افضل ترین دین ہے۔

۵۷ـ جو شخص حق سے راضی نہ ہو وہ ایمان کی مٹھاس کیسے چکھ سکتا ہے؟ مرحوم خوانساری نے اس کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ جس کو حق ناراض کرے۔ بظاہر یہ (يُسخِطُهُ الحقّ) کے معنی ہیں۔

٥٨ـ كَسْبُ الإيمانِ لُزُومُ الحَقِّ، وَ نُصْحُ الخَلْقِ / ٧٢٢٢.

٥٩ـ كَذِبَ مَنِ ادَّعى الإيمانَ وَ هُوَ مَشْغُوفٌ(مَشعُوفٌ) مِنَ الدُّنيا بِخُدَعِ الأمانيِّ وَ زُورِ المَلاهي / ٧٢٣٨.

٦٠ـ لَقاحُ الإيمانِ تَلاوَةُ القُرآنِ / ٧٦٣٣.

٦١ـ مَنِ ارتابَ بِالإيمانِ أشرَكَ / ٨٤٨٥.

٦٢ـ مَنْ لا إيمانَ لَهُ لاأمانَةَ لَهُ/ ٨٧٦٢.

٦٣ـ مَنْ أحبَّ أنْ يَكْمُلَ إيمانُهُ فَلْيَكُنْ حُبُّهُ لِلّٰهِ، وبُغضُهِ لِلّٰهِ، ورِضاهُ لِلّٰهِ، وَ سَخَطُهُ لِلّٰهِ/ ٨٨٩٧.

٦٤ـ مَنْ أعْطى فِي اللهِ، وَ مَنَعَ فِي اللهِ، وَ أحَبَّ فِي اللهِ، وَ أبْغَضَ فِي اللهِ،

۵۸۔ کسب ایمان اور اس کا اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ حق سے جدا نہ ہونا اور خلق خدا سے خلوص رکھنا۔

۵۹۔ وہ شخص جھوٹ بولتا ہے جو ایمان کا دعویٰ کرتا ہے کہ جب دنیا کی آرزو امیدوں کے فریب اور لہو ولعب کے جھوٹ نے اس کے دل کو چھپا لیا ہے۔(یعنی جو شخص انھیں چیزوں میں مشغول رہتا ہے وہ ایمان دار نہیں ہے)۔

۶۰۔ تلاوتِ قرآن ایمان کو بارآور کرتی ہے۔

۶۱۔ جس نے ایمان میں شک کیا وہ مشرک ہوگیا۔ خدا اور رسولؐ اور قیامت پر مسلمان ومومن کے ایمان کو یقینی ہونا چاہیئے۔ یعنی اگر وہ یہ شک کرے کہ شاید یہ سب جھوٹ ہے تو اس کے کفر کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

۶۲۔ جو ایمان دار نہیں ہے وہ امانت دار نہیں ہے۔

۶۳۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایمان کامل ہو جائے تو اسکی محبت صرف خدا کے لئے اور اس کا بغض بس خدا کے لئے اور اس کا رضامند اور ناراض ہونا خدا ہی کے لئے ہونا چاہیئے۔

۶۴۔ جو شخص راہِ خدا میں عطا کرتا ہے اور خدا ہی کے واسطہ دیتا ہے اور خدا کے لئے محبت کرتا ہے اور خدا کے واسطے دشمنی کرتا ہے اس نے اپنا ایمان کامل کرلیا ہے۔

فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الإيمانَ/ ٩٠٣١

٦٥ـ مِلاكُ الإيمانِ حُسْنُ الإيقانِ/ ٩٧٢٦.

٦٦ـ نَجا مَنْ صَدَقَ إيمانُهُ وَ هُدِيَ مَنْ حَسُنَ إسْلامُهُ/ ٩٩٩٦.

٦٧ـ لاشَرَفَ أعْلىٰ مِنَ الإيمانِ/ ١٠٦٢٤.

٦٨ـ لاوَسيلَةَ أنْجَحُ مِنَ الإيمانِ/ ١٠٦٦٢.

٦٩ـ لاإيمانَ كَالحياءِ وَ السَّخاءِ/ ١٠٧٥٣.

٧٠ـ لايَنْفَعُ الإيمانُ بِغَيرِ تَقْوىٰ/ ١٠٨٢٨.

٧١ـ لايَكْمُلُ إيمانُ عَبْدٍ حَتّىٰ يُحِبَّ مَنْ أحَبَّهُ اللهُ سُبْحانَهُ، وَ يُبْغِضَ مَنْ أبْغَضَهُ اللهُ سُبْحانَهُ/ ١٠٨٤٩.

٧٢ـ لا يَصْدُقُ إيمانُ عَبْدٍ حَتّىٰ يَكُونَ بِما في يَدِ اللهِ سُبْحانَهُ أوْثَقَ مِنْهُ بِما

۶۵۔ ایمان کا معیار بہترین یقین ہے۔یقین کے بغیر ایمان نہیں آسکتا۔

۶۶۔ جس کا ایمان صحیح ہو گیا اس نے نجات پائی اور جس کا اسلام بہترین ہو گیا وہ ہدایت یافتہ ہو گیا۔

۶۷۔ ایمان سے بڑا کوئی شرف نہیں۔

۶۸۔ کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ایمان سے بڑا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

۶۹۔ حیاء سخاوت جیسا کوئی ایمان نہیں ہے۔

۷۰۔ تقوے کے بغیر ایمان کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

۷۱۔ کسی بندے کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اس سے محبت نہ کرے جس سے خدا محبت کرتا ہے اور اس سے دشمنی نہ کرے جس کو خدا دشمن سمجھتا ہے۔

۷۲۔ کسی بندے کا ایمان صحیح نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس پر اعتماد نہ کرے جو کہ خدا کے پاس ہے۔

في يده/ ۱۰۸۵۰.

۷۳ـ لاشَيْءَ يَدَّخِرُهُ الإنْسانُ كَالإيمانِ بِاللهِ وَ صَنايِعِ الإحْسانِ/ ۱۰۸٦۲.

۷٤ـ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ إيمانِ الرَّجُلِ بِالتَّسْليمِ وَ لُزومِ الطّاعَةِ/ ۱۰۹۵۵.

۷۵ـ يُسْتَدَلُّ عَلَى الإيمانِ بِكَثْرَةِ التُّقىٰ، وَ مِلْكِ الشَّهْوَةِ، وَ غَلَبَةِ الهَوىٰ/ ۱۰۹٦۸.

۷٦ـ يَحتاجُ الإيمانُ إلَى الإيقانِ/ ۱۱۰۱۹.

۷۷ـ يَحتاجُ الإيمانُ إلَى الإخلاصِ / ۱۱۰۲۲.

۷۸ـ مَنْ صَدَّقَ اللهَ سُبْحانَهُ نَجىٰ/ ۹۰۷۳.

۷۹ـ أصْلُ الإيمانِ حُسْنُ التَّسْليمِ لأمرِ اللهِ / ۳۰۸۷.

۸۰ـ آمِنْ تَأمَنْ/ ۲۲٦۱.

۷۳۔ جس چیز کو بھی انسان ذخیرہ کرتا ہے اس میں سے کوئی بھی خدا پر ایمان اور احسان کرنے کی مانند نہیں ہے۔

۷۴۔ مرد کے ایمان کی دلیل خدا کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور مستقل خدا کی اطاعت کرنا ہے۔

۷۵۔ تقوے کی کثرت و بہتات شہوت پر قابو اور خواہشات نفس پہ تسلط رکھنا ہی انسان کے ایمان کی دلیل ہے۔

۷۶۔ ایمان کو یقین کی ضرورت ہوتی ہے۔ (انسان اصول عقائد پر یقین رکھتا ہو اور اپنے شک کو دلیل سے برطرف کرتا ہو)۔

۷۷۔ ایمان اخلاص کا نیاز مند ہے۔

۷۸۔ جس نے خدا کی تصدیق کی (یعنی جس نے صدق دل سے یہ تسلیم کرلیا کہ خدا موجود و یکتا ہے) اس نے نجات پائی۔

۷۹۔ ایمان کی بنیاد امر خدا کو بہترین طریقہ سے تسلیم کرنا ہے۔

۸۰۔ ایمان لاؤ تا کہ عذاب خدا سے محفوظ رہو۔

المؤمن

١ـ اَلْمُؤْمِنُ صَدُوقُ اللِّسانِ، بَذُولُ الإحسانِ/ ١٥٩٦.

٢ـ اَلْمُؤْمِنُ يَقْظانٌ يَنْتَظِرُ إحْدَى الحَسَنَتَيْنِ / ١٦٣٩.

٣ـ اَلْمُؤْمِنُ عَفِيفٌ، مُقْتَنِعٌ، مُتَنَزِّهٌ، مُتَوَرِّعٌ / ١٧٣٠.

٤ـ اَلْمُؤْمِنُ مَنْ كانَ حُبُّه لِلّٰهِ، وبُغْضُه لِلّٰهِ، وَ أخذُه لِلّٰهِ، وَ تَرْكُهُ لِلّٰهِ/ ١٧٤٢.

٥ـ اَلْمُؤْمِنُ شاكِرٌ فِي السَّرّاءِ، صابِرٌ فِي البَلاءِ، خائفٌ فِي الرَّخاءِ/ ١٧٤٣.

٦ـ اَلْمُؤْمِنُ عَفِيفٌ فِي الغِنیٰ، مُتَنَزِّهٌ عَنِ الدُّنیا/ ١٧٤٤.

٧ـ اَلْمُؤْمِنُ بَيْنَ نِعْمَةٍ و خَطِيئَةٍ لاٰ يُصلِحُهُما إلاّ الشُّكرُ

مومن

۱۔ مومن نہایت سچا اور بڑا احسان کرنے والا ہے۔

۲۔ مومن بیدار ہے اور دو نیکیوں میں سے ایک کا انتظار کرتا ہے۔ ممکن ہے ربّنا اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة کی طرف اشارہ ہو۔

۳۔ مومن پاک دامن قناعت کرنے والا' منزہ اور پارسا ہے۔

۴۔ مومن وہ ہے جس کی محبت خدا کے لئے جس کی دشمنی خدا کے واسطہ اور جس کا لینا' دینا اللہ کے لئے ہو۔

۵۔ مومن خوشحالی میں شکر کرنے والا' مصیبت پر صبر کرنے والا اور کشائش میں خوف کھانے والا ہے۔

۶۔ مومن ثروت مندی کے زمانہ میں پاک دامن اور دنیا سے بری ہے۔

۷۔ مومن نعمت و خطا کے درمیان ہے اور ان دونوں کی اصلاح شکر اور استغفار ہی کرسکتا ہے۔ (نعمت پر شکر اور خطا پر استغفار)۔

وَالاِسْتِغْفارُ/ ۱۷۷۵.

۸۔ اَلمُؤْمِنُ عِزٌّ كَرِيمٌ، مَأمُونٌ علىٰ نَفْسِهِ، حَذِرٌ مَحزُونٌ/ ۱۹۰۱.

۹۔ المُؤْمِنُ دائِمُ الذِّكرِ، كَثِيرُ الفِكرِ، عَلَى النَّعماءِ شاكِرٌ، وَفِي البَلاءِ صابِرٌ/ ۱۹۳۲.

۱۰۔ اَلمُؤْمِنُ حَيِيٌّ، غَنِيٌّ، مُوقِنٌ، تَقِيٌّ/ ۱۸۵۲.

۱۱۔ اَلمُؤْمِنُ إذا سُئِلَ أسْعَفَ، وَ إذا سَألَ خَفَّفَ / ۱۸۲۵.

۱۲۔ اَلمُؤْمِنُ حَذِرٌ مِنْ ذُنُوبِهِ أبَداً يَخافُ البَلاءَ وَ يَرجُو رَحمَةَ رَبِّهِ/ ۱۷۸۲.

۱۳۔ اَلمُؤْمِنُ الدُّنيا مِضمارُهُ، وَ العَمَلُ هِمَّتُهُ، وَ المَوتُ تُحفَتُهُ، والجَنَّةُ سَبْقَتُهُ/ ۱۹۴۵.

۱۴۔ اَلمُؤْمِنُ مَنْ طَهَّرَ قَلْبَهُ مِنَ الدِّنيَّةِ(الرِّيبَةِ)/ ۱۹۵۶.

۱۵۔ اَلمُؤْمِنُ قَرِيبٌ أمْرُهُ، بَعِيدٌ هَمُّهُ، كَثِيرٌ صَمْتُه، خالِصُ عَمَلُهُ/ ۱۹۶۴.

۸۔ مومن عزیز وگرانقدر، اپنے نفس کا محافظ اور احتیاط کے ساتھ محزون ومغموم ہے۔

۹۔ مومن دائم الذکر۔ ہمیشہ یاد خدا میں مشغول۔ کثیر الفکر۔ آفاق وآیات میں بہت زیادہ غور کرنے والا۔ نعمتوں پر شکر کرنے والا اور بلاؤں پر صبر کرنے والا ہے۔

۱۰۔ مومن بڑا حیادار، بے نیاز، یقین کرنے والا اور پرہیز گار ہے۔

۱۱۔ مومن سے جب سوال کیا جاتا ہے تو وہ پورا کرتا ہے اور جب خود طلب کرتا ہے تو آسان سوال کرتا ہے۔

۱۲۔ مومن ہمیشہ گناہ سے بچتا ہے، بلا سے ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔

۱۳۔ مومن کا میدان دنیا ہے اور عمل اس کی ہمت ہے اور موت اس کا تحفہ ہے اور جنت اس کے مقابلہ کا تمغہ ہے۔

۱۴۔ مومن وہ ہے جو اپنے قلب کو پستی یا شک سے پاک کرلے۔

۱۵۔ مومن کا کام نزدیک، اس رنج وغم دور، اسکی خاموشی زیادہ اور اس کا عمل خالص ہے۔

۱٦۔ اَلْمُؤْمِنُ عَلَى الطَّاعاتِ حَرِيصٌ، وَ عَنِ المَحارِمِ عَفٌّ/ ۱۹۹٤.

۱۷۔ اَلْمُؤْمِنُ نَفْسُهُ أَصْلَبُ مِنَ الصَّلْدِ، وَ هُوَ أَذَلُّ مِنَ العَبْدِ/ ۲۰٦٤.

۱۸۔ اَلمؤمِنُ إذا نَظَرَ اعْتَبَرَ وَ إذا سَكَتَ تَفَكَّرَ، وإذا تَكَلَّمَ ذَكَرَ، وَإذا أُعْطِيَ شَكَرَ، وَ إذا ابْتُلِيَ صَبَرَ / ۲۰۷٥.

۱۹۔ اَلْمُؤْمِنُ إذا وُعِظَ ازْدَجَرَ، وإذا حُذِّرَ حَذِرَ، وَ إذا عُبِّرَ اِعْتَبَرَ، وإذا ذُكِّرَ ذَكَرَ، وإذا أُظْلِمَ غَفَرَ / ۲۰۷٦.

۲۰۔ اَلْمُؤْمِنُ دَأْبُهُ زِهادَتُهُ، وَهَمُّهُ دِيانَتُهُ، وَ عِزُّهُ قَناعَتُهُ، وَ جِدُّهُ لِآخِرَتِهِ، قَد كَثُرَتْ حَسَناتُهُ، وَ عَلَتْ دَرَجاتُهُ، وَشارَفَ خَلاصَهُ وَ نَجاتَهُ/ ۲۱۰۳.

۲۱۔ اَلْمُؤْمِنُ يَنظُرُ إلَى الدُّنيا بِعَيْنِ الاِعتِبارِ، وَ يَقْتاتُ فيها بِبَطْنِ الاضْطِرارِ، وَ يَسْمَعُ فيها بِأُذُنِ المَقْتِ وَ الإبْغاضِ / ۲۱۲٦.

۱٦۔ مومن طاعت وعبادت کا حریص اور حرام سے بچنے والا ہے۔

۱۷۔ مومن کا نفس پتھر سے زیادہ سخت و مضبوط ہے اور بندہ سے زیادہ نرم ہے۔

۱۸۔ مومن جب دیکھتا ہے تو عبرت حاصل کرتا ہے اور جب خاموش رہتا ہے تو غور کرتا ہے اور جب بولتا ہے تو ذکرِ خدا کرتا ہے' اور جب اسے کچھ دیا جاتا ہے تو شکر ادا کرتا ہے۔ اور جب بلاؤں میں گھر جاتا ہے تو صبر کرتا ہے۔

۱۹۔ مومن کو اگر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ باز آ جاتا ہے اگر اسے ڈرایا جاتا ہے تو وہ کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ اگر سمجھایا جاتا ہے تو اس سے عبرت لیتا ہے، اگر اسے یاددہانی کرائی جاتی ہے تو متوجہ ہو جاتا ہے اور اگر اس پر ظلم کیا جاتا ہے تو معاف کر دیتا ہے۔

۲۰۔ مومن کا شیوہ اس کا زہد' اس کا قصد و ارادہ دینداری اور اس کی عزت اس کی قناعت ہے اور اس کی کوشش اس کی آخرت کے لئے ہے' اس کی نیکیاں بہت زیادہ ہیں اس کے درجات بلند ہو گئے ہیں اور اس نے اپنی رہائی و نجات کو دیکھ لیا ہے۔

۲۱۔ مومن دنیا کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے' مجبوری میں کھانا کھاتا ہے اور اس میں عداوت و دشمنی کے کان سے سنتا ہے۔

٢٢ـ اَلمُـؤمنونَ لأنفُسِهِمْ مُتَّهِمُـونَ، وَ مِنْ فـارِطِ زَلَلِهِمْ وَجِلُونَ، وَ لِلـدُّنْيا عائِفُونَ، وَ إلَى الآخِرَةِ مُشْتاقُونَ، وَ إلَى الطّاعاتِ مُسارِعُونَ/ ٢١٣٤.

٢٣ـ المُؤمِنُ مَنْ تَحَمَّلَ أذَى النّاسِ، وَ لايَتَأذّىٰ أحَدٌ بِهِ/ ٢١٥٥.

٢٤ـ اَلمُؤمِنُ مَنْ وَقىٰ دينَهُ بِدُنْياهُ، وَ الفاجِرُ مَنْ وَقىٰ دُنْياهُ بِدينِهِ / ٢١٦٠.

٢٥ـ اَلمُؤمِنُ أمينٌ عَلىٰ نَفْسِهِ، مُغالِبٌ (مُجاهِدٌ) لِهَواهُ وَ حِسِّهِ/ ٢٢٠٤.

٢٦ـ اِتَّقُـوا ظُنُـونَ المُـؤمِنيـنَ، فَـإنَّ اللهَ سُبْحـانَـهُ أجْـرَى الحَقَّ علىٰ ألْسِنَتِهِمْ/ ٢٥٠٨.

٢٧ـ أشرَفُ المُؤمِنينَ أكثَرُهُمْ كَيْساً/ ٣٠٠٩.

۲۲۔ مومنین اپنے نفسوں کو متہم کرنے والے اور اپنی گزشتہ لغزشوں سے خوف زدہ، دنیا سے ناخوش، آخرت کے مشتاق اور طاعت کی طرف تیزی سے بڑھنے والے ہیں۔

۲۳۔ مومن وہ ہے جو لوگوں کی اذیتوں کو برداشت کرتا ہے اور ان میں سے کسی کو اذیت نہیں دیتا

۲۴۔ مومن وہ ہے جو اپنے دین کو اپنی دنیا سے بچاتا ہے اور فاجر وہ ہے جو اپنی دنیا کو اپنے دین سے بچاتا ہے۔ (یعنی اپنے دین کو اپنی دنیا پر قربان کر دیتا ہے)۔

۲۵۔ مومن اپنے نفس پر امین اور اپنی ہوا و ہوس پر مسلط اور اپنے حواس پر قابو رکھنے والا ہے۔

۲۶۔ مومنوں کے گمانوں سے ڈرو! کیونکہ خدا نے حق کو ان کی زبانوں پر جاری کیا ہے۔ (ممکن ہے حدیث کا مقصد یہ ہو کہ خواہ تم اپنے برے عمل کو کتنا ہی چھپاؤ وہ اپنی فراست سے تمہارے برے عمل کا پتا لگا لیں گے)۔

۲۷۔ مومنین میں زیادہ باشرف وہ ہے جو زیادہ ذہین و زیرک ہے۔

۲۸ـ أفضلُ المُؤمِنينَ إيماناً مَنْ كانَ لِلّهِ أخذُهُ، وعَطاهُ، وَ سَخَطُهُ، وَرِضاهُ/ ۳۲۷۸.

۲۹ـ إنَّ المُؤْمِنينَ مُشْفِقُونَ / ۳٤۱٦.

۳۰ـ إنَّ المُؤْمِنينَ وَجِلُونَ / ۳٤۱۸.

۳۱ـ إنَّ بِشْرَ المُؤمِنِ في وَجْهِهِ، وَ قُوَّتَهُ في دينِهِ، وَ حُزْنَهُ في قَلْبِهِ/ ۳٤٥٤.

۳۲ـ إنَّ المُؤْمِنَ لَيَسْتَحْيي إذا مَضىٰ لَهُ عَمَلٌ في غَيرِ ما عُقِدَ عَلَيْهِ إيمانُهُ/ ۳٤٦۳.

۳۳ـ غايَةُ المُؤْمِنِ الجَنَّةُ / ٦۳٥۸.

۳٤ـ غِنَى المُؤْمِنِ بِاللهِ سُبْحانَهُ / ٦۳۹٤.

۳٥ـ قَدْ أحْيا عَقْلَهُ، وَ أماتَ شَهْوَتَهُ، وَ أطاعَ رَبَّهُ وَ عَصىٰ نَفْسَهُ / ٦۷۰۳.

۲۸۔ مومنین میں ایمان کے لحاظ سے وہ افضل ہے جس کا لین دین اور رضامندی و ناراضی خدا کے واسطے ہو۔

۲۹۔ بیشک مومنین مہربان ہیں۔

۳۰۔ بیشک مومنین کو جہاں شرعی لحاظ سے ڈرنا چاہیے وہاں وہ ڈرتے ہیں۔

۳۱۔ یقیناً مومن کی شگفتگی اس کے چہرے پر اس کی طاقت اس کے دین میں اور اس کا حزن و ملال اس کے دل میں ہوتا ہے۔

۳۲۔ بیشک جب مومن سے کوئی ایسا عمل چھوٹ جاتا ہے جس پر اس کا ایمان استوار نہیں ہوا ہے۔ (مثلاً کسی واجب کو چھوڑ دے یا کسی حرام کا مرتکب ہو جائے تو وہ اس پر پشیمان ہوتا ہے)۔

۳۳۔ مومن کی غرض و غایت جنت ہے۔

۳۴۔ مومن کی بے نیازی، اللہ سبحانہ پر توکل ہے۔

۳۵۔ یقیناً مومن نے اپنی عقل کو زندہ کیا اور اپنی شہوت کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کی اطاعت کی اور اپنے نفس کی مخالفت کی ہے۔

۳٦۔ كَمْ مِنْ مُؤْمِنٍ فازَ بِهِ الصَّبْرُ، وَ حُسْنُ الظَّنِّ/ ٦٩٦٣.

۳۷۔ كُنْ مُؤْمِناً، تَقِيّاً، مُتَقَنِّعاً، عَفيفاً/ ۷۱۸۳.

۳۸۔ لِلْمُؤْمِنِ عَقْلٌ وَفِيٌّ، وَ حِلْمٌ مَرْضِيٌّ، وَ رَغْبَةٌ فِي الحَسَناتِ، وَ فِرارٌ مِنَ السَّيِّئاتِ/ ۷۳٦٥.

۳۹۔ لِلْمُؤْمِنِ ثَلاثُ ساعاتٍ: ساعَةٌ يُناجي فيها رَبَّهُ، وَ ساعَةٌ يُحاسِبُ فيها نَفْسَهُ، (وساعَةٌ يَرُمُّ فيها مَعاشَهُ) وَ ساعَةٌ يُخَلّي بَيْنَ نَفْسِهِ وَ لَذَّتِها فيما يَحِلُّ وَيَجْمُلُ/ ۷۳۷۰.

٤۰۔ لايَكْمُلُ إيمانُ المُؤْمِنِ حَتّىٰ يَعُدَّ الرَّخاءَ فِتْنَةً، وَ البَلاءَ نِعْمَةً/ ۱۰۸۱۱.

٤۱۔ لايُلْفَى المُؤْمِنُ حَسُوداً، وَ لاحَقُوداً، وَ لابَخيلاً/ ۱۰۸۳۳.

۳٦۔ کتنے ہی مومنوں کو ان کے صبر اور حسن ظن نے کامیابی سے ہمکنار کر دیا ہے۔

۳۷۔ مومن، متقی قناعت کرنے والے اور پاک دامن بن جاؤ۔

۳۸۔ مومن کے لئے مکمل عقل، پسندیدہ حلم، نیکیوں میں رغبت اور برائیوں سے گریز کرنا ہے۔

۳۹۔ مومن کے تین اوقات ہیں (یعنی وہ اپنے شب و روز کو اس طرح تقسیم کرتا ہے) ایک وقت میں وہ اپنے خدا سے راز و نیاز کرتا ہے ایک وقت میں اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے یا اس میں اپنے معاش کی اصلاح کرتا ہے اور ایک وقت کو وہ اپنے نفس اور اس کے لئے حلال و بہترین لذت کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔

۴۰۔ مومن کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ عیش و نشاط کی زندگی کو آزمائش اور بلاء کو نعمت تصور نہ کرے۔

۴۱۔ مومن حاسد ہوتا ہے نہ کینہ توز و بخیل۔

٤٢ـ لا يَكونُ المُؤْمِنُ إلاَّ حَليماً، رَحيماً/ ١٠٧٣.

٤٣ـ يَنْبَغي لِلْمُؤْمِنِ أنْ يَسْتحيِيَ إذا اتَّصَلَتْ لَهُ فِكْرَةٌ في غيرِ طاعَةٍ/ ١٠٩٢٤.

٤٤ـ يَنْبَغي لِلْمُؤْمِنِ أنْ يَلْزَمَ الطَّاعَةَ، وَ يَلْتَحِفَ الوَرَعَ وَ القَناعَةَ/ ١٠٩٢٥.

٤٥ـ يُمْتَحَنُ المُؤْمِنُ بِالبَلاءِ، كَما يُمْتَحَنُ بِالنَّارِ الخِلاصُ/ ١١٠٢٣.

٤٦ـ لِلْمُؤْمِنِ ثَلاثُ عَلاماتٍ: الصِّدْقُ، وَ اليَقينُ، وَ قَصْرُ الأَمَلِ/ ٧٣٧٠.

٤٧ـ لَنْ يُلْقَى المُؤْمِنُ إلاّ قانِعاً/ ٧٤٠٨.

٤٨ـ لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِإصْلاحِ مَعادِهِ/ ٧٥٣١.

٤٩ـ لَو ضَرَبْتُ خَيْشُومَ المُؤْمِنِ علىٰ أنْ يُبْغِضَني ما أبْغَضَني، وَلَو صَبَبْتُ

۴۲۔ مومن تو بس بردبار و مہربان ہوتا ہے۔

۴۳۔ مومن کے شایان شان یہ ہے کہ وہ اس وقت شرم کرے جب اسے طاعت کے علاوہ کوئی اور فکر لاحق ہو (یعنی اگر وہ اپنی فکر کو معصیت میں استعمال کرے تو اسے شرمندہ ہونا چاہیئے)۔

۴۴۔ مومن کے لئے ضروری ہے کہ طاعت کا پابند رہے اور قناعت و پارسائی کا لباس پہن لے۔

۴۵۔ بلا، کے ذریعہ مومن کا اسی طرح امتحان ہوتا ہے جس طرح آگ کے ذریعہ سونے کو پرکھا جاتا ہے۔

۴۶۔ مومن کی تین علامتیں ہیں صدق، یقین اور کوتاہ امید۔

۴۷۔ مومن سے ہرگز ملاقات نہیں ہوگی مگر یہ کہ وہ قانع ہوگا۔ (یعنی وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے)۔

۴۸۔ وہ مومن نہیں ہے جو اپنی اصلاح معاش کی پروانہیں کرتا

۴۹۔ اگر میں مومن کی ناک پر بھی ماروں کہ مجھ سے دشمنی کرے پھر بھی وہ مجھ سے دشمنی نہیں کرے گا۔ اور اگر میں منافق پر پوری دنیا نثار کردوں کہ وہ مجھ سے محبت کرنے لگے تو بھی وہ مجھ سے محبت نہیں کرے گا۔

الدُّنيا بِجُمْلَتِها عَلَى المُنافِقِ علىٰ أنْ يُحِبَّني ما أحَبَّني/ ٧٥٧١.

٥٠- مَنْ آمَنَ أمِنَ / ٧٦٣٩.

٥١- مَنْ يُؤمِنْ يَزْدَدْ يقينا/ ٧٩٨٧.

٥٢- مَنْ آمَنَ بِاللهِ لَجَأَ إلَيْهِ/ ٨٠٦٨.

٥٣- ما آمَنَ المُؤْمِنُ حتىٰ عَقَلَ / ٩٥٥٣.

٥٤- مَثَلُ المُؤْمِنِ كَالأُتْرُجَّةِ طَيِّبٌ طَعْمُها وريحُها/ ٩٨٧٩.

٥٥- هُدِيَ مَنْ أخْلَصَ إيمانَهُ / ١٠٠١٥.

٥٦- هَمُّ المُؤمِنِ لِآخِرَتِهِ، وَ كُلُّ جِدِّهِ لِمُنْقَلَبِهِ / ١٠٠٥٢.

٥٧- لايَشْبَعُ المُؤْمِنُ وَ أخُوهُ جايعٌ/ ١٠٦٩١.

٥٨- لايُقَصِّرُ المُؤْمِنُ عَنِ احْتِمالٍ، وَ لا يَجزَعُ لِرَزِيَّةٍ/ ١٠٨٠٠.

۵۰۔ جو ایمان لایا وہ۔ خدا کے عذاب سے۔ اماں میں رہا۔

۵۱۔ جو ایمان لاتا ہے اس کے یقین میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

۵۲۔ جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس سے پناہ مانگتا ہے۔

۵۳۔ جب تک مومن سمجھ نہیں لیتا ایمان نہیں لاتا (یعنی سوچے سمجھے بغیر کسی بات کو قبول نہیں کرتا)

۵۴۔ مومن کی مثال معجون کی سی ہے کہ جس کا ذائقہ اور خوشبو دونوں پاکیزہ ہوتے ہیں۔

۵۵۔ جس نے اپنے ایمان کو خالص کر لیا وہ ہدایت پا گیا۔

۵۶۔ مومن کو اپنی آخرت کی فکر رہتی ہے اور اس کی ساری کوشش اپنی بازگشت کے لئے صرف ہوتی ہے۔

۵۷۔ مومن شکم سیر نہیں ہو سکتا جبکہ اس کا بھائی بھوکا ہو۔

۵۸۔ مومن لوگوں کی باتوں کو برداشت کرنے میں کوتاہی نہیں کرتا ہے اور نہ ہی مصیبت آنے پر بے تاب و مضطرب ہوتا ہے۔

٥٩ـ لايكونُ الرَّجُلُ مُؤمِناً حتىٰ لايُبالِيَ بِماذا أسَدَّ فَوْرَةَ جُوعِهِ، وَ لابِأيِّ ثَوبَيْهِ ابْتَذَلَ/ ١٠٨٠٦.

٦٠ـ بِشْرُ المُؤمِنِ في وَجْهِهِ، وحُزْنُهُ في قَلْبِهِ، أوْسَعُ شَيْءٍ صَدْراً، وَ أذَلُّ شَيْءٍ نَفْساً، يَكْرَهُ الرِّفْعةَ، وَ يَشْنَأُ السُّمْعَةَ، طَويلٌ غَمُّهُ، بَعيدٌ هَمُّهُ، كَثيرٌ صَمْتُهُ، مَشْغُولٌ وَقْتُهُ، صَبُورٌ شَكُورٌ، مَغْمُورٌ بِفِكْرَتِهِ، ضَنينٌ بِخُلَّتِهِ، سَهْلُ الخَليقَةِ، لَيِّنُ العَريكَةِ، نَفْسُهُ أصْلَبُ مِنَ الصَّلْدِ، وَ هُوَ أذَلُّ مِنَ العَبْدِ/ ٤٤٦٠.

٥٩ـ کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ یہ غور نہ کرے کہ کس چیز کے ذریعہ بھوک مٹاتا ہے۔ پلاؤ سے یا صرف روٹی سے۔ اور دو لباسوں میں سے کس کپڑے سے بدن کو چھپاتا ہے۔ فیشنی یا معمولی لباس سے۔

٦٠ـ مومن کی شگفتگی اس کے چہرے پر اور اس کا حزن اس کے دل میں ہوتا ہے۔ اس کا دل ہر چیز سے زیادہ وسیع ہوتا ہے اور اس کا نفس ہر چیز سے زیادہ ذلیل۔ وہ خود کو بلند و بالا نہیں سمجھتا ہے۔ وہ بلند منصب سے کراہت کرتا ہے اور ریاکاری کے کام کو پسند نہیں کرتا ہے۔ آخرت کے فکر کی وجہ سے۔ اس کا غم طویل ہوتا ہے وہ زیادہ خاموش رہتا ہے۔ اس کا وقت مشغول رہتا ہے۔ بیہودہ امور میں عمر نہیں گنواتا ہے۔ نہایت ہی صابر و شاکر، عاقبت اور اپنے امور کی درستگی کی فکر میں غور رہتا ہے، اپنی حاجت یا دوستی کے سلسلے میں بخیل ہوتا ہے یعنی کسی سے آسانی سے دوستی نہیں کرتا ہے یا کسی سے بے محابا اپنی حاجت بیان نہیں کرتا ہے۔ ہمیشہ نرم مزاج رہتا ہے، اس کا نفس سخت۔ یعنی دشواریوں میں ثبات و پائیداری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ لیکن خدا اور مومنوں کے سامنے نہایت ہی خاکسار و متواضع رہتا ہے۔

٦١ـ حُسْنُ وَجْهِ الْمُؤمِنِ مِنْ حُسْنِ عِنايَةِ اللهِ بِهِ / ٤٨٤٨.

٦٢ـ إنَّ الْمُؤمِنَ يُرىٰ يَقينُهُ في عَمَلِهِ وَ إنَّ الْمُنافِقَ يُرىٰ شَكُّهُ في عَمَلِهِ/ ٣٥٥١.

٦٣ـ اَلْمُؤمِنُ كَيِّسٌ، عاقِلٌ/ ٧١٤.

٦٤ـ الْمُؤمِنُ مُنَزَّهٌ عَنِ الزَّيغِ وَ الشِّقاقِ/ ١٢٤٥.

٦٥ـ اَلْمُؤمِنُ مُنيبٌ، مُسْتَغْفِرٌ، تَوّابٌ/ ١٢٨٨.

٦٦ـ اَلْمُؤمِنُ غَريزَتُهُ النُّصْحُ، وَ سَجِيَّتُهُ الكَظْمُ/ ١٣٠٥.

٦٧ـ اَلْمُؤمِنُونَ خَيْراتُهُمْ مَأمُولَةٌ، وَ شُرُورُهُمْ مَأمُونَةٌ/ ١٣٤٩.

٦٨ـ تَقِيَّةُ الْمُؤمِنِ في قَلْبِهِ، وَ تَوْبَتُهُ فِي اعْتِرافِهِ/ ٤٤٩٦.

٦٩ـ ثَلاثٌ هُنَّ زَيْنُ الْمُؤمِنِ : تَقْوَى اللهِ، وَ صِدْقُ الحَديثِ، وَ أداءُ

۶۱ـ مومن کے چہرہ کا حسن اس پر خدا کی حُسنِ عنایت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۶۲ـ بیشک مومن کا یقین اس کے عمل میں نظر آتا ہے اور منافق کا شک اس کے عمل میں نظر آتا ہے۔

۶۳ـ مومن زیرک وعاقل ہے۔

۶۴ـ مومن حق سے جدا ہونے اور دشمنی سے پاک ہوتا ہے۔

۶۵ـ مومن گناہ سے منھ موڑنے والا اور اس پر پشیمان ہونے والا استغفار کرنے والا اور توبہ کرنے والا ہے۔

۶۶ـ صاف رہنا مومن کی طبیعت اور غصہ کو پی جانا اسکی عادت ہے۔

۶۷ـ مومنوں کی خیرات اور نیکی کی امید ہوتی ہے اور لوگ ان کے شر سے محفوظ ہیں۔

۶۸ـ مومن کا تقیہ ان کے دل میں ہوتا ہے اور ان کی توبہ ان کے اعتراف میں ہوتی ہے۔

۶۹ـ تین چیزیں مومن کی زینت ہیں، اللہ کا تقویٰ، صدق بیانی اور امانت کی ادائیگی۔

الأمانَةِ/ ٤٦٧٦.

٧٠ـ جَمالُ المُؤمِنِ وَرَعُهُ/ ٤٧٤٧.

٧١ـ سُرُورُ المُؤمِنِ بِطاعَةِ رَبِّهِ، وَ حُزْنُهُ علىٰ ذَنْبِهِ/ ٥٥٩٤.

٧٢ـ ظَرْفُ المُؤمِنِ نَزاهَتُهُ عَنِ المَحارِمِ، وَ مُبادَرَتُهُ إلَى المَكارِمِ/ ٦٠٧٢.

٧٣ـ اَلمُؤمِنُ هَيِّنٌ لَيِّنٌ، سَهْلٌ، مُؤتَمَنٌ/ ١٤٥٤.

٧٤ـ اَلمُؤمِنُ قَليلُ الزَّلَلِ، كَثيرُ العَمَلِ/ ١٤٧١.

٧٥ـ اَلمُؤمِنُ سيرَتُهُ القَصْدُ، وَ سُنَّتُهُ الرُّشدُ/ ١٥٠١.

٧٦ـ اَلمُؤمِنُ يَعافُ اللَّهْوَ، وَيَألَفُ الجِدَّ/ ١٥٠٢.

٧٧ـ إذا صَعَدَتْ رُوحُ المُؤمِنِ إلَى السَّماءِ تَعَجَّبَتِ المَلائِكَةُ وَ قالَتْ

۷۰۔ مومن کا حسن و جمال اسکی پارسائی ہے۔

۷۱۔ مومن اپنے پروردگار کی طاعت میں سر جھکانے سے خوش، اور اپنے گناہ پر غمگین ہوتا ہے

۷۲۔ مومن کی ظرافت اور اس کی نیک روی گناہ سے پاکیزگی اور مکارم۔ ایسے کام جو سربلندی کا باعث ہوتے ہیں۔ کی طرف سبقت کرنا ہے۔

۷۳۔ مومن ہمیشہ نرم مزاج سختی نہ کرنے والا اور معتمد ہوتا ہے۔

۷۴۔ مومن سے لغزش کم ہوتی اور عمل زیادہ ہوتا ہے۔

۷۵۔ مومن کی سیرت میانہ روی اور اس کا رویہ ثبات و قیام یا راہ راست پر چلنا ہے۔

۷۶۔ مومن کھیل تماشے کو پسند نہیں کرتا، اور کام میں جانفشانی یا آخرت سے انس رکھتا ہے۔

۷۷۔ جب مومن کی روح۔ موت یا معنوی کمال کے سبب فرشتوں کے زمرہ میں آسمان پر پہنچتی ہے تو ملائکہ تعجب کرتے ہیں اور کہتے ہیں تعجب ہے کہ اس نے اس جہان سے کیسے نجات پائی ہے جس میں ہمارے بہت سے نیک چلن بیکار ہوگئے ؟ ممکن ہے شیطان کے بہک جانے کی طرف اشارہ ہو کیونکہ وہ بھی انھیں کے زمرہ میں تھا اگرچہ وہ آگ سے پیدا ہوا تھا اور جنوں میں سے تھا، لیکن فرشتوں کے زمرہ میں ہونے کے سبب وہ بھی خدا کا مخاطب تھا اور فرشتے اسے اپنے ہی میں

عَجَباً كَيْفَ نَجا مِنْ دارٍ فَسَدَ فيها خِيارُنا/ ٤٠٩١.

٧٨ـ اَلْمُؤْمِنُ مَغْمُومٌ بِفِكْرَتِهِ، ضَنِينٌ بِخُلَّتِهِ / ١٣٧٣.

٧٩ـ اَلْمُؤْمِنُ لَيِّنُ العَرِيكَةِ، سَهْلُ الخَليقَةِ/ ١٣٨١.

٨٠ـ اَلْمُؤْمِنُ لايَظْلِمُ، وَلايَتَأَثَّمُ/ ١٣٨٣.

٨١ـ اَلْمُؤْمِنُ يُنْصِفُ مَنْ لا يُنْصِفُهُ/ ١٤١٠.

سمجھتے تھے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہاروت و ماروت کی طرف اشارہ ہو یہ دونوں خدا کے فرشتے تھے انھیں ذمہ داری کے ساتھ زمین پر بھیجا گیا تھا۔ خدا نے انھیں بشر کی مانند قوتِ شہوانیہ دی تھی تاکہ ان میں گناہ کرنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو جائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ و تفسیر کی کتابوں میں نقل ہوا ہے۔ وہ خدا کی معصیت میں مبتلا ہوئے، خدا نے ان سے مواخذہ کیا اور انھیں عذاب میں مبتلا کیا۔

مخفی نہ رہے یہ واقعہ فرشتوں کی عصمت کے منافی نہیں ہے کیونکہ اولاً: ممکن ہے وہ یہ دونوں فرشتوں کی حالت و منزل سے نکل گئے ہوں اور بشر بن گئے ہوں۔

ثانیاً: یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو آیات فرشتوں کی عصمت پر دلالت کرتی ہیں وہ صرف جہنم کے نگہبان، خدا کے مقرب خصوصاً پیغمبروں و ائمہ کی عصمت پر دلالت کرتی ہیں۔ واللہ اعلم۔

۷۸۔ مومن اپنی فکر میں مغموم اور اپنی دوستی میں بخیل ہوتا ہے۔ یعنی بہت جلد دوستی نہیں کرتا اور کسی سے دوستی کرنے کے بعد اسے آسانی سے ختم نہیں کرتا ہے۔

۷۹۔ مومن خوش خلق، نرم مزاج اور جلد معاف کرنے والا ہوتا ہے۔

۸۰۔ مومن ظلم کرتا ہے نہ گناہ۔

۸۲۔ المُؤْمِنُ آلِفٌ، مألُوفٌ، مُتَعطِّفٌ/ ۱۴۳۲.

۸۳۔ إنَّ المُؤْمنِينَ هَيِّنُونَ، لَيِّنُونَ/ ۳۵۳۴.

۸۴۔ إنَّ المُؤْمِنِينَ مُحْسِنُونَ / ۳۵۳۵.

۸۵۔ إنَّ المُؤْمِنِينَ خائِفُونَ / ۳۵۳۶.

۸۶۔ اَلمُؤْمِنُ بِعَمَلِهِ / ۲۲۹.

۸۷۔ اَلمُؤْمِنُونَ أعْظَمُ أحْلاماً/ ۵۹۵.

الإنسان

۱۔ اَلإنسانُ بِعَقْلِهِ/ ۲۳۰.

۲۔ صَلاحُ الإنسانِ في حَبْسِ اللِّسانِ وَ بَذْلِ الإحسانِ/ ۵۸۰۹.

۳۔ وَقالَ ۔علیہ السلام۔ في وَصفِ مَنْ ذَمَّهُ: لایَحْسِبُ رَزِيَّةً، وَ لا يَخْشَعُ تَقِيَّةً،

۸۱۔ مومن اس کے ساتھ بھی انصاف کرتا ہے جو اس کے ساتھ انصاف نہیں کرتا

۸۲۔ مومن انس کرتا، اس سے انس کیا جاتا ہے اور مہربان ہوتا ہے۔

۸۳۔ بیشک مومنین نرم مزاج ہوتے ہیں۔

۸۴۔ بیشک مومنین نیکوکار ہیں۔

۸۵۔ بیشک مومنین۔ خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

۸۶۔ مومن اپنے عمل کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی صرف زبان ہی کافی نہیں ہے بلکہ عمل بھی ضروری ہے۔

۸۷۔ مومنین بڑے عقلمند ہوتے ہیں۔

انسان

۱۔ انسان اپنی عقل کے اعتبار سے (انسان) ہے۔ اگر عقل نہ ہو تو صرف ایک حیوان ہے۔

۲۔ انسان کی بھلائی زبان کی حفاظت اور احسان کرنے میں ہے۔

۳۔ (یہ خطبہ نمبر ۸۲ کا جملہ ہے اس میں آپ نے انسان کی صفت بیان فرمائی ہے) وہ کسی مصیبت کو خاطر میں نہیں لاتا ہے اور تقیہ کی راہ سے فروتنی نہیں کرتا ہے اور باب ہدایت کو نہیں پہچانتا ہے کہ اس کا اتباع کرے اور نہ ضلالت و گمراہی کے دروازے کو جانتا ہے کہ اس سے بچے۔

لاٰ يَعْرِفُ بابَ الهُدیٰ، فَيَتَّبِعَهُ وَ لاٰ بابَ الرَّدیٰ فَيَصُدَّ عَنْهُ/ ١٠٨٩٣.

الأُنس باللہ

١ـ ثَمَرَةُ الأُنْسِ بِاللهِ الاسْتيحاشُ مِنَ النَّاسِ / ٤٦٢٨.

٢ـ كَيفَ يَأنَسُ بِاللهِ مَنْ لاٰ يَسْتَوْحِشُ مِنَ الخَلْقِ؟!/ ٧٠٠٣.

٣ـ مَنْ أَنِسَ باللهِ اِسْتَوحَشَ مِنَ النَّاسِ/ ٨١٢٢.

٤ـ مَنِ اسْتَوحَشَ عَنِ النَّاسِ أَنِسَ بِاللهِ سُبْحانَهُ/ ٨٨١١.

الأُنس

١ـ أُنسُ الأمْـنِ تُذْهِبُـهُ وَحْشَةُ الـوَحْدَةِ، وَ أُنْـسُ الجَماعَـةِ يُنَكِّدُهُ وَحْشَـةُ

اللہ سے انس

ا۔اللہ سے مانوس ہونے کا نتیجہ لوگوں سے علیحدہ رہنا ہے۔

۲۔جو شخص خلق۔دنیا سے وحشت نہیں کھاتا وہ خدا سے کیسے انس کر سکتا ہے؟ یعنی وہ خدا اور خلق دونوں سے انس نہیں کر سکتا۔

۳۔جو خدا سے مانوس ہو گیا اس نے لوگوں سے وحشت کھائی۔لوگوں سے دوری اختیار کی۔

۴۔جو لوگوں سے دور رہتا ہے وہ اللہ سبحانہٗ سے مانوس ہو جاتا ہے۔

انس

ا۔تنہائی کی وحشت امن کے انس کو ختم کر دیتی ہے اور امن کا خوف دوسروں سے انس کو دشوار بنا دیتا ہے۔یعنی صرف تنہائی اور فقط بزم آرائی ہی کافی نہیں ہے بلکہ دونوں ضروری ہیں۔

المَخافَةِ/ ٢٠١٨.

٢ـ اَلْأُنسُ في ثَلاثَةٍ: اَلزَّوجَةِ المُوافِقَةِ، وَ الوَلَدِ الصَّالِحِ، وَ الأخِ المُوافِقِ/ ٢١٠٩.

٣ـ أحَقُّ النَّاسِ أنْ يُونَسَ بِهِ، اَلوَدُودُ، المأْلُوفُ/ ٢٩٦٠.

التأنّي والأناة

١ـ اَلتُّؤَدَةُ مَمْدُوحَةٌ في كُلِّ شَيْءٍ إلاّ في فُرَصِ الخَيْرِ/ ١٩٣٧.

٢ـ اَلتَّثَبُّتُ خَيْرٌ مِنَ العَجَلَةِ إلاّ في فُرَصِ الخَيْرِ (البِرِّ)/ ١٩٤٩.

٣ـ اَلتَّأنّي حَزْمٌ/ ١٩٣.

٤ـ التَّأنّي يُوجِبُ الاِسْتِظهارَ/ ٤٣٣.

۲۔ تین اشخاص، موافق زوجہ، نیک فرزند اور موافق بھائی، سے انس ہوتا ہے۔

۳۔ لوگوں میں انس کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق وہ دوست ہے کہ جس سے الفت ہوگئی ہو۔

اطمینان نہ جلد بازی

۱۔ صبر وسکون ہر چیز میں ممدوح ہے سوائے فرصتِ خیر کے۔

۲۔ ہر کام میں اطمینان وسکون عجلت سے بہتر ہے سوائے فرصتِ خیر کے۔

۳۔ ہر کام میں غور کرنا دور اندیشی ہے۔

۴۔ ہر کام میں غور وفکر کرنا پشت مضبوط کرنا ہے

۵۔ اَلتَّأنّي في الفِعْلِ يُؤمِنُ الخَطَلَ/ ١٣١٠.

٦۔ بِالتَّأنّي تَسْهُلُ المَطالِبُ/ ٤٢٢٦.

٧۔ التَثَبُّتُ في القَوْلِ يُؤمِنُ العِثارَ وَ الزَّلَلَ/ ١٣٥٩.

٨۔ بِالتَّأنّي تَسْهُلُ الأسْبابُ/ ٤٣٠٩.

٩۔ رُوَيْداً يُسْفِرُ الظَّلامُ، كَأنْ قَدْ وَرَدَتِ الأظْعانُ يُوشِكُ مَنْ أسْرَعَ أنْ يَلْحَقَ/ ٥٤٣٢.

١٠۔ صِلْ عَجَلَتَكَ بِتَأنّيكَ، وَ سَطْوَتَكَ بِرِفْقِكَ، وَ شَرَّكَ بِخَيْرِكَ، وَ انْصُرِ

ح ۵ غور وفکر یا اطمینان وسکون کے ساتھ کام انجام دینے سے انسان تہمت وبدنامی سے محفوظ رہتا ہے۔

ح ۶۔ غور وفکر یا سکون وسنجیدگی سے مطالب آسان ہو جاتے ہیں (کیونکہ عجلت نہیں ہوتی تو انسان غور وفکر کرتا ہے کہ جس کے نتیجہ میں دشوار امور بھی آسان ہو جاتے ہیں)۔

ح ۷۔ سوچ سمجھ کر بات کہنے سے انسان منھ بل گرنے سے اور لغزش سے محفوظ رہتا ہے۔

ح ۸۔ غور وفکر سے اسباب آسان ہو جاتے ہیں۔

ح ۹۔ سکون وصبر سے کام لو کہ تاریکی چھٹ جائے (راہ حق واضح ہو جائے) گویا کوچ کرنے والے (کہ جنھوں نے غور نہیں کیا تھا وہ جہنم میں) پہنچ گئے ہیں اور عجلت پسند عنقریب ان کے پاس پہنچ جائے گا (ممکن ہے آپ کی مراد دنیا کے حالات ہوں اور انھیں قافلہ سے تشبیہ دی ہو، ان میں سے کچھ گزر گئے ہیں اور قافلہ ان کے پیچھے، پیچھے رواں ہے۔ اس تشبیہ میں غور کرنا چاہیے تاکہ حقیقت عیاں ہو جائے)

ح ۱۰۔ اپنی عجلت پسندی کو اپنے سکوں واطمینان سے سخت مزاجی کو نرم مزاجی سے اور اپنی بدی کو اپنی نیکی سے ملا دو اور عقل کو ہوا وہوس پر غالب کر دو تاکہ اپنی عقل کے مالک بن جاؤ۔

العَقلَ عَلَى الهَوىٰ تَمْلِكِ النُّهىٰ/ ٥٨٤٩.

١١ـ عَلَيكَ بِالأناةِ فَإنَّ المُتَأنّي حَرِيٌّ بِالإصابَةِ/ ٦٠٩٠.

١٢ـ فِي التَّأنّي اِسْتِظْهارٌ/ ٦٤٧٧.

١٣ـ فِي الأناةِ السَّلامَةُ/ ٦٥٢٦.

١٤ـ مَنْ اِتَّأدَ أمِنَ مِنَ الزَّلَلِ / ٨٠٥١.

١٥ـ لا إصابَةَ لِمَنْ لا أناةَ لَهُ/ ١٠٧٨٣.

١٦ـ اَلأناةُ حُسْنٌ/ ٦٠.

١٧ـ اَلأناةُ إصابَةٌ/ ١٢٨.

ح ۱۱۔ تمہارے لیے ضروری ہے کہ اپنے امور میں عجلت سے کام نہ لو کیونکہ انھیں سکون و اطمینان کے ساتھ انجام دینے والا اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کا زیادہ مستحق ہے۔

ح ۱۲۔ کاموں میں عجلت نہ کرنا ہی احتیاط ہے۔

ح ۱۳۔ اطمینان و سکون سے کام کرنے میں ہی سلامتی ہے۔

ح ۱۴۔ جو شخص غور و فکر اور سکون و اطمینان کے ساتھ کام کرتا ہے وہ لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے۔

ح ۱۵۔ جو شخص غور و فکر اور سکون و اطمینان سے کام نہیں کرتا ہے وہ منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔

ح ۱۶۔ غور کرنا ہی منزل تک رسائی (کا ضامن) ہے۔

المُتَأنّي

١ـ اَلمُتَأنّي حَرِيٌّ بِالإصابةِ/ ٧٩١.
٢ـ اَلمُتَأنّي مُصيبٌ وَ إنْ هَلَكَ/ ١٢٢٩.
٣ـ أصابَ مُتَأنٍّ أوْ كادَ/ ١٢٩٠.

التأيّد

١ـ اَلتَأيُّدُ حَزْمٌ/ ١٥٥.

غور کرنے والا

ا۔غور کرنے والا منزل مقصود تک پہنچنے کا زیادہ سزاوار ہے۔
۲۔اطمینان سے کام کرنے والا مقصد تک پہونچ جاتا ہے خواہ ہلاک ہی ہو جائے۔
۳۔غور کرنے والا منزل تک پہونچ گیا ہے یا عنقریب پہنچ جائے گا۔

خود کو قوی کرنا

ا۔ خود کو قوی کرنا اور عجز کو قبول نہ کرنا دور اندیشی ہے

﴿ باب الباء ﴾

البُؤس

١ـ ما أقْرَبَ البُؤسُ مِنَ النَّعيمِ، وَ المَوْتُ مِنَ الحَياةِ/ ٩٥٧٩.

البُخل والشُّحُّ

١ـ البُخْلُ أحَدُ الفَقْرَينِ/ ١٦٣٠.

٢ـ اَلبُخْلُ يَكْسِبُ العارَ، وَ يُدْخِلُ النّارَ/ ١٧٠٦.

٣ـ البُخْلُ بِإخْراجِ مَا افتَرَضَهُ اللهُ سُبْحانَهُ مِنَ الأمْوالِ أقْبَحُ البُخلِ/ ٢٠٣٨.

تنگدستی

١ـ نعمت سے تنگ دستی اور زندگی سے موت کتنی قریب ہے

کنجوسی

١ـ کنجوسی دو پریشانیوں میں سے ایک ہے۔

٢ـ کنجوسی سے ننگ و عار وجود میں آتا ہے اور یہ جہنم میں پہنچا دیتی ہے۔

٣ـ اس چیز میں بخل کرنا جو کہ خدا سبحانہ نے اموال میں واجب کی ہے بدترین بخل ہے۔

٤ـ اِحْتَرِسُوا مِنْ سَوْرَةِ الجِمْدِ(الحمد)، والحِقْدِ، وَ الغَضَبِ، وَ الحَسَدِ، وَأعِدُّوا لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ عُدَّةً تُجاهِدونَهُ بِها مِنَ الفِكْرِ فِي العاقِبَةِ، وَ مَنْعِ الرَّذيلَةِ، وَ طَلَبِ الفَضيلَةِ، وصَلاحِ الآخِرَةِ، ولُزومِ الحِلْمِ/ ٢٥٦٥.

٥ـ اِحْذَرُوا البُخْلَ فإنَّهُ لُؤْمٌ وَ مَسَبَّةٌ/ ٢٥٨٣.

٦ـ اِحْذَرُوا الشُّحَّ، فَإنَّهُ يُكْسِبُ المَقْتَ، وَ يَشِينُ المَحاسِنَ، ويُشيعُ العُيوبَ/ ٢٦٢٦.

٧ـ إيّاكَ وَ التَّحَلّيَ بِالبُخْلِ، فَإنَّهُ يُزري بِكَ عِنْدَ القَريبِ(الغَريبِ)، وَيُمَقِّتُكَ إلَى النَّسيبِ/ ٢٦٥١.

٨ـ إيّاكَ وَ الشُّحَّ فَإنَّهُ جِلبابُ المَسْكَنَةِ، وَ زِمامٌ يُقادُ بِهِ إلىٰ كُلِّ دِناءَةٍ/ ٢٦٥٨.

۴۔ بخیلی یا تعریف وکینہ اور حسد کی تپش سے خود کو بچاؤ اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فکر و عاقبت اندیشی، رذالت کو قبول نہ کرنے، فضائل پر پہنچنے، آخرت سازی اور بردباری کی پابندی ایسے سازو سامان اور اسلحہ فراہم کرو تا کہ ان کا مقابلہ کیا جا سکے۔

۵۔ کنجوسی سے بچو کہ یہ پستی اور بدنامی کا باعث ہوتی ہے۔

۶۔ کنجوسی سے بچو کہ اس سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اور اچھے صفات میں عیب پیدا ہو جاتا ہے اور عیوب کو فاش کر دیتی ہے۔

۷۔ خبردار کنجوسی سے خود کو متصف نہ کرنا کیونکہ وہ تمہیں بیگانوں کے نزدیک یا عیب دار کے نزدیک کر دیگی اور تمہارے عزیزوں کو تمہارا دشمن بنا دے گی۔

۸۔ کنجوسی سے بچو کہ وہ فقیری کا لباس اور ایسی مہار ہے کہ جو ہر پستی کی طرف کھینچتی ہے یعنی ذلت و خواری کے سبب کنجوس بن جاؤ گے۔

٩ـ إيّاكُمْ وَ البُخلَ، فَإنَّ البَخيلَ يَمْقَتُهُ الغَريبُ، وَ يَنفُرُ مِنهُ القَريبُ/ ٢٧٤٨.

١٠ـ أقْبَحُ البُخْلِ مَنْعُ الأمْوالِ مِنْ مُسْتَحِقِّها/ ٣١.

١١ـ اَلبُخلُ فَقرٌ/ ١٠٦.

١٢ـ اَلشُّحُّ مَسَبَّةٌ/ ١١٠.

١٣ـ كَثرَةُ التَّعَلُّلِ آيَةُ البُخلِ / ٧٠٩٠.

١٤ـ اَلشُّحُّ يَكْسِبُ المَسَبَّةَ/ ٣٠٧.

١٥ـ اَلبُخْلُ يُزْرِي بِصاحِبِهِ/ ٤٢٦.

١٦ـ اَلبُخْلُ يَكْسِبُ الذَّمَّ/ ٤٧٤.

١٧ـ اَلبُخْلُ يُوجِبُ البَغضاءَ/ ٧٨٠.

١٨ـ اَلبُخْلُ بِالمَوجُودِ سُوءُ الظَّنِّ بِالمَعْبُودِ/ ١٢٥٨.

۹۔ خبردار کنجوسی کے پاس نہ جانا کیونکہ بیگانہ بخیل کو دشمن سمجھتا ہے اور قریبی دور ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ مستحق لوگوں سے مال روکنا بدترین کنجوسی ہے۔ (یعنی مستحق کو نہ دینا بدترین بخل ہے)

۱۱۔ بخل ناداری وفقیری ہے

۱۲۔ کنجوسی سے بدنامی ہوتی ہے۔

۱۳۔ بہت زیادہ بہانہ بازی۔ اور بخشش کرنے سے عذر خواہی کرنا۔ بخل کی دلیل ہے۔

۱۴۔ بخیلی گالیوں اور بری بات کا سبب ہوتی ہے۔

۱۵۔ کنجوسی، کنجوس کو، عیب دار بنادیتی ہے۔

۱۶۔ بخیلی برا بھلا کہلواتی ہے۔

۱۷۔ کنجوسی دشمنی کا سبب ہوتی ہے۔

۱۸۔ بخیلی معبود سے بدگمانی کا باعث ہوتی ہے۔

١٩ـ اَلبُخْلُ يُذِلُّ مُصاحِبَهُ وَ يُعِزُّ مُجانِبَهُ/ ١٤٠٩.

٢٠ـ بِالبُخْلِ تَكْثُرُ المَسَبَّةُ / ٤١٩٥.

٢١ـ بِئْسَ الخَليقَةُ البُخْلُ / ٤٤١٨.

٢٢ـ زِيادَةُ الشُّحِّ تَشينُ الفُتُوَّةَ وَ تُفْسِدُ الأُخُوَّةَ / ٥٥٠٨.

٢٣ـ فِي الشُّحِّ المَسَبَّةُ (السَّبَّةُ)/ ٦٤٨٠.

٢٤ـ كَثْرَةُ الشُّحِّ تُوجِبُ المَسَبَّةَ / ٧١٠٢.

٢٥ـ لَوْ رَأَيْتُمُ البُخْلَ رَجُلاً لَرَأَيْتُمُوهُ شَخْصاً مُشَوَّهاً/ ٧٥٧٣.

٢٦ـ لَوْ رَأَيْتُمُ البُخْلَ رَجُلاً لَرَأَيْتُمُوهُ مُشَوَّهاً يُغَضُّ عَنْهُ كُلُّ بَصَرٍ، وَ يَنْصَرِفُ عَنْهُ كُلُّ قَلْبٍ / ٧٥٩٨.

٢٧ـ مَنْ لَزِمَ الشُّحَّ عَدِمَ النَّصيحَ / ٨١٠٥.

۱۹۔ کنجوسی اپنے مصاحب کو ذلیل اور خود سے دور رہنے والے کو عزت عطا کرتی ہے۔

۲۰۔ بخیلی زیادہ گالیاں دینے کا سبب ہوتی ہے۔

۲۱۔ کنجوسی بدترین صفت ہے۔ لوگوں کی نظر میں بے وقعت کرتی ہے اور خدائے بزرگ و برتر کے غضب کا سبب ہوتی ہے۔

۲۲۔ کنجوسی جوانمردی کو بدنما کرتی ہے اور اخوت کو برباد کرتی ہے۔

۲۳۔ بخیلی گالی کھانے کا سبب ہے۔

۲۴۔ زیادہ کنجوسی گالی کھانے کا سبب ہوتی ہے۔

۲۵۔ بخل و کنجوسی کو تم آدمی کی صورت میں دیکھتے تو یقیناً اسے بدشکل آدمی پاتے۔

۲۶۔ اگر بخل کو تم آدمی کی صورت میں دیکھتے تو اسے ایسا بدشکل دیکھتے کہ ہر نگاہ نیچی ہو جاتی اور ہر دل اس سے متنفر ہو جاتا۔

۲۷۔ جو شخص بخیلی اختیار کرتا ہے۔ اور اس سے جدا نہیں ہوتا ہے وہ ناصح کو گنوا دیتا ہے۔

٢٨۔ مِنْ أقْبَحِ الخَلائِقِ الشُّحُّ/ ٩٣٨٠.

٢٩۔ ما أقْبَحَ البُخْلَ مَعَ الإكْثارِ/ ٩٥٣٩.

٣٠۔ ما أقْبَحَ البُخْلَ بِذَوِي النُّبْلِ/ ٩٥٥٢.

٣١۔ مَا اجْتُلِبَ سَخَطُ اللهِ بِمِثْلِ البُخلِ/ ٩٥٧٥.

٣٢۔ ما فِرارُ الكِرامِ مِنَ الحِمامِ كَفِرارِهِمْ مِنَ البُخلِ وَ مُقارَنَةِ اللِّئامِ/ ٩٦٩٣.

٣٣۔ لا مَسَبَّةَ كالشُّحِّ/ ١٠٤٧٥.

٣٤۔ لا غُرْبَةَ كالشُّحِّ/ ١٠٥٠٥.

٣٥۔ لا مُرُوَّةَ مَعَ شُحٍّ/ ١٠٥٢١.

٣٦۔ لا سَوْأَةَ أسْوَأُ مِنَ الشُّحِّ/ ١٠٦٢٣.

٣٧۔ لا سَوْأَةَ أسْوَءُ مِنَ البُخْلِ/ ١٠٧٦٤.

۲۸۔ کنجوسی بدترین خصلت ہے۔

۲۹۔ مال کی کثرت کے باوجود بخیلی کو کس نے بدترین بنادیا ہے، یا کنجوسی کتنی بُری بات ہے۔

۳۰۔ کنجوسی کو بلند مرتبہ لوگوں میں کس نے منفور و مکروہ بنادیا ہے؟

۳۱۔ بخیلی کی مانند کوئی چیز بھی خدا کے غضب کو نہیں کھینچتی ہے۔

۳۲۔ شریف لوگ بخیلی و کنجوسی اور برے لوگوں کی صحبت سے ایسے ہی فرار کرتے ہیں جس طرح موت سے بھاگتے ہیں۔

۳۳۔ کنجوسی سے بڑی کوئی گالی نہیں ہے۔

۳۴۔ بخیلی جیسی کوئی غربت وتنہائی نہیں ہے۔

۳۵۔ کنجوسی کے ساتھ کوئی مردانگی نہیں ہے۔

۳۶۔ کوئی خصلت بخیلی سے بدتر نہیں ہے۔

۳۷۔ کنجوسی سے بدتر کوئی خصلت نہیں ہے۔

البخيل والشَّحيح

١ـ اَلبَخيلُ يَبْخَلُ علىٰ نَفْسِهِ بِاليَسيرِ مِنْ دُنياهُ، وَ يَسْمَحُ لِوُرّاثِهِ بِكُلِّها/ ١٨٨٤.

٢ـ اَلبَخيلُ يَسْمَحُ مِنْ عِرْضِهِ بِأكثَرَ مِمّا أمْسَكَ مِنْ عَرَضِهِ، و يُضَيِّعُ مِنْ دينِهِ أضعافَ ما حَفِظَ مِنْ نَشَبِهِ / ٢٠٨٤.

٣ـ أبْعَدُ الخلائِقِ مِنَ اللهِ تعالىٰ اَلبَخيلُ الغَنِيُّ/ ٣١٦٢.

٤ـ أبْخَلُ النَّاسِ بِعَرَضِهِ أسْخاهُمْ بِعِرْضِهِ/ ٣١٩٠.

٥ـ أبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ علىٰ نَفْسِهِ بِمالِهِ، وَ خَلَّفَهُ لِوُرّاثِهِ/ ٣٢٥٣.

٦ـ اَلبَخيلُ مَذْمُومٌ، اَلْحَسُودُ مَغْمُومٌ/ ٩٧.

٧ـ اَلبَخيلُ خازِنٌ لِوَرَثَتِهِ/ ٤٦٤.

بخیل

۱۔ کنجوس اپنے نفس کے لئے بھی اپنی دنیا کی چھوٹی سی چیز میں کنجوسی کرتا ہے اور اپنی ساری دنیا کو اپنے وارثوں کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔

۲۔ بخیل اپنی آبرو کو گنوا دیتا ہے اور مال کو بچا لیتا ہے اور اپنے مال سے کہیں زیادہ اپنے دین کو گنوا دیتا ہے۔

۳۔ مخلوق میں خدا سے سب سے زیادہ دور مال دار کنجوس ہے۔

۴۔ لوگوں میں اپنے مال میں کنجوسی کرنے والا ان میں اپنی آبرو لٹانے کے سلسلے میں سخی ترین ہے۔

۵۔ بخیل ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس کے لئے بھی اپنے مال میں کنجوسی کرتا ہے، اور اپنے بعد اپنے وارثوں کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔

۶۔ بخیل مذموم اور حاسد مغموم ہوتا ہے۔

۷۔ بخیل اپنے وارثوں کا خازن ہے۔

٨ـ البَخيلُ مُتَعَجِّلُ الفقرِ/ ٦٩٢.

٩ـ اَلبَخيلُ أبداً ذَليلٌ/ ٧٨١.

١٠ـ اَلبَخيلُ مُتَحَجِّجٌ (مُتَبَجِّجٌ) بِالمعاذيرِ وَ التَّعاليلِ/ ١٢٧٥.

١١ـ اَلبَخيلُ ذَليلٌ بَيْنَ أعِزَّتِه/ ١٤٤١.

١٢ـ عَجِبْتُ لِلْشَّقِيِّ البَخيلِ يَتَعَجَّلُ الفَقْرَ الَّذي مِنْهُ هَرَبَ وَ يَفُوتُهُ الغِنىٰ الَّذي إيّاهُ طَلَبَ فَيَعيشُ فِي الدُّنيا عَيْشَ الفُقَراءِ وَ يُحاسَبُ فِي الآخِرَةِ حِسابَ الأغنياءِ/ ٦٢٨٠.

١٣ـ لَيْسَ لِشَحيحٍ رَفيقٌ/ ٧٤٦٥.

١٤ـ لَيْسَ لِبَخيلٍ حَبيبٌ/ ٧٤٧٣.

١٥ـ لَمْ يُوَفَّقْ مَنْ بَخِلَ عَلىٰ نَفْسِه بِخَيْرِهِ وَ خَلَّفَ مالَهُ لِغَيْرِهِ/ ٧٥٣٥.

۸۔ بخیل ناداری و پریشانی کے لئے تعجیل کرنے والا ہے۔

۹۔ بخیل ہمیشہ ذلیل وخوار ہے۔

۱۰۔ کنجوس کو کوئی چیز نہ دینے کیلئے بہت سے عذر و معذرت اور بہانے بنانا پڑتے ہیں۔

۱۱۔ بخیل اپنے عزیزوں میں بھی ذلیل ہے۔

۱۲۔ مجھے اس بد بخت بخیل پر تعجب ہے جو کہ اس فقر و ناداری کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے کہ جس سے بچنا چاہتا ہے اور اس مالداری کو گنوا دیتا ہے جس کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے نتیجہ میں وہ دنیا میں فقیروں کی زندگی گذارتا ہے جبکہ آخرت میں اس سے مالداروں جیسا حساب لیا جائے گا۔

۱۳۔ بخیل کا کوئی رفیق نہیں ہوتا۔

۱۴۔ بخیل کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

۱۵۔ اس شخص کو توفیق نہیں ملی ہے کہ جس نے اپنے مال سے اپنے اوپر بخل کیا اور اپنے مال کو غیر کیلئے جمع کیا ہے۔

١٦۔ مَنْ قَبَضَ يَدَهُ مَخافَةَ الفَقْرِ فَقَدْ تَعَجَّلَ الفَقْرَ/ ٧٨٧٧.

١٧۔ مَنْ بَخِلَ بِمالِهِ ذَلَّ/ ٧٩٢١.

١٨۔ مَنْ بَخِلَ بِما لا يَمْلِكُهُ فَقَدْ بالَغَ فِي الرَّذيلَةِ (بالرَّذيلة)/ ٨٨٤٦.

١٩۔ مَنْ يَقْبِضْ يَدَهُ عَنْ عَشيرَتِهِ، فَإنَّما يَقْبِضُ يَداً واحِداً عَنْهُمْ، وَ يَقْبِضُ عَنْهُ أيْدِيَ كَثيرَةً مِنْهُمْ/ ٨٨٨٠.

٢٠۔ مَنْ بَخِلَ بِمالِهِ عَلىٰ نَفْسِهِ جادَ بِهِ عَلىٰ بَعْلِ عِرْسِهِ/ ٩٠٨٨.

٢١۔ مَنْ بَخِلَ عَلَى المُحْتاجِ بِما لَدَيْهِ كَثُرَ سَخَطُ اللهِ عَلَيْهِ/ ٩١٠٩.

٢٢۔ ما عَقَدَ إيمانَهُ مَنْ بَخِلَ بِإحْسانِهِ/ ٩٥٧٠.

٢٣۔ ما عَقَلَ مَنْ بَخِلَ بِإحسانِهِ/ ٩٥٨٨.

۱۶۔ جس نے ناداری کے خوف سے اپنا ہاتھ۔ بخشش سے روکے رکھا درحقیقت اس نے اپنی ناداری ومفلسی میں تعجیل کی۔

۱۷۔ جو شخص اپنے مال میں بخل کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۱۸۔ جس شخص نے اس چیز میں بخل کیا کہ جس کا وہ مالک نہیں ہے۔ شاید واجب حقوق مراد ہیں کہ انسان ان کا مالک نہیں بن سکتا۔ درحقیقت وہ اپنی پستی کی انتہا کو پہنچ گیا ہے۔

۱۹۔ جو شخص خاندان والوں کو کچھ بھی نہیں دیتا ہے گویا اس نے ان سے ایک ہاتھ روک لیا ہے اور اپنی طرف بڑھنے والے بہت سے ہاتھوں کو روک دیا۔

۲۰۔ جس نے اپنے مال میں اپنے ہی لئے بخل کیا گویا اس نے اس کو اپنی شریک حیات کے شریک حیات کو بخش دیا۔

۲۱۔ جو شخص اپنی متاع میں کسی ضرورت مند کو کچھ دینے سے بخل کرتا ہے اس کے اوپر خدا کا غضب زیادہ ہو جاتا ہے

۲۲۔ اس شخص نے اپنے ایمان کو محکم نہیں کیا جو احسان کرنے میں بخل کرتا ہے اور اس کا ایمان ایسے ہی چلا جائیگا جیسے آزاد حیوان چلا جاتا ہے۔

۲۳۔ اپنے احسان میں بخل کرنے والا عقلمند نہیں ہے۔

٢٤۔ وقال۔ علیه السلام۔ : وَقَدْ مَرَّ بِقَذِرٍ عَلىٰ مَزْبَلَةٍ: هٰذا ما كُنْتُمْ (عَلَيْهِ بالأَمسِ تَتَنافَسُونَ) تَتَنافَسُونَ فيهِ بِالأَمسِ [وفي خبر آخر] أَنَّهُ قال : هٰذا ما بَخِلَ بِهِ الباخِلُونَ / ١٠٠٢٣.

٢٥۔ وَيْحَ البَخيلِ المُتَعَجِّلِ الفَقْرَ الَّذي مِنهُ هَرَبَ، وَ التّارِكِ الغِنَى الَّذي إيّاهُ طَلَبَ/ ١٠٠٩٨.

٢٦۔ لاتَبْخَلْ فَتُقَتِّرَ وَ لاتُسْرِفْ فَتُفْرِطَ/ ١٠٣١٠.

٢٧۔ لامُرُوَّةَ لِبَخيلٍ/ ١٠٤٣٨.

٢٨۔ لايُبْقِي المالَ إلاَّ البُخْلُ، وَ البَخيلُ مُعاقَبٌ مَلُومٌ/ ١٠٨٤٣.

٢٩۔ اَلباخِلُ فِي الدُّنيا مَذْمُومٌ، وفِي الآخِرَةِ مُعَذَّبٌ مَلُومٌ/ ١٧٣٣.

۲۴۔ جب آپ ایک مزبلہ گھور، کی طرف سے گذرے تو فرمایا: یہ وہ ہے جس پر تم کل ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہے تھے۔ دوسری روایت میں ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کے لئے بخل کرنے والے بخل کر رہے تھے۔

۲۵۔ وائے ہو اس کنجوس پر جو اس ناداری کے لئے عجلت سے کام لیتا ہے کہ جس سے فرار کرتا ہے اور ناداری کے خوف سے ہمیشہ نادار رہتا ہے۔ اور وائے ہو اس شخص پر جو ثروت مندی کی طلب میں اسے چھوڑ دیتا ہے۔ یعنی اسلئے فقیروں کی سی زندگی گذارتا ہے کہ کہیں نادار نہ ہو جائے یا اسلئے فقیروں کی سی زندگی بسر کرتا ہے کہ زیادہ مال جمع کر سکے۔

۲۶۔ کنجوسی نہ کرو کہ سخت گذر، بسر کرو گے اور اسراف نہ کرو کہ افراط کرو گے۔

۲۷۔ بخیل کیلئے کوئی مروت نہیں ہے۔

۲۸۔ مال کو صرف بخیل باقی رکھتا ہے اور بخیل پر پے در پے ملامت ہوتی ہے۔

۲۹۔ کنجوسی کرنے والا دنیا میں مذموم اور آخرت میں معذب و ملامت کیا ہوا ہے۔

المبادرة

١ـ بادِرُوا العَمَلَ، وَ أكْذِبُوا الأمَلَ، ولاحِظُوا الأجَلَ/ ٤٤٦٤.

٢ـ بادِرُوا العَمَلَ (الأمل)، وَ خافُوا بَغْتَةَ الأجَلِ، تُدْرِكُوا أفضَلَ الأمَلِ/ ٤٤٦٥.

٣ـ بادِرُوا بِالعَمَلِ عُمْراً ناكِساً/ ٤٤٦٦.

٤ـ بادِروا بِالعَمَلِ مَرَضاً حابِساً، وَمَوْتاً خالِساً/ ٤٤٦٧.

٥ـ بادِرِ البِرَّ فَإنَّ أعْمالَ البِرِّ فُرْصَةٌ/ ٤٣٦٣.

٦ـ بادِرُوا صالِحَ الأعْمالِ وَ الخَناقُ مُهْمَلٌ وَ الرُّوحُ مُرْسَلٌ/ ٤٣٨٠.

٧ـ بادِرْ شَبابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَ صِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ / ٤٣٨١.

سبقت کرنا

۱۔ عمل میں سبقت کرو اور امید کو جھٹلاؤ اور ہر وقت موت کو یاد رکھو۔

۲. عمل کی یا امید کے برخلاف عمل خیر کی طرف سبقت کرو اور اچانک موت آنے سے ڈرو! تا کہ افضل ترین امید کو حاصل کرسکو۔

۳۔ عمل کے ذریعہ عمر کھپانے کی طرف سبقت کرو (کیونکہ بڑھاپے میں کچھ بھی نہیں ہو سکے گا)

۴۔ عمل کو حبس کرنے والی بیماری اور اچک لینے والی موت پر مقدم کرو۔ یعنی سخت بیماری میں مبتلا ہونے اور موت آنے سے قبل عمل کی طرف سبقت کرو۔

۵۔ نیکی کی طرف بڑھو! کیونکہ نیک کام فرصت ہیں۔

۶۔ نیک اعمال کی طرف سبقت کرو کہ ابھی گلو آزاد اور روح باقی ہے۔ بعد گلا دبا دیا جائیگا، اور روح قبض کر لی جائیگی۔

۷۔ جوانی کی طرف بڑھاپے سے قبل اور صحت کی طرف بیماری سے پہلے سبقت کرو۔ یعنی جب تک جوانی اور تندرستی ہے عمر سے فائدہ اٹھالو۔

٨ـ بادِرْ غِناكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَ حَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ / ٤٣٨٢.

٩ـ بادِرُوا في مَهَلِ البَقِيَّةِ، وَ أنُفِ المَشِيَّةِ، وَ انْتِظارِ التَّوبَةِ، وَ انْفِساخِ الحَوبَةِ/ ٤٣٧٢.

١٠ـ بادِرُوا وَ الأبدانُ صَحيحَةٌ، وَ الألسُنُ مُطْلَقَةٌ، وَ التَّوبَةُ مَسْمُوعَةٌ، وَالأعمالُ مَقْبُولَةٌ/ ٤٣٧٣.

١١ـ بادِرُوا قَبْلَ أخذَةِ العَزيزِ المُقْتَدِرِ / ٤٣٦٩.

١٢ـ بادِرُوا قَبْلَ الضَّنْكِ وَ المَضيقِ/ ٤٣٧٠.

١٣ـ بادِرُوا قَبْلَ الرَّوعِ وَ الزُّهُوقِ / ٤٣٧١.

١٤ـ بادِرُوا آجالَكُمْ بِأعمالِكُمْ، وَ ابتاعُوا ما يَبْقىٰ لَكُمْ بِما يَزُولُ

۸۔اپنی ثروت مندی کی طرف ناداری سے قبل اوراپنی حیات کی طرف موت سے پہلے سبقت کرو ۔جب تک ثروت وحیات ہے موقع کوغنیمت سمجھو۔

۹۔باقی ماندہ عمر کی مہلت کی طرف سبقت کرواور جب تم کسی کام کاارادہ کروتو اسکی پہلی فرصت کی طرف۔ جوانی کی بہار میں کہ جس میں تمہارے اندر طاقت ہوتی ہے۔اورتوبہ کے انتظار کی طرف اورگناہ زائل ہونے کی طرف سبقت کرو۔یعنی جب یہ اوقات نہ آئیں سبقت کرو۔

۱۰۔سبقت کرو جب تک کہ بدن صحیح اورزبان آزاد۔بندنہیں ہوتی ہے اورتوبہ سنی جارہی ہےاور عمل قبول ہورہے ہیں۔کہ اس کے بعد کسی عمل سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

۱۱۔نیک عمل کی طرف۔سبقت کروقبل اس کے کہ غالب وتوانا یکبارگی تمہیں لے لے۔

۱۲۔تنگی اورموت سے پہلے نیک عمل کی طرف سبقت کرو۔

۱۳۔موت کے آنے،اورروح کے نکلنے سےقبل،نیک عمل کی طرف سبقت کرو۔

۱۴۔اپنے اعمال کے ذریعہ اپنی موت کی طرف سبقت کرواوراپنی باقی رہ جانے والی متاع سے اپنی

عَنكُمْ/ ٤٣٧٤.

١٥ـ بادِرُوا بِأمْوالِكُمْ قَبلَ حُلُولِ آجالِكُمْ تُزَكِّكُمْ وَ تُصْلِحْكُمْ وَتُزْلِفْكُمْ/ ٤٣٧٥.

١٦ـ بادِرِ (باكِرِ) الطّاعَةَ تَسْعَدْ/ ٤٣٦٠.

١٧ـ بادِرِ الخَيْرَ تَرْشُدْ/ ٤٣٦١.

١٨ـ بادِرُوا قَبلَ قُدُومِ الغائِبِ المُنتَظَرِ/ ٤٣٦٨.

١٩ـ بادِرُوا المَوْتَ وَ غَمَراتِهِ، وَ مَهِّدُوا لَهُ قَبْلَ حُلُولِهِ وَ أعِدُّوا لَهُ قَبْلَ نُزُولِهِ/ ٤٣٧٦.

٢٠ـ بادِرُوا في فَيْنَةِ الإرْشادِ، وَ راحَةِ الأجسادِ، وَ مَهَلِ البَقِيَّةِ، وَ أُنُفِ المَشِيَّةِ/ ٤٣٧٧.

زائل ہو جانے والی متاع کی خریداری کرو۔

۱۵۔ اپنی اجل آنے سے پہلے اپنے اموال۔ کے صحیح خرچ کی طرف سبقت کرو کہ تمہیں پاک اور تمہاری اصلاح کردے اور تمہیں خدا سے نزدیک کردے۔

۱۶۔ خدا کی طاعت کی طرف سبقت کرو تا کہ نیک بخت و کامیاب ہو جاؤ۔

۱۷۔ نیکی کی طرف سبقت کرو تا کہ راہ راست پر آ جاؤ۔

۱۸۔ غائب اور منتظر کے آنے سے قبل۔ نیک عمل کی طرف۔ سبقت کرو۔

۱۹۔ موت اور اسکی سختی کی طرف بڑھو، اور اس کے آنے سے قبل اس کے لئے تیاری کرلو اور اس کے آنے سے قبل اس کے لئے توشہ فراہم کرلو۔

۲۰۔ رہنمائی و ہدایت اور جسموں کی آسائش کے وقت اور باقی رہ جانے والی عمر میں اور ابتدائے مشیت۔ جوانی میں نیک عمل کی طرف سبقت کرو۔

٢١ـ بادِرُوا أعمالَكُمْ، وَ سابِقُوا آجالَكُمْ، فَإنَّكُمْ مَدينُونَ بِما أسْلَفْتُمْ، وَ مُجازَوْنَ بِما قَدَّمْتُمْ، وَ مُطالَبُونَ بِما خَلَّفْتُمْ / ٤٣٧٨.

٢٢ـ بادِرُوا الأمَلَ، وَ سابِقُوا هُجومَ الأجَلِ، فَإنَّ النّاسَ يُوشِكُ أنْ يَنْقَطِعَ بِهِمُ الأمَلُ، فَيَرْهَقُهُمُ الأجَلُ/ ٤٣٧٩.

٢٣ـ بادِرِ الفُرْصَةَ قَبْلَ أنْ تَكُونَ غُصَّةً/ ٤٣٦٢.

٢٤ـ طُوبىٰ لِمَنْ بادَرَ صالِحَ العَمَلِ قَبْلَ أنْ تَنْقَطِعَ أسْبابُهُ/ ٥٩٦١.

٢٥ـ طُوبىٰ لِمَنْ بادَرَ الأجَلَ، وَ اغْتَنَمَ المَهَلَ، وَ تَزَوَّدَ مِنَ العَمَلِ/ ٥٩٧٥.

۲۱۔ اپنے اعمال کی طرف بڑھو اور اپنی موت کی طرف بڑھو کیونکہ تمہیں اسکی جزا دی جائیگی جو تم نے آگے بھیجا ہے اور جو مقدم کیا ہے اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور جو چھوڑا ہے اس کا حساب لیا جائیگا۔

۲۲۔ امید کی طرف سبقت کرو اور اجل کے حملوں کی طرف بڑھو کیونکہ عنقریب لوگوں کی امیدیں منقطع ہو جائیں گی اور اچانک ان کی موت آ جائے گی۔

۲۳۔ وقت سے سبقت کرو قبل اس کے کہ غم وغصہ کا وقت آئے۔ یعنی وقت ہاتھ سے نکل جائے اور غم وغصہ کا سبب ہو۔

۲۴۔ خوش نصیب ہے وہ شخص کہ جو اسباب منقطع ہونے سے قبل نیک عمل کی طرف سبقت کرتا ہے۔

۲۵۔ خوش نصیب ہے وہ شخص کہ جو نیک اعمال کے وسیلہ سے، موت کی طرف سبقت کرتا ہے اور موقع کو غنیمت سمجھتا ہے اور عمل سے توشہ فراہم کرتا ہے۔

البرد

١۔ تَوَقُّوا البَرْدَ في أوّلِه، وَ تَلَقَّوْهُ في آخِرِه، فَإنَّهُ يَفْعَلُ بِالأبْدانِ كَما يَفْعَلُ فِي الأغصانِ، أوّلُهُ يُحْرِقُ، وآخِرُهُ يُورِقُ/ ٤٥٥١.

البَـرُّ وَ البِـرُّ وَ من منعه

١۔ اَلبِرُّ عَمَلٌ مُصْلِحٌ/ ٥٥٤.
٢۔ اَلبِرُّ عَمَلٌ صالِحٌ/ ٨٧١.
٣۔ اَلْبِرُّ غَنيمَةُ الحازِمِ/ ٩٨٥.
٤۔ اَلبِـرُّ أعْجَلُ شَيْءٍ مَثُوبَةً/ ١٢٢٢.

ٹھنڈک

ا۔ سردی وٹھنڈک سے اس کی ابتدا میں بچو اور اس کے آخری زمانہ کا استقبال کرو کہ وہ بدن میں وہی کام کرتا ہے جو شاخوں میں کرتا ہے۔ اس کا ابتدائی دور جلاتا ہے اور اس کا آخری زمانہ پتے اُگاتا ہے۔

نیکی اور نیکو کاری

ا۔ نیکی اصلاح کرنے والا عمل ہے
۲۔ نیکی پسندیدہ عمل ہے۔
۳۔ نیکی یا احسان دوراندیش کی غنیمت ہے
۴۔ احسان ونیکی کا بہت جلد ثواب ملتا ہے۔

۵۔ بِالبِرِّ يُمْلَكُ الحُرُّ/ ٤٢١٣.

٦۔ تَعجِيلُ البِرِّ زِيادَةٌ فِي البِرِّ/ ٤٥٦٨.

۷۔ خَيْرُ البِرِّ ما وَصَلَ إلَى الأَحْرارِ/ ٤٩٥٥.

۸۔ خَيْرُ البِرِّ ما وَصَلَ إلَى المُحْتاجِ/ ٤٩٧٤.

۹۔ في كُلِّ بِرٍّ شُكْرٌ/ ٦٥٠٧.

۱۰۔ مَنْ مَنَعَ بِرّاً مُنِعَ شُكْراً/ ٨١٠٦.

۱۱۔ مَنْ بَذَلَ بِرَّهُ إنْتَشَرَ ذِكْرُهُ/ ٨٦٣١.

۱۲۔ مَنْ قَرُبَ بِرُّهُ بَعُدَ صِيتُهُ/ ٨٦٣٢.

۱۳۔ مَنْ [illegible] الإحسانَ بِالإحسانِ، وَ احتَمَلَ جِناياتِ الإخوانِ وَ الجيرانِ،

۵۔ احسان کے ذریعہ یا کھانے دینے کے سبب آزاد غلام بن جاتا ہے۔

۶۔ نیکی کرنے میں جلدی کرنا نیکی میں اضافہ کا باعث ہے۔

۷۔ بہترین احسان وہ ہے جو آزاد لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔

۸۔ بہترین احسان وہ ہے جو ضرورت مند کے ساتھ کیا جائے۔

۹۔ ہر نیکی میں شکر ہے۔

۱۰۔ جو نیکی سے روکتا ہے وہ خدا کی قدردانی اور لوگوں کے شکر سے محروم رہتا ہے۔

۱۱۔ جو احسان کرتا ہے اس کی شہرت ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ جس کا احسان اور نیکی قریب ہوتی ہے اس کی شہرت دور تک ہوتی ہے۔

۱۳۔ جو شخص احسان کرتا ہے اور بھائیوں اور ہمسایوں کے مظالم برداشت کرتا ہے درحقیقت اس

فَقَد أكْمَلَ البِرَّ/ ٩١٢٠.

١٤۔ مَنْ بَخِلَ عَلَيْكَ بِبِشْرِهِ لَمْ يَسْمَحْ بِبِرِّهِ / ٩١٩٩.

١٥۔ مِنْ أفْضَلِ البِرِّ بِرُّ الأيتامِ / ٩٤٣٣.

١٦۔ مَعَ البِرِّ تَدِرُّ الرَّحْمَةُ / ٩٧٣٣.

١٧۔ لِسانُ البَرِّ يَأبىٰ سَفَهَ الجُهّالِ/ ٧٦٣٧.

١٨۔ مَنْ كَثُرَ بِرُّهُ حُمِدَ/ ٧٨٨٨.

١٩۔ مِنْ شِيَمِ الأبْرارِ حَمْلُ النُّفُوسِ عَلَى الإيثارِ/ ٩٣٥٠.

الإبرام

١۔ مَنْ أبْرَمَ سُئِمَ/ ٧٦٨٥.

نے نیکی کو مکمل کرلیا ہے۔

۱۴۔ جو شخص شگفتہ روئی میں بھی تمہارے لئے بخل کرے وہ اپنی نیکی کو اہمیت نہیں دیتا ہے۔

۱۵۔ بہترین احسان یتیموں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۱۶۔ نیکی کے ساتھ رحمت فراواں ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ نیک بخت انسان کی زبان نادانوں کی بے وقوفی سے باز رہتی ہے۔

۱۸۔ جس کی نیکی بڑھ جاتی ہے اسکی تعریف کی جاتی ہے۔

۱۹۔ نفسوں کو نیکی پر ابھارنا نیک لوگوں کی عادت میں سے ہے۔

مانگنے میں اصرار

۱۔ جو شخص کسی چیز میں اصرار کرتا ہے لوگ اس سے عاجز آجاتے ہیں۔

البَريء

۱۔البَريءُ صَحيحٌ، وَالمُريبُ عَليلٌ/ ۱۵۲.

۲۔البَريءُ جَريءٌ/ ۲۱۱.

۳۔ما أشْجَعَ البَريءُ وَ أجْبَنَ المُريبُ/ ۹۶۲۶.

٤۔لا أشْجَعَ مِنْ بَريءٍ/ ۱۰۵۸۸.

٥۔كُلُّ بَريءٍ صَحيحٌ/ ٦٨٤٠.

البِشْر ، البَشاشة وَ طِلاقَةُ الوَجْه

۱۔البَشاشَةُ أحَدُ القَرائِنِ/ ۱۶۹۲.

بے گناھی

۱۔بے گناہ و پاک دامن یا حرصِ دنیا سے بری ،تندرست وصحت مند ہے،شکی بیمار ہے۔

۲۔بے خطا دلیر ہے۔کیوں کہ خیانت کار ڈر پوک ہے

۳۔بے گناہ کتنا جری ہے اور شکی کتنا بزدل ہے۔بے گناہ پورے اعتماد کے ساتھ اپنا دفاع کرتا ہے جبکہ گنا ہگار خوف وہراس کے ساتھ بولتا ہے۔یہ دونوں گناہ و بے گناہی کی نشانیاں ہیں۔

۴۔بے گناہ سے بڑا دلیر نہیں ہے۔

5 (برائیوں،باطنی امراض اور دنیا سے) بری بالکل صحیح ہے۔

کشادہ روی

۱۔خوش روئی دو مہمانیوں میں سے ایک ہے۔

٢ـ اَلْبَشاشَةُ إحْسانٌ/ ١٨.

٣ـ اَلْبَشاشَةُ حِبالَةُ المَوَدَّةِ/ ١٠٧٥.

٤ـ عَلَيكَ بِالبَشاشَةِ فَإنَّهُ حِبالَةُ المَوَدَّةِ/ ٦١٠١.

٥ـ لابَشاشَةَ مَعَ إبْرامٍ/ ١٠٥١٧.

٦ـ اَلبِشْرُ يُطفِئُ نارَ المُعانَدَةِ/ ٥٦١.

٧ـ اَلبِشْرُ أوَّلُ النَّوالِ/ ٦٣٤.

٨ـ اَلبِشْرُ شيمَةُ الحُرِّ/ ٦٥٦.

٩ـ اَلبِشْرُ يُؤْنِسُ الرِّفاقَ/ ٧٣٦.

١٠ـ اَلبِشْرُ إسْداءُ الصَّنيعَةِ بِغَيْرِ مَؤُنَةٍ/ ١٥٠٣.

١١ـ بِالبِشْرِ وَ بَسْطِ الوَجْهِ يَحْسُنُ مَوْقِعُ البَذْلِ/ ٤٣١٣.

۲۔ کشادہ روئی احسان ہے۔

۳۔ خوش روئی محبت کا جال ہے۔ اس سے انسان لوگوں کے دل جیت سکتا ہے اور انھیں دوست کے عنوان سے جال میں پھنسا سکتا ہے۔

۴۔ تمہارے لئے کشادہ روئی ضروری ہے کہ یہ دوستی کا جال ہے۔

۵۔ لجاجت اور مانگنے میں کوئی خوش روئی نہیں ہے۔ کیونکہ مدمقابل اس سے رنجیدہ ہوتا ہے۔

۶۔ خندہ روئی دشمنی کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

۷۔ کشادہ روئی بخشش وعطا کا عنوان ہے۔

۸۔ خوش روئی آزاد لوگوں کی عادت ہے۔

۹۔ کشادہ روئی دوستوں کو مانوس کرلیتی ہے

۱۰۔ کشادہ روئی بغیر خرچ کے احسان کرنا ہے۔

۱۱۔ شگفتگی اور کشادہ روئی بخشش وعطا کا بہترین مقام حاصل کرلیتی ہے۔ یعنی اس سے خدا بھی راضی ہوتا ہے اور بندہ بھی۔

١٢ـ بِشْرُكَ أَوَّلُ بِرِّكَ وَ وَعْدُكَ أَوَّلُ عطائِكَ/ ٤٤٥٢.

١٣ـ بِشْرُكَ يَدُلُّ علىٰ كَرَمِ نَفْسِكَ، وَ تَواضُعُكَ يُنْبِئُ عَنْ شريفِ خُلُقِكَ/ ٤٤٥٣.

١٤ـ حُسْنُ البِشرِ أَوَّلُ العَطاءِ، وَ أَسْهَلُ السَّخاءِ/ ٤٨٣٥.

١٥ـ حُسْنُ البِشْر أحَدُ البِشارَتَيْنِ/ ٤٨٤٩.

١٦ـ حُسْنُ البِشْرِ شيمَةُ كُلِّ حُرٍّ/ ٤٨٥٨.

١٧ـ حُسْنُ البِشْرِ مِنْ عَلائِمِ النَّجاحِ/ ٤٨٦٦.

١٨ـ سَبَبُ المَحبَّةِ ألبِشْرُ/ ٥٥٤٦.

۱۲۔ تمہاری کشادہ روئی تمہارا اولین احسان ہے اور تمہارا وعدہ کرنا تمہاری اولین عطا ہے

۱۳ تمہاری کشادہ روئی تمہارے نفس کی شرافت کی دلیل اور تمہاری فروتنی تمہارے اچھے اخلاق کا آئینہ ہے

۱۴۔ اچھی کشادہ روئی اولین عطا، اور آسان ترین سخاوت ہے، کیونکہ اس میں جیب سے کچھ نہیں جاتا جو چاہے اسے انجام دے سکتا ہے۔

۱۵۔ اچھی کشادہ روئی دو بشارتوں میں سے ایک ہے۔

۱۶۔ اچھی کشادہ روئی ہر آزاد کا شیوہ ہے۔

۱۷۔ اچھی کشادہ روئی کامیابی کی علامت ہے۔

۱۸۔ کشادہ روئی محبت کا سبب ہوتی ہے

۱۹۔ طِلاقَةُ الوَجهِ بِالبِشرِ وَ العَطيَّةِ وَ فِعْلِ البِرِّ وَ بَذْلِ التَّحيَّةِ داعٍ إلىٰ مَحبَّةِ البَرِيَّةِ / ۶۰۳۲.

۲۰۔ كَثرَةُ البِشرِ آيَةُ البَذْلِ/ ۷۰۸۹.

۲۱۔ وَجهٌ مُستَبْشِرٌ خَيرٌ مِنْ قَطُوبٍ مُؤثِرٍ/ ۱۰۰۸۴.

۲۲۔ اَلبِشْرُ أحَدُ العَطائَيْنِ / ۱۶۱۳.

۲۳۔ اَلبِشْرُ مَنْظَرٌ مُونِقٌ ،وَ خُلُقٌ مُشْرِقٌ/ ۲۱۶۸.

۲۴۔ اَلبِشْرُ مَبَرَّةٌ ، العُبُوسُ مَعَرَّةٌ/ ۲۳۶.

۲۵۔ اَلبِشْرُ أوَّلُ البِرِّ/ ۲۹۶.

۲۶۔ الطَّلاقَةُ شيمَةُ الحُرِّ/ ۴۶۷.

۲۷۔ اَلبِشْرُ أوَّلُ النّائِلِ/ ۵۱۹.

۱۹۔ کشادہ روئی، بخشش، نیک کام کرنے، احسان کرنے میں یا سلام کو رواج دینے میں خلائق کو دوستی کی دعوت دیتا ہے۔

۲۰۔ زیادہ کشادہ روئی سخاوت کی علامت ہے۔

۲۱۔ شگفتہ چہرہ۔ کہ جس میں اکرام نہ ہو۔ اس ترش چہرہ سے بہتر ہے جس میں اکرام ہوتا ہے۔

۲۲۔ خندہ روئی دو عطاؤں میں سے ایک ہے۔

۲۳۔ کشادہ روئی خوش آئند اور درخشاں خصلت ہے۔

۲۴۔ شگفتہ روئی احسان اور ترش روئی گناہ ہے۔

۲۵۔ کشادہ روئی نیکی کی ابتدا ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص کسی کیلئے نیک کام کرنا چاہتا ہے تو یہ کام اسے خندہ پیشانی کے ساتھ انجام دینا چاہیے کیونکہ اگر بے رخی سے انجام دے گا گویا نیک عمل نہیں ہوا

۲۶۔ کشادہ روئی آزاد انسان کی خصلت ہے۔

۲۷۔ شگفتہ روئی اولین عطا ہے۔

البصر و النظر والبصير والبصيرة

١ـ أَيْنَ الأَبْصارُ اللامِحَةُ مَنارَ التَّقْوىٰ؟/ ٢٨٢٥.

٢ـ أَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ أَبْصَرَ عُيُوبَهُ، وَ أَقْلَعَ عَنْ ذُنُوبِهِ/ ٣٠٦١.

٣ـ إِنَّ أَبصارَ هٰذِهِ الفُحُولِ طَوامِحُ، وَ هُوَ سَبَبُ هَبابِها، فَإِذا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى امْرَأَةٍ فَأَعْجَبَتْهُ، فَلْيَمَسَّ أَهْلَهُ، فَإِنَّما هِيَ امْرَأَةٌ بِامْرَأَةٍ/ ٣٦٣٥.

٤ـ إِنَّما البَصيرُ مَنْ سَمِعَ فَفَكَّرَ، وَ نَظَرَ فَأَبْصَرَ، وَانْتَفَعَ بِالعِبَرِ/ ٣٨٩١.

٥ـ بِالاِسْتِبْصارِ يَحْصُلُ الاِعْتِبارُ/ ٤٣٥١.

٦ـ ذَهابُ البَصَرِ خَيْرٌ مِنْ عَمَى البَصيرَةِ/ ٥١٨٢.

بصر و نظر اور بصیرت

۱۔ کہاں ہیں وہ آنکھیں جو تقویٰ کی نشانی کو دیکھ لیتی ہیں۔

۲۔ سب سے زیادہ تیز بیں انسان وہ ہے جس نے اپنے عیوب کو دیکھ لیا اور اپنے گناہوں سے دست کش ہوگیا۔

۳۔ بے شک ان نروں کی نگاہیں۔ مادہ کی طرف کتنی تیز ہوگئی ہیں، اس سے شہوتوں میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے بھلی معلوم ہو تو اسے اپنی اہلیہ کے پاس جانا چاہئے کیونکہ وہ بھی اس کی طرح ایک عورت ہے

۴۔ بصیر و بینا تو بس وہی شخص ہے جو سنتا ہے اور غور کرتا ہے نظر ڈالتا ہے اور پھر حقائق و دقائق کو دیکھتا ہے اور عبرتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

۵۔ غور و فکر کرنے سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔

۶۔ بینائی جانا۔ بصیرت ختم ہونے سے بہتر ہے۔

٧ـ ذَهابُ النَّظَرِ خَيرٌ مِنَ النَّظَرِ إلىٰ ما يُوجِبُ الفِتْنَةَ/ ٥١٨٣.

٨ـ رُبَّما أخْطَأ البَصيرُ رُشْدَهُ/ ٥٣٦٨.

٩ـ فَقْدُ البَصَرِ أهْوَنُ مِنْ فِقْدانِ البَصيرَةِ/ ٦٥٣٦.

١٠ـ فاقِدُ البَصَرِ فاسِدُ النَّظَرِ/ ٦٥٤٨.

١١ـ قَدِ انْجابَتِ السَّرائِرُ لأهْلِ البَصائِرِ/ ٦٦٧٦.

١٢ـ لَقَدْ بُصِّرْتُمْ إنْ أبْصَرْتُمْ، وَ أُسْمِعْتُمْ إنْ سَمِعْتُمْ، وَ هُدِيتُمْ إنِ اهتَدَيْتُمْ/ ٧٣٤٦.

١٣ـ مَنْ تَبَصَّرَ فِي الفِطْنَةِ ثَبَتَتْ لَهُ الحِكْمَةُ وَ عَرِفَ العِبْرَةَ/ ٨٨٤٩.

٧ـ ایسی چیز کو دیکھنے سے آنکھوں کا اندھا ہو جانا بہتر ہے کہ جس سے فتنہ پیدا ہوتا ہو

٨ـ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آنکھوں والا اپنی راہ راست سے ہٹ جاتا ہے

٩ـ آنکھوں کا اندھا ہو جانا بصیرت کے گنوا دینے سے آسان ہے۔

١٠ـ جو شخص بصیرت نہیں رکھتا ہے اس کی فکر و نظر فاسد ہو جائیگی۔

١١ـ یقیناً صاحبان بصیرت کے لئے بہت سے پوشیدہ اسرار کھل جاتے ہیں۔

١٢ـ یقیناً تمہیں بصیرت دی گئی اگر تم دیکھو اور تمہیں سنا دیا گیا ہے اگر تم کان دھرو اور تمہاری ہدایت کر دی گئی ہے اگر تم ہدایت لینا چاہو ۔یعنی خدا کی طرف سے انبیاء، ائمہ اور آسمانی کتابیں تمہارے اوپر حجت تمام کرنے کیلئے آئے ہیں اگر تم عقل سے کام لو۔ واضح رہے کہ یہ عبارت نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ٢٠ کے ضمن میں آئی ہے۔

١٣ـ جو شخص زیرکی میں بصیرت پیدا کر لیتا ہے اس کے لئے حکمت یقینی ہو جاتی ہے اور وہ عبرت کو جان لیتا ہے۔ یعنی وہ صحیح راستہ کا سراغ لگا لیتا ہے اور اچھے برے آثار سے سبق لیتا ہے۔ نہج البلاغہ حکمت: ٢٠ جب آپ سے یقین کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا۔

فمن تبصر فی الفطنة تبیّنت له الحکمه و من تبیّنت له الحکمة عرَفَ العبرة

و من عرَفَ کان فی الاولین

١٤۔ نَظَرُ البَصَرِ لايُجدي إذا عَمِيَتِ البَصيرَةُ/ ٩٩٧٢.

١٥۔ لا بَصيرَةَ لِمَنْ لا فِكْرَ لَهُ/ ١٠٧٧٤.

١٦۔ اَللَّحْظُ رائِدُ الفِتَنِ / ١٠٤٧.

١٧۔ رُبَّ صَبابَةٍ غُرِسَتْ مِنْ لَحْظَةٍ/ ٥٣١٤.

١٨۔ عَمَى البَصَرِ خَيْرٌ مِنْ كَثيرِ مِنَ النَّظَرِ / ٦٣٠٧.

١٩۔ كَمْ مِنْ صَبابَةٍ اكْتُسِبَتْ مِنْ لَحْظَةٍ/ ٦٩٣٩.

٢٠۔ كَمْ مِنْ نَظْرَةٍ جَلَبَتْ حَسْرَةً/ ٦٩٤١.

٢١۔ لَحْظُ الإنسانِ رائِدُ قَلْبِهِ/ ٧٦٢٦.

۱۴۔ آنکھ سے دیکھنے میں کوئی فائدہ نہ ہوگا جب تک کہ بصیرت نہ ہوگی۔ یعنی دل کی آنکھیں دیکھتی ہوں۔

۱۵۔ جو صاحب فکر نہیں ہے وہ بصیرت سے خالی ہے۔

۱۶۔ گوشہ چشم سے دیکھنا فتنوں کا پیش خیمہ ہے۔

۱۷۔ بہت سے عشق ایک ہی نظر میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ یعنی انسان کو احتیاط کے ساتھ دیکھنا چاہئے۔

۱۸۔ آنکھوں کا اندھا ہونا بہت سی نظر سے بہتر ہے۔ یعنی غلط نظر ڈالنے سے بہتر ہے۔

۱۹۔ بہت سے عشق ایک ہی نظر سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

۲۰۔ اکثر نگاہ عشق میں گرفتار ہونے کا سبب ہوتی ہے، اور دُنیا میں یا قیامت میں دونوں میں حسرت کا باعث ہوتی ہے۔

۲۱۔ کن انکھیوں سے دیکھنا دل کا نقیب ہوتا ہے۔ بنابریں اس طرح دیکھنے سے پرہیز کرنا چاہئے کہ اس سے بہت سے نقصان ہوتے ہیں۔

۲۲ـ مَنْ أطْلَقَ طَرْفَهُ كَثُرَ أسَفُهُ/ ۷۹٤۹.

۲۳ـ لَيْسَ الرُّؤْيَةُ مَعَ الأبْصارِ ، قَدْ تَكْذِبُ الأبْصارُ أهْلَها / ۷٤۹۳.

البَطَرْ

۱ـ اَلبَطَرُ يَسْلُبُ النِّعْمَةَ ، وَ يَجْلِبُ النِّقْمَةَ/ ۲۲۱٦.

الباطل والتعاون عليه

۱ـ الرّاضي بِفِعْلِ قَوْمٍ كالدّاخِلِ فيهِ مَعَهُمْ، وَ لِكُلِّ داخِلٍ في باطِلٍ إثمانِ : إثْمُ الرِّضا بِهِ ، وَ إثمُ العَمَلِ بِهِ / ۲۰۸۵.

۲ـ الباطِلُ مُضادُّ الحَقِّ/ ۲۷۷.

۲۲ـ جوشخص اپنی آنکھ کوآزادرکھتا ہےاوراسے ناجائز نگاہ سے نہیں روکتا ہے وہ بہت افسوس کریگا۔

۲۳ـ صرف آنکھوں ہی سے نہیں دیکھا جاتا۔ بلکہ عقل وقلب سے دیکھا جاتا ہے یہی آدمی کو حقیقت تک پہنچاتے ہیں جیسا کہ امامت سے متعلق عمرو بن عبید اور ہشام کی مشہور بحث میں ہے کہ جب درک کرنے والے آلات غلطی کرتے ہیں تو دل ہی ان کی راہنمائی کرتا ہے، کیونکہ کبھی آنکھیں اپنی مالک سے جھوٹ کہتی ہیں۔

سرکشی

۱ـ سرکشی نعمت چھین لیتی ہےاور مصیبت کو جلب کرتی اور کھینچتی ہے۔

باطل اور اسکی مدد کرنا

۱ـ جوشخص کسی گروہ کے فعل سے راضی ہے اسکی مثال اس شخص کی ہے جواس کام میں اس کے گروہ کے ساتھ شریک تھا باطل میں دخالت کرنے کے دو گناہ ہیں ایک اس باطل عمل سے راضی ہونا دوسرے اس پر عمل کرنا۔

۲ـ باطل، حق کی ضد ہے۔ لہٰذا حق والوں کو اہل باطل کے ساتھ تعلقات نہیں رکھنا چاہئے یا حق بولنے والے کو کبھی باطل نہیں کہنا چاہئے کہ یہ ضد پر عمل کرنا ہے۔

٣ـ اَلباطِلُ غَرُورٌ خادِعٌ/ ٥٤٩.

٤ـ اَلباطِلُ أَضْعَفُ نَصيرٍ/ ٧١٧.

٥ـ اَلباطِلُ يَزِلُّ بِراكِبِه/ ١١٠٠.

٦ـ اَلأَباطيلُ مُوقِعَةٌ فِي الأضاليلِ/ ١٢٧٤.

٧ـ اَلتَّظافُرُ عَلىٰ نَصْرِ الباطِلِ لُؤْمٌ وَ خيانَةٌ/ ١٣٢٨.

٨ـ خالِفْ مَنْ خالَفَ الحَقَّ إلىٰ غَيْرِهِ، وَدَعْهُ، وَما رَضِيَ لِنَفْسِهِ/ ٥٠٥٧.

٩ـ طَلَبُ التَّعاوُنِ عَلىٰ نُصْرَةِ الباطِلِ جِنايَةٌ وخيانَةٌ/ ٦٠٣١.

١٠ـ ظَلَمَ الحَقَّ مَنْ نَصَرَ الباطِلَ/ ٦٠٤١.

١١ـ كَيفَ يَنْفَصِلُ عَنِ الباطِلِ مَنْ لَمْ يَتَّصِلْ بِالحَقِّ؟!/ ٧٠٠٦.

۳۔ باطل فریب اور دھوکا دینے والا ہے۔

۴۔ باطل بہت ہی کمزور وناتواں دوست ہے۔

۵۔ باطل اپنے سوار کو پھسلا دیتا ہے یا اسے منھ کے بل گرا دیتا ہے۔

۶۔ باطل چیزیں انسان کو گمراہی میں ڈھکیل دیتی ہیں۔ جیسا کہ خلافت کے سلسلے میں اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

۷۔ باطل کی مدد کامیابی سے ملامت وخیانت ہے۔

۸۔ جس شخص نے حق کی مخالفت کر کے باطل کو گلے لگایا ہے اسکی مخالفت کرو اور اسے اس چیز کے حوالے کر دو جس کو اس نے اپنے نفس کے لیئے پسند کیا ہے۔

۹۔ باطل کی نصرت کے لئے مدد طلب کرنا ظلم وخیانت ہے۔

۱۰۔ جس نے باطل کی مدد کی اس نے حق کے ساتھ ناانصافی کی۔

۱۱۔ جو شخص حق سے متصل نہیں ہوتا وہ باطل سے کیونکر جدا ہو سکتا ہے۔

١٢ـ لِلباطِلِ جَوْلَةٌ/ ٧٣١٨.

١٣ـ لَيْسَ فِي البَرْقِ اللاّمِعِ مُسْتَمْتَعٌ لِمَنْ يَخُوضُ الظُّلْمَةَ / ٧٥١٥.

١٤ـ مَنْ رَكِبَ الباطِلَ نَدِمَ / ٧٦٥١.

١٥ـ مَنْ كَثُرَ باطِلُهُ لَمْ يُتَّبَعْ حَقُّهُ/ ٨١٣٥.

١٦ـ مَنْ رَكِبَ الباطِلَ أَهْلَكَهُ مَرْكَبُهُ/ ٨٢٢١.

١٧ـ مَنْ رَكِبَ الباطِلَ زَلَّ قَدَمُهُ/ ٨٥١٥.

١٨ـ مَنْ كانَ غَرَضُهُ الباطِلَ لَمْ يُدْرِكِ الحقَّ وَ لَوْ كانَ أَشْهَرَ مِنَ الشَّمسِ/ ٩٠٢٣.

١٩ـ مَنْ نَصَرَ الباطِلَ نَدِمَ/ ٩٢٠١.

٢٠ـ ما أَقْبَحَ الباطِلَ/ ٩٥٨٧.

۱۲۔ باطل کی ایک دوڑ ہوتی ہے۔ اس کے بعد تھک جاتا ہے۔

۱۳۔ تاریکیوں میں غوطہ کھانے والے کے لئے چمکنے والی بجلی میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے دائمی روشنی درکار ہے ایک بار چمکنے والی چیز سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

۱۴۔ باطل سے وابستہ ہونے والا پشیمان ہوتا ہے۔

۱۵۔ جس کے باطل کی کثرت ہو جاتی ہے اس کے حق کی بھی پیروی نہیں کی جاتی۔ یعنی اس کے حق کو بھی باطل سمجھا جاتا ہے

۱۶۔ جو باطل کی سواری پر سوار ہوا اس کے مرکب سواری نے اسے ہلاک کیا۔

۱۷۔ جو باطل پر سوار ہوتا ہے اس کے قدم میں لغزش آ جاتی ہے۔

۱۸۔ جس شخص کا مقصد باطل ہو وہ حق کو نہیں پا سکتا خواہ سورج سے زیادہ روشن ہی کیوں نہ ہو۔

۱۹۔ جو بھی باطل کی مدد کرتا ہے وہ پشیمان ہوتا ہے۔

۲۰۔ باطل کو کس چیز نے برا بنا دیا ہے۔

۲۱ـ مُسْتَعْمِلُ الباطِلِ مُعَذَّبٌ مَلُومٌ/ ۹۸٦۸.
۲۲ـ لایَعِزُّ مَنْ لَجَأَ إلَى الباطِلِ/ ۱۰۷۰٤.

المبطل

۱ـ غَرَضُ المُبْطِلِ الفَسادُ/ ٦٤۲٤.

البطنُ والفرج

۱ـ إحْفَظْ بَطْنَكَ وَ فَرْجَكَ مِنَ الحَرام/ ۲۲۸٤.
۲ـ إحْفَظْ بَطْنَكَ وَ فَرْجَكَ فَفيهِما فِتْنَتُكَ/ ۲۲۸۹.
۳ـ بَطْنُ المَرْءِ عَدُوُّهُ/ ٤٤۲٤.
٤ـ ما أبْعَدَ الخَيرَ مِمَّنْ هِمَّتُهُ بَطْنُهُ وَ فَرْجُهُ/ ۹٦٤۲.

۲۱۔ باطل پر عمل کرنے والا معذّب اور ملامت کیا گیا ہے۔
۲۲۔ باطل کی پناہ لینے والے کو عزت نہیں مل سکتی۔

باطل پرست

۱ - باطل پرست کا مقصد فساد و تباہی ہوتا ہے

شکم و شرمگاہ

۱۔ اپنے شکم اور شرم گاہ کو حرام سے محفوظ رکھو۔
۲۔ شکم اور شرمگاہ کو محفوظ رکھو کہ انھیں دونوں میں امتحان ہے۔
۳۔ انسان کا شکم اس کا دشمن ہے۔
۴۔ جس کا پیٹ اور شرم گاہ سب کچھ ہے وہ خیر و نیکی سے کتنا دور ہے؟!

٥ـ أمْقَتُ العِبادِ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ مَنْ كانَ هَمُّهُ (هِمَّتُهُ) بَطْنَهُ وَ فَرْجَهُ/ ٣٢٩٤.

المباكرة

١ـ باكِرُوا فَالبَرَكَةُ فِي المُباكَرَةِ، وَ شاوِرُوا فَالنُّجْحُ فِي المُشاوَرَةِ/ ٤٤٤١.

البكاء

١ـ اَلْبُكاءُ مِنْ خيفَةِ اللهِ لِلْبُعْدِ عَنِ اللهِ عِبادَةُ العارِفينَ/ ١٧٩١.

٢ـ اَلْبُكاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ يُنيرُ القَلْبَ وَ يَعْصِمُ مِنْ مُعاوَدَةِ الذَّنْبِ/ ٢٠١٦.

٣ـ اَلْبُكاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ مِفْتاحُ الرَّحمَةِ / ٢٠٥١.

٤ـ اَلْبُكاءُ سَجِيَّةُ المُشْفِقينَ/ ٦٦٩.

۵۔خدا کے نزدیک وہ شخص بہت بڑا دشمن ہے جو ہر وقت شکم و شرم گاہ ہی کی فکر میں رہتا ہے۔

سحر خیزی

۱۔صبح کو جلد اٹھا کرو کیوں کہ سحر خیزی میں برکت ہے اور اپنے کاموں میں مشورہ کیا کرو کہ مشورہ کرنے میں کامیابی ہے۔

گریہ و بکا

۱۔عذاب خدا سے دور رہنے کے لئے خدا سے ڈرنا عارفوں کی عبادت ہے۔

۲۔خوف خدا میں گریہ کرنے سے دل روشن ہوتا ہے اور دوبارہ گناہ کے ارتکاب سے حفاظت ہوتی ہے۔

۳۔خوف خدا سے گریہ کرنا، رحمت کی کنجی ہے۔

۴۔گریہ کرنا مہربان اور نرم دل لوگوں کا شعار ہے۔

۵۔ بِالْبُكاءِ مِنْ خَشيَةِ اللهِ تُمَحَّصُ الذُّنُوبُ/ ٤٣٥٥.

٦۔ بُكاءُ العَبْدِ مِنْ خَشيَةِ اللهِ يُمَحِّصُ ذُنُوبَهُ/ ٤٤٣٢.

٧۔ طُوبىٰ لِمَنْ وُفِّقَ لِطاعَتِهِ، وَ بَكى علىٰ خَطيئَتِهِ/ ٥٩٤٦.

البِلاد والأوطان

١۔ شَرُّ البِلادِ بَلَدٌ لا أَمْنَ فيهِ وَلاٰ خِصْبَ/ ٥٦٨٤.

٢۔ شَرُّ الأوطانِ ما لَمْ يَأمَنْ (لايأمَنُ) فيهِ القُطّانُ/ ٥٧١٢.

٣۔ لَيْسَ بَلَدٌ أَحَقَّ البِلادِ بِكَ مِنْ بَلَدٍ، خَيْرُ البِلادِ ما حَمَلَكَ/ ٧٤٩٦.

البلاغة

١۔ البَلاغَةُ ما سَهُلَ علَى المَنْطِقِ وَ خَفَّ عَلَى الفِطْنَةِ/ ١٨٨١.

۵۔ خوف خدا میں گریہ کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

۶۔ خوف خدا میں بندہ کے گریہ کرنے سے گناہ دھل جاتے ہیں۔

۷۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو طاعتِ خدا کی توفیق دی گئی اور اس نے اپنے گناہ پر گریہ کیا

شہر اور وطن

۱۔ بدترین شہر وہ ہے جس میں امن وارزانی نہیں ہے۔

۲۔ بدترین وطن وہ ہے جس میں اہل وطن کا تحفظ نہ ہو۔

۳۔ شہروں میں کوئی شہر تمہارے لائق نہیں بلکہ تمہارے لئے بہترین شہر وہ ہے جس میں تمہارے لئے امن وامان ہو۔

بلاغت

۱۔ بلاغت یہ ہے کہ زبان کے لئے سہل وآسان ہو اور فہم وادراک کے لئے سبک وآسان ہو۔

۱۔ فصاحت و بلاغت دو واژه ای هستند که در معانی وبیان ذکر شده اند وعبارتند از اینکه سخنگو از تنافر حروف واز =

۲۔ اَلبَلاغَةُ أنْ تُجِيبَ فلا تُبْطِئَ وَ تُصيبَ فَلا تُخْطِئَ/ ۲۱۵۰.

۳۔ قَدْ يُكْتَفىٰ مِن البَلاغَةِ بِالإيجازِ/ ٦٦٦٦.

٤۔ مَنْ قامَ بِفَتْقِ القَولِ وَ رَتْقِهِ فَقَدْ حازَ البَلاغَةَ/ ٩٠٤٥.

٥۔ آلَةُ(آيَة) البَلاغَةِ : قَلْبٌ عَقُولٌ ، وَ لِسانٌ قائِلٌ/ ١٤٩٣.

٦۔ رُبَّما أُرْتِجَ عَلَى الفَصيحِ الجَوابُ/ ٥٣٧٨.

المبالات

۱۔ مَنْ قَلَّتْ مُبالاتُهُ صُرِعَ/ ٧٩٠٠.

۲۔ بلاغت یہ ہے کہ برجستہ و بے ساختہ جواب دو سستی نہ کرو، اور نپی تلی بات کہو غلطی نہ کرو۔

۳۔ کبھی بلاغت سے اختصار پر اکتفاء کی جاتی ہے۔

۴۔ جو شخص اپنے قول کے شگاف و لحاق کو اہمیت دیتا ہے، یعنی مقتضائے حال کا اجمال و تفصیل اور اطناب و اختصار، کو مدنظر رکھتا ہے گویا اس نے بلاغت کا ذخیرہ کرلیا ہے۔

۵۔ بلاغت کی نشانی یا اس کا آلہ سمجھنے والا قلب اور بولنے والی زبان ہے ان دونوں کے معانی کا ادراک کرنے والے دل اور بولنے والی زبان سے بلاغت حاصل ہوتی ہے۔

۶۔ کبھی فصیح بھی جواب سے عاجز رہتا ہے۔ کسی وجہ سے جواب نہیں دے سکتا ہے۔

غور و فکر

۱۔ جو شخص غور و فکر نہیں کرتا ہے وہ منھ کے بل گرتا ہے

= استعمال کلمات وحشی وغریب پرهیز نموده وطوری سخن نگوید که فهم آن مشکل باشد در عین حال باید بر وفق مقتضای حال باشد.

بني أُميّة

١ـ فـي ذِكرِ بَني أُمَيَّـةَ: هِيَ مُجاجَةٌ مِـنْ لَذيذِ العَيْـشِ ، يَتَطَعَّمُونَها بُـرْهَةً ، وَيَلفَظُونَها جُمْلَةً/ ١٠٠٢٩.

البهائم والسّباع

١ـ إنَّ البَهائِمَ هَمُّها بُطُونُها / ٣٤١٢.

٢ـ إنَّ السِّباعَ هَمُّها العُدْوانُ علىٰ غَيْرِها / ٣٤١٤.

بنی امیہ

ا۔(یہ خطبہ ۸۶ کا تتمہ ہے اس میں آپ نے بنی امیہ کا ذکر کیا ہے: بنی امیہ کی حکومت لعاب دہن یا شہد کی مکھیوں کا اگلا ہوا ہے جس کا سلسلہ یک بیک قطع ہو جاتا ہے) جس لذت و لطف کی زندگی میں ایک حرص کی وجہ سے ایک زمانہ عیش اڑائی ہے اسے وہ یکبارگی اگل دیں گے بنی امیہ نے ہزار مہینوں۔ تقریباً اسی ۸۰ سال یا کچھ زیادہ عرصہ تک حکومت کی وہ یکبارگی ان سے چھن گئی۔

چوپائے اور درندے

ا۔ چوپایوں کا مقصد اپنے پیٹ بھرنا ہے (چوپایوں کو اپنے پیٹ کی فکر رہتی ہے)۔

۲۔ درندوں کو دوسروں پر ظلم کرنے کی فکر رہتی ہے۔

البَهت

١ـ لا قِحَةَ كالبَهْتِ/ ١٠٤٥٥.

بيت الله

١ـ زِيارةُ بَيْتِ اللهِ أمْنٌ مِنْ عَذابِ جَهَنَّمَ / ٥٤٧٣.

بيت المال

١ـ إنَّ هٰذا المالَ لَيسَ لي وَ لا لَكَ ، وَ إنَّما هُوَ لِلْمُسلِمينَ ، وَ جَلْبُ أسيافِهِمْ ، فَإنْ شَرِكْتَهُمْ في حَرْبِهِم شَرِكْتَهُمْ فيه، وَ إلاّ فَجَنا أيْديهِمْ ، لا يَكُونُ لِغَيرِ أفْواهِهِمْ/ ٣٧٠٢.

افتراء

۱۔بے شرمی سے بڑا کوئی بہتان نہیں ہے۔

خانۂ خدا

۱۔ خانۂ خدا کی زیارت جہنم کے عذاب سے امان ہے

بیت المال

۱۔یہ مال نہ میرا ہے نہ تمہارا یہ تو بس مسلمانوں کا ہے۔ان کی تلواروں سے حاصل ہوا ہے پھر اگر تم ان کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے ہو تو اس میں تم بھی شریک ہو گے ورنہ ان کا چنا ہوا غیروں کے منھ کے لقمہ کیلئے نہیں ہے۔یعنی لے بیت المال کا تقاضا کرنے والے جان لے کہ یہ مال محاذ جنگ کرنے والوں کے لئے ہے دوسروں کے لئے جائز نہیں ہے۔

باب التاء

التجارة والتجارة مع الله

١۔ تاجِرِ اللهَ تَربَحْ/ ٤٤٦١.

٢۔ مَنْ تاجَرَ اللهَ رَبِحَ/ ٧٨٧٢.

٣۔ مَنِ اتَّجرَ بِغَيرِ عِلْمٍ ، فَقَدِ ارْتَطَمَ فِي الرِّبا/ ٨٤٠١.

التاجر

١۔ اَلتّاجِرُ مُخاطِرٌ/ ١٢١.

تجارت اور خدا سے تجارت

ا۔خدا سے تجارت کرو تا کہ منافع پاؤ۔ خدا سے تجارت یہ ہے کہ انسان اپنے مال، اولاد اور اپنی عمر کو راہ خدا میں قربان کرے اور خدا اور رسول اور آخرت پر ایمان لائے۔

۲۔ جو بھی خدا سے تجارت کرے گا نفع پائے گا۔

تاجر

ا۔ تاجر ہلاکت کے دہانے پر ہے۔ کیونکہ ہمیشہ معصیت جیسے کم تولنے اور احتکار وغیرہ کے ارتکاب کا امکان رہتا ہے۔

التُّراب

١۔ نِعْمَ الطَّهُورُ التُّرابُ / ٩٩٤٩.

التارك لِلّٰه

١۔ مَنْ تَرَكَ لِلّٰهِ سُبْحانَهُ شَيْئاً عَوَّضَهُ اللهُ خَيْراً مِمّا تَرَكَ / ٨٩٠٩.

التوبة والإنابة والتائب

١۔ اَلتَّوبَةُ نَدَمٌ بِالقَلْبِ، وَ اسْتِغْفارٌ بِاللِّسانِ، وَتَرْكٌ بِالجَوارِحِ، وَ إضْمارُ أن لا يَعُودَ/ ٢٠٧٢.

٢۔ إيّاكَ أنْ تُسْلِفَ المَعْصِيَةَ، وَ تُسَوِّفَ بِالتَّوبَةِ، فَتَعْظُمَ لَكَ

خاک

ا۔ بہترین پاک کرنے والی خاک ہے۔

خدا کے لئے چھوڑنے والا

ا۔ جو شخص خدا کے لئے کوئی چیز چھوڑتا ہے، خدا اسے اس سے بہتر جزا دیتا ہے۔

توبہ اور خدا کی طرف بازگشت

ا۔ توبہ دل سے پشیمان ہونا، خدا سے طلب مغفرت کرنا اور اعضاء سے ترک کرنا اور دوبارہ معصیت وگناہ کرنے کا عزم کرتا ہے۔

۲۔ معصیت کو مقدم کرنے سے بچو اور توبہ میں تاخیر کرنے سے بچو کہ اس سے تمہاری سزا بڑھ جائے گی۔ مخفی نہ رہے کہ فوریت توبہ پر علماء کا متفقہ فتویٰ ہے بنا برایں اس میں کرنا حرام، اور اخروی عذاب کا باعث ہے لہٰذا معصیت کے بعد گنہگار پر توبہ کرنا واجب ہے اور اس کو ترک کرنا جائز نہیں ہے۔

العُقُوبَةُ/ ٢٧١٠.

٣ـ ألا تائِبٌ مِنْ خَطيئَتِهِ قَبْلَ حُضُورِ مَنِيَّتِهِ/ ٢٧٥٦.

٤ـ التَّوْبَةُ مِمْحاةٌ/ ١٨٦.

٥ـ اَلمُقِرُّ بِالذُّنُوبِ تائِبٌ/ ١٠٦٥.

٦ـ اَلتَّوبَةُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ/ ١٠٦٩.

٧ـ إخْلاصُ التَّوبَةِ يُسْقِطُ الحَوْبَةَ/ ١٢٦٤.

٨ـ اَلتَّوْبَةُ تُطَهِّرُ القُلُوبَ، وَ تَغْسِلُ الذُّنُوبَ/ ١٣٥٥.

٩ـ بِالتَّوبَةِ تُمَحَّصُ السَّيِّئاتُ/ ٤٣٢٤.

١٠ـ بِالتَّوبَةِ تُكَفَّرُ الذُّنُوبُ/ ٤٣٥٧.

۳۔ کیا کوئی اپنی موت آنے سے قبل توبہ کرنے والا نہیں ہے؟

۴۔ توبہ گناہوں کو محو کرنے والی ہے۔

۵۔ اپنے گناہوں کا خدا کی بارگاہ میں۔ اقرار کرنے والا، توبہ کرنے والا ہے۔ البتہ یہ اس صورت میں ہے کہ جب اقرار کے ساتھ پشیمانی، اور دوبارہ معصیت نہ کرنے کا عزم بالجزم ہو ورنہ صرف اقرار سے کوئی فائدہ نہیں ہے یا یہ ان لوگوں سے مربوط ہو کہ جن کا اقرار ہی توبہ شمار ہوتا ہے۔

۶۔ توبہ رحمت کو جذب کرتی ہے

۷۔ خلوص کے ساتھ توبہ کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

۸۔ توبہ دلوں کو پاک کرتی اور گناہوں کو دھوتی ہے۔

۹۔ توبہ سے گناہ دھل جاتے ہیں۔

۱۰۔ توبہ سے گناہ چھپ جاتے ہیں۔

۱۱۔ ثَمَرَةُ التَّوْبَةِ اسْتِدْراكُ فَوارِطِ النَّفْسِ / ٤٦٥٧.

۱۲۔ حُسْنُ التَّوْبَةِ يَمْحُو الحَوْبَةَ / ٤٨٦٢.

۱۳۔ مَنْ تابَ فَقَدْ أَنابَ/ ٧٨٤٤.

۱٤۔ مَنْ أُعْطِيَ التَّوبَةَ لَمْ يُحْرَمِ القَبُولَ/ ٨١٤٨.

۱٥۔ ما أَهْدَمَ التَّوبَةَ لِعَظِيمِ الجُرْمِ/ ٩٥٢٠.

۱٦۔ لاخَيرَ في الدُّنيا إلاّ لأَحَدِ رَجُلَينِ: رَجُلٌ أَذْنَبَ ذُنُوباً فَهُوَ يَتَدارَكُها بِالتَّوْبَةِ، وَ رَجُلٌ يُجاهِدُ نَفْسَهُ علىٰ طاعةِ اللهِ سُبْحانَهُ/ ١٠٨٨٥.

۱۷۔ يَسيرُ التَّوبَةِ وَ الاستِغْفارِ يُمَحِّصُ المَعاصِيَ و الإصْرارَ/ ١٠٩٩٢.

۱۸۔ مَعَ الإنابَةِ تَكُونُ المَغْفِرَةُ/ ٩٧٤٧.

۱۱۔ توبہ کا ثمرہ، نفس کی کوتاہیوں کی تلافی ہے۔

۱۲۔ اچھی توبہ، گناہ کو محو کر دیتی ہے۔

۱۳۔ جو توبہ کر لیتا ہے وہ درحقیقت خدا کی طرف پلٹ جاتا ہے۔

۱٤۔ جس کو توفیق توبہ عطا کی گئی وہ قبول سے محروم نہیں رہے گا۔

۱۵۔ کس چیز نے توبہ کو بڑے گناہ کیلئے تباہ کن بنادیا ہے۔ یعنی صحیح معنی میں توبہ کرنے سے بڑے گناہ نابود ہو جاتے ہیں۔

۱٦۔ دنیا میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر دو آدمیوں میں سے ایک کیلئے جس شخص نے کوئی گناہ کیا ہو اور توبہ کے ذریعہ اسکی تلافی کی ہے جس نے طاعت خدا کی خاطر اپنے نفس سے جہاد کیا ہو۔

۱۷۔ مختصر توبہ اور

۱۸۔ توبہ کرنے سے خدا کی طرف بازگشت اور مغفرت ہو جاتی ہے۔

باب الثاء

الثقة بالله

١ـ أَصْلُ الرِّضا حُسْنُ الثِّقَةِ بِاللهِ / ٣٠٨٥.
٢ـ اَلثِّقَةُ بِاللهِ أَقْوىٰ أَمَلٍ / ٦٠٥.

الثواب

١ـ اِكْتِسابُ الثَّوابِ أَفْضَلُ الأَرْباحِ، وَ الإِقْبالُ عَلَى اللهِ رَأْسُ النَّجاحِ / ١٩٧١.
٢ـ اَلثَّوابُ بِالْمَشَقَّةِ / ٤٤.

....

خدا پر اعتماد

۱ـ اصلِ رضا، خدا پر نیک اعتماد رکھنا ہے۔ کیونکہ جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے وہ نصیب پر راضی رہے گا۔
۲ـ خدا پر اعتماد خدا پر بہترین امید ہے۔

ثواب

۱ـ ثواب حاصل کرنا بہترین منافع اور خدا کی طرف لو لگانا اعلیٰ ترین کامیابی ہے۔
۲ـ ثواب زحمت و مشقت کے مطابق ملتا ہے۔

٣ـ لا رِبْحَ كالثَّوابِ / ١٠٤٦٧.

٤ـ لاذُخرَ كالثَّوابِ/ ١٠٤٩٠.

الثوب

١ـ اِرْفَعْ ثَوبَكَ فَإنَّهُ أنقىٰ لَكَ ، وَ أتقىٰ لِقَلْبِكَ ، وَ أبْقىٰ عَلَيكَ / ٢٢٩٤.

٢ـ اِلْبَسْ ما لا تَشْتَهِرُ بِهِ وَ لا يُزْري بِكَ/ ٢٣١٦.

۳۔ ثواب جیسا کوئی منافع نہیں ہے۔

۴۔ ثواب کی مانند کوئی ذخیرہ نہیں ہے۔

لباس

۱۔ اپنے لباس کو اونچا رکھو کہ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ، اور تمہارے دل کیلئے تحفظ فراہم کرنے والا اور تمہارے لئے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

۲۔ ایسا لباس پہنو جس سے تم زیادہ شہرت نہ پاؤ نہ تمہیں عیب دار بنائے۔ نہ ہی اتنا قیمتی لباس پہنو کہ لوگ تمہاری طرف دیکھیں اور نہ ہی اتنا معمولی و پرانا پہنو کہ لوگ تمہاری طرف انگشت نمائی کریں۔

الجُبْن

١۔اِحْذَرُوا الجُبْنَ ، فَإنَّهُ عارٌ ، وَ مَنْقَصَةٌ/ ٢٥٨٢.

٢۔اَلجُبْنُ آفَةٌ ، اَلْعجْزُ سَخافَةٌ/ ٨٩.

٣۔شِدَّةُ الجُبْنِ مِنْ عَجْزِ النَّفْسِ وَضَعْفِ اليَقِينِ / ٥٧٧٣.

الجدُّ والاجتهاد

١۔خَيْرُ الاِجْتِهادِ ما قارَنَهُ التَّوْفيقُ / ٥٠٠٠.

....

بزدلی

ا۔بزدلی سے بچو، کہ یہ عیب اور نقص ہے

٢۔بزدلی آفت ہے اور ناتوانی۔خود کو عاجز ثابت کرنا۔کوتاہ عقلی ہے۔

٣۔بزدلی نفس کی ناتوانی اور یقین کی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے۔

کوشش

ا۔بہترین جدوجہد وہ ہے کہ جس کے ساتھ توفیق ہو۔یعنی خدا نے انسان کی کوششوں کو اپنی فرمانبرداری میں قرار دیا ہو اور اس سلسلہ میں اسکی مدد کی ہو۔

٢۔ عَلَيْكَ بِالجِدِّ وَ إنْ لَمْ يُساعِدِ الجَدُّ/ ٦١٤٩.

٣۔ قَدْ سَعِدَ مَنْ جَدَّ/ ٦٦٢٩.

٤۔ قُرِنَ الاِجْتِهادُ بِالوِجْدانِ / ٦٧١٥.

٥۔ مَنْ ضَعُفَ جِدُّهُ قَوِيَ ضِدُّهُ/ ٨٠٣١.

٦۔ مَنْ رَكِبَ جِدَّهُ قَهَرَ ضِدَّهُ / ٨٠٣٢.

٧۔ مَنْ أعْمَلَ اجْتِهادَهُ بَلَغَ مُرادَهُ / ٨٠٥٨.

٨۔ مَنْ بَذَلَ جُهْدَ طاقَتِهِ بَلَغَ كُنْهَ إرادَتِهِ/ ٨٧٨٥.

٩۔ لا يَنْفَعُ اِجْتِهادٌ بِغَيرِ تَحْقيقٍ/ ١٠٦٨١.

١٠۔ لا يَنْفَعُ اجتِهادٌ بِغَيرِ تَوْفيقٍ/ ١٠٨٠٣.

۲۔ تمہارے لئے کوشش کرنا ضروری ہے خواہ قسمت ساتھ نہ دے۔

۳۔ جو جدو جہد کرتا ہے وہ یقیناً کامیاب ہو جاتا ہے۔

۴۔ کوشش پانے سے ملی ہوئی ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے۔

۵۔ جس کی کوشش کمزور ہوتی ہے اس کا دشمن قوی ہو جاتا ہے۔

۶۔ جو اپنی کوشش پر سوار ہو جاتا ہے۔ یعنی انتھک کوشش کرتا ہے۔ وہ اپنے دشمن پر غالب آ جاتا ہے۔

۷۔ جو اپنی کوشش کو کام میں لاتا ہے وہ اپنی مراد پالیتا ہے۔

۸۔ جو انتھک کوشش کرتا ہے وہ اپنے مقصد کی انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔

۹۔ تحقیق کے بغیر کوئی کوشش فائدہ مند نہیں ہوتی۔

۱۰۔ توفیق کے بغیر کوئی کوشش فائدہ مند نہیں ہوتی۔

التجربة

١۔ التَّجارِبُ لا تَنقَضي (وَالعاقِلُ مِنها في زِيادَةٍ)/ ٣٦٤, ١٥٤٣.
٢۔ اَلتَّجارِبُ عِلمٌ مُستَفادٌ/ ١٠٣٦.
٣۔ اَلتَّجْرِبَةُ تُثمِرُ الاِعْتِبارَ/ ١١٠٤.
٤۔ ثَمَرَةُ التَجْرِبَةِ حُسْنُ الاَخْتِيارِ/ ٤٦١٧.
٥۔ حِفظُ التَّجارِبِ رَأسُ العَقلِ/ ٤٩١٦.
٦۔ خَيرٌ ما جَرَّبْتَ ما وَعَظَكَ/ ٤٩٦١.
٧۔ في كُلِّ تَجْرِبَةٍ مَوعِظَةٌ/ ٦٤٦٠.
٨۔ كَفىٰ بِالتَّجارِبِ مُؤَدِّباً/ ٧٠١٦.

تجربہ

۱۔ تجربہ ختم نہیں ہوتے ہیں۔ خواہ آدمی کتنے ہی تجربے کرلے پھر بھی تجربے کا محتاج رہتا ہے۔ اور اس سے عقلمندوں کا مرتبہ بڑھتا ہے۔
۲۔ تجربہ ایسا علم ہے جس سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔
۳۔ تجربہ سے عبرت ملتی ہے۔ ایک حدیث میں بیان ہوا ہے کہ: لا یلدع المومن من حجر مرتین. مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا
۴۔ تجربہ کا ثمرہ اچھا انتخاب ہے۔
۵۔ تجربوں کی حفاظت کامل عقل ہے۔
۶۔ بہترین چیز کہ جس کا تم تجربہ چاہتے ہو وہ ہے کہ جو نصیحت کرے۔
۷۔ ہر تجربہ میں ایک نصیحت ہے۔
۸۔ تجربوں کی فضیلت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ادب سکھانے والے ہیں۔

٩۔مَنْ يُجَرِّبْ يَزْدَدْ حَزْماً/ ٧٩٨٦.

١٠۔مَنْ كَثُرَتْ تَجْرِبَتُهُ قَلَّتْ غِرَّتُهُ / ٨٠٣٨.

١١۔مَنْ أَحْكَمَ التَّجارِبَ سَلِمَ مِنَ المَعاطِبِ / ٨٠٤٠.

١٢۔مَنْ غَنِيَ عَنِ التَّجارِبِ عَمِيَ عَنِ العَواقِبِ / ٨٦٨٠.

١٣۔مَنْ حَفِظَ التَّجارِبَ أَصابَتْ أَفْعالُهُ / ٩١٨٠.

١٤۔مَنْ قَلَّتْ تَجْرِبَتُهُ خُدِعَ / ٧٨٩٩.

المجرّب

١۔المُجَرِّبُ أَحْكَمُ مِنَ الطَّبِيبِ / ١٢٠٣.

الجزع

١۔اَلجَزَعُ عِنْدَ البَلاءِ مِنْ تَمامِ المِحْنَةِ / ١٥٦٣.

۹۔تجربہ کرنے والے کی دوراندیشی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

۱۰۔جس کے تجربے زیادہ ہوتے ہیں وہ کم فریب کھاتا ہے۔

۱۱۔جو شخص تجربوں کو محکم بناتا ہے۔اوران میں غور کرتا ہے۔وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۲۔جو تجربوں سے بے نیاز ہوجاتا ہے۔اورانھیں اہمیت نہیں دیتا ہے۔وہ نتائج وعواقب سے اندھا ہوجاتا ہے۔

۱۳۔جو تجربوں کی حفاظت کرتا ہے اس کے کام صحیح ہوتے ہیں۔

۱۴۔جس کے تجربے کم ہوتے ہیں وہ فریب کھاتا ہے۔

تجربہ کار

۱۔تجربہ کار طبیب سے بڑا عالم ہوتا ہے۔

بے تابی

۱۔مصیبت کے وقت بیتاب ہونا خود بڑی بلا ہے۔

۲۔ اَلجزَعُ عِندَ المُصیبۃِ أشَدُّ مِنَ المُصیبۃِ/ ۱۵۶۲.

۳۔ اَلمُصیبۃُ واحِدَۃٌ ، وَ إنْ جَزِعتَ صارَتْ إثنَتَینِ/ ۱۶۲۳.

٤۔ اَلمُصیبۃُ بِالصَّبرِ أعظَمُ المُصیبَتَینِ/ ۱۶۰۸.

٥۔ اَلجزَعُ لایَدفَعُ القَدَرَ وَ لکِنْ یُحبِطُ الأجرَ / ۱۸۷٦.

٦۔ اَلجزَعُ عِندَ المُصیبۃِ یَزیدُھا ، والصَّبرُ عَلَیہا یُبیدُھا / ۲۰٤۳.

۷۔ اغلِبُوا الجَزَعَ بِالصَّبرِ ، فإنَّ الجَزَعَ یَحبِطُ الأجرَ ، وَ یُعَظِّمُ الفَجیعَۃَ/ ۲۵۲۷.

۸۔ اَلجزَعُ هَلاكٌ/ ٥۸.

۹۔ اَلجزَعُ مِنْ أعوانِ الزَّمانِ / ۲۵۵.

۱۰۔ اَلجزَعُ یُعَظِّمُ المِحنَۃَ/ ٦٥۳.

۲۔ مصیبت کے وقت ہائے ویلا کرنا مصیبت سے بھی زیادہ سخت ہے۔

۳۔ مصیبت ایک ہوتی ہے لیکن اگر بیتابی کروگے تو دو ہو جائیں گی۔

۴۔ صبر کا دامن چھوڑ دینا بہت بڑی مصیبت ہے۔

۵۔ بیتابی خدا کی تقدیر کو نہیں روک سکتی ہاں جزا کو برباد کر دیتی ہے۔

۶۔ مصیبت کے وقت بیتابی سے مصیبت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر صبر سے خود مصیبت نابود ہو جاتی ہے۔

۷۔ صبر کے ذریعہ مصیبت پر غلبہ حاصل کرو کیونکہ بیتابی جزا کو ضائع کر دیتی ہے اور مصیبت کو عظیم کر دیتی ہے۔

۸۔ بیتابی، یا بے صبری، ہلاکت ہے، یعنی اس سے اجر و جزا ختم ہو جاتی ہے۔

۹۔ بیتابی زمانہ کے مددگاروں میں سے ہے۔ کیونکہ زمانہ ہمیشہ انسان کو دکھ پہنچاتا ہے، لہذا بیتابی سے اسکی مدد ہوتی ہے۔

۱۰۔ بیتابی مصیبت کو عظیم بنا دیتی ہے۔

۱۱۔ اَلجَزَعُ أتْعَبُ مِنَ الصَّبرِ/ ۱۱۹۸.

۱۲۔ إنْ کُنتَ جازِعاً علیٰ کُلِّ ما یَفلِتُ مِنْ یَدَیْكَ فَاجْزَعْ علیٰ مالَمْ یَصِلْ إلَیكَ/ ۳۷۱۶.

۱۳۔ بِکَثْرَةِ الجَزَعِ تَعظُمُ الفَجیعَةُ/ ۴۲۰۲.

۱۴۔ ضادُّوا الجَزَعَ بِالصَّبرِ/ ۵۹۱۳.

۱۵۔ لَیسَ مَعَ الجَزَعِ مَثُوبَةٌ/ ۷۴۷۵.

۱۶۔ مَنْ جَزَعَ عَظُمَتْ مُصیبَتُهُ/ ۷۹۳۶.

۱۷۔ مَنْ ملکَهُ الجَزَعُ حُرِمَ فَضیلَةَ الصَّبرِ/ ۸۰۸۶.

۱۸۔ مَنْ جَزَعَ فَنَفْسَهُ عَذَّبَ، وَ أمْرَ اللهِ سُبْحانَهُ أضاعَ، وَ ثَوابَهُ باعَ/ ۸۹۲۵.

۱۹۔ لاتَجزَعُوا مِنْ قَلیلِ ما أکْرَهَکُمْ (کَرِهتُم)، فَیُوقِعَکُمْ ذٰلِكَ في کَثیرٍ مِمّا تَکْرَهُونَ/ ۱۰۳۱۴.

۱۱۔ بیتابی صبر سے زیادہ تھکا دینے والی ہے۔

۱۲۔ اگر تم ہاتھ سے جانے والی چیز پر جزع فزع کرتے ہو، تو تمہارے لئے اس چیز کیلئے بے تابی کرنا بہتر ہے جو تم تک نہیں پہنچتی ہے۔

۱۳۔ زیادہ بے صبری سے مصیبت بڑی ہو جاتی ہے۔

۱۴۔ صبر سے بے تابی کی مخالفت کرو۔

۱۵۔ بے تابی کے ساتھ کوئی صبر نہیں ہے۔ اجر تو صبر کرنے والوں کیلئے ہے۔

۱۶۔ جو بھی جزع فزع کرتا ہے اسکی مصیبت بڑی ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ جس پر بے تابی مسلط ہو جاتی ہے وہ صبر کی فضیلت سے محروم رہتا ہے۔

۱۸۔ جو بھی جزع فزع کرتا ہے وہ اپنے نفس پر عذاب کرتا ہے اور خدا کے فرمان کو ضائع کرتا ہے اور اپنے ثواب کو بیتابی کے عوض بیچ دیتا ہے۔

۱۹۔ جو چیز تمہیں پسند نہیں ہے اس کی کمی پر بے صبری نہ کرو کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو تمہیں اس میں دھکیل دے گی جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔

۲۰۔ لا تَجتَمِعُ الصَّبرُ وَ الجَزَعُ/ ١٠٥٧٩.

المجازاة والجزاء

١۔ مَنْ صَدَّقَ بِالمُجازاةِ لَمْ يُؤثِرْ غَيرَ الحُسنىٰ / ٨٢٥٧.
٢۔ مَنْ أيقَنَ بِالمُجازاةِ لَمْ يُؤثِرْ غَيرَ الحُسنىٰ/ ٨٦٤٦.
٣۔ عَلىٰ قَدْرِ البَلاءِ يَكُونُ الجَزاءُ/ ٦١٨٦.
٤۔ علىٰ قَدْرِ النِيَّةِ تَكُونُ مِنَ اللهِ العَطِيَّةُ/ ٦١٩٣.
٥۔ مَنْ لَمْ يُوقِنْ بِالجَزاءِ أفسَدَ الشَّكُّ يَقينَهُ/ ٨٩٦١.
٦۔ لاتُسْرِعَنَّ إلىٰ بادِرَةٍ وَ لا تُعجِلَنَّ بِعُقُوبةٍ وَجَدْتَ عَنها مَنْدُوحَةً فَإنَّ

۲۰۔ صبر اور بیتابی یکجا نہیں ہو سکتے۔

سزا و جزا

۱۔ جس نے اعمال کی سزا کی تصدیق کی وہ نیکی کے علاوہ کسی اور چیز کو اختیار نہیں کرتا ہے۔
۲۔ جو اعمال کی پاداش کا یقین رکھتا ہے وہ نیکی کے علاوہ کوئی اور چیز اختیار نہیں کرتا ہے۔
۳۔ بلا و آزمائش کے مطابق جزا ہوتی ہے۔
۴۔ نیت کے مطابق خدا کی عطا و بخشش ملتی ہے۔
۵۔ جس کو جزا کا یقین نہیں ہوتا ہے اس کے یقین کو شک برباد کر دیتا ہے۔
۶۔ (یہ اس مکتوب سے ماخوذ ہے جو کہ آپ نے مالک اشتر کو لکھا تھا) غصہ میں جلد بازی سے کام نہ لو، اور سزا میں عجلت سے کام نہ لو، جبکہ اس کے ٹال دینے کی گنجائش ہو۔ کیونکہ وہ دین کو کمزور کرنے اور بربادیوں کے قریب لانے کا سبب ہے۔

ذٰلِكَ مَنْهَكَةٌ لِلدِّينِ مُقَرِّبٌ مِنَ الغِيَـرِ / ١٠٣٤٥.

٧۔ إنَّ أعْجَلَ العُقُوبَةِ عُقُوبَةُ البَغْيِ / ٣٣٨١.

٨۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ قَدْ وَضَعَ العِقابَ عَلىٰ مَعاصِيهِ زِيادَةً لِعِبادِهِ عَنْ نَقِمَتِهِ / ٣٤٨٣.

٩۔ عُقُوبَةُ الكِرام أحْسَنُ مِنْ عَفْوِ اللِّئام / ٦٣٢٤.

١٠۔ عُقُوبَةُ الغَضُوبِ وَ الحَقُودِ وَ الحَسُودِ تُبْدَءُ بِأَنْفُسِهِمْ / ٦٣٢٥.

١١۔ عُقُوبَةُ العُقَلاءِ التَّلْوِيحُ / ٦٣٢٨.

١٢۔ عُقُوبَةُ الجُهلاءِ التَّصْرِيحُ / ٦٣٢٩.

۷۔ بیشک جلدترین عقوبت سربلندی یا ستمگری کی عقوبت ہے۔

۸۔ بیشک خداوند عالم نے اپنی نافرمانی پر عقاب مقرر کیا ہے (نہج البلاغہ میں اس طرح مرقوم ہے۔ ان الله سبحانهٗ وضع الثواب على طاعته والعقاب علىٰ معصيته زيادةً لعباده من نعمته وحياشة لهم الىٰ جنة)

اللہ سبحانہٗ نے اپنی طاعت پر ثواب اور اپنی معصیت پر سزا اس لئے رکھی ہے کہ اپنے بندوں کو عذاب سے دور کرے اور جنت کی طرف گھیر کر لے جائے۔

۹۔ شریف لوگوں کا سزا دینا، کمینوں کے معاف کر دینے سے بہتر ہے۔

۱۰۔ غصہ والے، اور کینہ توز و حاسد کی عقوبت و سزا کی ابتدا انھیں سے ہوتی ہے یعنی پہلے وہ اس کا خمیازہ بھرتے ہیں بعد میں دوسروں کی نوبت آتی ہے۔

۱۱۔ عقلمندوں کی سزا اشارہ و کنایہ ہے۔

۱۲۔ اور ناداروں کی سزا کھلم کھلا ہے۔

١٣ـ لَيْسَ لِمَنْ طَلَبَهُ اللهُ مُجيرٌ/ ٧٤٧٩.

١٤ـ مَنْ عاقَبَ مُعْتَذِراً عَظُمَتْ إساءَتُهُ / ٨٧١٩.

١٥ـ مَنْ عاقَبَ بِالذَّنْبِ فَلا فَضْلَ لَهُ/ ٩٠٧١.

١٦ـ ما كُلُّ مُذْنِبٍ يُعاقَبُ/ ٩٤٦٤.

١٧ـ ما أَقْبَحَ العُقُوبَةَ مَعَ الاِعْتِذارِ/ ٩٥٤١.

الجسد والأجسام

١ـ خِدْمَةُ الجَسَدِ إعْطاؤُهُ ما يَسْتَدْعيهِ مِنَ المَلاذِّ وَ الشَّهَواتِ وَ المُقْتَنَياتِ

۱۳۔ جس کو سزا دینے کیلئے۔ خدا طلب کرے اسے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔

۱۴۔ جو کسی معزرت خواہ انسان کو سزا دیتا ہے اس کا گناہ بہت بڑا ہوتا ہے، کیونکہ معذرت خواہی کے بعد سزا دینا پاجی پن ہے۔

۱۵۔ جو گناہ و غلطی پر سزا دیتا ہے اس کی کوئی فضیلت و بڑائی نہیں ہے۔

۱۶۔ ایسا نہیں ہے کہ ہر گنا ہگار کو سزا دی جائے (ممکن ہے غلطی سے گناہ ہو گیا ہو یا اس کے فعل کا تعلق خدا سے ہو اور اس نے اس سے توبہ کر لی ہو)

۱۷۔ عذر خواہی کے بعد سزا دینا بہت بری بات ہے۔

بدن اور جسم

۱۔ بدن کی خدمت یہ ہے کہ اسے لذتوں، شہوتوں اور ذخیرہ کی گئی چیزوں میں وہ دی جائے جو وہ مانگتا ہے، لیکن اس میں نفس کی ہلاکت ہے۔ (یعنی اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا نفس ہلاک نہ ہو تو بدن کی پرواہ نہیں کرنا چاہئے اور اس کی پیاس نہیں بجھانا چاہئے ورنہ وہ اپنے نفس کو تباہ کر ڈالے گا۔ ابوالفتح بستی سے نقل ہوا ہے۔ اس نے کہا اے بدن کے خادم تم اپنے بدن کی خدمت کے لئے کس قدر کوشاں ہو تمہاری قدر و قیمت اور انسانیت نفس سے ہے نہ بدن سے)

وَفي ذٰلِكَ هِلاكُ النَّفسِ / ٥٠٩٧.

٢ـ صِحَّةُ الأجْسامِ مِنْ أهْنَأِ الأقسامِ/ ٥٨١٢.

٣ـ كَيفَ يُغْتَرُّ بِسَلامَةِ جِسْمٍ مُعَرَّضٍ للآفاتِ / ٦٩٨٤.

الجفاء

١ـ إيّاكَ وَ الجَفاءَ ، فَإنَّهُ يُفْسِدُ الإخاءَ ، وَ يُمَقِّتُ إلَى اللهِ والنّاسِ / ٢٦٦٢.

٢ـ الجَفاءُ شَيْنٌ، اَلمَعْصِيَةُ حَيْنٌ/ ٩٩.

٣ـ اَلجَفاءُ يُفْسِدُ الإخاءَ/ ٥٦٢.

٢ـ جسم کی صحت ان خوشگوار حصوں میں ہے جو خدا نے بندوں کو عطا کئے ہیں۔

٣ـ ان اجسام کی صحت سے کیسے فریب کھایا جاتا ہے جو کہ معرضِ آفت میں ہیں۔

بے وفائی

١ـ دیکھو! جفا سے دور رہ کر وہ بھائی چارگی ختم کر دیتی ہے اور خدا اور لوگوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔

٢ـ جفا ایک عیب اور ہلاکت کا سبب ہے۔

٣ـ بے وفائی، جفا، اخوت کو برباد کر دیتی ہے۔

الجَلالة

١ـ عِنْدَ كَثْرَةِ الإفْضالِ وَ شِدَّةِ الاحْتِمالِ تَتَحَقَّقُ الجَلالَةُ/ ٦٢١٨.

الجِماعُ

١ـ سُئِلَ ـ عليه السلام ـ عَنِ الجِماعِ ؟ فقال: حَياءٌ يُرْتَفَعُ ، وَ عَوْراتٌ تَجْتَمِعُ، أشْبَهُ شَيْءٍ بِالجُنُونِ ، اَلإصرارُ عَلَيْهِ هَرَمٌ ، والإفاقَةُ مِنْهُ نَدَمٌ ، ثَمَرَةُ حَلالِهِ الوَلَدُ، إنْ عاشَ فَتَنَ ، وَ إنْ ماتَ حَزَنَ / ٤٩٤٣.

الجمال

١ـ اَلجَمالُ الظّاهِرُ حُسْنُ الصُّورَةِ / ١١٩٣.

٢ـ اَلجَمالُ الباطِنُ حُسْنُ السَّريرَةِ / ١١٩٣.

جلالت و بزرگی

۱۔زیادہ احسان و بخشش سے اور زیر بار ہونے والوں کے اخراجات اٹھانے یا بے ادبی برداشت کرنے سے جلالت و بزرگی ثابت ہوتی ہے۔

جماع

۱۔حضرت علیؑ سے جماع کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: شرم وحیا ہے کہ اٹھ جاتی ہے شرمگاہیں متصل ہوجاتی ہیں، یہ دیوانگی سے بہت زیادہ مشابہ ہے اس کے زیادہ کرنے سے بڑھاپا آئے گا اور اس سے فراغت کے بعد پشیمانی ہوگی اس کے حلال کا ثمر بچہ ہے کہ اگر وہ زندہ رہے گا تو آزمائش وفتنہ میں ڈالے گا اور مر جائے گا تو غمگین کرے گا۔

حسن و جمال

۱۔ظاہری حسن و جمال، چہرہ وصورت کا حسن ہے۔

۲۔باطنی جمال، سریرہ کا حسن ہے۔

٣ـ جَمالُ الرَّجُلِ حِلْمُهُ / ٤٧١٨.
٤ـ جَمالُ الرَّجُلِ الوَقارُ / ٤٧٤٤.
٥ـ جَمالُ الحُرِّ تَجَنُّبُ العارِ / ٤٧٤٥.
٦ـ زَكٰوةُ الجَمالِ العَفافُ / ٥٤٤٩.

الجميل

١ـ مَنْ كَثُرَ جَميلُهُ أجمَعَ النّاسُ علىٰ تَفْضيلِهِ/ ٨٤٠٧.

التجمّل

١ـ التَّجَمُّلُ مُرُوءَةٌ ظاهِرَةٌ/ ٣٢٠.
٢ـ اَلتَّجَمُّلُ مِنْ أخلاقِ المُؤمِنينَ / ١١٧٥.

۳ـ مرد کا جمال اسکی، بردباری ہے۔
۴ـ مرد کا جمال اس کا وقار ہے۔
۵ـ آزاد کا جمال عیب وعار سے اجتناب ہے
۶ـ جمال کی زکوۃ حرام چیزوں سے باز رہنا ہے۔

جمیل

۱ـ جس کا حسن و جمال اور خوبصورتی بڑھ جاتی ہے اس کی برتری وفضیلت پر سب متفق ہو جاتے ہیں۔ سب کہتے ہیں: فضیلت ہے۔

آر ائش

۱ـ خود آرائی اور زینت کرنا، واضح جوانمردی ہے
۲ـ خود آرائی مومن کے صفات میں سے ہے۔

المجمل

١- لَيْسَ كُلُّ مُجْمِلٍ بِمَحْرُومٍ / ٧٤٦٦.

الجنّةُ وأهل الجنّة

١- الجَنَّةُ خَيْرُ مَآلٍ، وَ النَّارُ شَرُّ مَقيلٍ / ١٧٦٥.

٢- ألاَ وَ إنّي لَمْ أرَ كَالجَنَّةِ نامَ طالِبُها، وَ لاَ كالنَّارِ نامَ هارِبُها / ٢٧٦١.

٣- إنَّ أهلَ الجَنَّةِ كُلُّ مُؤْمِنٍ هَينٍ لَيِّنٍ / ٣٤٠٠.

٤- إنَّ اللهَ تعالىٰ يُدْخِلُ بِحُسْنِ النِّيَّةِ وَ صالِحِ السَّريرَةِ مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ الجَنَّةَ / ٣٥٤٤.

٥- اَلجَنَّةُ دارُ الأمانِ / ٣٩٧.

معتدل

۱۔ ہر معتدل و نیک طلب محروم نہیں ہے۔ اسے کافی مقدار میں ملیگا

جنّت اور اہل جنّت

۱۔ جنت بہترین عاقبت اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے۔

۲۔ جان لو کہ میں نے جنّت کے مثل کوئی چیز نہیں دیکھی کہ جس کا مشتاق سو رہا ہو اور نہ جہنم کی آگ کے مانند کہ جس سے بھاگنے والا سو رہا ہو۔

۳۔ یقیناً ہر مومن اور نرم مزاج جنّتی ہے

۴۔ بیشک اللہ تعالی نیک نیت باطنی شائستگی کی وجہ سے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے گا جنت میں داخل کرے گا۔

۵۔ جنت امان کا محل ہے۔

٦ـ إنْ كُنْتُمْ راغِبينَ لامُحالَةَ، فَارْغَبُوا في جَنَّةٍ عَرْضُها السَّمٰواتُ والأرضُ / ٣٧٣٦.

٧ـ اَلجَنَّةُ جَزاءُ المُطيعِ / ٤١٧.

٨ـ اَلجَنَّةُ دارُ الأتْقياءِ / ٤٣٨.

٩ـ اَلجَنَّةُ غايَةُ السّابِقينَ / ٤٧٨.

١٠ـ اَلْجَنَّةُ أفْضَلُ غايَةٍ/ ١٠٢٤.

١١ـ اَلْجَنَّةُ مآلُ الفائِزِ/ ١٠٧٤.

١٢ـ اَلجَنَّةُ جَزاءُ كُلِّ مُؤمِنٍ مُحسِنٍ/ ١٤٣١.

١٣ـ نَيْلُ الجَنَّةِ بِالتَّنَزُّهِ عَنِ المَآثِمِ / ٩٩٥٣.

١٤ـ إنَّكَ لَنْ تَلِجَ الجَنَّةَ حَتّىٰ تَزْدَجِرَ عَنْ غَيِّكَ، وَ تَنْتَهِيَ، وَ تَرْتَدِعَ عَنْ

۶۔اگر تم کسی چیز کی طرف رغبت کرنے پر مجبور ہو تو اس جنت کی طرف رغبت کرو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔یعنی جس کی قیمت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

۷۔جنت فرمانبردار کی جزا ہے۔

۸۔جنت پرہیز گاروں کا گھر ہے۔

۹۔جنت سبقت کرنے والوں کا آخری مقصد ہے۔

۱۰۔جنت عظیم ترین مقصد ہے

۱۱۔جنت کامیاب لوگوں کا مآل وانجام ہے۔

۱۲۔جنت ہر احسان کرنے والے مومن کی جزا ہے۔

۱۳۔جنت تک رسائی گناہوں سے پاک رہنے سے ہوتی ہے۔

۱۴۔تم یقیناً جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ گمراہی سے باز نہیں ہو گے اور ان سے دور نہیں رہو گے۔اور گناہوں سے دست کش نہیں ہو گے۔

مَعاصيكَ ، وَ تَرعَوِيَ / ٣٧٩٥ .

١٥ـ إذا آمَنْتَ بِاللهِ وَ اتَّقَيْتَ مَحارِمَهُ أحَلَّكَ دارَ الأمانِ ، وَ إذا أرْضَيْتَهُ تَغَمَّدَكَ بِالرِّضوانِ / ٤١٤٦ .

١٦ـ ثَمَنُ الجَنَّةِ العَمَلُ الصَّالِحُ / ٤٦٩٨ .

١٧ـ ثَمَنُ الجَنَّةِ الزُّهدُ في الدُّنيا / ٤٧٠٠ .

١٨ـ سادَةُ أهلِ الجَنَّةِ الأسْخياءُ ، وَ المُتَّقُونَ / ٥٥٨٤ .

١٩ـ سادَةُ أهلِ الجَنَّةِ المُخْلِصُونَ / ٥٥٩١ .

٢٠ـ سادَةُ أهلِ الجَنَّةِ الأتْقياءُ الأبْرارُ / ٥٥٩٩ .

٢١ـ طَلَبُ الجَنَّةِ بِلا عَمَلٍ حُمْقٌ / ٥٩٩١ .

٢٢ـ لاتَحْصُلُ الجَنَّةُ بِالتَّمَنّي / ١٠٥٦٦ .

۱۵۔ جب تم خدا پر ایمان لاؤ گے اور اس کی حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کرو گے اس وقت وہ تمہیں امان کے گھر میں اتارے گا اور جب تم اسے خوشنود کرو گے تو وہ تمہیں اپنی رحمت میں چھپا لے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ خدا کی خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ دعا ہے کہ خدا محمدؐ اور آل محمدؐ کے طفیل میں ہمیں اور آپ کو اس سے مالا مال کرے۔

۱۶۔ جنت کی قیمت صالح عمل ہے۔

۱۷۔ جنت کی قیمت دنیا سے بے رغبتی ہے۔

۱۸۔ جنت والوں کے سردار سخاوت کرنے والے اور پرہیز گار ہیں۔

۱۹۔ اہل جنت کے سردار پرہیز گار اور نیک لوگ ہیں۔

۲۰۔ اہل جنت کے سردار مخلصین ہیں۔

۲۱۔ عمل کے بغیر جنت کی تمنا کرنا حماقت ہے۔

۲۲۔ جنت تمنا سے حاصل نہیں ہوتی ہے۔

٢٣۔ لاٰ يَدْخُلُ الجنَّةَ خَبٌّ وَ لاٰ مَنَانٌ/ ١٠٧٩٢.

٢٤۔ لاٰ يَفُوزُ بِالجَنَّةِ إلاّ مَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ وَ خَلُصَتْ نِيَّتُهُ/ ١٠٨٦٨.

٢٥۔ كُلُّ نَعِيمٍ دُونَ الجَنَّةِ مَحْقُورٌ/ ٦٨٦٧.

٢٦۔ لَنْ يَفُوزَ بِالجَنَّةِ إلاّ السّاعِيَ لَها/ ٧٤٠٣.

٢٧۔ لَنْ يَحُوزَ الجنَّةَ إلاّ مَنْ جاهَدَ نَفْسَهُ/ ٧٤٢١.

٢٨۔ مَنِ اشْتاقَ إلَى الْجَنَّةِ سَلاٰ عَنِ الشَّهواتِ/ ٨٥٩١.

٢٩۔ نَيْلُ الجَنَّةِ بِالتَّنَزُّهِ عَنِ المَآثِمِ/ ٩٩٥٣.

٣٠۔ نالَ الجَنَّةَ مَنِ اتَّقىٰ عَنِ المَحارِمِ/ ٩٩٥٤.

٣١۔ هَيْهاتَ لاٰ يُخْدَعُ اللهُ عَنْ جَنَّتِهِ، وَلاٰ يُنالُ ما عِنْدَهُ إلاّ بِمَرْضاتِهِ/ ١٠٠٤٣.

۲۳۔ بہت مکر کرنے والا اور بہت احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔

۲۴۔ بہشت حاصل کرنے میں کوئی کامیاب نہیں ہوسکتا مگر وہ شخص جس نے اپنے باطن کو سنوار لیا اور اپنی نیت کو خالص کرلیا ہو۔

۲۵۔ جنت کے علاوہ ہر نعمت چھوٹی ہے۔

۲۶۔ کوئی بھی جنت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا مگر اس کے لئے کوشش کرنے والا۔

۲۷۔ جنت کا مالک نہیں بن سکتا سوائے اس شخص کے کہ جس نے اپنے نفس سے جہاد کیا ہے۔

۲۸۔ جو جنت کا مشتاق ہوتا ہے وہ شہوتوں کو بھلا دیتا ہے۔

۲۹۔ جنت کا حصول گناہوں سے پاک رہنے میں ہے۔

۳۰۔ وہ شخص جنت تک پہنچ گیا جس نے حرام چیزوں سے پرہیز کیا۔

۳۱۔ (یہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۱۲۹ کا تتمہ ہے یہ آپ نے تولنے ناپنے کے بارے میں دیا تھا) ارے توبہ اللہ کو دھوکہ دے کر جنت نہیں لی جاسکتی اور بغیر اسکی اطاعت کے اسکی رضا مندیاں حاصل نہیں ہوسکتیں۔

۳۲۔ وَفْدُ الجَنَّةِ أبَداً مُنَعَّمُونَ / ۱۰۱۱۳.

۳۳۔ وارِدُ الجَنَّةِ مُخَلَّدُ النَّعْماءِ / ۱۰۱۱۵.

الجود

۱۔ اَلجُودُ فِي اللهِ عِبادَةُ المُقَرَّبِينَ / ۱۷۵۶.

۲۔ اَلجُودُ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَ لارَجاءِ مُكافاةٍ، حَقيقَةُ الجُودِ/ ۲۰۷۳.

۳۔ اسْمَحْ تُكْرَمْ/ ۲۲۲٤.

٤۔ أسْمَحُكُمْ أرْبَحُكُمْ/ ۳۸٤۰.

۵۔ أحْسَنُ المَكارِمِ الجُودُ/ ۲۹۳۰.

٦۔ أحْسَنُ الجُودِ عَفْوٌ بَعْدَ مَقْدُرَةٍ/ ۲۹۷۲.

۷۔ أفْضَلُ الجُودِ بَذْلُ المَوْجُودِ / ۳۰۱۹.

۳۲۔ جنت میں داخل ہونے والے نعمتوں سے سرشار رہیں گے۔

۳۳۔ جنت میں داخل ہونے والا ہمیشگی کی نعمت سے مالا مال رہے گا۔

سخاوت

۱۔ راہ خدا میں سخاوت کرنا مقربین کی عبادت ہے۔

۲۔ مکافات کے خوف وامید کے بغیر سخاوت کرنا ہی سخاوت کی حقیقت ہے۔

۳۔ بخشش کرو عزت پاؤ گے۔

۴۔ تم میں سے زیادہ بخشش کرنے والا زیادہ نفع میں ہے۔

۵۔ بہترین سرفرازی وسربلندی بخشش ہے۔

۶۔ بہترین بخشش طاقت و قدرت ہونے کے باوجود معاف کردینا ہے۔

۷۔ بہترین سخاوت وبخشش اپنے پاس کی چیز میں بخشش کرنا ہے۔

۸۔ أفْضَلُ الجُودِ إيصالُ الحُقُوقِ إلىٰ أهْلِها/ ۳۱۵۳.

۹۔ أفْضَلُ الجُودِ ما كانَ عَنْ عُسْرَةٍ/ ۳۱۸۵.

۱۰۔ اَلجُودُ رِياسَةٌ، اَلمُلْكُ سِياسَةٌ/ ۱۷.

۱۱۔ اَلجُودُ عِزٌّ مَوْجُودٌ/ ۳۳۰.

۱۲۔ اَلجُودُ حارِسُ الأعْراضِ/ ۳۳۳.

۱۳۔ آفَةُ الجُودِ الفَقْرُ/ ۳۹۵۱.

۱٤۔ آفَةُ الجُودِ التَّبْذيرُ/ ۳۹٦٤.

۱٥۔ بِالجُودِ تَكُونُ السِّيادَةُ/ ٤۱۹۷.

۱٦۔ اَلجُودُ مِنْ كَرَمِ الطَّبيعَةِ/ ٥۰۹.

۱۷۔ بِالجُودِ تَسُودُ الرِّجالُ/ ٤۲٦۰.

۸۔ حق کو حقدار تک پہنچانا اعلیٰ ترین سخاوت ہے۔

۹۔ تنگی میں سخاوت کرنا بڑی سخاوت ہے۔

۱۰۔ بخشش وعطا ریاست ہے۔ یعنی اس سے لوگ فرمانبردار ہوتے ہیں۔ اور بادشاہت نگہبانی ہے۔ یعنی بادشاہ رعیت کو غلط کام کرنے سے روکتا ہے۔

۱۱۔ بخشش وعطا موجود پائیدار عزت ہے۔

۱۲۔ سخاوت و بخشش آبرو کو محفوظ رکھتی ہے: دینے والے کی بھی اور لینے والے کی بھی۔

۱۳۔ بخشش کی آفت ناداری و درویشی ہے۔

۱۴۔ بخشش وعطا کی آفت فضول خرچی ہے۔

۱۵۔ بخشش سے سرداری اور سرفرازی ملتی ہے۔

۱۶۔ سخاوت وعطا انسان کی بلند مزاجی سے ہوتی ہے۔

۱۷۔ بخشش وکرم سے مرد سردار بن جاتے ہیں۔

۱۸ـ بِالجُودِ يُبْتَنَى المَجْدُ وَيُجْتَلَبُ الحَمْدُ/ ٤٣٣٥.

۱۹ـ جُدْ بِمٰا تَجِدُ تُحْمَدْ/ ٤٧١٦.

۲۰ـ جُدْ تَسُدْ، وَاصْبِرْ تَظْفَرْ/ ٤٧٢٤.

۲۱ـ جُودُ الفَقيرِ أفْضَلُ الجُودِ/ ٤٧٢٦.

۲۲ـ جُودُوا بِالمَوْجُودِ، وَ أنْجِزُوا الوُعُودَ، وَ أوْفُوا بِالعُهُودِ/ ٤٧٢٧.

۲۳ـ جُودُ الفَقيرِ يُجِلُّهُ، وَ بُخْلُ الغَنِيِّ يُذِلُّهُ/ ٤٧٢٨.

۲٤ـ جُودُوا بِما يَفْنىٰ تَعْتاضُوا عَنْهُ بِمٰا يَبْقىٰ/ ٤٧٣٢.

۲۵ـ جُودُوا فِي اللهِ وَ جٰاهِدُوا أنْفُسَكُمْ عَلىٰ طٰاعَتِهِ يُعْظِمْ لَكُمْ الجَزاءَ وَيُحْسِنْ لَكُمُ الحَباءَ/ ٤٧٣٣.

۲٦ـ سُنَّةُ الكِرامِ الجُودُ/ ٥٥٥٨.

۱۸ـ جود وسخا پر بزرگی کی بنیاد رکھی گئی ہے اور یہ تعریف کو جذب کرتی ہے۔

۱۹ـ جو پاؤ اسی میں سخاوت کرو تا کہ تمہاری تعریف کی جائے۔

۲۰ـ بخشش کرو، سردار بن جاؤ گے، صبر سے کام لو کامیاب ہو جاؤ گے۔

۲۱ـ نادار کی بخشش اعلیٰ ترین بخشش ہے۔

۲۲ـ اپنی موجودہ چیزوں میں سخاوت کرو اور وعدہ وفائی کرو اور عہد پورا کرو۔

۲۳ـ نادار کی بخشش اسے بڑا بنا دیتی ہے اور مالدار کی کنجوسی اسے ذلیل کر دیتی ہے۔

۲۴ـ فنا ہو جانے والی چیزوں کے ذریعہ بخشش وکرم کرو تا کہ عوض میں تمہیں باقی رہنے والی چیزیں مل سکیں۔

۲۵ـ راہ خدا میں بخشش کرو اور اسکی طاعت کے لئے اپنے نفسوں سے جہاد کرو تا کہ تمہاری جزا عظیم ہو جائے اور تمہاری عطا کو بہترین سمجھا جائے

۲٦ـ بخشش وکرم بڑے لوگوں کا شیوہ ہے۔

۲۷۔ غايَةُ الجُودِ بَذْلُ المَوْجُودِ/ ٦٣٧٢.

۲۸۔ مَنْ جادَ اصْطَنَعَ / ٧٧٢٥.

۲۹۔ مَنْ جادَ سادَ/ ٧٧٣٢.

۳۰۔ مَنْ لَمْ يَجُدْ لَمْ يُحْمَدْ/ ٨٢١٢.

۳۱۔ ما أحْسَنَ الجُودَ مَعَ الإعْسارِ/ ٩٥٣٨.

۳۲۔ مَنْ لَمْ يَسْمَحْ وَ هُوَ مَحْمُودٌ سَمَحَ وَ هُوَ مَلُومٌ/ ٨٢٠٤.

۳۳۔ مَنْ لَمْ يَسْمَحْ لَمْ يَسُدْ/ ٨٢١٣.

۳٤۔ جُودُ الرَّجُلِ يُحَبِّبُهُ إلىٰ أضْدادِهِ، وَ بُخْلُهُ يُبَغِّضُهُ إلىٰ أوْلادِهِ/ ٤٧٢٩.

۲۷۔ بخشش کی انتہا موجودہ چیز کو خرچ کرنا ہے۔

۲۸۔ جو سخاوت کرتا ہے وہ احسان کرتا ہے۔

۲۹۔ جس نے سخاوت وعطا کی وہ سردار بن گیا۔

۳۰۔ جو بخشش وعطا نہیں کرتا ہے اسکی تعریف نہیں کی جاتی۔

۳۱۔ تنگدستی کے ساتھ سخاوت کتنی بہترین چیز ہے۔

۳۲ جو بخشش وعطا نہیں کرتا ہے۔ حالانکہ پسندیدہ ہے۔ یعنی اپنے مال کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ اس کو بخشے گا حالانکہ اسکی سرزنش کی گئی ہے۔ مرنے کے بعد اسے چھوڑ جائے گا اور اپنی آخرت کیلئے اس سے کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے گا۔

۳۳۔ جو بخشش نہیں کرتا وہ بڑا نہیں بن سکتا۔

۳۴۔ آدمی کی سخاوت و بخشش اسے مخالفوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے۔ اور اسکی کنجوسی اسے اولاد کی نظر میں بھی دشمن بنا دیتی ہے۔

الجواد

١۔ اَلجَوادُ مَحبُوبٌ ، مَحمُودٌ ، وَ إنْ لَمْ يَصِلْ مِنْ جُودِهِ إلىٰ مادِحِهِ شَيْءٌ، وَ البَخِيلُ ضِدُّ ذٰلِكَ / ١٩٠٩.

٢۔ اَلجَوادُ فِي الدُّنيا مَحمُودٌ، وَفِي الآخِرَةِ مَسعُودٌ/ ٢١٥٢.

٣۔ إنَّما سادَةُ أهْلِ الدُّنيا (والآخِرَةِ) الأجْوادُ/ ٣٨٦٩.

٤۔ كُنْ جَواداً بِالحَقِّ ، بَخيلاً بِالباطِلِ / ٧١٤٩.

٥۔ كُنْ جَواداً مُؤثِراً ، أوْ مُقتَصِداً مُقدِّراً ، وَ إيّاكَ أنْ تَكُونَ الثّالِثَ / ٧١٥٦.

جار الله وجواره

١۔ جارُ اللهِ سُبْحانَهُ آمِنٌ ، وَ عَدُوُّهُ خائِفٌ/ ٤٧٣٠.

سخی

ا۔ سخی محبوب اور محمود۔ تعریف کیا گیا ہے خواہ اسکی مدح کرنے والے کو اس کے ہاتھ سے کوئی چیز بھی نہ ملی ہو اور کنجوس اس کے برخلاف ہے۔

۲۔ سخی کی دنیا میں تعریف کی جاتی ہے اور آخرت میں نیک بخت ہوتا ہے۔

۳۔ سوائے اس کے نہیں ہے کہ دنیا و آخرت کے سردار سخاوت کرنے والے ہیں۔

۴ حق کے ساتھ بخشنے والے اور باطل کے ساتھ بخل کرنے والے بن جاؤ

۵۔ ایثارگر سخاوت کرنے والے یا تخمینہ کرنے والے میانہ رو ہو جاؤ خبردار تیسرا نہ بننا۔

خدا کی پناہ لینے والا

ا۔ خدا سے لو لگانے والا امان میں ہے اور خدا کا دشمن خائف ہے۔

۲۔ جِوارُ اللهِ مَبْذُولٌ لِمَنْ أطاعَهُ وَ تَجَنَّبَ مُخالَفَتَهُ / ٤٧٣٦.

الجيران

١۔ بِئْسَ الجارُ جارُ السُّوءِ / ٤٣٩٩.
٢۔ جارُ السُّوءِ أعْظَمُ الضَّرّاءِ ، وَ أشَدُّ البَلاءِ / ٤٧٣٤.
٣۔ جاوِرْمَنْ تَأمَنُ شَرَّهُ ، وَلا يَعْدُوكَ خَيْرُهُ/ ٤٧٣٧.
٤۔ سَلْ عَنِ الجارِ قَبْلَ الدّارِ / ٥٥٩٨.
٥۔ سُوءُ الجِوارِ وَ الإساءَةُ إلَى الأبْرارِ مِنْ أعْظَمِ اللُّؤْمِ/ ٥٦٢٧.
٦۔ مَنْ حَسُنَ جِوارُهُ كَثُرَ جيرانُهُ/ ٧٠١٢

۲۔ جو شخص خدا کی اطاعت کرتا ہے اس کی مخالفت سے بچتا ہے اسے خدا کی پناہ دی گئی ہے۔

ہمسائے

۱۔ بدترین ہمسایہ برا ہمسایہ ہے۔ چونکہ ہمسایہ اہل خانہ کے حکم میں ہوتا ہے لہٰذا آدمی کو اس سے آدمیت وانسانیت کی توقع ہوتی ہے لیکن جب وہ برا ہو جاتا ہے تو اسے بہت دُکھ ہوتا ہے خواہ اس نے اسے ادمیت بھی نہ دی ہو۔

۲۔ برا ہمسایہ بڑی سختی اور عظیم ترین بلا ہے۔

۳۔ اس شخص کی ہمسائیگی اختیار کرو جس کے شر سے محفوظ رہو اور اس کی نیکی تم سے آگے نہ بڑھے۔

۴۔ گھر لینے سے پہلے ہمسایوں کے بارے میں معلوم کرلو۔ کیونکہ برا ہمسایہ تمام بدیوں سے بدتر ہے۔

۵۔ برا ہمسایہ اور نیک لوگوں سے بے ادبی سے پیش آنا بہت بڑی پستی ہے۔

۶۔ جس کا پڑوس اچھا ہوتا ہے اس کے ہمسایوں کی کثرت ہو جاتی ہے۔

۷۔ مَنْ أَحْسَنَ إلیٰ جیرانِهِ کَثُرَ خَدَمُهُ / ۷۹۶۷.

۸۔ مِنَ الـمُرُوَّةِ تَعَهُّدُ الجیرانِ / ۹۲۸۱.

الجُوعُ

۱۔ اَلْجُوعُ خَیْرٌ مِنْ ذُلِّ الخُضُوعِ / ۱۷۶۹.

۲۔ اَلتَّجَوُّعُ أَنْفَعُ الدَّواءِ، اَلشِّبَعُ یُکْثِرُ الأدْواءَ / ۹۰۳.

۳۔ اَلْجُوعُ خَیْرٌ مِنَ الخُضُوعِ / ۱٤٤٦.

٤۔ تَأَدَّمْ بِالجُوعِ وَ تَأَدَّبْ بِالقُنُوعِ / ٤٥٦١.

۷۔ جو اپنے ہمسایوں کے ساتھ نیکی کرتا ہے اس کے خدمتگاروں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ یعنی اکثر لوگ اسکی خدمت کرنے لگتے ہیں۔

۸۔ ہمسایوں کے امور کو انجام دینا مردانگی ہے۔

بھوک

۱۔ بھوکا رہنا لوگوں کے سامنے عاجزی و فروتنی کرنے سے بہتر ہے۔

۲۔ خود کو بھوکا رکھنا شفا بخش ترین دوا ہے۔ مشہور ہے (المعدة بیت کل داءٍ والحکمة راس کل دواءٍ) معدہ ہر مرض کا گھر اور پرہیز گاری بہترین دوا ہے۔ اور شکم پری امراض کو جنم دیتی ہے۔

۳۔ بھوکا رہنا لوگوں کے سامنے عاجزی کرنے سے بہتر ہے۔

۴۔ بھوکا رہنے کو شعار بناؤ اور تقدیر پر راضی رہنے کو ادب قرار دو۔

٥۔ نِعْمَ الإدامُ الجُوعُ / ٩٩١٨.

٦۔ نِعْمَ عونُ الوَرَعِ التَّجَوُّعُ/٩٩٢٣.

٧۔ نِعْمَ العَونُ عَلىٰ أَشَرِ (أَسْرِ) النَّفْسِ وَ كَسْرِ عادَتِها التَّجَوُّعُ / ٩٩٤٢.

اَلجاهُ وَذو الجاه

١۔ زَكٰوةُ الجاهِ بَذْلُهُ / ٥٤٤٥.

٢۔ مِنَ الوٰاجِبِ عَلىٰ ذِي الجاهِ أنْ يَبْذُلَهُ لِطٰالِبِهِ/ ٩٣٦٤.

٣۔ مَنْ بَذَلَ جٰاهَهُ اسْتَحْمَدَ/ ٧٩٣٧.

۵۔ بھوک پارسائی اور ورع کا بہترین مددگار ہے۔

۶۔ نفس کا مقابلہ کرنے اور عادت توڑنے کیلئے بہترین مددگار بھوک ہے۔

صاحب جاہ و جلال

۱۔ جاہ و مقام کی زکوۃ۔ لوگوں کی جائز حاجتوں کو پورا کرنے میں اس کا استعمال کرنا ہے۔

۲۔ صاحب منصب و جاہ پر یہ بھی واجب ہے کہ اسے طلب کرنے والے کیلئے استعمال کرے۔ اور اسکی حاجت کو پورا کرنے کی کوشش کرے مرحوم خوانساری نے یہ احتمال دیا ہے ممکن کہ اس کے معنی یہ ہوں کہ اگر کوئی اس سے منصب کا مطالبہ کرے تو اسے دیدے۔

۳۔ جو شخص اپنے منصب کو لوگوں کی خدمت کے لئے۔ استعمال کرتا ہے اسکی تعریف کی جاتی ہے۔

الجهاد

١ـ إنَّ مَنْ بَذَلَ نَفْسَهُ في طاعَةِ اللهِ وَ رَسُولِهِ كانَتْ نَفْسُهُ ناجِيَةً سالِمَةً، وَ صَفقَتُهُ رابِحَةً غانِمَةً/ ٣٥٨٤.

٢ـ إنَّ أوَّلَ ما تُغْلَبُونَ عَلَيهِ مِنَ الجِهادِ، جِهادٌ بِأيديكُمْ، ثُمَّ بِألسِنَتِكُمْ، ثُمَّ بِقُلُوبِكُمْ، فَمَنْ لَمْ يَعْرِفْ بِقَلْبِهِ مَعْرُوفاً، وَلَمْ يُنكِرْ مُنكَراً، قُلِّبَ فَجُعِلَ أعْلاهُ أسْفَلَهُ/ ٣٦٠٨.

٣ـ الجِهادُ عِمادُ الدِّينِ، وَ مِنْهاجُ السُّعَداءِ/ ١٣٤٦.

٤ـ اَلمُجاهِدُونَ تُفْتَحُ لَهُمْ أبْوابُ السَّماءِ/ ١٣٤٧.

٥ـ إنْ كانَتِ الرَّعايا قَبْلي تَشْكُوا حَيفَ رُعاتِها فَإنّي اليَوْمَ أشْكُو حَيْفَ

جہاد

۱۔ جو شخص اپنے نفس کو خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت میں استعمال کرتا ہے، اس کا نفس نجات یافتہ، صحیح و سالم اور اس کی تجارت نفع بخش ہے۔

۲۔ اولین چیز کہ جس پر تم جہاد کے ذریعہ غالب آئے ہو یا مغلوب ہو جاتے ہو۔ وہ ہاتھ سے کیا جانے والا جہاد ہے۔ پھر زبان کے ذریعہ پھر دل کے وسیلے سے ہے، جو شخص دل سے کسی نیکی کو نہیں پہچانتا ہے اور کسی منکر کو بُرا نہیں سمجھتا ہے پلٹ جاتا ہے اور وہ تہہ و بالا ہو جاتا ہے

۳۔ جہاد، دین کا ستون اور نیک بخت لوگوں کا راستہ ہے۔

۴۔ مجاہدوں کیلئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

۵۔ اگر رعیتیں مجھ سے حکام و فرمانرواؤں کی شکایت کرتے تھے تو میں اپنی رعیت کا شکوہ کرتا ہوں۔ کیونکہ وہ جہاد میں میری پیروی نہیں کرتے ہیں اگر میں گرمی کے زمانے میں جہاد کیلئے بلاتا ہوں تو کہتے ہیں ابھی گرمی ہے اور اگر سردی کے زمانہ میں جہاد کا حکم دیتا ہوں تو کہتے ہیں کہ سردی ہے۔ گویا میں محکوم اور وہ حاکم ہیں مجھے ترغیب کی گئی ہے اور وہ میرے حکام۔

رَعِيَّتِي، كَأَنِّي المَقُودُ وَ هُمُ القَادَةُ، وَ المُوزَعُ وَهُمُ الوَزَعَةُ/ ۳۷۳۲.

٦ـ ثَوابُ الجِهادِ أَعْظَمُ الثَّوابِ / ٤٦٩٥.

٧ـ وَ الجِهادَ عِزّاً لِلإسْلامِ / ٦٦٠٨.

٨ـ لاٰ تَجْتَمِعُ عَزِيمَةٌ وَ وَلِيمَةٌ/ ١٠٥٨٠.

٩ـ زَكٰوةُ البَدَنِ الجِهادُ وَ الصِّيامُ / ٥٤٥٢.

۶۔ جہاد کا ثواب عظیم ترین ثواب ہے۔

۷۔ اور جہاد کو اسلام کی سرفرازی کے لئے واجب کیا ہے البلاغہ کے حکمت ۲۴۴ سے ہے خدا نے جہاد کو اسلام کی عزت کیلئے واجب ہے اور اس میں شک نہیں ہے کہ تلوار کے بغیر نہ مسلمانوں کا غلبہ ممکن ہے اور نہ کافروں کا جھکنا بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ جس طرح دین اور مسلمانوں کیلئے انبیاء کی نصیحت ضروری ہے ایسے ہی جنگ ضروری ہے۔

۸۔ کسی کام کی فکر مہمانی کے ساتھ جمع نہیں ہوتی۔ نہج البلاغہ کے خطبہ ۲۱۱ کا تمہ ہے اس میں آپ نے اپنے اصحاب کو اس طرح جہاد کی ترغیب دی ہے۔ اپنے لباس کے بندوں کو باندھ لو ۳۰۶

۹۔ بدن کی زکوٰۃ جہاد اور روزہ ہے کیونکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کے ذریعہ سے بدن میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اور۔۔۔۔ کی پاکیزگی کا سبب ہوتی ہے۔

(یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۲۱۱ کا جز ہے جو آپؑ نے اپنے اصحاب کو جہاد پر ابھارنے کی غرض سے دیا تھا

فرماتے ہیں دامن کو سمیٹ کر باندھ لو اور میدان میں جست و چالاک رہو زیادہ کھانے پینے سے،

پرہیز کرو تن پروری کو چھوڑ دو)

جهاد النفس

١ـ ألا وَ إنَّ الجِهادَ ثَمَنُ الجَنَّةِ ، فَمَنْ جاهَدَ نَفْسَهُ مَلَكَها ، وَ هِيَ أكْرَمُ ثَوابِ اللهِ لِمَنْ عَرَفَها/ ٢٧٨٤.

٢ـ أفْضَلُ الجِهادِ مُجاهَدَةُ المَرْءِ نَفْسَهُ/ ٢٩٤٣.

٣ـ أفْضَلُ الجِهادِ جِهادُ النَّفْسِ عَنِ الهَوىٰ ، وَ فِطامُها عَنْ لَذّاتِ الدُّنيا/ ٣٢٣٢.

٤ـ أوَّلُ ما تُنْكِرُونَ مِنَ الجِهادِ ، جِهادُ أنْفُسِكُمْ/ ٣٣٣١.

٥ـ آخِرُ ما تَفْقِدُونَ مُجاهَدَةُ أهْوائِكُمْ وَ طاعَةُ أُولِي الأَمْرِ مِنكُمْ/ ٣٣٣٢.

٦ـ إنَّ أفْضَلَ الجِهادِ مُجاهَدَةُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ/ ٣٤٤٠.

جهاد بالنفس

۱۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جہاد جنت کی قیمت ہے پھر جو اپنے نفس سے جہاد کرتا ہے وہ اس کا مالک ہو جاتا ہے اور یہ جنت اس شخص کیلئے خدا کی عظیم ترین جزا ہے جو کہ اس کو پہچانتا ہے۔

۲۔ افضل ترین جہاد مرد کا اپنے نفس سے جہاد کرنا ہے۔

۳۔ سب سے بڑا جہاد نفس کو خواہشوں سے روکنے کیلئے جہاد کرنا ہے اور اسے دینوی لذتوں سے باز رکھنا ہے۔

۴۔ اولین چیز جو تمہارے لئے جہاد کو خوشنما نہیں ہونے دیتی وہ تمہارا اپنے نفسوں سے جہاد ہے۔ حالانکہ یہ عمدہ ترین جہاد ہے۔

۵۔ آخری چیز جو تم نے گنوادی ہے اور اسے حاصل نہیں کر پا رہے ہو وہ تمہارا اپنی خواہشوں سے جہاد کرنا اور اپنے صاحبان امر۔ ائمہ کی پیروی کرنا ہے۔

۶۔ بیشک سب سے بڑا جہاد انسان کا اپنے نفس سے جہاد کرنا ہے۔

۷۔ إنَّ مُجاهَدَةَ النَّفْسِ لَتَزِمُّها عَنِ المَعاصِي، وَ تَعْصِمُها عَنِ الرَّدیٰ/ ٣٤٨٨.

۸۔ إنَّ المُجاهِدَ نَفْسَهُ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ وَعَنْ مَعاصِيهِ، عِنْدَاللهِ سُبْحانَهُ بِمَنْزِلَةِ بَرٍّ شَهيدٍ/ ٣٥٤٦.

۹۔ إنَّ المُجاهِدَ نَفْسَهُ، وَ المُغالِبَ غَضَبَهُ، وَ المُحافِظَ عَلىٰ طاعَةِ رَبِّهِ، يَرْفَعُ اللهُ سُبْحانَهُ لَهُ ثَوابَ الصّائِمِ القائِمِ وَ يُنيلُهُ دَرَجَةَ المُرابِطِ الصّابِرِ/ ٣٦٥٣.

۱۰۔ إنَّكَ إنْ جاهَدْتَ نَفْسَكَ حُزْتَ رِضَى اللهِ/ ٣٨٠٢.

۱۱۔ ثَمَرَةُ المُجاهَدَةِ قَهْرُ النَّفْسِ/ ٤٦٥٥.

۱۲۔ جِهادُ النَّفْسِ مَهْرُ الجَنَّةِ/ ٤٧٥٥.

۱۳۔ جِهادُ الهَوىٰ ثَمَنُ الجَنَّةِ/ ٤٧٥٦.

۷۔ یقیناً جہاد بالنفس اسے نافرمانیوں سے روکتا ہے اور اسے پستیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۸۔ بیشک جو شخص خدا کی طاعت اور اسکی نافرانیوں پر اس سے جہاد کرتا ہے وہ خدا کے نزدیک نیک شہید جیسا ہے۔

۹۔ بیشک خدا اپنے نفس سے جہاد کرنے والے اور اپنے غصے پر قابو پانے والے اور اپنے پروردگار کی طاعت کی حفاظت کرنے والے کو روزہ دار اور نماز پڑھنے والے کی جزا بڑھا دیتا ہے اور اسے سرحد کے صابر نگہبان کے درجے پر پہنچا دیتا ہے۔

۱۰۔ اگر تم اپنے نفس سے جہاد کروگے تو خدا کی رضا حاصل کرلوگے۔

۱۱۔ جہاد بالنفس کا ثمرہ نفس کو مغلوب کرتا ہے۔

۱۲۔ نفس سے جہاد جنت کا مہر ہے۔

۱۳۔ خواہش سے جہاد جنت کی قیمت ہے۔

١٤۔ جِهادُ النَّفسِ أفضَلُ جِهادٍ/ ٤٧٥٧.

١٥۔ جاهِدْ نَفْسَكَ، وَقَدِّمْ تَوبَتَكَ، تَفُزْ بِطاعَةِ رَبِّكَ/ ٤٧٥٩.

١٦۔ جاهِدْ شَهوَتَكَ، وَ غالِبْ غَضَبَكَ، وَخالِفْ سُوءَ عادَتِكَ، تَزْكُ نَفسُكَ، وَ يَكمُلْ عَقلُكَ، وَ تَستَكمِلْ ثَوابَ رَبِّكَ/ ٤٧٦٠.

١٧۔ جاهِدْ نَفْسَكَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ مُجاهَدَةَ العَدُوِّ عَدُوَّهُ، وَ غالِبْها مُغالَبَةَ الضِّدِّ ضِدَّهُ، فَإِنَّ أقوَى النّاسِ مَنْ قَوِيَ علىٰ نَفْسِه/ ٤٧٦١.

١٨۔ جاهِدْ نَفْسَكَ وَ حاسِبْها مُحاسَبَةَ الشَّريكِ شَريكَهُ وَ طالِبْها بِحُقُوقِ اللهِ مُطالَبَةَ الخَصْمِ خَصْمَهُ، فَإِنَّ أسعَدَ النّاسِ مَنِ انتَدَبَ لِمُحاسَبَةِ نَفسِه/ ٤٧٦٢.

۱۴۔ نفس سے جہاد، بہت بڑا جہاد ہے۔

۱۵۔ اپنے نفس سے جہاد کرو، اپنی توبہ کو مقدم کرو تا کہ اپنے رب کی طاعت میں کامیاب ہو جاؤ۔

۱۶۔ اپنی شہوت سے جہاد کرو، اپنے غصہ پر قابو پاؤ۔ اپنی بری عادتوں کی مخالفت کرو تا کہ تمہارا نفس کا تزکیہ تمہاری عقل کامل ہو جائے اور تم اپنے پروردگار کا پورا ثواب حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ

۱۷۔ اپنے پروردگار کی طاعت میں اپنے نفس سے ایسے جہاد کرو جیسے دشمن، دشمن سے جنگ کرتا ہے اور اس پر ایسے ہی غالب آ جاؤ جیسے ضد، ضد پر غالب آ جاتی ہے۔ کیونکہ طاقتور ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس سے زیادہ قوی ہو۔

۱۸۔ اپنے نفس سے جہاد کرو اور اس کا ایسے ہی محاسبہ کرو جیسے شریک اپنے شریک کار سے حساب لیتا ہے اس سے خدا کے حقوق کا ایسے ہی مطالبہ کرو جیسے دشمن، دشمن سے مطالبہ کرتا ہے، کیونکہ سب سے زیادہ نیک بخت انسان وہ ہے جو اپنے نفس کا حساب کرتا ہے۔

۱۹۔ جِهٰادُ النَّفْسِ ثَمَنُ الجَنَّةِ ، فَمَنْ جٰاهَدَهٰا مَلَكَهٰا وَ هِيَ أَكْرَمُ ثَوٰابِ اللهِ لِمَنْ عَرَفَهٰا/ ۴۷۶۳.

۲۰۔ جِهٰادُ النَّفْسِ بِالعِلْمِ عُنْوٰانُ العَقْلِ/ ۴۷۷۲.

۲۱۔ جِهٰادُ الغَضَبِ بِالحِلْمِ بُرْهٰانُ النُّبْلِ/ ۴۷۷۳.

۲۲۔ خَيْرُ الجِهٰادِ جِهٰادُ النَّفْسِ/ ۴۹۵۰.

۲۳۔ غٰايَةُ المُجٰاهَدَةِ أَنْ يُجٰاهِدَ المَرْءُ نَفْسَهُ/ ۶۳۷۰.

۲۴۔ كَفٰاكَ فِي مُجٰاهَدَةِ نَفْسِكَ أَنْ لٰاتَزٰالَ أَبَداً لَهٰا مُغٰالِباً ، وَ عَلىٰ أَهْوِيَتِهٰا مُحٰارِباً/ ۷۰۸۰.

۲۵۔ مَنْ جٰاهَدَ نَفْسَهُ أَكْمَلَ التُّقىٰ/ ۷۷۵۱.

۲۶۔ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ جٰاهَدَهٰا/ ۷۸۵۵.

۲۷۔ مَنْ لَمْ يُجٰاهِدْ نَفْسَهُ لَمْ يَنَلِ الفَوْزَ/ ۸۲۰۷.

۱۹۔ نفس سے جہاد، جنت کی قیمت، پھر جو نفس سے جہاد کرے گا وہ اس کا مالک ہوجایگا اور یہ بہشت۔ اس شخص کیلئے عظیم ترین ثواب ہے جو اسے پہچانتا ہے۔

۲۰۔ علم کے ذریعہ نفس سے جہاد کرنا، عقل کا عنوان ہے۔

۲۱۔ حلم کے ذریعہ غیظ و غضب سے جہاد کرنا نجابت کی دلیل ہے۔

۲۲۔ بہترین جہاد، جہاد بالنفس ہے۔ یعنی اس سے جہاد کرو تا کہ طاعت، استقلال اور معاصی سے اجتناب کرسکو۔

۲۳۔ جہاد کا بلند ترین مرتبہ یہ ہے کہ انسان اپنے نفس سے جہاد کرے۔

۲۴۔ تمہارا اپنے نفس سے جہاد کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ہمیشہ اس پر غالب رہو اور اس کے خواہشوں کا مقابلہ کرتے رہو۔

۲۵۔ جس نے اپنے نفس سے جہاد کیا اس نے اپنے تقوے کو مکمل کرلیا۔

۲۶۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے جہاد کیا۔

۲۷۔ جو اپنے نفس سے جہاد نہیں کرتا وہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔

۲۸۔ مٰا مِنْ جِهٰادٍ أفْضَلُ مِنْ جِهٰادِ النَّفسِ/ ٩٦١٤.
۲۹۔ مُجاهَدَةُ النَّفْسِ شيمَةُ النُّبَلاءِ/ ٩٧٥٦.
۳۰۔ مُجاهَدَةُ النَّفْسِ عُنْوٰانُ النُّبْلِ / ٩٧٩٢.
۳۱۔ مُجٰاهَدَةُ النَّفْسِ أفْضَلُ جِهٰادٍ/ ٩٨١٦.
۳۲۔ لا جِهٰادَ كَجِهٰادِ النَّفْسِ/ ١٠٥٥١.

الجَهْل

۱۔ اَلجَهْلُ ،وَ البُخْلُ ، مَسٰاءَةٌ ، وَ مَضَرَّةٌ/ ١٥٨٥.
۲۔ اَلجَهْلُ فِي الإنْسانِ أضَرُّ مِنَ الآكِلَةِ فِي البَدَنِ / ١٨٣٠.
۳۔ اَلجَهْلُ مَطِيَّةٌ شَمُوسٌ، مَنْ رَكِبَهٰا زَلَّ ، وَ مَنْ صَحِبَهٰا ضَلَّ/ ١٩٦٩.
٤۔ اَلجَهْلُ بِالفَضٰائِلِ مِنْ أقْبَحِ الرَّذائِلِ / ٢٠٥٤.

۲۸۔ جہاد بالنفس سے بڑا کوئی جہاد نہیں ہے۔
۲۹۔ نفس سے جہاد بڑے لوگوں کی صفت ہے۔
۳۰۔ نفس سے جہاد، بڑے پن کی علامت ہے۔
۳۱۔ نفس سے جہاد عظیم جہاد ہے۔
۳۲۔ جہاد بالنفس جیسا کوئی جہاد نہیں ہے۔

جہالت

۱۔ نادانی اور کنجوسی، بدی ہے اور نقصان دہ ہے۔
۲۔ انسان کے اندر جہالت، بدن کے اندر مرض خورہ سے بھی زیادہ ضرر رساں ہے
۳۔ جہالت ایک سرکش سواری ہے، جو اس پر سوار ہوتا ہے وہ گرتا ہے اور جو اس کے ساتھ رہتا ہے وہ راستہ بھٹک جاتا ہے۔
۴۔ فضائل سے جاہل و بے خبر رہنا بدترین رذالت ہے۔

٥ـ أعْظَمُ المَصَائِبِ الجَهْلُ / ٢٨٤٤.

٦ـ أسْوءُ السُّقْمِ (القِسْمِ) الجَهْلُ / ٢٨٨٢.

٧ـ أعْظَمُ الجَهْلِ جَهْلُ الإنسانِ أمْرَ نَفْسِهِ / ٢٩٣٦.

٨ ـ أعْظَمُ الجَهْلِ مُعاداةُ القادِرِ، وَ مُصادَقَةُ الفاجِرِ، وَ الثِّقَةُ بِالغادِرِ / ٣٣٥٨.

٩ـ اَلجَهْلُ وَبالٌ / ٢٣٧.

١٠ـ اَلجَهْلُ مَوتٌ / ٤٧.

١١ـ اَلنَّاسُ أعْداءُ ما جَهِلُوا / ٢٨٨.

١٢ ـ اَلجَهْلُ أنْكىٰ عَدُوٍّ / ٤٨٠.

١٣ـ اَلجَهْلُ يُزِلُّ القَدَمَ / ٤٨٥.

۵۔ جہالت سب سے بڑی مصیبت ہے۔ کہ اس کی وجہ سے مصائب وحوادث وجود میں آتے ہیں۔

۶۔ جہالت بدترین بیماری (یا بدترین حصہ) ہے

۷۔ سب سے بڑی جہالت، انسان کا اپنے کام سے جاہل رہنا ہے (کہ وہ یہ نہ جانتا ہو کس لئے پیدا ہوا ہے اور کہاں جائیگا)

۸۔ سب سے بڑی جہالت اپنے سے طاقتور و مقتدر سے دشمنی کرنا فاسق و فاجر سے دوستی کرنا اور بے وفا پر اعتماد رکھنا ہے۔

۹۔ جہالت و نادانی، وبال ہے، گناہ ہے۔

۱۰۔ جہالت ۔ایک قسم کی موت ہے اور جاہل چلتی پھرتی لاشیں ہیں۔

۱۱۔ لوگ ان چیزوں کے دشمن ہیں، جنہیں وہ نہیں جانتے۔

۱۲۔ جہالت فنا کرنے یا زخم لگانے والا دشمن ہے۔ کیونکہ اگر اس پر دشمن کی طرف سے بھی ضرب لگتی ہے تو اس کا سبب اسکی جہالت ہی ہوتی ہے۔

۱۳۔ جہالت کی وجہ سے لغزش ہو جاتی ہے۔

١٤ـ اَلجَهْلُ يُفْسِدُ المَعَادَ / ٥٩٨.
١٥ـ اَلجَهْلُ مَعْدِنُ الشَّرِّ / ٦٥٨.
١٦ـ اَلجَهْلُ دَاءٌ وَ عَيَاءٌ / ٦٨٩.
١٧ـ اَلجَهْلُ يَجْلِبُ الغَرَرَ / ٨١٥.
١٨ـ اَلجَهْلُ أَصْلُ كُلِّ شَرٍّ / ٨١٩.
١٩ـ اَلجَهْلُ أَدْوَأُ الدَّاءِ / ٨٢٠.
٢٠ـ اَلجَهْلُ فَسَادُ كُلِّ أَمْرٍ / ٩٣٠.
٢١ـ اَلجَهْلُ يُزِلُّ القَدَمَ ، وَ يُورِثُ النَّدَمَ / ١٣٣٩.
٢٢ـ اَلجَهْلُ مُمِيتُ الأَحْيَاءِ ، وَمُخَلِّدُ الشَّقَاءِ / ١٤٦٤.
٢٣ـ إِنَّكُمْ لَنْ تُحَصِّلُوا بِالجَهْلِ أَرَباً ، وَ لَنْ تَبْلُغُوا بِهِ مِنَ الخَيْرِ سَبَباً ، وَلَنْ تُدْرِكُوا بِهِ مِنَ الآخِرَةِ مَطْلَباً / ٣٨٥٦.

۱۴۔ نادانی معاد کو تباہ و برباد کر دیتی ہے، کیونکہ مستقل گناہوں میں غوطہ زن رہتا ہے
۱۵۔ جہالت شر و بدی کی اصل ہے
۱۶۔ نادانی فرو ماندگی کا مرض ہے۔
۱۷۔ جہالت نقصان کا سبب ہوتی ہے۔
۱۸۔ جہالت ہر برائی اور شر کی جڑ ہے۔
۱۹۔ جہالت بدترین بیماری ہے۔
۲۰۔ جہالت ہر چیز کی تباہی کا سبب ہے۔
۲۱۔ جہالت قدم ڈگمگا دیتی ہے اور پشیمانی کو وجود میں لاتی ہے۔
۲۲۔ جہالت زندوں کو مارنے والی اور بدبختیوں کو دوام بخشنے والی ہے۔
۲۳۔ بیشک تم جہالت کی وجہ سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکو گے اور کسی بھلائی تک نہیں پہنچ سکو گے اور آخرت کے کسی مقصد و مطلب کو نہیں پا سکو گے۔

۲٤ـ بِالجَهْلِ يُسْتَثَارُ كُلُّ شَرٍّ/ ٤٣٢١.

۲٥ـ رُبَّ جَهْلٍ أنْفَعُ مِنْ حِلْمٍ(عِلْمٍ)/ ٥٣١٩.

۲٦ـ رُدُّوا الجَهْلَ بِالعِلْمِ/ ٥٤٠٥.

۲۷ـ زِيَادَةُ الجَهْلِ تُرْدِي/ ٥٤٨٥.

۲۸ـ شَرُّ المَصَائِبِ الجَهْلُ/ ٥٦٨٠.

۲۹ـ ضَادُّوا الجَهْلَ بِالعِلْمِ/ ٥٩١٢.

۳۰ـ عُقْبَى الجَهْلِ مَضَرَّةٌ، وَالحَسُودُ لَا تَدُومُ لَهُ مَسَرَّةٌ/ ٦٣٣٠.

۳۱ـ غَايَةُ الجَهْلِ تَبَجُّحُ المَرْءِ بِجَهْلِهِ/ ٦٣٧١.

۲۴ـ ہر شر جہالت کے سبب وجود پذیر ہوتا ہے۔

۲۵ـ بہت سی نادانیاں، بردباری یا علم سے زیادہ فائدہ مند ہیں۔
کیونکہ کبھی ظالموں کے ظلم وجور کے مقابلے میں بردباری ممدوح نہیں ہوتی ہے۔

۲۶ـ جہالت و نادانی کا مقابلہ علم سے کرو۔ خواہ اپنی نادانی ہو یا دوسروں کی۔

۲۷ـ جہالت یا کم عقلی کی کثرت ہلاکت میں ڈال دیتی ہے۔ انسان کو اپنے کام کا عالم ہونا چاہئے۔

۲۸ـ بدترین مصائب جہالت ہیں۔

۲۹ـ علم سے جہالت کی مخالفت کرو۔ یعنی علم کے ذریعہ اس کا خاتمہ کرو۔

۳۰ـ نادانی یا کم عقلی کا نتیجہ نقصان اور حاسد کیلئے دائمی مسرت ہوتا ہے۔

۳۱ـ انسان کا اپنی جہالت پر خوش ہونا جہالت کی انتہا ہے۔

۳۲۔ كَمْ مِنْ عَزيزٍ أذَلَّهُ جَهْلُهُ / ٦٩٢٢.

۳۳۔ كَفىٰ بِالجَهْلِ ضِعَةً / ٧٠١٢.

۳٤۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يَجْهَلَ نَفْسَهُ / ٧٠٣٧.

۳۵۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يَرضىٰ عَنْ نَفْسِهِ / ٧٠٤٩.

۳٦۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يَضْحَكَ مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ / ٧٠٥١.

۳۷۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يَجْهَلَ قَدْرَهُ / ٧٠٥٤.

۳۸۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يَجْهَلَ عَيْبَهُ / ٧٠٦١.

۳۹۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يَجْهَلَ عُيُوبَ نَفْسِهِ، وَ يَطْعَنَ عَلَى النّاسِ بِما لاٰ يَسْتَطيعُ التَّحَوُّلَ عَنْهُ / ٧٠٧١.

٤٠۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ جَهْلاً أنْ يُنْكِرَ عَلَى النّاسِ ما يَأتي مِثْلَهُ / ٧٠٧٣.

۳۲۔ بہت سے عزت والوں کو ان کی جہالت نے ذلیل کر ڈالا ہے۔

۳۳۔ جہالت کیلئے تو پستی اور کم رتبہ ہونا ہی کافی ہے۔

۳۴۔ آدمی کی جہالت کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ خود سے جاہل ہو۔

۳۵۔ انسان کی جہالت کیلئے تو یہی کافی ہے کہ خود سے راضی ہو۔

۳۶۔ آدمی کی جہالت کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ بغیر تعجب کے ہنسے۔

۳۷۔ انسان کی جہالے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنی قدر نہ جانتا ہو۔

۳۸۔ آدمی کی جہالت کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے عیب کو نہ جانتا ہو۔

۳۹۔ انسان کی جہالت یہی ہے کہ وہ اپنے عیوب سے ناواقف ہو اور لوگوں کو ان چیزوں کے بارے میں طعنہ دے جن سے خود باز نہ آ سکتا ہو۔

۴۰۔ مرد کی جہالت کے لئے یہی کافی ہے کہ جن باتوں سے لوگوں کو روکتا ہے انھیں کو انجام دیتا ہے۔

٤١ـ لِسانُ الجَهْلِ الخُرْقُ / ٧٦١٣.

٤٢ـ مَنِ استَطارَهُ الجَهْلُ فَقَدْعَصَى العَقْلَ / ٨٤٩٨.

٤٣ـ مَنْ قاتَلَ جَهْلَهُ بِعِلْمِهِ فازَ بِالحَظِّ الأَسْعَدِ/ ٨٨٥٩.

٤٤ـ مِنْ أَشَدِّ المَصائِبِ غَلَبَةُ الجَهْلِ / ٩٣٠١.

٤٥ـ لا فَقْرَ كَالجَهْلِ / ١٠٤٧٣.

٤٦ـ لايَزْكُو مَعَ الجَهْلِ مَذْهَبٌ / ١٠٥٤٢.

٤٧ـ لا فَقْرَ أَشَدُّ مِنَ الجَهْلِ / ١٠٦١٩.

٤٨ـ لاسَوْأَةَ أَشْيَنُ مِنَ الجَهْلِ/ ١٠٦٤٠.

٤٩ـ لامُصيبَةَ أَشَدُّ مِنْ جَهْلٍ/ ١٠٦٧٣.

٥٠ـ رَأْسُ الجَهْلِ مُعاداةُ النّاسِ / ٥٢٤٧.

۴۱۔ جہالت کی زبان سخت اور تیز ہے۔

۴۲۔ جس شخص کی جہالت بڑھ گئی اس نے عقل کی نافرمانی کی۔

۴۳۔ جس شخص نے اپنے علم کے ذریعہ اپنی جہالت سے جنگ کی اسے بابرکت حصہ مل گیا۔

۴۴۔ شدید مصائب میں سے ایک جہالت کا غلبہ ہے۔

۴۵۔ جہالت کی مانند کوئی ناداری نہیں ہے۔

۴۶۔ نادانی کے ہوتے ہوئے کوئی مذہب پاک نہیں ہوسکتا۔

۴۷۔ جہالت سے بڑی کوئی ناداری نہیں ہے۔

۴۸۔ جہالت سے بری کوئی عادت نہیں ہے۔

۴۹۔ نادانی سے شدید کوئی مصیبت نہیں ہے۔

۵۰۔ جہالت کی انتہا لوگوں سے دشمنی کرنا ہے۔

اَلجٰاهِلُ والجهول

١۔ اَلجاهِلُ لَنْ يُلْقىٰ أبَداً إلا مُفَرِّطاً ، أو مُفْرِطاً/ ١٧١٦ .

٢۔ اَلجٰاهِلُ لايَرْتَدِعُ ، وَ بِالمَواعِظِ لاٰ يَنْتَفِعُ / ١٧٢٩ .

٣۔ اَلجاهِلُ مَنْ أطٰاعَ هَواهُ في مَعصيَةِ رَبِّه/ ١٧٤٨ .

٤۔ اَلجاهِلُ يَسْتَوْحِشُ مِمّا يأنَسُ بِهِ الحَكيمُ / ١٧٧٢ .

٥۔ اَلجاهِلُ لاٰيَعْرِفُ العٰالِمَ لأنَّهُ لَمْ يَكُنْ قَبْلُ عٰالِماً/ ١٧٨٠ .

٦۔ اَلجٰاهِلُ لاٰ يَعْرِفُ تَقْصيرَهُ ، وَلاٰيَقْبَلُ مِنَ النَّصيحِ لَهُ/ ١٨٠٩ .

٧۔ اَلجٰاهِلُ يَعْتَمِدُ عَلىٰ أمَلِهِ ، وَ يُقَصِّرُ في عَمَلِهِ/ ١٩٦٧ .

٨۔ اَلجاهِلُ صَخْرَةٌ لاٰ يَنْفَجِرُ مٰاؤُهـا ، وَشَجَرَةٌ لاٰيَخْضَرُّعُودُهـا ، وَ أرضٌ لاٰيَظهَرُ عُشْبُهٰا/ ٢٠٨١ .

جاهل و نادان

۱۔ جاہل سے ملاقات نہیں ہوتی ہے مگر وہ کوتاہی کرنے والا یا حد سے تجاوز کرنے والا ہوتا ہے۔

آیت اللہ خوانساری نے عبارت صیغہ معروف بیان کیا ہے، جس کے معنی یہ ہوتے ہیں: جاہل ملاقات نہیں کرتا مگر یہ وہ کوتاہی کرنے والا یا حد سے بڑھ جانے والا ہوتا ہے۔

۲۔ جاہل بدیوں سے باز نہیں رہتا ہے، اور وعظ و نصیحت سے فائدہ نہیں حاصل کرتا ہے۔

۳۔ جاہل وہ ہے جو اپنے رب کی معصیت میں اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہے۔

۴۔ جاہل اس چیز سے وحشت کھاتا ہے، جس سے حکیم، عالم مانوس ہوتا ہے، علم حاصل کرنے سے بھاگتا ہے۔

۵۔ جاہل، عالم کو نہیں پہچانتا ہے کیونکہ وہ عالم نہیں ہے۔

۶۔ جاہل اپنی کوتاہی کو نہیں جانتا ہے اور نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو قبول نہیں کرتا ہے۔

۷۔ جاہل اپنی امید پر بھروسہ اور اپنے عمل میں کوتاہی کرتا ہے۔

۸۔ جاہل ایسا پتھر ہے کہ جس سے پانی نہیں نکلتا ہے اور ایسا درخت ہے کہ جس کی لکڑی سرسبز نہیں ہوتی ہے اور ایسی زمین ہے کہ جس پر سبزہ نہیں لہلہاتا ہے۔

۹۔اَلْجاهِلُ مَيِّتٌ بَيْنَ الأحْياءِ/ ۲۱۱۸.

۱۰۔أشْقَى النّاسِ الجاهِلُ/ ۲۸۹٤.

۱۱۔أجْهَلُ النّاسِ مُسِيءٌ مُسْتَأنِفٌ/ ۲۹۳۸.

۱۲۔أجْهَلُ النّاسِ المُغْتَرُّ بِقَوْلِ مادِحٍ مُتَمَلِّقٍ، يُحَسِّنُ لَهُ القَبيحَ ، وَ يُبَغِّضُ إلَيْهِ النَّصيحَ/ ۳۲٦۲.

۱۳۔أبْغَضُ الخَلائِقِ إلَى اللهِ تعالىٰ ، اَلْجاهِلُ لأنَّهُ حَرَمَهُ ما مَنَّ بِهِ عَلىٰ خَلْقِهِ ، وَ هُوَ العَقْلُ / ۳۳٥۹.

۱٤۔إنَّ الجاهِلَ مَنْ جَهْلُهُ في إغْواءٍ، وَ مَنْ هَواهُ في إغْراءٍ ، فَقَوْلُهُ سَقيمٌ ،

۹۔جاہل زندوں کے درمیان مردہ ہے۔

۱۰۔بدبخت ترین انسان، جاہل ہے، کیونکہ جہالت دنیاوآخرت کی ناکامی کا باعث ہوتی ہے۔

۱۱۔سب سے بڑا جاہل مسلسل گناہ کرنے والا ہے۔یعنی گناہ کرے اور توبہ نہ کرے اور پھر گناہ کرے جبکہ گناہ گار کیلئے لازم ہے کہ فوراً توبہ کرے توبہ کرنے میں تاخیر نہ کرے، اس کے لئے دوبارہ گناہ کرنا جائز نہیں ہے خواہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ مسلسل گناہ کرنا خود بڑا گناہ ہے۔

۱۲۔سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو چاپلوس مدح کرنے والے کی بات میں آجاتا ہے وہ اسکے لئے برے کو اچھا بنادیتا ہے اور اس کے نزدیک ناصح کو دشمن بنادیتا ہے۔

۱۳۔خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن جاہل ہے کیونکہ خدا اسے اس چیز سے محروم رکھتا ہے جس سے دوسروں کو نوازا ہے اور وہ عقل ہے۔

۱۴۔بیشک جاہل وہ شخص کہ جس کی جہالت اس کو گمراہ کرتی ہے اور وہ شخص ہے کہ جس کی خواہش برانگیختہ کرنے میں ہو، پس اسکی بات کمزور اور اس کا فعل مذموم ہے۔

وَ فِعْلُهُ ذَمیمٌ/ ٣٥٤٨.

١٥۔ اَلْجاهِلُ حَيْرانٌ/ ١٩٨.

١٦۔ اَلْجاهِلُ يَميلُ (يَأْلِفُهُ مِثْلُهُ) إلىٰ شِكْلِهِ/ ٣٢٧.

١٧۔ الْمَرْءُ عَدُوُّ ما جَهِلَ / ٤٢٣.

١٨۔ اَلْجاهِلُ لا يَرْتَدِعُ/ ٤٢٨.

١٩۔ اَلْجاهِلُ عَبْدُ شَهْوَتِهِ / ٤٤٩.

٢٠۔ اَلْجاهِلُ لا يَرْعَوي/ ٦٤٠.

٢١۔ اَلْجاهِلُ يَرْفَعُ نَفْسَهُ فَيَتَّضِعُ / ٦٧٨.

٢٢۔ اَلْجاهِلُ مَنْ جَهِلَ قَدْرَهُ/ ١١١٤.

٢٣۔ اَلْجاهِلُ مَيِّتٌ وَ إنْ كانَ حَيّاً / ١١٢٥.

۱۵۔ جاہل حیران ہے۔

۱۶۔ جاہل اپنے ہی جیسے کی طرف مائل ہوتا ہے یا اپنے ہی جیسے سے محبت کرتا ہے۔

۱۷۔ انسان اس چیز کا دشمن ہے جسے نہیں جانتا ہے۔

۱۸۔ جاہل بدی سے باز نہیں آتا ہے۔

۱۹۔ جاہل اپنی خواہش کا غلام ہے۔

۲۰۔ جاہل برے کام سے باز نہیں آتا۔

۲۱۔ جاہل اپنے نفس کو اونچا کرتا ہے نتیجہ میں وہ پست ہوجاتا ہے۔

۲۲۔ جاہل وہ ہے جو اپنی قدر نہ جانتا ہو۔

۲۳۔ جاہل مردہ ہے خواہ زندہ ہی ہو، (کیونکہ زندہ کو اپنی زندگی کا ثبوت دینا چاہئے لیکن اگر کوئی زندگی کا ثبوت نہ دے سکے تو وہ بظاہر زندہ ہے، حقیقت میں مردہ ہے)

٢٤۔ الجاهلُ كزَلَّةِ العالم صَوابُهُ / ١١٦٢ .

٢٥۔ الجاهلُ مَنْ خدعتْهُ المَطالِبُ / ١١٩٠ .

٢٦۔ الجاهلُ مَنْ جهِلَ أمْرَهُ / ١٢٣٩ .

٢٧۔ اَلجاهِلُ مَنِ انْخَدَعَ لِهَواهُ (بِهَواهُ) وغُرُورِهِ / ١٢٨٥ .

٢٨۔ اَلجاهِلُ مَنِ اسْتَغَشَّ النَّصيحَ / ١٣٩٤ .

٢٩۔ اَلجاهِلُ إذا جَمَدَ (جحد) وَجَدَ، وَ إذا وَجَدَ (وَجُدَ) أَلْحَدَ / ١٥٣٤ .

٣٠۔ إنَّما الجاهِلُ مَنِ اسْتَعْبَدَتْهُ المَطالِبُ / ٣٨٦٤ .

٣١۔ إذا شابَ الجاهِلُ شَبَّ جَهْلُهُ / ٤١٧٠ .

٣٢۔ ثَرْوَةُ الجاهِلِ في مالِهِ وَ أمَلِهِ / ٤٧٠٩ .

٢٤۔ جاہل کی کج رائے اور فکر عالم کی لغزش کے برابر ہے۔

٢٥۔ جاہل وہ ہے جس کو اس کی آرزو فریب دیتی ہے۔

٢٦۔ جاہل وہ ہے جو اپنے کام سے ناواقف ہو۔

٢٧۔ جاہل وہ ہے جو اپنی خواہش کے فریب میں آجائے۔

٢٨۔ جاہل وہ ہے جو اپنے نصیحت کرنے والے یا مخلص کو مخلص نہ سمجھتا ہو۔

٢٩۔ جب جاہل بخل کرتا یا انکار کرتا ہے اور مالدار ہو جاتا ہے اور جب مالدار ہو جاتا ہے یا اسے وحدانیت کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ حق سے باطل کی طرف جھک جاتا ہے۔

٣٠۔ جاہل تو بس وہی ہے کہ جس کو خواہشیں یہ دنیاداری غلام بنالیں۔

٣١۔ جب جاہل بوڑھا ہوتا ہے تو اس کی جہالت بھی بوڑھی ہو جاتی ہے۔ یعنی اس کی جہالت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

٣٢۔ جاہل کی ثروت اس کے مال و امید میں ہے۔

۳۳۔ دَوْلَةُ الجاهِلِ كَالغَرِيبِ المُتَحَرِّكِ إلى النُّقْلَةِ/ ۵۱۰۸.

۳۴۔ رُبَّ جاهِلٍ نَجاتُهُ جَهْلُهُ / ۵۳۰۱.

۳۵۔ زَلَّةُ الجاهِلِ مَعْذُورَةٌ/ ۵۴۸۱.

۳۶۔ سُلْطانُ الجاهِلِ يُبْدي مَعائِبَهُ / ۵۵۷۸.

۳۷۔ شَرُّ مَنْ صاحَبْتَ الجاهِلُ / ۵۶۹۱.

۳۸۔ صَوابُ الجاهِلِ كَالزَّلَّةِ مِنَ العاقِلِ / ۵۸۲۱.

۳۹۔ ضالَّةُ الجاهِلِ غَيْرُ مَوْجُودٍ/ ۵۸۹۸.

۴۰۔ طاعَةُ الجَهُولِ تَدُلُّ عَلَى الجَهْلِ/ ۵۹۸۸.

۳۳۔ جاہل و نادان کی دولت چلتے پھرتے مسافر کی سی ہے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ یعنی اس کا مال بہت جلد دوسروں تک پہنچ جائیگا کیونکہ اس کے اندر اس کی حفاظت کی طاقت نہیں ہے۔

۳۴۔ اکثر جاہل کو اسکی جہالت ہی نجات دلاتی ہے کیونکہ اس کا عمل نہ کرنا علم سے مربوط نہیں ہے بلکہ وہ جہالت کی وجہ سے عمل نہیں کرسکا تھا لہٰذا خدا اسے معذور سمجھے گا

۳۵۔ جاہل کی لغزش کو عذر تسلیم کیا گیا ہے۔ یعنی اس سے زیادہ باز پرس نہیں ہوگی، اس کے برخلاف عالم سے باز پرس ہوگی۔

۳۶۔ جاہل کی سلطنت اس کے عیوب کو آشکار کردیتی ہے۔

۳۷۔ بدترین شخص کہ جس کے ساتھ تم مصاحبت کرتے ہو جاہل ہے۔

۳۸۔ جاہل کا صحیح کام بھی عاقل کی لغزش کی مانند ہے۔ وہ کتنا ہی صحیح کام کرے چونکہ وہ جہالت کی وجہ سے انجام پاتا ہے لہٰذا عاقل کی لغزش کی مانند ہوتا ہے۔

۳۹۔ جاہل کا گم شدہ پایا نہیں جاتا ہے۔ یعنی ایسی چیز نہیں کہ جس کو پایا جاسکے۔

۴۰۔ بڑے جاہل کی پیروی خود جہالت کی دلیل ہے۔

٤١ـ طاعةُ الجَهُولِ، وَ كَثرَةُ الفُضُولِ تَدُلّانِ عَلَى الجَهْلِ / ٥٩٩٨.

٤٢ـ عادَةُ الأغْمارِ قَطْعُ مَوادِّ الإحْسانِ / ٦٢٣٩.

٤٣ـ غِنَى الجاهِلِ بِمالِهِ/ ٦٣٨٢.

٤٤ـ غُرُورُ الجاهِلِ بِمُجالاتِ الباطِلِ / ٦٣٩١.

٤٥ـ كُلُّ جاهِلٍ مَفْتُونٌ/ ٦٨٤٥.

٤٦ـ لِلْجاهِلِ فِي كُلِّ حالَةٍ خُسْرانٌ/ ٧٣٢٩.

٤٧ـ مَنْ جَهِلَ أُهْمِلَ / ٧٦٨٧.

٤٨ـ مَنْ جَهِلَ قَلَّ اعْتِبارُهُ / ٧٨٣٧.

٤٩ـ مَنْ جَهِلَ عِلْماً عاداهُ / ٧٨٨٥.

۴۱۔ بڑے جاہل کی پیروی کرنا اور بہت زیادہ بولنا دونوں جہالت پر دلالت کرتے ہیں۔

۴۲۔ جاہلوں کی عادت، سلسلہ احسان کو قطع کرنا ہے۔

۴۳۔ جاہل کی ثروت مندی و مالداری اس کا مال ہے (اسے علم سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اس کے برخلاف عالم کو مال کے ذریعہ غنی نہیں سمجھتا ہے وہ تو علم کی تلاش میں رہتا ہے

۴۴۔ جاہل، باطل کے مکر اور چال بازی سے فریب کھاتا ہے۔

۴۵۔ ہر جاہل و نادان، مفتون ہے۔

۴۶۔ جاہل کیلئے ہر حال میں گھاٹا ہے۔

۴۷۔ جاہل کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یعنی کوئی اس کو اہمیت نہیں دیتا ہے۔

۴۸۔ جو جاہل ہوتا ہے وہ کم عبرت لیتا ہے۔

۴۹۔ جو کسی علم کو نہیں جانتا اس سے دشمنی کرتا ہے۔

۵۰۔مَنْ جَهِلَ مَوْضِعَ قَدَمِهِ زَلَّ/ ۷۹۲۰.

۵۱۔مَنْ جَهِلَ كَثُرَ عِثارُهُ/ ۸۳۹۰.

۵۲۔مَنْ جَهِلَ اغْتَرَّ بِنَفْسِهِ وَكانَ يَوْمُهُ شَرّاً مِنْ أَمْسِهِ / ۸۷٤٤.

۵۳۔مِنْ طَبائِعِ الجُهّالِ التَّسَرُّعُ إلَى الغَضَبِ في كُلِّ حالٍ/ ۹۳۵۱.

۵٤۔ما ضادَّ العُلَماءَ كالجُهّالِ/ ۹٦۱۲.

۵۵۔وَيْلٌ لِمَنْ تَمادىٰ في جَهْلِهِ، وَ طُوبىٰ لِمَنْ عَقَلَ وَ اهتَدىٰ/ ۱۰۰۸۹.

۵٦۔لاغِنىٰ لِجاهِلٍ / ۱۰٤۵۰.

۵۷۔لايُرىٰ الجاهِلُ إلاّ مُفَرِّطاً(مُفْرِطاً)/ ۱۰٦۹۷.

۵۸۔لا يَرْدَعُ الجَهُولَ إلاّ حَدُّ الحُسامِ / ۱۰۸۱٦.

۵۰۔جو شخص اپنے پاؤں رکھنے کی جگہ سے جاہل ہوتا ہے وہ پھسلتا ہے۔

۵۱۔جو جاہل ہوتا ہے اس سے زیادہ لغزش ہوتی ہے۔

۵۲۔جو جاہل ہوتا ہے وہ اپنے نفس پر مغرور ہوتا ہے اور اس کا آج گذرے ہوئے کل سے بدتر ہوتا ہے۔

۵۳۔جاہلوں کی عادتوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ (ہر بات پر) ہر حال میں جلد غصہ ہوتے ہیں۔

۵۴۔جاہلوں کی طرح علماء سے کسی نے دشمنی نہیں کی ہے۔

۵۵۔وائے ہو اس شخص پر جو اپنی جہالت کی انتہا کو پہنچ گیا ہے اور خوش نصیب ہے وہ شخص جو سمجھا اور راستہ پا گیا۔

۵۶۔جاہل کیلئے ثروت مندی و مالداری نہیں ہے۔کیونکہ اس نے عظیم خزانہ گنوا دیا ہے۔

۵۷۔کوئی جاہل نظر نہیں آتا مگر یہ کہ وہ افراط و تفریط کا شکار ہوتا ہے۔

۵۸۔بڑے جاہل کو بدی سے سوائے تلوار کے اور کسی چیز سے نہیں روکا جا سکتا ہے۔

۵۹۔ إغضِ الجاهِلَ تَسْلَمْ/ ۲۲٦٤.

جهنم والنّار

۱۔ كَفىٰ بِجَهَنَّمَ نَكالاً/ ۷۰۱۸.

۲۔ وقالَ ۔علیہ السلام۔ في وَصْفِ جَهَنَّمَ: نارٌ شديدٌ كَلَبُها، عالٍ لَجَبُها، ساطِعٌ لَهَبُها، مُتَأَجِّجٌ سَعيرُها، مُتَغَيِّظٌ زَفيرُها، بَعيدٌ خُمُودُها، ذاكٍ وَ قُودُها، مُتَخَوَّفٌ وَعيدُها/ ۹۹۹۵.

۳۔ وقال ۔علیہ السلام۔ في وَصفِ جَهَنَّمَ: لاٰيَظْعَنُ مُقيمُها، وَلاٰ يُفادىٰ أسيرُها، وَلاٰ تُفْصَمُ كُبُولُها، لاٰ مُدَّةَ لِلدّارِ فَتَفْنىٰ، وَلاٰ أجَلَ لِلْقَوْمِ فَيُقْضىٰ/ ۱۰۸۹۲.

۵۹۔ جاہل کی نافرمانی کرو محفوظ وسلامت رہو گے۔

جہنم

۱۔ جہنم کیلئے اسی کی سزا کا ہونا ہی کافی ہے۔

۲۔ (نہج البلاغہ کے خطبہ ۲۳۲ کا تتمہ ہے) آپ نے جہنم کے بارے میں فرمایا ہے: ایک آگ ہے جو بہت شدید، آواز بلند لپٹ دار، شعلہ ور، اس کی آواز خوفناک، اس کا بجھانا مشکل، اس کا ایندھن شعلہ ور اور اس کی تہدید خوفناک ہے یا اس کا عذاب جسموں کو پگھلا دیگا۔

۳۔ (یہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۱۰۸ کا حصہ ہے، اس میں آپ نے خدا کے صفات، کمال فرشتوں کے صفات، قیامت کے حالات بیان فرمائے ہیں یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایسا گھر ہے کہ جس کا دروازہ اس کے رہنے والوں پر بند کر دیا گیا ہے اور جلانے والی آگ میں ہیں) اس میں رہنے والا باہر نہیں جا سکتا۔ حرکت نہیں کر سکتا اور اس کے قیدی کا فدیہ نہیں دیا جا سکتا۔ کہ وہ فدیہ و رشوت سے آزاد ہو جائے۔ اور اسکی بندشوں کو توڑا نہیں جا سکتا۔ کہ وہ آزاد ہو جائیں۔ اس گھر کی بقا کی کوئی مدت نہیں ہے کہ وہ خراب و فنا ہو جائے اور قوم کیلئے بھی کوئی وقت نہیں ہے کہ گذر جائے۔ اور وہ عذاب سے نجات پا جائیں۔

٤ـ إنَّ أهلَ النّارِ كُلُّ كفورٍ مكُورٍ / ٣٤٠٢.

٥ـ وقالَ ـ عليه السلام ـ في وَصْفِ النّارِ : غَمِرٌ قرارُها ، مُظْلِمَةٌ أقطارُها ، حامِيَةٌ قُدُورُها ، فَظيعَةٌ أُمُورُها / ٦٤٢٠.

٦ـ لَنْ يَنْجُوَ مِنَ النّارِ إلاّ التّارِكُ عَمَلَها / ٧٤٠٤.

٧ـ لَيْسَ لِهٰذا الجِلْدِ الرَّقيقِ صَبْرٌ عَلَى النّارِ / ٧٤٥٨.

٨ـ مَنْ أشْفَقَ مِنَ النّارِ اجْتَنَبَ المُحَرَّماتِ / ٨٥٩٢.

٩ـ وَفْدُ النّارِ أبَداً مُعَذَّبُونَ / ١٠١١٤.

١٠ـ وارِدُ النّارِ مؤَبَّدُ الشَّقاءِ / ١٠١١٦.

١١ـ وَفُودُ النّارِ يَوْمَ القِيٰمَةِ كُلُّ غَنِيٍّ بَخِلَ بِمالِهِ عَلَى الفُقَراءِ ، وَكُلُّ عالِمٍ باعَ الدّينَ بِالدُّنيا / ١٠١٢٦.

۴۔ بیشک جہنم والے سبھی کافر و مکار ہیں۔

۵۔ آپ نے جہنم کی آگ کے بارے میں فرمایا ہے: اس کی تہہ سخت یا بہت چھپانے والی ہیں۔ اس کے اطراف تاریک ہیں اس کی دیگیں گرم ہیں اور اس کے کام رسوا ہیں۔

۶۔ آتش جہنم سے ہرگز کوئی نجات نہیں پائیگا، مگر یہ کہ عمل کو ترک کرنے والا ہو۔ یعنی گناہوں کے ترک کرنے سے یا توبہ کرنے سے نجات ملتی ہے۔

۷۔ یہ نازک و باریک کھال جہنم کی آگ پر صبر نہیں کر سکے گی۔

۸۔ جو بھی جہنم کی آگ سے ڈرتا ہے وہ حرام چیزوں سے اجتناب کرتا ہے۔

۹۔ آگ جہنم میں داخل ہونے والے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

۱۰۔ جہنم میں داخل ہونے والے دائمی طور پر بدبخت ہیں۔ یہ دوام نسبی ہے کیونکہ ممکن ہے کہ جہنم کے بعد جنت میں داخل کئے جائیں۔

۱۱۔ قیامت کے روز جہنم کا ایندھن ہر وہ مالدار کہ جس نے فقیروں پر خرچ کرنے میں بخل کیا اور ہر وہ عالم ہوگا کہ جو اپنے دین کو دنیا کے عوض فروخت کرتا ہے۔

١٢ـ إحْذَرُوا ناراً حَرُّها شَديدٌ و قَعْرُها بَعيدٌ وحُلِيُّها حَديدٌ / ٢٦١٩.

١٣ـ إحْذَرُوا ناراً لَحيبُها عَتيدٌ و لَهَبُها شَديدٌ و عَذابُها أبَداً جديدٌ/ ٢٦٢٠.

١٤ـ النّار غايَةُ المُفْرِطينَ / ٤٧٧.

۱۲۔ اس آگ سے بچو کہ جس کی حرارت وحدت شدید، اس کی گہرائی زیادہ اور اس کا زیور لوہا ہے۔

۱۳۔ اس آگ سے بچو کہ جس کی لپٹ تیار، شعلے شدید اور اس کا عذاب ہمیشہ نیا ہے۔

۱۴۔ آتش جہنم، افراط کرنے والوں کے عمل کا نتیجہ ہے۔

﴿ باب الحاء ﴾

محِبّ أهل البيت

١ـ مَنْ أحبَّنا بِقَلْبِهِ وَكانَ مَعَنا بِلِسانِهِ وَ قاتَلَ عَدُوَّنا بِسَيْفِهِ فَهُوَ مَعَنا في الْجَنَّةِ في دَرَجَتِنا / ٨١٤٦.

٢ـ مَنْ أحَبَّنا بِقَلْبِهِ وَ أعانَنا بِلِسانِهِ وَ لَمْ يُقاتِلْ مَعَنا بِيَدِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ دُونَ دَرَجَتِنا / ٨١٤٧.

٣ـ مَنْ أحَبَّنا بِقَلْبِهِ وَ أبْغَضَنا بِلِسانِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ / ٨١٧٣.

٤ـ مَنْ أحَبَّنا فَلْيَعْمَلْ بِعَمَلِنا، وَ لْيَتَجَلْبَبِ الْوَرَعَ / ٨٤٨٣.

٥ـ مَنْ أحَبَّنا فَلْيُعِدَّ لِلْبَلاءِ جِلْباباً/ ٩٠٣٧.

محبت اہلبیتؑ

۱۔ جو شخص ہمیں دل سے دوست رکھتا ہے اور زبان سے ہمارے ساتھ ہے اور ہمارے دشمنوں سے تلوار سے جنگ کرتا ہے وہ ہمارے ساتھ جنت میں ہمارے درجہ میں ہوگا۔

۲۔ جو شخص دلی طور پر ہم سے محبت کرتا ہے اور اپنی زبان سے ہماری مدد کرتا ہے اور ہاتھ سے ہم سے جنگ نہیں کرتا ہے وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہوگا ہمارے درجہ سے نیچے ہوگا۔

۳۔ جو شخص ہمیں دل سے دوست اور زبان سے دشمن رکھتا ہوگا وہ بھی جنت میں جائیگا۔ (شاید مولی کی مراد تقیہ کی حالت ہے)

۴۔ جو شخص ہم سے محبت کرتا ہے اسے ہمارے عمل جیسا عمل کرنا چاہئے اور ورع کا لباس پہننا چاہئے۔

۵۔ جو شخص ہم سے محبت کرتا ہے اسے بلا میں مبتلا رہنے کے لئے تیار رہنا چاہئے تاکہ اس سے اجرو

٦۔مَنْ تَوَلَّانا فَلْيَلْبَسْ لِلْمِحَنِ إهاباً/ ٩٠٣٨.

٧۔هَلَكَ فِيَّ رَجُلانِ : مُحِبٌّ غالٍ، وَ مُبْغِضٌ قالٍ/ ١٠٠١٩.

٨۔لَوْ أحَبَّنِي جَبَلٌ لَتهافَتَ / ٧٥٨٦.

المحب والمحبوب

١۔فَقْدُ الأحِبَّةِ غُرْبَةٌ / ٦٥٣٣.

٢۔مَنْ أَحَبَّكَ نَهاكَ / ٧٧١٨.

ثواب میں اضافہ ہوتا ہے اور ہمارے محب ہمیشہ بلا میں ایسے ہی گھرے رہتے ہیں جیسے بدن پر لباس ہوتا ہے)

٦۔جو شخص ہمیں دوست رکھتا ہے رنج ومحن کیلئے اسے دوسری کھال پہننا چاہئے۔

٧۔میرے بارے میں دو اشخاص ہلاک ہو گئے ایک غلو کرنے والا محب کہ جو مجھے الوہیت کے مرتبہ پر پہونچائے گا۔ دوسرے میرے مرتبہ کو گھٹانے والا شخص۔ جو ہمیں دوسروں جیسا سمجھے گا بلکہ دشمنی میں اس سے بھی نیچے قرار دے گا۔

٨۔اگر مجھ سے پہاڑ بھی محبت کرے گا تو وہ بھی ضرور پاش پاش ہو جائے گا۔

محب اور محبوب

١۔دوستوں کو کھو دینا غربت ہے۔ خواہ وطن ہی میں ہو۔

٢۔جو تم سے محبت کرے گا وہ تمہیں برے کام سے روکے گا۔

٣ـ مَنْ أَحَبَّ شَيْئاً لَهِجَ بِذِكْرِهِ / ٧٨٥١.

٤ـ إِنَّما يُحِبُّكَ مَنْ لايَتَمَلَّقُكَ وَ يُثْنِي عَلَيْكَ مَنْ لايَسْمَعُكَ / ٣٨٧٥.

٥ـ لِيَكُنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ وَ أَحْظاهُمْ لَدَيْكَ أَكْثَرُهُمْ سَعْياً فِي مَنافِعِ النّاسِ / ٧٣٧٧.

٦ـ لِيَكُنْ أَحَبُّ النّاسِ إِلَيْكَ الْمُشْفِقُ النّاصِحُ / ٧٣٨٦.

الحجَّةُ والدليل

١ـ قُوَّةُ سُلْطانِ الْحُجَّةِ أَعْظَمُ مِنْ قُوَّةِ سُلْطانِ الْقُدْرَةِ / ٦٧٨١.

الحجّة

١ـ لَمْ يُخْلِ اللهُ سُبْحانَهُ عِبادَهُ مِنْ حُجَّةٍ لازِمَةٍ أَوْ مَحَجَّةٍ قائِمَةٍ / ٧٥٥٥.

٣ـ جو شخص کسی چیز سے محبت کرتا ہے وہ اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ یعنی اس کا زیادہ نام لیتا ہے۔

۴ـ تم سے وہی شخص محبت کرتا ہے جو تمہاری چاپلوسی نہیں کرتا اور تمہاری تعریف وہی کرتا ہے جو تمہیں نہیں سناتا۔ ورنہ وہ تمہارا دوست نہیں ہے کیونکہ اس کا مقصد تعریف نہیں بلکہ یہ تمہیں پسند ہے۔

۵ـ تمہارے نزدیک اسے زیادہ محبوب اور بہرہ مند ترین ہونا چاہئے کہ جو لوگوں کو فائدہ پہنچانے میں سب سے زیادہ کوشاں رہتا ہے۔

۶ـ تمہارے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عزیز اس شخص کو ہونا چاہئے جو مہربان مخلص یا نصیحت کرنے والا ہے۔

حجّت و دلیل

۱ـ سلطنتِ حجت کی قوت سلطنتِ قدرت کی سب سے بڑی طاقت ہے (کیونکہ طاقت ختم ہونے والی ہے لیکن دلیل پائیدار ہے اس کے علاوہ مد مقابل دلیل سے مطمئن ہو جاتا ہے جبکہ طاقت سے وہ بظاہر رام ہوتا ہے)

حجّت

۱ـ خدا نے اپنے بندوں کو کسی ضروری حجت جیسے انبیاء و آئمہ اور عقل۔ یا واضح راستہ سے خالی نہیں رکھا ہے۔

۲۔ لَمْ يَتْرُكِ اللهُ سُبْحانَهُ خَلْقَهُ مُغْفَلاً ، وَ لا أمْرَهُمْ مُهْمَلاً / ۷۵۵۷.

۳۔ لَمْ يُخْلِ اللهُ سُبْحانَهُ عِبادَهُ مِنْ نَبِيٍّ مُرسَلٍ ، أوْ كِتابٍ مُنْزَلٍ / ۷۵۵۸.

المحجوج

۱۔ لاحَقَّ لِمَحْجُوجٍ / ۱۰۵۰۰.

المحتجّ

۱۔ قَدْ يَسْتَظْهِرُ المُحْتَجُّ / ٦٦٢٦.

۲۔ مَنِ احْتَجَّ بِالحَقِّ فَلَجَ / ۷۷۲۷.

۲۔ خدا نے اپنی مخلوق کو غفلت میں نہیں رکھا ہے۔ اور نہ ان کے کام کو مہمل چھوڑا ہے، بلکہ اس پر حجت تمام کردی ہے اور اس کے لئے قوانین مقرر کردیے ہیں۔

۳۔ اللہ سبحانہٗ نے اپنے بندوں کو نبی مرسل یا کتاب منزل سے خالی نہیں چھوڑا ہے

مغلوب

۱۔ اس شخص کا کوئی حق نہیں ہے جو دلیل سے مغلوب ہو جائے۔

صاحبِ دلیل

۱۔ کبھی صاحب حجت بھی مغلوب ہو جاتا ہے

۲۔ جو شخص حق کے ذریعہ احتجاج کرتا ہے کامیاب ہو جاتا ہے۔

الحج

١ـ وَ الحَجَّ تَقوِيَةً لِلدينِ / ٦٦٠٨.

الحدَّة

١ـ اَلحِدَّةُ ضَربٌ مِنَ الجُنُونِ ، لِأَنَّ صاحِبَها يَندَمُ ، فَإِنْ لَمْ يَندَمْ فَجُنُونُهُ مُسْتَحْكَمٌ/ ٢٠٤٠.

٢ـ دَعِ الحِدَّةَ ، وَ تَفَكَّرْ فِي الحُجَّةِ ، وَ تَحَفَّظْ مِنَ الخَطَلِ تَأمَنِ الزَّلَلَ / ٥١٣٦.

حج

ا۔حج کو خدا نے دین کی تقویت کیلئے واجب کیا ہے (واضح ہے کہ خانہ خدا، قرآن نازل ہونے کا مقام حضرت علیؑ کی محل ولادت اہل ایمان واسلام کا مرکز و محاذ ،مسلمانوں کے حالات معلوم ہونے کی جگہ، حاجیوں اور دین وقرآن کے شیدائیوں کا اور دین کے استحکام اور کفر ونفاق کی نابودی کیلئے منصوبہ سازی کا مرکز ہے)

تند خوئی

ا۔تند خوئی۔غصہ جنون ہی کی ایک قسم ہے کیونکہ غصہ کرنے والا پشیمان ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہیں ہوتا ہے تو اس کا جنون مستحکم و مسلم ہے۔

۲۔غصہ اور تیزی کو چھوڑ دو اور حجّت۔دلیل و برہان یا روز قیامت اپنی حجت کے بارے میں سوچو اور زیادہ بات کرنے سے پرہیز کرو تاکہ لغزشوں سے محفوظ رہو۔

الحَذِر والمتحذِّر

۱۔ قد يَعطِبُ المُتَحذِّرُ / ٦٦٣٧.

۲۔ مِن مَأمَنِهِ يُؤتى الحَذِرُ / ۹۲٦۱.

المحذِّر

۱۔ مَن حَذَّرَكَ كَمَن بَشَّرَكَ / ۷۹۸۲.

الحرب والجُنُود والزحف

۱۔ الجُنُودُ عِزُّ الدِّينِ، وَ حُصُونُ الوُلاةِ / ۱۹۵۳.

۲۔ الفِرارُ في أوانِهِ يَعدِلُ الظَّفَرَ في زَمانِهِ / ۲۰۰۳.

محتاط

۱۔ کبھی بہت بچنے والا بھی [illegible] کھاتا اور چوٹ کھاتا ہے۔

۲۔ بچنے والا اپنے محفوظ رہنے کی جگہ سے [illegible] گیا ہے جس [illegible] کی طرف آتی ہے یا وہ ہلاک ہوتا ہے [illegible] ہوشیار [illegible] ہوتا ہے۔

ڈرانے والا

۱۔ جو تمہیں ڈراتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا تمہیں بشارت دینے والا۔

جنگ و سپاہ

۱۔ لشکر دین کی عزت اور فرمانرواؤں کے قلعے ہیں۔

۲۔ [illegible]

٣ـ اَلجُنُودُ حُصُونُ الرَّعِيَّةِ / ٧٠١.

٤ـ آفَةُ الجُنْدِ مُخالَفَةُ القادَةِ / ٣٩٣٢.

٥ـ مَنْ خَذَلَ جُنْدَهُ نَصَرَ أَضْدادَهُ / ٨٣٢٩.

٦ـ غُضُّوا الأبْصارَ في الحُرُوبِ، فَإنَّهُ أرْبَطُ لِلْجَأْشِ، وَ اَسْكَنُ لِلْقُلُوبِ / ٦٤٣٩.

٧ـ قَدِّمُوا الدّارِعَ، وَ أَخِّرُوا الحاسِرَ، وَ عَضُّوا عَلَى الأَضْراسِ، فَإنَّهُ أنْبا لِلسُّيُوفِ عَنِ الْهامِ / ٦٨٠٩.

٣ـ لشکر رعیت کے قلعے ہیں۔ بنابریں فرمانرواؤں پر ان کی حفاظت ضروری ہے۔

٤ـ لشکر کی آفت سرداروں کی مخالفت ہے۔

٥ـ جو اپنے لشکر کو چھوڑ دیتا ہے وہ اپنے دشمنوں کی مدد کرتا ہے۔

٦ـ جنگوں میں اپنی نظریں نیچی رکھو کہ اس سے نفس کو بہت آرام ملتا ہے اور دلوں کو سکون میسر آتا ہے۔ ممکن ہے فوج کی کثرت اور کشتوں کو دیکھ کر اور خوفناک منظر کو دیکھنے سے خوف و ہراس طاری ہو جائے ممکن ہے مراد یہ ہو کہ دوستی اور نرم دلی وغیرہ کو ایک طرف رکھو نظریں جھکا کر جنگ کرو۔

٧ـ زرہ پوش دستہ کو آگے رکھو اور بے زرہ لوگوں کو پیچھے رکھو اور دانتوں کو دانتوں پر رکھو کیونکہ اس طرح سر تلواریں اچٹ جاتی ہیں۔ علماء کہتے ہیں: ایسا کرنے سے تلوار کی ضرب زیادہ تر کارگر نہیں ہوتی ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ جب سربازان اسلام ایسا کرتے ہیں تو دشمن خوف کھاتے ہیں وہ جنگ میں کم ہی آتے ہیں نتیجہ میں سر تلواروں سے محفوظ رہتے ہے۔

٨ـ وَمَنْ هالَهُ مابَيْنَ يَدَيْهِ نَـكَصَ عَلىٰ عَقِبَيْهِ / ٨٨٥٤.

٩ـ نافِحُوا بِالظُّبىٰ ، وَصِلُوا السُّيُوفَ بالخُطىٰ ، وَ طيبُوا عَنْ أنفُسِكُمْ نَفْساً ، وَ امشُوا إلَى المَوْتِ مَشْياً سَجْحاً / ٩٩٨٢.

١٠ـ وَ الَّـذي فَلَقَ الحَبَّةَ وَ بَـرَأَ النَّسَـمَـةَ ، ما أسْلَمُوا ، وَ لٰكِـنِ اسْتَسْلَمُوا ، وَأسَـرُّوا الكُفْـرَ ، فَلَمّا وَجَدُوا أعْـواناً عَلَيْهِ أعْلَنُـوا ما كـانُوا أسَـرُّوا ، وَ أظْهَـرُوا ما كانُوا أبْطَنُوا / ١٠١٤٢.

١١ـ وَ أيْمُ اللهِ لَئِنْ فَرَرْتُمْ مِنْ سَيْفِ العاجِلَةِ لاتَسْلَمُوا مِنْ سُيُوفِ الآخِرَةِ،

٨ـ (یہ ٹکڑا مولا کے اس کلام کا جز ہے جو آپ کے کفر و شک کے اقسام کے بارے میں فرمایا تھا جیسا کہ نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۳۰ میں ذکر ہوا ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ جنگ میں دشمن کی طرف بڑھنے کی ترغیب کے سلسلہ میں فرمایا ہو) جس شخص کو سامنے والی چیزیں ڈرادیتی ہیں وہ پچھلے پاؤں واپس پلٹ جاتا ہے۔

٩ـ (یہ مولا کے اس خطبہ کا جز ہے آپ نے جنگ صفین میں کسی روز اپنے اصحاب سے فرمایا تھا۔ نہج البلاغہ خطبہ ۶۵)
دشمن کو تلواروں کی باڑ پر رکھ لو۔ اور تلواروں کے ساتھ ساتھ قدم کو آگے بڑھاؤ۔ خوشی سے اپنی جانیں اللہ کو دے دو اور پر اطمینان و وقار سے موت کی جانب پیش قدمی کرو۔

١٠ـ دیکھو اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو شگافتہ کیا۔ اور ذی روح چیزیں پیدا کیں۔
انہوں نے دل سے اسلام قبول نہیں کیا، بلکہ اس کے سامنے سر جھکالیا اور اپنے دل میں کفر کو چھپائے رکھا چنانچہ جب ان کو مددگار مل گئے تو انہوں نے اس کفر کو ظاہر کردیا جس کو مصلحت کی تحت چھپالیا تھا۔

١١ـ خدا کی قسم اگر تم دنیا کی تلوار سے بھاگے تو آخرت کی تلوار سے نہیں بچ سکتے تم تو عرب کے جوانمرد اور سر بلند لوگ ہو۔

وَ أَنْتُمْ لَهامِيمُ العَرَبِ ، وَ السَّنامُ الأَعْظَمُ ، فَاسْتَحْيُوا مِنَ الفِرارِ ، فَإِنَّ فِيهِ ادِّراعُ العارِ ، وَ وُلُوجُ النّارِ / ١٠١٤٧.

١٢ـ لاتُحارِبْ مَنْ يَعْتَصِمُ بِالدِّينِ ، فَإِنَّ مُغالِبَ الدِّينِ مَحْرُوبٌ/ ١٠٣٣٠.

١٣ـ لاتُغالِبْ مَنْ يَسْتَظْهِرُ بِالحَقِّ ، فَإِنَّ مُغالِبَ الحَقِّ مَغْلُوبٌ / ١٠٣٣١.

١٤ـ لاتَدْعُوَنَّ إِلىٰ مُبارَزَةٍ ، وَ إِنْ دُعِيتَ إِلَيْها فَأَجِبْ ، فَإِنَّ الدّاعِيَ إِلَيْها باغٍ ، وَ الباغِي مَصْرُوعٌ/ ١٠٣٨٠.

١٥ـ لاتَشْتَدَّنَّ عَلَيْكُمْ فَرَّةٌ بَعْدَها كَرَّةٌ ، وَ لا جَوْلَةٌ بَعْدَها صَوْلَةٌ ، وَ أَعْطُوا

۱۲۔ جوشخص دین سے متمسک ہوجائے اس سے جنگ نہ کرو۔ اس لئے کہ جو دین پر غلبہ پیدا کرتا ہے وہ محروب ہے یعنی دین اور سعادت وہ شخص بد بخت و شقی ہوجاتا ہے۔

۱۳۔ جوشخص حق کے ذریعہ سے اپنے کو مستحکم و مضبوط کرتا ہے اس پر غلبہ کی کوشش نہ کرو اس لئے کہ جو حق پر غلبہ چاہے گا وہ مغلوب ہوگا۔

۱۴۔ کسی کو مقابلہ کیلئے خود نہ للکارو۔ ہاں اگر دوسرا للکارے تو فوراً جواب دو اس لئے کہ جنگ کی خود سے دعوت دینے والا زیادتی کرنے والا ہے اور زیادتی کرنے والا تباہ ہوتا ہے۔

۱۵۔ وہ پسپائی کہ جس کے بعد پلٹنا ہو اور وہ اپنی جگہ سے ہلنا جس کے بعد حملہ مقصود ہو تمہیں گراں نہ گذرے۔

تلواروں کا حق ادا کردو۔ اور پہلوؤں کے بل گرنے والا (دشمنوں) کے لئے میدان تیار رکھو۔ سخت نیزہ لگانے اور تلواروں کا بھرپور ہاتھ چلانے کے لئے اپنے کو آمادہ کرو۔ آوازوں کو دبا لو کہ اس سے بودا پن قریب نہیں پھٹکتا۔

السُيُوفَ حُقُوقَها ، وَ قِصُّوا (وَ وَطِّنُوا للجُنُوبِ)لِلْحَرْبِ مَصارِعَها ، وَ اذْمِرُوا أنْفُسَكُمْ عَلَى الطَّعْنِ الدَّعْسِيِّ وَ الضَّرْبِ الطِّلَخْفىٰ ، وَ أميتُوا الأصْواتَ ، فَإنَّهُ أطْرَدُ لِلْفَشَلِ / ١٠٤٣٠ .

١٦ـ صَمْداً صَمْداً ، حَتّىٰ يَنْجَلي لَكُمْ عَمُودُ الحَقِّ ، وَ أنْتُمُ الأعْلَوْنَ ، واللهُ مَعَكُمْ ، وَ لَنْ يَتِرَكُمْ أعْمالَكُمْ/ ٥٨٨٠ .

١٧ـ ضارِبُوا عَنْ دينِكُمْ بالظُّبىٰ ، وَصِلُوا السُّيُوفَ بِالخُطا ، وَانْتَصِرُوا بِاللهِ

۱۶۔(یہ کلمات آپ نے جنگ صفین کے زمانہ میں اپنے اصحاب کو جہاد کی طرف راغب کرنے کی غرض سے فرمائے تھے): جنگ کرتے رہو یہاں تک کہ حق کا ستون تمہارے لیئے صبح کی روشنی کی مانند ظاہر و آشکار ہو جائے، تم سربلند ہو (فتح تمہاری ہے) خدا تمہارے ساتھ ہے وہ تمہارے اعمال کو رائیگاں نہیں جانے دے گا۔

۱۷۔ اپنے دین کی حفاظت کیلئے تلوار چلاؤ اور تلوار کے ساتھ پیش قدمی کرو (یا تلوار چلاتے ہوئے اس حد تک آگے بڑھ جاؤ کہ دشمن کو یہ یقین ہو جائے کہ تم اُس کو قتل کرنا چاہتے ہو، بہر حال تمہارا پیش قدمی کرنا دشمن پر فتح میں موثر ہے) اور خدا سے نصرت طلب کرو تا کہ تمہیں فتح نصیب ہو اور تمہاری مدد کی جائے۔

تَظْفَرُوا وَ تُنْصَرُوا / ۵۹۳۳.

۱۸۔ طِيبُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ نَفْساً وَ امْشُوا إِلَى الْمَوْتِ مَشْياً سَجِحاً/ ٦٠١٨.

۱۹۔ بَقِيَّةُ السَّيْفِ أَنْمَىٰ عَدَداً وَ أَكْثَرُ وَلَداً/ ٤٤٣٩.

۲۰۔ رُبَّ حَرْبٍ أَعْوَدُ مِنْ سِلْمٍ / ۵۳۲۰.

۲۱۔ رُبَّما أُتِيتَ مِنْ مَأْمَنِكَ / ۵۳۸۱.

۱۸۔ (یہ کلمات آپ نے جنگ صفین کے دوران اپنے اصحاب کو مخاطب کر کے فرمائے تھے: تم اپنی حقیقت اور شہادت کے اجر وثواب اور اس کے بعد حاصل ہونے والی حیاتِ جاوید کو جانتے ہو) اپنی جانیں خوشی سے خدا کو دیدو اور خندہ پیشانی کے ساتھ موت کی طرف بڑھو (آسانی سے فتح پاؤ گے)۔

۱۹۔ تلوار سے بچ جانے والے (جو دشمن سے ہونے والی جنگ میں زندہ بچ جائے جیسے کربلا میں امام زین العابدینؑ بچ گئے تھے) تعداد کے لحاظ سے زیادہ اور کثیر اولاد ہوتے ہیں (یعنی خدا دشمن کی بدخواہی کے برخلاف ان کی تعداد بڑھادیتا ہے۔

۲۰۔ بہت سی جنگیں صلح سے زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

۲۱۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دشمن تمہاری پناہ گاہ یا تمہارے چھپنے کی جگہ تک پہنچ جاتا ہے (یعنی اس جگہ پہنچ کر تمہارے اوپر قابو پالیتا ہے، لہٰذا مضبوط قلعوں میں محفوظ رہنے پر بھی فخر نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہر وقت خدا سے پناہ طلب کرتے رہنا چاہیئے، ہوسکتا ہے یہاں مطلق جائے پناہ مراد ہو یعنی جس چیز کو بھی تم محفوظ سمجھتے ہو وہ محفوظ نہیں ہے بلکہ اس سے متعلق جو آفت ہے وہ یک بیک اس پر آجاتی ہے)۔

۱۔ شرح آقاجمال خوانساری جلد۴، صفحہ ۲۳۵.

۲۲ـ أفْضَلُ العُدَدِ الاِسْتِظْهارُ / ۲۸۸٦.

۲۳ـ إنَّ فِي الفِرارِ مَوْجِدَةَ اللهِ سُبْحانَهُ ، وَ الذُّلَّ اللاّزِمَ ، وَ العارَ الدّائِمَ ، وَ إنَّ الفارَّ غَيْرُ مَزيدٍ في عُمْرِهِ ، وَ لا مُؤَخَّرٌ عَنْ يَوْمِهِ / ۳٥۸٥.

۲٤ـ خَفَّتْ عُقُولُكُمْ ، وَ سَفِهَتْ حُلُومُكُمْ ، فَأنْتُمْ غَرَضٌ لِنابِلٍ (عَرَضٌ لِنائِلٍ)، وَ أُكْلَةٌ لآكِلٍ ،وَ فَريسَةٌ لِصائِلٍ / ٥۰۷٦.

۲٥ـ عاوِدُوا الكَرَّ ، واسْتَحْيُوا مِنَ الفَرِّ، فَإنَّهُ عارٌ فِي الأعْقابِ ، وَنارٌ يَوْمَ الحِسابِ / ٦۳۱۷.

۲٦ـ عَضُّوا عَلَى النَّواجِدِ ، فَإنَّهُ أنْبا لِلسُّيُوفِ عَنِ الْهامِ / ٦۳۲۳.

۲۲۔ بہترین طاقت خدا کو پشت پناہ سمجھنا ہے۔

۲۳۔ بیشک میدان جہاد سے بھاگنے میں خدا کا غضب، ذلت و رسوائی اور دائمی لعنت ملامت ہے، دیکھو بھاگنے والا اپنی عمر کو نہیں بڑھا سکتا اور اس میں تاخیر نہیں کر سکتا (کہ اس کا وقت مقرر ہے)۔

۲۴۔ آپ نے جنگ سے جی چرانے والے گروہ (شاید بصرہ والوں) کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا: تمہاری عقلیں کمزور اور سبک اور دانائیاں احمقانہ ہیں، تم ہر تیر انداز کا نشانہ اور ہر کھانے والے کا لقمہ اور ہر شکاری کی تگ و تاز کا ہدف ہو۔

۲۵۔ تمہیں دشمن پر حملہ کرنے کا خوگر ہونا چاہیے اور (میدان جہاد سے) بھاگنے میں شرم کرنا چاہیے اگر میدان جہاد سے فرار کروگے تو اس سے تمہاری اولاد کو طعنے سننا پڑیں گے اور روز حساب تم جہنم میں جاؤ گے۔

۲۶۔ اپنے (اوپر اور نیچے کے) دانتوں کو بھینچ لو (سامنے دانتوں کو ایک دوسرے پر رکھکر مضبوط طریقہ سے بند کرلو (نواجذ سے تمام دانت مراد ہیں) اس سے تلوار اچٹ جاتی ہے۔

۲۷۔ اَلْفِرارُ أحَدُ الذُّلَّيْنِ / ١٦٦٣.

۲۸۔ اِسْتَحْيُوا مِنَ الفِرارِ، فَإنَّهُ عارٌ فِي الأعْقابِ، وَ نارٌ يَوْمَ الحِسابِ/ ٢٥٠٣.

۲۹۔ اِلْتَوُوا في أطْرافِ الرِّماحِ فَإنَّهُ أمْوَرُ لِلأسِنَّةِ / ٢٥٢٨.

۲۷۔ (میدان جہاد سے) بھاگنا دو ذلتوں میں سے ایک ہے۔

۲۸۔ (میدان جہاد سے) بھاگنے میں شرم کرو کیونکہ اسکی وجہ سے نسلوں کو طعنہ سننا پڑتا ہے اور روزِ حساب جہنم کا عذاب ہے۔

۲۹۔ نیزوں کی انیوں سے لپٹ جاؤ یا نیزوں کے بعض حصہ کو موڑ دو کہ وہ اس سے زیادہ تیز ہو جاتے ہیں (اس عبارت کے بارے میں بزرگوں نے متعدد خیالات کا اظہار کیا ہے ا۔ نیزہ زنی کے وقت نیزہ کے دستہ پر پورا زور دیدو یا اس سے لپٹ جاؤ یا چپٹ جاؤ کہ اس سے نیزہ اتر جاتا ہے، اس صورت میں نیزہ پر تین اعضا بغل، کلائی اور ہتھیلی کی طاقت لگتی ہے ۲۔ یا نیزہ پر کوئی چیز لپٹنا مراد ہے ۳۔ اس کے دستہ اور پھل مضبوط کرنا اور آب دینا مراد ہے دونوں طرف سے تھوڑا موڑنا مراد ہے اور ممکن اس لفظ (امور) سے تجاوز کرنا اور حد سے بڑھنا مراد ہو اور ممکن ہے اس سے مشق مراد ہو کہ کار بکثرت سے فن میں نکھار آتا ہے۔

المحاربة

١ـ مَنْ عانَدَ اللهَ قُصِمَ / ٧٨٧٩.

٢ـ مَنْ حارَبَ اللهَ حُرِبَ / ٧٨٨٠.

٣ـ إنَّكَ إنْ حارَبْتَ اللهَ حُرِبْتَ وَ هَلَكْتَ / ٣٧٩٧.

٤ـ مَنْ حارَبَ النّاسَ حُرِبَ ، وَ مَنْ أمِنَ السَّلَبَ سُلِبَ / ٩٠١٣.

الحرّ والحرّية

١ـ اَلْحُرُّ حُرٌّ وَ إنْ مَسَّهُ الضُّـرُّ / ١٣٢٢.

٢ـ اَلْحُرِّيَةُ مُنَزَّهَةٌ مِنَ الْغِلِّ وَ الْمَكْرِ / ١٤٨٥.

٣ـ قَدْ يُضامُ الحُرُّ / ٦٦٤٤.

جنگ کرنا

۱۔ جو خدا سے دشمنی کرتا ہے اسکو شکست کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

۲۔ جو اللہ سے جنگ کرتا ہے۔اس سے جنگ کی جاتی ہے۔

۳۔ بیشک اگر تم خدا سے جنگ کرو گے تو تم سے جنگ کی جائے گی اور ہلاک ہو جاؤ گے۔

۴۔ جو لوگوں سے جنگ کرتا ہے اس سے جنگ کی جاتی ہے اور جو مال چھن جانے سے محفوظ ہوتا ہے، اس کا مال چھن جاتا ہے۔

آزاد اور آزادی

۱۔ آزاد، آزاد ہے خواہ اسے نقصان ہی پہونچے۔

۲۔ آزادی کینہ وحیلہ سے پاک وصاف ہوتی ہے۔

۳۔ کبھی آزاد بھی ستم دیدہ نظر آتا ہے۔

٤۔ لَنْ يُتَعَبَّدَ الحُرُّ حَتَّىٰ يُزَالَ عَنْهُ الضُّرُّ / ٧٤١٤.

٥۔ لَيْسَ لِلأَحْرَارِ جَزَاءٌ إِلَّا الإِكْرَامُ / ٧٤٩١.

٦۔ لاتَكُونَنَّ عَبْدَ غَيْرِكَ ، وَقَدْ جَعَلَكَ اللهُ سُبْحَانَهُ حُرّاً ، فَما خَيْرُ خَيْرٍ لايُنالُ إِلَّا بِشَرٍّ ، وَيُسْرٍ لايُنالُ إِلَّا بِعُسْرٍ / ١٠٣٧١.

المحترس ، الِاحتراس

١۔ اَلْمُحْتَرِسُ مُلَقًّى / ١٦٠.

٢۔ مَنْ كَثُرَ احْتِرَاسُهُ سَلِمَ غَيْبُهُ / ٨٤١٢.

۴۔ آزاد غلام نہیں بنتا یہاں تک کہ اس کی زبوں حالی دور ہو جائے (یعنی احسان سے غلام بن جاتا ہے)

۵۔ آزاد لوگوں کی جزا سوائے اکرام وعزت اور کچھ نہیں ہے۔

۶۔ خبردار اپنے علاوہ غیر کا غلام نہ بننا کہ خدا نے تجھے آزاد قرار دیا ہے اور اس مال و منصب میں کیا خیر و خوبی ہے جس کو بدی کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے اور اس خوشحال وآسانی میں کیا بھلائی ہے جو مشکل سے ملتی ہے۔ یہ جملہ مولا کی اس وصیت ذکر ہوا ہے جو آپ نے امام حسنؑ کو کی تھی۔ (نہج البلاغہ ۳۱)

محافظ و محافظت

۱۔ حفاظت کرنے والا (یعنی عبادت و جہاد کا خیال رکھنے والا) بھیجا ہوا ہے (جو شخص ان دونوں عبادت وجہاد کی زحمت" سے جتنی دوری اختیار کرے گا اتنی ہی مقدار میں خدا اس پر بلا نازل کرے گا یا اسے ہلاکت میں ڈالے گا)

۲۔ جو برائیوں اور بدیوں سے زیادہ بچتا ہے اس کا غیب آخرت سالم رہے گا یا اسکی عدم موجودگی میں لوگ اس کی برائی نہیں کریں گے۔

الحِرص

۱۔ الحِرصُ ذُلٌّ وَ مَهانَةٌ لِمَنْ يَسْتَشْعِرُهُ / ١٥٦١.

۲۔ اَلحِرصُ رَأسُ الفَقرِ، وَ أُسُّ الشَّرِّ/ ١٥٧٤.

۳۔ اَلحِرصُ أحَدُ الشَّقائَيْنِ / ١٦٢٩.

٤۔ اَلحِرصُ، وَ الشَّرَهُ، والبُخلُ، نَتيجَةُ الجَهْلِ / ١٦٩٤.

٥۔ اَلحِرصُ لايَزيدُ فِي الرِّزْقِ، وَ لٰكِنْ يُذِلُّ القَدْرَ / ١٨٧٧.

٦۔ إنْتَقِمْ مِنْ حِرْصِكَ بِالقُنُوعِ، كَما تَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّكَ بِالقِصاصِ/ ٢٣٣٩.

۷۔ إتَّقُوا الحِرصَ، فَإنَّ صاحِبَهُ رَهينُ ذُلٍّ وَ عَناءٍ / ٢٥٣٠.

۸۔ إيّاكَ وَ الحِرصَ فَإنَّهُ شَينُ الدّينِ، وَ بِئْسَ القَرينُ / ٢٦٣٣.

۹۔ إنَّ فِي الحِرصِ لَعَناءً/ ٣٣٧٨.

حرص

۱۔ حرص ذلت ہے اور جو اسکی حقیقت کو جانتا ہے اس کے لئے میانہ ہے۔

۲۔ حرص سب سے بڑی پریشانی اور برائی کی جڑ ہے۔

۳۔ حرص دو بدبختیوں میں سے ایک ہے۔

۴۔ حرص اور اس کا غلبہ اور کنجوسی جہالت کا نتیجہ ہے۔

۵۔ حرص، روزی میں اضافہ نہیں کرتی ہے ہاں قدر و منزلت سے گرا دیتی ہے۔

۶۔ قناعت کے ذریعہ اپنی حرص سے ایسے ہی انتقام لو جیسے اپنے دشمن سے قصاص کے ذریعہ انتقام لیتے ہو۔

۷۔ حرص کے پاس نہ جانا کہ یہ دینداری کیلئے عیب ہے اور بہت برا ہمنشین ہے۔

۹۔ بیشک حرص میں یقینی طور پر زحمت ہے۔

١٠۔ اَلحِرْصُ مَطِيَّةُ التَّعَبِ / ٢٨٠.

١١۔ اَلحِرْصُ عَلامَةُ الفَقْرِ / ٣٥٢.

١٢۔ اَلحِرْصُ ذَمِيمُ المَغَبَّةِ / ٤٣٠.

١٣۔ اَلحِرْصُ عَلامَةُ الأشْقياءِ / ٦٢٦.

١٤۔ اَلحِرْصُ ذُلٌّ، وَ عَناءٌ/ ٦٩١.

١٥۔ اَلحِرْصُ يُفْسِدُ الإيقانَ / ٧٢٤.

١٦۔ اَلحِرْصُ يُذِلُّ وَ يُشْقِي / ٨٦٩.

١٧۔ اَلحِرْصُ عَناءٌ مُؤَبَّدٌ / ٩٨٢.

١٨۔ اَلحِرْصُ يُزْرِي بِالْـمُرُوَّةِ / ١١٠٧.

١٩۔ اَلحِرْصُ مُوقِعٌ فِي كَثِيرِ (كَبِيرِ) العُيُوبِ (الذُّنُوبِ)/ ١١٣١.

٢٠۔ اَلحِرْصُ، وَ الشَّرَهُ، يَكْسِبانِ الشَّقاءَ وَ الذِّلَّةَ / ١٣٦٩.

۱۰۔حرص رنج کی سواری ہے۔

۱۱۔حرص فقیر کی علامت ہے۔

۱۲۔حرص کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔

۱۳۔حرص بدبختوں کی علامت ہے۔

۱۴۔حرص ذلت وکلفت ہے۔

۱۵۔حرص یقین کو تباہ کر دیتی ہے۔

۱۶۔حرص ذلیل کر کے بدبخت کر دیتی ہے۔

۱۸۔حرص مردانگی کیلئے دھبہ ہے۔

۱۹۔حرص، انسان کو بڑے گناہ یا بہت سے عیوب میں مبتلا کر دیتی ہے۔

۲۰۔حرص اور اور اس کا غلبہ ذلت و بدبختی کا باعث ہوتا ہے۔

۲۱ـ اَلحِرْصُ يَنقُصُ قَدْرَ الرَّجُلِ، وَ لا يَزيدُ في رِزْقِهِ / ١٥٥٠.

۲۲ـ إنَّكَ لَسْتَ بِسابِقٍ أجَلَكَ، وَ لا بِمَرْزُوقٍ ما لَيْسَ لَكَ، فَلِما ذا تُشْقي نَفْسَكَ يا شَقِيُّ / ٣٧٩٠.

۲۳ـ بِالحِرْصِ يَكُونُ العَناءُ / ٤٢٤٩.

۲٤ـ بِئْسَ الرَّفيقُ الحِرْصُ / ٤٣٨٥.

۲٥ـ ثَمَرَةُ الحِرْصِ العَناءُ / ٤٥٩٨.

۲٦ـ ثَمَرَةُ الحِرْصِ النَّصَبُ / ٤٦٤٨.

۲٧ـ رَدُّ الحِرْصِ يَخسِمُ الشَّرَهَ، وَ المَطامِعَ / ٥٣٩٦.

۲٨ـ شِدَّةُ الحِرْصِ مِنْ قُوَّةِ الشَّرَهِ وَ ضَعْفِ الدّينِ / ٥٧٧٢.

۲٩ـ ضادُّوا الحِرصَ بِالقُنُوعِ / ٥٩١٩.

۲۱ـ حرص آدمی کی قدر گھٹا دیتی ہے حالانکہ اسکی روزی میں اضافہ نہیں کرتی ہے۔

۲۲ـ یقیناً تم اپنی اجل سے آگے نہیں بڑھ سکتے جو تمہارے نصیب میں نہیں ہے وہ تمہیں نہیں مل سکتا تو حریص اپنے نفس کو کیوں بد بخت بنا رہے ہو۔

۲۳ـ حرص کے سبب رنج ہوتا ہے۔

۲۴ـ حرص بدترین، رفیق و مصاحب ہے۔

۲۵ـ حرص کا میوہ رنج و غم ہے۔

۲۶ـ حرص کا ثمرہ رنج و بلاء ہے۔

۲۷ـ حرص کا ٹھکرانا اس کے شر کو توڑنا اور طمع کو قطع کرنا ہے۔ یعنی جو حرص کو ترک کر دیتا ہے حرص و طمع اس پر غالب نہیں آتی ہے۔

۲۸ـ حرص کی شدت شر کے قوی اور دین کے کمزور ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

۲۹ـ حرص کا مقابلہ قناعت سے کرو۔

۳۰۔ طاعَةُ الحِرْصِ تُفْسِدُ اليَقِينَ / ٥٩٨٦.

۳١۔ عَلَى الشَّكِّ وَ قِلَّةِ الثِّقَةِ بِاللهِ مَبْنَى الحِرْصِ وَ الشُّحِّ / ٦١٩٥.

۳۲۔ عَبْدُ الحِرْصِ مُخَلَّدُ الشَّقاءِ / ٦٣٠٣.

۳۳۔ فِي الحِرْصِ العَناءُ / ٦٤٦٩.

۳٤۔ فِي الحِرْصِ الشَّقاءُ، وَ النَّصَبُ / ٦٥٠١.

۳٥۔ قُرِنَ الحِرْصُ بِالعَناءِ / ٦٧١٩.

۳٦۔ قَتَلَ الحِرْصُ راكِبَهُ / ٦٧٣٠.

۳٧۔ قَصِّرْ مِنْ حِرْصِكَ، وَقِفْ عِنْدَ المَقْدُورِ لَكَ مِنْ رِزْقِكَ، تُحْرِزْ دِينَكَ / ٦٧٨٩.

۳٨۔ كَيْفَ يَتَخَلَّصُ مِنْ عَناءِ الحِرْصِ مَنْ لَمْ يَصْدُقْ تَوَكُّلُهُ؟! / ٧٠٠٧.

۳۰۔ حرص کی پیروی کرنے سے یقین تباہ ہو جاتا ہے۔ حرص کی وجہ سے خدا کے معارف و مقدرات کا یقین رفتہ رفتہ کمزور ہو جاتا ہے اور پھر بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

۳۱۔ حرص و کنجوسی کا سرچشمہ، شک اور خدا پر کم اعتماد ہے۔ ورنہ جس شخص کو خدا پر اعتماد ہوتا ہے وہ حریص و کنجوس نہیں ہوتا ہے۔

۳۲۔ حرص کا غلام بدبخت ہے۔ کیونکہ حریص ہمیشہ رنج و مصیبت میں زندگی گذارتا ہے۔

۳۳۔ حرص میں رنج و زحمت ہے۔

۳۴۔ حرص میں بدبختی اور زحمت ہے۔

۳۵۔ حرص کو زحمت کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

۳۶۔ حرص نے اپنے سوار کو قتل کر کے مار ڈالا ہے۔

۳۷۔ اپنی حرص کو کم کرو اور تمہارے لئے مقدار ہو چکا ہے اسی پر اکتفاء کرو تا کہ اپنے دین کی حفاظت کر سکو یا اسے جمع کر سکو۔

۳۸۔ جس کا کوئی توکل سچا نہیں ہے وہ حرص کی بلاء سے کیسے نجات پا سکتا ہے۔

۳۹۔ كَثرَةُ الحِرْصِ تُشقي صاحِبَهُ ، وَ تُذِلُّ جانِبَهُ / ۷۱۰۸.

۴۰۔ لَيسَ كُلُّ مَنْ طَلَبَ وَجَدَ ، لَيسَ كُلُّ مَنْ أضَلَّ فَقَدَ / ۷۵۲۷.

۴۱۔ مَنْ حَرَصَ شَقيٰ وَ تَعَنّیٰ / ۷۷۲۳.

۴۲۔ مَنْ كَثُرَ حِرْصُهُ ذَلَّ قَدْرُهُ / ۷۸۵۲.

۴۳۔ مَنِ ادَّرَعَ الحِرْصَ افْتَقَرَ / ۷۹۶۲.

۴۴۔ مَنْ كَثُرَ حِرْصُهُ قَلَّ يَقينُهُ / ۷۹۹۶.

۴۵۔ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ الحِرْصُ عَظُمَتْ ذِلَّتُهُ / ۸۰۲۰.

۴۶۔ ما أذَلَّ النَّفْسَ كَالحِرْصِ ،وَ لاشانَ العِرْضَ كَالبُخْلِ / ۹۵۵۰.

۴۷۔ ما أجْلَبَ الحِرْصَ لِلنَّصَبِ / ۹۶۲۲.

۳۹۔ زیادہ حرص، حریص کو بد بخت بنا کر اسے جانب کو ذلیل کر دیتی ہے۔

۴۰۔ حقیقت یہ نہیں ہے کہ ہر ڈھونے والا پانے والا ہے۔ یعنی جو نصیب ہی کا ملتا ہے زیادہ کوشش سے افسوس واندوہ ہی ہوتا ہے۔ اور ایسا بھی نہیں ہے کہ جو ڈھونڈنے میں سستی کرتا ہے اسے نہیں ملتا ہے۔ اور ممکن ہے یہ جملہ اس طرح ہو: لیس کل من فعل فقد یعنی ایسا نہیں ہے کہ ہر گمراہ ہو جانے والا مفقود و نایاب ہو جاتا ہے۔

۴۱۔ جو حرص کرتا ہے وہ بد بخت ہو جاتا ہے اور رنج اٹھاتا ہے۔

۴۲۔ جس کی حرص زیادہ ہو جاتی ہے اس کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

۴۳۔ جو حرص کو اپنا اوڑھنا، بچھونا بنالیتا ہے وہ فقیر ہو جاتا ہے۔

۴۴۔ جس کی حرص بڑھ جاتی ہے اس کا یقین کم ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ جس پر حرص غالب آ جاتی ہے اسکی ذلت بڑھ جاتی ہے۔

۴۶۔ نفس کو حرص کی مانند کسی چیز نے ذلیل نہیں کیا ہے اور کنجوسی کی مانند کسی نے آبرو پر دھبہ نہیں لگایا ہے۔

۴۷۔ حرص سے رنج و محن کتنا نزدیک ہے۔

٤٨ـ مُسْتَعْمِلُ الحِرْصِ شَقِيٌّ مَذْمُومٌ / ٩٨٦٩.

٤٩ـ لايَغْلِبِ الحِرْصُ صَبْرَكُمْ / ١٠٢٣٥.

٥٠ـ لاصِحَّةَ مَعَ نَهَمٍ / ١٠٥٢٤.

٥١ـ يَسيرُ الحِرْصِ يَحْمِلُ عَلىٰ كَثيرِ الطَّمَعِ / ١٠٩٨٢.

الحريصُ

١ـ اَلْحَريصُ فقيرٌ، وَ لَوْ مَلَكَ الدُّنيا بِحَذافيرِها / ١٧٥٣.

٢ـ اَلْحَريصُ تَعِبٌ / ٢٤١.

٣ـ اَلْحَريصُ لايَكْتَفي / ٣٦٥.

٤ـ اَلْحَريصُ عَبْدُ المَطامِعِ / ٦٣٥.

٥ـ اَلْحَريصُ مَتْعُوبٌ فيما يَضُرُّهُ / ٦٧٦.

۴۸ـ حرص کرنے والا بدبخت اور قابل مذمت ہے۔

۴۹ـ (خبردار) تمہاری حرص کو تمہارے صبر پر غالب نہیں آنا چاہئے۔

۵۰ـ شہوت میں افراط یا حرص کے ہوتے ہوئے تندرستی نہیں ہوتی ہے۔

۵۱ـ تھوڑی طمع بہت زیادہ طمع پر بھاری ہے۔

حریص

۱ـ حریص فقیر ہے خواہ وہ پوری دنیا کا مالک ہو جائے۔

۲ـ حریص ہمیشہ مغموم رہتا ہے۔

۳ـ حریص اکتفا نہیں کرتا ہے۔ یعنی اسکی خواہش بڑھتی جاتی ہے۔

۴ـ حریص طمع کا بندہ ہوتا ہے۔

۵ـ حریص اس چیز کیلئے زحمت کرتا ہے جس میں اس کیلئے ضرر ہے۔

(ظاہراً متعوب غلط ہے صحیح متعب ہے اور اقرب الموارد میں ہے: ولا یقال متعوب) یعنی اسکو متعوب نہیں کہا جاتا ہے۔

٦ـ اَلشَّرِهُ لا يَرْضىٰ / ٨٨٥.

٧ـ اَلْحَرِيصُ أسيرُ مَهانَةٍ لايُفَكُّ أسْرُهُ / ١٣٧٠.

٨ـ إنْ كُنْتَ حَرِيصاً عَلىٰ طَلَبِ المَضْمُونِ لَكَ فَكُنْ حَرِيصاً عَلىٰ أداءِ المَفْرُوضِ عَلَيْكَ / ٣٧١٧.

٩ـ رُبَّ حَرِيصٍ قَتَلَهُ حِرْصُهُ / ٥٣٠٢.

١٠ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَلِمَ أنَّ اللهَ قَدْ ضَمِنَ الأرْزاقَ ، وَ قَدَّرَها ، وَ أنَّ سَعْيَهُ لايَزِيدُهُ فِيما قُدِّرَ لَهُ مِنْها ، وَ هُوَ حَرِيصٌ دائِبٌ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ / ٦٢٧٩.

١١ـ كُلُّ حَرِيصٍ فَقِيرٌ / ٦٨٣٣.

١٢ـ كَمْ مِنْ حَرِيصٍ خائِبٍ وَ مُجْمِلٍ لَمْ يَخِبْ / ٦٩٦٦.

١٣ـ لَيْسَ لِحَرِيصٍ غَناءٌ / ٧٤٥٢.

۶۔ حریص خوش نہیں ہوتا ہے۔

۷۔ حریص ذلت کی زنجیر میں اسیر ہے اور اسکی اسیری ختم ہونے والی نہیں ہے۔

۸۔ اگر تم اس چیز کی طلب وجستجو (روزی) میں ہو کہ جس کی تمہارے لئے ضمانت لی گئی ہے تو تمہیں اس چیز کی ادائیگی پر حریص ہونا چاہئے، جو تم پر واجب کی گئی ہے۔

۹۔ بہت سے حرص کرنے والوں کو ان کی حرص نے مار ڈالا ہے۔

۱۰۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے کہ جو یہ جانتا ہے کہ خدا نے رزق کی ضمانت لی ہے اور اس کو اس نے مقدر کر دیا ہے اور اسکی کوشش اس رزق کو زیادہ نہیں کر سکتی جو اس کیلئے مقدر کیا جا چکا ہے وہ پھر بھی اس کی تلاش وطلب میں رہتا ہے۔

۱۱۔ ہر حریص فقیر ہے۔

۱۲۔ کتنے ہی حریص ناامید ہیں جبکہ ڈھونڈنے والا ناامید نہیں ہوتا ہے۔

۱۳۔ کسی بھی حریص کیلئے ثروت مندی نہیں ہے۔

١٤ـ مَنْ كانَ حَريصاً لَمْ يَعْدِمِ الإهانَةَ / ٨١٢٩.

١٥ـ مَنْ كَثُرَ حِرْصُهُ كَثُرَ شَقائُهُ / ٨٦٠٢.

١٦ـ مَنْ جُمِعَ لَهُ مَعَ الحِرْصِ عَلَى الدُّنيا البُخْلُ بِها فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِعَمُودَيِ اللُّؤْمِ / ٩٠٨٢.

١٧ـ لاحَياءَ لِحَرِيصٍ / ١٠٤٩٩.

١٨ـ لايُلْفَى الحَرِيصُ مُسْتَرِيحاً / ١٠٥٦١.

١٩ـ لايَجْمَعُ المالَ إلاّ الحِرْصُ ، وَالحَرِيصُ شَقِيٌّ مَذْمُومٌ / ١٠٨٤٢.

الحِرْفَة

١ـ عَلىٰ قَدْرِ الحِرمانِ تَكُونُ الحِرْفَةُ / ٦١٨٢.

٢ـ اَلْحِرفَةُ مَعَ العِفَّةِ خَيْرٌ مِنَ الغِنىٰ مَعَ الفُجُورِ / ١٩٧٤.

۱۴۔ جو حریص ہوتا ہے وہ اہانت سے نہیں بچ سکتا۔

۱۵۔ جس کی حرص بڑھ جاتی ہے اسکی بد بختی بھی بڑھ جاتی ہے۔

۱۶۔ جس شخص کو دنیا کی حرص کے ساتھ کنجوسی بھی ہوتی ہے۔ یعنی جو حریص بھی ہوتا ہے اور کنجوس بھی۔ گویا اس نے پستی کا ستون تھام لیا ہے۔

۱۷۔ کوئی بھی حریص حیادار نہیں ہوتا ہے۔

۱۸۔ حریص کو راحت میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ بلکہ وہ ہمیشہ رنج و محن میں رہتا ہے۔

۱۹۔ مال کو حرص ہی سے جمع کیا جا سکتا ہے اور حریص بد بخت و قابل مذمت ہے۔

پیشہ

۱۔ محرومی کے مطابق جزا یا روزی کی تنگی ہوتی ہے۔

۲۔ پاک دامنی کے ساتھ پیشہ ثروت مندی کے ساتھ فجور سے بہتر ہے۔

الحرام

١ـ اَلحَرامُ سُحتٌ/ ٢٣٩.

الحرمان والخيبة

١ـ اَلحِرمانُ خِذلانٌ / ١٠١.
٢ـ عَجِبتُ لِمَنْ يَرجُو فَضلَ مَنْ فَوقَهُ، كَيفَ يَحرِمُ مَنْ دُونَهُ / ٦٢٨٥.
٣ـ لَنْ تَسكُنَ حُرقَةُ الحِرمانِ حَتّى يَتَحَقَّقَ الوِجدانُ / ٧٤١٩.
٤ـ لاتَحرِمِ المُضطَرَّ وَ إنْ أسرَفَ / ١٠٤٢٧.
٥ـ لاتُخَيِّبِ المُحتاجَ وَإنْ ألحَفَ / ١٠٤٢٨.

حرام

۱۔ حرام گندگی ہے۔

محرومی

۱۔ محروم کرنا یا محرومی ایک ذلت ہے۔
۲۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو کہ اپنے بڑے سے احسان وفضل کی توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنے سے چھوٹے کو کیسے محروم کر دیتا ہے۔
۳۔ محروم کا کام اور اس کی تلاش اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ پا نہیں لیتا ہے۔
۴۔ کسی مضطر و پریشان حال کو محروم نہ کرو خواہ وہ فضول خرچ کرے۔
۵۔ محتاج کو ناامید نہ کرو خواہ وہ مانگنے میں مبالغہ کرے۔

حزب الله

١ـ أيسُرُّكَ أنْ تَكُونَ مِنْ حِزْبِ اللهِ الغـالِبينَ : إتَّقِ اللهَ سُبْحانَهُ ، وَ أحْسِنْ في كُلِّ أُمُورِكَ ، فَإنَّ اللهَ مَعَ الَّذينَ اتَّقَوْا وَ الَّذينَ هُمْ مُحْسِنُونَ / ٢٨٢٨ .

الحزم

١ـ اَلْحَزْمُ تَجَرُّعُ الغُصَّةِ ، حَتّىٰ تُمَكِّنَ الفُرْصَةُ / ١٧٥٩ .

٢ـ أواخِرُ مَصادِرِ التَّوَقّي أوائِلُ مَوارِدِ الحَذَرِ / ١٨١٢ .

٣ـ اَلحَزْمُ اَلنَّظَرُ فِي العَواقِبِ ، وَ مُشاوَرَةُ ذَوِي العُقُولِ / ١٩١٥ .

٤ـ ألا وَ إنَّ مَنْ تَوَرَّطَ فِي الأُمُورِ مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ فِي العَواقِبِ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِمُفْدِحاتِ النَّوائِبِ / ٢٧٧٧ .

....

گروہ خدا

۱۔ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم گروہِ خدا میں ہو جاؤ، اللہ سبحانہٗ سے ڈرو! اور اپنے تمام امور میں نیکی کرو، بیشک خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جنھوں نے تقوے کو اپنا پیشہ بنالیا ہے اور ان لوگوں کے ساتھ ہے جو احسان کرتے ہیں۔

دور اندیشی

۱۔ دور اندیشی غصہ کو پی جانا ہے یہاں تک کہ فرصت موقع ممکن ہو۔

۲۔ خود کو بچانے کے جو آخری موقع ہوتے ہیں وہ دور اندیشی کے اولین موارد ہیں۔

۳۔ دور اندیشی کام کے نتائج وعواقب کے بارے میں غور اور عقلمندوں سے مشورہ کرنا ہے۔

۴۔ آگاہ ہو جاؤ جو شخص نتائج کے بارے میں غور کئے بغیر کام شروع کر دیتا ہے درحقیقت وہ خود کو شدید مصیبتوں میں مبتلا کرتا ہے۔

۵۔ أصْلُ العَزْمِ الحَزْمُ ، وَ ثَمَرَتُهُ اَلظَّفَرُ / ۳۰۹۵.

٦۔ اَلْحَزْمُ بِضاعَةٌ (و) التَّواني إضاعَةٌ / ۹.

۷۔ اَلحَزْمُ صِناعَةٌ / ۱۱۷.

۸۔ اَلحَزْمُ أسَدُّ الآراءِ / ٤٧١.

۹۔ اَلحَزْمُ حِفْظُ التَّجْرِبَةِ / ۹٦۱.

۱۰۔ اَلحَزْمُ بِإجالَةِ الرَّأْيِ / ۱۰۷۷.

۱۱۔ اَلحَزْمُ شِدَّةُ الِاسْتِظْهارِ / ۱۱۰۳.

۱۲۔ اَلرَّأْيُ كَثيرٌ ، وَ الحَزْمُ قَليلٌ / ۱۲۱۳.

۱۳۔ اَلحَزْمُ حِفْظُ ما كُلِّفْتَ ، وَ تَرْكُ ما كُفيتَ / ۱٤۸۹.

۵۔ ارادہ کی بنیاد دور اندیشی ہے اور اس کا پھل کامیابی ہے۔

۶۔ دور اندیشی سرمایہ ہے اور سستی و کاہلی نقصان ہے۔

۷۔ دور اندیشی ایک ہنر ہے۔

۸۔ دور اندیشی مستحکم ترین رائے۔

۹۔ دور اندیشی تجربات کی حفاظت ہے۔ یعنی دور اندیش تجربات سے فائدہ اٹھاتا ہے اور انھیں محفوظ رکھتا ہے۔

۱۰۔ دور اندیشی افکار و آراء کو حرکت میں لاتا ہے۔ یعنی دور اندیش اپنی فکر زیادہ کام میں لاتا ہے تاکہ صحت سے زیادہ قریب ہو جائے۔

۱۱۔ دور اندیشی بہترین پشت پناہی ہے۔ یعنی وہ احتیاط سے کام لیکر اپنی پشت کو مضبوط رکھتا ہے اور کوئی خطرہ مول نہیں لیتا ہے۔

۱۲۔ رائے زیادہ اور دور اندیشی بہت کم ہے (دور اندیش انسان سے رائے لینا چاہیئے نہ کہ ہر ایک سے

۱۳۔ دور اندیشی اس چیز کی حفاظت کرتا ہے جس کی تمہیں تکلیف دی گئی ہے۔ جیسے نماز، روزہ، حج، جہاد اچھی باتوں کا حکم دینا، برائی سے روکنا اور دوسری عبادتیں۔ اور اس چیز کو ترک کرنا جس کی کفایت کی گئی ہے جیسے روزی وغیرہ کہ یہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

١٤ـ اَلطُّمَأْنِينَةُ قَبْلَ الْخُبْرَةِ خِلافُ الْحَزْمِ / ١٥١٤.

١٥ـ إنَّما الْحَزْمُ طاعَةُ اللهِ، وَ مَعْصِيَةُ النَّفْسِ / ٣٨٦٠.

١٦ـ آفَةُ الْحَزْمِ فَوْتُ الأَمْرِ / ٣٩٦١.

١٧ـ إذَا اقْتَرَنَ الْعَزْمُ بِالْحَزْمِ كَمُلَتِ السَّعادَةُ / ٤٠٦٧.

١٨ـ ثَمَرَةُ الْحَزْمِ السَّلامَةُ / ٤٥٩٠.

١٩ـ خُذْ بِالْحَزْمِ، وَ الْزِمِ الْعِلْمَ، تُحْمَدْ عَواقِبُكَ / ٥٠٤٥.

٢٠ـ غايَةُ الْحَزْمِ الاِسْتِظْهارُ / ٦٣٦٢.

۱۴۔ علم و آگاہی سے پہلے اطمینان کرنا دور اندیشی کے خلاف ہے۔

۱۵۔ دور اندیشی تو بس طاعتِ خدا اور نفس کی معصیت ہے

۱۶۔ دور اندیشی کی آفت کام کا چھوٹ جانا ہے۔

۱۷۔ جب ارادہ و دور اندیشی یک ہو جاتے ہیں تو نیک بختی کامل ہو جاتی ہے۔

۱۸۔ دور اندیشی کا ثمرہ دینوی اور اخروی مفاسد سے محفوظ رہنا ہے۔

۱۹۔ دور اندیشی سے کام لو، ہمیشہ علم سے وابستہ رہو تا کہ تمہاری عاقبت کی تعریف کی جائے۔

۲۰۔ دور اندیشی کی غرض و غایت پشت کو قوی کرنا ہے۔

۲۱۔ كَمالُ الحَزمِ إستِصلاحُ الأضدادِ، وَ مُداجاةُ الأعداءِ / ۷۲۳۲.

۲۲۔ مَنْ خالَفَ الحَزْمَ هَلَكَ / ۷۹۱۰.

۲۳۔ مَنْ أخَذَ بِالحَزْمِ إستَظْهَرَ / ۷۹۱۳.

۲٤۔ مَنْ أضاعَ الحَزْمَ تَهَوَّرَ / ۷۹۱٤.

۲۵۔ مَنْ قَلَّ حَزْمُهُ ضَعُفَ عَزْمُهُ / ۷۹۸۱.

۲٦۔ مَنْ لَمْ يُقَدِّمْهُ الحَزْمُ، أخَّرَهُ العَجْزُ / ۸۲۰۸.

۲۷۔ مِنَ الحَزْمِ قُوَّةُ العَزْمِ / ۹۲٦۳.

۲۸۔ مِنَ الحَزْمِ التَّأهُّبُ وَ الاستِعْدادُ / ۹۳۷۰.

۲۹۔ مِنَ الحَزْمِ حِفْظُ التَّجرِبَةِ / ۹۳۹۱.

۳۰۔ مِنَ الحَزْمِ صِحَّةُ العَزْمِ / ۹۳۹۹.

۲۱۔ کمال دوراندیشی مخالفوں کی اصلاح کرنا اور دشمنوں [illegible] ہے۔

۲۲۔ جو دوراندیشی کی مخالفت کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۲۳۔ جو دوراندیشی سے کام لیتا ہے اس کی پشت قوی ہو جاتی ہے۔

۲٤۔ جو دوراندیشی کو کھو دیتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۲۵۔ جس کی دوراندیشی کم ہو جاتی ہے اس کا ارادہ [illegible] ہو جاتا ہے۔

۲٦۔ جو دوراندیشی کو مقدم نہیں کرتا ہے اسے ناتوانی پیچھے دھکیل دیتی ہے۔

۲۷۔ دوراندیشی سے ارادہ کا استحکام ہے۔

۲۸۔ [illegible] سے پہلے توشہ لینا اور تیاری کرنا بھی دوراندیشی ہے۔

۲۹۔ دوراندیشی سے تجربہ کی حفاظت ہوتی ہے۔

۳۰۔ دوراندیشی ہی سے [illegible] ہے۔

۳۱۔مِنَ الحَزْمِ الوُقُوفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ /۹۴۰۳.

۳۲۔مِنْ کَمالِ الحَزْمِ الاسْتِعْدادُ لِلنُّقْلَةِ ، وَ التَّأَهُّبُ لِلرِّحْلَةِ / ۹۴۱۱.

الحازم

۱۔اَلحازِمُ مَنْ لا یَشْغَلُهُ النِّعْمَةُ عَنِ العَمَلِ لِلْعاقِبَةِ / ۱۸۷۸.

۲۔اَلحازِمُ مَنْ جادَ بِما في یَدِهِ ، وَ لَمْ یُؤَخِّرْ عَمَلَ یَومِهِ إلیٰ غَدِهِ / ۱۹۲۱.

۳۔اَلحازِمُ مَنْ لَمْ یَشْغَلْهُ غُرُورُ دُنْیاهُ عَنِ العَمَلِ لِأُخْراهُ / ۱۹۸۵.

٤۔اَلحازِمُ مَنْ داریٰ زَمانَهُ / ۱۵۹۲.

۵۔اَلحازِمُ مَنْ حَنَّکَتْهُ التَّجارِبُ ، وَ هَذَّبَتْهُ النَّوائِبُ / ۲۰۲۸.

۳۱۔شبہ کے وقت ٹھہر جانا بھی دور اندیشی ہے۔

۳۲۔کمال دور اندیشی نقل و انتقال کیلئے تیاری کرنا ہے اور کوچ کیلئے آمادہ رہنا ہے۔

دور اندیش

۱۔دور اندیش وہ ہے کہ جس کو نعمت آخرت کیلئے عمل کرنے سے باز نہیں رکھتی ہے۔

۲۔دور اندیش وہ ہے کہ جو اپنے ہاتھ کی چیز میں سخاوت کرتا ہے اور اپنے آج کے کام کو کل پر نہیں ٹالتا ہے۔

۳۔دور اندیش وہ ہے جس کو دنیا کا فریب آخرت کیلئے عمل سے باز نہ رکھے

۴۔دور اندیش وہ ہے جو زمانہ کی خاطر تواضع کرتا ہے۔یعنی اہل زمانہ کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے۔

۵۔دور اندیش وہ ہے کہ جس کو تجربوں نے آزمودہ کار بنادیا ہے اور مصیبتوں نے اس کو پاک کیا ہے۔

٦ـ اَلحازِمُ مَنْ شَكَرَ النِّعْمَةَ مُقْبِلَةً ، وَ صَبَرَ عَنها ، وَسَلاها مُولِّيَةً مُدْبِرَةً/ ٢١١٤ .

٧ـ اَلحازِمُ مَنْ يُؤَخِّرُ العُقُوبَةَ في سُلْطانِ الغَضَبِ ، وَ يُعَجِّلُ مُكافاةَ الإحْسانِ اغْتِناماً لِفُرْصَةِ الإمكانِ / ٢١٧٩ .

٨ـ أَحْزَمُكُمْ أَزْهَدُكُمْ / ٢٨٣٣ .

٩ـ أَحْزَمُ النّاسِ مَنِ اسْتَهانَ بِأَمْرِ دُنْياهُ / ٣٠٩٢ .

١٠ـ أَحْزَمُ النّاسِ مَنْ تَوَهَّمَ العَجْزَ لِفَرْطِ اسْتِظْهارِهِ / ٣٢٧٤ .

١١ـ أَحْزَمُ النّاسِ مَنْ كانَ الصَّبْرُ وَ النَّظَرُ في العَواقِبِ شِعارَهُ وَ دِثارَهُ/ ٣٢٧٥ .

١٢ـ أَحْزَمُ النّاسِ رَأْياً مَنْ أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَ لَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ يَوْمِهِ

۶۔ دور اندیش وہ ہے جو نعمت کے آتے وقت شکر کرتا ہے اور جب جاتی ہے، منھ پھراتی ہے تو صبر کرتا ہے اور اس کو فراموش کر دیتا ہے اور دل میں کوئی خیال پیدا نہیں ہونے دیتا۔

۷۔ دور اندیش وہ ہے جو غیظ و غضب کے وقت سزا دینے میں تاخیر کرے اور احسان و نیکی کا بدلہ چکانے دینے میں وقت کو غنیمت سمجھے۔

۸۔ تم میں زیادہ دور اندیش وہ ہے جو دنیا سے زیادہ بے رغبت ہے۔

۹۔ لوگوں میں وہ شخص زیادہ دور اندیش ہے جو اپنی دنیا کے کام کو ذلیل سمجھے۔

۱۰۔ لوگوں میں دور اندیش ترین انسان وہ ہے جو اپنے بہت سے دوستوں اور پشت پناہوں کو ناتواں سمجھتا ہو۔

۱۱۔ لوگوں میں زیادہ دور اندیش انسان وہ ہے کہ جس کا شعار و لباس اپنے کاموں کے نتائج میں غور و فکر کرنا ہو۔

۱۲۔ رائے کے اعتبار سے دور اندیش ترین انسان وہ ہے جو اپنا وعدہ وفا کرے اور اپنے آج کے کام کو کل پر نہ چھوڑے۔

لِغَدِهِ/ ٣٣٤١.

١٣ـ إنَّ الحازِمَ مَنْ لا يَغْتَرُّ بِالخُدَعِ / ٣٤٢٣.

١٤ـ إنَّ الحـازِمَ مَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِجِهـادِ نَفْسِهِ ، فَأَصْلَحَها ، وَ حَبَسَهـا عَنْ أهْوِيَتِها وَ لَذّاتِها فَمَلَكَهـا ، وَ إنَّ لِلْعاقِلِ بِنَفْسِـهِ عَنِ الـدُّنيا وَما فيها وَ أهْلِهـا شُغْلاً/ ٣٥٦٨.

١٥ـ إنَّ الحـازِمَ مَنْ قَيَّـدَ نَفْسَـهُ بِـالمُحـاسَبَـةِ ، وَ مَلَكَها بِـالمُغـاضَبَـةِ (بِالمُغالَبَةِ)، وَ قَتَلَها بِالمُجاهَدَةِ / ٣٥٧٤.

١٦ـ اَلحازِمُ يَقْظانٌ ، اَلغافِلُ وَسْنانٌ/ ١٠٠.

١٧ـ اَلْحازِمُ مَنْ كَفَّ أذاهُ/ ١٢٦٣.

۱۳۔ بیشک دوراندیش وہ ہے جوفریبوں کے جال میں نہ پھنسے۔

۱۴۔ یقیناوہ شخص دوراندیش ہے جواپنے نفس کوخوداسی سے جہاد میں مشغول رکھے اور اسکی اصلاح کرے اوراسے اسکی خواہشوں اور لذتوں سے باز رکھے اوراس کا مالک ہوجائے اور عاقل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنے نفس کودنیا ومافیہااوراس کے اہل سے باز رکھےاور اسےاس کے معاملہ میں مشغول رکھے۔

۱۵۔ دوراندیش وہ ہے جواپنے نفس کومحاسبہ کے ذریعہ قید کرے۔یعنی لحہ بھر کیلئے اپنا جائزہ لے،اپنے نفس پرقابوپائے صحیح طریقہ سے حساب کرے،اس کے نیک وبدعمل کو یاد کرے اوران کا جائزہ لے۔اوراس پر غالب آ کر یااس پر غضبناک ہوکراس کا مالک ہوجائے اوراس سے جنگ کرے اسے مارڈالے۔

۱۶۔ دوراندیش بیدار ہےاورغافل غنودگی میں ہے۔

۱۷۔ دوراندیش وہ ہے جواپنی اذیت کوروکے رکھتا ہے۔

۱۸۔ اَلْحازِمُ مَنِ اطَّرَحَ المؤَنَ ، وَ الكُلَفَ / ۱۳۹۲ .

۱۹۔ اَلحازِمُ مَنْ تَرَكَ الدُّنيا لِلآخِرَةِ / ۱٤۸۷ .

۲۰۔ اَلحازِمُ مَنْ تَجَنَّبَ التَّبذيرَ ، وَعافَ السَّرَفَ / ۱۵۰٦ .

۲۱۔ إِنَّما الحازِمُ مَنْ كانَ بِنَفْسِهِ كُلُّ شُغْلِهِ ، وَ لِدينِهِ كُلُّ هَمِّهِ ، وَلآخِرَتِهِ كُلُّ جِدِّهِ / ۳۸۹۷ .

۲۲۔ رُبَّ صَغيرٍ أحْزَمُ مِنْ كَبيرٍ / ۵۳٤۸ .

۲۳۔ سِلاحُ الحازِمِ الاِستِظْهارُ / ۵۵٦۳ .

۱۸۔ دور اندیش وہ ہے جو اپنے خرچ و زحمت کو نظر انداز کرے۔ یعنی زندگی اور معاشرت کو سہل و آسان سمجھے اور خود کو (زیادہ) زحمت میں نہ ڈالے۔

۱۹۔ دور اندیش وہ ہے جو آخرت کے لئے دنیا کو چھوڑ دے۔ یعنی دنیا کی ان چیزوں کو چھوڑ دے جو آخرت کو بھلانے کا باعث ہوتی ہیں اور [illegible] کے ذریعہ آخرت بنتی اور [illegible] ہوتی ہے وہ عین آخرت ہے انسان کو چاہئے کہ اسے حاصل کرے اور اسے چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

۲۰۔ دور اندیش وہ ہے جو فضول خرچی نہیں کرتا ہے اور اعتدال سے آگے نہیں بڑھتا۔

۲۱۔ دور اندیش تو بس وہی ہے کہ جس کی ساری مشغولیت اس کے نفس کے بارے میں ہوئی ہے، اور اسکی ساری کوشش اس دین کے بارے میں ہوتی ہے اور اسکی مکمل سعی اسکی آخرت سے متعلق ہوتی ہے۔

۲۲۔ بہت سے کمسن بزرگوں سے زیادہ دور اندیش ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ زیادہ عقلمند ہوتے ہیں۔

۲۳۔ دور اندیش کا اسلحہ احتیاط اور پشت کو محکم کرنا ہے۔

٢٤ـ لِلْحازِمِ في كُلِّ فِعْلٍ فَضْلٌ / ٧٣٣٥.

٢٥ـ لِلْحازِمِ مِنْ عَقْلِهِ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ زاجِرٌ/ ٧٣٥٠.

٢٦ـ لايَدْهَشُ عِنْدَ البَلاءِ اَلحازِمُ / ١٠٦٩٦.

٢٧ـ لايَكُونُ حازِماً مَنْ لايَجُودُ بِما في يَدِهِ، وَ لايُؤَخِّرُ (وَلايَدَّخِرُ)عَمَلَ يَوْمِهِ إِلىٰ غَدِهِ / ١٠٨٥١.

٢٨ـ لايَسْتَغْنِي الحازِمُ أَبَداً عَنْ رَأْيٍ سَدِيدٍ راجِحٍ/ ١٠٨٧٨.

الحزن على ما فات

١ـ لاتَأْسَ عَلىٰ ما فاتَ / ١٠١٥٣.

۲۴۔ دور اندیش کیلئے ہر فعل میں ایک فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ غور وفکر کے بغیر کوئی کام انجام نہیں دیگا اور سوچ سمجھ کر انجام دے گا عبث نہیں کرے گا۔

۲۵۔ ہر دور اندیش کے لئے، اس کی عقل کی طرف سے ایک پستی سے روکنے والا ہے۔

۲۶۔ دور اندیش بلاء کے وقت دہشت نہیں کھاتا ہے۔ اس کے اوسان قطع نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ اسکے نتیجے کے بارے میں سوچتا ہے۔

۲۷۔ وہ شخص دور اندیش نہیں ہوسکتا جو اپنے پاس کی چیزوں میں سخاوت نہیں کرتا ہے اور آج کے کام کو کل پر موقوف نہیں کرتا ہے۔

۲۸۔ دور اندیش صحیح اور راجح رائے سے کبھی مستغنی نہیں ہوسکتا ہے۔

فوت ہوجانے والی چیز کا غم نہ کرو

۱۔ فوت ہوجانے والی چیز کا غم کئی جو فوت ہوگیا ہے اس کا غم نہ کرو۔

الحساب

١ـ اَلحِسابُ قَبلَ العِقابِ ، اَلثَّوابُ بَعْدَ الحِسابِ / ٣٨٠.

الحسب

١ـ لاجَمالَ كَالْحَسَبِ / ١٠٤٨١.

الحسد

١ـ اَلْحَسَدُ أَحَدُ العَذابَيْنِ / ١٦٣٥.

٢ـ اَلْحَسَدُ اَلأَمُ الرَّذِيلَتَيْنِ / ١٦٥٠.

٣ـ اَلْحَسَدُ داءٌ عَياءٌ ، لايَزُولُ إلاّ بِهَلْكِ الحاسِدِ ، أَوْ مَوْتِ المَحْسُودِ/ ١٨٨٩.

٤ـ اَلْحَسَدُ يَأْكُلُ الحَسَناتِ كَما تَأْكُلُ النّارُ الحَطَبَ / ١٨٩١.

حساب

۱۔ عقاب وعذاب سے پہلے حساب، حساب کے بعد پاداش و [illegible] ہے۔

شرافت مندی

۱۔ شرافتمندی جیسا کوئی جمال نہیں ہے۔

حسد

۱۔ حسد دو عذابوں میں سے ایک ہے۔

۲۔ حسد دو پست ترین صفتوں میں سے ہے۔

۳۔ حسد ایک لاعلاج مرض ہے۔ حاسد کو ہلاک کر کے یا محسود۔ جس سے حسد کیا جارہا ہے اسکی موت ہی سے جاتا ہے۔

۴۔ حسد نیکیوں اور حسنات کو ایسے ہی کھالیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

۵۔ اَلْحَسَدُ عَيْبٌ فاضِحٌ ، وَ شُحٌّ (شَجيٌ)فادِحٌ ، لايَشْفي صاحِبَهُ إلاّ بُلُوغُ آمالِهِ فيمَنْ يَحْسُدُهُ / ۲۲۰۵ .

٦۔ اِحْذَرُوا الحَسَدَ ، فَإنَّهُ يُزْري بِالنَّفْسِ / ۲٥۸٥ .

۷۔ إيّاكَ وَ الحَسَدَ ، فَإنَّهُ شَرُّ شيمَةٍ ، وَ أقْبَحُ سَجِيَّةٍ ، وَ خَليقَةُ إبْليسَ / ۳٦٥۳ .

۸۔ اَلْحَسَدُ يُضْني / ۲۹ .

۹۔ اَلْحَسَدُ شَرُّ الأمْراضِ / ۳۳۲ .

۱۰۔ اَلْحَسَدُ حَبْسُ الرُّوحِ / ۳۷۲ .

۱۱۔ اَلْحَسَدُ رأسُ العُيُوبِ / ٥٥۸ .

۱۲۔ اَلْحَسَدُ يُنَكِّدُ العَيْشَ / ۸۰۹ .

۱۳۔ اَلْحَسَدُ يُنْضِي (يُضْنِي) الجَسَدَ / ۹٤۳ .

۵۔ حسد رسوا کن عیب اور سخت قسم کا بخل یا غصہ ہے۔ یہ حسد کرنے والے کو اسی وقت شفاء دیتا ہے جب وہ اپنی امید کو اس شخص میں پالیتا ہے کہ جس سے وہ حسد کرتا ہے۔

۶۔ حسد سے بچو کہ یہ نفس کو عیب دار بناتا ہے۔

۷۔ خبردار حسد کے پاس نہ جانا یہ بہت بُری خصلت ہے اور بدترین عادت ہے یہ شیطان کا شیوہ ہے۔

۸۔ حسد غم زدہ کرتا ہے۔ کیونکہ حاسد دوسروں کی دولت کو نہیں دیکھ سکتا لہٰذا ہمیشہ غم زدہ رہتا ہے۔

۹۔ حسد بدترین مرض ہے۔

۱۰۔ حسد روح کی قید ہے۔

۱۱۔ حسد عیوب کی انتہا ہے۔

۱۲۔ حسد زندگی کو دشوار کردیتا ہے۔

۱۳۔ حسد بدن کو لاغر کرتا ہے۔

١٤۔ اَلْحَسَدُ يُذِيبُ الجَسَدَ / ٩٨١ .

١٥۔ اَلْحَسَدُ يُنْشِئُ الكَمَدَ / ١٠٣٨ .

١٦۔ اَلْحَسَدُ مِقْنَصَةُ (مَنْقَصَةُ) إبْلِيسَ الكُبْرىٰ/ ١١٣٣ .

١٧۔ اَلْحَسَدُ مَرَضٌ لايُؤْسىٰ/ ١٣٧٨ .

١٨۔ اَلْحَسَدُ دَأْبُ السَّفِلِ ، وَ أعْداءِ الدُّوَلِ / ١٤٧٢ .

١٩۔ إذا أمْطَرَ التَّحاسُدُ نَبَتَ التَّفاسُدُ / ٤١٣١ .

٢٠۔ ثَمَرَةُ الحَسَدِ شَقاءُ الدُّنيا وَ الآخِرَةِ / ٤٦٣٢ .

٢١۔ دَعِ الحَسَدَ ، وَ الكِذْبَ ، وَ الحِقْدَ ، فَإنَّهُنَّ ثَلاثَةٌ تَشِينُ الدِّينَ ، وَ تُهْلِكُ الرَّجُلَ / ٥١٣٧ .

٢٢۔ رَأْسُ الرَّذائِلِ الحَسَدُ/ ٥٢٤٢ .

۱۴۔ حسد بدن کو پگھلا دیتا ہے، کیونکہ حاسد اسی میں گھلتا رہتا ہے۔

۱۵۔ حسد رنگ متغیر کرتا ہے، یا دل کا مرض یا غم کو وجود دیتا ہے۔

۱۶۔ حسد بڑا نقص یا شیطان کا بڑا جال ہے۔

۱۷۔ حسد ایک مرض ہے جسکا علاج نہیں ہوسکتا۔

۱۸۔ حسد پست انسان کا شیوہ ہے اور حاسد مال ودولت کے دشمن ہیں۔

۱۹۔ جب ایک دوسرے پر حسد کی بارش ہوتی ہے تو اس سے تباہی آتی ہے۔اس حدیث میں مولا نے حسد کو بارش سے اور اس کے ماحصل کو تباہی سے تعبیر کیا ہے۔

۲۰۔ حسد کا ثمرہ دنیا وآخرت کی بدبختی ہے۔

۲۱۔ حسد جھوٹ اور کینہ توزی چھوڑ دو کہ یہ تینوں دین کے دامن پر دھبہ ہیں اور مرد کو ہلاک کرتی ہیں۔

۲۲۔ رزائل کی جڑ حسد ہے۔

۲۳۔ سَبَبُ الكَمَدِ الحَسَدُ / ٥٥٢١.

٢٤۔ سِلاحُ اللُّؤمِ الحَسَدُ / ٥٥٥٤.

٢٥۔ شَرُّ ما صَحِبَ المَرْءَ الحَسَدُ / ٥٦٧٨.

٢٦۔ طَهِّرُوا قُلُوبَكُمْ مِنَ الحَسَدِ، فَإنَّهُ مُكْمِدٌ مُضْنٍي / ٦٠١٦.

٢٧۔ كَما أنَّ الصَّدَأَ يَأْكُلُ الحَدِيدَ حَتّىٰ يُفْنِيَهُ، كَذٰلِكَ الحَسَدُ يُكْمِدُ الجَسَدَ حَتّىٰ يُفْنِيَهُ / ٧٢١٦.

٢٨۔ لَيْسَ الحَسَدُ مِنْ خُلُقِ الأتْقِياءِ / ٧٤٥٤.

٢٩۔ مِنْ صِغَرِ الهِمَّةِ حَسَدُ الصَّدِيقِ عَلَى النِّعْمَةِ / ٩٢٥٦.

٣٠۔ وَيْحَ الحَسَدِ ما أعْدَلَهُ، بَدَأَ بِصاحِبِهِ فَقَتَلَهُ/ ١٠٠٩٥.

۲۳۔ حسد دل کی بیماری کا سبب ہے۔

۲۴۔ حسد پستی کا اسلحہ ہے۔

۲۵۔ انسان کے ساتھ ہو جانے والی چیزوں میں بدترین ساتھی حسد ہے۔

۲۶۔ اپنے دلوں کو حسد سے پاک کرو کہ یہ دلوں کو بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے جس کا کوئی علاج نہیں ہے۔

۲۷۔ جس طرح زنگ لوہے کو کھا جاتا ہے اور اسے نابود کر دیتا ہے، اسی طرح حسد بدن کو متغیر کر کے اسے نابود کر دیتا ہے۔

۲۸۔ حسد متقیوں، پرہیز گاروں کی علامت نہیں ہے۔

۲۹۔ دوست کا۔ اپنے دوست کی نعمت پر حسد کرنا پست ہمتی کی دلیل ہے۔

۳۰۔ وائے ہو حسد پر اسے کس چیز نے عادل بنا دیا وہ اپنے حامل ہی سے ابتدا کرتا ہے اور اسے مار ڈالتا ہے۔

۳۱۔ لاتَحاسَدُوا فَإِنَّ الحَسَدَ يَأكُلُ الإيمانَ ، كَما تَأكُلُ النّارُ الحَطَبَ، وَ لاتَباغَضُوا فَإنَّها الحالِقَةُ / ۱۰۳۷۶.

۳۲۔ لاداءَ كَالحَسَدِ / ۱۰٤۷۸.

الحسود

۱۔ اَلْحَسُودُ ، وَ الحَقُودُ لاتَدُومُ لَهُما مَسَرَّةٌ / ۱٥۸٦.

۲۔ اَلْحَسُودُ أبَداً عَليلٌ ، وَ البَخيلُ أبَداً ذَليلٌ / ۱۷٦٤.

۳۔ اَلْحَسُودُ دائِمُ السُّقْمِ وَ إنْ كانَ صَحِيحَ الجِسْمِ / ۱۹٦۳.

٤۔ اَلْحَسُودُ أبَداً عَلِيلٌ / ۷۸۲.

٥۔ اَلْحَسُودُ لايَبْرَءُ / ۸۸٤.

٦۔ اَلْحَسُودُ لايَسُودُ/ ۱۰۱۷.

۷۔ اَلْحَسُودُ غَضبانٌ عَلَى القَدَرِ / ۱۲۷۰.

۳۱۔ ایک دوسرے سے حسد نہ کیا کرو کہ حسد ایمان کو ایسے ہی کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسرے سے دشمنی نہ کیا کرو کہ جلانے والی ہے۔

۳۲۔ حسد جیسی کوئی بیاری نہیں ہے۔

حاسد

۱۔ حاسد اور کینہ توز دونوں خوش نہیں رہ سکتے۔

۲۔ حاسد ہمیشہ بیمار اور کنجوس ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔

۳۔ حاسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے خواہ اس کا بدن صحیح ہی ہو۔

۴۔ حاسد ہمیشہ مریض رہتا ہے۔

۵۔ حاسد صحت یاب نہیں ہوتا ہے۔ یعنی غم واندوہ سے نجات نہیں پاتا ہے مگر یہ کہ بہت زیادہ ریاضت کرے اور اسے اپنے سے جدا کردے۔

۶۔ حاسد کبھی بڑا۔ سردار نہیں بن سکتا۔

۷۔ حاسد خدا کی قدر پر ناراض ہے۔

٨ـ اَلْحَسُودُ كَثيرُ الحَسراتِ ، مُتضاعِفُ السَّيِّئاتِ / ١٥٢٠.

٩ـ عِنْدَ تَظاهُرِ النِّعَمِ يَكْثُرُ الحُسّادُ / ٦٢١٣.

١٠ـ عَجِبْتُ لِغَفْلَةِ الحُسّادِ عَنْ سَلامَةِ الأجْسادِ/ ٦٢٦٢.

١١ـ لَيْسَ لِحَسُودٍ خُلَّةٌ / ٧٤٨٤.

١٢ـ مَنْ كَثُرَ حَسَدُهُ ، طالَ كَمَدُهُ / ٨٤٢٧.

١٣ـ ما أقَلَّ راحَةُ الحَسُودِ / ٩٤٧٩.

١٤ـ لاتَكُونُوا لِفَضْلِ اللهِ عَلَيْكُمْ حُسّاداً/ ١٠٢٣٣.

۸۔ حاسد کی حسرتیں زیادہ اور اس کے گناہ دوچند ہوتے ہیں۔

۹۔ نعمتوں کے ظاہر ہونے، ان کے مسلسل آنے سے حسد کرنے والے بڑھ جاتے ہیں۔

۱۰۔ مجھے، حاسدوں کے اپنے بدن کی سلامتی سے غافل رہنے پر تعجب ہوتا ہے۔

۱۱۔ حاسد کا کوئی دوست نہیں ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس کی حسد والی خصلت دوستی کو ختم کردیتی ہے۔

۱۲۔ جس کا حسد بہت زیادہ ہوجاتا ہے اس کا اندوہ یا جسم وروح کی بیماری طولانی ہوجاتی ہے۔

۱۳۔ حاسد کی راحت کتنی کم ہے۔ کیونکہ ہمیشہ دوسروں کی نعمت سے رنجیدہ رہتا ہے

۱۴۔ (نہج البلاغہ کے خطبہ ۲۳۴ قاصعہ کا تتمہ ہے) اپنے اوپر خدا کے فضل پر حسد کرنے والے نہ ہوجانا۔

۱۵۔ لاراحَةَ لِحَسُودٍ/ ۱۰٤۳۵.

۱٦۔ لایُوجَدُ الحَسُودُ مَسْرُوراً/ ۱۰٥٦۲.

۱۷۔ لایَکُونُ المُؤمِنُ حَسُوداً/ ۱۰٥٦٥.

۱۸۔ لاعَیْشَ أنْکَدُ مِنْ عَیْشِ الحَسُودِ وَ الحَقُودِ/ ۱۰۷٤۷.

۱۹۔ لایَرضَی الحَسُودُ عَمَّنْ یَحْسُدُهُ إلاّ بِالمَوْتِ، أوْ بِزَوالِ النِّعْمَةِ/ ۱۰۸۱۲.

۲۰۔ یَشْفِیكَ مِنْ حاسِدِكَ أنَّهُ یَغْتاظُ عِنْدَ سُرُورِكَ / ۱۱۰۳۰.

۲۱۔ اَلْحَسُودُ لاخُلَّةَ لَهُ / ۸۸٦.

۲۲۔ اَلْحَسُودُ لاشِفاءَ لَهُ / ۱۰۰٥.

۲۳۔ اَلْحاسِدُ یَریٰ أنَّ زَوالَ النِّعْمَةِ عَمَّنْ یَحْسُدُهُ نِعْمَةٌ عَلَیْهِ / ۱۸۳۲.

۱۵۔ حاسد کیلئے کوئی راحت نہیں ہے۔

۱۶۔ حاسد خوش نہیں مل سکتا، بلکہ ہمیشہ رنجیدہ رہتا ہے۔

۱۷۔ مؤمن حاسد نہیں ہوتا ہے۔

۱۸۔ حاسد و کینہ توز کی زندگی سے زیادہ دشوار کسی کی زندگی نہیں ہوتی ہے۔

۱۹۔ حاسد اپنے محسود۔ جس سے حسد کرتا ہے اس۔ سے نہیں خوش ہوتا مگر موت یا اسکی نعمت کے زوال سے۔

۲۰۔ تمھیں حاسد سے جو کدورت و رنج ہے۔ وہ تمھیں حسد کرنے والے سے شفاء دے گی کہ وہ تمہاری خوشی و مسرت کے وقت بے چین ہوتا ہے۔

۲۱۔ حاسد کا کوئی دوست نہیں ہوتا ہے۔

۲۲۔ حاسد کیلئے شفا نہیں ہے۔

۲۳۔ حسد کرنے والا یہ سمجھتا ہے کہ جس سے وہ حسد کرتا ہے اس سے نعمت چھن جانے سے اسے نعمت مل جائے گی۔

٢٤ـ اَلْعَجَبُ لِغَفْلَةِ الحُسّادِ عَنْ سَلامَةِ الأجْسادِ / ١٨٠٣.

٢٥ـ اَلحاسِدُ يُظْهِرُ وُدَّهُ في أقْوالِهِ، وَ يُخْفي بُغْضَهُ في أفْعالِهِ، فَلَهُ اسْمُ الصَّديقِ، وَ صِفَةُ العَدُوِّ/ ٢١٠٥.

٢٦ـ اَلحاسِدُ يَفْرَحُ بِالشُّرُورِ، وَ يَغْتَمُّ بِالسُّرُورِ / ١٤٧٤.

٢٧ـ اَلحاسِدُ لايَشْفيهِ إلاّ زَوالُ النِّعْمَةِ / ١٤٧٨.

المحسود

١ـ كُلُّ ذي رُتْبَةٍ سَنِيَّةٍ مَحْسُودٌ/ ٦٨٦٢.

الحسام والجواد

١ـ قَدْ يَكْبُو الجَوادُ / ٦٤١١.

۲۴۔ حاسدوں کا اپنے جسموں کی سلامتی سے غافل رہنا جائے تعجب ہے۔

۲۵۔ حاسد اپنی باتوں میں اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے اور اپنی دشمنی کو کردار و افعال میں مخفی رکھتا ہے پس وہ نام کا دوست اور دشمن صفت ہے۔

۲۶۔ حاسد دوسروں کی برائیوں پر خوش اور ان کی مسرت پر رنجیدہ ہوتا ہے۔

۲۷۔ حاسد کو صرف نعمت کے زوال سے شفا و سکون مل سکتا ہے۔

محسود

۱۔ ہر بلند رتبہ انسان پر حسد کیا جاتا ہے۔

ذھین

۱۔ کبھی اچھا گھوڑا، اور ذہین و زود فہم انسان بھی منھ بل گر پڑتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔

٢ـ قَدْ يَنْبُو الحُسامُ / ٦٦٥٠.

الحسنات

١ـ اِكْتِسابُ الحَسَناتِ مِنْ أفْضَلِ المَكاسِبِ/ ١٥٧٢.

٢ـ لِكُلِّ حَسَنَةٍ ثَوابٌ / ٧٢٦٨.

٣ـ في كُلِّ حَسَنَةٍ مَثُوبَةٌ / ٦٤٦٣.

٤ـ كُلُّ حَسَنَةٍ لايُرادُ بِها وَجْهُ اللهِ تَعالىٰ فَعَلَيْها قُبْحُ الرِّياءِ وَ ثَمَرَتُها قُبْحُ الْجَزاءِ / ٦٩١٩.

الإحسان والصنيعة

١ـ اَلأخذُ عَلَى العَدُوِّ بِالفَضْلِ أحَدُ الظَّفَرَيْنِ / ١٦٧٦.

٢ـ إتْباعُ الإحْسانِ بِالإحْسانِ مِنْ كَمالِ الجُودِ / ٢٠٢٠.

۲ـ کبھی تلوار کند ہو جاتی ہے۔ یعنی کبھی عالم و عاقل اور زود فہم سے بھی غلطی ہو جاتی ہے۔

حسنات

۱ـ نیکیاں حاصل کرنا اعلیٰ ترین کمائی ہے۔

۲ـ ہر نیکی کی جزاء ہے۔

۳ـ ہر نیکی کا ثواب ہے۔

۴ـ جس نیکی کو راہ خدا کیلئے انجام نہ دیا جائے اس پر ریاء کی برائی ہوتی ہے اور اس کا ثمرہ بدترین جزاء ہے۔

احسان

۱ـ دشمن پر احسان کرنا، اور احسان سے اس کا راستہ روکنا دو کامیابیوں میں سے ایک ہے کہ اس سے دشمن تسخیر ہو جاتا ہے۔

۲ـ احسان کے بعد احسان کرنا مکمل بخشش ہے۔

٣- اَلإِحْسانُ غَرِيزَةُ الأَخيارِ ، وَ الإِساءَةُ غَرِيزَةُ الأَشرارِ / ٢٠٢٩.

٤- اَلكَرامَةُ تُفْسِدُ مِنَ اللَّئِيمِ بِقَدْرِ ما تُصْلِحُ مِنَ الكَرِيمِ / ٢٠٨٠.

٥- اَلصَّنِيعَةُ إِذا لَمْ تُرَبَّ أَخلَقَتْ ، كَالثَّوْبِ البالي وَ الأَبْنِيَةِ المُتَداعِيَةِ/ ٢١٨٩.

٦- أَحْسِنْ تَسْتَرِقَّ / ٢٢٢٧.

٧- أَفضِلْ تُقَدَّمْ/ ٢٢٣٠.

٨- أَحْسِنْ تُشْكَرْ / ٢٢٣٥.

٩- اِنْسَ رِفْدَكَ ، اُذْكُرْ وَعْدَكَ / ٢٢٤٩.

١٠- أَعْطِ تَسْتَطِعْ (تَصْطَنِعْ)/ ٢٢٥١.

۳۔ احسان کرنا نیک لوگوں کی خصلت ہے اور بدی کرنا شریر لوگوں کی عادت ہے۔

۴۔ بخشش وعطا پست آدمی کو اتنا ہی فاسد کرتی ہے جتنا کہ کریم کو صالح بناتی ہے۔

۵۔ جب احسان کی تربیت نہیں کی جاتی ہے تو وہ پرانا ہو جاتا ہے جیسا کہ پرانا لباس اور عمارت خراب ہو جاتی ہے۔

۶۔ احسان کر کے غلام بناؤ۔

۷۔ احسان کر کے آگے بڑھو۔

۸۔ احسان کرو تا کہ تمہارا شکریہ ادا کیا جائے۔

۹۔ اپنی بخشش وعطا کو فراموش کر دو اور اپنے وعدے کو یاد رکھو۔

۱۰۔ بخشش کرو تا کہ خدا تمہیں اپنے قرب ومنزلت کیلئے منتخب کرے۔

۱۱۔ اِسْمَحْ تَسُدْ / ۲۲۵۵.

۱۲۔ اِنْعِمْ تُحْمَدْ / ۲۲۵۷.

۱۳۔ اُبْذُلْ مَعْرُوفَكَ ، وَ كُفَّ أذاكَ / ۲۲۶۶.

۱٤۔ أحْسِنْ يُحْسَنْ إلَيْكَ / ۲۲۷۰.

۱۵۔ أحْسِنْ إلَى المُسيءِ تَمْلِكْهُ / ۲۲۷۳.

۱٦۔ أفْضِلْ عَلَى النَّاسِ يَعْظُمْ قَدْرُكَ / ۲۲۸۰.

۱۷۔ أحْسِنْ إلىٰ مَنْ شِئْتَ وَ كُنْ (تَكُنْ) أمِيرَهُ / ۲۳۱۱.

۱۸۔ أنْعِمْ تُشْكَرْ ، وَ ارْهَبْ تُحْذَرْ ، وَ لاتُمازِحْ فَتُحْقَرْ / ۲۳٤۸.

۱۹۔ اِغْتَنِمْ صَنايِعَ الإحْسانِ ، وَارْعَ ذِمَمَ الإخْوانِ / ۲۳۵۵.

۲۰۔ ابْدَأْ بِالعَطِيَّةِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْكَ ، وابْذُلْ مَعْرُوفَكَ لِمَنْ طَلَبَهُ ، وَ إيّاكَ أنْ تَرُدَّ السّائِلَ / ۲۳۷۹.

۱۱۔ بخشش کر کے سردار بن جاؤ۔

۱۲۔ احسان کروتا کہ تمہاری تعریف کی جائے۔

۱۳۔ اپنے احسان سے کام لواور اپنی اذیتوں کوروکے رکھو۔

۱۴۔ احسان کروتا کہ تم پر احسان کیا جائے۔

۱۵۔ گناہگاروخطاکار پر احسان کروتا کہ اس کے مالک بن جاؤ۔

۱۶۔ لوگوں پر احسان کروتا کہ تم عظیم المرتبت ہو جاؤ۔

۱۷۔ جس پر چاہو احسان کرواور اس کے حاکم وفرمانروا ہو جاؤ۔

۱۸۔ لوگوں پر احسان کروتا کہ تمہاری تعریف کریں، تم خدا سے ڈرو! تا کہ تم سے لوگ ڈریں اور مذاق نہ کرو کہ حقیر سمجھے جاؤ گے۔

۱۹۔ جو احسان کر چکے ہو اسے غنیمت سمجھو اور بھائیوں کے وعدہ کی رعایت کرو۔

۲۰۔ اپنی بخشش وعطا کا آغاز اس شخص سے کرو کہ جس نے تم سے سوال نہیں کیا ہے اور احسان اس پر کرو جس نے تم سے سوال کیا ہے خبردار کبھی کسی سائل کو واپس نہ کرنا۔

۲۱۔ اُبْذُلْ مالَكَ فِي الْحُقُوقِ ، وَواسِ بِهِ الصَّدِيقَ ، فَإِنَّ السَّخاءَ بِالحُرِّ أَخْلَقُ / ۲۳۸٤.

۲۲۔ أَحْسِنْ إِلىٰ مَنْ تَمْلِكُ رِقَّهُ، يُحْسِنْ إِلَيْكَ مَنْ تَمْلِكُ رِقَّكَ / ۲٤٥٤.

۲۳۔ أَفْضَلُ الإيمانِ الإحْسانُ / ۲۸۷۰.

۲٤۔ أَحْسَنُ الصَّنايِعِ ما وافَقَ الشَّرايِعَ / ۲۹٤٦.

۲٥۔ أَفْضَلُ البِرِّ ما أُصِيبَ بِهِ الأَبْرارُ/ ۲۹٥٤.

۲٦۔ أَفْضَلُ البِرِّ ما أُصِيبَ بِهِ أَهْلُهُ / ۲۹٥۷.

۲۷۔ أَفْضَلُ مِنَ الصَّنِيعَةِ مَزِيَّةُ الصَّنِيعَةِ / ۲۹۷٥.

۲۸۔ أَوْفَرُ البِرِّ صِلَةُ الرَّحِمِ / ۲۹۸٤.

۲۱۔ اپنے مال حقوق زکوٰۃ، خمس، اور اہل وعیال وغیرہ میں خرچ کرو اور اس سے دوست کی مالی مدد کرو کیونکہ بخشش آزاد کے لئے زیادہ سزاوار و بہتر ہے۔

۲۲۔ اس شخص پر احسان کرو کہ جس کی گردن کے مالک ہوتے ہو اور اس شخص پر احسان کرو جو تمہاری گردن کا مالک ہوتا ہے۔

۲۳۔ بہترین ایمان، احسان ہے۔

۲٤۔ بہترین احسان وہ ہیں جو شریعت کے مطابق ہوں۔ یعنی نہ اسراف کرے اور نہ خود کو محتاج بنائے، نہ حرام طریقہ سے کمائے نہ حرام راہ میں خرچ کرے بلکہ دین کے مطابق عمل انجام دے یہی بہترین احسان ہے۔

۲٥۔ بہترین احسان وہ ہے جو نیک لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔

۲٦۔ بہترین نیکی وہ ہے جو اس کے اہل کے ساتھ کی جائے۔

۲۷۔ اعلیٰ ترین روز افزوں احسان وہ شرف ہے جو احسان سے حاصل ہوتا ہے۔

۲۸۔ صلۂ رحم کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔

۲۹۔ أجمَلُ أفعالِ ذَوِي القُدرَةِ الإنعامُ / ۳۰۰۲.

۳۰۔ أفضَلُ الكُنُوزِ حُرٌّ يُدَّخَرُ / ۳۰۱۲.

۳۱۔ أحسَنُ الإحسانِ مُواساةُ الإخوانِ / ۳۰۲۳.

۳۲۔ أفضَلُ العَطاءِ تَرْكُ المَنِّ / ۳۰۲۸.

۳۳۔ أشرَفُ الصَّنايِعِ اِصْطِناعُ الكِرامِ / ۳۰۴۵.

۳۴۔ أولَى النّاسِ بِالنَّوالِ أغناهُمْ عَنِ السُّؤالِ / ۳۰۶۲.

۳۵۔ أفضَلُ النَّوالِ ما وَصَلَ قَبلَ السُّؤالِ / ۳۰۶۳.

۳۶۔ أحلَى النَّوالِ بَذْلٌ بِغَيرِ سُؤالٍ / ۳۱۴۲.

۳۷۔ أفضَلُ العَطِيَّةِ ماكانَ قَبلَ مَذَلَّةِ السُّؤالِ / ۳۱۴۳.

۲۹۔ خوبصورت ترین وحسین افعال، مالداروں کا بخشش کرنا ہے۔

۳۰۔ بہترین خزانہ وہ آزادی ہے جو ذخیرہ کی جائے۔ یعنی کسی پر احسان کیا جائے تاکہ مشکل کے وقت اسکے کام آئے۔

۳۱۔ بہترین نیکی بھائیوں کا مالی تعاون کرنا ہے۔

۳۲۔ اعلیٰ ترین بخشش وعطا احسان نہ جتانا ہے۔

۳۳۔ سب سے بڑا احسان وہ ہے جو بلند مرتبہ اور شریف لوگوں پر کیا جائے، کیونکہ وہ خندہ پیشانی سے اور منت کے بغیر کیا جائیگا اور ممکن ہے اس سے مراد شریفوں پر احسان کرنا ہو، کیونکہ اگر کریم و شریف محتاج ہو جائے تو اسکی ضرورت کو پورا کرنا بہترین احسان ہے کیونکہ وہ خوددار ہے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا ہے۔

۳۴۔ لوگوں میں بخشش کا وہ شخص زیادہ مستحق ہے جو ان میں سوال سے زیادہ بے نیاز ہے۔

۳۵۔ بہترین بخشش وہ ہے جو مانگنے سے پہلے مل جائے۔

۳۶۔ شیریں بخشش وہ ہے جو سوال کے بغیر ہو۔

۳۷۔ اعلیٰ ترین بخشش وعطا وہ ہے جو سوال کی ذلت سے پہلے ہو۔ کیونکہ سوال ایک قسم کی ذلت ہے پس قبل اس کے کہ کوئی مسلمان ذلت قبول کرے اس کی حاجت کو مانگنے سے پہلے ہی پوری کر دینا چاہیے۔

۳۸۔ أفضلُ النّاسِ سالِفَةً عِندَكَ ، مَنْ أسلَفَكَ حُسْنَ التّأميل لكَ / ۳۱۷۳.

۳۹۔ أوْلَى النّاسِ بِالاِصْطِناعِ ، مَنْ إذا مُطِلَ صَبَرَ ، وَ إذا مُنِعَ عَذَرَ ، وَ إذا أُعطِيَ شَكَرَ/ ۳۳٤۷.

٤۰۔ أحَقُّ النّاسِ بِالإحْسانِ مَنْ أحْسَنَ اللهُ إلَيْهِ ، وَ بَسَطَ بِالقُدْرَةِ يَدَيْهِ/ ۳۳٦۹.

٤۱۔ أوْلَى النّاسِ بِالإنعامِ مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللهِ عَلَيْهِ / ۳۳۷۰.

٤۲۔ إنَّ أسْرَعَ الخَيْرِ ثَواباً البِرُّ/ ۳۳۸۳.

٤۳۔ إنَّ إعْطاءَ هٰذا المالِ قِنْيَةٌ ، وَ إنَّ إمْساكَهُ فِتْنَةٌ / ۳۳۹۱.

۳۸۔ تقدم، واحسان کرنے کے لحاظ سے بہترین شخص وہ ہونا چاہئے جو تمہارے لئے نیکی کرنے میں سبقت کرے۔

۳۹۔ احسان کیلئے وہ شخص زیادہ سزاوار ہے کہ اگر اس کے وعدہ میں تاخیر ہوجائے تو وہ صبر کرے اور جب اسے کوئی چیز نہیں دی جاتی ہے تو وہ معذور سمجھتا ہے اور نظر انداز کردیتا ہے اور جب اس پر احسان کیا جاتا ہے تو شکریہ ادا کرتا ہے۔

۴۰۔ لوگوں میں وہ شخص احسان کا زیادہ حقدار ہے جس پر خدا نے احسان کیا ہے اور قدرت کے ذریعہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہوں۔ یعنی اس کے مال میں وسعت و برکت دی ہے یا اس کی حیثیت ایسی ہے کہ وہ آسانی سے چارہ سازی کرلیتا ہے۔

۴۱۔ وہ شخص احسان کا زیادہ مستحق ہے جس پر خدا کی نعمتیں زیادہ ہوں۔

۴۲۔ اجر وثواب کو جلد حاصل کرنے والی نیکی۔ احسان ہے۔

۴۳۔ بیشک اس دنیا کے مال کو خیرات کرنا ذخیرہ ہے اور اسے روکے رکھنا فتنہ ہے۔

٤٤ـ إنَّ إنفاقَ هذا المالِ في طاعةِ اللهِ أعظمُ نِعمةٍ ، وَ إنَّ إنفاقَهُ في معاصيهِ أعظمُ محنةٍ / ٣٣٩٣.

٤٥ـ إنَّ بَذلَ التَّحيّةِ مِنْ محاسنِ الأخلاقِ / ٣٤٠٤.

٤٦ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ يُحِبُّ كُلَّ سَمِحِ اليَدَيْنِ ، حَريزِ الدِّينِ / ٣٤٣٦.

٤٧ـ إنَّ قَدرَ السُّؤالِ أكثرُ مِنْ قيمةِ النَّوالِ ، فَلا تَستكثِروا ما أعطيتُموهُ ، فإنَّهُ لَنْ يُوازيَ قَدرَ السُّؤالِ / ٣٤٩٦.

٤٨ـ إنَّ اليَسيرَ مِنَ اللهِ سُبحانَهُ لأكرَمُ مِنَ الكثيرِ مِنْ خَلقِهِ / ٣٤٩٧.

٤٩ـ إنَّ مَكرُمةً صَنَعتَها إلى أحدٍ مِنَ النّاسِ ، إنّما أكرمتَ بها نفسَكَ ، و زَيَّنتَ بها عِرضَكَ ، فلا تطلُبْ مِنْ غيرِكَ شُكرَ ما صَنَعتَ إلى نفسِكَ / ٣٥٤٢.

٥٠ـ إنَّ إحسانَكَ إلى مَنْ كادَكَ مِنَ الأضدادِ و الحُسّادِ لأغيظُ عليهِمْ مِنْ

۴۴۔ بیشک اس مال کو طاعت خدا میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت ہے اور اس مال کو خدا کی معصیت میں خرچ کرنا بہت بڑی مصیبت ہے۔

۴۵۔ یقیناً بخشش وعطا و سلام بہترین خصلت ہے۔

۴۶۔ بیشک اللہ سبحانہ [illegible] دینے والے ہاتھ اور دین کی حفاظت کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

۴۷۔ یقیناً سوال کی قدر و قیمت بخشش کی قدر و قیمت سے زیادہ ہے پس جو تم نے سائل کو دیا ہے اسے زیادہ نہ سمجھو کیونکہ وہ ہرگز سوال کی قیمت اور اس کی ذلت کے برابر نہیں ہو سکتا ہے۔

۴۸۔ بیشک خدا کی تھوڑی عطا بھی مخلوق کی بہت زیادہ عطا سے کہیں بلند ہے۔

۴۹۔ تم جو احسان کسی پر کرتے ہو اس کے [illegible] جو تم خود ہی پر احسان کرتے ہو اور اس سے اپنی آبرو [illegible] ہو پس جو احسان تم نے اپنے ہی اوپر کیا ہے اس کی شکر گزاری کا دوسرے سے مطالبہ نہ کرو۔

۵۰۔ بیشک تمہارا اس شخص پر احسان کرنا جو تمہارے مخالفوں اور حاسدوں میں سے مکر کرتا ہے ان سے ساتھ دشمنی کرنے سے زیادہ غضبناک [illegible] ہے اور ایسا کام انہیں دشمنی چھوڑنے پر مجبور کر سکے گا۔

مَواقِعِ إساءَتِكَ مِنْهُمْ وَ هُوَ داعٍ إلىٰ صَلاحِهِمْ / ٣٦٣٧.

٥١ـ إنَّ كَرامَتَكَ لَاتَتَّسِعُ لِجَمِيعِ الخَلْقِ، فَتَوَخَّ بِها أفاضِلَ الخَلْقِ/ ٣٦٤٠.

٥٢ـ لَيْسَ مِنْ عادَةِ الكِرامِ تَأخِيرُ الإنْعامِ / ٧٤٨٩.

٥٣ـ اَلمَعْرُوفُ سِيادَةٌ / ٣٢.

٥٤ـ اَلمَعْرُوفُ حَسَبٌ / ٨٠.

٥٥ـ اَلإحْسانُ مَحَبَّةٌ / ١٠٩.

٥٦ـ اَلمَعْرُوفُ قُرُوضٌ / ١٣٣.

٥٧ـ اَلإحْسانُ غُنْمٌ / ١٥٦.

۵۱۔ بیشک تمہاری بخشش واکرام میں ساری مخلوق کی گنجائش نہیں ہے تو خلق کے بہترین لوگوں کو تلاش کرو۔

۵۲۔ احسان میں تاخیر کرنا شریف لوگوں کی عادت نہیں ہے۔ بلکہ وہ فوراً احسان کرتے ہیں۔

۵۳۔ احسان سرداری ہے۔

۵۴۔ نیک اور پسندیدہ کام سرمایہ افتخار ہے۔

۵۵۔ احسان محبت کا سبب ہوتا ہے۔

۵۶۔ لوگوں پر احسان کرنا، ان کی خدمت کرنا قرض ہے، جو ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔

۵۷۔ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا غنیمت و فائدہ بخشش ہے۔

۵۸۔ اَلمَعْرُوفُ فَضْلٌ ، اَلكَرَمُ نُبْلٌ / ١٩٥ .

۵۹۔ اَلمَعْرُوفُ كَنْزٌ/ ٢٢٠ .

۶۰۔ اَلإنسانُ عَبْدُ الإحْسانِ / ٢٦٣ .

٦١۔ اَلمَعْرُوفُ زَكاةُ النِّعَمِ / ٤٧٠ .

٦٢۔ اَلمَعْرُوفُ أفْضَلُ المَغانِمِ / ٥٢١ .

٦٣۔ اَلإحْسانُ رَأسُ الفَضْلِ / ٧٤٤ .

٦٤۔ اَلإحْسانُ يَسْتَعْبِدُ(يَسْتَرِقُّ) الإنْسانَ / ٧٨٣ .

٦٥۔ اَلمَعْرُوفُ أشْرَفُ سِيادَةٍ / ٨٥٧ .

٦٦۔ اَلإساءَةُ يَمْحاها الإحْسانُ / ٨٦٦ .

٦٧۔ اَلفَضْلُ مَعَ الإحْسانِ/ ٨٩٢ .

٦٨۔ اَلإفْضالُ أفْضَلُ الكَرَمِ / ٩٧٢ .

۵۸۔ احسان فضیلت و برتری کا سبب اور کرم نجابت و ہوشیاری کی دلیل ہے۔

۵۹۔ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا خزانہ ہے۔

۶۰۔ انسان احسان کا غلام ہے۔ جس کی طرف سے احسان ہوتا ہے اس کا غلام بن جاتا ہے۔

۶۱۔ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا نعمتوں کی زکوۃ ہے۔ جس طرح مال کی زکوۃ کے بہت سے مالی فوائد ہیں اسی طرح لوگوں پر احسان کرنے سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶۲۔ لوگوں پر احسان کرنا سب سے بڑی نعمت ہے۔

۶۳۔ احسان برتری کی معراج ہے۔

۶۴۔ احسان، انسان کو غلام بنالیتا ہے۔

۶۵۔ احسان یا نیکی عظیم ترین سرداری ہے۔

۶۶۔ بدی احسان کو نابود کردیتی ہے۔

۶۷۔ بلندی لوگوں پر احسان کرنے سے ملتی ہے۔

۶۸۔ لوگوں پر احسان کرنا بہت بڑی عظمت ہے۔

٦٩۔ المَعْرُوفُ ذَخيرَةُ الأبَدِ / ٩٨٠.

٧٠۔ اَلإحْسانُ ذُخْرٌ، وَ الكَريمُ مَنْ حازَهُ (جازَهُ)/ ١١٣٥.

٧١۔ اَلنّاسُ أبْناءُ ما يُحْسِنُونَ / ١١٧٧.

٧٢۔ اِصْطِناعُ العاقِلِ (الكَريم) أحْسَنُ فَضيلَةٍ / ١٢٣٢.

٧٣۔ اِصْطِناعُ اللَّئيمِ أقْبَحُ رَذيلَةٍ / ١٢٣٣.

٧٤۔ اَلجَزاءُ عَلَى الإحْسانِ بِالإساءَةِ كُفْرانٌ / ١٢٣٧.

٧٥۔ المَعْرُوفُ أنْمىٰ زَرْعٍ وَ أفْضَلُ كَنْزٍ / ١٣٢٩.

٧٦۔ اَلإحْسانُ إلَى المُسيءِ أحْسَنُ الفَضْلِ / ١٣٤٤.

٧٧۔ اَلمَعْرُوفُ يُكَدِّرُهُ تَكْرارُ المَنِّ بِهِ / ١٣٩٧.

۶۹۔ لوگوں کے ساتھ احسان کرنا ابدی ذخیرہ ہے۔

۷۰۔ احسان ذخیرہ ہے اور کریم و بزرگ وہ ہے جو اسکی حفاظت کرتا ہے۔

۷۱۔ لوگ اس شخص کے بیٹے ہوتے ہیں کہ جو نیک کام انجام دیتا ہے۔ گویا ایسے لوگ انسان کے ماں، باپ بن جاتے ہیں، یا لوگ احسان کے بیٹے ہیں جیسا کہ روایت ہے الانسان عبید الاحسان۔ انسان، احسان کا غلام ہے۔

۷۲۔ عقل مند کریم جو کہ یہ جانتا ہے کہ کس پر احسان کر رہا ہے اور کیسے کر رہا ہے۔ کا احسان کرنا بہترین فضیلت ہے۔

۷۳۔ کنجوس یا بدکردار بدبخت کا احسان کرنا بہت بڑی ذلت ہے۔

۷۴۔ احسان کا بدلہ برائی سے دینا کفران۔ نعمت یا خدا کا انکار کرنے کے مترادف ہے۔

۷۵۔ لوگوں پر احسان کرنا نمو کرنے والی کھیتی اور بڑھنے والا خزانہ ہے۔

۷۶۔ گناہگار پر احسان، بہترین فضیلت ہے۔

۷۷۔ احسان کرنے کے بعد اس کا طعنہ دینا (یا بار بار جتانا) احسان کو نابود کر دیتا ہے۔

۷۸۔ اِصْطِناعُ الأكارِمِ أفْضَلُ ذُخْرٍ وَ أكْرَمُ اصْطِناعٍ / ۱۴۹۸.

۷۹۔ اَلإحْسانُ إلَى المُسِيءِ يَسْتَصْلِحُ العَدُوَّ / ۱۵۱۷.

۸۰۔ اَلمَعْرُوفُ كَنْزٌ فَانْظُرْ عِنْدَ مَنْ تُودِعُهُ / ۱۵۳۹.

۸۱۔ اَلِاصْطِناعُ ذُخْرٌ فَارْتَدْ عِنْدَ مَنْ تَضَعُهُ / ۱۵۴۰.

۸۲۔ إنْ تَفَضَّلْتَ خُدِمْتَ / ۳۷۵۴.

۸۳۔ إنَّكَ إنْ أحْسَنْتَ فَنَفْسَكَ تُكْرِمُ وَ إلَيْها تُحْسِنُ / ۳۸۰۸.

۸۴۔ إنَّكُمْ إلَى اصْطِناعِ الرِّجالِ أحْوَجُ مِنْكُمْ إلىٰ جَمْعِ الأمْوالِ / ۳۸۴۰.

۸۵۔ آفَةُ العَطاءِ المَطَلُ / ۳۹۴۱.

۷۸۔ نیک لوگوں پر احسان کرنا بہترین ذخیرہ اور بہت بڑا احسان ہے۔

۷۹۔ گناہگار پر احسان کرنے سے دشمن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

۸۰۔ احسان ایک خزانہ ہے لہٰذا یہ دیکھو کہ اسے کس کے پاس امانت رکھ رہے ہو۔

۸۱۔ احسان ایک ذخیرہ ہے لہٰذا اس شخص کی تلاش میں رہو کہ جس کے پاس اسے رکھ رہے ہو۔ یعنی

۸۲۔ اگر تم نے احسان کیا تو اپنی ہی عزت بڑھائی اور اپنے ہی ساتھ نیکی کی

۸۳۔ اگر تم نے نیکی کی تو خود کی عزت کی اور اسی کے ساتھ نیکی کی۔

۸۴۔ بیشک تم لوگوں پر احسان کرنے کے، مال جمع کرنے سے زیادہ محتاج ہو۔

۸۵۔ بخشش کی آفت ٹال مٹول کرنا یا بچا کر رکھنا ہے

۸۶۔ إذا صَنَعْتَ مَعْرُوفاً فَاسْتُرْهُ / ۳۹۸۱.

۸۷۔ إذا صُنِعَ إلَيْكَ مَعْرُوفٌ فَانْشُرْهُ / ۳۹۸۲.

۸۸۔ إذا أعْطَيْتَ فَأوْجِزْ/ ۳۹۸۶.

۸۹۔ إذا صُنِعَ إلَيْكَ مَعْرُوفٌ فَاذْكُرْ / ۴۰۰۰.

۹۰۔ إذا صَنَعْتَ مَعْرُوفاً فَانْسَهُ/ ۴۰۰۱.

۹۱۔ إذا أحْسَنْتَ عَلَى اللَّئِيمِ وَتَرَكَ بِإحْسانِكَ إلَيْهِ / ۴۰۸۹.

۹۲۔ أنا مُخَيَّرٌ فِي الإحْسانِ إلَى مَنْ لَمْ أحْسِنْ إلَيْهِ ، وَ مُرْتَهَنٌ بِإتْمامِ الإحْسانِ إلَى مَنْ أحْسَنْتُ إلَيْهِ ، لأنّي إذا أتْمَمْتُهُ فَقَدْ حَفِظْتُهُ ، وَ إذا قَطَعْتُهُ فَقَدْ أضَعْتُهُ ، وَ إذا أضَعْتُهُ فَلِمَ فَعَلْتُهُ / ۳۷۶۶.

۸۶۔ جب تم نیکی کروتو اسے چھپاؤ۔تا کہ اس میں ریاء شامل نہ ہو جائے۔

۸۷۔ جب تمہارے ساتھ احسان کیا جائے تو اسکی تشہیر کرو۔ کہ اس سے احسان کرنے والے کا شکریہ ادا ہو جائے گا اور اسکی تشویق کا باعث ہوگا۔

۸۸۔ جب تم کچھ دینا چاہو تو اس میں عجلت کرو۔

۸۹۔ جب تمہارے ساتھ احسان کیا جائے تو اسے یاد رکھو۔

۹۰۔ کسی پر بھی احسان کرو تو اسے فراموش کر دو۔

۹۱۔ تم کسی بد بخت (بخیل) پر احسان کرو گے تو وہ تمہارے احسان کے عوض تمہیں دکھ پہنچائے گا۔

۹۲۔ (آپ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا) اس شخص پر احسان کرنے کا اختیار ہے کہ جس پر احسان نہیں کیا ہے اور جس پر میں نے پورا احسان کیا ہے۔اس پر احسان کرنے کے بعد میں اس کا رہین وگروی ہوں کیونکہ جب میں مکمل طور پر احسان کرونگا تو میں اسکی حفاظت کرونگا اور اگر میں اس احسان کو قطع کرونگا تو گویا اسے ضائع کرونگا اور جب اسے ضائع کرونگا تو مجھے احسان کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ یعنی انسان کو چاہئے کہ یا تو احسان نہ کرے اور اگر احسان کرتا ہے تو اس کا لحاظ رکھے اگر اسے قطع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو پھر اس کی ابتداء نہ کرے کیونکہ نیکی بھی ختم ہو جائے گی گویا کہ احسان کیا ہی نہیں ہے۔

٩٣- إذا عَجزَ عَنِ الضُّعفاءِ نَيْلُكَ فَلْتَسَعْهُمْ رَحمَتُكَ / ٤١٢١.

٩٤- إذا وَجَدْتَ مِنْ أهْلِ الفاقَةِ مَنْ يَحمِلُ لَكَ زادَكَ إلىٰ يَوْمِ القِيٰمَةِ، فَيُوَفِّيَكَ بِهِ غَداً حَيْثُ تَحتاجُ إلَيْهِ فَاغْتَنِمْهُ، وَ حَمِّلْهُ إيّاهُ وَ أكْثِرْ مِنْ تَزْوِيدِهِ، وَأنْتَ قادِرٌ عَلَيْهِ، فَلَعَلَّكَ أنْ تَطْلُبَهُ فَلا تَجِدُهُ / ٤١٥٥.

٩٥- بِالإحْسانِ يُسْتَعْبَدُ الإنْسانُ / ٤١٨٨.

٩٦- بِفِعْلِ المَعْرُوفِ يُسْتَدامُ الشُّكْرُ / ٤٢١٤.

٩٧- بِالإحْسانِ تُمْلَكُ القُلُوبُ / ٤٢٩٨.

۹۳۔ جب تمہاری بخشش ضعیف اور کمزور لوگوں تک نہ پہنچ سکے۔ یعنی ناداری کی وجہ سے بخشش نہ کرسکو۔ تو ان کے ساتھ نرمی ومہربانی سے پیش آؤ۔

۹۴۔ جب تم کسی ایسے حاجت مند کو دیکھو جو روز قیامت تمہارا زادراہ اٹھائے تو وہ کل قیامت کے دن جب تم اس کے محتاج ہو گے تو پورا پورا دیدے گا۔ تو اسے غنیمت سمجھو اور اپنے توشہ کو اس پر لاد دو اور اسے اپنا زیادہ سے زیادہ توشہ دو، جبکہ تم اس پر قدرت رکھتے ہو کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تم اسے کو تلاش کرو گے اور اسے نہیں پاسکو گے۔

۹۵۔ احسان سے انسان غلام بن جاتا ہے۔

۹۶۔ احسان کرنا مستقل شکر کا سبب ہوتا ہے یعنی اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا شکریہ ادا کیا جائے تو اسے احسان کرنا چاہئے۔ ممکن یہ مراد ہو کہ نیک کام انجام دینا ہی خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔

۹۷۔ احسان کے سبب دل غلام ہو جاتے ہیں۔

٩٨ـ بِالإحْسانِ تُمْلَكُ الأحْرارُ / ٤٣٣٠.

٩٩ـ بِالإحْسانِ وَ تَغَمُّدِ الذُّنُوبِ بِالغُفْرانِ يَعْظُمُ المَجْدُ / ٤٣٣٦.

١٠٠ـ بِالإحْسانِ تُسْتَرَقُّ الرِّقابُ / ٤٣٥٣.

١٠١ـ بَذْلُ العَطاءِ زَكٰوةُ النَّعماءِ / ٤٤٣٨.

١٠٢ـ بَذْلُ اليَدِ بِالعَطِيَّةِ أجْمَلُ مَنْقَبَةٍ، وَ أفْضَلُ سَجِيَّةٍ / ٤٤٤٥.

١٠٣ـ بَسْطُ اليَدِ بِالعَطاءِ يُجْزِلُ الأجْرَ، وَ يُضاعِفُ الجَزاءَ / ٤٤٥٦.

١٠٤ـ تَعْجِيلُ المَعْرُوفِ مِلاكُ المَعْرُوفِ / ٤٤٦٩.

١٠٥ـ تَضْيِيعُ المَعْرُوفِ وَضْعُهُ في غَيْرِ عَرُوفٍ / ٤٤٧٠.

۹۸۔ احسان کے ذریعہ آزاد بھی غلام بن جاتے ہیں۔

۹۹۔ احسان کرنے اور درگذر کے ذریعہ گناہوں کو چھپانے سے عظمت و بزرگی ملتی ہے۔

۱۰۰۔ احسان سے گردنیں غلام ہو جاتی ہیں۔ یعنی جو شخص ان پر احسان کرتا ہے وہ اس کے حکم کے سامنے جھک جاتی ہیں۔

۱۰۱۔ عطا کرنا نعمتوں کی زکوۃ ہے۔ یعنی عطا کرنے سے نعمت و مال پاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۲۔ عطا کرنا، بہترین منقبت اور اعلیٰ ترین خصلت ہے۔

۱۰۳۔ کھلے ہاتھ عطا کرنا (فراخ دلی) سے اجر میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے اور جزا کو دو چند کرتا ہے۔

۱۰۴۔ احسان میں جلدی کرنا ہی احسان کا معیار ہے۔ کیونکہ اس میں تاخیر سے رنج ہو سکتا ہے اور یہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ احسان کسی آفت کی زد میں آجائے اور آدمی محروم ہو جائے۔

۱۰۵۔ جنبی شخص کے ساتھ احسان کرنا گویا اسے ضائع کرنا ہے۔

١٠٦ـ تَفَضَّلْ تُخْدَمْ وَ احْلُمْ (وَاعْلَمْ) تُقَدَّمْ/ ٤٤٧٩.

١٠٧ـ تَمامُ الإحْسانِ تَرْكُ المَنِّ بِهِ / ٤٤٨٣.

١٠٨ـ تَأْمِيلُ النَّاسِ نَوالَكَ خَيْرٌ مِنْ خَوْفِهِمْ نكالَكَ/ ٤٥١٠.

١٠٩ـ تَحَلَّوْا بِالأَخْذِ بِالفَضْلِ ، وَ الكَفِّ عَنِ البَغْيِ ، وَ العَمَلِ بِالحَقِّ ، وَالإنْصافِ مِنَ النَّفْسِ ، وَاجْتِنابِ الفَسادِ ، وَ إصْلاحِ المَعادِ / ٤٥٣٤.

١١٠ـ جَمالُ الإحْسانِ تَرْكُ الامْتِنانِ / ٤٧٥٠.

١١١ـ جَمالُ المَعْرُوفِ إتْمامُهُ / ٤٧٥٢.

١١٢ـ جُحُودُ الإحْسانِ يَحْدُو عَلىٰ قُبْحِ الامْتِنانِ / ٤٧٩٨.

۱۰۶۔عطاوخرچ کروتمہاری خدمت کی جائے گی بردباری، یاعلم سے کام لوتمہیں مقدم کیا جائے گا۔

۱۰۷۔مکمل احسان، احسان جتانے کوترک کرنا ہے۔

۱۰۸۔لوگوں کا تمہارے بخشش واحسان کی امید رکھنا انکا تمہاری سزا وسیاست سے ڈرنے سے بہتر ہے۔ یعنی زمام دار یا عام انسان کوایسا کام کرنا چاہئے کہ لوگوں کواس کی عطاو بخشش کی توقع رہے نہ کہ وہ اس کی چالبازی اور سزا سے ڈریں۔

۱۰۹۔خودکوبخشش وعطا سے زینت دو، سرکشی سے باز رہنے حق پرعمل کرنے نفس کے ساتھ انصاف کرنے فساد سے پرہیز کرنے اور معاد کی اصلاح کرنے سے زینت دو۔

۱۱۰۔احسان کی زینت، احسان جتانے کوترک کرنا ہے۔

۱۱۱۔احسان کا حسن اسے مکمل کرنا ہے۔

۱۱۲۔احسان کا انکار مثلاً کوئی کہے کہ فلاں شخص نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا ہے۔آدمی کو برائی پر یا احسان جتانے پرمجبور کرتا ہے۔احسان کرنے والا احسان جتاتا ہے۔

۱۱۳۔ جُحُودُ الإِحْسانِ يُوجِبُ الحِرْمانَ / ٤٨٩٩.

۱۱٤۔ خَيْرُ المَعْرُوفِ ما أُصِيبَ بِهِ الأَبْرارُ / ٤٩٨٣.

۱۱٥۔ خَيْرُ المَعْرُوفِ مالَمْ يَتَقَدَّمْهُ المَطَلُ ، وَ لَمْ يَتْبَعْهُ المَنُّ / ٤٩٩٩.

۱۱٦۔ خَيْرُ العَطاءِ ما كانَ عَنْ غَيْرِ طَلَبٍ / ٥٠٣٧.

۱۱۷۔ خُذْ عَلىٰ عَدُوِّكَ بِالفَضْلِ ، فَإِنَّهُ أَحَدُ الظَّفَرَيْنِ / ٥٠٣٨.

۱۱۸۔ ذُو الإِفْضالِ مَشْكُورُ السِّيادَةِ / ٥١٩٤.

۱۱۹۔ ذُوالمَعْرُوفِ مَحْمُودُ العادَةِ / ٥١٩٥.

۱۲۰۔ رَأْسُ الإِحْسانِ اَلإِحْسانُ إِلَى المُؤْمِنِينَ / ٥٢٢٩.

۱۱۳۔ احسان کا انکار محروم رہنے کا سبب ہوتا ہے۔ یعنی احسان کرنے والا اس پر دوبارہ احسان نہیں کرے گا۔

۱۱۴۔ بہترین احسان وہ ہے جو نیک لوگوں پر کیا جاتا ہے۔

۱۱۵۔ بہترین احسان وہ ہے جس کا عوض مدنظر نہ ہو اور بعد میں منت گذاری نہ ہو۔

۱۱۶۔ بہترین بخشش وہ ہے جو بغیر مانگے کی جائے۔

۱۱۷۔ اپنے دشمن پر احسان کر کے غلبہ پاؤ کیونکہ دو کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ یعنی دشمن پر دو طریقوں سے فتح پائی جا سکتی ہے ایک غلبہ سے دوسرے احسان سے اور اس میں شک نہیں ہے کہ یہ طریقہ آسان ہے۔

۱۱۸۔ احسان کرنے والے کا عظمت کے ساتھ شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

۱۱۹۔ احسان کرنے والا اچھی عادت کا مالک ہوتا ہے۔ عام طور پر لوگ اسکی تعریف کرتے ہیں۔

۱۲۰۔ احسان کی معراج یہ ہے کہ مومنین پر کیا جائے۔

۱۲۱۔ رأْسُ السَّخاءِ تَعْجيلُ العَطاءِ / ۵۲۵۰.

۱۲۲۔ رَأْسُ الإيمانِ الإحْسانُ إلَى النّاسِ / ۵۲۵۳.

۱۲۳۔ رَأْسُ الفَضائِلِ اِصْطِناعُ الأفاضِلِ / ۵۲۵۴.

۱۲۴۔ رَأْسُ الرَّذائِلِ اِصْطِناعُ الأراذِلِ/ ۵۲۵۵.

۱۲۵۔ رَبُّ المَعْرُوفِ أحْسَنُ مِن اِبْتِدائِهِ / ۵۴۲۸.

۱۲۶۔ زِدْ فِي اصْطِناعِ المَعْرُوفِ ، وَ أكْثِرْ مِنْ إسْداءِ الإحْسانِ ، فَإنَّهُ أبْقىٰ ذُخراً ، وأجْمَلُ ذِكْراً/ ۵۴۹۸.

۱۲۷۔ سَبَبُ المَحَبَّةِ الإحْسانُ / ۵۵۱۸.

۱۲۸۔ سُنَّةُ الكِرامِ تَرادُفُ الإنْعامِ / ۵۵۵۰.

۱۲۹۔ سَلِ المَعْرُوفَ مَنْ يَنْساهُ ، وَ اصْطَنِعْهُ إلىٰ مَنْ يَذْكُرُهُ / ۵۶۲۹.

۱۲۱۔ اعلیٰ ترین سخاوت یہ ہے کہ بخشش وعطا میں تعجیل کی جائے۔

۱۲۲۔ ایمان کی معراج لوگوں پر احسان کرنا ہے۔

۱۲۳۔ فضائل کی انتہا اور احسان کی بلندی یہ ہے کہ شریف ترین لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔

۱۲۴۔ رذائل کی آخری حد پست ترین لوگوں پر احسان کرنا ہے۔

۱۲۵۔ احسان کی پرورش۔ اور اس کا ہمیشہ کرنا اسکی ابتداء کرنے سے بہتر ہے۔ کیونکہ جس پر احسان کیا گیا ہے وہ دوسرے احسان کا منتظر رہتا ہے، لیکن جس پر ابھی تک احسان نہیں کیا گیا ہے وہ اسکی توقع نہیں رکھے گا۔

۱۲۶۔ احسان کرنے کے سلسلے کو بڑھاؤ زیادہ سے زیادہ احسان کرو کیونکہ وہ ذخیرہ کے لحاظ سے زیادہ باقی رہنے والا اور یادآوری کے اعتبار سے بہترین چیز ہے۔

۱۲۷۔ احسان محبت کا سبب ہے۔

۱۲۸۔ پے در پے احسان کرنا شریفوں کا شیوہ ہے۔

۱۲۹۔ اس شخص سے احسان کرنے کا تقاضا کرو جو اسے فراموش کردیتا ہے اور اس شخص کے ساتھ احسان کرو جو اسے یاد رکھتا ہو۔ کیونکہ اول الذکر اسے بیان نہیں کریں گے اور موخر الذکر شکر گذار ہونگے۔

۱۳۰۔ شَرُّ النَّوالِ ما تَقَدَّمَهُ المَطَلُ، وَ تَعَقَّبَهُ المَنُّ / ۵۷۳۱.

۱۳۱۔ صَنایِعُ المَعْرُوفِ تَقي مَصارِعَ الهَوانِ / ۵۸۳۳.

۱۳۲۔ صَنایِعُ الإحْسانِ مِنْ فَضائِلِ الإنْسانِ / ۵۸۳۴.

۱۳۳۔ صَنایِعُ المَعْرُوفِ تُدِرُّ النَّعْماءَ، وَ تَدْفَعُ البَلاءَ / ۵۸۴۰.

۱۳۴۔ صَنيعُ المالِ يَزُولُ بِزَوالِهِ / ۵۸۵۳.

۱۳۵۔ طُوبىٰ لِمَنْ أحْسَنَ إلَى العِبادِ وَ تَزَوَّدَ لِلْمَعادِ / ۵۹۵۵.

۱۳۶۔ ظَلَمَ المَعْرُوفَ مَنْ وَضَعَهُ في غَيْرِ أهْلِهِ / ۶۰۶۳.

۱۳۷۔ ظَفِرَ بِسَنِيِّ المَغانِمِ واضِعُ صَنایِعِهِ في الأكارِمِ / ۶۰۷۳.

۱۳۰۔ سب سے بدترین احسان وہ ہے کہ جس کی انجام دہی میں وعدہ کرنے کے بعد تاخیر کی جائے اور احسان کے بعد اسے جتایا جائے۔

۱۳۱۔ کیے گئے احسان انسان کو قعر مذلّت میں گرنے سے بچاتے ہیں۔

۱۳۲۔ احسان کرنا انسان کے فضائل میں سے ہے۔

۱۳۳۔ احسان کرنے سے نعمتیں جاری ہو جاتی ہیں اور بلاؤں کو دفع کرتا ہے۔

۱۳۴۔ احسان کا مال۔ یعنی جو دوستی کی وجہ سے ہوتا ہے وہ احسان کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔

۱۳۵۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو لوگوں پر احسان کرے اور واپسی کے لئے توشہ فراہم کرے۔

۱۳۶۔ جو شخص نا اہل پر احسان کرتا ہے وہ احسان پر ظلم کرتا ہے۔

۱۳۷۔ اس شخص کی قسمت کا ستارہ چمک گیا، یا وہ شخص کامیاب ہو گیا کہ جس نے شریف گرامی لوگوں پر احسان کیا۔ یعنی بلند مرتبہ لوگوں پر احسان کرنے والا کامیاب ہو گیا نہ کہ زیادہ لوگوں پر احسان کرنے والا۔

۱۳۸۔ عَلَيْكَ بِالإحْسانِ فإنَّهُ أفْضَلُ زِراعَةٍ وَ أرْبَحُ بِضاعَةٍ / ٦١١٢.

۱۳۹۔ عَلَيْكُمْ بِالإحْسانِ إلَى العِبادِ وَ العَدْلِ فِي البِلادِ تَأمَنُوا عِنْدَ قِيامِ الأشْهادِ / ٦١٦٤.

۱٤۰۔ عَلَيْكُمْ بِصَنائِعِ المَعْرُوفِ فإنَّها نِعْمَ الزّادُ إلَى المَعادِ / ٦١٦٦.

۱٤۱۔ عَلَيْكُمْ بِصَنائِعِ الإحْسانِ وَ حُسْنِ البِرِّ بِذَوِي الرَّحِمِ وَ الجِيرانِ فإنَّهُما تَزِيدانِ فِي الأعْمارِ وَ يَعْمُرانِ الدِّيارَ / ٦١٦٨.

۱٤۲۔ عِنْدَ تَواتُرِ البِرِّ وَ الإحْسانِ يُسْتَعْبَدُ الحُرُّ / ٦٢١٧.

۱٤۳۔ عادَةُ الإحْسانِ مادَّةُ الإمْكانِ / ٦٢٣٧.

۱۳۸۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ احسان کرو کہ یہ بہترین زراعت وکھیتی اور نفع بخش ترین سرمایہ ہے۔

۱۳۹۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ بندوں پر احسان کرو، شہروں میں عدل قائم کرو۔ ممکن ہے یہ کلام اور [illegible] حاکموں سے خطاب ہو اور ممکن ہے کہ عام لوگوں سے خطاب ہو۔ تاکہ تم حاضرین گواہوں کے نزدیک کھڑے ہونے میں محفوظ رہو۔

۱۴۰۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ احسان کرو کیونکہ یہ معاد کے لئے بہترین زادراہ ہے۔

۱۴۱۔ تمہارے لئے احسان کرنا، ذوی الارحام اور ہمسایوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا تمہارے لئے ضروری ہے کہ یہ دونوں عمر بڑھاتے اور شہروں کو آباد کرتے ہیں۔

۱۴۲۔ پے در پے نیکی اور احسان کرنے سے آزاد غلام ہو جائے گا۔

۱۴۳۔ احسان کرنے کی عادت خود کو متمکن کرنے کا یا صاحب منزلت ہونے کا سرچشمہ ہے۔

١٤٤ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَشْتَرِي الْعَبِيدَ بِمالِهِ فَيُعْتِقُهُمْ كَيفَ لا يَشْتَرِي الأحْرارَ بِإحْسانِهِ فَيَسْتَرِقُّهُمْ / ٦٢٧٦.

١٤٥ـ فِي كُلِّ مَعْرُوفٍ إحْسانٌ / ٦٤٩٧.

١٤٦ـ فِي كُلِّ صَنيعَةٍ اِمْتِنانٌ / ٦٤٩٨.

١٤٧ـ قَدْ يَهْنأُ العَطاءُ لِلإنْجازِ / ٦٦٦٧.

١٤٨ـ قَدِّمْ إحْسانَكَ تَغْنَمْ / ٦٧٥٣.

١٤٩ـ كُلُّ مَعْرُوفٍ إحْسانٌ / ٦٨٥٩.

١٥٠ـ كَمْ مِنْ إنْسانٍ اِسْتَعْبَدَهُ إحْسانٌ / ٦٩٣٠.

١٥١ـ كَثْرَةُ اصْطِناعِ الْمَعْرُوفِ تَزِيدُ فِي العُمْرِ وَ تَنْشُرُ الذِّكْرَ / ٧١١٣.

۱۴۴۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اپنے مال سے غلام خریدتا ہے پھر انھیں آزاد کر دیتا ہے کہ وہ اپنے احسان سے آزاد لوگوں کو خرید کر غلام کیوں نہیں بنا تا۔

۱۴۵۔ (ہر بخشش و عطا میں احسان ہے)

۱۴۶۔ ہر عطا۔ خواہ خدا کی طرف سے ہو یا مخلوق کی طرف سے ایک احسان ہے یعنی انسان کو چاہئے کہ اس کو بہت زیادہ سمجھے وہ کم ہو یا زیادہ اور ممکن یہ مراد ہو کہ خود اس عطا میں احسان ہے دوسرے احسان کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۴۷۔ کبھی یہ داد و دہش وعدہ وفائی کیلئے بہت ہی خوش گوار ہوتی ہے۔ (خواہ یہ وعدہ دنیا سے متعلق ہو یا آخرت سے)۔

۱۴۸۔ اپنے احسان کو مقدم کرو۔ خواہ وہ آخرت سے متعلق ہو یا لوگوں سے۔ تا کہ اس کا نفع حاصل کر سکو۔

۱۴۹۔ ہر نیکی احسان ہے۔ خواہ کم ہی ہو۔

۱۵۰۔ کتنے ہی انسانوں کو احسان نے غلام بنالیا ہے۔

۱۵۱۔ بہت زیادہ احسان کرنے سے عمر بڑھتی اور شہرت ملتی ہے۔

١٥٢ـ كَثرَةُ الصَّنابِعِ تَرفَعُ الشَّرفَ وَ تَستَديمُ الشُّكْرَ / ٧١١٤.

١٥٣ـ كافِلُ دَوامِ الْغِنىٰ وَ الإمكانِ اِتباعُ الإحْسانِ الإحْسانَ / ٧٢٥٠.

١٥٤ـ لِكُلِّ شَيْءٍ فَضِيلَةٌ وَ فَضِيلَةُ الكِرامِ اِصْطِناعُ الرِّجالِ / ٧٣٠٢.

١٥٥ـ لِيَكُنْ سَجِيَّتَكَ السَّخاءُ وَ الإحْسانُ / ٧٣٩٠.

١٥٦ـ لَنْ يَستَطيعَ أحَدٌ أنْ يَشكُرَ النِّعَمَ بِمِثْلِ الإنْعامِ بِها / ٧٤٣٦.

١٥٧ـ لَوْ رَأيْتُمُ الإحْسانَ شَخْصاً لَرَأيْتُمُوهُ شَكْلاً جَميلاً يَفُوقُ العالَمينَ / ٧٦٠١.

١٥٨ـ مَنْ تَفَضَّلَ خُدِمَ / ٧٦٦٠.

١٥٩ـ مَنْ بَذَلَ مالَهُ جَلَّ / ٧٦٨٠.

١٦٠ـ مَنْ أنْعَمَ قَضىٰ حَقَّ السِّيادَةِ / ٧٧٤٧.

۱۵۲ـ بہت زیادہ احسان کرنا شرف کو بڑھاتا ہے۔ اور شکر کو دوام بخشا ہے۔

۱۵۳ـ پے در پے احسان کرنا ثروت مندی اور طاقت وقدرت کے دوام کا ضامن ہے۔

۱۵۴ـ ہر چیز کی ایک فضیلت ہوتی ہے۔ شریف لوگوں کی فضیلت مردوں پر احسان کرنا ہے۔

۱۵۵ـ سخاوت واحسان تمہاری عادت ہونا چاہیے۔

۱۵۶ـ کسی بھی شخص میں یہ طاقت نہیں ہے۔ کہ وہ احسان کے مثل شکریہ ادا کر سکے۔

۱۵۷ـ اگر تم احسان کو مجسم دیکھتے تم اسے اتنا حسین وجمیل دیکھتے کہ جو دونوں جہانوں پر فوقیت لے جاتا۔

۱۵۸ـ جو احسان کرتا ہے۔ اسکی خدمت کی جاتی ہے۔ لوگ اس کے خادم بن جاتے ہیں۔

۱۵۹ـ جو اپنا مال عطا کرتا ہے۔ اسے بڑائی ملتی ہے۔

۱۶۰ـ جو احسان کرتا ہے۔ وہ بڑے پن اور بزرگی کا حق ادا کرتا ہے۔

۱۶۱۔ مَنْ مَنَّ بِإحْسانِهِ كَدَّرَهُ / ٧٧٦٠.

۱۶۲۔ مَنْ بَذَلَ مَعْرُوفَهُ اسْتَحَقَّ الرِّياسَةَ / ٨٠١٤.

۱۶۳۔ مَنْ صَنَعَ العارِفَةَ الجَميلَةَ حازَ المَحْمِدَةَ الجَزيلَةَ / ٨٠٨٢.

۱۶۴۔ مَنْ صَنَعَ مَعْرُوفاً نالَ أجْراً وَ شُكْراً / ٨١٠٧.

۱۶۵۔ مَنْ قَطَعَ مَعْهُودَ إحْسانِهِ قَطَعَ اللهُ مَوْجُودَ إمْكانِهِ / ٨١٣٠.

۱۶۶۔ مَنْ لَمْ يَتَفَضَّلْ لَمْ يَنْبُلْ / ٨١٨٨.

۱۶۷۔ مَنْ لَمْ يُعْطَ قاعِداً لَمْ يُعْطَ قائِماً / ٨١٩٩.

۱۶۸۔ مَنْ لَمْ يُعْطِ قاعِداً مُنِعَ قائِماً / ٨٢٠٠.

۱۶۹۔ مَنِ اصْطَنَعَ جاهِلاً بَرْهَنَ عَنْ وُفُورِ جَهْلِهِ / ٨٢٤١.

۱۶۱۔ جو شخص کسی پر احسان کر کے جتائے گا وہ اسے اور داغ دار کر دے گا

۱۶۲۔ جس نے احسان کیا وہ ریاست کا مستحق ہو گیا۔

۱۶۳۔ جو بہترین احسان کرتا ہے۔ وہ تعریف جمع کرتا ہے۔

۱۶۴۔ جو احسان کرتا ہے۔ وہ اجر و شکر پاتا ہے۔

۱۶۵۔ جو شخص پہلے احسان کو قطع کرتا ہے۔ خدا اس کے موجودہ امکان کو قطع کر دیتا ہے۔

۱۶۶۔ جو احسان نہیں کرتا ہے۔ وہ بڑا نہیں بن سکتا۔

۱۶۷۔ جس شخص کو بیٹھے ہوئے کچھ نہیں ملتا ہے۔ اسے کھڑے ہوئے بھی نہیں ملتا ہے۔ یعنی زیادہ بھاگ دوڑ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

۱۶۸۔ جو شخص بیٹھے ہوئے نہیں دیتا ہے۔ یا جس کو بیٹھے ہوئے نہیں دیا جاتا ہے۔ اسے کھڑے ہوتے ہوئے منع کر دیا جاتا ہے۔

۱۶۹۔ جو شخص نادان یا بیوقوف پر احسان کرتا ہے۔ وہ اپنی نری جہالت پر دلیل لاتا ہے۔ یعنی ایسا کام نادانی کی واضح دلیل ہے۔

١٧٠ـ مَنْ كَتَمَ الإحْسانَ عُوقِبَ بِالْحِرْمانِ / ٨٣٣٣.

١٧١ـ مَنْ مَنَعَ الإحْسانَ سُلِبَ الإمْكانَ / ٨٣٣٤.

١٧٢ـ مَنِ اصْطَنَعَ حُرّاً اِسْتَفادَ أجْراً / ٨٣٣٨.

١٧٣ـ مَنْ أحْسَنَ اِكْتَسَبَ حُسْنَ الثَّناءِ / ٨٣٦٢.

١٧٤ـ مَنْ كَثُرَتْ عَوارِفُهُ أبانَ عَنْ كَثْرَةِ نُبْلِهِ / ٨٤٢٠.

١٧٥ـ مَنْ كَثُرَتْ إحْسانُهُ أحَبَّهُ إخْوانُهُ / ٨٤٧٣.

١٧٦ـ مَنْ بَذَلَ مَعْرُوفَهُ كَثُرَ الرّاغِبُ إلَيْهِ / ٨٤٩٢.

١٧٧ـ مَنْ قَبِلَ عَطاءَكَ فَقَدْ أعانَكَ عَلَى الكَرَمِ / ٨٥٢٥.

١٧٨ـ مَنْ أكْمَلَ الإفْضالَ بَذَلَ النَّوالَ قَبْلَ السُّؤالِ / ٨٥٤٤.

۱۷۰۔ جو احسان کو چھپاتا ہے۔ اسے محروم ہونے کی سزا ملتی ہے۔ (جو انسان مند احسان کو چھپاتا ہے۔ وہ محروم رہتا ہے۔)

۱۷۱۔ جو احسان کو منع کرتا ہے۔ اس سے قدرت وطاقت چھین لی جاتی ہے۔

۱۷۲۔ جس نے آزاد انسان پر احسان کیا اس نے اجر پایا۔

۱۷۳۔ جس نے احسان کیا وہ اچھی مدح کا مالک ہوگیا۔ یا اس نے اچھی مدح حاصل کی۔

۱۷۴۔ جس کے عطایا زیادہ ہوتے ہیں وہ اپنے بلند مرتبہ کو آشکار کرتا ہے۔

۱۷۵۔ جس کے احسان زیادہ ہوتے ہیں اس کے بھائی اس سے محبت کرتے ہیں۔

۱۷۶۔ جو زیادہ احسان کرتا ہے۔ اس کی طرف بڑھنے والوں کی کثرت ہوتی ہے۔

۱۷۷۔ جس نے تمہاری عطا کو قبول کیا اس نے کرم کے سلسلہ میں تمہاری مدد کی۔

۱۷۸۔ جو احسان کو کامل کرنا چاہتا ہے۔ وہ سوال سے پہلے عطا کرتا ہے۔

۱۷۹۔ مَنْ أسْدیٰ مَعْرُوفاً إلیٰ غَیْرِ أهْلِهِ ظَلَمَ مَعْرُوفَهُ / ۸۵۴۷.

۱۸۰۔ مَنْ أعْطیٰ فِي غَیْرِ الحُقُوقِ قَصَّرَ عَنِ الحُقُوقِ / ۸۵۴۹.

۱۸۱۔ مَنْ کَفَرَ حُسْنَ الصَّنیعَةِ اسْتَوْجَبَ قُبْحَ القَطیعَةِ / ۸۵۶۷.

۱۸۲۔ مَنْ قابَلَ الإحْسانَ بِأفْضَلِ مِنْهُ فَقَدْ جازاهُ / ۸۵۸۸.

۱۸۳۔ مَنْ کَثُرَ إحْسانُهُ کَثُرَ خَدَمُهُ وَ أعْوانُهُ / ۸۶۱۵.

۱۸۴۔ مَنْ بَذَلَ مَعْرُوفَهُ مالَتْ إلَیْهِ القُلُوبُ / ۸۶۴۲.

۱۸۵۔ مَنْ بَذَلَ النَّوالَ قَبْلَ السُّؤالِ فَهُوَ الکَریمُ المَحْبُوبُ / ۸۶۴۳.

۱۸۶۔ مَنْ کافَیٰ الإحْسانَ بِالإساءَةِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ المُرُوَّةِ / ۸۶۷۴.

۱۸۷۔ مَنْ أحْسَنَ إلَی النّاسِ اسْتَدامَ مِنْهُمُ المَحَبَّةَ / ۸۷۱۵.

۱۷۹۔ جو نااہل کے ساتھ احسان کرتا ہے۔ وہ اپنے احسان پر ظلم کرتا ہے۔

۱۸۰۔ جو غیر حقوق میں عطا کرتا ہے۔ (یعنی نااہل پر احسان کرتا ہے۔) وہ حق میں کوتاہی کرتا ہے۔

۱۸۱۔ جو اچھے احسان کا انکار کرتا ہے۔ وہ قطع احسان ہونے کی برائی کا سبب ہوتا ہے۔

۱۸۲۔ جو شخص احسان کا بدلہ۔ شکر یا اس سے بڑے احسان۔ سے دیتا ہے۔ درحقیقت وہ تلافی کرتا ہے۔ اور اس کی جزا دیتا ہے۔

۱۸۳۔ جس کا احسان بڑھ جاتا ہے۔ اس کے خادم اور مددگار بھی بڑھ جاتے ہیں۔

۱۸۴۔ جو احسان کرتا ہے۔ اس کی طرف دل جھکتے ہیں۔

۱۸۵۔ جو سوال سے پہلے عطا کرتا ہے۔ وہ محبوب کریم ہوتا ہے۔

۱۸۶۔ جو احسان کا بدلہ برائی سے دیتا ہے۔ وہ مروّت سے عاری و خالی ہے۔

۱۸۷۔ جو لوگوں پر احسان کرتا ہے۔ وہ لوگوں سے ہمیشہ محبت پاتا ہے۔

۱۸۸۔ مَنْ قَضىٰ ما أُسْلِفَ مِنَ الإحْسانِ فَهُوَ كامِلُ الحُرِّيَّةِ / ۸۷۲۱.

۱۸۹۔ مَنِ انْتَجَعَكَ مُؤَمِّلاً فَقَدْ أَسْلَفَكَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ فَلاٰ تُخَيِّبْ ظَنَّهُ/ ۸۷۵۳.

۱۹۰۔ مَنْ قَضىٰ حَقَّ مَنْ لايَقْضي حَقَّهُ فَقَدْ عَبَّدَهُ / ۸۷۷۷.

۱۹۱۔ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى النّاسِ حَسُنَتْ عَواقِبُهُ وَ سَهُلَتْ لَهُ طُرُقُهُ / ۸۸۳۳.

۱۹۲۔ مَنْ قَبِلَ مَعْرُوفاً فَقَدْ مَلَكَ مُسْدِيهِ إِلَيْهِ رِقَّهُ / ۸۸۸٤.

۱۹۳۔ مَنْ قَبِلَ مَعْرُوفَكَ فَقَدْ أَوْجَبَ عَلَيْكَ حَقَّهُ / ۸۸۸۵.

۱۹٤۔ مَنْ أَحْسَنَ إِلَىٰ مَنْ أَساءَ إِلَيْهِ فَقَدْ أَخَذَ بِجَوامِعِ الفَضْلِ / ۸۹۰۵.

۱۸۸۔ جو اس احسان کی قضا کرے جو کہ اس پر پہلے کیا جا چکا ہے۔ اس کی تلافی کرتا چاہے۔ وہ حریت میں کامل ہے۔

۱۸۹۔ جو شخص امید کے ساتھ تم سے احسان کا سوال کرتا ہے۔ درحقیقت اس نے تمہارے بارے میں حسن ظن کیا ہے۔ لہٰذا اس کے گمان کو نا امید نہ کرو۔

۱۹۰۔ جو شخص اس کے لئے حق بجا لائے یعنی اس پر احسان کرے جس نے حق کو انجام نہ دیا ہو یعنی اس نے احسان نہ کیا ہو اس نے اسے غلام بنا لیا۔ یہ جملہ نہج البلاغہ کے کلمات قصار ۱۵۵ میں نقل ہوا ہے۔

۱۹۱۔ جو شخص لوگوں پر احسان کرتا ہے۔ اس کی عاقبت سنور جاتی ہے۔ اور اس کے راستے آسان ہو جاتے ہیں۔

۱۹۲۔ جو شخص احسان قبول کرتا ہے۔ درحقیقت احسان کرنے والا اس کی گردن کا مالک ہو جاتا ہے۔

۱۹۳۔ جو شخص تمہارا احسان قبول کرتا ہے۔ درحقیقت وہ تمہارے اوپر اپنا حق واجب و لازم کرتا ہے۔

۱۹٤۔ جو شخص اپنے ساتھ برائی کرنے والے پر احسان کرتا ہے۔ درحقیقت وہ تمام فضائل کو جمع کرتا ہے۔

۱۹۵۔ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الإحْسانَ لَمْ يَعْدُهُ الحِرْمانُ / ۸۹۹۶.

۱۹۶۔ مَنْ بَدأَ العَطِيَّةَ مِنْ غَيْرِ طَلَبٍ وَ أكْمَلَ المَعْرُوفَ مِنْ غَيْرِ امْتِنانٍ فَقَدْ أكْمَلَ الإحْسانَ / ۹۰۳۲.

۱۹۷۔ مَنْ أنْعَمَ عَلَى الكَفُورِ طالَ غَيْظُهُ / ۹۰۶۶.

۱۹۸۔ مَنْ سَمَحَتْ نَفْسُهُ بِالعَطاءِ اِسْتَعْبَدَ أبْناءَ الدُّنيا / ۹۰۷۷.

۱۹۹۔ مَنْ لَمْ يُرَبِّ مَعْرُوفَهُ فَقَدْ ضَيَّعَهُ / ۹۱۱۵.

۲۰۰۔ مَنْ قَبِلَ مَعْرُوفَكَ فَقَدْ باعَكَ عِزَّتَهُ وَ مُرُوَّتَهُ / ۹۱۴۰.

۲۰۱۔ مَنْ قَبِلَ مَعْرُوفَكَ فَقَدْ أذَلَّ لَكَ جَلالَتَهُ وَ عِزَّتَهُ / ۹۱۴۱.

۲۰۲۔ مَنْ لَمْ يُرَبِّ مَعْرُوفَهُ فَكَأنَّهُ لَمْ يَصْنَعْهُ / ۹۱۴۶.

۱۹۵۔ جو شخص احسان کرنے والے کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے۔ محرومی اس سے آگے نہیں بڑھتی ہے۔ یعنی وہ محروم رہتا ہے۔

۱۹۶۔ جو مانگے بغیر بخشش کا آغاز کرتا ہے۔ وہ جتائے بغیر احسان کو مکمل کرتا ہے۔ درحقیقت وہ احسان کو مکمل کرتا ہے۔

۱۹۷۔ جو شخص کفرانِ نعمت کرنے والے پر احسان کرتا ہے۔ اس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔

۱۹۸۔ جو شخص اپنے نفس کو عطا پر مجبور کرتا ہے۔ وہ دنیا والوں کو غلام بنالیتا ہے۔

۱۹۹۔ جو شخص اپنے احسان کی تربیت نہیں کرتا (اسے کمال پر نہیں پہونچاتا ہے اور پے در پے احسان نہیں کرتا) ہے۔ درحقیقت وہ اپنے احسان کو ضائع کرتا ہے۔

۲۰۰۔ جس نے تمہارے احسان کو قبول کیا درحقیقت اس نے تمہارے ہاتھ اپنی عزت کو فروخت کر دیا۔

۲۰۱۔ جو شخص تمہارے احسان کو قبول کرتا ہے۔ درحقیقت وہ اپنی عزت کا سودا کرتا ہے کیونکہ وہ اسے دے کر تمہارے احسان کو قبول کرتا ہے۔

۲۰۲۔ جو شخص اپنے احسان کی تربیت نہیں کرتا ہے۔ گویا اس نے کوئی احسان ہی نہیں کیا ہے۔

۲۱۲۔ نِعْمَ الذُّخْرُ المَعْرُوفُ / ۹۸۹۱.

۲۱۳۔ نِعْمَ زادُ المَعادِ الإحْسانُ إلَى العِبادِ / ۹۹۱۲.

۲۱٤۔ نَيْلُ المَآثِرِ بِبَذْلِ المَكارِمِ / ۹۹۵۲.

۲۱۵۔ لاتَسْتَكْثِرَنَّ العَطاءَ وَ إنْ كَثُرَ فَإنَّ حُسْنَ الثَّناءِ أكْثَرُ مِنْهُ / ۱۰۲۰۰.

۲۱٦۔ لاتَسْتَعْظِمَنَّ النَّوالَ وَ إنْ عَظُمَ فَإنَّ قَدْرَ السُّؤالِ أعْظَمُ مِنْهُ/ ۱۰۲۰۱

۲۱۷۔ مَنْ لَمْ يُحْسِنْ في دَوْلَتِهِ خُذِلَ في نَكْبَتِهِ / ۹۱۰۷.

۲۱۸۔ واضِعُ مَعْرُوفِهِ عِنْدَ غَيْرِ مُسْتَحِقِّهِ مُضَيِّعٌ لَهُ / ۱۰۱۲۸.

۲۱۹۔ وَضْعُ الصَّنيعَةِ في أهْلِها يَكْبِتُ العَدُوَّ وَ يَقي مَصارِعَ السُّوءِ/ ۱۰۱۳۷.

۲۱۲۔ بہترین ذخیرہ احسان کرنا ہے۔

۲۱۳۔ معاد کا بہترین زادراہ بندوں پر احسان کرنا ہے۔

۲۱۴۔ احسان کرنے سے فضائل ملتے ہیں۔

۲۱۵۔ اپنی بخشش کو زیادہ نہ سمجھو خواہ زیادہ ہی ہو۔ کیونکہ بہترین تعریف اس سے زیادہ ہے۔

۲۱۶۔ عطاو بخشش کو عظیم نہ سمجھو خواہ عظیم ہی ہو کیونکہ سوال کی قدر و قیمت اس سے زیادہ ہے۔

۲۱۷۔ جو شخص اپنی دولت میں احسان نہیں کرتا ہے۔ وہ بے چارگی میں بے یارومددگار رہتا ہے۔

۲۱۸۔ غیر مستحق پر احسان کرنے والا اس کو ضائع کرنے والا ہے۔

۲۱۹۔ مستحق پر احسان کرنا دشمن کو شکست دینا ہے۔ اور بری چیزوں میں مبتلاء ہونے سے بچاتا ہے۔

۲۲۰۔ لاتَضَعَنَّ مَعْرُوفَكَ عِنْدَ غَيْرِ عَرُوفٍ (مَعْرُوفٍ)/ ۱۰۱۷۲.

۲۲۱۔ لاتَصْطَنِعْ مَنْ يَكْفُرُ بِرَّكَ / ۱۰۲۱۰.

۲۲۲۔ لاتَمْنَعَنَّ المَعْرُوفَ ، وَ إنْ لَمْ تَجِدْ عَرُوفاً/ ۱۰۲۱۹.

۲۲۳۔ لاتَسْتَحْيِ مِنْ إعْطاءِ القَليلِ ، فَإنَّ الحِرْمانَ أقَلُّ مِنْهُ / ۱۰۲۶۳.

۲۲۴۔ لاتَسْتَكْثِرَنَّ الكَثيرَ مِنْ نَوالِكَ ، فَإنَّكَ أكْثَرُ مِنْهُ / ۱۰۲۶۴.

۲۲۵۔ لاتَمْتَنِعَنَّ مِنْ فِعْلِ المَعْرُوفِ وَالإحْسانِ فَتُسْلَبَ الإمْكانَ/ ۱۰۲۹۱.

۲۲۶۔ لاتُؤَخِّرْ إنالَةَ المُحْتاجِ إلىٰ غَدٍ ، فَإنَّكَ لاتَدْري ما يَعْرِضُ لَكَ وَ لَهُ في غَدٍ / ۱۰۳۶۴.

۲۲۷۔ لايَكُونَنَّ أخُوكَ عَلَى الإساءَةِ إلَيْكَ أقْوىٰ مِنْكَ عَلَى

۲۲۰۔غیر معروف لوگوں پر احسان نہ کرو۔یعنی جو احسان کے قدرداں نہیں ہیں ان پر احسان نہ کرو

۲۲۱۔جو تمہاری نیکی کا انکار کرتا ہے۔اس پر احسان نہ کرو۔

۲۲۲۔احسان کرنا ہر گز بند نہ کرو خواہ تمہیں اسکے قدرداں دستیاب بھی نہ ہوں۔

۲۲۳۔کم دینے میں شرم محسوس نہ کرو کیونکہ محروم رکھنا تو اس سے بھی کم ہے۔

۲۲۴۔اپنی زیادہ بخشش کو زیادہ نہ سمجھو کیونکہ تم۔تمہاری قدر و منزلت۔اس سے زیادہ ہے۔

۲۲۵۔کار خیر اور احسان کرنے میں دریغ نہ کرو۔کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو۔تمہاری صلاحیت سلب ہو جائیگی۔

۲۲۶۔محتاج پر بخشش کرنے کو کل پر نہ ٹالو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کل تمہارے اور اس کے اوپر کیا گزرے گی۔

۲۲۷۔تمہارے بھائی کو تمہارے ساتھ بدی کرنے میں تمہارے احسان کرنے سے زیادہ قوی نہیں ہونا چاہیے (یعنی اس کے ساتھ اتنا احسان کرو کہ وہ بدی کرنا چھوڑ دے تم احسان کرنا نہ چھوڑو)

الإحْسانِ/ ١٠٣٦٨.

٢٢٨ـ لايُزْهِدَنَّكَ فِي اصْطِناعِ المعْرُوفِ قِلَّةُ مَنْ يَشْكُرُهُ، فَقَدْ يَشْكُرُكَ عَلَيْهِ مَنْ لايَنْتَفِعُ بِشَيْءٍ مِنْهُ، وَقَدْ يُدْرَكُ مِنْ شُكْرِ الشّاكِرِ أكْثَرُ مِمّا أضاعَ الكافِرُ/ ١٠٣٨٨.

٢٢٩ـ لاتُعِنْ عَلىٰ مَنْ أنْعَمَ عَلَيْكَ فَمَنْ أعانَ عَلىٰ مَنْ أنْعَمَ عَلَيْهِ سُلِبَ الإمْكانَ/ ١٠٤٠٢.

٢٣٠ـ لاتَزْكُو الصَّنيعَةُ مَعَ غَيْرِ أصيلٍ/ ١٠٦٠٠.

٢٣١ـ لا يَصْطَنِعُ اللِّئامَ إلاّ أمْثالُهُمْ/ ١٠٦٠٣.

٢٣٢ـ لافَضيلَةَ أجَلُّ مِنَ الإحْسانِ/ ١٠٦٢٥.

۲۲۸۔خبردار تم ان لوگوں کی کمی کی بناپر احسان کرنے میں ہمت نہ ہارنا جو احسان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔درحقیقت احسان کرنے پر تمہارا شکریہ وہی ادا کرے گا جو اس سے ذرہ برابر بھی فائدہ نہیں اٹھائے گا۔اور کبھی شکر کرنے والے کا شکر احسان کا انکار کرکے اسے ضائع کرنے والے سے زیادہ ملتا ہے۔

۲۲۹۔اس شخص کے نقصان کے لئے مدد نہ کرو کہ جو تمہارے اوپر احسان کرتا ہے۔کیونکہ جو احسان کرنے والوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔اس کی طاقت وقدرت سلب ہو جاتی ہے۔ممکن ہے۔قدرت سلب ہونے سے مراد وہ انسان ہو جو خدا کی مخالفت کرتا ہے۔یا اپنے محسن کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

۲۳۰۔بے حسب ونسب والے کے ساتھ احسان پاک نہیں ہوتا ہے۔

۲۳۱۔بدبخت اپنے ہی جیسے افراد پر احسان کرتے ہیں یا بدبختوں پر انہیں جیسے احسان کرتے ہیں۔

۲۳۲۔احسان سے بڑی کوئی اور فضیلت نہیں ہے۔

۲۳۳۔ لا مَنْقَبَةَ أَفْضَلُ مِنَ الإحْسانِ / ۱۰۶۶۳.

۲۳٤۔ لامَعْرُوفَ أَضْيَعُ مِنِ اصْطِناعِ الكَفُورِ / ۱۰۷٦۱.

۲۳۵۔ لاخَيْرَ فِي المَعْرُوفِ إلىٰ غَيْرِ عَرُوفٍ/ ۱۰۸۸۱.

۲۳٦۔ لاتَنْفَعُ الصَّنيعَةُ إلاّ في ذِي وَفاءٍ وَ حَفيظَةٍ / ۱۰۹۰۰.

۲۳۷۔ يَسيرُ العَطاءِ خَيْرٌمِنَ التَّعَلُّلِ بِالاِعْتِذارِ / ۱۰۹۹۱.

۲۳۸۔ لاتَزْكُو إلاّ عِنْدَ الكِرامِ الصَّنايِعُ / ۱۰٦۹۲.

۲۳۹۔ لاخَيْرَ فِي المَعْرُوفِ المُحْصىٰ / ۱۰۷۰٦.

۲٤۰۔ لاتُذَمُّ أبَداً عَواقِبُ الإحْسانِ / ۱۰۷۱۸.

۲٤۱۔ لا يُحْمَدُ إلاّ مَنْ بَذَلَ إحْسانَهُ / ۱۰۷۵۵.

۲۳۳۔احسان سے بڑھکر کوئی منقبت نہیں ہے۔

۲۳۴۔اس احسان سے زیادہ برباد کوئی احسان نہیں ہے۔ جو کفران نعمت کرنے والوں پر کیا جاتا ہے۔

۲۳۵۔اس شخص پر احسان کرنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔جو کہ احسان کے حق کو نہیں پہچانتا ہے۔

۲۳۶۔احسان کوئی نفع نہیں پہونچاتا مگر وفادار حمیت والے افراد کو (جو محتاط رہتے ہیں)

۲۳۷۔تھوڑی عطا عذر خواہی کی بہانہ بازی سے بہتر ہے۔

۲۳۸۔احسانات پاک نہیں ہونگے مگر کریم و شریف پر کرنے سے کیونکہ ان میں اسکی اہلیت ہوتی ہے۔اوران پر احسان کرنا باعث اجر و ثواب ہے۔

۲۳۹۔اس احسان میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔جو کہ جتانے کے لحاظ سے یا کمی کے اعتبار سے۔ دیکھا جاتا ہے۔

۲۴۰۔احسان کے انجام و عواقب کی کبھی مذمت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ ہمیشہ اسکی مدح وستائش کی جائے گی۔

۲۴۱۔ستائش نہیں کی جاتی ہے۔مگر اس شخص کی جو کہ احسان کرتا ہے۔

٢٤٢ـ كَفىٰ بِالمَيْسُورِ رِفْداً/ ٧٠٢٢.

٢٤٣ـ اَلْمَعْرُوفُ أفْضَلُ الكَنْزَيْنِ / ١٦٨١.

٢٤٤ـ اَلمَعْرُوفُ غُلٌّ لايَفُكُّهُ إلاّ شُكْرٌ، أومُكافاةٌ / ١٧٧٣.

٢٤٥ـ إكْمالُ المَعْرُوفِ أحْسَنُ مِنِ اِبْتِدائِهِ / ١٨٩٩.

٢٤٦ـ اَلمَعْرُوفُ لايَتِمُّ إلاّ بِثَلاثٍ : بِتَصْغيرِهِ ، وَ تَعْجيلِهِ ، وَ سَتْرِهِ ، فَإنَّكَ إذا صَغَّرْتَهُ فَقَدْ عَظَّمْتَهُ ، وَ إذا عَجَّلْتَهُ فَقَدْ هَنَّأْتَهُ وَ إذا سَتَرْتَهُ فَقَدْ تَمَّمْتَهُ / ٢١٣٦.

٢٤٧ـ اَلإفْضالُ أفْضَلُ قِنْيَةٍ ، وَ السَّخاءُ أحْسَنُ حِلْيَةٍ / ١٩٣٩.

٢٤٨ـ إذا قَلَّ أهْلُ الفَضْلِ هَلَكَ أهْلُ التَّجَمُّلِ / ٤١٧١.

٢٤٩ـ بِالإفْضالِ تَعْظُمُ الأقْدارُ / ٤١٨١.

۲۴۲۔ عطاو بخشش کے لئے جو میسر ہے۔ وہی کافی ہے۔

۲۴۳۔ احسان دو خزانوں میں سے افزون ترین خزانہ ہے۔

۲۴۴۔ احسان ایک زنجیر ہے۔ جس سے شکر یا جزا کے سبب ہی کی نجات ہو سکتی ہے۔

۲۴۵۔ احسان کی تکمیل کرنا اس کی ابتداء کرنے سے بہتر ہے۔

۲۴۶۔ احسان چند چیزوں سے کامل ہوتا ہے۔ اسکو کم سمجھنے، اس میں جلدی کرنے اور اسے چھپانے سے، کیونکہ جب تم اسے کم سمجھو گے تو اسے زیادہ کرو گے اور جب اس میں عجلت کرو گے تو اسکو گوارا بناؤ گے اور جب اسکو چھپاؤ گے تو کامل بناؤ گے۔

۲۴۷۔ احسان کرنا بڑا ذخیرہ اور سخاوت بہترین زیور ہے۔

۲۴۸۔ جب صاحبان فضل و بخشش کم ہو جاتے ہیں تو فیشن والے۔ مالدار۔ ہلاک ہو جاتے ہیں ۔یعنی احسان و بخشش کی برکت سے ان کی زندگی ہوتی ہے۔

۲۴۹۔ داد و دہش مرتبہ کو بلند کرتی ہے۔

۲۵۰۔ بِالإفضالِ تُسْتَرَقُ الأعْناقُ / ٤٢٣٢.

۲۵۱۔ بِكَثْرَةِ الإفْضالِ يُعْرَفُ الكَرِيمُ / ٤٣٢٨.

۲۵۲۔ بِالإفْضالِ تُسْتَرُ العُيُوبُ / ٤٣٤٠.

۲۵۳۔ أَحْيِ مَعْرُوفَكَ بِإماتَتِهِ / ٢٢٨٢.

۲۵٤۔ اِفْعَلِ المَعْرُوفَ ما أمْكَنَ، وَ ازْجُرِ المُسِيءَ بِفِعْلِ المُحْسِنِ/ ٢٣٠٧.

۲۵۵۔ اُبْذُلْ مَعْرُوفَكَ لِلنّاسِ كافَّةً فَإنَّ فَضِيلَةَ فِعْلِ المَعْرُوفِ لايَعْدِلُها عِنْدَاللهِ سُبْحانَهُ شَيْءٌ/ ٢٤٧٠.

۲۵٦۔ أَحْيُوا المَعْرُوفَ بِإماتَتِهِ، فَإنَّ المِنَّةَ تَهْدِمُ الصَّنِيعَةَ / ٢٥٢٦.

۲۵۷۔ أَفْضَلُ المَعْرُوفِ إغاثَةُ المَلْهُوفِ / ٢٩٥٩.

۲۵۸۔ أَجَلُّ المَعْرُوفِ ما صُنِعَ إلىٰ أهْلِهِ / ٣٠٤٩.

۲۵۰۔ احسان وانعام سے گردنیں۔ جھک جاتی۔ غلام ہو جاتی ہیں۔

۲۵۱۔ زیادہ بخشش وعطا سے کریم کی شناخت ہوتی ہے۔

۲۵۲۔ احسان سے عیوب چھپے رہتے ہیں۔

۲۵۳۔ اپنے احسان کو اس کے مرنے سے۔ بچا کر۔ زندہ رکھو۔

۲۵۴۔ جہاں تک ہو سکے احسان کرو اور نیک کردار گناہگار کو سرزنش کرو۔ یعنی جب تم اسکے سامنے نیک کام انجام دو گے تو وہ بھی نیک کردار بن جائیگا یا اسکے کردار و اعمال کو دیکھ کر پشیمان ہوگا۔

۲۵۵۔ تمام لوگوں کیساتھ احسان کرو کیونکہ خدا کے نزدیک احسان کرنے کی فضیلت کا کوئی چیز مقابلہ نہیں کر سکتی۔

۲۵۶۔ احسان کو مرنے نہ دو، زندہ رکھو اور احسان نہ جتا کر اسے زندہ کرو کیونکہ احسان جتانا اسکو برباد کر دیتا ہے۔

۲۵۷۔ بہترین نیکیاں اور احسان ستم دیدہ کی فریاد کو پہنچنا ہے۔

۲۵۸۔ اعلیٰ ترین احسان وہ ہے۔ جو اسکے اہل کیساتھ کیا جائے۔

۲۵۹۔ أفضَلُ مَعْرُوفِ اللَّئيمِ مَنْعُ أذائِهِ / ۳۱۰۶.

۲۶۰۔ أقبَحُ أفعالِ الكَرِيمِ مَنْعُ عَطائِهِ / ۳۱۰۷.

۲۶۱۔ إنَّ بِأهْلِ المَعْرُوفِ مِنَ الحاجَةِ إلَى اصْطِناعِهِ أكْثَرَ مِمّا بِأهْلِ الرَّغْبَةِ إلَيْهِمْ مِنْهُ / ۳۵۱۱.

۲۶۲۔ اَلمَعْرُوفُ رِقٌّ / ۵۵

۲۶۳۔ أرْبَحُ البَضائِعِ اصْطِناعُ الصَّنائِعِ / ۲۹٤٤.

۲٦٤۔ كَمالُ العَطِيَّةِ تَعْجِيلُها / ۷۲٤۱.

۲۵۹۔ بہترین احسان بدبخت کا اپنے آزار کو باز رکھنا ہے۔ اگر کبھی کسی کو اذیت نہ پہونچے تو اس کو احسان سمجھے اور اس کو کمال سمجھے۔

۲۶۰۔ کریم کا بدترین فعل بخشش کرنے سے باز رہنا ہے۔

۲۶۱۔ احسان کرنے والوں کو احسان کرنے کی اس سے زیادہ ضرورت ہے۔ کہ جتنی انکے احسان کی طرف رغبت کرنے والوں کو ہوتی ہے۔ کیونکہ احسان کا زیادہ فائدہ صاحب نعمت یعنی محسن کو ملتا ہے۔ اور تھوڑا سا، دنیوی نفع اہل رغبت کو ملتا ہے۔ اس لحاظ سے احسان کرنے والے کو زیادہ ضرورت ہے۔

۲۶۲۔ احسان غلامی و بندگی ہے۔

۲۶۳۔ سب سے زیادہ نفع بخش سرمایہ احسان کرنا ہے۔

۲۶۴۔ کمال عطیہ اس کو جلد انجام دینا ہے۔ انتظار و وعدہ کے بعد نہیں۔

۲٦٥ـ لَنْ يُسْتَرَقَّ الإنسانُ حَتّیٰ يَغْمُرَهُ الإحْسانُ / ٧٤١٧.

٢٦٦ـ مَنْ لَمْ يُحْسِنِ الاسْتِعْطافَ قُوبِلَ بِالِاسْتِخْفافِ / ٨٢٠٥.

٢٦٧ـ مَا اسْتُعْبِدَ الكِرامُ بِمِثْلِ الإكْرامِ / ٩٧٠١.

٢٦٨ـ أفْضَلُ الكُنُوزِ مَعْرُوفٌ يُودَعُ (يُودِعُهُ) الأحْرارُ، وَ عِلْمٌ يَتَدارَسُهُ الأخْيارُ / ٣٢٨١.

٢٦٩ـ كُفْرانُ الإحْسانِ يُوجِبُ الحِرْمانَ / ٧٢٤٩.

٢٧٠ـ مَنْ مَنَعَ العَطاءَ مَنَعَ الثَّناءَ / ٧٧٤٠.

٢٧١ـ اَلعَطِيَّةُ بَعْدَ المَنْعِ أجْمَلُ مِنَ المَنْعِ بَعْدَ العَطِيَّةِ / ١٨١٠.

۲۶۵۔ انسان اس وقت تک ہرگز غلام نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ احسان میں سرشار نہ ہو جائے۔ یعنی جب تک اس پر دوسرے زیادہ سے زیادہ احسان نہ کریں۔

۲۶۶۔ جو شخص محبت کو اچھا نہیں سمجھتا ہے۔ اسے خفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یعنی توہین کا سامنا کرنا پڑیگا۔

۲۶۷۔ بلند مرتبہ انسان احسان، و اکرام کی مانند۔ کسی اور چیز سے۔ غلام نہیں بن سکتا۔

۲۶۸۔ بہترین خزانہ وہ احسان ہے۔ جو آزاد لوگوں پر کیا جاتا ہے اور وہ علم ہے۔ جس کو نیک لوگوں نے درس و تحقیق کے ساتھ حاصل کیا ہے۔

۲۶۹۔ احسان کا انکار محرومیت کا سبب ہوتا ہے۔ کیونکہ احسان کرنے والے کے جذبات سرد ہو جائیں گے۔

۲۷۰۔ جو شخص بخشش و عطا کو روکتا ہے۔ وہ تعریف کو روکتا ہے۔

۲۷۱۔ منع کرنے کے بعد دینا، دینے کے بعد منع کرنے سے بہتر ہے۔

۲۷۲۔ مَنْ أحْسَنَ إلَى الرَّعِيَّةِ ، نَشَرَ اللهُ عَلَيْهِ جَناحَ رَحْمَتِهِ وَ أدْخَلَهُ فِي مَغْفِرَتِهِ/ ٨٧٢٤.

۲۷۳۔ أعْطِ ما تُعْطِيهِ مُعَجَّلاً مُهَنَّأً وَ إنْ مَنَعْتَ فَلْيَكُنْ فِي إجْمالٍ وَإعْذارٍ/ ٢٤٤٤.

۲۷۴۔ مَنْ هانَ عَلَيْهِ بَذْلُ الأمْوالِ تَوَجَّهَتْ إلَيْهِ الآمالُ / ٨١١١.

۲۷۵۔ مَنْ أحَبَّ الذِّكْرَ الجَميلَ فَلْيَبْذُلْ مالَهُ / ٨٥٧٢.

۲۷۶۔ مَنْ بَذَلَ مالَهُ اِسْتَرَقَّ الرِّقابَ / ٨٦٣٩.

۲۷۷۔ ماشاعَ الذِّكْرُ بِمِثْلِ البَذْلِ / ٩٥٤٩.

۲۷۸۔ اَلْبَذْلُ مادَّةُ الإمْكانِ/ ٥٨٦.

۲۷۹۔ اَلْبَذْلُ يَكْسِبُ الحَمْدَ / ٧٧٦.

۲۷۲۔ جو شخص رعیت پر احسان کرتا ہے خدا اسے اپنی رحمت کے سایہ میں لے لیتا ہے۔ اور اس کو اپنی مغفرت میں داخل کرتا ہے۔

۲۷۳۔ جو کچھ تمہیں دینا ہے۔ وہ خوش روئی اور خوشی کے ساتھ دو اور اگر منع کرنا ہے۔ تو شائستہ اور عذر خواہی کے ساتھ کرو غصہ اور بے اعتنائی کے ساتھ نہیں۔

۲۷۴۔ جس شخص پر مال خرچ کرنا۔ اسے بخش دینا۔ آسان ہوتا ہے۔ اسی سے امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔

۲۷۵۔ جو شخص اپنی نیک نامی کو دوست رکھتا ہے۔ اسے اپنا مال خرچ کرنا چاہئے۔

۲۷۶۔ جو شخص اپنا مال خرچ کرتا ہے۔ وہ گردنوں (لوگوں) کو غلام بنالیتا ہے۔

۲۷۷۔ جس طرح مال خرچ کرنے سے انسان نیکی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے۔ اس طرح کسی اور چیز کے ذریعہ یاد نہیں کیا جاتا۔

۲۷۸۔ بخشش وعطا منزلت پر پہونچنے کا سرمایہ ہے۔ یہ انسان کو بلندی پر پہنچاتا اور اسکو مقام و مرتبہ سے نوازتا ہے۔

۲۷۹۔ بخشش وعطا تعریف کو کسب کرتی ہے (اس کے سبب ان کی تعریف کی جاتی ہے)۔

۲۸۰۔ بِالبَذْلِ تكثُرُ المَحامِدُ / ٤٣٣٨.

۲۸۱۔ بِبَذْلِ النِّعْمَةِ تُسْتَدامُ النِّعْمَةُ / ٤٣٤٤.

۲۸۲۔ كَثْرَةُ البَذْلِ آيَةُ النُّبْلِ / ٧١٢٨.

المحسن

۱۔ لايَكُنِ المُحْسِنُ وَ المُسِيءُ عِنْدَكَ سَواءً، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُزَهِّدُ المُحْسِنَ فِي الإحْسانِ، وَ يُتابِعُ المُسِيءَ إِلَى الإسائَةِ / ١٠٣٧٥.

۲۔ يَحْتاجُ ذُوالنّائِلِ إِلَى السّائِلِ / ١١٠٢١.

۳۔ كُنْ سَمِحاً وَ لاتَكُنْ مُبَذِّراً / ٧١٣٨.

٤۔ اَلْمُحْسِنُ مَنْ عَمَّ النّاسَ بِالإحْسانِ / ١٦٩٩.

۲۸۰۔ بخشش سے تعریف وستائش فروغ پاتی ہے۔

۲۸۱۔ نعمت دینے سے نعمت خدا میں استحکام و پائداری آتی ہے۔

۲۸۲۔ زیادہ بخشش وسخاوت کرنا بڑے پن یا ذہانت کی دلیل ہے۔

محسن

۱۔ نیکی کرنے والے اور بدی کرنے والے کو تمہارے نزدیک برابر نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس سے نیکی کرنے والے کے جذبے سرد پڑ جاتے ہیں اور بدی کرنے والا بدی کرنے پر اور جری ہو جاتا ہے۔

۲۔ بخشش کرنے والے کو سائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ وہ اس سے مانگے تاکہ اسے ضرورت کی اطلاع ہو جائے۔

۳۔ بخشش کرنے والے بنو فضول خرچ نہیں۔

۴۔ احسان کرنے والا وہ ہے۔ جو لوگوں پر زیادہ سے زیادہ احسان کرے۔

۵۔ اَلْمُحْسِنُ مُعانٌ ، اَلْمُسِيءُ مُهانٌ / ۱۹۱ .

٦۔ اَلْمُحْسِنُ مَنْ صَدَّقَ أَقْوالَهُ أَفْعالُهُ / ۱۱۳۸ .

۷۔ اَلْمُحْسِنُ حَيٌّ وَ إِنْ نُقِلَ إِلَىٰ مَنازِلِ الأَمْواتِ / ۱۵۲۱ .

۸۔ إذا رَأَيْتُمُ الخَيْرَ فَسارِعُوا إِلَيْهِ ، وَ رَأَيْتُمُ الشَّرَّ فَتَباعَدْتُمْ عَنْهُ ، وَ كُنْتُمْ بِالطّاعاتِ عامِلِينَ ، وَ فِي المَكارِمِ مُتَنافِسِينَ ، كُنْتُمْ مُحْسِنِينَ فائِزِينَ / ٤١٥٤ .

۹۔ شَرُّ المُحْسِنِينَ اَلْمُمْتَنُّ بِإِحْسانِهِ / ٥٧٤٥ .

۱۰۔ صاحِبُ المَعْرُوفِ لايَعْثُرُ، وَ إِذا عَثَرَ وَجَدَ مُتَّكَأً/ ٥٨٢٥ .

۱۱۔ كُلُّ مُحْسِنٍ مُسْتَأْنِسٌ / ٦٨٤١ .

۱۲۔ يُسْتَدَلُّ عَلَى المُحْسِنِينَ بِما يَجْرِي لَهُمْ عَلىٰ اَلْسُنِ الأَخْيارِ ، وَ حُسْنِ الأَفْعالِ ، وَ جَمِيلِ السِّيرَةِ / ١٠٩٦٤ .

۵۔ محسن، نیکوکار کی مدد کی گئی جبکہ بدکار ذلیل ہوتا ہے۔

۶۔ احسان کرنے والا وہ ہے۔ جس کے اقوال کی اس کے افعال تصدیق کرتے ہوں۔

۷۔ محسن زندہ ہے۔ خواہ اسے مردوں کی منزل میں پہنچا دیا جائے۔

۸۔ جب تم کسی نیکی کو دیکھو تو جلدی سے اسکی طرف بڑھو، اور شر و برائی کو دیکھو تو اس سے بھاگو اور تمہیں طاعات پر عمل پیرا ہونا چاہئے اور بلندیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانا چاہیئے اور تمہیں کامیاب احسان کرنے والا ہونا چاہئے۔

۹۔ بدترین احسان کرنے والے وہ لوگ ہیں جو احسان کر کے جتاتے ہیں۔

۱۰۔ احسان کرنے والے سے لغزش نہیں ہوتی۔ اور اگر کبھی وہ پھسلتا ہے تو اسے سہارا مل جاتا ہے۔ یہ (اور یہ اس کا اور اس کا ارادہ ہوتا ہے)۔

۱۱۔ ہر احسان کرنے والا انس حاصل کرنے والا ہے۔

۱۲۔ احسان کرنے والوں پر نیک لوگوں کی زبان سے ہونے والی مدح، نیک کردار، اور سیرت کی خوبی سے استدلال ہوتا ہے۔

الحُسْن

١۔ لايَنْفَعُ الحُسْنُ بِغَيْرِ نَجابَةٍ / ١٠٦٧٩.

الحصَر

١۔ قُبْحُ الحَصَرِ خَيْرٌ مِنْ جُرْحِ الهَذَرِ / ٦٨٠٢.
٢۔ اَلحَصَرُ يُضَعِّفُ الحُجَّةَ / ١٢٦٦.
٣۔ اَلحَصَرُ خَيْرٌ مِنَ الهَذَرِ / ١٢٦٨.

الحظّ

١۔ اَلحَظُّ لِلإنْسانِ فِي الأُذُنِ لِنَفْسِهِ وَفِي اللِّسانِ لِغَيْرِهِ / ١٧٤٩.

اچھائی

١۔ حسن ۔ چہرہ کی خوبصورتی ہے ۔ نجابت کے بغیر کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا ہے۔

بات کہنے میں ناتوانی

١۔ بات کہنے میں عجز و ناتوانی زبان کے زخم یا پست بات کہنے کے زخم سے بہتر ہے۔
٢۔ بات کہنے میں عاجز ہونا، حجت و دلیل کو کمزور کردیتا ہے۔
٣۔ (بات کہنے کی طاقت نہ ہونا ایک نقص ہے) لیکن یہ عجز و ناتوانی ہرزہ گوئی سے بہتر ہے۔

فائدہ و لطف

١۔ کان کا لطف خود انسان کیلیے ہوتا ہے۔ اور زبان کا لطف غیر کیلیے ہوتا ہے۔

۲۔اَلحَظُّ يَسْعىٰ إِلىٰ مَنْ لايَخْطُبُهُ / ١٤٠٧.

الحُظْوَة

١۔اَلحُظْوَةُ عِنْدَ الخالِقِ بِالرَّغْبَةِ فيما لَدَيْهِ، اَلحُظْوَةُ عِنْدَ المَخْلُوقِ بِالرَّغْبَةِ عَمّا في يَدَيْهِ / ٢٠٥٥.

حفر البئر للأخ

١۔مَنْ حَفَرَ بِئْراً لأخيهِ أَوْقَعَهُ اللهُ في بِئْرِهِ / ٨٧٦٧.
٢۔مَنْ حَفَرَ لأخيهِ المُؤْمِنِ بِئْراً أُوقِعَ فيها / ٨٧٨٧.

الحِقْدُ

١۔اَلحِقْدُ مِنْ طَبايِعِ الأشْرارِ / ٢٢٠٢.

۲۔فائدہ اس شخص کی طرف دوڑتا ہے۔جو اسکو نہیں چاہتا ہے۔جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ وہ انسان تک ضرور پہنچتا ہے خواہ وہ اس سے فرار کرے۔

بہرہ مندی یا خوشحالی

ا۔پروردگار کے نزدیک خوشحالی و بہرہ مندی یا مقام و منزلت اس چیز کی طرف رغبت کرنا ہے۔جو اسکے پاس ہے۔اور مخلوق کے نزدیک بہرہ مندی اس چیز سے فرار کرنا ہے جو اس کے پاس ہے۔ یعنی اس سے طلب نہ کرنا اور اس سے بے اعتنائی کرنا ہے۔جو اسکے اختیار میں ہے۔

بھائی کے لئے کنواں کھودنا

ا۔جو اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ خدا اسے اسی میں گرا دیتا ہے۔
۲۔جو اپنے مومن بھائی کے لئے کنواں کھودتا ہے۔وہ اسی میں گرتا ہے۔

کینہ توزی

ا۔کینہ توزی برے لوگوں کی عادت ہے۔

٢ـ الحِقْدُ نارٌ لاتُطْفَىٔ إلاّ بِالظَّفَرِ .(نارٌ كامِنَةٌ لايُطْفِئُها إلاّ مَوْتٌ أوْ ظَفَرٌ)/ ٢٢٠٣.

٣ـ اَلحِقْدُ يُذْرِي / ٣٠.

٤ـ اَلحِقْدُ شيمَةُ الحَسَدَةِ / ٤٢٢.

٥ـ الحِقْدُ مَثارُ الغَضَبِ / ٥٣٠.

٦ـ الحِقْدُ الأَمُ العُيُوبِ / ٩٦٦.

٧ـ اَلحِقْدُ داءٌ دَوِيٌّ، وَ مَرَضٌ مُوبِي / ١٤٩٩.

٨ـ اَلحِقْدُ خُلْقٌ دَنِيٌّ،وَمَرَضٌ مُرْدِي/ ١٥٠٠.

٩ـ تَجَنَّبُوا تَضاغُنَ القُلُوبِ، وَتَشاحُنَ الصُّدُورِ وَ تَدابُرَ النُّفُوسِ، وَتَخاذُلَ الأيْدي تَمْلِكُوا أمْرَكُمْ / ٤٥٤٤.

٢ـ کینہ ایک آگ ہے۔ جوظفر کے علاوہ کسی اور چیز سے خاموش نہیں ہوتی (یہ ایک پوشیدہ آگ ہے۔جسکوموت یااس پر قابو ہی خاموش کرسکتا ہے۔

٣ـ کینہ فنا کرتا ہے۔ چونکہ کینہ پرور ہمیشہ انتقام لینے کی فکر میں رہتا ہے۔اور جب تک انتقام نہیں لیتا ہے۔اس وقت تک غم میں گھلتا ہے۔اوراسی میں تباہ ہوجاتا ہے۔

٤ـ کینہ حاسدوں کی خصلت ہے۔ کیونکہ کینہ ودشمنی حسد کے ساتھ ساتھ ہیں ۔

٥ـ کینہ غصہ وغضب کوبھڑکاتا ہے۔

٦ـ کینہ عیوب کی جڑیابدترین عیب ہے۔

٧ـ کینہ دردناک مرض اوروباپیدا کرنے والی بیماری ہے۔

٨ـ کینہ پست خصلت اور ہلاک کرنے والامرض ہے۔

٩ـ ایک دوسرے کی کینہ توزی اور سینوں میں ایک دوسرے سے دشمنی رکھنےاور ایک دوسرے سے منہ پھیرنے اور ہاتھوں کودوسرے کی مدد سے بازرکھنے سے بچوتا کہ اپنے کام کے مالک بن سکو۔

١٠ـ رَأسُ العُيُوبِ الحِقْدُ / ٥٢٤٢.

١١ـ سَبَبُ الفِتَنِ الحِقْدُ / ٥٥٢٢.

١٢ـ سِلاحُ الشَّرِّ الحِقْدُ / ٥٥٥٥.

١٣ـ شَرُّ ما سَكَنَ القَلْبَ الحِقْدُ / ٥٦٧٩.

١٤ـ شِدَّةُ الحِقْدِ مِنْ شِدَّةِ الحَسَدِ / ٥٧٥٧.

١٥ـ طَهِّرُوا قُلُوبَكُمْ مِنَ الحِقْدِ فَإنَّهُ داءٌ مُوبِي / ٦٠١٧.

١٦ـ عِنْدَ الشَّدائِدِ تَذْهَبُ الأَحْقادُ / ٦٢١٢.

١٧ـ مَنِ اطَّرَحَ الحِقْدَ اسْتَراحَ قَلْبُه وَ لُبُّهُ / ٨٥٨٤.

الحقود

١ـ لَيْسَ لِحَقُودٍ أُخُوَّةٌ / ٧٤٨٣.

۱۰۔ کینہ عیوب کی جڑ ہے۔ کینہ واقعی بہت سے عیوب کا باعث ہوتا ہے۔

۱۱۔ کینہ فتنوں کا سبب ہے۔

۱۲۔ کینہ شر و بدی کا اسلحہ ہے۔

۱۳۔ دل میں بیٹھنے والی بدترین چیز کینہ ہے۔

۱۴۔ کینہ کی شدت و زیادتی حسد کی شدت و زیادتی سے ہوتی ہے۔

۱۵۔ اپنے دلوں کو کینے سے پاک کرو کیونکہ یہ وبا پھیلانے والا مرض ہے۔

۱۶۔ سختیوں کے وقت کینہ زائل ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ کینہ حسد و رشک اور بغض و عداوت سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس زمانے میں ان چیز کے یاد کرنے کی فرصت نہیں ملتی ہے۔

۱۷۔ جو بھی کینہ توزی کو چھوڑ دیتا ہے۔ اسکے دل کو آرام مل جاتا ہے۔

کینہ توز

۱۔ کینہ پرور کو اخوت نہیں ملتی۔

٢۔ مَنْ كَثُرَ حِقْدُهُ قَلَّ عِتابُهُ / ٧٩٨٤.

٣۔ مَنْ زَرَعَ الإحَنَ حَصَدَ المِحَنَ / ٩١٥٧.

٤۔ ما أنْكَدَ عَيْشَ الحَقُودِ / ٩٤٨٠.

٥۔ لا مَوَدَّةَ لِحَقُودٍ / ١٠٤٣٦.

٦۔ اَلْحَقُودُ مُعَذَّبُ النَّفْسِ مُتَضاعِفُ الهَمِّ / ١٩٦٢.

٧۔ اَلحَقُودُ لاراحَةَ لَهُ / ١٠٠٧.

التحقير

١۔ لاتَزْدَرِيَنَّ أحَداً حَتّىٰ تَسْتَنْطِقَهُ / ١٠٢٠٧.

۲۔ جسکا کینہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ اسکی سرزنش کم ہوجاتی ہے۔

۳۔ جو بھی کینہ بوتا ہے۔ وہ رنج ومحن کاٹتا ہے۔

۴۔ کینہ پرور کی زندگی کتنی مکدر ہے۔

۵۔ کسی بھی کینہ پرور کے لئے محبت نہیں ہے۔

۶۔ کینہ پرور کا نفس عذاب میں رہتا ہے اور اس کا غم واندوہ زیادہ ہوتا ہے۔

۷۔ کینہ پرور کے لئے کوئی راحت نہیں ہے۔

تحقیر

۱۔ کسی کو بھی حقیر نہ سمجھو یہانتک کہ اس سے ملو۔

التحقيق

١۔ لاعَمَلَ كَالتَّحْقِيقِ / ١٠٤٨٣.
٢۔ لاسُنَّةَ أفْضَلُ مِنَ التَّحْقِيقِ / ١٠٦٣٨.

الحق

١۔ اَلحَقُّ سَيفٌ قاطِعٌ / ٥٤٨.
٢۔ اَلْحَقُّ أفْضَلُ سَبِيلٍ / ٥٨٩.
٣۔ اَلحَقُّ أقوىٰ ظَهِيرٍ / ٧١٦.
٤۔ اَلْحَقُّ أوْضَحُ سَبِيلٍ / ٧٤٥.
٥۔ اَلْحَقُّ أحَقُّ أنْ يُتَّبَعَ / ١٢١٥.
٦۔ اَلتَّعاوُنُ عَلىٰ إقامَةِ الحَقِّ أمانَةٌ وَ دِيانَةٌ / ١٣٢٧.

تحقیق

۱۔کوئی عمل تحقیق کے مثل نہیں ہے۔
۲۔علوم ومسائل میں تحقیق سے بہتر کوئی طریقہ نہیں ہے۔

حق

۱۔حق شمشیر بُرندہ ہے۔ تیز کاٹنے والی تلوار ہے۔
۲۔حق بہترین راستہ ہے۔
۳۔حق سب سے زیادہ طاقتور پشت پناہ ہے۔
۴۔حق واضح ترین راستہ ہے۔
۵۔حق زیادہ سزاوار ہے۔کہ اس کا اتباع کیا جائے۔
۶۔حق قائم کرنے کے لئے ایک دوسرے کا تعاون کرنا امانت ودیانت ہے۔کہ حق سب کے ہاتھ میں امانت ہے۔

٧۔ اَلحَقُّ سَيفٌ عَلىٰ أهلِ الباطِلِ / ١٤٤٤.

٨۔ اَلْحَقُّ مَنجاةٌ لِكُلِّ عامِلٍ (وَ حُجَّةٌ لِكُلِّ قائِلٍ)/ ١٤٤٥.

٩۔ بِالحَقِّ يَستَظهِرُ المُحتَجُّ / ٤٢٣٥.

١٠۔ بِالعُدُولِ عَنِ الحَقِّ تَكُونُ الضَّلالَةُ / ٤٢٦٦.

١١۔ بِلُزُومِ الحَقِّ يَحصُلُ الاِستِظهارُ / ٤٣٥٢.

١٢۔ حَقٌّ وَباطِلٌ، وَ لِكُلٍّ أهلٌ / ٤٩١٥.

١٣۔ حَقٌّ يَضُرُّ خَيرٌ مِنْ باطِلٍ يَسُرُّ / ٤٩١٧.

١٤۔ خُضِ الغَمَراتِ إلَى الحَقِّ حَيثُ كانَ / ٥٠٦٦.

١٥۔ رَحِمَ اللهُ رَجُلاً رَأىٰ حَقّاً فَأعانَ عَلَيهِ، وَ رَأىٰ جَوراً فَرَدَّهُ وَكانَ عَوناً

۷۔حق باطل پرستوں کے لئے تلوار ہے۔ کہ جسکے ذریعہ حاکم اسلام اوراس کالشکر انہیں واصل جہنم کرتا ہے۔

۸۔حق ہر عمل کرنے والے کے لئے باعث نجات ہے۔اور ہر بولنے والے کے لئے دلیل ہے۔

۹۔دلیل لانے والا حق کے ذریعہ پشت قوی کرتا ہے۔

۱۰۔حق سے بے رغبتی کے سبب گمراہی آتی ہے۔

۱۱۔حق سے وابستہ ہونے اوراس سے جدانہ ہونے سے پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔

۱۲۔دنیا میں ہمیشہ۔حق وباطل رہا ہے۔ اوردونوں کے ماننے والے بھی رہیں ہیں۔

۱۳۔جس حق سے نقصان پہنچتا ہے۔وہ اس باطل سے بہتر ہے جس سے مسرت وخوشحالی ملتی ہے۔کیونکہ حق کی ضرر رسانی دنیا ہی تک محدود ہے۔اور آخرت میں اس کا نفع ملیگا لیکن باطل اسکے برخلاف ہے۔

۱۴۔حق تک پہنچنے کے لئے جہاں بھی ہومشکلیں برداشت کرو۔

۱۵۔خدارحم کرے اس شخص پر جوحق کو دیکھتا ہے۔اوراسکی مدد کرتا ہے۔اورظلم وجور دیکھتا ہے۔تو اسے ٹھکرادیتا ہے۔اورحق دار کی مدد کرتا ہے۔ یاحق کے ساتھ اپنے رفیق ومصاحب کی مدد کرتا ہے۔

بِالحَقِّ عَلىٰ صاحِبِهِ / ٥٢١٥.

١٦ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً أحْيىٰ حَقّاً، وَ أماتَ باطِلاً، وَ أدْحَضَ الجَوْرَ، وَ أقامَ العَدْلَ / ٥٢١٧.

١٧ـ رَأْسُ الحِكْمَةِ لُزُومُ الحَقِّ، وَ طاعَةُ المُحِقِّ / ٥٢٥٨.

١٨ـ طَلَبُ التَّعاوُنِ عَلىٰ إقامَةِ الحَقِّ دِيانَةٌ وَ أمانَةٌ / ٦٠٣.

١٩ـ عَلَيْكُمْ بِمُوجِباتِ الحَقِّ فَالْزَمُوها، وَ إيّاكُمْ وَ مُحالاتِ التُّرهاتِ / ٦١٥٤.

٢٠ـ عَوْدُكَ إلَى الحَقِّ خَيْرٌ مِنْ تَماديكَ فِي الباطِلِ / ٦٢٨٦.

۱۶۔ خدا رحم کرے اس شخص پر جو حق کو زندہ کرتا ہے۔ اور باطل کو مار ڈالتا ہے۔ ظلم وستم کا قلع قمع کرتا ہے۔ اور عدل قائم کرتا ہے۔

۱۷۔ حکمت کی بلندی اور اسکی معراج، حق سے وابستہ ہونا اور حق کی اطاعت ہے۔ ممکن ہے۔ حق سے مراد ہر زمانہ میں خدا کی حجت ہو۔

۱۸۔ حق کو قائم کرنے کے لئے مدد وتعاون طلب کرنا دینداری اور امانت داری ہے۔

۱۹۔ تمہارے لئے ضروری ہے۔ کہ تم حق کے تقاضوں کے مطابق عمل کرو اور انہیں نظر انداز نہ کرو اور باطل کی ملمع سازی کے فریب سے بچو۔

۲۰۔ تمہارا حق کی طرف پلٹنا تمہارے باطل کی طرف گھسٹنے سے بہتر ہے۔ یعنی جو شخص باطل طریقہ پر گامزن ہو جائے اور پھر اسے یہ معلوم ہو جائے کہ یہ باطل ہے۔ تو اس کا فریضہ ہے۔ کہ حق کی طرف پلٹ جائے بے جا شرم وحیا نہ کرے اور باطل پر قائم نہ رہے۔

۲۱ـ عَـوْدُكَ إلَـى الحَـقِّ وَ إنْ تَعِبْـتَ خَيْـرٌ مِـنْ راحَتِـكَ مَـعَ لُـزُومِ الباطِلِ / ٦٢٨٧.

۲۲ـ في لُزُومِ الحَقِّ تَـكُـونُ السَّعادَةُ / ٦٤٨٩.

۲۳ـ فارِقْ مَنْ فارَقَ الحَقَّ إلىٰ غَيْرِهِ، وَ دَعْهُ وما رَضِيَ لِنَفْسِهِ / ٦٥٧٨.

۲٤ـ قَليـلُ الحَقِّ يَدْفَعُ كَثيـرَ الباطِلِ كَمـا أنَّ القَلِيلَ مِنَ النَّارِ يُحْـرِقُ كَثِيرَ الحَطَبِ / ٦٧٣٥.

۲٥ـ قُولُوا الحَقَّ تَغْنَمُوا، وَ اسْكُتُوا عَنِ الباطِلِ تَسْلَمُوا / ٦٧٧٨.

۲٦ـ لِلْحَقِّ دَوْلَةٌ / ٧٣١٧.

۲۷ـ لِيَكُنْ مَوْئِلُكَ إلَى الحَقِّ، فَإنَّ الحَقَّ أقْوىٰ مُعِينٍ / ٧٣٨١.

۲۸ـ لَنْ يُدْرِكَ النَّجاةَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِالحَقِّ / ٧٤٣٠.

۲۱۔تمہارا حق کی طرف پلٹنا خواہ رنج ومحن کے ساتھ ہو تمہارے اس آرام سے بہتر ہے۔ جو باطل کے ساتھ ہو۔

۲۲۔حق کے ساتھ رہنے میں کامیابی اور نیک بختی ھے.

۲۳۔اس شخص کو چھوڑ دو جس نے حق کو چھوڑ کر اس کے غیر کو اختیار کرلیا ہے۔اور جس چیز کو اس نے اپنے نفس کے لئے پسند کرلیا ہے۔اسے ٹھکرادو۔

۲۴۔قلیل حق۔بھی۔زیادہ باطل کو اسی طرح دفع کرتا ہے۔جس طرح تھوڑی سی آگ لکڑیوں کے انبار کو جلادیتی ہے۔

۲۵۔حق کہو اور پورا فائدہ اٹھاؤ اور باطل نہ کہو تاکہ سلامت رہو۔

۲۶۔حق کی ایک دولت وحکومت ہے۔ جس کے بعد باطل کو قرار وثبات نہیں ہے۔

۲۷۔تمہاری بازگشت حق کی طرف ہونا چاہئے کیونکہ حق قوی ترین مددگار ہے۔

۲۸۔جو حق پر عمل نہیں کرتا ہے۔وہ ہرگز نجات نہیں پاسکتا۔

۲۹۔ مَنْ عَمِلَ بِالحَقِّ غَنِمَ / ۷٦٥۰.

۳۰۔ مَنْ عَمِلَ بِالحَقِّ رَبِحَ / ۷٦۹٤.

۳۱۔ مَنْ عَمِلَ بِالْحَقِّ نَجا / ۷۷۳۹.

۳۲۔ مَنْ عَمِلَ بِالحَقِّ أفْلَحَ / ۷۸۱۱.

۳۳۔ مَنْ صارَعَ الحَقَّ صُرِعَ / ۷۸۱۳.

۳٤۔ مَنْ قالَ بِالحَقِّ صُدِّقَ / ۷۸٤۱.

۳٥۔ مَنْ غالَبَ الحَقَّ غُلِبَ / ۷۸۸۱.

۳٦۔ مَنْ حارَبَ الحَقَّ حُرِبَ / ۷۸۸۲.

۳۷۔ مَنْ عانَدَ الحَقَّ قَتَلَهُ (صَرَعَهُ)/ ۷۸۸۹.

۳۸۔ مَنْ عانَدَ الحَقَّ لَزِمَهُ الوَهْنُ / ۸۰۷۷.

۲۹۔ جس نے حق پر عمل کیا اس نے بہت نفع پایا۔

۳۰۔ جس نے حق پر عمل کیا اس نے فائدہ اٹھایا۔

۳۱۔ جس نے حق پر عمل کیا اس نے نجات پائی۔

۳۲۔ جس نے حق پر عمل کیا وہ کامیاب ہوگیا۔

۳۳۔ جو حق سے ٹکراتا ہے وہ شکست کھاتا ہے۔

۳٤۔ جو حق کرتا ہے۔ اس کی۔ تصدیق ہوتی ہے۔ اگر چہ کہنے والے اس پر عمل نہ کریں۔

۳٥۔ جو حق پر غلبہ کرتا ہے۔ وہ مغلوب ہوجاتا ہے۔

۳٦۔ جو حق سے جنگ کرتا ہے۔ اس سے جنگ کی جاتی ہے۔

۳۷۔ جو حق سے دشمنی کرتا ہے۔ حق اسے مار ڈالتا ہے۔ یا اسے مات دیتا ہے۔

۳۸۔ جو حق سے دشمنی کرتا ہے۔ اس کو ضعف و ناتوانی دامنگیر ہوجاتی ہے۔

۳۹۔ مَنْ عانَدَ الحَقَّ كانَ اللهُ خَصْمَهُ / ۸۱۰۹.

۴۰۔ مَنْ لَمْ يُنْجِهِ الحَقُّ، أهْلَكَهُ الباطِلُ / ۸۱۹۱.

۴۱۔ مَنْ تَعَدَّى الحَقَّ، ضاقَ مَذْهَبُهُ / ۸۲۲۲.

۴۲۔ مَنِ اعْتَزَّ بِالحَقِّ أعَزَّهُ الحَقُّ / ۸۴۳۳.

۴۳۔ مَنْ أبْدىٰ صَفْحَتَهُ لِلْحَقِّ هَلَكَ / ۸۴۸۶.

۴۴۔ مَنِ اتَّخَذَ الحَقَّ لِجاماً اِتَّخَذَهُ النّاسُ إماماً / ۸۵۶۰.

۴۵۔ مَنْ عَمِلَ بِالحَقِّ مالَ إلَيْهِ الخَلْقُ / ۸۶۴۶.

۴۶۔ مَنِ اسْتَحْيىٰ مِنْ قَوْلِ الحَقِّ فَهُوَ أحْمَقُ / ۸۶۵۰.

۴۷۔ مَنْ جاهَدَ عَلىٰ إقامَةِ الحَقِّ وُفِّقَ / ۸۶۵۱.

۴۸۔ مَنْ نَكَبَ عَنِ الحَقِّ ذُمَّ عاقِبَتُهُ / ۸۶۵۵.

۳۹۔ جو حق سے دشمنی کرتا ہے۔ خدا اس کا دشمن ہو جائے گا۔

۴۰۔ جس شخص کو حق نجات نہ دلا سکے اسے باطل ہلاک کر دیتا ہے۔

۴۱۔ جو کسی پر زیادتی کرتا ہے۔ اس پر راستے تنگ ہو جاتے ہیں۔

۴۲۔ جو شخص حق کے ذریعہ عزت تلاش کرتا ہے۔ حق اسے عزت بخشتا ہے۔

۴۳۔ جو شخص حق کے مقابلہ میں سر اٹھاتا ہے۔ وہ ہلاک ہوتا ہے۔ نہج البلاغہ کلمات قصار ۱۷۹ میں اس عبارت کا اضافہ ہوا ہے۔۔ 'عِنْدَ جَهَلَةِ النّاسِ' لیکن خطبہ نمبر ۱۶ میں یہی عبارت ہے۔

۴۴۔ جو شخص حق کو اپنی زمام ولگام قرار دیتا ہے۔ لوگ اسے اپنا امام بنا لیتے ہیں۔

۴۵۔ جو شخص حق پر عمل کرتا ہے۔ حق بھی اس کی طرف جھکتا ہے۔

۴۶۔ جو حق بات سے شرم کھاتا ہے وہ احمق ہے۔

۴۷۔ جو شخص حق قائم کرنے کے لئے جنگ کرتا ہے۔ وہ کامیاب ہوتا ہے۔

۴۸۔ جو شخص حق سے روگردانی کرتا ہے۔ اسکی عاقبت مذموم ہوتی ہے۔

٤٩۔ مَنِ اسْتَسْلَمَ لِلْحَقِّ، وَ أَطاعَ الْمُحِقَّ كانَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ / ٨٨٥١.

٥٠۔ مَنْ جَعَلَ الحَقَّ مَطْلَبَهُ، لانَ لَهُ الشَّدِيدُ، وَ قَرُبَ عَلَيْهِ البَعِيدُ/ ٨٨٩٩.

٥١۔ مَنْ أَضْعَفَ الحَقَّ وَ خَذَلَهُ أَهْلَكَهُ الباطِلُ وَ قَتَلَهُ / ٨٩١٠.

٥٢۔ مَنْ كانَ مَقْصَدُهُ الحَقَّ أَدْرَكَهُ، وَ لَوْ كانَ كَثِيرَ اللَّبْسِ / ٩٠٢٤.

٥٣۔ مَنْ عانَدَ الحَقَّ قَتَلَهُ، وَ مَنْ تَعَزَّزَ عَلَيْهِ (عَلَى الباطِلِ) ذَلَّلَهُ/ ٩١٦٧.

٥٤۔ مَنْ نَصَرَ الحَقَّ غَنِمَ / ٩٢٠٠.

٥٥۔ ما أَكْثَرَ مَنْ يَعْتَرِفُ بِالحَقِّ وَ لا يُطِيعُهُ / ٩٥٢١.

٥٦۔ مُنازِعُ الحَقِّ مَخْصُومٌ / ٩٧٥٠.

۴۹۔ جو شخص حق کے سامنے تسلیم ہوتا ہے۔ اور اس شخص کی اطاعت کرتا ہے۔ جو برحق ہے۔ تو وہ نیکوکاروں میں ہو جائے گا۔

۵۰۔ جو شخص حق کو اپنا مقصد قرار دیتا ہے۔ اسکے لئے سخت نرم اور دور، نزدیک ہو جاتا ہے۔

۵۱۔ جو شخص حق کو کمزور کرتا ہے۔ اور اسے چھوڑ دیتا ہے۔ اسے باطل ہلاک اور قتل کر دیتا ہے۔

۵۲۔ جس شخص کا مقصد حق ہوتا ہے۔ وہ اسے پالیتا ہے۔ خواہ وہ کتنا ہی خفی و پوشیدہ ہو۔

۵۳۔ جو شخص حق سے دشمنی کرتا ہے۔ حق اسے قتل کر دیتا ہے۔ جو اس پر غالب آ جاتا ہے حق اسے ذلیل کر دیتا ہے۔

۵۴۔ جو شخص حق کی نصرت کرتا ہے۔ وہ عظیم فائدہ حاصل کرتا ہے۔

۵۵۔ اس شخص کو کس چیز نے مغرور کر دیا ہے۔ جو حق کا اعتراف کرتا ہے۔ اور اسکی پیروی نہیں کرتا ہے۔ یعنی ہوا و ہوس کے علاوہ اور کس چیز نے اسے باز رکھا ہے۔

۵۶۔ حق سے لڑنے والے سے دشمنی کی گئی ہے۔

۵۷۔ نِعْمَ الدَّلِيلُ الحَقُّ / ۹۸۸۰.

۵۸۔ لاتُمْسِكْ عَنْ إظْهارِ الحَقِّ، إذا وَجَدْتَ لَهُ أهْلاً/ ۱۰۱۸۸.

۵۹۔ لا يُؤْنِسَنَّكَ إلاّ الحَقُّ، وَ لا يُوحِشَنَّكَ إلاّ الباطِلُ / ۱۰۳۰۳.

۶۰۔ لاتَمْنَعَنَّكُمْ رِعايَةُ الحَقِّ لأحَدٍ عَنْ إقامَةِ الحَقِّ عَلَيْهِ / ۱۰۳۲۸.

۶۱۔ لا يَجْتَمِعُ الباطِلُ وَ الحَقُّ / ۱۰۵۸۴.

۶۲۔ لايَصْبِرُ عَلَى الحَقِّ إلاّ الحازِمُ الأرِيبُ / ۱۰۶۱۰.

۶۳۔ لا رَسُولَ أبْلَغُ مِنَ الحَقِّ / ۱۰۶۲۷.

۶۴۔ لاناصِحَ أنْصَحُ مِنَ الحَقِّ / ۱۰۶۴۲.

۶۵۔ لاصاحِبَ أعَزُّ مِنَ الحَقِّ / ۱۰۶۶۷.

۵۷۔ حق بہترین راہنما ہے۔

۵۸۔ جب کسی کو حق کا اہل پاؤ تو اس کا اظہار کرنے سے دریغ نہ کرو۔

۵۹۔ حق کے علاوہ کوئی چیز تمہیں مانوس نہ کرے اور باطل کے علاوہ تمہیں کوئی چیز وحشت میں نہ ڈالے۔

۶۰۔ کسی کے حق کی رعایت تمہیں اس پر حق قائم نہ کرنے سے باز نہ رکھے۔ یعنی حق قائم کرنا ضروری ہے۔ خواہ حق والے ہی کے اوپر ہو۔

۶۱۔ حق و باطل یک جانہیں ہوسکتے۔

۶۲۔ حق۔ اور اسکی تلخی وعظمت۔ پر دور اندیش عقلمند ہی صبر کر سکتا ہے۔

۶۳۔ حق سے بڑا کوئی پیغام رساں نہیں ہے۔

۶۴۔ حق سے بڑا کوئی نصیحت کرنے والا یا صاف دل نہیں ہے۔

۶۵۔ کوئی مصاحب حق سے زیادہ عزیز نہیں ہے۔

٦٦۔ لا يُغْلَبُ مَنْ يَسْتَظْهِرُ بِالحَقِّ ١٠٦٨٥.

٦٧۔ لا يَخْصَمُ مَنْ يَحْتَجُّ بِالحَقِّ / ١٠٦٨٦.

٦٨۔ لا يُذْرَكُ (لايَذِلُّ) مَنِ اعْتَزَّ بِالحَقِّ / ١٠٧٠٢.

٦٩۔ لا يَصْبِرُ لِلْحَقِّ إلاّ مَنْ يَعْرِفُ فَضْلَهُ / ١٠٧٤٨.

٧٠۔ لا يُعابُ الرَّجُلُ بِأَخْذِ حَقِّهِ، وَ إنَّما يُعابُ بِأَخْذِ ماليْسَ لَهُ / ١٠٨١٩.

٧١۔ يَسِيرُ الحَقِّ يَدْفَعُ كَثيرَ الباطِلِ / ١٠٩٨٩.

٧٢۔ خَذَلُوا الحَقَّ، وَ لَمْ يَنْصُرُوا الباطِلَ / ٥٠٧٧.

٧٣۔ اَلحَقُّ أَبْلَجُ مُنَزَّهٌ عَنِ المُحاباةِ وَ المُراياةِ / ١٧٧٤.

٧٤۔ إرْكَبِ الحَقَّ وَ إنْ خالَفَ هَواكَ، وَ لاتَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنياكَ / ٢٢٩٧.

۶۶۔ جو شخص حق کے ذریعہ پشت قوی کرتا ہے۔ وہ مغلوب نہیں ہوتا ہے۔

۶۷۔ جو شخص حق کے ذریعہ احتجاج۔ حجت قائم۔ کرتا ہے۔ وہ مغلوب نہیں ہوتا ہے۔

۶۸۔ جو شخص حق کے ذریعہ عزت پاتا ہے۔ وہ رسوا نہیں ہوتا ہے۔

۶۹۔ حق پر وہی صبر کرتا ہے۔ جو اسکی فضیلت کو جانتا ہے۔

۷۰۔ اپنا حق لینے میں مرد کے لئے کوئی عیب نہیں ہے۔ عیب تو بس اس چیز کو لینے میں ہے۔ جو اسکی نہیں ہے۔

۷۱۔ حق کم بھی زیادہ باطل کو دفع کر دیتا ہے۔

۷۲۔ انہوں نے حق کو چھوڑ دیا اور باطل کی مدد نہیں کی یعنی اتنے بے غیرت ہیں کہ نہ صرف حق کو چھوڑا ہے بلکہ باطل کی بھی مدد نہیں کی ہے۔

۷۳۔ حق عیاں اور انکار و جدال سے الگ ہے۔ (بے جا) مدد، ریا و انکار اور جدال سے الگ ہے۔

۷۴۔ حق پر سوار ہو جاؤ خواہ تمہاری خواہش کے خلاف ہی ہو اور اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرو۔

۷۵۔ اِلْزَمِ الحَقَّ يُنْزِلْكَ مَنازِلَ أَهْلِ الحَقِّ يَوْمَ لا يُقْضىٰ إلاّ بِالحَقِّ/ ۲۳۶۰.

۷۶۔ اِلْزَمُوا الحَقَّ تَلْزَمْكُمُ النَّجاةُ/ ۲٤۸۵.

۷۷۔ اِعْرِفُوا الحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ، صَغِيراً كانَ أوْ كَبِيراً، وَضِيعاً كانَ أوْ رَفِيعاً/ ۲٥٦٤.

۷۸۔ أَلا وَ مَنْ لا يَنْفَعُهُ الحَقُّ يَضُرُّهُ الباطِلُ، وَ مَنْ لا يَسْتَقِمْ بِهِ الهُدىٰ يَجُرُّ بِهِ الضَّلالُ إلَى الرَّدىٰ/ ۲۷٦۷.

۷۹۔ أَخْسَرُ النّاسِ مَنْ قَدَرَ عَلىٰ أَنْ يَقُولَ الحَقَّ وَ لَمْ يَقُلْ/ ۳۱۷۸.

۸۰۔ أَفْضَلُ الخَلْقِ أَقْضاهُمْ بِالحَقِّ، وَ أَحَبُّهُمْ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ أَقْوَلُهُمْ لِلصِّدْقِ/ ۳۳۲۳.

۸۱۔ اَلْمَغْلُوبُ بِالحَقِّ غالِبٌ/ ۱۰٦٦.

۷۵۔ حق کا دامن تھام لو وہ تمہیں اس دن اہل حق کی منزلوں میں پہنچادے گا کہ جس دن حق ہی کیساتھ فیصلہ ہوگا۔

۷۶۔ حق کیساتھ ہوجاؤ تا کہ نجات تم سے وابستہ ہوجائے۔

۷۷۔ اس شخص کے حق کو پہچانو جو تمہارے حق کو پہچانتا ہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا چھوٹے درجہ کا ہو یا بڑے مرتبہ والا ہو۔

۷۸۔ جان لو کہ جس شخص کو حق نفع نہیں پہنچاتا ہے۔ اسے باطل نقصان پہنچاتا ہے۔ اور جس کو ہدایت سیدھا نہیں کرتی ہے۔ اسے گمراہی پستی میں دھکیل دیتی ہے۔

۷۹۔ لوگوں میں سب سے زیادہ خسارہ میں وہ شخص ہے۔ جو حق کہنے پر قادر ہو اور حق نہ کہتا ہو۔

۸۰۔ مخلوق میں سب سے افضل وہ ہے۔ جو زیادہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔ اور خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ ہے۔ جو زیادہ سچ بولتا ہے۔

۸۱۔ جو شخص حق چھن جانے کے سبب۔ مغلوب ہوتا ہے۔ درحقیقت وہ غالب ہے۔

۸۲۔ حق کے لئے جنگ کرنے والا تباہ ہوگیا ہے۔ بظاہر وہ تباہ ہوگیا، لٹ گیا لیکن اخروی اجر رکھتا ہے۔

۸۲۔ اَلمُحارِبُ لِلْحَقِّ مَحْرُوبٌ / ۱۰۸۶.

۸۳۔ اَلقَوْلُ بِالحَقِّ خَيْرٌ مِنَ العَيِّ وَ الصَّمْتِ / ۱٤٦۲.

المُحِق

۱۔ غَرَضُ المُحِقِّ الرَّشادُ / ٦٤۲۳.

حقوق الله تعالی

۱۔ إعْطاءُ هذا المالِ في حُقُوقِ اللهِ دَخَلٌ في بابِ الجُودِ / ۲۰۷٤.

۲۔ أَخْرِجْ مِنْ مالِكَ الحُقُوقَ، وَ أَشْرِكْ فِيهِ الصَّدِيقَ، وَ لْيَكُنْ كَلامُكَ في تَقْدِيرٍ، وَ هِمَّتُكَ في تَفْكِيرٍ، تَأْمَنِ المَلامَةَ وَ النَّدامَةَ / ۲٤٤۸.

صاحب حق

۱۔ ہر حق پسند آدمی کی غرض سیدھا راستہ ہے۔

خدا کے حقوق

۱۔ اس مال کو ان چیزوں میں خرچ کرنا جو خدا نے واجب کی ہیں، باب جود میں داخل ہے۔ یعنی در حقیقت جود نہیں ہے۔ بلکہ زبردستی خود کو داخل کیا۔

۲۔ اپنے مال سے حقوق۔ خمس وزکات اور دین وغیرہ۔ کو نکال دو اور اپنے دوست کو اس میں شریک کرو اور تمہاری بات کو نپا تلا ہونا چاہئے اور تمہاری کوشش کو غور و فکر کرنے میں صرف ہونا چاہئے کہ اس سے تم شرمندگی و سرزنش سے محفوظ رہو گے۔

۳۔ خوش حالی میں تم پر خدا کا حق یہ ہے۔ کہ نیکی و شکر کرو اور تنگدستی میں صبر و رضا سے کام لو۔

۳۔ حَقُّ اللهِ سُبْحانَهُ عَلَيْكُمْ فِي الْيُسْرِ الْبِرُّ وَ الشُّكْرُ وَ فِي الْعُسْرِ الرِّضا وَالصَّبْرُ / ٤٩١٨.

حقوق الناس

۱۔ جَعَلَ اللهُ سُبْحانَهُ حُقُوقَ عِبادِهِ مُقَدَّمَةً لِحُقُوقِهِ، فَمَنْ قامَ بِحُقُوقِ عِبادِ اللهِ كانَ ذٰلِكَ مُؤَدِّياً إلَى القِيامِ بِحُقوقِ اللهِ / ٤٧٨٠.

الاِحْتِكار والمحتكر

۱۔ اَلْمُحْتَكِرُ الْبَخِيْلُ جامِعٌ لِمَنْ لايَشْكُرُهُ،وَقادِمٌ عَلىٰ مَنْ لا يَعْذُرُهُ/ ١٨٤٢.

لوگوں کے حقوق

ا۔ اللہ سبحانہ نے لوگوں کے حقوق کو اپنے حقوق کے لئے مقدمہ قرار دیا ہے۔ پھر جو اللہ کے بندوں کا حق ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوگا تو یہ فعل خدا کے حقوق کی ادائیگی کا باعث ہوگا۔ یعنی اگر کسی نے غیر کے حقوق کی رعایت کی اور انہیں ضائع نہ کیا تو وہ خدا کے حقوق کو بھی ضائع نہیں کرے گا۔

ذخیرہ اندوزی اور ذخیرہ اندوز

ا۔ بخیل ذخیرہ اندوز اس شخص کے لئے جمع کرتا ہے۔ جو اس کا شکر گذار نہیں ہے۔ اور اس کے پاس اُترنے والا ہے۔ جو اس کو معاف نہیں کر سکتا۔ ذخیرہ اندوزی یعنی گراں فروشی کے لئے اجناس، گیہوں، چنا وغیرہ کو جمع کرنا۔

٢ـ اَلِاحْتِكارُ رَذِيلَةٌ / ١١١.
٣ـ اَلِاحْتِكارُ داعِيَةُ الحِرْمانِ / ٢٥٦.
٤ـ اَلْمُحْتَكِرُ مَحْرُومٌ مِنْ نِعْمَتِهِ / ٤٦٥.
٥ـ مِنْ طَبائِعِ الأَغْمارِ إِتْعابُ النُّفُوسِ فِي الاِحْتِكارِ / ٩٣٤٩.
٦ـ كُنْ مُقْتَدِراً (مُقَدِّراً)، ولا تَكُنْ مُحْتَكِراً / ٧١٣٩.
٧ـ اَلِاحْتِكارُ شِيمَةُ الفُجّارِ / ٦٠٧.

أحكام الله وحدوده

١ـ في حَمْلِ (عَمَلِ) عِبادِ اللهِ عَلىٰ أَحْكامِ اللهِ اِسْتِيفاءُ الحُقُوقِ وَكُلُّ الرِّفْقِ / ٦٥٢٤.

۲۔ ذخیرہ اندوزی ایک ناپسند صفت ہے۔
۳۔ ذخیرہ اندوزی محرومیت کو بلاتی ہے۔
۴۔ ذخیرہ اندوز اپنی نعمت سے بھی محروم ہے۔
۵۔ عام لوگوں کی یا جو اسکی بری عاقبت کو نہیں جانتے ہیں ان کی عادت لوگوں کو ذخیرہ اندوزی کی زحمت میں ڈالنا ہے۔
۶۔ تخمینہ لگانے والے۔ قدرت والے۔ ہو جاؤ ذخیرہ اندوز نہ ہو۔
۷۔ ذخیرہ اندوزی بدکاروں کی عادت ہے۔

اللہ کے احکام و حدود

۱۔ لوگوں کو خدا کے احکام پر۔ عمل کرنے کے لئے۔ اور حقوق کو پورا کرنے پر ابھارنا ہی مکمل لطف ہے۔ کیونکہ یہ دینی و دنیوی امور کے منظم ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ اور ممکن ہے۔ اس کے مخاطب حکام و زمام دار افراد ہوں کہ اگر وہ لوگوں کو حکم خدا پر ابھاریں تو ضرور ایسا ہوگا۔

۲۔ لَوْ حَفِظْتُمْ حُدُودَ اللهِ سُبْحانَهُ لَعَجَّلَ لَكُمْ مِنْ فَضْلِهِ المَوْعُودَ/ ۷۵۹۱.
۳۔ مَنْ قَصَّرَ عَنْ أَحْكامِ الحُرِّيَّةِ أُعِيدَ إِلَى الرِّقِّ/ ۸۵۳۰.

الحكمة

۱۔ اَلْحِكْمَةُ رَوْضَةُ العُقَلاءِ، وَ نُزْهَةُ النُّبَلاءِ/ ۱۷۱۵.

۲۔ اگر تم خدا کے حدود کی نگہداری کرتے تو خدا ضرور اپنے فضل سے تمہارے لئے موعود میں تعجیل کرتا ممکن ہے۔ یہاں موعود سے مراد مہدی موعود ہوں۔
۳۔ جو آزادی کے احکام۔ یعنی احکام الٰہی جو آخرت میں انسان کی آزادی کا باعث ہونگے یا آزاد لوگوں کے احکام میں کوتاہی کرتا ہے۔ اسے غلامی کی طرف پلٹا دیا جاتا ہے۔ اور وہ آخرت میں مبتلاء ہوگا۔

حکمت

۱۔ حکمت بوستان عقلاء اور شریف و نجیب لوگوں کی تفریح گاہ ہے۔ بعض روایات میں حکمت سے مراد طاعت خدا اور امام کی معرفت و فرمانبرداری اور بعض روایات میں، معرفت امام اور گناہوں سے اجتناب کا نام حکومت ہے۔ اور ایک حدیث میں فقہ کی معرفت ہے۔ خلاصہ کے طور پر یہ کہا جاسکتا ہے۔ کہ صحیح علم کی معرفت مراد ہے۔ کافی جلد ۲/ صفحہ ۵۳/ اور خصال جیسی معتبر کتابوں میں روایت کی گئی ہے۔ ایک سفر میں رسول کی ایک جماعت سے ملاقات ہوئی دریافت کیا تم کون ہو؟ عرض کی ہم مومنین ہیں۔ فرمایا تمہارے ایمان کی علامت وحقیقت کیا ہے۔؟ عرض کی ہم خدا کی قضا پر راضی اسکے حکم کو ماننے والے ہیں اور خود کو اسکے حوالے کئے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا علما، حکما ہیں یعنی دانشور وحکیم ہیں بشرطیکہ سچے ہوں نیز آنحضرت سے ایک روایت ہے۔ کہ خدا نے مجھے قرآن عطا کیا ہے۔ اور مثل قرآن کوئی گھر ایسا نہیں ہے۔ کہ جس میں کسی نہ کسی حد تک حکمت نہ ہو مگر یہ کہ وہ خراب ہو۔ آگاہ ہو جاؤ، فقیہ بن جاؤ، سیکھو، جاہل نہ مرو۔

٢۔ اَلْحِكْمَةُ لاتَحِلُّ قَلْبَ الْمُنافِقِ إلاّ وَ هِيَ عَلى ارْتِحالٍ / ١٩٢٢.
٣۔ اَلْحِكْمَةُ ضالَّةُ كُلِّ مُؤْمِنٍ، فَخُذُوها وَ لَوْ مِنْ أفْواهِ الْمُنافِقِينَ / ١٨٢٩.
٤۔ اَلْحِكْمَةُ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْقَلْبِ، وَ تُثْمِرُ عَلَى اللِّسانِ / ١٩٩٢.
٥۔ إسْتَشْعِرِ الْحِكْمَةَ، وَ تَجَلْبَبِ السَّكِينَةَ، فَإنَّهُما حِلْيَةُ الأبْرارِ / ٢٣٢٤.
٦۔ أوَّلُ الْحِكْمَةِ تَرْكُ اللَّذّاتِ، وَ آخِرُها مَقْتُ الفانِياتِ / 3052.
٧۔ أفْضَلُ الحِكْمَةِ مَعْرِفَةُ الإنْسانِ نَفْسَهُ، وَ وُقُوفُهُ عِنْدَ قَدْرِهِ / ٣١٠٥.
٨۔ اَلْحِكْمَةُ تُرْشِدُ / ٥.

۲۔ حکمت منافق کے دل میں داخل نہیں ہوتی، ہاں اس طرح ہوتی ہے۔ کہ نکل جاتی ہے۔

۳۔ حکمت مومن کی گمشدہ شے ہے۔ پس اسے لے لو خواہ منافقوں کی زبان سے ملے۔

۴۔ حکمت ایک درخت ہے۔ جو دل میں اگتا ہے۔ اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

۵۔ حکمت کو اپنا شعار اور سکون و وقار کو لباس قرار دو کہ یہ دونوں نیک لوگوں کا زیور ہیں۔

۶۔ اول حکمت، ترک لذات اور اس کا آخر فانی چیزوں کو دشمن سمجھنا ہے۔

۷۔ اعلیٰ ترین حکمت انسان کا اپنے نفس کو پہچاننا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں بیان ہوا ہے۔ '**من عرف نفسه فقد عرف ربه** 'جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ نفس کی معرفت مبداء و معاد کی شناخت کا باعث ہوتی ہے۔ اور اپنی قدر و حد پر ٹھہر جانا ہے۔ یعنی اپنی چادر سے زیادہ پیر نہ پھیلائے اور لوگوں سے زیادہ توقع نہ رکھے۔

۸۔ حکمت باعث رشد ہوتی ہے۔

٩۔ اَلْحِكْمَةُ عِصْمَةٌ / ١٢.

١٠۔ اَلْحِكَمُ رِياضُ النُّبَلاءِ / ٩٩٢.

١١۔ إذا ضَلَلْتَ عَنْ حِكْمَةِ اللهِ فَقِفْ عِنْدَ قُدْرَتِهِ، فَإنَّكَ إنْ فاتَكَ مِنْ حِكْمَتِهِ ما يَشْفِيكَ فَلَنْ يَفُوتَكَ مِنْ قُدْرَتِهِ ما يَكْفِيكَ / ٤٠٨٦.

١٢۔ بِالحِكْمَةِ يُكْشَفُ غِطاءُ العِلْمِ / ٤٢٧٣.

١٣۔ ثَمَرَةُ الْحِكْمَةِ الفَوْزُ / ٤٦٤٥.

١٤۔ ثَمَرَةُ الْحِكْمَةِ التَّنَزُّهُ عَنِ الدُّنيا ، وَ الوَلَهُ بِجَنَّةِ المَأْوىٰ / ٤٦٥٣.

١٥۔ جَمالُ الْحِكْمَةِ الرِّفْقُ، وَ حُسْنُ المُداراةِ / ٤٧٩٤.

١٦۔ حَدُّ الْحِكْمَةِ الإعْراضُ عَنْ دارِ الفَناءِ، وَ التَّوَلُّهُ بِدارِ البَقاءِ / ٤٩٠٠.

۹۔ حکمت تحفظ ونگہبانی ہے۔

۱۰۔ حکمت ذہین وشریف لوگوں کا چمن ہے۔

۱۱۔ جب تم خدا کی حکمت سے محروم ہو جاؤ تو اسکی قدرت کے نزدیک ٹھہر جاؤ اگر اسکی حکمت سے جو تمہیں شفا بخشتی ہے۔تم سے چھوٹ جائے تو تم سے اسکی قدرت کی جو کہ تمہارے لئے کافی ہے۔اور وہ ہرگز ختم نہیں ہوگی۔یعنی اس کے آ ثار کو دیکھکر اپنے دین کو محکم بنا سکتے ہو اور اسکی قدرت کے آ ثار کو ہمیشہ دیکھا جا سکتا ہے۔

۱۲۔ حکمت کے ذریعہ علم کا پردہ اٹھایا جاتا ہے۔

۱۳۔ حکمت کا ثمر کامیابی ہے۔

۱۴۔ حکمت کا ثمر دنیا سے بے رغبتی اور جنۃ الماویٰ کی شیفتگی ہے۔

۱۵۔ حکمت کا جمال نرمی اور نیک برتاؤ ہے۔

۱۶۔ حکمت کی حقیقت یا اسکی انتہاء سرائے فانی سے اعراض اور دار باقی سے محبت ہے۔

١٧ـ حِكْمَةُ الدَّنِيِّ تَرْفَعُهُ، وَ جَهْلُ الشَّرِيفِ يَضَعُهُ / ٤٩٢٧.

١٨ـ خُذِ الحِكْمَةَ أنّىٰ كانَتْ، فَإنَّ الحِكْمَةَ ضالَّةُ كُلِّ مُؤْمِنٍ / ٥٠٤٣.

١٩ـ خُذِ الحِكْمَةَ مِمَّنْ أتاكَ بِها، وَ انْظُرْ إلىٰ ما قالَ، وَ لاتَنْظُرْهُ[1] إلىٰ مَنْ قالَ/ ٥٠٤٨.

٢٠ـ زَيْنُ الحِكْمَةِ الزُّهْدُ فِي الدُّنيا / ٥٤٧٠.

٢١ـ ضالَّةُ العاقِلِ الحِكْمَةُ، فَهُوَ أحَقُّ بِها حَيْثُ كانَتْ / ٥٨٩٦.

٢٢ـ ضالَّةُ الحَكِيمِ الحِكْمَةُ، فَهُوَ يَطْلُبُها حَيْثُ كانَتْ / ٥٨٩٧.

٢٣ـ عَلَيْكَ بِالحِكْمَةِ فَإنَّها الحِلْيَةُ الفاخِرَةُ / ٦٠٨١.

۱۷۔ پست کی حکمت اسے بلندی پر پہونچا دیتی ہے۔ اور شریف و بلند مرتبہ کی جہالت اسے پست کر دیتی ہے۔

۱۸۔ حکمت جہاں بھی ملے لے لو۔ بیشک حکمت ہر مومن کی گمشدہ متاع ہے۔

۱۹۔ اس سے حکمت لے لو جو تمہارے پاس لائے اور یہ دیکھو کہ کیا کہہ رہا ہے۔ یہ مت دیکھو کون کہہ رہا ہے۔ یعنی یہ دیکھو کہ کیا بات کہہ رہا ہے۔ یہ مت دیکھو کہ کہنے والا کون ہے۔

۲۰۔ حکمت کی زینت دنیا میں زہد و بے رغبتی ہے۔

۲۱۔ حکمت عاقل کی گمشدہ متاع ہے۔ بس وہ جہاں بھی ہو عاقل اس کا زیادہ مستحق ہے۔

۲۲۔ حکمت حکیم (صحیح علم و عمل والے) کی گمشدہ متاع ہے۔ وہ اسے جہاں بھی ہوتی ہے۔ تلاش کر لیتا ہے۔

۲۳۔ تمہارے لئے حکمت ضروری ہے۔ کیونکہ وہ فاخرہ زیور ہے۔

---

(١) الظاهر انّ الضمير زائد.

٢٤ـ غَنِيمَةُ الأَكْيَاسِ مُدارَسَةُ الحِكْمَةِ / ٦٤٤١.

٢٥ـ قَدْ يَقُولُ الحِكْمَةَ غَيْرُ الحَكِيمِ / ٦٦٥٥.

٢٦ـ قُرِنَتِ الحِكْمَةُ بِالعِصْمَةِ / ٦٧١٢.

٢٧ـ كُلُّ شَيْءٍ يُمَلُّ ما خَلا طَرائِفَ الحِكَمِ / ٦٨٩٦.

٢٨ـ كَيْفَ يَصْبِرُ عَلىٰ مُبايَنَةِ الأَضْدادِ مَنْ لَمْ تُعِنْهُ الحِكْمَةُ / ٦٩٩١.

٢٩ـ كُلَّما قَوِيَتِ الحِكْمَةُ ضَعُفَتِ الشَّهْوَةُ / ٧٢٠٥.

٣٠ـ كَسْبُ الحِكْمَةِ إِجْمالُ النُّطْقِ، وَ اسْتِعْمالُ الرِّفْقِ / ٧٢٢٣.

٣١ـ مَنْ تَفَكَّهَ بِالحِكَمِ لَمْ يَعْدِمِ اللَّذَّةَ / ٨١٢٧.

٣٢ـ مَنْ لَهِجَ بِالحِكْمَةِ فَقَدْ شَرَّفَ نَفْسَهُ / ٨٢٧٩.

۲۴ـ ذہین وزیرک لوگوں کی غنیمت (درس دینا یا سبق پڑھانا) حکمت ہے۔

۲۵ـ کبھی غیر حکیم بھی حکمت بیان کرتا ہے۔

۲۶ـ حکمت کو عصمت سے متصل کیا گیا ہے۔

۲۷ـ تر وتازہ حکمت کے علاوہ ہر چیز تھکا دیتی ہے۔اس لیئے انسان اس سے کبیدہ خاطر نہیں ہوتا ہے۔

۲۸ـ وہ شخص اضداد کی جدائی وعلیحدگی پر کیونکر صبر کرسکتا ہے کہ جس کو حکمت نے سہارا نہ دیا ہو؟

۲۹ـ حکمت جتنی زیادہ قوی ہوتی ہے۔اتنی ہی شہوت کمزور ہوتی ہے۔

۳۰ـ حکمت حاصل کرنا نطق وگویائی کو سنوارنا اور نیک برتاؤ کرنا ہے۔

۳۱ـ جو حکمتوں سے سرشار ہوجاتا ہے۔وہ لذتوں کو نہیں گنواتا ہے۔

۳۲ـ جو حکمت کا حریص ہوا ،درحقیقت اس نے اپنے نفس کو بلند کیا ہے۔

۳۳۔ مَنْ عُرِفَ بِالحِكْمَةِ لاحَظَتْهُ العُيُونُ بِالوَقارِ / ۸۵۱۸.

۳۴۔ مَنْ ثَبَتَتْ لَهُ الحِكْمَةُ عَرَفَ العِبْرَةَ / ۸۷۰۶.

۳۵۔ مِنْ خَزائِنِ الغَيْبِ تَظْهَرُ الحِكْمَةُ / ۹۲۵۴.

۳۶۔ مِنَ الحِكْمَةِ طاعَتُكَ لِمَنْ فَوْقَكَ وَ إجْلالُكَ مَنْ في طَبَقَتِكَ، وَ إنْصافُكَ لِمَنْ دُونَكَ / ۹۴۲۲.

۳۷۔ مِنَ الحِكْمَةِ أنْ لاتُنازِعَ مَنْ فَوْقَكَ، وَ لاتَسْتَذِلَّ مَنْ دُونَكَ، وَلاتَتعاطىٰ ما لَيْسَ في قُدْرَتِكَ، وَ لا يُخالِفَ لِسانُكَ قَلْبَكَ، وَ لاقَوْلُكَ فِعْلَكَ، وَ لاتَتَكَلَّمَ فِيما لاتَعْلَمُ، وَ لاتَتْرُكَ الأمْرَ عِنْدَ الإقْبالِ، وَ تَطْلُبُهُ عِنْدَ الإدْبارِ/ ۹۴۵۰.

۳۳۔ جو حکمت کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے، اسے آنکھیں وقار کے ساتھ دیکھتی ہیں، یعنی لوگ اس کا احترام کرتے ہیں اور اسے عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

۳۴۔ جسکے لئے حکمت ثابت ہوتی ہے۔ وہ عبرت کو پہچان لیتا ہے۔ لیکن نہج البلاغہ میں "وَ مَنْ تَبَیَّنَتْ" ہے۔ یعنی جس پر حکمت ظاہر ہو جاتی ہے۔

۳۵۔ (خدا کے) غیب کے خزانوں سے حکمت ظاہر ہوتی ہے۔

۳۶۔ تمہارا اپنے سے بڑے کی اطاعت کرنا اور اپنے ہم مرتبہ و ہم منصب کا احترام کرنا اور اپنے سے چھوٹے کے ساتھ انصاف کرنا بھی حکمت ہے۔

۳۷۔ حکمت یہ بھی ہے۔ کہ تم اپنے سے بلند سے جھگڑا نہ کرو اور اپنے سے چھوٹے کو ذلیل نہ کرو اور اس چیز کی ذمہ داری قبول نہ کرو جسکی تم میں طاقت نہ ہو اور تمہاری زبان تمہارے قلب کی مخالفت نہ کرے اور نہ تمہارا قول تمہارے فعل کی مخالفت نہ کرے اور جس چیز کے بارے میں تم نہیں جانتے اسکے بارے میں لب کشائی نہ کرو اور اقبال کے وقت کام کو ترک نہ کرو، یعنی جب کوئی چیز تمہاری طرف آئے تو اسے نہ چھوڑو اور جب وہ پلٹ جائے اس کا تعاقب نہ کرو۔ یعنی بہر حال کام تلاش کرو اور ممکن ہے۔ امر سے مراد حکم خدا ہو کہ اکثر لوگ خوش حالی کی زندگی میں اسکی پروا نہیں کرتے ہیں اور تنگی و سختی کی زندگی میں خدا سے لو لگاتے ہیں۔

۳۸۔ مَجلِسُ الحِكْمَةِ غَرْسُ (عُرْسُ) الفُضَلاءِ / ۹۷۵٤.

۳۹۔ لاتَجْتَمِعُ الشَّهْوَةُ وَ الحِكْمَةُ / ۱۰۵۷۳.

٤٠۔ لاتَسْكُنُ الحِكْمَةُ قَلْباً مَعَ شَهْوَةٍ / ۱۰۹۱٥.

٤۱۔ لاحِكْمَةَ إلاّ بِعِصْمَةٍ / ۱۰۹۱٦.

الحُكماء

۱۔ اَلْحُكَماءُ أشْرَفُ النّاسِ أنْفُساً، وَ أكْثَرُهُمْ صَبْراً، وَ أسْرَعُهُمْ عَفْواً، وَ أوْسَعُهُمْ أخلاقاً/ ۲۱۰۷.

۲۔ اَلْحَكِيمُ يَشْفِي السّائِلَ، وَ يَجُودُ بِالفَضائِلِ / ۱۵۲٥.

۳۸۔ حکمت کی مجلس ونشست فضلاء کا درخت لگاتا ہے۔

۳۹۔ شہوت وحکمت یک جانہیں ہوسکتیں۔

۴۰۔ اس دل میں حکمت نہیں ٹھہر سکتی کہ جس میں شہوت ہوتی ہے۔

۴۱۔ عصمت کے بغیر حکمت نہیں ملتی۔

حکما

۱۔ حکما صحیح علم کے حامل۔ نفس کے لحاظ سب سے زیادہ شریف اور سب سے بڑے صابر۔ سب سے زیادہ معاف کرنے والے اور سب سے زیادہ خوش اخلاق ہوتے ہیں۔

۲۔ حکیم سائل کو شفا بخشتا ہے۔ یعنی اسے ایسا جواب دیتا ہے۔ جس سے اس کے درد کا مداوئی ہو جاتا ہے۔ اور اسے فضائل عطا کرتا ہے۔

۳ـ جالِسِ الحُكَماءَ يَكْمُلْ عَقلُكَ، وَ تَشْرُفْ نَفسُكَ، وَ يَنْتَفِ عَنكَ جَهلُكَ/ ٤٧٨٧.

٤ـ قَدْ يَزِلُّ الحَكِيمُ / ٦٦٠٩.

٥ـ لَيْسَ بِحَكِيمٍ مَنْ شَكیٰ ضُرَّهُ إلیٰ غَيْرِ رَحِيمٍ / ٧٤٦٧.

٦ـ لَيْسَ بِحَكِيمٍ مَنِ ابْتَذَلَ بِانْبِساطِهِ إلیٰ غَيْرِ حَمِيمٍ/ ٧٤٩٨.

٧ـ لَيْسَ بِحَكِيمٍ مَنْ قَصَدَ بِحاجَتِهِ غَيْرَ حَكِيمٍ (كَرِيمٍ)/ ٧٤٩٩.

٨ـ مَنْ كَشَفَ عَنْ مَقالاتِ الحُكَماءِ اِنْتَفَعَ بِحَقائِقِها / ٩٢٤١.

٩ـ إنَّ كَلامَ الحَكِيمِ إذا كانَ صَواباً كانَ دَواءً، وَ إذا كانَ خَطاءً كانَ داءً/ ٣٥١٣.

۳ـ حکما کے پاس بیٹھو تمہاری عقل کامل ہوجائے گی تمہارا نفس شریف ہوجائے گا اور تمہاری جہالت برطرف ہوجائے گی۔

۴ـ کبھی صاحب حکمت سے بھی لغزش ہوجاتی ہے۔ یعنی اسکے کام ہمیشہ ہی صحیح نہیں ہوتے ہیں۔

۵ـ وہ شخص حکیم نہیں ہے۔ جو اپنی بدحالی کی شکایت غیر رحیم ۔خدا۔ سے کرتا ہے۔

۶ـ وہ حکیم نہیں ہے۔ جو کبھی دوست اور عزیز کے ۔علاوہ۔ غیر کے ساتھ کشاروئی سے پیش آئے ۔مرحوم خوانساری کہتے ہیں مقصد یہ ہے۔ کہ حکیم غیروں کے لئے کشاروئی کو اندازہ پر رکھتا ہے۔ اور اس میں اضافہ نہیں ہونے دیتا کہ اس سے وقار پر حرف آتا ہے۔

۷ـ وہ حکیم نہیں ہے۔ جو حکیم ۔وکریم۔ کے غیر سے اپنی حاجت طلب کرتا ہے۔

۸ـ جو حکماء کے کلام سے پردہ اٹھاتا ہے وہ ان کے حقائق سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

۹ـ بے شک جب حکیم کا کلام صحیح ہو تو شفا بخش ہوتا ہے۔ اور جب غلط ہوتا ہے۔ تو ۔باعث۔ بیماری ہوتا ہے۔ اس لئے حکیم کو اپنے کلام کے بارے میں بہت غور کرنا چاہئے۔

الحكومة والولاية

١ـ اَلطّاعَةُ جُنَّةُ الرَّعِيَّةِ، وَ العَدْلُ جُنَّةُ الدُّوَلِ / ١٨٧٣.

٢ـ اَلذُّلُّ بَعْدَ العَزْلِ يُوازي عِزَّ الوِلايَةِ / ٢١١٣.

٣ـ اِسْتِكانَةُ الرَّجُلِ فِي الْعَزْلِ، بِقَدْرِ شَرِّهِ فِي الوِلايَةِ / ١٨٩٨.

٤ـ اعْدِلْ فِيما وُلِّيتَ، أُشْكُرْ لِلّهِ فِيما أُولِيتَ / ٢٢٦٥.

٥ـ أُحْرُسْ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ سُلْطانِكَ، وَ احْذَرْ أَنْ يَحُطَّكَ عَنْها التَّهاوُنُ عَنْ حِفْظِ ما رَقاكَ إلَيْهِ / ٢٣٩٦.

٦ـ أَقِمِ النّاسَ عَلىٰ سُنَّتِهِمْ وَ دِينِهِمْ، وَلْيَأْمَنْكَ بَرِيئُهُمْ، وَ لْيَخَفْكَ مُرِيبُهُمْ، وَ تَعاهَدْ ثُغُورَهُمْ وَ أَطْرافَهُمْ / ٢٤١٩.

حکومت و ولایت

۱۔فرمانبرداری رعیت کی سپر اور عدل حکومت کی ڈھال ہوتی ہے۔

۲۔عزل کے بعد ذلت ،حکومت کی عزت کے برابر ہوتی ہے۔پس اس کے حصول کی کوشش نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس کے بعد ذلت ورسوائی ہوتی ہے۔

۳۔عزل میں مرد کی جو ذلت ہوتی ہے۔وہ حکومت میں اس کی برائی کے برابر ہوتی ہے۔

۴۔ جو ذمہ داری تمہارے سپرد کی جائے اس میں عدل سے کام لو اور جو تمہیں عطا کیا جائے اس میں خدا کا شکر ادا کرو۔بعض نسخوں میں **"اشکر علی ما ادلیت"** ہے۔

۵۔ اپنے بادشاہ کی نظر میں اپنی منزلت کو محفوظ رکھو خبر دار اس چیز کی حفاظت میں سستی نہ کرنا کہ جس نے تمہارا درجہ بلند کیا ہے۔

۶۔لوگوں کو انکے طور وطریقہ اور انکے دین پر قائم رکھو اور ان کے بے گناہ تم سے محفوظ رہیں اور ان کے مشکوک کو تم سے ڈرنا چاہئے اور ان کی سرحدوں اور ان کے اطراف کی نگہداری کرو۔

۷۔ اِجْعَلِ الدِّینَ کَهْفَكَ، وَ العَدْلَ سَیْفَكَ، تَنْجُ مِنْ کُلِّ سُوءٍ، وَ تَظْفَرْ (تَظْهَرْ) علیٰ کُلِّ عَدُوٍّ/ ۲٤۳۳.

۸۔ اِحْذَرِ الحَیْفَ وَ الجَوْرَ، فَإنَّ الحَیْفَ یَدْعُو إلَی السَّیْفِ، وَ الجَوْرَ یَعُودُ بِالجَلاءِ، وَ یُعَجِّلُ العُقُوبَةَ وَ الاِنْتِقامَ/ ۲٤٤٦.

۹۔ أقْبَحُ شَيْءٍ جَوْرُ الوُلاةِ/ ۳۰۱۰.

۱۰۔ اَلْمُلْكُ سِیاسَةٌ/ ۱۷.

۱۱۔ اَلْمُلْكُ (اَلمَلَلُ) یُفْسِدُ الأُخُوَّةَ/ ۱۱۰۸.

۱۲۔ اَلرِّیاسَةُ عَطَبٌ/ ۲۲۳.

۱۳۔ اَلاِنْصافُ زَیْنُ الاِمْرَةِ/ ۹۲۳.

۷۔ دین کو پناہ گاہ اور عدل کو اپنی شمشیر قرار دو، ہر برائی سے محفوظ رہو گے اور ہر دشمن پر فتح پاؤ گے یا اس پر غلبہ پاؤ گے۔

۸۔ حیف اور بیت المال کی طرف میلان ورغبت سے پرہیز کرو کیونکہ حیف، تلوار کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اور ظلم وستم اس کو چکاتا ہے اور کیفر انتقام کو قریب کردیتا ہے۔

۹۔ بدترین چیز حکام کا ظلم وستم ہے۔

۱۰۔ بادشاہی رعیت کی حفاظت ونگہبانی ہے۔

۱۱۔ بادشاہی۔ یا آزردہ کرنا۔ اخوت کو تباہ کردیتا ہے۔

۱۲۔ ریاست ہلاکت ہے۔ کیونکہ بہت کم ایسا ہوتا ہے۔ کہ اس سے کوئی حق پامال نہ ہو اور خدا کے بندوں کے حقوق زائل نہ ہوں۔

۱۳۔ انصاف حکومت کی زینت ہے۔

١٤ـ اَلتَّكَبُّرُ في الوِلايَةِ ذُلٌّ فِي العَزْلِ / ١٠٠٠.

١٥ـ اَلوِلاياتُ مَضامِيرُ الرِّجالِ / ١٠٨٩.

١٦ـ آلَةُ الرِّياسَةِ سَعَةُ الصَّدْرِ / ١٢٥٦.

١٧ـ آفَةُ الرِّياسَةِ اَلفَخْرُ / ٣٩٥٠.

١٨ـ إذا وُلِّيتَ فَاعْدِلْ / ٣٩٩٦.

١٩ـ إذا مَلَكَ الأراذِلُ هَلَكَ الأفاضِلُ / ٤٠٣٣.

٢٠ـ إذا سادَ السَّفَلُ خابَ الأمَلُ / ٤٠٣٤.

٢١ـ إذَا اسْتَوْلَى اللِّئامُ اُضْطُهِدَ الكِرامُ / ٤٠٣٥.

٢٢ـ تَوَلِّي الأراذِلِ وَ الأحْداثِ الدُّوَلَ، دَليلُ اِنْحِلالِها وَ إدْبارِها / ٤٥٢٣.

۱۴۔ حکومت کے وقت تکبر عزل کے وقت ذلت ہے۔

۱۵۔ حکومتیں مردوں کا میدان ہیں۔

۱۶۔ ریاست کا اعلیٰ وسیلہ سعہ صدر ہے۔ یعنی زیادہ درگذر ہونا چاہیے۔

۱۷۔ ریاست وفرمانروائی کی آفت فخر کرنا ہے۔

۱۸۔ جب تمہیں حاکم وفرمانروا بنایا جائے تو عدل وانصاف سے کام لو۔

۱۹۔ جب رذیل زمام دار ہو جاتے ہیں تو بلند بافضیلت افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔

۲۰۔ جب پست لوگ حاکم بن جاتے ہیں تو امید ناامید میں بدل ہو جاتی ہے۔

۲۱۔ جب بخیل یا پست لوگوں کا تسلط ہو جاتا ہے۔ کریم وشریف لوگ مغلوب ہو جاتے ہیں۔

۲۲۔ پست افراد اور جوانوں ۔ یا نئے حکومت پر پہنچنے والوں ۔ کو حکومت کا ملنا اس کے منحل ہونے اور اس کے رخ موڑنے کی علامت ہے۔ یقیناً ایسا ہی ہوتا ہے۔ لہذا جن لوگوں کو حکومت ملتی ہے۔ انہیں ہر اعتبار سے لائق وشائستہ ہونا چاہیے ورنہ حکومت وملت کو ناقابل تلافی نقصان سے دوچار ہونا پڑیگا۔

۲۳۔ تَكَبُّرُكَ فِي الوِلايَةِ ذُلٌّ فِي العَزْلِ / ٤٥٧٥.

۲٤۔ ثُباتُ الدُّوَلِ بِإقامَةِ سُنَنِ العَدْلِ / ٤٧١٥.

۲٥۔ حُبُّ الرِّياسَةِ رَأْسُ المِحَنِ / ٦٨٧١.

۲٦۔ زَيْنُ الرِّياسَةِ الإفْضالُ / ٥٤٦٢.

۲۷۔ زَوالُ الدُّوَلِ بِاصْطِناعِ السَّفَلِ / ٥٤٨٦.

۲۸۔ فَضيلَةُ الرِّياسَةِ حُسْنُ السِّياسَةِ / ٦٥٦٣.

۲۹۔ فِقْدانُ الرُّؤَساءِ أهْوَنُ مِنْ رِياسَةِ السَّفَلِ / ٦٥٦٩.

۳۰۔ لِكُلِّ دَوْلَةٍ بُرْهَةٌ / ٧٢٨٥.

۳۱۔ لَنْ تُحَصَّنَ الدُّوَلُ بِمِثْلِ اسْتِعْمالِ العَدْلِ فِيها / ٧٤٤٤.

۲۳۔ حکومت میں تمہارا تکبر۔ کرنا معزولی کے وقت۔ تمہاری ذلت کا باعث ہوتا ہے۔

۲۴۔ حکومتوں کا ثبات عدل پر مبنی کام کرنے پر ہے۔

۲۵۔ حب ریاست رنج ومحن کا سرچشمہ ہے۔

۲۶۔ حکومت کی زینت بخشش وعطا حکومت کی زینت ہے۔

۲۷۔ پست لوگوں کا انتخاب اور ان کے سپرد کام کرنا حکومت کے زوال کا باعث ہے۔

۲۸۔ بہترین سیاست حکومت کی یعنی رعیت کی خوب تربیت ہوتی ہے۔

۲۹۔ رؤساء کا فقدان پست لوگوں کی حکومت سے زیادہ آسان ہے۔

۳۰۔ ہر حکومت کا ایک زمانہ ہوتا ہے۔ جو آخر کار گذر جاتا ہے۔

۳۱۔ حکومت و دولت اس میں عدل کرنے کی طرح کسی اور چیز سے باقی رہتی ہے۔

۳۲۔ مَنْ ظَلَمَ رَعِيَّتَهُ نَصَرَ أَضْدادَهُ / ۷۸۱۵.

۳۳۔ وَالَّذي فَلَقَ الحَبَّةَ وَ بَرَءَ النَّسَمَةَ، لَوْلا حُضُورُ الحاضِرِ، وَقِيامُ الحُجَّةِ بِوُجودِ النّاصِرِ، وَ ما أخَذَ اللهُ سُبْحانَهُ عَلَى العُلَماءِ أنْ لايُقارُّوا عَلىٰ كِظَّةِ ظالِمٍ ، وَ لاسَغَبِ مَظْلُومٍ، لأَلْقَيْتُ حَبْلَها عَلىٰ غارِبِها، وَ لَسَقَيْتُ آخِرَها بِكَأْسِ أوَّلِها، وَ لأَلْفَيْتُمْ دُنْياكُمْ هٰذِهِ عِنْدي أزْهَدَ مِنْ عَفْطَةِ عَنْزٍ / ۱۰۱۴۹.

الحاكم والوالي

۱۔ جُودُ الوُلاةِ بِفَيْءِ المُسْلِمينَ جَوْرٌ وَ خَتَرٌ / ۴۷۲۵.

۳۲۔ جو اپنی رعیت پر ظلم کرتا ہے۔ وہ اپنے دشمنوں کی مدد کرتا ہے۔

۳۳۔ اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو شگافتہ کیا اور انسان کو پیدا کیا اگر موجود۔ لوگ بیعت کے لئے ۔ حاضر نہ ہوتے اور مددگاروں کے وجود سے حجت قائم نہ ہوگئی ہوتی اور خدا نے علماء سے یہ عہد نہ لیا ہوتا کہ وہ ظالم کی شکم پری اور مظلوم کے بھوکا رہنے پر خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ تو میں اس ۔ خلافت کی مہار کو۔ ایسے ہی۔ اس کی پشت پر ڈال دیتا۔ جس طرح اونٹ کی مہار کو اس کی پشت پر ڈال کر ہنکا دیا جاتا ہے۔ اور اس کے آخر کو اول ہی کے جام سے سیراب کر دیتا۔ یعنی گذشتہ دور کی طرح اب بھی امر خلافت میں دلچسپی نہ لیتا اور تمھیں گمراہی میں چھوڑ دیتا۔ اور تم اپنی اس دنیا کو پا لیتے کہ جو میرے نزدیک بکری کی چھینک سے زیادہ حقیر ہے۔

حاکم و زمام

۱۔ حاکموں کا مسلمانوں کی غنیمت سے عطاو بخشش کرنا ظلم و تباہی ہے۔ بلکہ فیء کے مال کو شرعی امور میں بھی احتیاط کے ساتھ خرچ کرنا چاہئے۔

٢ـ سَبُعٌ أكُولٌ حَطُومٌ، خَيْـرٌ مِنْ والٍ ظَلُومٍ غَشُومٍ / ٥٦٢٦.

٣ـ شَـرُّ الوُلاةِ مَنْ يَخافُهُ البَرِيءُ / ٥٦٨٧.

٤ـ مَنْ جارَتْ وِلايَـتُهُ زالَتْ دَوْلَتُهُ / ٨٣٦٥.

٥ـ مَنْ تَـكَبَّرَ في وِلايَتِهِ كَثُرَ عِنْدَ عَزْلِهِ ذِلَّتُهُ / ٨٧١٧.

٦ـ مَنِ اخْتالَ في وِلايَتِهِ أبانَ عَنْ حَماقَتِهِ / ٨٧١٨.

٧ـ مِنْ حَقِّ الرّاعِي أنْ يَخْتارَ لِرَعِيَّتِهِ ما يَخْتارُهُ لِنَفْسِهِ / ٩٣٣٥.

٨ـ مِنَ النُّبْلِ أنْ تَتَيَقَّظَ لإيجابِ حَقِّ الرَّعِيَّةِ إلَيْكَ، وَ تَتَغابىٰ عَنِ الجِنايَةِ عَلَيْكَ / ٩٤٠٧.

٩ـ والٍ ظَلُومٌ غَشُومٌ، خَيْـرٌ مِنْ فِتْنَةٍ تَدُومُ / ١٠١٠٩.

۲۔ چیر پھاڑ کر کھانے والا درندہ، ظالم و غاصب حاکم سے بہتر ہے۔

۳۔ بدترین حاکم وہ ہے۔ جس سے بے گناہ ڈرے۔

۴۔ جس کی حکومت ظلم و جور پر قائم ہے۔ اسکی حکومت زوال پذیر ہو جائے گی۔

۵۔ جو اپنی حکومت میں تکبر کرتا ہے۔ وہ برطرف و معزولی کے زمانہ میں ذلیل ہوتا ہے۔

۶۔ جو اپنی حکومت۔ کے زمانہ۔ میں تکبر کرتا ہے۔ وہ اپنی کم عقلی کو ظاہر کرتا ہے۔

۷۔ نگہبان اور چرواہے۔ یعنی حاکم و زمام دار۔ رعیت کے لئے وہی چیز پسند کرتا ہے۔ جو اپنے لیئے پسند کرتا ہے۔

۸۔ بزرگی و زیرکی یہ ہے۔ کہ تم اپنی رعیت کے حق کے اثبات کے لئے بیدار رہو اور اپنے اوپر ہونے والے ظلم کو اہمیت نہ دو۔

۹۔ بڑے ظالم حاکم سے دائمی فتنہ بہتر ہے۔

١٠ـ لاجَوْرَ أَفْظَعُ مِنْ جَوْرِ حاكِمٍ / ١٠٦٧٥.

الحلف واليمين الفاجرة

١ـ كَيْفَ يَسْلَمُ مِنْ عَذابِ اللهِ المُتَسَرِّعُ إِلَى اليَمِينِ الفاجِرَةِ ؟!/ ٦٩٨٨.

٢ـ يَكْثُرُ حَلْفُ الرَّجُلِ لأَرْبَعٍ : مَهانَـةٍ يَعْرِفُها مِنْ نَفْسِهِ ، أَوضَراعَةٍ يَجْعَلُها سَبِيلاً إِلىٰ تَصْدِيقِهِ، أَوْ عَيٍّ لِمَنْطِقِهِ فَيَتَّخِذَ الأَيْمانَ حَشْواً وَصِلَةً لِكَلامِهِ، أَوْ لِتُهْمَةٍ قَدْ عُرِفَ بِها / ١١٠٣٦.

٣ـ أَسْرَعُ شَيْءٍ عُقُوبَةً اليَمِينُ الفاجِرَةُ / ٣٠٤١.

٤ـ لاتُعَوِّدْ نَفْسَكَ اليَمِينَ، فَإِنَّ الحَلاّفَ لا يَسْلَمُ مِنَ الإِثْمِ / ١٠٢٩٩.

۱۰۔حاکم کے ظلم سے بدتر کوئی ظلم نہیں ہے۔ کیونکہ اس کو ظلم سے بچانے کے لئے منصوب کیا جاتا ہے۔

حلف وقسم

۱۔وہ شخص خدا کے عذاب سے کیسے محفوظ رہ سکتا ہے۔جو جھوٹی قسم کھانے میں تیز ہوتا ہے۔؟

۲۔انسان کی قسم چار چیزوں میں اضافہ کرتی ہے۔وہ ذلت جس کو وہ خود جانتا ہے۔یا وہ فروتنی جس کی تصدیق کرتا ہے۔یا اپنے کلام میں عجز و ناتوانی جس کو وہ پہچانتا ہے۔

۳۔جس پر جلد عذاب ہوگا وہ جھوٹی قسم ہے۔

۴۔اپنے نفس کو قسم کھانے کا عادی نہ بناؤ بیشک زیادہ قسم کھانے والا گناہ سے محفوظ نہیں ہے۔

الحلال

١ـ عَلَيْكَ بِلُزُومِ الحَلالِ، وَ حُسْنِ البِرِّ بِالعِيالِ، وَ ذِكْرِ اللهِ فِي كُلِّ حالٍ/ ٦١٣١.

الأحلام والرؤيا

١ـ قَدْ تَصْدُقُ الأَحْلامُ / ٦٦٥١.

٢ـ الرُّؤْيا الصّالِحَةُ إِحْدَى البِشارَتَيْنِ / ١٦١٠.

الحليم

١ـ أَوَّلُ عِوَضِ الحَلِيمِ عَنْ حِلْمِهِ أَنَّ النّاسَ كُلَّهُمْ أَنْصارُهُ عَلىٰ خَصْمِهِ/ ١٨٥٩.

٢ـ اَلحَلِيمُ يُغْلِي هِمَّتَهُ فيما جُنِيَ عَلَيْهِ مِنْ طَلَبِ سُوءِ المُكافاةِ.

حلال

۱۔ تمہارے لئے حلال۔ کو اختیار کرنا۔ اور اہل وعیال کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا اور ہر حال میں خدا کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

خواب اور رویاء

۱۔ کبھی خواب سچے ثابت ہوتے ہیں۔

۲۔ صحیح وشائستہ خواب دو بشارتوں میں سے ایک ہے۔

بردبار

۱۔ بردبار کو اس کی بردباری کا جو پہلا عوض ملتا ہے وہ یہ ہے کہ تمام لوگ اس کے دشمن اور اسکے مددگار ہوتے ہیں۔

۲۔ بردبار اپنی ہمت کو اس سے بلند وبالا سمجھتا ہے۔ کہ جو ظلم اس پر کئے گئے ہیں وہ ان کا بدلہ لے بلکہ وہ اسے معاف کردیتا ہے۔

٣ـ إنَّ أفْضَلَ النّاسِ مَنْ حَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ، وَ زَهَدَ عَنْ غُنْيَةٍ، وَ أنْصَفَ عَنْ قُوَّةٍ / ٣٤٧٧.

٤ـ اَلحَلِيمُ مَنِ احتَمَلَ إخْوانَهُ / ١١١١.

٥ـ الحَليمُ الَّذي لا يَشُقُّ عَلَيْهِ مَؤُنَةُ الحِلْمِ / ١٣٠٣.

٦ـ إنْ لَمْ تَكُنْ حَلِيماً فَتَحَلَّمْ، فَإنَّهُ قَلَّ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ إلاّ أوْشَكَ أنْ يَصِيرَ مِنْهُمْ / ٣٧٢٦.

٧ـ إنَّما الحَلِيمُ مَنْ إذا أُوذِيَ صَبَرَ، وَ إذا ظُلِمَ غَفَرَ / ٣٨٩٢.

٨ـ جالِسِ الحُلَماءَ تَزْدَدْ حِلْماً / ٤٧٢٢.

٩ـ قَدْ يَزْهَقُ الحَلِيمُ / ٦٦١٠.

۳۔ بیشک لوگوں میں افضل وہ ہے۔ جو اس سے طاقت وقدرت کے باوجود بردبار اور ثروت مندی کے باوجود زاہد اور انتقام پر قادر ہونے کے باوجود انصاف وعدل سے کام لیتا ہے۔

۴۔ بردبار وہ ہے۔ جو اپنے بھائیوں۔ کی بدسلوکی۔ کو برداشت کرتا ہے۔

۵۔ بردبار وہ ہے۔ جس پر بردباری بار اور دشوار نہ ہو۔

۶۔ اگر تم بردبار نہیں ہو تو بردبار بننے کی کوشش کرو کیونکہ جو کسی قوم سے تھوڑا بھی مشابہ ہو جاتا ہے۔ وہ مختصر مدت میں اسی جیسا بن جاتا ہے۔ یعنی اگر کوئی ایسا کرے گا تو ممکن ہے۔ کہ وہ بردباری کی صفت سے متصف ہو جائے۔

۷۔ حلیم و بردبار تو بس وہی ہے۔ کہ اگر اسکو اذیت دی جائے تو صبر کرے اور اگر ظلم کیا جائے تو بخش دے۔

۸۔ بردبار لوگوں کے پاس بیٹھو تاکہ حلم کو بڑھا سکو۔

۹۔ کبھی بردبار یا عقلمند۔ اپنی فکر یا عمل کے سبب۔ ہلاک ہو جاتا ہے۔

١٠ـ قَدْ يَتَزَيّیٰ بِالحِلْمِ غَيْرُ الحَلِيمِ / ٦٦٥٤.

١١ـ كُنْ حَلِيماً فِي الغَضَبِ، صَبُوراً فِي الرَّهَبِ، مُجْمِلاً فِي الطَّلَبِ/ ٧١٦٨.

١٢ـ لَيْسَ الحَلِيمُ مَنْ عَجزَ فَهجَمَ، وَ إذا قَدَرَ انْتَقَمَ إنَّما الحَلِيمُ مَنْ إذا قَدَرَ عَفا، وَ كانَ الحِلْمُ غالِباً عَلىٰ كُلِّ أمْرِهِ / ٧٥٢٩.

١٣ـ مَنْ تَحَلَّمَ حَلُمَ / ٧٦٥٥.

١٤ـ مَنْ حَلُمَ أُكْرِمَ / ٧٦٧٧.

١٥ـ مَنْ تَحَلّیٰ بِالْحِلْمِ سَكَنَ طَيْشُهُ / ٨٠١٢.

١٦ـ مَنْ لَمْ يَتَحَلَّمْ لَمْ يَحْلُمْ / ٨١٨٣.

١٧ـ مَنْ غاظَكَ بِقُبْحِ السَّفَهِ عَلَيْكَ، فَغِظْهُ بِحُسْنِ الْحِلْمِ عَنْهُ / ٨٦٢٠.

۱۰۔ کبھی وہ شخص بھی زبردستی حلیم بن جاتا ہے۔ جو حلیم نہیں ہوتا ہے۔ اگر حقیقت میں بن گیا ہے۔ تو بہتر ہے۔ ورنہ قابل مذمت ہے۔

۱۱۔ غصہ میں بردبار، خوف وہراس میں صابر اور جستجو میں نیک منش ہو جاؤ۔

۱۲۔ وہ بردبار نہیں ہے۔ جو عاجز ہو جاتا ہے تو خاموش ہوتا ہے۔ اور قادر و طاقتور ہو جاتا ہے۔ تو انتقام لیتا ہے۔ حلیم و بردبار تو بس وہی ہے۔ کہ جب طاقت پاتا ہے تو معاف کر دیتا ہے۔ اور اس کے ہر کام پر بردباری غالب رہتی ہے۔

۱۳۔ جو بردباری کو تلاش کرتے ہیں وہ بردبار ہو جاتے ہیں۔

۱۴۔ جو بردباری سے کام لیتے ہیں ان کی عزت کی جاتی ہے۔

۱۵ جو بردباری کے ذریعہ زینت پاتا ہے۔ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ جو خود کو بردبار بننے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔ وہ بردبار نہیں بن سکتا۔ یعنی اس سلسلہ میں ریاضت کریں اور بردباری اختیار کرنے پر نفس کو مجبور کرے۔

۱۷۔ جو شخص اپنی حماقت سے تمہیں غصہ دلائے۔ یعنی ایسا کام کرے کہ جس سے تمہیں غصہ آجائے۔ تو تم اسے اپنی بہترین بردباری کے ذریعہ غیظ میں لاؤ۔

۱۸۔مَنِ اسْتَعانَ بِالْحِلْمِ عَلَيْكَ غَلَبَكَ وَ تَفَضَّلَ عَلَيْكَ / ۹۱۳۲.

الحِلْمُ

۱۔اَلْحِلْمُ أحَدُ المَنقِبَتَيْنِ / ۱٦٤۸.
۲۔اَلْحِلْمُ عِنْدَ شِدَّةِ الْغَضَبِ يُؤْمِنُ غَضَبَ الْجَبّارِ / ۱۷۷٦.
۳۔اَلْحِلْمُ يُطْفِئُ نارَ الْغَضَبِ، وَ الْحِدَّةُ تُؤَجِّجُ إحْراقَهُ / ۲۰٦۳.
٤۔أُحْلُمْ تُكْرَمْ/ ۲۲۲۹.
٥۔أُحْلُمْ تُوَقَّرْ / ۲۲٤۰.
٦۔أَغْضِ عَلَى الْقَذىٰ، وَ إلاّ لَمْ تَرْضَ أبَداً / ۲۳۱۹.
۷۔ احْتَجِبْ عَنِ الغَضَبِ بِالْحِلْمِ، وَ غُضَّ عَنِ الوَهْمِ بِالْفَهْمِ / ۲۳٦٥.

۱۸۔جو شخص حلم و بردباری کے ذریعہ تمہارے خلاف مدد چاہتا ہے۔وہ تم پر غالب آ جائے گا اور تم پر احسان کرے گا۔

بردباری

۱۔بردباری دو اعلیٰ صفتوں میں سے ایک ہے۔

۲۔شدید غیظ و غضب کے وقت بردباری۔سے کام لینا۔جبار کے غصہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ممکن ہے۔جبار سے ستمگر مراد ہو اور یہ بھی ممکن ہے۔کہ پروردگار مراد ہو۔

۳۔بردباری غضب و غصہ کی آگ کو خاموش کرتی ہے۔اور گرم مزاجی اسکو اور بھڑکاتی ہے۔

۴۔بردبار بنو تا کہ بلند مرتبہ پاؤ۔

۵۔بردبار بنو تا کہ تمہارا احترام کیا جائے۔

۶۔زمانہ کے خس و خاشاک سے چشم پوشی کرلو ورنہ کبھی خوش نہ رہ سکو گے۔

۷۔غضب سے، بردباری کے پردے میں چھپ جاؤ اور وہم سے فہم کے ذریعہ چشم پوشی کرلو۔

۸۔ أقْوَى النّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلىٰ غَضَبِهِ بِحِلْمِهِ / ۳۱۸۲.

۹۔ أفْضَلُ الحِلْمِ كَظْمُ الغَيْظِ، وَ مِلْكُ النَّفْسِ مَعَ القُدْرَةِ / ۳۱۸۳.

۱۰۔ أشْجَعُ النّاسِ مَنْ غَلَبَ الجَهْلَ بِالحِلْمِ / ۳۲۵۷.

۱۱۔ إنَّ أفْضَلَ أخْلاقِ الرِّجالِ الحِلْمُ / ۳۳۸٦.

۱۲۔ مِنْ كَمالِ الحِلْمِ تَأْخِيرُ العُقُوبَةِ / ۹۳۳۲.

۱۳۔ اَلْحِلْمُ عَشِيرَةٌ / ۱٤۳.

۱٤۔ اَلْحِلْمُ زَيْنُ الْخُلُقِ / ۲۷۸.

۱۵۔ اَلْحِلْمُ عُنْوانُ الفَضْلِ / ٤۹۸.

۱٦۔ اَلْحِلْمُ رَأْسُ الرِّياسَةِ / ۷۷۱.

۱۷۔ اَلْحِلْمُ ثَمَرَةُ العِلْمِ / ۸٤۲.

۸۔ سب سے زیادہ طاقتور اور قوی انسان وہ ہے۔ جو اپنی بردباری کے سبب اپنے غصہ پر قابو رکھتا ہے۔

۹۔ اعلیٰ ترین بردباری غصہ کو پی جانا اور طاقت کے باوجود نفس پر قابو رکھنا ہے۔

۱۰۔ سب سے زیادہ بہادر انسان وہ ہے۔ جو بردباری کے ذریعہ جہالت پر غلبہ پاتا ہے۔

۱۱۔ بیشک مردوں کا اعلیٰ ترین اخلاق بردباری ہے۔ کیونکہ اگر وہ ناسازگار حالات میں حواس بجا رکھے، دوسروں کی کوتاہیوں پر صبر کرے، مشکلات کا مقابلہ کرے، گستاخیوں کو برداشت کرے تو اسے تمام نمایاں صفات کی توفیق مل جاتی ہے۔

۱۲۔ بردباری کا کمال سزا میں تاخیر کرنا ہے۔

۱۳۔ بردباری ایک قبیلہ ہے۔

۱۴۔ بردباری اخلاق کی زینت ہے۔

۱۵۔ بردباری فضیلت کا عنوان ہے۔

۱۶۔ بردباری ریاست وحکومت کا سر ہے۔

۱۷۔ بردباری علم کا میوہ ہے۔

١٨۔ اَلْحِلْمُ فِدامُ السَّفيهِ / ٩٩٤.

١٩۔ اَلْحِلْمُ زينَةُ الْعِلْمِ / ١٠٠٤.

٢٠۔ اَلْحِلْمُ تَمامُ الْعَقْلِ / ١٠٥٥.

٢١۔ اَلْحِلْمُ (الحِكْمَةُ) نُورٌ جَوْهَرُهُ (جَوْهَرَتُهُ) العَقْلُ / ١١٨٥.

٢٢۔ اَلْحِلْمُ حِلْيَةُ العِلْمِ، وَ عِلَّةُ السِّلْمِ / ١٣٣٦.

٢٣۔ اَلْحِلْمُ نِظامُ أَمْرِ الْمُؤْمِنِ / ١٤٢٠.

٢٤۔ إنْ كانَ فِي الغَضَبِ الانْتِصارُ، فَفِي الْحِلْمِ ثَوابُ الأَبْرارِ / ٣٧١٥.

٢٥۔ إنَّما الحِلْمُ كَظْمُ الغَيْظِ، وَ مِلْكُ النَّفْسِ / ٣٨٥٩.

٢٦۔ آفَةُ الحِلْمِ الذُّلُّ / ٣٩٤٠.

٢٧۔ إذا حَلُمْتَ عَنِ السَّفِيهِ غَمَمْتَهُ، فَزِدْهُ غَمّاً بِحِلْمِكَ عَنْهُ / ٤٠٨٨.

۱۸۔ بردباری بیوقوفوں کے لئے لگام ہے۔

۱۹۔ بردباری علم کی زینت ہے۔

۲۰۔ بردباری مکمل و بے نقص عقل ہے۔ یعنی بردباری کمال عقل کی دلیل ہے۔

۲۱۔ بردباری یا حکمت ایسا نور ہے۔ کہ جس کا جوہر عقل ہے۔

۲۲۔ بردباری علم کا زیور ہے۔ اور صلح کا سبب ہے۔

۲۳۔ بردباری مومن کے امر کا نظام ہے۔

۲۴۔ اگر غضب و غصہ میں انتقام گیری ہے۔ تو بردباری میں نیک لوگوں کا ثواب ہے۔

۲۵۔ بردباری تو بس غصہ برداشت کرنا اور نفس پر قابو رکھنا ہے۔

۲۶۔ بردباری کی آفت ذلت ہے۔ یعنی آدمی کو گستاخیوں پر اس وقت بردباری سے کام لینا چاہئے جب خفت و ذلت کا باعث نہ ہو۔

۲۷۔ اگر تم بیوقوفوں اور نادانوں کی حرکت پر بردباری سے کام لوگے تو اسے غمگین کروگے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ تمہارے انتظار میں رہتا ہے جب تم اس سے بے اعتنائی کروگے تو اسے اور زیادہ غصہ آئے گا۔ وہ تمہاری بردباری سے زیادہ غمگین ہوگا۔

۲۸۔ إذا حَلُمْتَ عَنِ الجاهِلِ فَقَدْ أوْسَعْتَهُ جَواباً/ ٤١٠٤.

۲۹۔ إذا سَمِعْتَ مِنَ الْمَكْرُوهِ ما يُؤْذيكَ فَتطَأْطأْ لَهُ يُخْطِئكَ / ٤١٦٦.

۳۰۔ إذا كانَ الْحِلْمُ مَفْسَدةً، كانَ الْعَفْوُ مَعْجَزَةً / ٤١٧٨.

۳۱۔ بِالحِلْمِ تَكْثُرُ الأنْصارُ / ٤١٨٥.

۳۲۔ بِالْكَظْمِ يَكُونُ الْحِلْمُ / ٤٢١٩.

۳۳۔ تَجَرُّعُ غُصَصِ الحِلْمِ يُطْفِئُ نارَ الغَضَبِ / ٤٤٨٧.

٣٤۔ تَجَرَّعِ الغُصَصَ، فَإنّي لَمْ أرَ جُرْعَةً أحْلىٰ مِنْها عاقِبَةً وَلا ألَذَّ مَغَبَّةً/ ٤٥٣١.

۲۸۔ اگر تم جاہل کے مقابلہ میں بردباری سے کام لوگے تو اس کو وسیع جواب دوگے۔ کہا گیا ہے۔ جواب جاہلاں باشد خموشی۔ جاہلوں کا جواب خاموشی ہے۔

۲۹۔ جب تم ایسی ناپسند بات سنو جو تمہیں تکلیف پہونچاتی ہو تو سر جھکالو۔ تو اسے اہمیت نہ دو ان سنا کردو۔ اس طرح وہ تم سے رفع ہوجائے گی۔

۳۰۔ جب بردباری باعث فساد ہو تو عفو و درگذر ناتواں ہوگا۔ یعنی جہاں بردباری ضرر رساں ہو وہاں انتقام لینا چاہیے ایسے موقع پر عفو و درگذر نہیں کرنا چاہیے۔

۳۱۔ بردباری سے زیادہ مددگار ہوجاتے ہیں۔

۳۲۔ غصہ برداشت کرنے سے بردباری پیدا ہوتی ہے۔

۳۳۔ بردباری کے غصوں کو پی جانا غیظ و غضب۔ خدا کی۔ آگ کو خاموش کرتا ہے۔

۳۴۔ غصہ کو پی جاؤ کہ نتیجہ کے لحاظ سے میں نے اس سے میٹھا اور اختتام کے لحاظ سے اس سے لذیذ گھونٹ نہیں دیکھا ہے۔

۳۵۔ تَجَرَّعْ مَضَضَ الحِلْمِ، فَإِنَّهُ رَأْسُ الحِكْمَةِ، وَ ثَمَرَةُ العِلْمِ / ٤٥٤٦.

۳٦۔ ثَمَرَةُ الحِلْمِ الرِّفْقُ / ٤٦٤٤.

۳۷۔ حُسْنُ الحِلْمِ دَلِيلُ وُفُورِ العِلْمِ / ٤٨٢٢.

۳۸۔ خَيْرُ الحِلْمِ اَلتَّحَلُّمُ / ٤٩٦٥.

۳۹۔ رَأْسُ العِلْمِ الحِلْمُ / ٥٢٣٣.

٤٠۔ زَكٰوةُ الحِلْمِ الاِحْتِمالُ / ٥٤٤٦.

٤١۔ سَبَبُ الوَقارِ اَلْحِلْمُ / ٥٥٣٤.

٤٢۔ عَلَيْكَ بِالحِلْمِ فَإِنَّهُ ثَمَرَةُ العِلْمِ / ٦٠٨٤.

۳۵۔ بردباری کے رنج والم کو یک بارگی پی جاؤ کہ یہ حکومت کا اثر اور علم کا میوہ ہے۔

۳۶۔ بردباری کا میوہ نرمی۔ وملنساری ہے۔

۳۷۔ اچھی بردباری علم کی کثرت کی دلیل ہے۔

۳۸۔ بہترین بردباری خود کو بردبار بننے پر ابھارنا یا زبردستی حلم و بردباری کا اظہار کرنا ہے۔

۳۹۔ علم کا سر۔ عروج۔ بردباری ہے۔

۴۰۔ بردباری کی زکوۃ۔ لوگوں کی گستاخیوں کو برداشت کرنا ہے۔

۴۱۔ بردباری وقار و بھاری پن کا سبب ہے۔

۴۲۔ تمہارے لئے بردباری ضروری ہے۔ کیونکہ وہ علم کا پھل ہے۔

٤٣ـ عَلَيْكَ بِالحِلْمِ فَإِنَّهُ خُلُقٌ مَرْضِيٌّ/ ٦١٠٥.

٤٤ـ عِنْدَ غَلَبَةِ الغَيْظِ وَ الْغَضَبِ يُخْتَبَرُ حِلْمُ الْحُلَماءِ / ٦٢٢٥.

٤٥ـ قُوَّةُ الحِلْمِ عِنْدَ الغَضَبِ أفْضَلُ مِنَ القُوَّةِ عَلَى الإنْتِقامِ / ٦٨٠٨.

٤٦ـ كَفى بِالحِلْمِ وَقاراً / ٧٠٢٦.

٤٧ـ مِنْ كَمالِ الحِلْمِ تَأْخِيرُ العُقُوبَةِ / ٩٣٣٢.

٤٨ـ نِعْمَ وَزِيرُ العِلْمِ الحِلْمُ / ٩٩٢٩.

٤٩ـ وَقارُ الحِلْمِ زِينَةُ العِلْمِ / ١٠٠٧٣.

٥٠ـ وَجَدْتُ الحِلْمَ وَ الإحْتِمالَ أنْصَرَ لي مِنْ شِجْعانِ الرِّجالِ / ١٠١٣٩.

٥١ـ لاتَفْضَحُوا أنْفُسَكُمْ لِتَشْفُوا غَيْظَكُمْ، وَ إنْ جَهِلَ عَلَيْكُمْ جاهِلٌ فَلْيَسَعْهُ حِلْمُكُمْ / ١٠٢٤٠.

۴۳ـ تمہارے لئے بردباری ضروری ہے۔ کیونکہ وہ پسندیدہ اخلاق ہے۔

۴۴ـ غیظ وغضب کے غلبہ کے وقت بردبار لوگوں کی بردباری کی آزمائش ہوتی ہے۔

۴۵ـ غصہ کے وقت بردباری کی قوت انتقام کی قوت سے افضل ہے۔

۴۶ـ بردباری کے لئے وقار ہی کافی ہے۔

۴۷ـ بردباری کا کمال سزا میں تاخیر کرنا ہے۔

۴۸ـ بردباری علم کا بہترین وزیر ہے۔

۴۹ـ بردباری کا وقار علم کی زینت ہے۔

۵۰ـ بردباری اور غصہ کے تحمل کرنے کو میں نے بہادر مردوں میں سے اپنا بہترین مددگار پایا ہے۔

۵۱ـ اپنے غیظ وغضب کو شفا دینے کے لئے اپنے نفسوں کو ذلیل ورسوا نہ کرو اور اگر کوئی جاہل تم پر اپنی نادانی کا اظہار کرے تو تم اسے اپنی بردباری میں چھپالو۔ یعنی اس سے انتقام نہ لو۔

٥٢۔ لافَضِيلَةَ كَالْحِلْمِ / ١٠٤٥٩.

٥٣۔ لاظَهِيرَ كَالْحِلْمِ / ١٠٤٨٥.

٥٤۔ لاحِلْمَ كَالتَّغافُلِ / ١٠٥٠٢.

٥٥۔ لاعِزَّ أرْفَعُ مِنَ الحِلْمِ / ١٠٦٣٢.

٥٦۔ لاشَرَفَ أعْلىٰ مِنَ الحِلْمِ / ١٠٦٥٧.

٥٧۔ لا يَحْلُمُ عَنِ السَّفِيهِ إلاّ العاقِلُ / ١٠٧٣٤.

٥٨۔ لاعِلْمَ لِمَنْ لاحِلْمَ لَهُ/ ١٠٧٨٤.

٥٩۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ حِلْمِ الرَّجُلِ بِكَثْرَةِ احْتِمالِهِ، وَ عَلىٰ نُبْلِهِ بِكَثْرَةِ إنْعامِهِ/ ١٠٩٧١.

۵۲۔ بردباری جیسی کوئی فضیلت نہیں ہے۔

۵۳۔ بردباری جیسا کوئی پشت پناہ نہیں ہے۔

۵۴۔ تغافل جیسی کوئی بردباری نہیں ہے۔

۵۵۔ بردباری سے بڑی کوئی عزت نہیں ہے۔

۵۶۔ بردباری سے اعلیٰ کوئی شرف نہیں ہے۔

۵۷۔ بیوقوف سے عاقل ہی بردباری کے ساتھ پیش آتا ہے۔

۵۸۔ جس کے پاس بردباری نہیں ہے اسکے پاس علم نہیں ہے۔

۵۹۔ مرد کی بردباری پر اس کے تحمل و برداشت سے اور اس کی شرافت پر اس کے احسان وانعام سے استدلال کیا جاتا ہے۔

الحمد

۱۔ لا يَحْمَدُ حامِدٌ إلاّ رَبَّهُ / ۱۰۱۵۰.

۲۔ مَنْ جَعَلَ الْحَمْدَ خِتامَ النِّعْمَةِ جَعَلَهُ اللهُ سُبْحانَهُ مِفْتاحَ المَزِيدِ/ ۸۸۹۸.

۳۔ مَنْ حَمِدَ اللهَ أغْناهُ / ۹۰۹۸.

المحامد والمذام

۱۔ إسْتَكْثِرْ مِنَ المَحامِدِ، فَإنَّ المَذامَّ قَلَّ مَنْ يَنْجُو مِنْها / ۲۴۷۶.

محمّد ﷺ و اهل بيته

۱۔ اِرْضَ بِمُحَمَّدٍ ﷺ رائِداً، وَ إلَى النَّجاةِ قائِداً / ۲۴۳۰.

حمد وتعريف

۱۔ کوئی تعریف کرنے والا تعریف نہیں کرتا ہے۔ مگر اپنے پروردگار کی، یعنی اسکے علاوہ کوئی لائق حمد نہیں ہے۔

۲۔ جوشخص تعریف وحمد کو نعمت کا خاتمہ قرار دیتا ہے۔ یعنی ہر نعمت پر حمد وشکر کرتا ہے۔ تو اللہ سبحانہ اس کو اضافہ وافزائش کی کلید وکنجی قرار دیتا ہے۔

۳۔ جوشخص خدا کی حمد کرتا ہے۔ خدا اس کو غنی کرتا ہے۔

اچھائیاں اور برائیاں

۱۔ زیادہ محامد۔ قابل تعریف صفات وافعال کو اختیار کرنے کی کوشش کرو اس لئے کہ برائیوں سے نجات پانے والے بہت کم ہیں۔

محمدؐ اور ان کے اهلبیتؑ

۱۔ نجات کی طرف محمدؐ کے رہبر وقائد ہونے پر راضی رہو۔

٢ـ اِقْتَدُوا بِهُدىٰ نَبِيِّكُمْ، فَإِنَّهُ أَصْدَقُ الهُدىٰ، وَ اسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ، فَإِنَّها أَهْدَى السُّنَنِ / ٢٥٤٦.

٣ـ إِيّاكُمْ وَ الْغُلُوَّ فينا، قُولُوا :إِنّا مَرْبُوبُونَ، وَ اعْتَقِدُوا فِي فَضْلِنا ما شِئْتُمْ/ ٢٧٤٠.

٤ـ أَلا وَإِنّا أَهْلَ البَيْتِ أَبْوابُ الحِكَمِ، وَ أَنْوارُ الظُّلَمِ، وَ ضِياءُ الأُمَمِ/ ٢٧٨٦.

٥ـ أَيْنَ تَتِيهُونَ، وَ مِنْ أَيْنَ تُؤْتَوْنَ، وَ أَنّىٰ تُؤْفَكُونَ، وَ عَلامَ تَعْمَهُونَ، وَبَيْنَكُمْ عِتْرَةُ نَبِيِّكُمْ، وَهُمْ أَزِمَّةُ الصِّدْقِ وَ أَلْسِنَةُ الْحَقِّ؟/ ٢٨١٩.

٦ـ أَيْنَ الَّذينَ زَعَمُوا أَنَّهُمُ الرّاسِخُونَ فِي العِلْمِ دُونَنا كِذْباً وَ بَغْياً عَلَيْنا

۲۔اپنے نبی کی اقتداء کرو کہ یہ سچی ترین ہدایت ہے۔ان کی سنت وسیرت کواپنی سیرت بنالو کہ یہ سنتوں کوزیادہ واضح کرنے والی ہے۔

۳۔خبردار ہمارے بارے میں غلو نہ کرو۔ بلکہ یہ کہو ہم مخلوق اور پروردہ ہیں اور ہماری فضیلت کے بارے میں جواعتقاد چاہو رکھو۔ہم کوخدا نہ بناؤ۔

۴۔جان لو کہ ہم **اہلبیت** حکمتوں کے باب۔دروازہ۔تاریکیوں کے چراغ اورامتوں کی روشنی ہیں۔

۵۔تم کہاں سرگرداں ہو اور کہاں سے چلے آرہے ہو اور کہاں بھکے جارہے ہو اور گمراہی کے دروازے کی طرف پلٹائے جارہے ہو حالانکہ تمہارے درمیان تمہارے نبی کی عترت موجود ہے۔ جوصدق وسچائی کی زمام اورحق کی زبان ہے۔

۶۔وہ لوگ کہاں ہیں جوجھوٹ بولتے ہیں اور ہم پرظلم کرتے ہیں اور ہم سے حسد کرتے ہیں اور یہ دعوے کرتے ہیں کہ **راسخون فی العلم** وہ ہیں نہ کہ ہم بیشک خدانے ہمیں بلند کیا ہے۔ اورانہیں گرایا ہے۔اور ہمیں منصب امامت عطا کیا ہے۔اورانہیں محروم رکھا ہے۔ ہم کوقرب و منزلت میں داخل کیا ہے۔اورانہیں نکالا ہے۔ہم ہی سے ہدایت طلب کی جاسکتی ہے۔اور ہم ہی سے تاریکی چھاٹنے کی خواہش کی جاسکتی ہے۔

وَ حَسَداً لَنا، أنْ رَفَعَنا اللهُ سُبْحانَهُ وَ وَضَعَهُمْ، وَ أعْطانا وَ حَرَمَهُمْ، وَ أدْخَلَنا وَأخْرَجَهُمْ، بِنا يُسْتَعْطَي الهُدىٰ، وَيُسْتَجْلَي العَمىٰ لاٰ بِهِمْ / ۲۸۲٦.

۷۔ أحْسَنُ الحَسَناتِ حُبُّنا، وَ أسْوَءُ السَّيِّئاتِ بُغْضُنا / ۳۳٦۳.

۸۔ أسْعَدُ النّاسِ مَنْ عَرَفَ فَضْلَنا، وَ تَقَرَّبَ إلَى اللهِ بِنا، وَ أخْلَصَ حُبَّنا، وَعَمِلَ بِما إلَيْهِ نَدَبْنا، وَ انْتَهىٰ عَمّا عَنْهُ نَهَيْنا، فَذاكَ مِنّا، وَ هُوَ فِي دارِ الْمُقامَةِ مَعَنا/ ۳۲۹۷.

۹۔ أوْلَى النّاسِ بِنا مَنْ والانا، وَ عادا مَنْ عادانا / ۳۳٦٤.

۷۔ ہماری محبت سب سے بڑی نیکی ہے۔ اور بدترین برائی ہماری دشمنی ہے۔

۸۔ کامیاب ترین انسان وہ ہے۔ جس نے ہماری برتری اور فضیلت کو پہچان لیا اور ہمارے ذریعہ خدا کا تقرب حاصل کیا اور ہماری محبت کو خالص کیا اور جس کی طرف ہم نے اسے بلایا اس پر عمل کیا اور اس چیز سے باز رہا جس سے ہم نے اسے روکا ایسے اشخاص ہمیں ہم ہی میں سے ہیں۔ اور بہشت میں وہ ہماری منزل میں ہونگے۔

۹۔ وہ شخص ہم سے منسوب ہونے کا زیادہ مستحق ہے۔ جو ہم سے محبت اور ہمارے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہے۔

۱۰۔ إنَّ لِلاإلٰهَ إلاّ اللهُ شُرُوطاً وَ إنّي وَ ذُرِّيَّتي مِنْ شُرُوطِها / ۳۴۷۹.

۱۱۔ إنَّ الْمِسْكِينَ رَسُولُ اللهِ فَمَنْ أعْطاهُ فَقَدْ أعْطَى اللهَ وَمَنْ مَنَعَهُ فَقَدْ مَنعَ اللهَ سُبْحانَهُ / ۳۵۳۹.

۱۲۔ إنَّ أمْرَنا صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ، لايَحْتَمِلُهُ إلاّ عَبْدٌ امْتَحَنَ اللهُ قَلْبَهُ لِلإيمانِ، وَلايَعِي حَدِيثَنا إلاّ صُدُورٌ أمِينَةٌ، وَ أحْلامٌ رَزِينَةٌ / ۳۵۵۳.

۱۳۔ إلَيْنا يَرْجِعُ الغالِي، وَ بِنا يَلْحَقُ التّالِي / ۱۵۵۴.

۱۰۔ بیشک " **لا الٰه الا الله** " کے کچھ شرائط ہیں میں اور میری ذریت ان شرائط میں سے ہیں ۔ایسی ہی حدیث رسولؐ اور حضرت علی ابن موسٰی الرضاؑ سے مروی ہے۔ بنابرایں دنیا و آخرت میں صرف توحید ہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ ائمہؑ کی ولایت اوران کی امامت کے اعتقاد کی ضرورت ہے۔ اگر چہ انکو دنیا میں انہیں کافروں کی طرح نجس نہیں قرار دیا جاسکتا ہے۔لیکن چونکہ انھوں نے آئمہ کی ولایت قبول نہیں کی ہے۔اس لئے وہ کافر ہیں ۔لھذا جنت میں نہیں جاسکتے کیونکہ جنت میں داخل ہونے کے شرائط میں سے بارہ اماموں کی امامت کا اعتقاد رکھنا ہے۔جس سے وہ تہی دامن ہیں۔

۱۱۔ بیشک رسولؐ خداؐ طلب کرنے والے ہیں پھر جو انہیں دیدیتا ہے گویا اس نے خدا کو دیا اور جس نے منع کیا گویا اس نے خدا کو منع کردیا۔

۱۲۔ بیشک ہمارا۔خاندان عصمت وطہارتؑ کا امر بہت دشوار اور مشکل ہے۔اسکو وہی بندہ تحمل کرتا ہے۔خدا نے جس کے دل کو ایمان کے لئے آزمالیا ہے۔ اوراس کے دل کو ایمان سے پر کردیا ہے۔ ہماری حدیثوں کوامین سینےاور باوقار عقلیں ہی محفوظ رکھیں گی۔

۱۳۔ غلو کرنے والا اور آگے بڑھ جانے والا بھی ہماری طرف پلٹتا ہے اور پیچھے رہ جانے والا بھی ہم ہی سے ملحق ہوتا ہے۔

۱۴۔ إِنَّ اللهَ تَعالىٰ أَطْلَعَ عَلَى الأَرْضِ فَاخْتارَنا، وَ اخْتارَ لَنا شِيعَةً يَنْصُرُونَنا، وَيَفْرَحُونَ لِفَرَحِنا، وَ يَحزَنُونَ لِحُزْنِنا، وَ يَبْذُلُونَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوالَهُمْ فِينا، فَأُولٰئِكَ مِنّا، وَ إِلَيْنا، وَهُمْ مَعَنا فِي الْجِنانِ / ۳۵۵٤.

۱۵۔ إِنَّ أَمْرَنا صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ، خَشِنٌ مُخْشَوْشِنٌ، سِرٌّ مُسْتَسِرٌّ، مُقَنَّعٌ، لا يَحْمِلُهُ إِلاّ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ، أَوْ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ، أَوْ مُؤْمِنٌ اِمْتَحَنَ اللهُ سُبْحانَهُ قَلْبَهُ لِلإِيمانِ / ۳۵۵۵.

۱٦۔ إِنَّ هٰهُنا «وَ أَشارَ بِيَدِهِ إِلىٰ صَدْرِهِ» لَعِلْماً جَمّاً، لَوْ أَصَبْتُ لَهُ حَمَلَةً، بَلىٰ أُصِيبُ لَقِناً غَيْرَ مَأْمُونٍ عَلَيْهِ، مُسْتَعْمِلاً آلَةَ الدِّينِ لِلدُّنيا، أَوْ مُسْتَظْهِراً بِنِعَمِ اللهِ عَلىٰ عِبادِهِ، وَ بِحُجَجِهِ عَلىٰ أَوْلِيائِهِ، أَوْ مُنْقاداً لِحَمَلَةِ الحَقِّ، لا بَصِيرَةَ لَهُ في

۱۴۔ بیشک خدا نے زمین پر نظر ڈالی تو مخلوق میں سے ہم کو منتخب کیا اور ہمارے لئے شیعوں کو منتخب کیا جو ہماری مدد کرتے ہیں ہماری خوشی میں خوشی اور ہمارے غم میں غم مناتے ہیں اور ہماری راہ میں اپنی جان و مال دے دیتے ہیں، کیوں نہ ہو کہ وہ ہم سے ہیں اور جنتوں میں وہ ہمارے ساتھ ہوں گے۔

۱۵۔ بیشک ہمارا امر بہت مشکل اور دشوار ہے۔ سخت، بہت سخت، پوشیدہ اور مخفی ہے اور اسے چھپایا گیا ہے۔ اسے ملک مقرب، نبی مرسل اور وہی مومن تحمل کر سکتا ہے۔ جس کے دل کا خدا نے ایمان کیلئے امتحان لے لیا ہے۔

۱٦۔ بیشک یہاں۔ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کیا۔ بہت علم ہے۔ اگر مجھے اس کا اٹھانے والا اہل۔ مل جاتا، اے کاش مجھے اس کا اٹھانے والا مل جاتا، ہاں ایسے تیز فہم ملتے ہیں جو امانتدار نہیں ہیں وہ دنیا کے لئے دین کو آلہ کار بناتے ہیں یا وہ ہیں جو خدا کی نعمت کو خدا کے بندوں اسکی حجتوں یا اسکے اولیاء کے ذریعہ پشت قوی کرتے ہیں یا آئمہ معصومینؑ کے فرمانبردار ہیں لیکن انکے پاس بصیرت نہیں ہے جیسے ہی انکے دل میں معمولی شبہ پیدا ہوتا ہے۔ ویسے ہی انکے دل میں شک کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ حضرت علیؑ علم حاصل کرنے والوں کو چند حصوں میں تقسیم

إحْنائِهِ، يَنقَدِحُ الشَّكُّ في قَلْبِهِ لِأَوَّلِ عارِضٍ مِنْ شُبْهَةٍ / ٣٦٥٧.

١٧ـ أَهْلُ الذِّكْرِ (القُرْآنِ)، أَهْلُ اللهِ، وَ خاصَّتُهُ (حامَّتُهُ)/ ١٤٦٧.

١٨ـ أَنا قَسيمُ النّارِ، وَ خازِنُ الجِنانِ، وَ صاحِبُ الحَوْضِ، وَ صاحِبُ الأَعْرافِ، وَ لَيْسَ مِنّا أَهْلَ البَيْتِ إمامٌ إلّا وَ هُوَ عارِفٌ (عالِمٌ) بِأَهْلِ وِلايَتِهِ، وَ ذٰلِكَ لِقَوْلِ اللهِ تَعالىٰ: ﴿إِنَّما أَنْتَ مُنْذِرٌ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هادٍ﴾ [1]/ ٣٧٦٠.

کرتے ہیں:۔

الف۔ سمجھدار و درّاک ہے۔ لیکن امانتدار نہیں ہے۔ غیروں سے راز بتا دیتا ہے۔ یا دنیوی چیزوں کے لئے لوگوں کو دین کے وسیلہ سے فریب دیتا ہے۔

ب۔ خدا کی نعمتوں اور اسکی حجتوں کو اپنا پشت پناہ بناتا ہے۔ دینی امور میں تحریف کرتا ہے۔ اور اسطرح اپنی پشت مضبوط کرتا ہے۔

ج۔ ناآگاہ فرمانبردار معمولی عارض ہونے سے ہی بدل جاتا ہے۔

۱۷۔ اہل ذکر۔ یا اہل قرآن۔ ہی اللہ والے اور اسکے خواص ہیں۔

۱۸۔ میں۔ علی ابن ابیطالبؑ۔ جہنم تقسیم کرنے والا، جنت کا خازن، حوض کوثر۔ اور اعراف کا مالک و مختار ہوں اور ہم اہل بیتؑ میں سے کوئی امام بھی ایسا نہیں ہے جو اپنی رعیت اور اہل ولایت کو نہ جانتا ہو اور خدا کے اس قول کی بنا پر ہے۔ آپ تو بس ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلیے ہادی ہیں۔

(١) الرعد/ ٧.

١٩ـ أَنَا صِنْوُ رَسُولِ اللهِ، وَ السَّابِقُ إِلَى الإِسْلامِ، وَ كَاسِرُ الأَصْنَامِ، وَ مُجَاهِدُ الكُفَّارِ، وَ قَامِعُ الأَضْدَادِ / ٣٧٦١.

٢٠ ـ أَنَا كَابُّ الدُّنْيَا لِوَجْهِهَا، وَ قَادِرُهَا بِقَدْرِهَا، وَ رَادُّهَا عَلَىٰ عَقِبِهَا/ ٣٧٦٢.

٢١ـ أَنَا يَعْسُوبُ المُؤْمِنِينَ، وَ المَالُ يَعْسُوبُ الفُجَّارِ / ٣٧٦٤.

٢٢ـ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ مَعِي عِتْرَتِي عَلَى الحَوْضِ (فَلْيَأْخُذْ آخِذُكُمْ بِقَوْلِنَا، وَ لْيَعْمَلْ بِعَمَلِنَا، إِنَّا لَنُنَافِسُ عَلَى الحَوْضِ) وَ إِنَّا لَنَذُودُ عَنْهُ أَعْدَائَنَا، وَ نَسْقِي مِنْهُ أَوْلِيَاءَنَا، فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً ، لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا

۱۹۔ میں رسولؐ کا مہربان بھائی یا آپ کا ہمتاسب سے پہلے اسلام کا اظہار کرنے والا، بتوں کو توڑنے والا۔ کفار سے جہاد کرنے والا اور مخالفوں کی جڑ اکھاڑنے یا انہیں ذلیل کرنے والا ہوں۔ یہ بات فریقین کی کتابوں میں واضح طور پر مرقوم ہے۔

۲۰۔ میں دنیا کو اسکے منہ بل گرا دینے والا ہوں۔ علیؑ نے دنیا کی ناک رگڑ دی ہے۔ اور میں اسکی حقیقت سے بخوبی واقف ہوں۔ میں اسے ایسے ہی جانتا ہوں جیسی وہ ہے۔ اور میں اسے پچھلے پاؤں لوٹانے والا ہوں۔

۲۱۔ میں مومنین کا بادشاہ ہوں اور مال بدکاروں کا حاکم اور بادشاہ ہے۔

۲۲۔ روز محشر۔ میں رسولؐ کے ساتھ اور میری عترت حوض کوثر پر میرے ساتھ ہوگی۔ بس تم میں سے جو بھی یاد کرنے والا ہے۔ اسے چاہئے کہ ہماری حدیث و بات کو یاد کرے اور ہمارے عمل کے مطابق عمل کرے کیونکہ ہم حوض کوثر پر معارفہ کریں گے۔ یا دوسرے اس منصب کے لئے لڑتے ہیں۔ اور ہم اپنے دشمنوں کو حوض کوثر سے ہٹائیں گے اور اپنے دوستوں کو اس سے سیراب کرینگے بس جو شخص اس میں سے ایک گھونٹ بھی پی لے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔

أبدا/ ٣٧٦٣.

٢٣ـ أنـا وَضَعْتُ بِكَلْكَـلِ (بِكَلاكِـلِ) العَرَبِ، وَ كَسَرْتُ نَواجِـمَ (قُرُونَ) رَبِيعَةَ وَ مُضَـرَ/ ٣٧٦٥.

٢٤ـ أنَا شاهِدٌ لَكُمْ، وَ حَجِيجٌ يَوْمَ القِيٰمَةِ عَلَيْكُمْ / ٣٧٦٨.

٢٥ـ أنَا داعِيكُـمْ إلىٰ طاعَةِ رَبِّكُـمْ، وَ مُرْشِـدُكُمْ إلـىٰ فَرائِضِ دِينِكُـمْ، وَدَليلُكُمْ إلىٰ ما يُنْجِيكُمْ / ٣٧٦٩.

٢٦ـ أنـا وَ أهْلُ بَيْتِـي أمـانٌ لأهْـلِ الأرْضِ كَمـا أنَّ النُّجُومَ أمـانٌ لأهْـلِ السَّماءِ/ ٣٧٧٠.

۲۳ـ میں نے عرب کے سینوں کو خاک پر رگڑ دیا ہے۔ انہیں ذلیل وخوار کیا ہے۔ اور قبیلہ ربیعہ ومضر کے گھمنڈ کو خاک میں ملا دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان دونوں خاندانوں سے آپ نے جنگ جمل وصفین میں مقابلہ کیا ہے۔ یہ دونوں خاندان جمل میں عائشہ کے لشکر میں اور صفین میں معاویہ کی فوج میں شامل تھے ان میں سے اکثر آپ ہی کے دست پر قدرت سے قتل ہوئے تھے۔ جیسا کہ علامہ خوانساری نے ابن ابی الحدید سے نقل کیا ہے۔

۲۴ـ میں تمہارا گواہ ہوں۔ اگر اطاعت گذار رہو گے۔ اور۔ عصیان وسرکشی کی صورت میں۔ تم سے روز قیامت حجت کروں گا۔

۲۵ـ میں تمہیں تمہارے پروردگار کی طاعت کی طرف دعوت دینے والا ہوں اور تمہارے دین کے فرائض کی طرف تمہاری ہدایت کرنے والا ہوں۔

۲۶ـ میں اور میرے اہل بیتؑ زمین والوں کے لئے ایسے ہی باعث امان ہیں جیسے آسمان والوں کے لئے ستارے باعث امان ہیں۔

۲۷۔ أنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللهِ فِيكُمْ وَ مُقِيمُكُمْ عَلىٰ حُدُودِ دِينِكُمْ، وَ داعِيكُمْ إلىٰ جَنَّةِ المَأْوىٰ / ۳۷۷۱.

۲۸۔ إنّي لَعَلىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبّي، وَ بَصيرَةٍ مِنْ دِيني، وَ يَقينٍ مِنْ أمْرِي/ ۳۷۷۲.

۲۹۔ إنّي لَعَلىٰ جادَّةِ الحَقِّ، وَ إنَّهُمْ لَعَلىٰ مَزَلَّةِ الباطِلِ / ۳۷۷۶.

۳۰۔ إنّي لَعَلىٰ إقامَةِ حُجَجِ اللهِ أُقاوِلُ، وَعلىٰ نُصْرَةِ دِينِهِ أُجاهِدُ وَأُقاتِلُ / ۳۷۷۷.

۳۱۔ إنّي لأَرْفَعُ نَفْسي أنْ تَكُونَ حاجَةٌ لا يَسَعُها جُودي، أوْ جَهْلٌ لايَسَعُهُ حِلْمي، أوْ ذَنْبٌ لايَسَعُهُ عَفْوِي، أوْ أنْ يَكُونَ زَمانٌ أطْوَلَ مِنْ

۲۷۔ میں تمہارے درمیان رسولؐ خدا کا جانشین ہوں اور تمہیں تمہارے دین کی حدود پر قائم رکھنے والا ہوں اور تمہیں جنت الماویٰ کی طرف بلانے والا ہوں۔ جنت الماویٰ ایک خاص جنت کا نام ہے۔ جو شہداء یا خدا کے خاص بندوں کی منزل ہے۔

۲۸۔ یقیناً میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر اور اپنے دین کی بصیرت پر اور اپنے کام کے یقین پر ہوں۔ میں نے ایسے ہی امامت کا دعویٰ نہیں کیا ہے۔ خدا اور رسولؐ میرے گواہ ہیں، میں دین میں بصیرت اور یقین کے ساتھ تمہارا امام ہوں۔

۲۹۔ یقیناً میں جادۂ حق پر ہوں اور۔ وہ جن لوگوں نے آپ کا حق خلافت غصب کیا ہے۔ وہ لغزش گاہ پر ہیں۔

۳۰۔ یقیناً میں حجت خدا کو قائم کرنے کے لئے۔ قرآن و سنت کی ہی مانند۔ گفتگو کرتا اور اس کے دین کی نصرت کے لئے جہاد و قتال کرتا ہوں۔

۳۱۔ بیشک میں اپنے نفس کو اس سے بلند رکھتا ہوں کہ کوئی ایسی حاجت ہو کہ میرے جود و سخا میں جسکی گنجائش نہ ہو یا ایسی نادانی ہو کہ جس پر میرا حلم حاوی نہ ہو اور ایسا گناہ جس کو میری بخشش نہ

زَمانِي / ۳۷۷۸.

۳۲۔ إنّي كُنْتُ إذا سَئَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أعْطانِي، وَ إذا سَكَتُّ عَنْ مَسْألَتِهِ إبْتَدَأَنِي / ۳۷۷۹.

۳۳۔ إنَّما مَثَلِي بَيْنَكُمْ كَالسِّراجِ فِي الظُّلْمَةِ، يَسْتَضِيءُ بِها مَنْ وَلَجَها / ۳۸۸۳.

۳۴۔ إنَّما الأئِمَّةُ قُوّامُ اللهِ عَلىٰ خَلْقِهِ، وَ عُرَفاؤُهُ عَلىٰ عِبادِهِ، وَ لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ إلاّ مَنْ عَرَفَهُمْ وَ عَرَفُوهُ، وَ لا يَدْخُلُ النّارَ إلاّ مَنْ أنْكَرَهُمْ وَ أنْكَرُوهُ / ۳۹۱۱.

۳۵۔ إنَّمَا المُسْتَحْفَظُونَ لِدِيْنِ اللهِ هُمُ الَّذِينَ أقامُوا الدِّينَ، وَ نَصَرُوهُ، وَ حاطُوهُ مِنْ جَمِيعِ جَوانِبِهِ، وَحَفِظُوهُ عَلىٰ عِبادِ اللهِ وَ رَعَوْهُ / ۳۹۱۲.

ڈھانکے یا ایسا زمانہ جو میرے زمانہ سے زیادہ طویل ہو۔ خواہ طاعت و بندگی کے لحاظ سے ہو یا خلقت کے اعتبار سے ہو روایت ہے۔ کہ آپ کی خلقت حضرت آدمؑ کی خلقت سے ہزار سال قبل ہوئی تھی۔

۳۲۔ جب میں رسولؐ سے سوال کرتا تھا تو آپ مجھے عطا کرتے تھے اور جب میں سوال نہیں کرتا تھا تو آپ خود ابتداء فرماتے تھے۔

۳۳۔ میں تو تمھارے درمیان ایسا ہی ہوں جیسے تاریکی میں چراغ ہوتا ہے۔ کہ اس کے پاس آنے والا روشنی پاتا ہے۔

۳۴۔ ائمہؑ تو بس اللہ کی خلقت پر اس کے حاکم اور اس کی طرف سے اسکے بندوں پر نگراں اور اسے پہچنوانے والے ہیں اور جنت میں وہی داخل ہوگا جو انکو پہچانتا ہوگا اور اس کے منکر ہونگے

۳۵۔ دین خدا کے محافظ تو بس وہی لوگ ہیں۔ یا دین خدا کی ذمہ داری تو بس انہیں لوگوں کے سپرد کی گئی ہے۔ کہ جو دین کو قائم کرتے ہیں اور مدد کرتے ہیں اور اس کا ہر طرف سے احاطہ کیئے ہوئے ہیں اور خدا کے بندوں کی حفاظت و رعایت کرتے ہیں۔ یعنی جن لوگوں میں یہ صفات نہیں ہیں وہ منصب امامت و خلافت کے لائق نہیں ہیں۔

٣٦۔ (في ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ) بَلَّغَ عَنْ رَبِّهِ مُعْذِراً، وَ نَصَحَ لِأُمَّتِهِ مُنْذِراً، وَدَعا إِلَى الجَنَّةِ مُبَشِّراً / ٤٤٥٧.

٣٧۔ بِنَا اهْتَدَيْتُمْ (في) الظُّلْماءِ، وَ بِنا تَسَنَّمْتُمُ العَلْياءَ، وَ بِنا انْفَجَرْتُمْ عَنِ السِّرارِ / ٤٤٥٨.

٣٨۔ بِنا فَتَحَ اللهُ، وَبِنا يَخْتِمُ، وَبِنا يَمْحُو ما يَشاءُ، وَيُثْبِتُ، وَ بِنا يَدْفَعُ اللهُ الزَّمانَ الكَلِبَ، وَ بِنا يُنَزِّلُ اللهُ الْغَيْثَ فَلا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللهِ الْغَرُورُ / ٤٤٥٩.

۳۶۔(رسول کو یاد کرتے ہوئے فرماتے ہیں) آپ نے ہر قسم کا بہانہ وعذر برطرف کرتے ہوئے خدا کے پیغام کو پہونچایا اور اسکی امت کو ڈراتے ہوئے نصیحت کی اور بشارت دیتے ہوئے جنت کی طرف بلایا۔یعنی خدا کے پیغام کو کما حقہ پہونچایا ہے۔اسمیں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی ہے۔

۳۷۔تم نے تاریکیوں میں ہمارے ذریعہ ہدایت پائی ہے۔ تم کفر کی تاریکی میں تھے۔نور اسلام تم نے ہم سے لیا ہے۔ اور ہماری وجہ سے بلندی پر پہونچے ہو اور ہمارے سبب تم گھٹا ٹوپ اندھیرے سے نکل کر صبح درخشاں میں داخل ہوتے ہو۔

۳۸۔خدا نے ہم ہی سے آغاز کیا ہے۔اور ہم ہی پر ختم کر دیا ہے۔اور ہمارے ہی سبب محو و اثبات کرتا ہے۔اور ہمارے ہی وسیلہ سے زمانے سے گردشوں اور حوادث کو دفع کرتا ہے۔ ہمارے ہی وجہ سے بارش برساتا ہے۔ پس تمہیں شیطان خود کے بارے میں فریب نہ دے۔ یعنی جان لو کہ کائنات میں جو چیز بھی وجود میں آرہی ہے۔وہ ہمارے ہی وسیلہ اور برکت سے آرہی ہے۔ ہمارے بارے میں یہ خیال نہ کرنا کہ ہم عاجز اور ناتوان ہیں ہاں ہمارے حق میں جو ہوتا ہے۔وہ خدا کی حکمت اور مصلحت ہوتی ہے۔

۳۹۔ خالِطُوا النّاسَ بِما يَعْرِفُونَ، وَ دَعُوهُمْ مِمّا يُنْكِرُونَ، وَ لاتُحَمِّلُوهُمْ عَلىٰ أنْفُسِكُمْ وَ عَلَيْنا، فَإنَّ أمْرَنا صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ / ٥٠٥١.

٤٠۔ وَ قالَ ۔علیہ السلام۔ في ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ: خَرَجَ مِنَ الدُّنْيا خَمِيصاً، وَوَرَدَ الآخِرَةَ سَلِيماً، لَمْ يَضَعْ حَجَراً عَلىٰ حَجَرٍ حَتّىٰ مَضىٰ لِسَبِيلِهِ وَ أجابَ داعِيَ رَبِّهِ/ ٥٠٨٥.

٤١۔ داعٍ دَعا، وَ راعٍ رَعا، فَاسْتَجِيبُوا لِلدّاعي، وَ اتَّبِعُوا الرّاعي / ٥١٢٣.

۳۹۔ عام لوگوں سے اتنے ہی تعلقات رکھو جتنا کہ انہیں ہماری معرفت ہے۔ اور ہمارے فضائل ومناقب میں سے ان کے سامنے وہ بات نہ پیش کرو جس کا وہ انکار کریں انہیں اپنے اور ہمارے اوپر نہ لادو کیونکہ ہمارا معاملہ بہت سخت ودشوار ہے۔

۴۰۔ رسولؐ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ دنیا سے بھوکے اٹھے اور آخرت میں صحیح وسالم داخل ہوئے۔ اور پتھر پر پتھر، اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی یہاںتک کہ اپنی راہ طے کی۔ اور اپنے پروردگار کی دعوت کو قبول کیا۔

۴۱۔ ایک بلانے والا خدا اور رسولؐ ہیں کہ جس نے دعوت دی ہے۔ ایک رعایت کرنے والا یا نگہبان ہے۔ جس نے نگہبانی کی ہے۔ پس تم پکارنے اور دعوت دینے والے کی آواز پر لبیک کہو اور نگہبانی کرنے والے کا اتباع کرو۔ یہ عبارت نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۵۳ کی ہے۔ اور مقصد یہ ہے۔ کہ تمکو آزاد نہیں چھوڑا گیا ہے۔ بلکہ تمہارا معلم ومربی ہے۔

٤٢۔ سَلُونِي قَبْلَ أنْ تَفْقِدُونِي، فَإنّي بِطُرُقِ السَّماءِ أخْبَرُ (أعْلَمُ) مِنكُمْ بِطُرُقِ الأرْضِ / ٥٦٣٥.

٤٣۔ سَلُونِي قَبْلَ أنْ تَفْقِدُونِي، فَوَ اللهِ ما في القُرآنِ آيَةٌ إلاّ وَ أنَا أعْلَمُ فِيمَنْ نَزَلَتْ، وَ أيْنَ نَزَلَتْ، في سَهْلٍ أوْ في جَبَلٍ، وَ إنَّ رَبِّي وَهَبَ لِي قَلْباً عَقُولاً، وَلِساناً ناطِقاً / ٥٦٣٧.

٤٤۔ وَقالَ عليه السلام۔ في ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ : سُنَّتُهُ القَصْدُ، وَفِعْلُهُ الرُّشْدُ، وَ قَوْلُهُ الْفَصْلُ، وَ حُكْمُهُ الْعَدْلُ، كَلامُهُ بَيانٌ، وَ صَمْتُهُ أفْصَحُ لِسانٍ / ٥٦٤٨.

٤٥۔ صِلُوا الَّذي بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ اللهِ تَسْعَدُوا / ٥٨٤٦.

۴۲۔ مجھ سے پوچھ لو قبل اسکے کہ مجھ کو گم کردو کہ میں آسمان کے راستوں کو تمہارے زمین کے راستے تم سے زیادہ بہتر جانتا ہوں۔

۴۳۔ مجھ سے پوچھ لو قبل اسکے تم مجھے نہ پاؤ خدا کی قسم قرآن میں کوئی آیت نہیں ہے۔ مگر یہ کہ میں جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اور کہاں نازل ہوئی ہے۔ ہموار زمین پر یا پہاڑوں پر بیشک مجھے میرے رب نے محسوس کرنے والا دل اور بولنے والی زبان عطا کی ہے۔

۴۴۔ رسولؐ کے اوصاف کے بارے میں فرماتے ہیں آپ میانہ رو معتدل تھے ۔ افراط سے کام لیتے تھے نہ تفریط سے۔ آپ کا فعل صحیح قول حق و باطل میں فاصلہ کرنے والا آپ کا حکم عدل اور آپکا کلام مشکلوں کو حل کرنے والا تھا اور آپ کی خاموشی فصیح ترین زبان تھی۔

۴۵۔ ان لوگوں سے گھل مل جاؤ جو کہ تمہارے اور خدا کے درمیان واسطہ ہیں کہ اس سے تم کامیاب و نیک بخت ہو جاؤ گے۔

٤٦ـ صِلِ الَّذي بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اللهِ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ / ٥٨٦٤.

٤٧ـ وقالَ ـ عليه السلام ـ في ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ : طَبِيبٌ دَوّارٌ بِطِبِّهِ، قَدْ أَحْكَمَ مَراهِمَهُ، وَ أَحْمىٰ مَواسِمَهُ، يَضَعُ ذٰلِكَ حَيْثُ الحاجَةِ إِلَيْهِ مِنْ قُلُوبٍ عُمْيٍ، وَآذانٍ صُمٍّ، وَ أَلْسِنَةٍ بُكْمٍ، يَتَتَبَّعُ (مُتَتَبِّعٌ) بِدَوائِهِ مَواضِعَ الغَفْلَةِ، وَ مَواطِنَ الحَيْرَةِ/ ٦٠٣٣.

٤٨ـ عَلَيْكُمْ بِحُبِّ آلِ نَبِيِّكُمْ، فَإِنَّهُ حَقُّ اللهِ عَلَيْكُمْ، وَ المُوجِبُ عَلَى اللهِ حَقَّكُمْ، أَلا تَرَوْنَ إِلىٰ قَوْلِ اللهِ تَعالىٰ ﴿ قُلْ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلاَّ المَوَدَّةَ فِي القُرْبىٰ ﴾[1]/ ٦١٦٩.

۴۶۔ اس۔ خدا کی حجت۔ سے متصل ہو جاؤ تمہارے اور خدا کے درمیان ہے۔ کہ اس سے تم اپنی بازگشت میں نیک بخت و کامیاب ہو جاؤ گے۔

۴۷۔ رسولؐ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک طبیب ہیں جہاں بھی جاتے ہیں اپنے طبی آلات کے ساتھ جاتے ہیں۔ جہاں بھی جسمی و نفسی بیمار کو دیکھتے ہیں اس کا علاج کرتے ہیں اور زخم پر کچھ اس طرح مرہم رکھتے ہیں کہ جو دوبارہ ہرا نہیں ہوتا ہے۔ اور اپنے داغ و نشان لگانے والے آلہ کو ہمیشہ گرم رکھتے ہیں۔ کہ جہاں ضرورت ہوتی تھی دیتے تھے اور جہاں اندھے دلوں، بہرے کانوں اور گونگی زبانوں کو بروئے کار لانے کے لئے اپنی دوا کو استعمال کیا جا سکے۔

۴۸۔ تم پر تمہارے نبیؐ کی آل کی محبت ضروری ہے۔ کیونکہ یہ تم پر خدا کا حق ہے۔ اور یہ خدا پر تمہارے حق کو واجب کرنے والا عمل ہے۔ کیا تم نے خدا کا قول نہیں دیکھا ہے۔ اے رسولؐ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے کوئی اجر رسالت نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم میرے قرابتداروں سے محبت کرو۔

---

(۱) الشوری/ ۲۳.

٤٩ـ عَلَيْكُمْ بِطاعَةِ أئِمَّتِكُمْ، فَإنَّهُمُ الشُّهداءُ عَلَيْكُمُ اليَوْمَ، وَ الشُّفَعاءُ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ غَداً/ ٦١٧٠.

٥٠ـ عَلَى الإمامِ أنْ يُعَلِّمَ أهْلَ وِلايَتِهِ حُدُودَ الإسْلامِ وَ الإيمانِ / ٦١٩٩.

٥١ـ فَلْيَصْدُقْ رائِدٌ أهْلَهُ، وَ لْيُحْضِرْ عَقْلَهُ، وَ لْيَكُنْ مِنْ أبْناءِ الآخِرَةِ، فَمِنْها قَدِمَ وَ إلَيْها يَنْقَلِبُ / ٦٥٥٨.

٥٢ـ قَدْ طَلَعَ طالِعٌ، وَلَمَعَ لامِعٌ، وَ لاحَ لائِحٌ، وَ اعْتَدَلَ مائِلٌ / ٦٦٩١.

۴۹ـ تم پر ائمہؑ کی اطاعت ضروری ہے۔ کیونکہ وہ آج تم پر گواہ اور کل ۔روز قیامت۔ خدا کے یہاں شفاعت کرنے والے ہیں۔

۵۰ـ امام کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے اہل ولایت کو اسلام وایمان کے حدود واحکام سکھائے۔

۵۱ـ ہر پیشوا کو چاہئے کہ اپنی پیروی کرنے والوں سے سچ بولے اور اپنی عقل کو حاضر رکھے۔ یعنی سوچ سمجھ کر بات کرے۔ اور آخرت والوں میں سے ہونا چاہئے کہ اس کے لئے آئے ہیں اور اسی کی طرف بازگشت ہوگی۔

۵۲ـ آگاہ ہو جاؤ کہ طلوع ہونے والا طلوع ہو چکا ہے۔ اور چمکانے والا چمکا چکا اور ظاہر ہونے والا ظاہر ہو چکا ہے۔ اور ہر کجی نکل چکی ہے۔

٥٣ـ وَقالَ ـ عليه السلام ـ في ذِكرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ : قَدْ حَقَّرَ الدُّنيا وَ أَهْوَنَ بِها وَ هَوَّنَها، وَ عَلِمَ أَنَّ اللهَ زَواها عَنْهُ اخْتِياراً، وَ بَسَطَها لِغَيْرِهِ اخْتباراً/ ٦٧٠٥.

٥٤ـ كُنْتُ إذا سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أعْطاني، و إذا أمْسَكْتُ ابْتَدَأني/ ٧٢٣٦.

٥٥ـ لِبُغْضِنا أمْواجٌ مِنْ سَخَطِ اللهِ سُبْحانَهُ/ ٧٣٤٢.

٥٦ـ لَقَدْ رَقَعْتُ مِدْرَعَتِي هٰذِهِ حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْ راقِعِها، فَقالَ لي قائِلٌ ألا تَنْبِذُها ؟ فَقُلْتُ لَهُ : اُعْزُبْ عَنِّي، عَلَى الصَّباحِ يَحْمَدُ القَوْمُ السُّرىٰ/ ٧٣٤٥.

۵۳۔ رسولؐ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا حقیقت یہ ہے۔ کہ آپ نے دنیا کو حقیر جانا اور اسے معمولی جانا اور اسے سبک اور ہلکا جانا اور یہ جان گئے آپ سے خدا نے دنیا کو اختیار کیساتھ ہٹایا ہے۔ اور اختیار ہی سے اسے دوسروں کے لئے وسیع کر دیا۔

۵۴۔ جب میں رسولؐ سے سوال کرتا تھا تب آپ مجھے عطا کرتے تھے اور جب میں خاموش رہتا تھا تو آپ خود ابتداء کرتے تھے۔

۵۵۔ ہماری دشمنی کے لئے غضب خدا کی موجیں ہیں۔ ہم انکے بغض اور انکے غضب سے خدا کی پناہ چاہتے ہیں۔

۵۶۔ یقیناً میں نے اپنے اس عبا میں اتنی مرتبہ پیوند لگایا ہے۔ کہ اب میں اس میں پیوند لگانے سے شرمندہ ہوں چنانچہ کہنے والے نے مجھ سے کہا کیا آپ اسے ڈالنا نہیں چھوڑیں گے؟ میں نے کہا مجھ سے دور ہو جا کہ صبح سویرے لوگ حمد کرتے ہیں۔ یہ مثال وہاں دی جاتی ہے۔ جہاں قافلہ رات بھر چلتا ہے۔ بیدار رہ کر خود کو خطرات سے بچاتا ہے۔ اور صبح ہوتے ہی ساری زحمتیں اور تکلیفیں بھول جاتا ہے۔ اور خوشی مناتا ہے۔ کہ بخیر منزل پر پہنچ گئے ہیں آپ نے بھی اسی لئے یہاں یہ مثال دی ہے۔ یعنی اس کا نتیجہ قیامت میں معلوم ہوگا۔

یہ دنیا منہ زوری دکھانے کے بعد پھر ہماری طرف جھکے گی جسطرح کاٹنے والی اونٹنی اپنے بچہ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد حضرت نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ہم یہ چاہتے ہیں

۵۷۔ لَتَعْطِفَنَّ عَلَيْنَا الدُّنيا بَعْدَ شِماسِها عَطْفَ الضَّرُوسِ عَلىٰ وَلَدِها/ ۷۳۶۶.

۵۸۔ لَقَدْ كُنْتُ وَ ما أُهَدَّدُ بِالْحَرْبِ، وَلا أُرَهَّبُ بِالضَّرْبِ / ۷۳۹۹.

۵۹۔ لَوْ كُشِفَ الغِطاءُ مَا ازْدَدْتُ يَقِيناً / ۷۵۶۹.

۶۰۔ لَوِ اسْتَوَتْ قَدَمايَ مِنْ هٰذِهِ المَداحِضِ لَغَيَّرْتُ أشياءَ / ۷۵۷۰.

۶۱۔ لَوْ كُنّا نَأْتِي ما تَأْتُونَ (آتيتُم)، لَما قامَ لِلدِّينِ عَمُودٌ، وَ لا اخْضَرَّ

کہ جولوگ زمین میں کمزور کردئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انھیں کو (اس زمین کا) مالک بنائیں۔ یہ ارشاد امام منتظر کے متعلق ہے۔ جو سلسلۂ امامت کے آخری فرد ہیں انکے ظہور کے بعد تمام سلطنتیں اور حکومتیں ختم ہو جائیں گی اور **ليظهره علىٰ الدين كله** کا مکمل نمونہ نگاہوں کے سامنے آجائیگا۔

۵۷۔ دنیا ہم سے رخ موڑنے کے بعد ایسے ہی مہربان ہوگی جیسے دودھ دینے والی سرکش اونٹنی اپنے بچہ پر مہربان ہوتا ہے۔ نہج البلاغہ کلمۂ حکمت/۲۰۰ میں اس طرح ہے۔(**و تلا عقيب ذٰلك**)**و نريد ان نمن علىٰ الذين استضعفوا فى الارض و نجعلهم آئمة و نجعلهم الوارثين** ۔بنابرایں یہ امام مہدیؑ کے ظہور اور حکومت حقہ کے آل محمد کی طرف لوٹنے سے مربوط ہے۔

۵۸۔ یقیناً میں ایسا ہی تھا کہ میں جنگ کی دھمکی سے نہیں ڈرونگا اور نہ مار پیٹ سے خوف زدہ ہونگا

۵۹۔ اگر پردے اٹھا لئے جائیں تو بھی میرے یقین میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

۶۰۔(اس جملہ میں آپ نے مخالفین کی بدعتوں کا گلہ کیا ہے۔) اگر ان لغزش گاہوں اور پھسلنے کی جگہوں پر میرے قدم جم گئے تو میں تمام چیزوں کو بدل دونگا۔

۶۱۔ جنگ میں اپنی ثابت قدمی کے بارے میں فرمایا اگر ہم بھی ایسا ہی کرتے جیسا تم نے کیا ہے، یعنی جنگ میں سستی سہل انگاری کرتے۔ تو دین کا کوئی ستون کبھی باقی نہ بچتا اور اسلام کی کوئی شاخ سبز نہ ہوتی۔

لِلإيمانِ عُودٌ/ ٧٥٩٠.

٦٢ـ لَوْ شِئْتُ أنْ أُخْبِرَ كُلَّ رَجُلٍ مِنكُمْ بِمَخْرَجِهِ وَ مَوْلِجِهِ وَ جَمِيعِ شَأْنِهِ لَفَعَلْتُ، لٰكِنّي أخافُ أنْ تَكْفُرُوا فِيَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَواتُ اللهِ وَ سَلامُهُ عَلَيْهِ، إلاّ أنّي مُفْضِيهِ إلَى الخاصَّةِ مِمَّنْ يُؤْمَنُ ذٰلِكَ مِنهُ، وَ الَّذي بَعَثَهُ بِالحَقِّ وَ اصْطَفاهُ عَلَى الخَلْقِ ما أنْطِقُ إلاّ صادِقاً، وَ لَقَدْ عَهِدَ إلَيَّ بِذٰلِكَ كُلِّهِ، وَ بِمَهْلِكِ مَنْ يَهْلِكُ، وَ بِمَنْجا مَنْ يَنْجُو (وَمَآلِ هٰذا الأمْرِ) وَما أبْقىٰ شَيْئاً يَمُرُّ عَلىٰ رَأسي إلاّ أفْرَغَهُ في أُذُنَيَّ وَ أفضىٰ بِهِ إلَيَّ/ ٧٦٠٦.

۶۲۔ اگر میں بتانا چاہوں تو تم میں سے ہر شخص کو یہ بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے۔ اور اسے کہاں جانا ہے۔ اور اسکے پورے حالات کیا ہیں لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہے۔ کہ تم مجھ میں گم ہو کر پیغمبر کا انکار کر دو گے البتہ میں اپنے مخصوص دوستوں تک یہ خبریں ضرور پہونچاؤں گا کہ جن کے بہکنے کا اندیشہ نہیں ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کیساتھ مبعوث کیا اور خلق پر بر گزیدہ کیا بس جو کہتا ہوں سچ کہتا ہوں اور مجھے رسولؐ نے ان تمام باتوں اور ہلاک ہونے والوں کی ہلاکت اور نجات پانے والوں کی نجات اور اس امر۔ خلافت کی خبر دی ہے۔ اور ہر اس چیز سے جو میرے سر سے گزرے گی اسے میرے کانوں میں ڈالے بغیر نہیں چھوڑا ہے۔

٦٣۔ لَنا حَقٌّ إنْ أُعْطِيناهُ، وَ إلاّ رَكِبْنا أعْجازَ الإبِلِ وَ إنْ طالَ السُّرىٰ/ ٧٦٢٧.

٦٤۔ لَنا عَلَى النّاسِ حَقُّ الطّاعَةِ وَ الوِلايَةِ، وَ لَهُمْ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ حُسْنُ الجَزاءِ/ ٧٦٢٨.

٦٥۔ مَنْ تَمَسَّكَ بِنا لَحِقَ/ ٧٨٩١.

٦٦۔ مَنْ تَخَلَّفَ عَنّا مُحِقَ/ ٧٨٩٢.

٦٧۔ مَنِ اتَّبَعَ أمْرَنا سَبَقَ/ ٧٨٩٣.

٦٨۔ مَنْ رَكِبَ غَيْرَ سَفِينَتِنا غَرِقَ/ ٧٨٩٤.

۶۳۔ ہمارا ایک حق خلافت ہے۔ لوگوں نے ہمیں دے دیا تو ہم لے لیں گے۔ ورنہ ہم اونٹوں کے کوہان کے انتہائی سرے پر سوار ہو جائیں گے۔ یعنی عاجز و ناتوان ہو جائینگے۔ خواہ یہ سلسلہ کتنا ہی طول پکڑے۔ یعنی اس مصیبت پر صبر کریں گے ہر چند طویل ہو سید رضی نے بھی اس جملہ کے یہی معنی سمجھے ہیں لیکن فیض الاسلام، مترجم نہج البلاغہ نے ایک انوکھا پہلو پیدا کیا ہے۔ اور یہ کہ خلافت ہمارا حق ہے۔ اگر وہ ہمیں دے دیا گیا تو کوئی بات نہیں ہے۔ ورنہ اگر وہ خلافت کے شتر کی پیٹھ پر سوار بھی ہو گئے تو بھی اس کی مہار ہم انکے ہاتھ میں نہیں دیں گے خواہ کتنا ہی طول پکڑے۔

۶۴۔ لوگوں پر ہماری طاعت و ولایت کا حق ہے۔ اور ان کو خدا کی طرف سے نیک جزاء ملیگی۔

۶۵۔ جو ہم سے تمسک و وابستگی اختیار کرے گا وہ ہم سے ملحق ہو جائیگا۔

۶۶۔ جو ہم سے روگردانی کرے گا وہ ہلاک ہو جائیگا۔

۶۷۔ جو ہمارے حکم کی پیروی کرے گا وہ سبقت لے جائیگا۔

۶۸۔ جو ہماری کشتی کے علاوہ دوسری کشتی پر سوار ہوگا۔ یعنی دوسروں کی پیروی کرے گا۔ وہ ڈوب جائے گا۔

٦٩ـ هُمْ مَوْضِعُ سِرِّ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَ حُماةُ أمْرِهِ، وَ عَيْبَةُ عِلْمِهِ، وَ مَوْئِلُ حُكْمِهِ، وَ كُهُوفُ كُتُبِهِ، وَ جِبالُ دِينِهِ / ١٠٠٦٢.

٧٠ـ هُمْ كَرائِمُ الإيمانِ، وَ كُنُوزُ الرَّحْمٰنِ، إنْ قالُوا صَدَقُوا، وَ إنْ صَمَتُوا لَمْ يُسْبَقُوا / ١٠٠٦٢.

٧١ـ هُمْ كُنُوزُ الإيمانِ، وَ مَعادِنُ الإحْسانِ، إنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَ إنْ حاجُّوا خَصَمُوا / ١٠٠٦٢.

٧٢ـ هُمْ أساسُ الدِّينِ، وَ عِمادُ الْيَقِينِ، إلَيْهِمْ يَفِيءُ الغالِي، وَ بِهِمْ يَلْحَقُ

۶۹۔ وہ سرِّ خدا کے امین اور انکے دین کی پناہ گاہ ہیں علم الٰہی کے مخزن اور حکمتوں کے مرجع ہیں کتب (آسمانی) کی گھاٹیاں اور دین کے پہاڑ ہیں۔

۷۰۔ وہ آل محمدؑ ہیں انہی کے بارے میں قرآن کی نفیس آیتیں اتری ہیں۔ اور وہ اللہ کے خزینے ہیں اگر بولتے ہیں تو سچ بولتے ہیں اور اگر خاموش رہتے ہیں تو کسی کو بات میں دلیل کا حق نہیں۔

۷۱۔ وہ ایمان کے خزانے، احسان کے سرچشمہ ہیں، حکم کرتے ہیں تو انصاف کے ساتھ اور دلیل و حجت لاتے ہیں تو غالب آتے ہیں۔ وہ تو صرف حق ہی کہتے ہیں اور ان کا قول دلیل سے خالی نہیں ہوتا ہے۔

۷۲۔ وہ دین کی بنیاد، یقین کے ستون ہیں، انکے حق میں غلو کرنے والے انہیں کی طرف لوٹتے ہیں اور پیچھے رہ جانے والے، جنکو ان کی معرفت ہوگی وہ۔ انہیں سے ملحق ہونگے۔

التّالي / ۱۰۰۶۲.

۷۳ـ هُمْ مَصابيحُ الظُّلَمِ، وَ يَنابِيعُ الحِكَمِ، وَ مَعادِنُ العِلْمِ، وَ مَواطِنُ الحِلْمِ / ۱۰۰۶۲.

۷۴ـ هُمْ عَيْشُ العِلْمِ، وَ مَوْتُ الجَهْلِ، يُخْبِرُكُمْ حِلْمُهُمْ (حُكْمُهُمْ) عَنْ عِلْمِهِمْ، وَ صَمْتُهُمْ عَنْ مَنْطِقِهِمْ(وَظاهِرُهُمْ عَنْ باطِنِهِمْ)، لا يُخالِفُونَ الحَقَّ (الدِّينَ)، وَ لا يَخْتَلِفُونَ فيهِ، فَهُوَ بَيْنَهُمْ صامِتٌ ناطِقٌ، وَ شاهِدٌ صادِقٌ/ ۱۰۰۶۲.

۷۵ـ لا تَنْزِلُوا عَنِ الحَقِّ وَ أَهْلِهِ، فَإِنَّهُ مَنِ اسْتَبْدَلَ بِنا أَهْلَ البَيْتِ هَلَكَ، وَفاتَتْهُ الدُّنْيا وَ الآخِرَةُ / ۱۰۴۱۳.

۷۶ـ لا تَخْلُو الأَرْضُ مِنْ قائِمٍ لِلّهِ بِحُجَجِهِ (بِحُجَّةٍ)، إِمّا ظاهِراً مَشْهُوراً،

۷۳ـ وہ تاریکیوں کے چراغ، حکمتوں کے سرچشمہ، علم کے معدن اور حلم کی منزلیں ہیں۔

۷۴ـ علم کی زندگی اور جہالت کے لئے موت کا باعث ہیں، انکا حلم وبردباری انکے علم کا اور ان کی خاموشی ان کی گویائی کا۔ انکا ظاہر انکے باطن کا۔ پتہ دیتا ہے۔ وہ حق، دین، کی مخالفت نہیں کرتے اور انکے بارے میں اختلاف نہیں کرتے پس وہ انکے درمیان خاموش گویا اور سچا گواہ ہے۔

۷۵ـ حق اور حق والوں سے نہ پھسلو۔ نہ کتراؤ۔ کیونکہ جس شخص نے ہم اہلبیت کا عوض و بدل چاہا وہ ہلاک ہوا اور دنیا وآخرت کو گنوادیا۔

۷۶ـ ہاں مگر یہ کہ زمین ایسے فرد سے خالی نہیں رہتی جو خدا کی حجت کو برقرار رکھتا ہے۔ وہ ظاہر ومشہور ہو یا خائف و پوشیدہ تا کہ اللہ کی نشانیاں اور دلیلیں مٹنے نہ پائے۔

وَإمّا باطِناً (خائِفاً) مَغْمُوراً، لِئَلا تَبْطُلَ حُجَجُ اللهِ وَ بَيِّناتُهُ/ ١٠٨٢٠.

٧٧ـ لا يُقاسُ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ مِنْ هٰذِهِ الأُمَّةِ أَحَدٌ، وَ لا يَسْتَوِي (ولا يُسَوّىٰ) بِهِمْ مَنْ جَرَتْ نِعْمَتُهُمْ عَلَيْهِ أَبَداً/ ١٠٩٠٢.

٧٨ـ يا أيُّها النّاسُ إنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِلّهِ سُبْحانَهُ حُجَّةٌ في أرْضِهِ أوْكَدُ مِنْ نَبِيِّنا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَ لاحِكْمَةٌ أَبْلَغُ مِنْ كِتابِهِ القُرآنِ العَظِيمِ، وَلا مَدَحَ اللهُ تَعالىٰ مِنْكُمْ إلّا مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِهِ، وَ اقْتَدىٰ بِنَبِيِّهِ، وَ إنَّما هَلَكَ مَنْ هَلَكَ عِنْدَ ماعَصاهُ وَخالَفَهُ، وَ اتَّبَعَ هَواهُ، فَلِذٰلِكَ يَقُولُ عَزَّ مِنْ قائِلٍ: ﴿ فَلْيَحْذَرِ الَّذينَ يُخالِفُونَ عَنْ أمْرِهِ أنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أوْ يُصِيبَهُمْ عَذابٌ أليمٌ ﴾ [1]/ ١١٠٠٤.

۷۷۔اس امت میں سے کسی کو بھی آل محمدؐ (ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں) پر قیاس نہیں کیا جاسکتا ہے۔اور وہ لوگ کبھی انکے برابر نہیں ہو سکتے۔جن پر انکے احسانات ہوں جو ان کے علوم و معارف کی نعمتوں کے سرشار ہوں۔

۷۸۔لوگو! روئے زمین پر ہمارے نبیؐ سے محکم و مضبوط خدا کی کوئی حجت اور کتاب قرآن عظیم سے زیادہ بلیغ کوئی حکمت نہیں ہے۔اور تم لوگوں میں سے خدا نے اسی شخص کی مدح کی ہے۔ جس نے اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اس کے نبی کی اقتداء کی ہے۔اور بس وہی ہلاک ہوا ، جو اس کا عصیان و نافرمانی اور اپنی خواہش نفس کا اتباع کرتا ہے۔اس لئے خداوند عالم نے فرمایا ہے۔ جو لوگ اس کے امر کی مخالفت کرتے ہیں انہیں اس بات سے ڈرتے رہنا چاہئے کہ ان پر کوئی مصیبت آپڑے یا ان پر دردناک عذاب نازل ہوجائے۔

---

(١) النور/ ٣٦.

۷۹۔ نـاظِـرُ قَلْـبِ اللَّبِيـبِ بِـهِ يُبْصِـرُ رُشْـدَهُ (أمَـدَهُ)، وَ يَعْـرِفُ غَـوْرَهُ وَنَجْدَهُ/ ۹۹۸٦.

۸۰۔ نَحْنُ دُعاةُ الحَقِّ، وَ أئِمَّةُ الخَلْقِ، وَ ألْسِنَةُ الصِّدْقِ، مَنْ أطاعَنا مَلَكَ، وَ مَنْ عَصانا هَلَكَ / ۱۰۰۰۱.

۸۱۔ وَ اللهِ ما كُنْتُ وَشْمَةً، وَ لاكَذَبْتُ كِذْبَةً / ۱۰۱۲٤.

۸۲۔ وَاللهِ ما فَجَعَنِي مِنَ الْمَوْتِ وارِدٌ كَرِهْتُهُ، وَ لاطالِعٌ أنْكَرْتُهُ، وَ ما كُنْتُ إلاّ كَغارِبٍ (كَقارِبٍ) وَرَدَ، أوْ طالِبٍ وَجَدَ / ۱۰۱۳۱.

۷۹۔ وہ عاقل کی فکر یا چشم دل سے ہدایت پاتا یا اپنے حال سے واقف ہوتا ہے۔ اور اپنے پست و بلند مرتبہ کو پہچان لیتا ہے۔ (نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۳ میں ہے۔ امام و پیغمبر عقلمندوں کی چشم دل کہ جس کے ذریعہ وہ اپنے رشدہ دیکھتے ہیں اور اپنے نشیب و فراز کو پہچانتے ہیں اور ایسے دعوت دینے والے ہیں کہ جس نے دعوت دی اور ایسے نگہبان ہیں کہ جس نے حفاظت کی چنانچہ دعوت دینے والے کی آواز پر لبیک کہو اور نگہبان کی پیروی کرو۔

۸۰۔ ہم حق کے داعی، خلق کے آئمہ، سچائی کی زبان ہیں جس نے ہماری اطاعت کی وہ ۔سعادت کا مالک ہو گیا اور جس نے ہمارا عصیان کیا وہ ہلاک ہو گیا۔

۸۱۔ (یہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۱۶ کا تتمہ ہے۔ فرماتے ہیں) خدا کی قسم میں نے سوئی کی نوک کے برابر بھی حق کو نہیں چھپایا ہے۔ اور کوئی جھوٹ نہیں بولا ہے۔ بلکہ وہی کیا ہے۔ جو رسولؐ نے فرمایا ہے۔

۸۲۔ (یہ آپ کے وصیت کا تتمہ ہے۔ جو نہج البلاغہ میں درج ہے۔ جب ابن ملجم ملعون نے آپکو ضربت لگائی تو فرمایا) خدا کی قسم مجھے ناگہاں موت نہیں آئی ہے۔ کہ جو مجھے ناخوش معلوم ہو۔ بلکہ میں اس سے اتنا ہی زیادہ مانوس ہوں جتنا بچہ ماں کی پستان سے مانوس ہوتا ہے۔ اور یہ موت کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ کہ جس کو میں نہ جانتا ہوں اور میری مثال تو اس مسافر کی طرح ہے۔ جو اپنی منزل مقصود کے قریب ہو گیا یا اس ڈھونڈنے والے کی ہے۔ جس نے اپنا مطلب حاصل کرلیا ہو۔

٨٣۔ وَ اللهِ لَأَنْ أَبِيتَ عَلَىٰ حَسَكِ السَّعْدانِ مُسَهَّداً، وَ أُجَرَّ فِي الأَغْلالِ مُصَفَّداً، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَى اللهَ وَ رَسُولَهُ ظالِماً لِبَعْضِ العِبادِ، أَوْ غاصِباً لِشَيْءٍ مِنَ الحُطامِ، وَ كَيْفَ أَظْلِمُ لِنَفْسٍ يُسْرِعُ إِلَى الْبِلىٰ قُفُولُها، وَيَطُولُ فِي الثَّرىٰ حُلُولُها / ١٠١٤٤.

٨٤۔ وَلَقَدْ عَلِمَ الْمُسْتَحْفِظُونَ مِنْ أَصْحابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّنِي لَمْ أَرُدَّ عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ وَ لاعَلىٰ رَسُولِهِ ساعَةً قَطُّ، وَ لَقَدْ واسَيْتُهُ بِنَفْسِي فِي المَواطِنِ الَّتِي تَنْكِصُ فيها الأَبْطالُ، وَ تَتَأَخَّرُ عَنْها الأَقْدامُ نَجْدَةً ، أَكْرَمَنِيَ اللهُ بِها ، وَ لَقَدْ

۸۳۔خدا کی قسم مجھے سعدان کے کانٹوں پر جاگتے ہوئے رات گزارنا اور زنجیر میں جکڑ کر گھسیٹا جانا اس سے کہیں زیادہ پسند ہے۔ کہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے اس حال میں ملاقات کروں کہ میں نے کسی بندہ پر ظلم کیا ہو یا مال دنیا میں سے کچھ غصب کیا ہو اور میں اس نفس کے لئے کسی پر کیوں ظلم کرسکتا ہوں عنقریب فنا کی طرف پلٹنے والا اور مدتوں تک مٹی کے نیچے رہنے والا ہے۔

۸۴۔اس کا کچھ حصہ نہج البلاغہ میں مرقوم ہے۔) محمدؐ کے اصحاب میں سے جو امین قرار دئے گئے تھے وہ اس بات کو باخوبی جانتے ہیں کہ میں نے کبھی خدا اور اسکے رسولؐ کے احکام سے چشم زدن کے لئے بھی سرتابی نہیں کی بلکہ میں نے اس جوان مردی کے بل پر جس سے خدا نے مجھے سرفراز کیا ہے۔ رسولؐ کی ان موقعوں پر دل وجان سے مدد کی ہے۔ کہ جن موقعوں سے بہادر بھی (جی چرا کر) بھاگ جاتے ہیں اور قدم پیچھے ہٹ جاتے ہیں خدا نے اس شرف سے مجھے سرفراز کیا ہے۔ یقیناً میں نے ان کی طاعت میں دل وجان سے کوشش کی اور پوری طاقت سے انکے دشمنوں سے جہاد کیا اور اپنی جان آڑ کر انھیں بچایا ہے۔ اور آپ نے مجھے اپنے اس علم سے سیراب کیا جس سے میرے علاوہ دوسرے کو سیراب نہیں کیا۔

بَذَلْتُ في طاعَتِهِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ جُهْدِي، وَ جاهَدْتُ أعْدائَهُ بِكُلِّ طاقَتِي، وَ وَقَيْتُهُ بِنَفْسِي ، وَ لَقَدْ أفْضىٰ إلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ بِما لَمْ يُفْضِ بِهِ إلىٰ أحَدٍ غَيْرِي/ ١٠١٤٥.

٨٥ ـ هَجَمَ بِهِمُ الْعِلْمُ عَلىٰ حَقيقَةِ الإيمانِ (الْبَصيرةِ)، وَ باشَرُوا رُوحَ اليَقينِ، فَاسْتَسْهَلُوا (فَاسْتَلانُوا)، مَا اسْتَوْعَرَ المُتْرَفُونَ، وَ أنِسُوا بِمَا اسْتَوْحَشَ مِنْهُ الجاهِلُونَ، وَ صَحِبُوا الدُّنيا بِأبْدانٍ أرْواحُها مُعَلَّقَةٌ بِالمَحَلِّ الأعْلىٰ، أُولٰئِكَ خُلَفاءُ اللهِ فِي أرْضِهِ وَ الدُّعاةُ إلىٰ دينِهِ آه آه شَوْقاً إلىٰ رُؤْيَتِهِمْ / ١٠٠٦١.

٨٦ ـ هُمْ دَعائِمُ الإسْلامِ، وَ وَلائِجُ الاعْتِصامِ، بِهِمْ عادَ الحَقُّ في نِصا...

۸۵۔نہج البلاغہ کلمات / ۱۳۹ کا تتمہ ہے۔جو آپ نے کمیل ابن زیاد سے فرمایا تھا علم نے انھیں یک بیک حقیقت و بصیرت کے انکشافات تک پہنچا دیا ہے۔ وہ روح یقین سے گھل مل گئے ہیں اور اس چیز کو اپنے لئے آسان بنالیا ہے۔جن کو آرام پسند لوگوں نے دشوار بنا دیا تھا اور ان چیزوں سے مانوس ہو گئے ہیں جن سے جاہل بھڑکتے ہیں اور دنیا میں ایسے جسموں کے ساتھ رہتے سہتے ہیں جنکی روحیں ملاء اعلیٰ سے وابستہ ہیں، وہی روئے زمین پر خدا کے نائب اور اس کے دین کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ہائے ان کی دید کے لئے میرے شوق کی فراوانی۔

۸۶۔وہ اسلام کے ستون ہیں تحفظ و بچاؤ کا ٹھکانہ ہیں انکے سبب حق اپنے اصلی مقام پر پلٹ آیا ہے۔اور باطل اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے۔اور اسکی زبان جڑ سے کٹ گئی ہے۔انھوں نے دین کو سوچ سمجھ کر اور اس پر عمل کر کے پہچانا ہے۔اسے نقل و سماعت سے نہیں پہچانا ہے۔اگر ایسا ہوتا تو ان کی کوئی فضیلت نہ ہوتی اور ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا تھا۔

وَانزاحَ الباطِلُ عَنْ مُقامِهِ، وَ انقَطَعَ لِسانُهُ مِنْ مَنبِتِهِ ، عَقَلُوا الـدِّينَ عَقلَ وِعايَةٍ، وَرِعايَةٍ، لاعَقلَ سَماعٍ وَ رِوايَةٍ / ١٠٠٦٢.

٨٧ـ وَ إنّا لأُمَراءُ الكَلامِ فينا تَنشَّبَتْ (وَ فينا تَنَشَّبتْ عُرُوقُهُ) فُرُوعُهُ وَ عَلَيْنا تَهَدَّلَتْ أغصانُهُ (غُصُونُهُ)/ ٢٧٧٤.

٨٨ـ لَنْ تَنقَطِعَ سِلسِلَةُ الهَذَيانِ حَتّىٰ يُدرِكَ الثّارُ مِنَ الزَّمانِ / ٧٤٢٠.

٨٩ ـ نَحنُ بـابُ حِطَّةٍ، وَ هُوَ بابُ السَّلامِ، مَنْ دَخَلَهُ سَلِمَ وَ نَجا، وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنهُ هَلَكَ / ١٠٠٠٢.

٩٠ـ نَحنُ النُّمرُقَةُ الوُسطىٰ ، بِهـا يَلْحَقُ التّالِي، وَ إلَيها يَرجِعُ

---

٨٧ ـ ہم ہی لشکر کلام کے امیر ہیں، اسکی ـ جڑیں ـ یا شاخیں ہمارے ہی درمیان میں پھیلی ہے۔ اور اسکی شاخوں نے ہم پر سایہ کیا ہے۔

٨٨ ـ بیہودہ گوئی اور جھوٹ بولنے کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا یہاں تک کہ زمانہ سے کوئی خونخواہ۔ خون کا بدلہ لینے والا آئے گا۔

٨٩ ـ ہم باب حطہ ہیں اور یہی سلامتی کا دروازہ ہے۔ جو اس میں داخل ہوا وہ محفوظ رہا اور نجات پائی اور جس نے اس سے روگردانی کی وہ ہلاک ہوا۔

٩٠ ـ ہم ہی میانہ تکیہ گاہ۔ لوگوں کا فریضہ ہے۔ کہ ہم پر بھروسہ کریں۔ اس سے پیچھے رہ جانے والے۔ جنہوں نے ہمارے حق کا اعتراف نہیں کیا ہے۔ وہ بھی ـ ملحق ہونگے اور غالی کی باز گشت بھی ہماری ہی طرف ہوگی۔

الغالِي/ ۱۰۰۰۳.

۹۱ـ نَحْنُ أُمَناءُ اللهِ عَلىٰ عِبادِهِ، وَ مُقِيمُوا الْحَقِّ فِي بِلادِهِ، بِنا يَنْجُو المُوالِي، وَ بِنا يَهْلِكُ المُعادِي / ۱۰۰۰۴.

۹۲ـ نَحْنُ شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ، وَ مَحَطُّ الرِّسالَةِ، وَ مُخْتَلَفُ الْمَلائِكَةِ، وَ يَنابِيعُ الْحِكَمِ، وَمَعادِنُ الْعِلْمِ، ناصِرُنا وَ مُحِبُّنا يَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ، وَ عَدُوُّنا وَ مُبْغِضِينا يَنْتَظِرُ السَّطْوَةَ/ ۱۰۰۰۵.

۹۳ـ نَحْنُ الشِّعارُ وَ الأَصْحابُ، وَ السَّدَنَةُ وَ الأَبوابُ، وَلا يُؤْتَى الْبُيُوتُ إِلاَّ مِنْ أَبْوابِها، وَ مَنْ أَتاها مِنْ غَيْرِ أَبْوابِها كانَ سارِقاً لاتَعْدُوهُ الْعُقُوبَةُ/ ۱۰۰۰۶.

۹۱ـ ہم اللہ کے بندوں پر اس کے امین ہیں اور اس کے شہروں میں حق کو قائم کرنے والے ہیں۔ ہمارے وسیلہ سے دوست نجات پائیں گے اور ہماری ہی وجہ سے دشمن ہلاک ہونگے۔

۹۲ـ ہم نبوت کا شجرہ ہیں، ہم رسالت کا محل نزول ہیں، ہمارے پاس ملائکہ کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ ہم حکمتوں کا سرچشمہ ہیں، ہم علم کے معدن ہیں ہمارا مددگار و محبّ رحمت کا منتظر رہتا ہے۔ اور ہمارا دشمن و بدخواہ قہر کا منتظر رہتا ہے۔

۹۳ـ ہم شعار و اصحاب ہیں۔ جو رسولؐ سے جدا نہیں ہوتے، ہم ہی انکے خادم و باب ہیں اور رسولؐ تک دروازے سے ہی پہونچا جاتا ہے۔ اور وہ ہم ہیں۔ جو بھی آپ تک دروازے کے بغیر پہنچے گا وہ چور ہے۔ کہ جو سزا کا مستحق ہے۔ یعنی جو ہمارے بغیر دوسرے طریقہ سے احکام لے گا وہ عذاب کا مستحق ہے۔

٩٤۔ هَيهاتَ لَولاَ التُّقىٰ لَكُنْتُ أَدْهىٰ العَرَبِ / ١٠٠٤١.

٩٥۔ ما أَنْكَرْتُ اللهَ تَعالىٰ مُنْذُ عَرَفْتُهُ / ٩٤٨١.

٩٦۔ ما شَكَكْتُ فِي الحَقِّ مُذْ أُرِيتُهُ / ٩٤٨٢.

٩٧۔ ما كَذَبْتُ وَ لاكُذِّبْتُ / ٩٤٨٣.

٩٨۔ ما ضَلَلْتُ وَ لاضُلَّ بِي / ٩٤٨٤.

٩٩۔ ما نَزَلَتْ آيَةٌ إلاّ وَقَدْ عَلِمْتُ فيما نَزَلَتْ وَ أيْنَ نَزَلَتْ، في نَهارٍ، أوْ لَيْلٍ، في جَبَلٍ، أوْ سَهْلٍ، وَ إنَّ رَبِّي وَهَبَ لِي قَلْباً عقُولاً، وَ لِساناً قَؤُولاً / ٩٦٧٧.

۹۴۔ ہاں اگر تقویٰ ضروری نہ ہوتا تو میں عرب کا سب سے بڑا سیاستمدار ہوتا۔

۹۵۔ جب سے میں نے خدا کو پہچانا ہے۔ کبھی اس کا انکار نہیں کیا۔ یعنی دوسرے کفر و ظلم میں مبتلاء تھے لیکن میں نہیں تھا۔

۹۶۔ جس وقت سے مجھے حق۔ تعالے۔ کی معرفت کرائی گئی ہے۔ یعنی جب سے رسولؐ نے مجھے معرفت کرائی ہے۔ کبھی شک نہیں کیا۔

۹۷۔ میں نے جھوٹ نہیں کہا ہے اور نہ ہی مجھے جھوٹی خبر دی گئی ہے۔

۹۸۔ نہ میں گمراہ ہوا ہوں اور نہ مجھے گمراہ کیا گیا ہے۔

۹۹۔ کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر یہ کہ میں جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اور کہاں نازل ہوئی ہے۔، دن میں نازل ہوئی کہ رات میں، پہاڑوں پر نازل ہوئی ہے۔ یا ہموار زمین پر، بیشک مجھے میرے رب نے سمجھنے والا دل اور گویا (بولنے والی) زبان عطا کی ہے۔

١٠٠۔ نَحنُ أقَمْنا عَمُودَ الْحَقِّ، وَ هَزَمْنا جُيُوشَ الباطِلِ / ٩٩٦٩.

الحُمْق

١۔ اَلْحُمْقُ اَلِاسْتِهْتارُ بِالفُضُولِ، وَ مُصاحَبَةُ الْجَهُولِ / ١٩١٤.

٢۔ اَلْحُمْقُ داءٌ لا يُداوىٰ، وَ مَرَضٌ لا يَبْرَءُ / ١٧٩٣.

٣۔ أفْقَرُ الفَقْرِ الْحُمْقُ / ٢٨٤٩.

٤۔ أضَرُّ شَيْءٍ الحُمْقُ / ٢٨٨٤.

٥۔ أحْمَقُ الْحُمْقِ الِاغْتِرارُ / ٢٩١٥.

٦۔ أكْبَرُ الْحُمْقِ اَلإغْراقُ فِي المَدْحِ وَ الذَّمِّ/ ٢٩٨٥.

٧۔ أعْظَمُ الْحَماقَةِ اَلِاخْتِيالُ فِي الفاقَةِ / ٣٢٤٨.

٨۔ اَلْحُمْقُ شَيْنٌ / ١٤.

٩۔ اَلْحُمْقُ أضَرُّ الأصْحابِ / ٥٠٠.

۱۰۰۔ دین کے ستون ہم نے قائم کئے ہیں اور باطل کے لشکروں کو ہم نے شکست دی ہے۔

حماقت

۱۔ حماقت زیادتیوں اور فضول باتوں میں مشغول ہونا اور جاہلوں کے ساتھ رہنا ہے۔

۲۔ حماقت ایسی بیماری ہے۔ کہ جسکا کوئی علاج نہیں ہے۔ اور ایسا مرض ہے۔ جس سے شفا ممکن نہیں ہے۔

۳۔ سب سے بڑا فقر و ناداری حماقت ہے۔

۴۔ سب سے زیادہ نقصان دہ چیز حماقت ہے۔

۵۔ سب سے بڑی حماقت دھوکہ کھانا ہے۔

۶۔ بدترین حماقت تعریف و مذمت میں مبالغہ کرنا ہے۔

۷۔ تنگ دستی اور ناداری کی حالت میں تکبر کرنا سب سے بڑی حماقت ہے۔

۸۔ حماقت بہت بڑا عیب ہے۔

۹۔ حماقت دوستوں کے لئے سب سے زیادہ ضرر رساں ہے۔

١٠ـ اَلْحُمْقُ أدْوأُ الدّاءِ / ٦٨٧.

١١ـ اَلْحُمْقُ يُوجِبُ الْفُضُولَ / ٩٣٦.

١٢ـ اَلْحُمْقُ مِنْ ثِمارِ الْجَهْلِ / ١١٩٧.

١٣ـ اَلْحُمْقُ فِي الوَطَنِ غُرْبَةٌ / ١٢٩٢.

١٤ـ بِئْسَ الدّاءُ الْحُمْقُ / ٤٣٨٣.

١٥ـ فَقْرُ الْحُمْقِ لايُغْنيهِ الْمالُ / ٦٥٤٩.

١٦ـ مِنْ كَمالِ الْحَماقَةِ الِاخْتيالُ فِي الفاقَةِ / ٩٣٠٢.

١٧ـ مِنْ أعْظَمِ الْحُمْقِ مُواخاةُ الْفُجّارِ / ٩٣١٢.

١٨ـ مِنَ الْحُمْقِ الدالَّةُ عَلَى السُّلْطانِ / ٩٣٩٥.

۱۰۔ حماقت بدترین مرض ہے۔

۱۱۔ حماقت بیہودہ کاموں کا باعث ہوتی ہے۔

۱۲۔ حماقت جہالت کا ثمرہ ہے۔

۱۳۔ حماقت وطن میں بھی غربت ومسافرت ہے۔ کم عقل چونکہ ذہانت سے کام نہیں لیتا ہے۔ لھذا حسن سلوک سے محروم رہتا ہے۔

۱۴۔ حماقت بدترین بیماری ہے۔

۱۵۔ حماقت کی ناداری کو مال زائل نہیں کرسکتا ہے۔

۱۶۔ حماقت کی انتہا ناداری میں تکبر کرنا ہے۔

۱۷۔ بدکاروں کی مالی مدد کرنا سب سے بڑی حماقت ہے۔

۱۸۔ بادشاہ پر ناز و گھمنڈ کرنا حماقت کی دلیل ہے کیونکہ ناز کرنے والا بادشاہ کے غصہ اور قہر کا نشانہ بنے گا۔

١٩ـ مِنْ دَلائِلِ الْحُمْقِ دالَّةٌ بِغَيْرِ آلَةٍ، وَ صَلَفٌ بِغَيْرِ شَرَفٍ / ٩٤١٨.
٢٠ـ لايُدْرَكُ مَعَ الْحُمْقِ مَطْلَبٌ / ١٠٥٤٣.
٢١ـ لاداءَ أَدْوَأُ مِنَ الْحُمْقِ / ١٠٦٢٩.
٢٢ـ لافاقَةَ أَشَدُّ مِنَ الْحُمْقِ / ١٠٦٥٠.
٢٣ـ اَلْحُمْقُ شَقاءٌ / ٢٠٧.

الأحمق

١ـ اَلأَحْمَقُ غَرِيبٌ في بَلْدَتِهِ، مُهانٌ بَيْنَ أَعِزَّتِهِ / ١٧٢٨.
٢ـ اَلأَحْمَقُ لايَحْسُنُ بِالْهَوانِ، وَ لايَنْفَكُّ عَنْ نَقْصٍ و خُسْرانٍ / ١٧٩٠.
٣ـ اِحْذَرِ الأَحْمَقَ، فَإِنَّ مُداراتَهُ تُعْنِيكَ (تُعْيِيكَ)، وَ مُوافَقَتَهُ تُرْدِيكَ،

۱۹۔ سازوسامان اور بلندی وشرافت کے بغیر نازونخرے کرنا حماقت کی دلیل ہے۔
۲۰۔ حماقت کے ساتھ کوئی مطلب حاصل نہیں ہوسکتا۔
۲۱۔ حماقت سے زیادہ دردناک کوئی تکلیف نہیں ہے۔
۲۲۔ حماقت سے بڑی ناداری نہیں ہے۔
۲۳۔ حماقت بد بختی ہے۔

احمق

۱۔ احمق اپنے شہر میں ہی اجنبی اور غریب ہے۔ اور اپنے عزیزوں میں ذلیل ہے۔
۲۔ کم عقل ذلت سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور نقصان وخسارہ سے نہیں بچ سکتا۔
۳۔ احمق سے بچو کیونکہ اس کی خاطر تواضع کرنے سے غمگین ہوگے اور اسکی موافقت کرنے سے

وَ مُخالَفَتهُ تُؤْذِيكَ، وَ مُصاحَبَتهُ وَبالٌ عَلَيْكَ / ٢٥٩٣.

٤ـ أحْمَقُ النّاسِ مَنْ ظَنَّ أنَّهُ أعْقَلُ النّاسِ / ٣٠٨٩.

٥ـ أحْمَقُ النّاسِ مَنْ يَمْنَعُ البِرَّ، وَ يَطْلُبُ الشُّكْرَ، وَ يَفْعَلُ الشَّرَّ، وَ يَتَوَقَّعُ ثَوابَ الخَيْرِ / ٣٢٨٣.

٦ـ أحْمَقُ النّاسِ مَنْ أنْكَرَ عَلىٰ غَيْرِهِ رَذِيلَةً وَ هُوَ مُقِيمٌ عَلَيْها / ٣٣٤٣.

٧ـ الأحْمَقُ لا يَحْسُنُ بِالهَوانِ / ١٢٣٦.

٨ـ بُعْدُ الأحْمَقِ خَيْرٌ مِنْ قُرْبِهِ، وَ سُكُوتُهُ خَيْرٌ مِنْ نُطْقِهِ / ٤٤٥١.

٩ـ تُعْرَفُ حَماقَةُ الرَّجُلِ بِالأشَرِ فِي النِّعْمَةِ، وَ كَثْرَةِ الذُّلِّ فِي المِحْنَةِ/ ٤٥٢٠.

ہلاکت میں پڑوگے اور اس کے ساتھ رہنے سے تم پر وبال آئیگا۔

۴۔سب سے بڑا کم عقل اور احمق وہ ہے۔ جو خود کو سب سے بڑا عقلمند سمجھتا ہے۔

۵۔سب سے بڑا احمق وہ ہے۔ جو احسان نہیں کرتا ہے۔ اور لوگوں سے اپنی تعریف کرانا چاہتا ہے۔ اور برا کام کرتا ہے۔ جزائے خیر کی توقع رکھتا ہے۔

۶۔احمق ترین انسان وہ ہے۔ جو پست صفت کو اپنے غیر میں برا سمجھتا ہے۔ جبکہ خود اسی صفت سے متصف ہے۔

۷۔احمق ذلیل ہونے سے صحیح نہیں ہوسکتا۔

۸۔احمق سے دور رہنا اسکے نزدیک رہنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا خاموش رہنا بولنے سے بہتر ہے۔

۹۔آدمی کی حماقت اس کے مال داری میں خوش ہونے اور مصیبت وسختی کے زمانہ میں۔ لوگوں سے عاجزی کرنے سے پہچانی جاتی ہے۔

١٠ـ تُعْرَفُ حِماقَةُ الرَّجُلِ في ثَلاثٍ : في كَلامِهِ فِيما لا يَعْنِيهِ، وَ جَوابِهِ عَمّا لا يُسْئَلُ عَنْهُ، وَ تَهَوُّرِهِ في الْأُمُورِ / ٤٥٤٢.

١١ـ قَطيعَةُ الأَحْمَقِ حَزْمٌ / ٦٧٣٢.

١٢ـ كُنْ عَلىٰ حَذَرٍ مِنَ الأَحْمَقِ إذا صاحَبْتَهُ، وَ مِنَ الفاجِرِ إذا عاشَرْتَهُ، وَ مِنَ الظّالِمِ إذا عامَلْتَهُ / ٧١٨٥.

١٣ـ لِلأَحْمَقِ مَعَ كُلِّ قَوْلٍ يَمِينٌ / ٧٣٣٦.

١٤ـ إيّاكَ وَ مَوَدَّةَ الأَحْمَقِ، فَإنَّهُ يَضُرُّكَ مِنْ حَيْثُ يَرىٰ أَنَّهُ يَنْفَعُكَ، وَ يَسُوءُكَ وَ هُوَ يَرىٰ أَنَّه يَسُرُّكَ / ٢٧٣١.

١٥ـ السُّكُوتُ عَلَى الأَحْمَقِ أَفْضَلُ جَوابِهِ / ١١٦٠.

۱۰۔ تین چیزوں سے آدمی کی حماقت کا پتہ چلتا ہے۔ اس کا ایسی بات کرنا جس سے اسے کوئی فائدہ نہ ہو اور اس بات کا جواب دینا جو اس سے پوچھی نہ گئی ہو اور اسکا ہر کام میں بے سوچے سمجھے جرآت کرنا۔

۱۱۔ احمق سے قطع تعلق کرنا دور اندیشی ہے۔

۱۲۔ جب تمہاری احمق سے دوستی ورفاقت ہو جائے اور جب بدکار سے معاشرت کرو اور جب ظالم سے معاملہ کرو تو اس سے بچتے رہو۔

۱۳۔ احمق ہر بات کے لئے قسم کھاتا ہے۔

۱۴۔ خبردار احمق سے دوستی نہ کرنا تو وہ اپنے خیال میں تمہیں فائدہ پہنچانے کے فکر میں نقصان پہنچا یگا اور تمہیں خوش کرنے کے خیال میں غمزدہ کردے گا۔

۱۵۔ احمق کے مقابلہ میں خاموش رہنا اسے جواب دینے سے بہتر ہے۔

١٦ـ مِنْ أماراتِ الأحْمَقِ كَثْرَةُ تلَوُّنِه / ٩٤٤٥.
١٧ـ مُقاساةُ الأحْمَقِ عَذابُ الرُّوحِ / ٩٨٣١.
١٨ـ لاتَعْظِمَنَّ الأحْمَقَ، وَ إنْ كانَ كَبيراً / ١٠٢٨١.

الاحتمال

١ـ اَلإحْتِمالُ بُرْهانُ الْعَقْلِ، وَ عُنْوانُ الفَضْلِ / ١٦٠٢.
٢ـ اَلإحْتِمالُ زَيْنُ الرِّفاقِ / ٧٥٢.
٣ـ اَلإحْتِمالُ زَيْنُ السِّياسَةِ / ٧٧٢.
٤ـ اَلإحْتِمالُ يُجِلُّ القَدْرَ / ٨٣٣.
٥ـ الإحْتِمالُ خُلْقٌ سَجِيحٌ / ٩٣٢.
٦ـ اِحْتِمالُ الدَّنِيَّةِ (اَلأذِيَّةِ) مِنْ كَرَمِ السَّجِيَّةِ / ١٣٥٣.

۱۶۔ بہت زیادہ رنگ بدلنا احمق کی علامتوں میں سے ہے۔
۱۷۔ احمق کا غمگسار ہونا عذاب روح ہے۔
۱۸۔ احمق کو بڑا نہ سمجھو خواہ وہ بڑا ہی کیوں نہ ہو۔

متحمل ہونا

۱۔ دوسروں (کی بدتمیزیوں) کو برداشت کرنا عقل کی دلیل اور فضیلت کا عنوان ہے۔
۲۔ (ناگوار باتوں کو) برداشت کرنا دوستی یا دوستوں کی زینت ہے۔
۳۔ متحمل ہونا سیاست کی زینت ہے۔
۴۔ تحمل کرنے سے آدمی کی عزت و بزرگی میں اضافہ ہوتا ہے۔
۵۔ ناگوار باتوں پر تحمل کرنا معتدل خصلت ہے۔
۶۔ پست باتوں کو برداشت کرنا بہترین خصلت ہے۔

۷۔ بِتَحَمُّلِ المُؤَنِ تَكثُرُ المَحامِدُ / ٤٢٣٧.

۸۔ بِكَثرَةِ الاِحتِمالِ يَكثُرُ الفَضلُ (العَقلُ) / ٤٢٩٢.

۹۔ بِالاِحتِمالِ وَ الحِلمِ يَكُونُ لَكَ النّاسُ أنصاراً وَ أعواناً / ٤٣١٠.

۱۰۔ بِكَثرَةِ الاِحتِمالِ يُعرَفُ الحَليمُ / ٤٣٢٩.

۱۱۔ تَحَمَّل يَجِلَّ قَدرُكَ / ٤٥٧١.

۱۲۔ عَلَيكَ بِالاِحتِمالِ فَإنَّهُ سَترُ العُيُوبِ / ٦١٠٢.

۱۳۔ مَن كَثُرَ حَمَلُهُ نَبُلَ / ٧٨٦٣.

۱٤۔ مَن لَم يَحتَمِل مَؤُنَةَ النّاسِ فَقَد أهَّلَ قُدرَتَهُ لِانتِقالِها / ٨٩٨٢.

۱۵۔ مِنَ الكَرَمِ اِحتِمالُ جِناياتِ الإخوانِ / ٩٢٧٨.

۷۔ اخراجات برداشت کرنے سے زیادہ تعریف ہوتی ہے۔

۸۔ زیادہ تحمل کرنے سے عقل یا فضیلت وشرافت بڑھتی ہے۔

۹۔ تحمل کرنے اور بردباری اختیار کرنے سے لوگ تمہارے مددگار ومعاون ہو جائیں گے۔

۱۰۔ زیادہ تحمل کرنے سے بردبار پہچانا جاتا ہے۔

۱۱۔ تحمل کرو تا کہ تمہاری قدر ومنزلت بڑھ جائے۔

۱۲۔ تمہارے لئے ضروری ہے۔ کہ تحمل کرو کہ یہ عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے۔

۱۳۔ جسکا تحمل زیادہ ہوتا ہے۔ وہ بڑا بن جاتا ہے۔

۱۴۔ جو شخص لوگوں کے اخراجات برداشت نہیں کرتا ہے۔ درحقیقت وہ اپنی طاقت وقدرت کو اپنے پاس سے منتقل کرنا چاہتا ہے۔ یعنی قدرت اسکے ہاتھ سے نکل جائیگی۔

۱۵۔ بھائیوں کی اخراجات کو۔ برداشت کرنا کرم ہے۔

١٦ـ اِحْتَمِلْ ما يَمُرُّ عَلَيْكَ، فَإِنَّ الاِحْتِمالَ سَتْرُ الْعُيُوبِ، وَ إِنَّ العاقِلَ نِصْفُهُ احْتِمالٌ، وَ نِصْفُهُ تَغافُلٌ / ٢٣٧٨.

١٧ـ إدْمانُ تَحَمُّلِ المَغارِمِ يُوجِبُ الْجَلالَةَ / ٣١٣٨.

الحَمِيَّة

١ـ عَلىٰ قَدْرِ الحَمِيَّةِ تَكُونُ الغِيْرَةُ / ٦١٧٥.

٢ـ فَاللهَ اللهَ عِبادَ اللهِ في كِبْرِ الْحَمِيَّةِ وَ فَخْرِ الْجاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مَلاقِحُ الشَّنَآنِ وَ مَنافِخُ الشَّيْطانِ / ٦٥٩٤.

٣ـ لاحَمِيَّةَ لِمَنْ لا أَنَفَةَ لَهُ / ١٠٧٨٧.

۱۶۔ جوتم پر بیتے اسے برداشت کرو کیونکہ تحمل کرنے سے عیوب پر پردہ پڑتا ہے۔ بیشک عاقل کا نصف تحمل اور اس کا نصف تغافل ہے۔

۱۷۔ دائمی تاوان، جیسے اہل وعیال کے اخراجات، کو برداشت کرنے، سے عزت وعظمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

حمیت

۱۔ جتنی حمیت ہوتی ہے۔ اتنی ہی غیرت ہوتی ہے۔

۲۔ حمیت کے بڑے پن اور جاہلیت کے فخر کے بارے میں اللہ سے ڈرو کہ یہ دشمنی کا سرچشمہ اور شیطان کی فسوں کاری ہے۔

۳۔ جو عیوب اور نقائص کو برا نہیں سمجھتا ہے۔ اسکے لئے ناموس کی کوئی حمیت نہیں ہوتی ہے۔

الحِمْيَةُ

١ـ صَلاحُ البَدَنِ الحِمْيَةُ / ٥٧٩٣.

٢ـ مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلىٰ مَضَضِ الْحِمْيَةِ طالَ سَقَمُهُ / ٩٢١٠.

الحَوائج وقَضائها

١ـ إنَّ حَـوائِجَ النّاسِ إلَيْكُـمْ نِعْمَةٌ مِنَ اللهِ عَلَيْكُـمْ فَاغْتَنِمُـوها وَلا تَمَلُّـوها فَتَتَحَوَّلَ نِقَما/ ٣٥٩٩.

٢ـ لاتُؤَخِّرْ إنالَةَ الْمُحْتاجِ إلىٰ غَدٍ، فَـإنَّكَ لاتَدْرِي ما يَعْرِضُ لَكَ وَ لَهُ في غَدٍ/ ١٠٣٦٤.

٣ـ عَلَيْكُمْ فـيْ قَضاءِ حَـوائِجِكُمْ بِكِـرامِ الأنْفُسِ وَ الأُصُـولِ تُنْجَحْ لَكُـمْ

پرهیز

ا۔ بدن کی صحت وسلامتی پرہیز ۔میں ۔ ہے۔ایک روایت ہے۔ کہ معدہ ہر مرض کا گھر اور پرہیز ہر درد کا ہے۔

۲۔ جو پرہیز کی تکلیف پر صبر نہیں کرسکتا اسکی بیماری طویل ہو جاتی ہے۔

حاجت اور حاجت روائی

ا۔تمہارے پاس ۔جو لوگوں کی ۔حاجت ہیں۔وہ خدا کی نعمت ہے۔انہیں غنیمت سمجھو ان سے ملول نہ ہونا ورنہ خدا کے انتقام میں لوٹ جاؤ گے۔

۲۔ محتاج کو کل پر نہ ٹالو تم نہیں جانتے کہ کل تمہارے اور اسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

۳۔ تمہارے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنی حاجت روائی کے لئے کریم ترین اور عالی نسب افراد کے پاس جاؤ تا کہ وہ بلا تاخیر تمہاری حاجت کو پورا کریں۔

عِنْدَهُمْ مِنْ غَيْرِ مَطالٍ وَ لا مَنٍّ/ ٦١٥٨.

٤ـ عَلَيْكُمْ في طَلَبِ الْحَوائجِ بِشِرافِ النُّفُوسِ ذَوِي الْأُصُولِ الطَّيِّبَةِ، فَإنَّها(فَإنَّهُ) عِنْدَهُمْ أَقْضىٰ وَ هِيَ (وَ هُمْ) لَدَيْكُمْ (لَدَيْهِمْ) أَزْكىٰ / ٦١٦٢.

٥ـ عَجِبْتُ لِرَجُلٍ يَأتِيهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فِي حاجَةٍ، فَيَمْتَنِعُ عَنْ قَضائِها وَ لا يَرىٰ نَفْسَهُ لِلْخَيْرِ أَهْلاً، فَهَبْ أَنَّهُ لا ثَوابَ يُرْجىٰ وَ لا عِقابَ يُتَّقىٰ، أَفَتَزْهَدُونَ فِي مَكارِمِ الأَخْلاقِ / ٦٢٧٨.

٦ـ فَوْتُ الحاجَةِ خَيْرٌ مِنْ طَلَبِها مِنْ غَيْرِ أَهْلِها / ٦٥٨٢.

٧ـ بَذْلُ الجاهِ زَكٰوةُ الْجاهِ / ٤٤٤٠.

٨ـ تَعْجِيلُ السَّراحِ نَجاحٌ / ٤٤٩١.

۴۔ تمہارے لئے ضروری ہے۔ کہ تم اپنی حاجت روائی کے لئے شریف النفس اور پاک نسب لوگوں کے پاس جاؤ کیونکہ انکے پاس حاجتیں زیادہ برآوردہ اور ان کے یا تمہارے نفس زیادہ پاک ہیں یا وہ افراد تمہارے نزدیک زیادہ پاک ہیں۔

۵۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ کہ جسکے پاس اس کا مسلم بھائی کوئی حاجت لے کر آئے اور وہ اسکو پورا کرنے سے انکار کردے اور خود کو نیکی کا اہل نہ سمجھے گویا وہ کسی ثواب کا امیدوار نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی عقاب سے ڈرتا ہے۔ کیا وہ بہترین خصلتوں سے بے رغبت ہے؟

۶۔ حاجت پوری نہ ہونا اسکو نا اہل سے طلب کرنے سے بہتر ہے۔

۷۔ جاہ و منصب کی خیرات۔ اسے مومنین کی حاجت روائی کے لئے استعمال کرنا ہے۔ اور یہی اسکی زکوۃ ہے۔ یعنی اس سے وہ پاک اور بابرکت ہو جاتا ہے۔

۸۔ رہائی میں جلدی کرنا کامیابی ہے۔ ممکن ہے۔ مقصد یہ ہو کہ حاجت مند کو دینے نہ دینے کے فیصلہ میں عجلت کرنے میں اس کے لئے کامیابی ہے۔ کیونکہ وہ انتظار کی تکلیف سے بچ جائیگا۔

۹۔ لَا يَسْتَقِيمُ قَضاءُ الحَوائِجِ إِلاّ بِثَلاثٍ : بِتَصْغِيرِها لِتَعْظُمَ، وَ سَتْرِها لِتَظْهَرَ، وَ تَعْجِيلِها لِتَهْنأَ/ ۱۰۸۶۳.

۱۰۔ كُلُّ مُؤَجَّلٍ يَتَعَلَّلُ بِالتَّسْوِيفِ / ۶۹۰۳.

۱۱۔ سَبَبُ زَوالِ اليَسارِ مَنْعُ المُحْتاجِ / ۵۵۲۶.

الاحتياجات

۱۔ اِحْتَجْ إِلىٰ مَنْ شِئْتَ وَكُنْ (تَكُنْ) أَسِيرَهُ / ۱۳۱۳.

۲۔ مَنِ احْتَجْتَ إِلَيْهِ هُنْتَ عَلَيْهِ / ۸۶۱۰.

۳۔ مَنِ احْتاجَ إِلَيْكَ كانَتْ طاعَتُهُ لَكَ بِقَدْرِ حاجَتِهِ إِلَيْكَ / ۸۷۷۸.

۹۔ حاجت برآری تین چیزوں سے ممکن ہے۔ ان چیزوں کو حقیر و کم سمجھنا جو بڑی ہو جائیں گی، اسے پوشیدہ رکھنا یہاں تک کہ خدا کی طرف سے ظاہر ہو جائے اور اس میں جلدی کرنا اچھا معلوم ہو۔

۱۰۔ ہر اس چیز میں بہانہ کیا جاتا ہے۔ جس کی مہلت دی گئی ہے۔

۱۱۔ حاجت مند کو محروم رکھنا مالداری کے زوال کا باعث ہوتا ہے۔

حاجتیں

۱۔ جس سے چاہو حاجت طلب کرو اور اسکے اسیر ہو جاؤ۔

۲۔ جس سے حاجت وابستہ کرو گے اسکی نظر میں ذلیل ہو جاؤ گے۔ بنابراین ایسا کام کیا جائے جس سے دوسروں کے محتاج نہ ہو۔

۳۔ جو تمہارا محتاج ہوگا وہ اپنی حاجت کے مطابق تمہارا مطیع ہوگا۔ بس زندگی میں ایسے رہو کہ دوسرے تمہارے اور تم دوسروں کے محتاج رہو۔

٤ـ مَنِ احْتاجَ إلَيْكَ وَجَبَ إسْعافُهُ عَلَيْكَ / ٩٢١٥.

كيف الحال ؟

١ـ (وَ قيلَ لَهُ ـعليه السّلامـ كَيفَ تَجِدُكَ يا أميرَ المُؤمِنينَ ؟ فقال:) كَيْفَ يَكُونُ (حالُ) مَنْ يَفْنىٰ بِبَقائِهِ، وَ يَسْقَمُ بِصِحَّتِهِ وَ يُؤتىٰ مِنْ مَأْمَنِهِ ؟!/ ٧٠١٠.

المتحيّر

١ـ قَدْ يُعْذَرُ المُتَحيِّرُ الْمَبْهُوتُ / ٦٦٧١.

الحيلة

١ـ اَلتَّلَطُّفُ فِي الحِيلَةِ أجْدىٰ مِنَ الْوَسِيلَةِ / ٢٠٢٥.

۴ـ جو تمہارا محتاج ہو اسکی حاجت کو پورا کرنا تمہارے اوپر واجب ہے۔

مزاج پرسی

۱ـ (حضرت علیؑ سے دریافت کیا گیا کہ آپ خود کو کیسا پاتے ہیں؟ فرمایا) اس کا کیا حال ہوسکتا ہے۔ جو اپنی بقاء کیساتھ فنا اور اپنی صحت کے ساتھ مریض ہوگیا ہے۔ اور اپنے مامن (پناہ گاہ) سے لایا گیا ہے۔

متحیر

۱ـ کبھی حیران و مبہوت معذور ہوتا ہے۔ یعنی اسکی سرزنش نہیں کی جاسکتی۔

حیلہ

۱ـ کسی امر کے باطن یا چارہ گری میں مہربانی دو وسیلوں میں سے ایک ہے۔ کیونکہ بہت سے امور ایسے ہیں جنکو مہربانی یا باریک بینی کے بغیر حل نہیں کیا جاسکتا۔

٢۔ لِكُلِّ شَيْءٍ حِيلَةٌ/ ٧٢٩١.
٣۔ مَنْ قَعَدَ عَنْ حِيلَتِهِ (جِبِلَّتِهِ)، أقامَتْهُ الشَّدائِدُ/ ٨٦٧١.

الحيّ والحياة

١۔ اَلحَيُّ لا يَكْتَفِي/ ٦٤١.
٢۔ ثَمَرَةُ طُولِ الْحَياةِ السُّقْمُ وَ الْهَرَمُ/ ٤٦٢٣.
٣۔ غايَةُ الْحَياةِ الْمَوْتُ/ ٦٣٥٤.
٤۔ ما أقْرَبَ الحَياةَ مِنَ المَوْتِ/ ٩٤٨٧.

٢۔ ہر چیز کے لئے ایک چارہ یا تدبیر ہے، انسان کو اپنے کام میں تدبیر یا چارہ کرنا چاہئے۔
٣۔ جو شخص اپنی اس تدبیر یا چارہ سازی سے باز رہتا ہے۔ جو کہ اسکی سرشت میں موجود ہے۔ وہ اپنی مشکلوں یا شدائد کو مستحکم کرتا ہے۔

زندہ اور زندگی

١۔ زندہ بس نہیں کرتا ہے۔ مقصد حقیقی زندہ ہے۔ یعنی جو آدمی زندہ ہے۔ وہ علوم و معارف کے حصول اور عبادت و ریاضت سے تھکتا نہیں ہے۔ یہاں وہ زندہ بھی مراد ہو سکتا ہے۔ جو مردہ کے مقابلہ میں ہوتا ہے۔ اور اسطرح اسکی مذمت مقصود ہو یعنی جبتک انسان زندہ رہتا ہے۔ کسی چیز پر اکتفا نہیں کرتا ہے۔
٢۔ طویل حیات کا ثمرہ بیماری اور بڑھاپا ہے۔
٣۔ حیات کی انتہاء یا عاقبت موت ہے۔ لھذا مرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔
٤۔ حیات موت سے کتنی قریب ہے۔؟

٥۔ ما أقرَبَ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ لِلحاقِهِ بِهِ / ۹۵۹۸.

٦۔ ما أبعَدَ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ لِانقِطاعِهِ عَنهُ / ۹۵۹۹.

الحياء

١۔ اَلْحَياءُ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ تَقِي عَذابَ النّارِ / ۲۱۲۲.

٢۔ أحْياكُمْ أحْلَمُكُمْ / ۲۸۳۳.

٣۔ أحْسَنُ مَلابِسِ الدِّينِ اَلحَياءُ / ۲۹۹۷.

٤۔ أفْضَلُ الْحَياءِ اِسْتِحْياؤُكَ مِنَ اللهِ / ۳۱۱۲.

٥۔ أحْسَنُ الْحَياءِ اِسْتِحْياؤُكَ مِنْ نَفْسِكَ / ۳۱۱٤.

۵۔ کس چیز نے زندہ کو مردہ سے قریب کردیا ہے۔ ملحق ہونے کے لئے، زندگی کی قدردانی ہونا چاہئے، کہ زندہ کتنی جلد مردہ سے ملحق ہو جاتا ہے۔

۶۔ کس چیز نے مردہ کو زندہ سے دور کر دیا ہے۔ کہ وہ اس سے منقطع ہوگیا ہے۔ جو مر گیا ہے۔ اب وہ زندہ نہیں ہوسکتا ہے لہذا جیتے جی توشہ فراہم کرلینا چاہئے۔

حیاء

۱۔ پاک و منزہ خدا سے حیاء۔ انسان کو۔ آگ کے عذاب سے محفوظ رکھتی ہے۔

۲۔ تم میں سب سے بڑا حیادار وہ ہے۔ جو تم میں سب سے بڑا بردبار ہے۔

۳۔ دین کا بہترین لباس حیاء ہے۔ کیونکہ خالق ومخلوق سے شرم کرنا بہترین دینداری ہے۔

۴۔ تمہارا خدا سے شرم کرنا بہترین واعلیٰ ترین حیاء ہے۔

۵۔ بہترین حیا تمہارا خود اپنے نفس سے حیا کرنا ہے۔

٦۔ إنَّ الْحَياءَ وَ الْعِفَّةَ مِنْ خَلائِقِ الإيمانِ، وَ إنَّهُما لَسَجِيَّةُ الأحْرارِ، وَ شيمَةُ الأبْرارِ / ۳٦۰٥.

۷۔ اَلْحَياءُ جَميلٌ / ۱۲٥.

۸۔ اَلْحَياءُ مَحْرَمَةٌ / ۱۳۹.

۹۔ اَلْحَياءُ يَمْنَعُ الرِّزْقَ / ۲۷٤.

۱۰۔ اَلْحَياءُ مِفْتاحُ (كُلِّ) الْخَيْرِ / ۳٤۰.

۱۱۔ اَلْحَياءُ مَقْرُونٌ بِالْحِرْمانِ / ۳٥۰.

۱۲۔ اَلْحَياءُ غَضُّ الطَّرْفِ / ٤٦۲.

۶۔ بیشک حیا وعفت ایمان کی خصلتوں میں سے ہے۔ اور یہ دونوں آزاد واحرار کی عادت نیک لوگوں کا شیوہ ہے۔

۷۔ حیاء بہترین اور اچھی عادت ہے۔

۸۔ شرم وحیا وہ آلہ ہے۔ جو برائی سے روکتا ہے۔

۹۔ حیا روزی روکتی ہے۔ ممکن ہے۔ یہاں مذموم حیا مراد ہو جیسا کہ بعض روایات میں وارد ہوا ہے۔ حیا کی دو قسمیں ہیں۔ عاقل کی حیا: بیوقوف واحمق کی حیاء۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ یہاں خود مستحق حیا مراد ہو تو مفہوم یہ ہوگا کہ جو حیاء کرتا ہے۔ وہ روزی سے محروم رہتا ہے۔ کیونکہ وہ شرم کی وجہ سے اس کی تلاش میں نہیں جائیگا اس کے برخلاف بے جھجک جس طرح ممکن ہوگا روزی حاصل کرلیگا۔

۱۰۔ شرم وحیاء (ہر) خیر کی کلید ہے۔ کیونکہ جو حیادار ہوتا ہے۔ وہ گناہ کے پاس بھی نہیں جاتا ہے۔ خدا اور اسکی مخلوق سے شرم کرتا ہے۔

۱۱۔ حیاء محرومیت سے متصل ہے۔

۱۲۔ شرم آنکھوں کو بند کرنا اور انہیں جھکالینا ہے۔ یا حرام چیزوں سے آنکھیں بند کرنا یا لوگوں کی بدیوں سے چشم پوشی کرنا ہے۔

١٣ـ اَلْحَياءُ تَمامُ الْكَرَمِ / ٤٦٩.

١٤ـ اَلْحَياءُ قَرِينُ الْعَفافِ / ٥٧١.

١٥ـ اَلْحَياءُ خُلُقٌ جَمِيلٌ / ٨٣٨.

١٦ـ اَلْحَياءُ خُلُقٌ مَرْضِيٌّ / ١٠٣٥.

١٧ـ اَلْحَياءُ تَمامُ الْكَرَمِ، وَأَحْسَنُ الشِّيَمِ / ١٠٤٩.

١٨ـ اَلْحَياءُ يَصُدُّ عَنْ فِعْلِ القَبِيحِ / ١٣٩٣.

١٩ـ اَلْحَياءُ مِنَ اللهِ يَمْحُو كَثِيراً مِنَ الخَطايا / ١٥٤٨.

٢٠ـ تَسَرْبَلِ الْحَياءَ، وَ ادَّرِعِ الْوَفاءَ، وَ احْفَظِ الإخاءَ، وَ أَقْلِلْ مُحادَثَةَ النِّساءِ يَكْمُلْ لَكَ السَّناءُ / ٤٥٣٦.

۱۳۔ حیاء پوری بلندی ہے۔ کیونکہ جو خدا و مخلوق سے حیاء کرتا ہے۔ وہ مکمل مطیع ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ حیاء پاک دامنی سے ملی ہوئی ہے۔

۱۵۔ حیاء بہترین خصلت ہے۔

۱۶۔ حیاء پسندیدہ خصلت ہے۔

۱۷۔ حیاء مکمل کرم اور بہترین خصلت ہے۔

۱۸۔ حیاء۔ انسان کو۔ برے فعل سے روکتی ہے۔

۱۹۔ خدا سے حیاء، بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔

۲۰۔ شرم و حیاء کو اپنا لباس اور وفاء کو زرہ بنا لو اور اخوت کا لحاظ رکھو۔ اور عورتوں سے باتیں کم کرو۔ کیونکہ نہج البلاغہ میں مولاؑ کے ارشاد کے مطابق عورتیں کم عقل ہوتی ہیں (عورت کی کم عقلی کے آثار تمہارے اندر بھی پیدا ہو جائیں گے) تا کہ تمہاری عظمت و سربلندی کامل ہو جائے۔ اس کلمہ سے بعض عورتیں، جیسے فاطمہ زہراؑ، خارج ہیں۔

۲۱۔ ثَمَرَةُ الْحَيَاءِ العِفَّةُ / ٤٦١٢.

۲۲۔ ثَلاثٌ لا يُسْتَحْيىٰ مِنْهُـنَّ : خِدْمَةُ الرَّجُلِ ضَيْفَهُ، وَ قِيامُهُ عَنْ مَجْلِسِهِ لأَبِيهِ وَ مُعَلِّمِهِ، وَ طَلَبُ الْحَقِّ وَ إنْ قَلَّ / ٤٦٦٦.

۲۳۔ حَياءُ الرَّجُلِ مِنْ نَفْسِهِ ثَمَرَةُ الإيمانِ / ٤٩٤٤.

۲٤۔ سَبَبُ العِفَّةِ اَلْحَياءُ / ٥٥٢٧.

۲٥۔ عَلَيْكَ بِالْحَياءِ فَإنَّهُ عُنْوانُ النُّبْلِ / ٦٠٨٢.

۲٦۔ غايَةُ الْحَياءِ أنْ يَسْتَحْيِيَ الْمَرْءُ مِنْ نَفْسِهِ / ٦٣٦٩.

۲۷۔ قُرِنَ الْحَياءُ بِالْحِرْمانِ / ٦٧١٤.

۲۸۔ كَثْرَةُ حَياءِ الرَّجُلِ دَليلُ إيمانِهِ / ٧٠٩٧.

۲۱۔ حیا کا ثمرہ، عفت ہے۔ یا شرم کا پھل حرام سے باز رہنا ہے۔

۲۲۔ تین چیزوں سے شرم نہیں کرنا چاہئے۔ آدمی کا اپنے مہمان کی خدمت کرنے، اپنے والد اور استاد کے لئے کھڑا ہونے اور حق طلب کرنے سے اگر چہ وہ کم ہی ہو۔

۲۳۔ انسان کا اپنے نفس سے شرم کرنا، ایمان کا پھل ہے۔ یعنی ایمان والا ہی حیاء کرتا ہے۔

۲۴۔ پاک دامنی کا سبب، حیاء ہے۔

۲۵۔ تمہارے لئے حیاء ضروری ہے۔ کہ یہ شرافت و بلندی کی نشانی ہے۔

۲۶۔ حیا کی انتہاء یہ ہے۔ کہ انسان اپنے نفس سے شرم کرے۔ یعنی جو خود سے شرم کرے گا وہ دوسروں سے بدرجہ اولیٰ شرم کریگا۔

۲۷۔ حیا کو محرومیت سے متصل و ملحق کردیا گیا ہے۔ یعنی اگر کوئی کسی چیز سے محروم ہوا ہے تو وہ شرم کی وجہ سے ہوا ہے۔

۲۸۔ آدمی کا بہت زیادہ حیا کرنا اس کے ایمان کی دلیل ہے۔

۲۹۔ مَنِ اسْتَحْيا حُرِمَ / ۷٦۷۸.

۳۰۔ مَنْ لاحَياءَ لَهُ فَلا خَيْرَ فيهِ / ۸۲۷۵.

۳۱۔ مَنْ قَلَّ حَياؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ / ۸۳۰۰.

۳۲۔ مَنْ كَساهُ الْحَياءُ ثَوْبَهُ خَفِيَ عَنِ النّاسِ عَيْبُهُ / ۸۵۱٦.

۳۳۔ مَنْ لَمْ يَتَّقِ وُجُوهَ الرِّجالِ لَمْ يَتَّقِ اللهَ سُبْحانَهُ / ۹۰۸۰.

۳٤۔ مَنْ لَمْ يَسْتَحْيِ مِنَ النّاسِ لَمْ يَسْتَحْيِ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ / ۹۰۸۱.

۳۵۔ ما لا يَنْبَغي أَنْ تَفْعَلَهُ فِي الْجَهْرِ فَلا تَفْعَلْهُ فِي السِّرِّ / ۹٦۳٦.

۳٦۔ نِعْمَ قَرينُ السَّخاءِ الْحَياءُ / ۹۹۰۰.

۳۷۔ نِعْمَ قَرينُ الإيمانِ الْحَياءُ / ۹۹۳۲.

۲۹۔ جس نے شرم کی وہ محروم رہا۔ واضح ہے۔ جو شخص شرم کی وجہ سے اپنا حال زار دوسروں سے نہیں بتا سکتا۔ یا شرم کی وجہ سے علم حاصل نہیں کرتا ہے۔ وہ ہر چیز سے محروم اور سب سے پیچھے رہتا ہے۔

۳۰۔ جس میں حیاء نہیں ہے۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۳۱۔ جس کی حیاء کم ہوگئی اس کی پاکدامنی بھی گھٹ گئی۔

۳۲۔ جو شخص اپنی حیاء ہی کو اپنا لباس بنالیتا ہے۔ اس کے عیوب لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہتے ہیں۔

۳۳۔ جو شخص لوگوں کے روبرو ہونے سے پرہیز نہیں کرتا۔ یعنی انکے سامنے بے شرمی کرتا ہے۔ وہ اللہ سبحانہ سے بھی نہیں شرم کرے گا۔

۳۴۔ جو لوگوں سے شرم نہیں کھاتا ہے وہ خدا سے بھی شرم نہیں کرے گا۔

۳۵۔ جس چیز کا اسکے لئے کھلم کھلا بجالانا مناسب نہیں ہے اسے چھپ کر بھی انجام نہیں دینا چاہئے۔

۳۶۔ بہترین دوست سخی ہے۔ جو شرم وحیاء رکھتا ہے۔

۳۷۔ ایمان کا بہترین ساتھی حیاء ہے۔

۳۸۔ لاشِیمَۃَ کَالحَیاءِ / ۱۰٤۸۸.

باب الخاء

الإخبار والخبر والحدیث

۱۔ لا تُخبِرْ بِما لَمْ تُحِطْ بِهِ عِلماً/ ۱۰۱۷۹.

۲۔ لا تُخبِرَنَّ إلاّ عَنْ ثِقَةٍ فَتَکُونَ کَذّاباً، وَ إنْ أخبَرتَ عَنْ غَیرِهِ فَإنَّ الکَذِبَ مَهانَةٌ وَ ذُلٌّ/ ۱۰٤۲۹.

۳۔ لاتُسْرِعْ إلَی النّاسِ بِما یَکرَهُونَ، فَیَقُولُوا فیكَ ما لایَعلَمُونَ/ ۱۰۳۱۳.

٤۔ اعقِلُوا الخَبَرَ إذا سَمِعتُمُوهُ عَقْلَ دِرایَةٍ لا عَقْلَ رِوایَةٍ، فَإنَّ رُواةَ العِلمِ کَثیرٌ، وَ رُعاتَهُ قَلیلٌ/ ۲۵۵۲.

۳۸۔ حیاء جیسی کوئی خصلت نہیں ہے۔

خبر دینا

۱۔ جس چیز کا تمھیں مکمل طور پر علم نہ ہو اسکی خبر نہ دو۔ خبر دینے میں ضروری ہے۔ کہ یہ کہا جاسکے کہ خبر دینے والا تمام جوانب واطراف کا علم رکھتا ہے

۲۔ ثقہ ومعتبر ہی کے ذریعہ خبر دو ورنہ جھوٹے قرار پاؤ گے: اگر چہ تم اسکے ذریعہ خبر دوگے، بیشک جھوٹ سبکی اور ذلت ہے۔

۳۔ لوگوں سے اس چیز کے بیان کرنے میں جلدی نہ کرو جو انہیں بھلی نہ لگتی ہو کہ وہ تمہارے بارے میں ایسی بات کہیں گے جس کا انہیں علم نہیں ہے۔

۴۔ خبر کو جس وقت سنو اسی وقت اسے اچھی طرح پرکھ لو اور عقل کی کسوٹی پر کس لو، بے سوچے سمجھے نقل نہ کرو اس لئے علم کی روایت کرنے والے بہت زیادہ اور اسکی رعایت کرنے والے بہت کم ہیں۔

۵۔ لَنْ يُصْدَقَ الخَبَرُ حتىٰ يَتَحَقَّقَ العَيانُ/ ۷۴۱۸.

الإختبار

۱۔ اِصْحَبْ تَخْتَبِرْ/ ۲۲۳۸.
۲۔ مَنِ اخْتَبَرَ قَلاٰ(وَ هَجَرَ)/ ۷۷۳۱.
۳۔ اَلطُّمَأنِينَةُ إلىٰ كُلِّ أحَدٍ قَبْلَ الِاخْتِبارِ مِنْ قُصُورِ العَقْلِ / ۱۹۸۰.
۴۔ مَنِ اطْمَأنَّ قَبلَ الِاخْتِبارِ نَدِمَ/ ۹۱۷۸.

الخُدعة والخديعة والخُداع

۱۔ إيّاكَ وَ الخَديعَةَ، فَإنَّ الخَديعَةَ مِنْ خُلْقِ اللَّئيمِ/ ۲۷۰۴.

۵۔ کوئی خبر بھی اس وقت تک سچی نہیں ہوسکتی جب تک کہ اسے آنکھوں سے نہ دیکھ لیا جائے۔ یعنی اس چیز کا علم قطعی طور پر حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ آنکھ سے نہ دیکھ لیا جائے۔

آزمائش

۱۔ ساتھی بنو اور آزماؤ۔
۲۔ جو آزماتا ہے۔ وہ دشمن بن جاتا ہے۔ اور ممکن ہے۔ لوگوں کی آزمائش مراد ہو کہ ان کی بد اعمالیوں کے نتیجہ میں انسان ان کا دشمن ہوجاتا ہے۔
۳۔ آزمانے سے پہلے ہر ایک پر اطمینان کرلینا عقل کی کوتاہی ہے۔
۴۔ جس نے آزمائش سے پہلے اطمینان کیا وہ پشیمان ہوا۔

دھوکا

۱۔ خبردار دھوکے کے پاس مت جانا۔ کیونکہ دھوکا دہی پست آدمی کی خصلت ہے۔

٢ـ غَرَّ عقْلَهُ مَنْ أتْبعَهُ الخُدَعَ/ ٦٤٠٢.

٣ـ مَنْ خادَعَ اللهَ خُدِعَ / ٧٨١٢.

٤ـ لادينَ لِخَدّاعٍ/ ١٠٧٢٣.

الخادم

١ـ اِضْرِب خادِمَكَ إذا عَصَى اللهَ، وَ اعْفُ عَنْهُ إذا عَصاكَ / ٢٣٥٠.

الخذلان والمخذول

١ـ مِنْ عَلاماتِ الخِذلانِ اِسْتِحْسانُ القَبيحِ/ ٩٤٠٥.

٢ـ مِنْ دَلائِلِ الخِذْلانِ الاِسْتِهانَةُ بِحُقُوقِ الإخوانِ / ٩٤١٢.

٣ـ اَلخِذلانُ مُمِدُّ الجَهْلِ/ ٧٢٩.

۲۔ جس نے اپنی عقل کوفریب دیا اس نے اسے دھوکے ومکر کے تابع کردیا۔ یعنی عقل کو ان سے استفادہ کرنے کا آلہ بنالیا ہے۔

۳۔ جو خدا کو دھوکا دیتا ہے۔ وہ دھوکا کھاتا ہے۔ یعنی خدا اس سے مکر کریگا۔

۴۔ بہت زیادہ دھوکا دینے والے کا کوئی دین نہیں ہے۔

خادم

۱۔ جب تمہارا خادم خدا کا عصیان کرے تو اسے مارو اور اگر تمہاری نافرمانی کرے تو معاف کردو۔

درماندگی و بیکسی

۱۔ چھوڑے ہوئے لوگوں کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ برے کو اچھا سمجھتے ہیں۔

۲۔ بے یار و مددگار کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ برادران کے حقوق کی رعایت نہیں کرتا ہے۔

۳۔ بیکسی اور بدنصیبی جہالت کی مددگار ہے (کیونکہ انسان کو توفیق کی بنا پر عقلمند و عالم سمجھا جاتا ہے)۔

٤ـ المَخْذولُ مَنْ لَهُ إلَى اللِّئامِ حاجَةٌ/ ١٥٤١.

الخَرَس

١ـ اَلخَرَسُ خيْرٌ مِنَ الكِذْبِ/ ٢٨٣.

الخُرْق

١ـ الخُرْقُ مُعاداةُ الآراءِ، وَ مُعاداةُ مَنْ يَقْدِرُ على الضَّـرّاءِ/ ١٨٠٧.

٢ـ إيّاكَ وَ الخُرْقَ، فَإنَّهُ شَيْنُ الأخلاقِ / ٢٦٥٤.

٣ـ اَقْبَحُ شَيْءٍ الخُرْقُ/ ٢٨٤٨.

٤ـ اَسْوَءُ شَيْءٍ اَلخُرْقُ / ٢٨٨٥.

٥ـ اَلخُرْقُ شَينُ الخُلقِ/ ٧٨٧.

۴۔ بدبخت وذلیل وہ ہے۔ جو پست لوگوں کے پاس حاجت روائی کے لئے جاتا ہے۔

گنگ

ا۔ گونگا پن جھوٹ سے بہتر ہے۔

سختی اور کم عقلی

ا۔ کم عقلی رایوں سے دشمنی اوراس شخص سے عداوت کرنا ہے۔ جو نقصان پہنچانے پر قادر ہے۔

۲۔ خبردار بدخلقی وکم عقلی کے پاس نہ جانا کہ یہ اخلاق کا نقص اوراس کا عیب ہے۔

۳۔ بدترین چیز حماقت یا بدخلقی یا سختی ہے۔

۴۔ بدترین چیز سختی و بدخوئی ہے۔

۵۔ کم عقلی یا سختی مخلوق یا اخلاق کا عیب ہے۔

٦۔ اَلْخُرْقُ شَرُّ خُلقٍ/ ٧٨٨.

٧۔ بِئسَ الشّيمَةُ الخُرْقُ/ ٤٣٨٤.

٨۔ رَأسُ الجَهْلِ الخُرْقُ/ ٥٢٢٥.

٩۔ مَنْ كَثُرَ خُرْقُهُ أُسْتُرذِلَ/ ٧٨٨٤.

١٠۔ كَمْ مِنْ رَفيعٍ وَضَعَهُ قُبْحُ خُرْقِهِ/ ٦٩٧٣.

١١۔ مِنَ الخُرْقِ العَجَلَةُ قَبلَ الإمكانِ، وَ الأناةُ بَعْدَ إصابَةِ الفُرصَةِ/ ٩٣٢٥.

١٢۔ مِنَ الفُحشِ كَثرَةُ الخُرْقِ/ ٩٣٨٩.

١٣۔ مِنَ الخُرْقِ تَرْكُ الفُرْصَةِ عِندَ الإمكانِ/ ٩٤٤١.

١٤۔ ما كانَ الخُرْقُ في شَيْءٍ إلاّ شانَهُ/ ٩٥١٨.

١٥۔ لا خُلقَ أشيَنُ مِنَ الخُرْقِ/ ١٠٦٣٠.

٦۔ سختی یا کم عقلی بدترین عادت ہے۔

٧۔ کم عقلی یا سختی بدترین عادت ہے۔

٨۔ کم عقلی یا سختی جہالت کا عروج ہے۔

٩۔ جس کی کم عقلی یا بدخوئی بڑھ جاتی ہے۔ اسے رذیل سمجھا جاتا ہے۔

١٠۔ کتنے ہی بلند مرتبہ لوگوں کو تندخوئی یا کم عقلی نے پست کردیا۔

١١۔ طاقت سے پہلے کام میں جلدی کرنا اور موقع ملنے کے بعد سستی کرنا کم عقلی کی دلیل ہے۔

١٢۔ بہت زیادہ بدخلقی بھی فحش۔ گناہ۔ ہے۔

١٣۔ طاقت کے باوجود موقع کو گنوادینا بھی کم عقلی ہے۔

١٤۔ جس چیز میں بھی بدخلقی ہوگی اسکو برا بنادیگی۔

١٥۔ بدخلقی وتندخوئی سے بدتر کوئی عادت نہیں۔

١٦ـ لا خُلَّةَ أزرىٰ مِنَ الخُرقِ/ ١٠٦٥١.

الخاسر والخسران

١ـ رُبَّ رابحٍ خاسرٍ/ ٥٢٧٥.
٢ـ أخسَرُكُمْ أظلَمُكُمْ/ ٢٨٤١.
٣ـ ما أخسَرَ مَنْ لَيسَ لَهُ فِي الآخِرَةِ نَصيبٌ/ ٩٦٢٥.

الخشوع والخضوع لله تعالىٰ

١ـ إذا أنتَ هُديتَ لِقَصْدِكَ فكُنْ أخشَعَ ما تَكُونُ لِرَبِّكَ / ٤١٢٠.
٢ـ كُلُّ شَيْءٍ خاضِعٌ لِلّهِ/ ٦٨٩٢.
٣ـ كُلُّ شَيْءٍ خاشِعٌ لِلّهِ/ ٦٨٩٣.

۱۶۔ سختی سے بدتر کوئی خصلت نہیں۔

گھاٹا اٹھانے والے اور گھاٹا

۱۔ اکثر نفع پانے والا نقصان اٹھاتا ہے۔ یا اس لحاظ سے اس کے منافع میں کوئی بھلائی اور مصلحت نہیں ہے۔ یا یہ اسکی آخرت میں نقصان دہ ہے۔
۲۔ تم میں زیادہ خسارہ میں وہ ہے۔ جو تم میں زیادہ ظالم ہے۔
۳۔ وہ کتنا بڑا گھاٹا اٹھانے والا ہے کہ جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

خدا کی بارگاہ میں خشوع وخضوع

۱۔ جب تم اپنے مقصد تک پہنچ جاؤ تو اپنے پروردگار کے لئے سب سے زیادہ خشوع کرنے والے ہو جاؤ۔
۲۔ ہر چیز خدا کے لئے خضوع کرنے والی ہے۔
۳۔ ہر چیز خدا کے لئے خشوع کرنے والی ہے۔

٤ـ مَنْ خَشَعَ قَلْبُهُ خَشَعَتْ جَوارِحُهُ / ٨١٧٢.
٥ـ مَنْ خَضَعَ لِعَظَمَةِ اللهِ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقابُ/ ٨٩١٩.
٦ـ نِعمَ الطّاعَةُ الانْقِيادُ، والخُضوعُ / ٩٩٤٣.
٧ـ نِعمَ عَونُ الدُّعاءِ الخُشُوعُ/ ٩٩٤٥.
٨ـ لاعِبادَةَ كَالخُضُوعِ/ ١٠٥٠٦.
٩ـ الخُضُوعُ دِناءَةٌ/ ١٣٠.

من خصمه الله

١ـ مَنْ يَكُنِ اللهُ سُبْحانَهُ خَصْمَهُ يُدحِضْ حُجَّتَهُ، وَ يُعَذِّبْهُ فِي الدُّنيا وَمَعادِهِ/ ٨٢٥١.

۴ـ جس کا دل خاشع ہو جاتا ہے۔ اسکے اعضاء و جوارح بھی خاشع ہو جاتے ہیں۔
۵ـ جو خدا کی عظمت کے سامنے جھک جاتا ہے۔ اسکے سامنے گردنیں جھک جاتی ہیں۔
۶ـ (بارگاہ خدا میں)۔ فروتنی کرنا بہترین طاعت ہے۔
۷ـ دعا کا بہترین مددگار خشوع ہے۔
۸ـ خضوع جیسی کوئی عبادت نہیں ہے۔
۹ـ خدا اور اسکے دوستوں کے لئے فروتنی کرنا، قرب ہے۔ یا۔ دشمن کیلئے فروتنی کرنا پستی ہے۔

دشمنِ خدا

۱ـ خدا جسکا مخالف ہوگا، اسکی دلیل کو باطل کردیگا اور اسے دنیا و آخرت میں عذاب دیگا۔

٢ـ مَنْ يَكُنِ اللهُ خَصْمَهُ يُدْحِض حُجَّتَهُ، وَيَكُنْ لَهُ حَرباً/ ٨٨١٧.

الخطّ والقلم والكتابة

١ـ اِلْقِ دَواتَكَ، وَ أطِلْ جَلْفَةَ قَلَمِكَ، وَ فَرِّقْ بَيْنَ سُطورِكَ، وَ قَرْمِطْ بَينَ حُروفِكَ، فإنَّ ذٰلِكَ أجْدَرُ بِصَباحَةِ الخَطِّ/ ٢٤٥٩.

٢ـ اِفْتَحْ بَرْيَةَ قَلَمِكَ، وَ اسْمِكْ شَحْمَتَهُ، وَ أيْمِنْ قِطَّتَكَ، يَجُدْ خَطُّكَ/ ٢٤٦٥.

٣ـ الخَطُّ لِسانُ اليَدِ/ ٧٠٦.

۲ـ خدا جسکا دشمن ہوگا اسکی دلیل کو باطل کردیگا اور اس سے جنگ کرے گا۔

خط ، قلم اور کتاب

۱ـ اپنی دوات میں لیقہ ڈالو اور اسکی سیاہی صحیح بناؤ، اور اپنے قلم کی نوک کو لمبا رکھو، سطور کے درمیان فاصلہ رکھو اور حروف کو نزدیک نزدیک لکھو کہ یہ تحریر کے حسن کے لئے بہترین طریقہ ہے۔

۲ـ اپنے قلم میں قطع دو۔

۳ـ خط ہاتھ کی زبان ہے (جس طرح زبان انسان کے خیال کو دوسرے کو سمجھاتی ہے اسی طرح خط بھی مقصد کو سمجھا تا ہے)

الخواطر

١۔لِقاحُ الخَواطِرِ المُذاكَرَةُ/ ٧٦٢٤.

المُخاطِر

١۔اَلمُخاطِرُ مُتَهَجِّمٌ عَلَى الغَرَرِ/ ١٢٧١.

الخطاء

١۔كَثْرَةُ الخَطاءِ يُنْذِرُ بِوُفُورِ الجَهلِ// ٧٠٩٢.

یاد داشت

ا۔جس چیز کی یادداشت میں بات محفوظ رہتی ہے۔وہ مذاکرہ ہے۔اگر مذاکرہ نہ ہوتو فراموش ہو جاتی ہے۔

خطرہ میں گرنا

ا۔جو شخص خود کو خطرہ میں ڈالتا ہے۔ یعنی ایسا کام کرتا ہے کہ جس میں نقصان ہوتا ہے تو اس کام میں فریب کھانے کا امکان ہے۔

خطا

ا۔بہت زیادہ خطا۔یعنی غلط چال چلن۔کو بہت بڑی نادانی کہا گیا ہے۔

الإخلاص والخالص والمخلص

١ـ اَلإخْلاصُ خَطَرٌ عَظيمٌ حتّىٰ يُنْظَرَ بِما يُخْتَمُ لَهُ/ ١٥٦٠.

٢ـ أخْلِصْ تَنَلْ/ ٢٢٤٨.

٣ـ أخْلِصْ لِلّهِ عَمَلَكَ، وَ عِلْمَكَ، وَ حُبَّكَ، وَ بُغْضَكَ، وَ أخْذَكَ، وَ تَرْكَكَ، وَ كَلامَكَ، وَ صَمْتَكَ/ ٢٤٠٠.

٤ـ اِلْزَمِ الإخْلاصَ فِي السِّرِّ والعَلانِيَةِ ، وَ الخَشْيَةَ فِي الغَيْبِ وَ الشَّهادَةِ، وَ القَصْدَ فِي الفَقْرِ والغِنىٰ، وَ العَدْلَ فِي الرِّضا وَ السَّخَطِ/ ٢٤٦٠.

٥ـ أخْلِصُوا إذا عَمِلْتُمْ/ ٢٤٨٠.

٦ـ اَلإخْلاصُ غايَةٌ/ ٧٤.

٧ـ اَلإخْلاصُ فَوزٌ/ ٢٠٩.

اخلاص

۱۔ خدا کی طاعات وعبادات میں خلوص کرنا بہت بڑا خطرہ ہے۔ یہاں تک کہ اس کے کام کے نتیجہ کو دیکھا جائے۔

۲۔ خلوص اختیار کرو مراد پاؤ۔

۳۔ اپنے عمل، علم، محبت، عداوت، لینے، چھوڑنے اور کلام وسکوت وخاموشی کو اللہ کے لئے خالص کرلو۔

۴۔ ظاہر وباطن میں خلوص اختیار کرو، اور غیب وشہود میں (خدا سے) ڈرو اور مالداری وناداری میں میانہ اختیار کرو اور رضا وناراضی میں عدل سے کام لو۔

۵۔ جب عمل کرو تو خالص خدا کے لئے کرو۔

۶۔ اخلاص۔ عبادات کی۔ غایت یا کمال کی انتہاء ہے۔

۷۔ اخلاص کامیابی ہے۔

٨ـ اَلإخلاصُ خَيْرُ العَمَلِ / ٣٠٥.

٩ـ اَلإخْلاصُ ثَمَرَةُ العِبادَةِ/ ٣٩٠.

١٠ـ اَلإخْلاصُ شيمَةُ أفاضِلِ النَّاسِ / ٥٩٧.

١١ـ اَلإخْلاصُ أعْلىٰ فَوزٍ/ ٦٢١.

١٢ـ اَلإخْلاصُ عِبادَةُ المُقَرَّبينَ / ٦٦٧.

١٣ـ اَلإخْلاصُ غايَةُ الدّينِ/ ٧٢٧.

١٤ـ اَلإخْلاصُ أشْرَفُ نِهايَةٍ/ ٨٥١.

١٥ـ اَلإخْلاصُ ثَمَرَةُ اليَقينِ / ٨٥٣.

١٦ـ اَلإخْلاصُ مِلاكُ العِبادَةِ/ ٨٥٩.

١٧ـ اَلإخْلاصُ أعْلَى الإيمانِ/ ٨٦٠.

١٨ـ إخْلاصُ العَمَلِ مِنْ قُوَّةِ اليَقينِ، وَ صَلاحِ النِّيَّةِ/ ١٣٠١.

۸۔ اخلاص بہترین عمل ہے۔

۹۔ اخلاص عبادت کا ثمرہ ہے۔

۱۰۔ اخلاص۔ طاعات میں۔ برتر لوگوں کی عادت ہے۔

۱۱۔ اخلاص بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ اخلاص مقربین کی عبادت ہے۔

۱۳۔ اخلاص دین کی غایت ومقصد ہے۔

۱۴۔ اخلاص بہترین انجام ونہایت ہے۔

۱۵۔ اخلاص یقین کا پھل ہے۔

۱۶۔ اخلاص عبادت کا معیار ہے۔

۱۷۔ اخلاص ایمان کا بلند ترین مرتبہ ہے۔

۱۸۔ یقین کی قوت اور نیت کی اصلاح سے عمل خالص ہوتا ہے۔

۱۹۔ إنْ تَخْلُصْ تَفُزْ/ ۳۷۵۷.

۲۰۔ بِالإخْلاصِ تُرفَعُ الأعْمالُ/ ٤٢٤٢.

۲۱۔ بِالإخْلاصِ يَتَفاضَلُ العُمّالُ/ ٤٢٥٩.

۲۲۔ صِدْقُ إخْلاصِ المَرْءِ يُعْظِمُ زُلْفَتَهُ وَ يُجْزِلُ مَثُوبَتَهُ/ ٥٨٧٠.

۲۳۔ طُوبىٰ لِمَنْ بادَرَ أجَلَهُ وَ أخْلَصَ عَمَلَهُ/ ٥٩٤٩.

۲٤۔ طُوبىٰ لِمَنْ أخْلَصَ لِلّٰهِ عِلْمَهُ، وَ عَمَلَهُ، وَ حُبَّهُ، وَ بُغْضَهُ، وَ أخْذَهُ، وَتَرْكَهُ وَ كَلامَهُ، وَ صَمْتَهُ/ ٥٩٦٤.

۲۵۔ طُوبىٰ لِمَنْ قَدَّمَ خالِصاً، وَ عَمِلَ صالِحاً،وَ اكْتَسَبَ مَذْخُوراً، وَاجْتَنَبَ مَحذُوراً/ ٥٩٥٠.

۱۹۔ اگر۔ برے اعمال سے خودکو پاک کرلوگے اور عمل میں۔ خلوص پیدا کروگے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔

۲۰۔ اخلاص سے اعمال بلند ہوتے ہیں۔ یعنی قبول ہو جاینگے۔

۲۱۔ عمل کرنے والے اخلاص کے ذریعہ۔ خدا کے تقرب اور ثواب میں۔ ایک دوسرے پر فضیلت حاصل کرتے ہیں۔

۲۲۔ مرد کے اخلاص کی صداقت۔ بارگاہ خدا میں۔ اسے بلند کرتی ہے۔ اور اسکے اجر میں اضافہ کرتی ہے۔

۲۳۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنی اجل کی طرف بڑھتا ہے۔ اور اپنے عمل کو خالص کر لیتا ہے۔

۲۴۔ خوش نصیب ہے۔ وہ شخص جس نے اپنے علم و عمل، اپنی محبت و عداوت، لینے، چھوڑنے اور بولنے اور خاموش رہنے کو اللہ کے لئے خالص کر لیا۔

۲۵۔ خوش قسمت ہے۔ وہ شخص جس نے خالص عمل کو آگے بھیج دیا اور نیک عمل کیا اور ذخیرہ شدہ چیز کو آخرت کے لئے۔ کمایا اور۔ خدا کی نافرمانی، سے پرہیز کیا۔

٢٦ـ عَلَيْكُمْ بِصِدقِ الإخلاصِ، وَ حُسْنِ اليَقينِ، فإنَّهما أفضَلُ عِبادَةِ المُقَرَّبينَ/ ٦١٥٩.

٢٧ـ غايَةُ الإخلاصِ الخَلاصُ/ ٦٣٤٨.

٢٨ـ فِي إخلاصِ الأعمالِ تَنافُسُ أُولِي النُّهىٰ والألْبابِ/ ٦٤٩٤.

٢٩ـ كَيفَ يَستَطيعُ الإخلاصَ مَنْ يَغلِبُهُ الهَوىٰ؟!/ ٦٩٧٨.

٣٠ـ مَنْ أخلَصَ لِلّهِ استَظهَرَ لِمَعاشِهِ وَ مَعادِهِ/ ٨٢٥٥.

٣١ـ مَنْ لَمْ يَصْحَبِ الإخلاصُ عَمَلَهُ لَمْ يُقْبَلْ/ ٩٠٠٣.

٣٢ـ مَعَ الإخلاصِ تُرْفَعُ الأعمالُ/ ٩٧٣٧.

٣٣ـ لايُحرِزُ الأجرَ إلّا مَنْ أخلَصَ عَمَلَهُ/ ١٠٧٤٩.

٣٤ـ لاشَيْءَ أفضلُ مِنْ إخلاصِ عمَلٍ في صِدْقِ نِيَّتِهِ/ ١٠٩٠٨.

۲۶۔ تمہارے لئے سچا اخلاص، بہترین یقین ضروری ہے۔ کیونکہ یہ مقربین کی افضل ترین عبادت ہے۔

۲۷۔ اخلاص کا نتیجہ۔ عذاب خدا سے۔ خلاصی ورہائی ہے۔

۲۸۔ اعمال کے خالص کرنے میں صاحبان عقل کے لئے مسابقہ ومقابلہ ہے۔

۲۹۔ وہ دشمن سے کیا خلوص کرسکتا ہے۔ جس پر خواہشوں کا غلبہ ہوتا؟

۳۰۔ جس نے۔ اپنے اعمال میں۔ خدا کے لئے خلوص کیا اس نے دنیا وآخرت میں اپنی پشت قوی کرلی۔

۳۱۔ جس کے عمل کیساتھ اخلاص نہ ہوگا اس کا عمل قبول نہیں ہوگا۔

۳۲۔ اخلاص کے ساتھ اعمال خدا کی طرف۔ بلند ہوتے ہیں۔

۳۳۔ اجر تو بس وہ فراہم کرتا ہے۔ جو اپنے عمل کو خالص کرلیتا ہے۔

۳۴۔ اپنی نیت کی صداقت میں عمل کو خالص کرنے سے افضل اور کوئی چیز نہیں ہے۔

۳۵۔ اَلمُخلِصُ حَرِيٌّ بِالإجابَةِ/ ۷۹۳.

۳۶۔ مَنْ أَخلَصَ بَلَغَ الآمالَ/ ۷۶۷۵.

الخلافة

۱۔ وَاعَجَبا أنْ تَكُونَ الخِلافَةُ بِالصَّحابَةِ وَ لا تَكُونَ بِالصَّحابَةِ والقَرابَةِ/ ۱۰۱۲۳.

۳۵۔دعا قبول ہونے کا مخلص زیادہ سزاوار اور لائق ہے۔

۳۶۔جس نے اپنے عمل و نیت میں، خلوص پیدا کیا وہ اپنے مقصد کو پا گیا۔

خلافت

۱۔تعجب ہے۔کہ صحابہ ہونے پر تو خلافت مل جائے اور صحابیت اور قرابت پر خلافت نہ ملے ۔یعنی اگر یہ فرض کیا جائے کہ صحابہ ہونے سے۔سبب خلافت کا استحقاق ہوتا ہے۔تو مولیٰ علیؑ فرماتے ہیں کہ میں تو رسولؐ کا صحابی بھی ہوں اور آنحضرتؐ کا قریبی عزیز بھی ہوں لیکن واضح رہے کہ صحابہ ہونے سے خلافت کا کوئی رابطہ نہیں ہے۔بلکہ خلیفہ کا تعین خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔

حضرت علیؑ نے ابوبکر کو مخاطب کر کے فرمایا اگر تم شوریٰ کے سبب خلیفہ بنے ہو تو اس شوریٰ میں صاحبان رای۔ بنی ھاشم اور بڑے صحابہ۔شامل نہیں تھے اور اگر تم قرابت داری کے باعث اپنے مخالف پر غلبہ پایا ہے۔تو دوسرے۔بنی ھاشم۔تم سے زیادہ پیغمبرؐ سے قریب ہیں کہ ان میں رسولؐ کے داماد اور انکے چچازاد بھائی بھی ہیں جن میں اور بہت سے کمالات ہیں۔

الخلفاء(عثمان و...)

۱۔لِلّٰهِ سُبْحانَهُ حُكْمٌ بَيِّنٌ فِي الْمُسْتَأْثِرِ وَ الجازِعِ/ ۷۳۵۲.

الخِلاف والاِختلاف

۱۔اَلخِلافُ يَهْدِمُ الآراءَ/ ۱۰۸۰.

خلفاء

۱۔منتخب ہونے والے۔عثمان۔اور بیتاب وپریشان۔عثمان کے قاتلوں۔کے بارے میں خدا کا روشن حکم ہے۔ یعنی خدا جانتا ہے۔کہ روز قیامت دونوں کے بارے میں کیا حکم کرے گا۔یا بے جا طرف داری کرنے والے اور گھبرا جانے والوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔

نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر۳۰ میں قتل عثمان اور انکے قاتلوں کے بارے میں فرماتے ہیں:
اگر میں نے عثمان کے قتل کرنے کا حکم دیا ہوتا تو میں ان کا قاتل ہوتا اور اگر ان کا دفاع کیا ہوتا تو ان کا مددگار ہوتا لیکن جس نے ان کی مدد کی ہے۔ مروان اور بنی امیہ کا گروہ۔وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں اس سے بہتر ہوں جس نے انہیں چھوڑ دیا تھا ان کی مدد نہیں کی تھی وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ جس نے ان کی مدد کی ہے۔وہ مجھ سے بہتر ہے۔اب میں حقیقت امر کو بیان کئے دیتا ہوں۔عثمان نے۔اپنے عزیزوں کی۔طرفداری بری طرح کی اور تم گھبرا گئے تو بری طرح گھبرا گئے پہلے انہیں منتخب کرلیا اور پھر انہیں قتل کردیا۔

اختلاف

۱۔اختلاف رایوں کو برباد کردیتا ہے۔ یعنی زمام داروں اور ذمہ داروں کو ہم خیال ومتفق ہونا چاہئے۔

٢۔ اَلْاُمورُ الْمُنتَظِمَةُ يُفْسِدُهَا الخِلافُ/ ١١٧٤.

٣۔ سَبَبُ الفُرْقَةِ الِاخْتِلافُ/ ٥٥٣٠.

٤۔ لَيْسَ مَعَ الخِلافِ اِئتِلافٌ/ ٧٥٠٩.

٥۔ مِنَ الخِلافِ تَكُونُ النَّبْوَةُ/ ٩٢٥٢.

٦۔ كَثْرَةُ الخِلافِ شِقاقٌ/ ٧٠٨٤.

٧۔ اَلخُلْفُ مَثارُ الحُروبِ/ ٧٠٥.

٨۔ اَلْمُخاصَمَةُ تُبْدِي سَفَهَ الرَّجُلِ وَ لاتَزيدُ في حَقِّهِ/ ١٥٥١.

الأخلاق

١۔ الخُلْقُ السَّجيحُ أحَدُ النِّعْمَتَينِ/ ١٦٥٨.

۲۔ اختلاف منظم اور صحیح امور کو برباد کر دیتا ہے۔

۳۔ اختلاف جدائی کا سبب ہے۔

۴۔ مخالفت سے ملاپ و اتفاق نہیں ہوتا ہے۔

۵۔ مخالفت سے جفاء اور ناانصافی ہوتی ہے۔ مرحوم علامہ خوانساری فرماتے ہیں لیکن نفس کی مخالفت سے بلندی ملتی ہے۔

۶۔ بہت زیادہ مخالفت دشمنی ہے۔ لہٰذا اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

۷۔ مخالفت جنگ کو بھڑکاتی ہے۔

۸۔ دشمنی و مخالفت انسان کی نادانی اور سبکی کو آشکار کرتی ہے۔ اور اس کا حق۔ جو مقدر ہو چکا ہے۔ اس میں اضافہ نہیں کرتی ہے۔

اخلاق

۱۔ نرم خوئی، نرم مزاجی دو نعمتوں میں سے ایک ہے۔

٢ـ أحْسَنُ شَيْءٍ الخُلُقُ/ ٢٨٤٧.

٣ـ أكْرَمُ الحَسَبِ الخُلُقُ / ٢٨٦٦.

٤ـ أحْسَنُ الشِّيَمِ شَرَفُ الهِمَمِ/ ٢٩٨٢.

٥ـ أزْيَنُ الشِّيَمِ اَلْحِلمُ وَ العِفافُ/ ٣٠٠٦.

٦ـ أطْهَرُ النَّاسِ أعْراقاً أحْسَنُهُمْ أخْلاقاً/ ٣٠٣٢.

٧ـ أرْضَى النَّاسِ مَنْ كانَتْ أخْلاقُهُ رَضِيَّةً / ٣٠٧٢.

٨ـ أحْسَنُ السَّناءِ الخُلُقُ السَّجِيحُ/ ٣٢٠٣.

٩ـ أشْرَفُ أخلاقِ الكَريمِ تَغافُلُهُ عَمَّا يَعْلَمُ/ ٣٢٥٦.

١٠ـ أفْضَلُ الشِّيَمِ السَّخاءُ والعِفَّةُ والسَّكينَةُ/ ٣٢٧١.

١١ـ أحْسَنُ الأخْلاقِ ما حَمَلَكَ عَلَى المَكارِمِ/ ٣٢٩٩.

۲۔ اخلاق بہترین چیز ہے۔

۳۔ شریف ترین حسب۔ جو انسان کی فضیلت و برتری کا باعث ہوتا ہے۔ اس کا نیک اخلاق ہے۔

۴۔ بہترین اخلاق ہمتوں کی بلندی ہے۔

۵۔ آراستہ ترین خصلت بردباری اور پاک دامنی ہے۔

۶۔ اصل و نسل کے لحاظ سے پاک ترین انسان وہ ہے۔ جس کا اخلاق پسندیدہ ہے۔

۷۔ لوگوں میں وہ شخص زیادہ خوشنود ہے۔ جسکا اخلاق بلند ہے۔

۸۔ بہترین بلند مرتبہ نرم خوئی ہے۔

۹۔ کریم کا۔ اعلیٰ ترین اخلاق اس کا اس چیز سے تغافل کرنا ہے۔ جس کو جانتا ہے۔ یعنی لوگوں کی کوتاہیوں اور لغزشوں سے چشم پوشی کرے اور ایسا ظاہر کرے جیسے وہ کچھ نہیں جانتا ہے۔

۱۰۔ بہترین عادت، سخاوت و عفت اور طمانیت ہے۔

۱۱۔ بہترین اخلاق وہ ہے۔ جو تمہیں نیک افعال انجام دینے پر ابھارے۔

١٢ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ وَ تعالىٰ يُحِبُّ السَّهْلَ النَّفْسِ، اَلسَّمِحَ الخَلِيقَةِ، القَرِيبَ الأَمْرِ / ٣٤٧٦.

١٣ـ إنَّ مِنْ مَكارِمِ الأَخلاقِ : أنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ، وَ تُعطِيَ مَنْ حَرَمَكَ، وَ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ / ٣٥٤٣.

١٤ـ اَلمَكارِمُ بِالمَكارِهِ / ٤٣.

١٥ـ اَلخُلُقُ المَحْمُودُ مِنْ ثِمارِ العَقْلِ / ١٢٨٠.

١٦ـ «وقالَ ـ عليه السّلام ـ فيمَنْ أثْنىٰ عَلَيْهِ »: إنْ نَطَقُوا صَدَقُوا، وَ إنْ صَمَتُوا لَمْ يُسْبَقُوا، إنْ نَظَرُوا اِعْتَبَرُوا، وَ إنْ أعْرَضُوا لَمْ يَلْهُوا، إنْ تَكَلَّمُوا ذَكَرُوا، وَ إنْ سَكَتُوا تَفَكَّرُوا / ٣٧٢٨.

۱۲۔ بیشک اللہ تعالیٰ نفس کی سہولت ۔یعنی لوگوں سے نیک برتاؤ کرنے والے ۔ درگذر کرنے والے اور قریب الامر ۔یعنی جو اپنے کام خود ہی جلد از جلد انجام دیتا ہے ۔لوگوں پر بار نہیں بنتا ہے۔ کو دوست رکھتا ہے۔ ۔

۱۳۔ بیشک نیک عادتوں میں سے اس کے ساتھ صلہ رحم کرنا بھی ہے جو تم سے قطع رحم کرے، اس دنیا میں جو تمہیں محروم کرے اور اس کو معاف کرنا ہے۔ جو تم پر ظلم کرے۔

۱۴۔ پسندیدہ اخلاق وصفات وہ امور ہیں جو ناگواریوں میں چھپے ہوئے ہیں۔

۱۵۔ پسندیدہ اخلاق عقل کا ثمرہ اور میوہ ہے۔

۱۶۔ آپؑ نے ان لوگوں کے بارے میں فرمایا جنہوں نے آپ کی تعریف کی تھی؛ جب وہ لب کشا

۱۷۔ إنْ كُنتُمْ لامُحالَةَ مُتَنافِسِينَ فَتَنافَسُوا فِي الخِصالِ الرَّغِيبَةِ، وَ خِلالِ المَجْدِ/ ۳۷٤۰.

۱۸۔ مَنْ ساءَتْ سَجِيَّتُهُ سَرَّتْ مَنِيَّتُهُ / ۸۳۱۷.

۱۹۔ إذا حَسُنَ الخُلْقُ لَطُفَ النُّطْقُ / ٤۰۵۰.

۲۰۔ إذا كانَ فِي الرَّجُلِ خَلَّةٌ رائِقَةٌ فانْتَظِرْ مِنْهُ أخَواتِها / ٤١٤٢.

۲۱۔ إذا دَعاكَ القُرآنُ إلىٰ خَلَّةٍ جَمِيلَةٍ فَخُذْ نَفْسَكَ بِأمْثالِها / ٤١٤٣.

۲۲۔ بِحُسْنِ الأخْلاقِ يَطِيبُ العَيْشُ/ ٤٢٦٣.

۲۳۔ بِحُسْنِ الأخْلاقِ تَدِرُّ الأرزاقُ/ ٤٢٨١.

ہوتے ہیں تو سچ بولتے ہیں اور خاموش ہوتے ہیں تو ان سے کوئی سبقت نہیں لے جاتا ہے۔ یعنی دوسرے ان کے گویا ہونے کے منتظر رہتے ہیں۔ یا دوسروں کے سلسلۂ کلام میں سبقت لے جانے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔ اگر دیکھتے ہیں تو عبرت حاصل کرتے ہیں اور رخ موڑتے ہیں تو غافل نہیں ہوتے ہیں بولتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے ہیں اور چپ ہوتے ہیں تو غور کرتے ہیں۔

۱۷۔ اگر نیک عادتوں میں تم مقابلہ کرنے پر مجبور ہو تو بلند اخلاق اور عادتوں میں مقابلہ کرو۔ یعنی ایسی خصلتوں کے حصول واکتساب کی کوشش کرو۔

۱۸۔ جس کی عادت بری ہوتی ہے۔ اس کی موت پر خوشی ہوتی ہے۔

۱۹۔ جب اخلاق نرم ہو جاتا ہے۔ تو اس کا بیان نرم ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ جب انسان کے اندر کوئی اچھی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد اس سے دوسری نیک عادتوں کی توقع رکھی جاسکتی ہے۔

۲۱۔ جب قرآن تمہیں نیک عادت کی دعوت دے تو تم اپنے نفس کو ایسی ہی دوسری عادت کسب کرنے پر ابھارو۔

۲۲۔ حسن خلق سے زندگی میں بہار آجاتی ہے۔ اور وہ شیریں ہو جاتی ہے۔

۲۳۔ نیک اخلاق سے روزی میں وسعت ہو جاتی ہے۔ اس کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

٢٤ـ تَحَرِّي الصِّدقِ، وَ تَجَنُّبُ الكِذْبِ، أجْمَلُ شيمَةٍ وَ أفْضَلُ أدَبٍ/ ٤٤٨٨ .

٢٥ـ تَنافَسُوا فِي الأخلاقِ الرَّغيبَةِ، وَ الأحْلامِ العَظيمَةِ، وَ الأخطارِ الجَليلَةِ، يَعْظُمْ لَكُمُ الجَزاءُ/ ٤٥٥٦ .

٢٦ـ تَعَصَّبُوا لِخِلالِ الحَمْدِ، مِنَ الحِفْظِ لِلْجارِ، والوَفاءِ بالذِّمامِ، وَ الطّاعَةِ لِلْبِرِّ، وَ المَعْصِيَةِ لِلْكِبْرِ، وَ تَحَلَّوْا بِمَكارِمِ الخِلالِ / ٤٥٥٨ .

٢٧ـ تَخَيَّرْ لِنَفْسِكَ مِنْ كُلِّ خُلْقٍ أحْسَنَهُ، فَإنَّ الخَيْرَ عادَةٌ/ ٤٥٦٤ .

٢٨ـ حُسْنُ الخُلْقِ لِلنَّفْسِ، وحُسْنُ الخَلْقِ لِلْبَدَنِ / ٤٨٠٨ .

٢٩ـ حُسْنُ الخُلقِ أفْضَلُ الدّينِ/ ٤٨٠٩ .

٣٠ـ حُسْنُ الخُلقِ خَيْرُ قَرينٍ، وَ العُجْبُ داءٌ دَفينٌ/ ٤٨٤٠ .

۲۴۔ سچ کو اپنانا اور جھوٹ سے پرہیز کرنا بہترین عادت اور اعلیٰ ترین ادب ہے۔

۲۵۔ پسندیدہ اخلاق، عظیم بردباریوں اور بلند افکار میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرو تاکہ تمہاری جزاء عظیم ہو جائے

۲۶۔ پسندیدہ خصلتوں یا ان عادتوں سے جو کہ حمد وثنا اور تعریف جیسے ہمسایہ کی حرمت کا پاس ولحاظ، وفائے عہد، نیکی کی طاعت، معصیت ونافرمانی اور بلند اخلاق وعادات سے آراستہ ہو جاؤ۔

۲۷۔ ہر اچھی اور نیک عادت اور خصلت کو اپنے نفس کے لئے منتخب کرلو کیونکہ یہ اچھی عادت ہے۔ یعنی بہتر ہے۔ کہ انسان نیکی کی عادت ڈالے۔

۲۸۔ حسن خلق نفس کے لئے۔ اسکے حسن کا باعث ہے۔ اور اچھی خلقت بدن کا حسن اور اسکی زیبائی کا سبب ہے۔

۲۹۔ حسن خلق اعلیٰ ترین دین ہے۔

۳۰۔ حسن خلق بہترین ساتھی اور خود بینی پوشیدہ مرض ہے۔

۳۱۔ حُسْنُ الخُلْقِ مِنْ أفْضَلِ القِسَمِ، وَ أحسَنِ الشِّيَمِ / ٤٨٤٢.

۳۲۔ حُسْنُ الخُلقِ أحَدُ العَطائَينِ / ٤٨٥١.

۳۳۔ حُسْنُ الأخلاقِ بُرْهانُ كَرَمِ الأعْراقِ / ٤٨٥٥.

٣٤۔ حُسْنُ الأخلاقِ يُدِرُّ الأرزاقَ، وَ يُونِسُ الرِّفاقَ / ٤٨٥٦.

۳۵۔ حُسْنُ الخُلْقِ رَأسُ كُلِّ بِرٍّ/ ٤٨٥٧.

۳٦۔ حُسْنُ الخُلقِ يُورِثُ المَحَبَّةَ وَ يُؤَكِّدُ المَوَدَّةَ/ ٤٨٦٤.

۳۷۔ خَيْرُ الأخلاقِ أبْعَدُها عَنِ اللَّجاجِ/ ٤٩٧٥.

۳۸۔ خَيْرُ الشِّيَمِ أرْضاها/ ٤٩٨١.

۳۹۔ خَيْرُ الخَلائِقِ الرِّفْقُ/ ٤٩٩٥.

٤٠۔ خَيْرُ الخِلالِ صِدْقُ المَقالِ، وَ مَكارِمُ الأفعالِ / ٥٠٠٤.

۳۱۔ حسن خلق اعلیٰ حصہ اور بہترین عادت ہے۔

۳۲۔ حسن خلق دو عطاؤں میں سے ایک ہے۔

۳۳۔ حسن اخلاق نسب کی بلندی کی دلیل ہے۔

۳۴۔ حسن اخلاق رزق کو جاری کرتا ہے۔ اور دوستوں کو سکون پہنچاتا ہے۔

۳۵۔ حسن خلق ہر نیکی کا عروج ہے۔

۳۶۔ حسن خلق سے محبت ملتی ہے۔ اور دوستی کو محکم و مضبوط بناتا ہے۔

۳۷۔ بہترین اخلاق لجاجت سے دور رہنا ہے۔

۳۸۔ بہترین خصلت، پسندیدہ ترین خصلت ہے۔

۳۹۔ بہترین خصلت نرمی ہے۔

۴۰۔ بہترین خصلت سچ بات کہنا اور نیک افعال انجام دینا۔

٤١۔ رَأسُ الإيمانِ حُسْنُ الخُلْقِ، وَ التَّحَلّي بِالصِّدقِ / ٥٢٥٩.

٤٢۔ كانَ لي (١) فيما مَضىٰ أخٌ فِي اللهِ وَ كانَ يُعَظِّمُهُ في عَيني صِغَرُ الدُّنيا في عَينِه (٢) وَ كانَ خارِجاً مِنْ (عنْ) سُلْطانِ بَطْنِه، فلا يَشْتَهي ما لا يَجِدُ وَ لا يُكْثِرُ إذا وَجَدَ (٣) وَ كانَ أكثَرَ دَهْرِهِ صامِتاً فَإنْ قالَ بَذَّالقائِلينَ وَ نَقَعَ غَليلَ السّائلينَ (٤) وَ كانَ ضَعيفاً مُسْتَضْعَفاً فَإنْ جاءَ الجِدُّ فَهُوَ لَيْثٌ عادٍ وَصِلُّ وادٍ (٥) لايُدْلي بِحُجَّةٍ حَتّىٰ يَأتِيَ قاضِياً (٦) وَكانَ لايَلُومُ أحَداً عَلىٰ ما (لا) يَجِدُ العُذْرَ في مِثْلِهِ حَتّىٰ يَسْمَعَ اعْتِذارَهُ (٧) وَ كانَ لا يَشْكُو وَجَعاً إلاّ عِنْدَ بُرْئِهِ (٨)

۴۱۔ ایمان کا عروج۔ حسن خلق اور صداقت سے آراستہ ہونا ہے۔

۴۲۔ میرا ایک بھائی تھا وہ میری نظروں میں اس لئے محترم ومعزز تھا کہ دنیا اسکی نظر میں حقیر تھی اور اس پر پیٹ کی حکمرانی نہیں تھی، جو چیز اسے نہیں ملتی تھی اسکی خواہش نہیں کرتا تھا۔ اور جو چیز میسر ہو جاتی تھی افزائش نہیں چاہتا تھا۔ یا اسکو زیادہ استعمال نہیں کرتا تھا۔ وہ اکثر اوقات خاموش رہتا تھا اگر وہ لب کشا ہوتا تھا تو بولنے والوں کی بولتی بند کردیتا تھا وہ کمزور تھا لیکن جہاد کے وقت شیر بیشہ اور وادی کا اژدہا تھا۔ یعنی جس طرح ایسے اژدہا کا ڈسا ہوا پانی نہیں مانگتا اسی طرح اسکی ضرب کا مارا بھی پانی نہیں مانگتا تھا وہ جو دلیل پیش کرتا تھا وہ فیصلہ کن ہوتی تھی۔ یا وہ ایسی دلیل وحجت نہیں دیتا تھا کہ جس سے قاضی کے پاس جانا پڑتا۔ وہ ان چیزوں پر کسی کو سرزنش نہیں کرتا تھا جس میں عذر کی گنجائش ہوتی تھی یہانتک کہ اسکی معذرت کو سن لیتا تھا وہ کسی سے اپنے درد کا ذکر نہیں کرتا تھا مگر اس سے چھٹکارے کے بعد وہ جو کہتا تھا وہ انجام دیتا تھا اور جو نہیں کرتا تھا اسکے بارے میں کچھ نہیں کہتا تھا اور اگر کبھی بولنے میں اس پر غلبہ بھی ہو جاتا تھا تو خاموشی میں اس پر غلبہ نہیں ہوتا تھا وہ بولنے سے زیادہ سننا پسند کرتا تھا جب اسکے سامنے دو چیزیں آجاتی تھیں تو وہ یہ کہتا تھا کہ خواہش نفس سے زیادہ قریب کون ہے۔ تو وہ اسکی مخالفت کرتا تھا لہٰذا تمہیں ان اعدات کو حاصل کرنا چاہئے اور ان کی رعایت کرنا چاہئے اور انہیں حاصل کرنے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا چاہئے اگر ان سب کو حاصل نہ کرسکو جتنا ممکن ہو اتنا ہی حاصل کرلو کہ تھوڑی چیز لینا پوری کو چھوڑنے سے بہتر ہے۔

وَكانَ يَفْعَلُ ما يَقُولُ وَ لا يَقُولُ ما لايَفْعَلُ (٩) وَ كانَ إذا (إن) غُلِبَ عَلَى الكَلامِ لَمْ يُغْلَبْ عَلَى السُّكُوتِ(١٠) وَ كانَ علىٰ أنْ يَسمَعَ أحْرَصَ مِنْهُ على أنْ يَتَكَلَّمَ (١١)وَ كانَ إذا بَدَهَهُ أمرانِ نَظَرَ أيُّهُما أقرَبُ إلىٰ الهَوىٰ فَخالَفَهُ (١٢) فَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الخلائِقِ فَالْزَمُوها وَ تَنافَسُوا فيها فَإِنْ لَمْ تَسْتَطيعُوها فَاعْلَمُوا أنَّ أخْذَ القَليلِ خَيرٌ مِنْ تَرْكِ الكَثيرِ/ ٧٢٦٤.

٤٣ـ لَمْ يَضِقْ شَيْءٌ مَعَ حُسْنِ الخُلْقِ / ٧٥٤٥.

٤٤ـ مَنْ كَرُمَ خُلْقُهُ اِتَّسَعَ رِزْقُهُ / ٨٠٢٤.

٤٥ـ مَنْ حَسُنَتْ خَليقَتُهُ طابَتْ عِشْرَتُهُ / ٨١٥٣.

٤٦ـ مَنْ حَسُنَ خُلْقُهُ سَهُلَتْ لَهُ طُرُقُهُ / ٨٤٩٣.

۴۳۔ حسن خلق سے کوئی چیز تنگ نہیں ہوسکتی۔

۴۴۔ جسکا اخلاق بلند ہوگیا اسکے رزق میں وسعت ہوگئی۔ رزق میں وسعت یا پروردگار کی طرف توجہ کی وجہ سے ہے۔ یا لوگوں کے دل جیتنے کے سبب ہے۔

۴۵۔ جسکا اخلاق نیک ہوگا اسکی معاشرت اور تعلقات پاک ہونگے۔

۴۶۔ جسکا اخلاق اچھا ہوگا۔ اسکی زندگی اور سعادت وآخرت۔ کی راہ ہموار ہوگی۔

٤٧ـ مَنْ حَسُنَ خُلْقُهُ كَثُرَ مُحِبُّوهُ، وَ أَنِسَتِ النُّفُوسُ بِهِ/ ٩١٣١.

٤٨ـ ما أعْطَى اللهُ سُبْحانَهُ العَبْدَ شَيْئاً مِنْ خَيرِ الدُّنيا وَ الآخرَةِ إلاّ بِحُسْنِ خُلقِهِ، وَ حُسْنِ نِيَّتِهِ / ٩٦٧٠.

٤٩ـ نِعْمَ الحَسَبُ حُسْنُ الخُلْقِ / ٩٨٨٢.

٥٠ـ نِعْمَ الشِّيمَةُ حُسْنُ الخُلْقِ/ ٩٩٣٤.

٥١ـ نِعْمَ الإيمانُ جَميلُ الخُلْقِ / ٩٩٤٦.

٥٢ـ خَوافِي الأخلاقِ تَكْشِفُهَا المُعاشَرةُ/ ٥٠٩٩.

٥٣ـ رَأسُ العِلْمِ التَّميزُ بَيْنَ الأخلاقِ وَ إظْهارِ مَحْمُودِها وَ قَمْعِ مَذْمُومِها/ ٥٢٦٧.

۴۷۔ جسکا اخلاق نیک ہوگا اسکے دوست زیادہ ہونگے اور لوگ اس سے مانوس ہونگے۔

۴۸۔ خداوند عالم نے بندہ کو دنیا وآخرت کی نیکیوں میں سے نیکی نہیں دی مگر حسن خلق اور نیک نیت کے واسطے سے۔

۴۹۔ حسن خلق بہترین حسب ہے۔ اس سے انسان کا بھرم قائم ہوتا ہے۔

۵۰۔ بہترین خصلت حسن خلق ہے۔

۵۱۔ بہترین ایمان، نیک اخلاق ہے۔

۵۲۔ اخلاق کی پوشیدہ چیزوں کو ساتھ رہنا اور معاشرت آشکار کرتی ہے۔ یعنی جب کسی سے تعلقات ہو جائیں، اور اسکے ساتھ نشست و برخواست ہو جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ دوست ہے۔ یا دشمن، اسکی دوستی اور دشمنی کتنی ہے۔ یا اسکی دوستی حقیقی ہے۔ یا زبانی جمع خرچ ہے۔

۵۳۔ علم کا عروج، اخلاق اور پسندیدہ اظہار اور مذموم چیز کو جدا کرنے میں فرق کرنا ہے۔

٥٤- زَيْنُ الشِّيَمِ رَعْيُ الذِّمَمِ / ٥٤٦٥.

٥٥- سِتَّةٌ تُخْتَبَرُ بها أخلاقُ الرِّجالِ: الرِّضا، وَ الغضبُ، وَ الأمنُ، وَ الرَّهْبُ، وَ المَنْعُ، وَ الرَّغْبُ / ٥٦٣١.

٥٦- عَلَيْكَ بِحُسْنِ الخُلقِ فَإِنَّهُ يُكْسِبُكَ المَحَبَّةَ / ٦١٠٠.

٥٧- فِي سَعَةِ الأخلاقِ كُنُوزُ الأرزاقِ / ٦٥١٣.

٥٨- كُلُّ شَيْءٍ يُسْتَطاعُ إلاَّ نَقْلَ الطِّباعِ / ٦٩٠٦.

٥٩- كَمْ مِنْ وَضِيعٍ رَفَعَهُ حُسْنُ خُلقِهِ / ٦٩٧٢.

٦٠- مَنْ لَمْ يُحسِنْ خُلقَهُ لَمْ يَنْتَفِعْ بِهِ قَرِينُهُ / ٩٠٠٥.

٦١- مَنْ لَمْ تُحسَنْ خَلائِقُهُ لَمْ تُحْمَدْ طَرائِقُهُ / ٩١٨٨.

۵۴۔ عادتوں اور خصلتوں کی زینت عہد و پیمان کا پاس ولحاظ کرنا ہے۔

۵۵۔ چھ چیزوں، رضا، غضب، امن و خوف، منع اور رغبت سے آدمی کی عادتوں کی آزمائش ہوتی ہے۔

۵۶۔ تمہاری لئے حسن خلق ضروری ہے۔ کہ یہ محبت کو جذب کرتا ہے۔

۵۷۔ اخلاق کی وسعت رزق کا خزانہ ہے۔

۵۸۔ ہر چیز کو انجام دیا جا سکتا ہے۔ سوائے عادت وخصلت بدلنے کے۔ عادت چھوڑنا بہت دشوار ہے۔

۵۹۔ کتنے ہی پست لوگوں کو حسن خلق نے بلند کر دیا ہے۔

۶۰۔ جس نے اپنے اخلاق کو نہیں سنوارا اس سے اسکے دوست نے کوئی فائدہ نہ پایا۔

۶۱۔ جس کے اخلاق و کردار اچھے نہیں ہوتے اسکے طور وطریقہ بھی پسندیدہ نہیں ہوتے۔

٦٢ـ لاقرينَ كَحُسْنِ الخُلقِ / ١٠٥٤٧.

٦٣ـ لاعَيْشَ أهنأُ مِنْ حُسْنِ الخُلُقِ / ١٠٧٦٥.

٦٤ـ إذا رَأيتَ في غَيرِكَ خُلقاً ذَميماً فَتَجَنَّبْ مِنْ نَفْسِكَ أمْثالَهُ / ٤٠٩٨.

٦٥ـ إنَّ طِباعَكَ تَدْعُوكَ إلىٰ ما ألِفْتَهُ / ٣٤٢٠.

٦٦ـ إنَّ هٰذِهِ الطَّبايِعَ مُتَبايِنَةٌ ، وَ خَيْرُها أبْعَدُها مِنَ الشَّرِّ / ٣٤٥٠.

٦٧ـ إنَّما طَبايِعُ الأبرارِ طَبايِعُ مُحتَمِلَةٌ لِلْخَيرِ، فَمَهْما حُمِّلَتْ مِنْهُ اِحتَمَلَتْهُ / ٣٩٠٢.

٦٨ـ وقالَ ـعليه السلامـ في حقِّ مَنْ ذَمَّهُ : إنْ سَقِمَ فَهُوَ نادِمٌ علىٰ تَركِ العَمَلِ، وَإنْ صَحَّ أمِنَ مُغتَرّاً فَأخَّرَ العَمَلَ، إنْ دُعِيَ إلىٰ حَرْثِ الدُّنيا عَمِلَ، وَ إنْ دُعِيَ

۶۲۔ حسن خلق جیسا کوئی رفیق وساتھی نہیں۔

۶۳۔ حسن خلق سے زیادہ خوش گوار زندگی نہیں۔

۶۴۔ جب تم کو غیر میں بری عادت وخصلت نظر آئے تو تم ایسی عادت سے پرہیز کرو۔

۶۵۔ بیشک تمہاری عادت وطبیعت تمہیں اس چیز کی دعوت دے گی جس سے تم مانوس ہو گے۔ اگر طاعات وعبادات سے مانوس ہوگے تو انکی طرف بلائے گی ورنہ ان کی ضد کی طرف بلائیگی

۶۶۔ بیشک طبیعتیں اور عادت جدا جدا ہیں لیکن ان میں سے زیادہ بہترین وہ ہے۔ جو برائی سے زیادہ دور ہے۔

۶۷۔ صرف نیک لوگوں کی طبیعتیں ہی نیکیوں کی حامل ہوتی ہیں چنانچہ جو نیک چیز ان پر حمل کی جاتی ہے۔ وہ اسے قبول کر لیتی ہیں۔

۶۸۔ اس شخص کے بارے میں فرمایا جس نے آپ کی برائی کی، اگر عمل چھوڑنے کے بعد بیمار ہو جائے تو پشیمان ہوتا ہے۔ اور اگر غرور کے عالم میں صحیح ہو جائے تو سزا سے محفوظ سمجھکر عمل میں تاخیر کرتا ہے۔ اور اگر دنیا کی کھیتی کی طرف بلایا جاتا ہے۔ تو سستی کرتا ہے۔ اگر خود کو مستغنی دیکھتا ہے۔ تو سرکشی اور فتنہ پردازی کرتا ہے۔ اور اگر نادار ہوتا ہے۔ تو مایوس اور ناتواں ہو جاتا ہے۔ اور اگر

إلى حَرْثِ الآخِرَةِ كَسِلَ، إنِ استَغنىٰ بَطِرَ وَ فَتَنَ، إنِ افْتَقَرَ قَنَطَ وَ وَهَنَ، إنْ أُحْسِنَ إلَيهِ جَحَدَ، وَ إنْ أحْسَنَ تَطاوَلَ، وَ امْتَنَّ، إنْ عَرَضَتْ لَهُ مَعْصِيَةٌ واقَعَها بِالإتِّكالِ عَلَى التَّوبَةِ، إنْ عَزَمَ عَلَى التَّوبَةِ سَوَّفَها، وَ أصَرَّ عَلَى الحَوْبَةِ إنْ عُوفِيَ ظَنَّ أنْ قَدْ تابَ، إنِ ابْتُلِيَ ظَنَّ وَ ارْتابَ، إنْ مَرِضَ أخْلَصَ وَ أنابَ، إنْ صَحَّ نَسِيَ وَ عادَ وَاجْتَرىٰ على مَظالِمِ العِبادِ، إنْ أمِنَ افْتَتَنَ لاهِياً بِالعاجِلَةِ، فَنَسِيَ الآخِرَةَ وَ غَفَلَ عَنِ المَعادِ / ۳۷۳۱.

۶۹ـ إذا رَأيْتَ في غَيْرِكَ خُلقاً ذَميماً فَتَجَنَّبْ مِنْ نَفْسِكَ أمثالَهُ/ ۴۰۹۹.

۷۰ـ بِئسَ السَّجِيَّةُ الغُلُولُ/ ۴۳۹۳.

اس پر احسان کیا جاتا ہے تو وہ انکار کرتا ہے۔ اور اگر خود احسان کرتا ہے۔ تو سر ابھارتا ہے۔ اور جتاتا ہے اور اگر معصیت وگناہ کا موقع اسکے ہاتھ آجاتا ہے۔ تو توبہ کے بھروسہ پر کرڈالتا ہے۔ اور اگر توبہ کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اس میں تاخیر کرتا ہے۔ اور گناہ کرتا چلا جاتا ہے۔ اور اگر عافیت دیکھتا ہے۔ تو سمجھتا ہے۔ کہ اس نے توبہ کرلی اور اگر کسی بلا میں مبتلاء ہو جاتا ہے۔ تو۔ اپنے یا حق کے بارے میں۔ براگمان اور شک کرتا ہے۔ اور مضطرب و پریشان ہو جاتا ہے۔، اور اگر مریض ہو جاتا ہے تو۔ خدا کیلئے۔ اخلاص کو اپناتا ہے۔ اور اسکی طرف لوٹ آتا ہے۔ اور جب صحت پاجاتا ہے۔ تو بھول جاتا ہے۔ اور پھر گناہوں کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ اور بندوں پر ظلم کرنے میں جری ہو جاتا ہے۔ اور اگر امن محسوس کرتا ہے تو کھیلتے ہوئے فتنہ میں مبتلاء ہو جاتا ہے۔ اور آخرت کو بھول جاتا ہے۔

۶۹۔ اگر غیر میں کوئی بری عادت دیکھو تو اپنے نفس کو ایسی عادتوں سے بچاؤ۔

۷۰۔ خیانت بہت بری خصلت ہے۔

٧١ـ بُعدُ المَرءِ عَنِ الدَّنيَةِ فُتُوَّةٌ / ٤٤٢٥.

٧٢ـ تَجَنَّبُوا البُخلَ وَ النِّفاقَ، فَهُما مِنْ أَذَمِّ الأَخلاقِ / ٤٥٤٠.

٧٣ـ تَجَنَّبْ مِن كُلِّ خُلُقٍ أَسْوَأَهُ، وجاهِدْ نَفْسَكَ عَلىٰ تَجَنُّبِهِ فَإِنَّ الشَّرَّ لَجاجَةٌ / ٤٥٦٥.

٧٤ـ خَلَّتانِ لا تَجتَمِعانِ في قَلبِ مُؤمِنٍ : سُوءُ الخُلُقِ وَ البُخْلُ / ٥٠٦٩.

٧٥ـ سُوءُ الخُلْقِ شُؤْمٌ، والإساءَةُ إلَى المُحسِنِ لُؤمٌ / ٥٥٦٦.

٧٦ـ سُوءُ الخُلْقِ شَرُّ قَرينٍ / ٥٥٦٧.

٧٧ـ سُوءُ الخُلْقِ يُوحِشُ القَريبَ، وَ يُنَفِّرُ البَعيدَ / ٥٥٩٣.

٧٨ـ سُوءُ الخُلُقِ نَكَدُ العَيْشِ وَ عَذابُ النَّفسِ / ٥٦٣٩.

٧٩ـ الخِلالُ المُنتِجَةُ لِلشَّرِّ الكِذْبُ، وَ البُخْلُ، وَ الجَوْرُ، وَ الجَهلُ / ٢٠٠٥.

۷۱۔ پست صفات اور برے اخلاق سے دوری جوانمردی ہے۔

۷۲۔ بخل ونفاق سے پرہیز کرو کہ یہ دونوں بہت بری عادتیں ہیں۔

۷۳۔ ہر بری خصلت سے اجتناب کرو، اس سے پرہیز کرنے میں اپنے نفس سے جہاد کرو کیونکہ باطل پر اصرار کرنا بہت بری عادت ہے۔

۷۴۔ دو خصلتیں مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتی ہیں: بدخلقی اور بخل،

۷۵۔ بدخلقی برائی ہے۔ اور احسان کرنے والے کے ساتھ برا سلوک کرنا پستی ہے۔

۷۶۔ بدخلقی، بدترین ساتھی ہے۔

۷۷۔ بداخلاقی قریب کو دور اور دور کو بھگا دیتی ہے۔

۷۸۔ بدخلقی زندگی کی تیرگی وتاریکی اور نفس کا عذاب ہے۔

۷۹۔ جھوٹ، بخل، ظلم اور جہالت سے برائی وجود میں آتی ہے۔

۸۰۔ سُوءُ الخُلقِ يُوحِشُ النَّفسَ وَ يَرفَعُ الأُنسَ / ٥٦٤٠.

۸۱۔ شَرُّ الأخلاقِ الكِذْبُ وَ النِّفاقُ / ٥٦٨٩.

۸۲۔ شَرُّ الشِّيَمِ الكِذْبُ / ٥٧٢١.

۸۳۔ قَدْ تُزْرِي الدَّنِيَّةُ / ٦٦١٩.

۸۴۔ كُلُّ داءٍ يُداوىٰ إلاّ سُوءُ الخُلقِ / ٦٨٨٠.

۸۵۔ مَنْ خَشُنَتْ عَريكَتُهُ أقفَرَتْ حاشِيَتُهُ / ٨٥٨١.

۸۶۔ مَنْ ساءَ خُلقُهُ عَذَّبَ نَفسَهُ / ٨١٥٦.

۸۷۔ مَنْ ساءَ خُلقُهُ مَلَّهُ أهلُهُ / ٨٥٩٥.

۸۸۔ مَنْ ساءَ خُلقُهُ قَلاهُ مُصاحِبُهُ وَ رَفيقُهُ / ٨٧٧٣.

۸۹۔ مَنْ ساءَ خُلقُهُ أعوَزَهُ الصَّديقُ، والرَّفيقُ / ٩١٨٧.

۸۰۔ بدخلقی نفس کو وحشت میں ڈالتی ہے۔ اُنس کو چھین لیتی ہے۔ یعنی انسان کو اکیلا چھوڑ دیتی ہے۔ اور کوئی اس کا ساتھی نہیں رہتا ہے۔

۸۱۔ بدترین اخلاق جھوٹ اور نفاق ہے۔ یعنی ظاہر و باطن کا ایک نہ ہونا۔

۸۲۔ بدترین عادت جھوٹ ہے۔

۸۳۔ کبھی بری اور پست خصلت انسان کو عیب دار بنا دیتی ہے۔

۸۴۔ بداخلاقی کے علاوہ ہر چیز کی دوا کی جاسکتی ہے۔

۸۵۔ تندمزاج اور سخت طبیعت سے آدمی کا حاشیہ خالی ہو جاتا ہے۔ لوگ اسے چھوڑ دیتے ہیں۔

۸۶۔ جس کا اخلاق برا ہوتا ہے۔ وہ خود کو عذاب میں ڈالتا ہے۔

۸۷۔ جو بداخلاق ہوتا ہے۔ اس سے اپنے بھی ناراض رہتے ہیں۔

۸۸۔ جس کا اخلاق برا ہوتا اسے اس کے مصاحب اور رفیق بھی دشمن سمجھتے ہیں۔

۸۹۔ جسکا اخلاق برا ہوتا ہے۔ اسکے دوست و رفیق نایاب ہو جاتے ہیں۔ یعنی یا اسکے دوست کم ہو جاتے ہیں یا وہ بے دوست کے رہ جاتا ہے۔

٩٠ـ مِنْ سُوءِ الخُلْقِ البُخْلُ، وَ سُوءُ التَّقاضي/ ٩٣٢٤.

٩١ـ اِحْذَرِ الهَزْلَ، وَ اللَّعْبَ، وَ كَثْرَةَ المَزْحِ، وَ الضَّحْكِ، وَ التُّرَهاتِ/ ٢٦٠٣.

٩٢ـ اِحْذَرُوا مَنافِخَ الكِبْرِ، وَ غَلَبَةَ الحَمِيَّةِ، وَ تَعَصُّبَ الجاهِلِيَّةِ/ ٢٦٢٨.

٩٣ـ إيّاكَ وَ خُبْثَ الطَّوِيَّةِ، وَ إفْسادَ النِّيَّةِ، وَ رُكُوبَ الدَّنِيَّةِ ،وَ غُرُورَ الأُمْنِيَّةِ/ ٢٧٢٩.

٩٤ـ أقبَحُ الأخْلاقِ الخِيانَةُ/ ٢٩٠٦.

٩٥ـ اَلأَمُ الخُلْقِ الحِقْدُ/ ٢٩١٧.

٩٦ـ أسْوَءُ الخَلائِقِ اَلتَّحلّي بِالرَّذائِلِ/ ٢٩٨١.

٩٧ـ اَلخُلْقُ المَذْمُومُ مِنْ ثِمارِ الجَهْلِ/ ١٢٨١.

۹۰۔ بخل اور شدت کے ساتھ کسی چیز کا تقاضا کرنا بھی بدخلقی ہے۔

۹۱۔ بیہودہ گوئی، کھیل کود، زیادہ مزاح اور فضول باتوں سے پرہیز کرو۔

۹۲۔ تکبر کے اسباب ووسائل، زیادہ غیرت اور جاہلیت کے تعصب سے بچو۔ یعنی جو دوست و قریبی عزیز حق پر نہ ہو اسے چھوڑ دو۔

۹۳۔ بدباطنی، نیت خراب کرنے۔ غیر خدا کی اطاعت یا گناہ کی نیت۔ پست کام کی انجام دہی اور امید کے فریب میں آنے سے بچو۔

۹۴۔ بدترین اخلاق، خیانت ہے۔

۹۵۔ مذموم ترین خصلت کینہ ہے۔

۹۶۔ بدترین خصلت اذیتوں سے آراستہ ہونا یا انہیں اختیار کرنا ہے۔

۹۷۔ بدخلقی جہالت کا نتیجہ ہے۔

۹۸۔ ما أقْبحَ شِيَمَ اللّئام، وَ أحسَنَ سَجايَا الكِرام / ۹۷۰۲.

۹۹۔ مُقارَبَةُ الرِّجالِ في خَلائِقِهِمْ أمْنٌ مِنْ غَوائِلِهِمْ / ۹۸۰۳.

۱۰۰۔ لا خَيْرَ في خُلقٍ لا يَزِينُهُ حِلمٌ/ ۱۰۷۰۹.

۱۰۱۔ لا خَيْرَ في شيمَةِ كِبْرٍ، وَ تَجَبُّرٍ، وَ فَخْرٍ / ۱۰۸۹۷.

۱۰۲۔ لاعَيْشَ لِسَيِّئِ الخُلقِ/ ۱۰۵۱٤.

۱۰۳۔ لا وَحْشَةَ أوْحَشُ مِنْ سُوءِ الخُلقِ / ۱۰۷٦٦.

۱۰٤۔ اَلسَّيِّئُ الخُلقِ كَثيرُ الطَّيْش مُنَغَّصُ العَيْش/ ۱٦۰٤.

۱۰۵۔ اَلخُلقُ السَّيِّءُ أحَدُ العَذابَيْنِ / ۱٦٦۷.

۱۰٦۔ مَنْ أساءَ خُلقَهُ عَذَّبَ نَفْسَهُ / ۷۷۹۸.

۱۰۷۔ مَنْ ضاقَ خُلقُهُ مَلَّهُ أهْلُهُ/ ۷۹۵۲.

۹۸۔ پست اور کمینوں کے اخلاق کتنے خراب ہیں کریم وشریف لوگوں کے اخلاق کتنے اچھے ہیں؟

۹۹۔ لوگوں کے اخلاق کے لحاظ سے تعلقات قائم کرو کہ ان کے مکروفریب سے محفوظ رہو گے۔

۱۰۰۔ اس اخلاق میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ کہ جو بردباری سے آراستہ نہ ہو۔

۱۰۱۔ تکبر ونخوت اور فخر فروشی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۱۰۲۔ بدمزاج کی کوئی زندگی نہیں ہے۔

۱۰۳۔ بدخلقی سے زیادہ وحشت ناک کوئی وحشت نہیں ہے۔

۱۰۴۔ بدخلق، کم عقل ہوتا ہے۔ اور اسکی زندگی غم وآلام سے گھری رہتی ہے۔

۱۰۵۔ بدخلقی دو عذابوں میں سے ایک ہے۔

۱۰۶۔ جو اپنی عادت کو برا بنا دیتا ہے۔ وہ اپنے اوپر عذاب کرتا ہے۔

۱۰۷۔ جسکا اخلاق تنگ۔ یعنی انسان بداخلاق۔ ہوتا ہے۔ اسے اسکے اپنے ہی پریشان وملول کرتے ہیں۔

۱۰۸۔مَنْ ساءَ خُلْقُهُ ضاقَ رِزْقُهُ / ۸۰۲۳.

۱۰۹۔مَنْ لَمْ يُؤَكِّد قَديمَهُ بِحَديثِهِ، شانَ سَلَفَهُ وَ خانَ خَلَفَهُ / ۸۹۶۳.

المخلوق

۱۔كُلُّ مَخْلُوقٍ يَجْري إلىٰ ما لايَدْري/ ۶۸۸۱

الخلوة

۱۔سَبَبُ الفُجورِ الخَلْوَةُ / ۵۵۳۲.

۲۔مُلازَمَةُ الخَلْوَةِ دَأْبُ الصُّلَحاءِ/ ۹۷۵۸.

۱۰۸۔جسکا اخلاق برا ہو جاتا ہے۔اس کا رزق تنگ ہو جاتا ہے۔

۱۰۹۔جو اپنے نئے کے ذریعہ اپنے پرانے کو محکم نہیں کرتا۔یعنی جو اپنے آباء واجداد کے بلند اخلاق اور پسندیدہ صفات کی تجدید نہیں کرتا۔وہ اپنے گذشتہ بزرگوں کو عیب دار بناتا ہے۔اور اپنے باقی ماندہ افراد سے خیانت کرتا ہے۔

مخلوق

۱۔ہر مخلوق اس چیز کی طرف بڑھتی ہے۔جسکو نہیں جانتی ہے۔نا معلوم منزل کی طرف رواں ہے۔

تنہائی

۱۔تنہائی زنا اور معاصی کے ارتکاب کا سبب ہے۔مرحوم خوانساری فرماتے ہیں کہ ممکن ہے۔خلوہ کے بجائے عورتوں کا جلوہ یا عورتوں کا حلوہ، میٹھا پن ہو۔

۲۔خلوت وتنہائی شائستہ لوگوں کا طریقہ ہے۔

الخمر

۱۔ وَ تَرْكَ شُرْبِ الخَمْرِ تَحصيناً لِلْعَقْلِ / ٦٦٠٨.

خمس وخمسة

۱۔ خَمْسَةٌ يَنبَغِي أنْ يُهانُوا : اَلدَّاخِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، لَمْ يُدْخِلاهُ في أمْرِهِما، وَالمُتَأَمِّرُ علىٰ صاحِبِ البَيْتِ في بَيْتِهِ، والمُتَقَدِّمُ علىٰ مائِدَةٍ لَمْ يُدْعَ إلَيها، وَالمُقبِلُ بِحَديثِهِ علىٰ غَيرِ مُسْتَمِعٍ، وَ الجالِسُ فِى المَجالِسِ الَّتي لايَستَحِقُّها/ ٥٠٧٩.

شراب

۱۔شراب چھوڑنا عقل کا تحفظ ہے۔ کہ شراب عقل کو زائل کرتی ہے۔

پانچ نا پسند صفت

۱۔پانچ قسم کے لوگ اہانت کے لائق ہیں۔ان دو افراد کے معاملہ میں دخل اندازی کرنے والا جنہوں نے اسے اپنے امر میں شریک نہ کیا ہو، کسی کے گھر جانے والا اور صاحب خانہ پر حکم رانی کرنے والا اس دسترخوان پر جانے والا جسکی دعوت نہ کی گئی ہو۔ایسی جگہ بات کہنے والا جہاں کوئی اسکی بات پر کان نہ دھرے،ایسی جگہ بیٹھنے والا جس کا وہ مستحق نہ ہو۔

۲۔ خَمسٌ يُستَقبَحنَ مِنْ خَمسٍ : كَثْرَةُ الفُجورِ مِنَ العُلَماءِ، و الحِرْصُ في الحُكَماءِ، وَ البُخلُ فِي الأغنياءِ، وَ القِحَةُ في النِّساءِ وَ مِنَ المَشايِخِ الزِّنا/ ۵۰۸۰.

الخمول

۱۔ إنَّ فِي الخُمُولِ لَراحَةً/ ۳۳۷۵.

الخوف والخشية

۱۔ الخَوْفُ سِجْنُ النَّفْسِ عَنِ الذُّنُوبِ، وَ رادِعُها عَنِ المَعاصي/ ۱۹۸۷.
۲۔ الخَوْفُ مِنَ اللهِ في الدُّنيا، يُؤْمِنُ الخَوْفَ فِي الآخِرَةِ مِنْهُ/ ۲۱۵۶.
۳۔ إِرْهَبْ تُحذَرْ/ ۲۲۳۴.

۲۔ پانچ لوگوں میں پانچ صفت بری ہیں علماء میں فجور اور بدکاری، حکماء میں حرص مالداروں میں بخل، عورتوں میں بے شرمی اور بوڑھوں میں زنا۔ کیونکہ عمر طویل ہو جاتی ہے۔ تو دوسرے جہان کی طرف تیز قدم ہو جاتا ہے۔ شہوت کم ہو جاتی ہے۔ اگر اس وقت زنا کرتا ہے۔ تو دین سے بے اعتنائی کے سبب کرتا ہے۔

گمنامی

۱۔ بیشک گمنامی میں راحت و آرام ہے۔ مشہور آدمی کے پاس لوگوں کی آمد و رفت زیادہ ہو جاتی ہے۔ جو زحمت و تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

خوف و خشیت

۱۔ خوف خدا نفس کو گناہوں سے بچانے اور اسے نافرمانیوں سے روکنے والا ہے۔
۲۔ دنیا میں خدا کا خوف رکھنا آخرت میں اسکے خوف سے محفوظ رکھتا ہے۔
۳۔ خدا یا اسکی نافرمانی سے۔ ڈرو تا کہ لوگ تم سے ڈریں۔

٤ ـ إِزْهَبْ تُحْذَرْ، وَ لَا تَهْزِلْ فَتُحْتَقَرْ/ ٢٣٠٠.

٥ـ أَخْوَفُكُمْ أَعْرَفُكُمْ / ٢٨٤٢.

٦ـ اَلْخَوْفُ أَمانٌ/ ٧٥.

٧ـ اَلْخَشْيَةُ مِنْ عَذابِ اللهِ شِيمَةُ الْمُتَّقِينَ/ ١٧٥٧.

٨ـ اَلْخَوْفُ جِلْبابُ العارِفِينَ / ٦٦٤.

٩ـ اَلْوَجَلُ شِعارُ الْمُؤْمِنِينَ / ٦٦٨.

١٠ـ إذا خِفْتَ الخالِقَ فَرَرْتَ إلَيهِ/ ٤٠٢٧.

١١ـ ثَمَرَةُ الْخَوْفِ الأَمْنُ / ٤٥٩١.

١٢ـ خَفْ رَبَّكَ، وَ ارْجُ رَحْمَتَهُ، يُؤْمِنْكَ مِمَّا تَخافُ وَيُنِلْكَ ما رَجَوْتَ/ ٥٠٥٢.

۴۔خدا سے ڈرو تاکہ گناہوں سے بچو اور بیہودہ کام نہ کرو ورنہ حقیر سمجھے جاؤ گے۔

۵۔تم میں خدا سے وہ زیادہ ڈرتا ہے۔جو زیادہ معرفت رکھتا ہے۔

۶۔خوف امان ہے۔ کیونکہ جو خدا سے ڈرتا ہے۔وہ گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا ہے۔لہٰذا عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔

۷۔خدا کے عذاب سے ڈرنا متقین و پرہیز گاروں کی عادت ہے۔

۸۔خوف خدا عارفوں کا پیراہن ہے۔

۹۔خوف خدا مومن کا شعار ہے۔

۱۰۔جب تمہیں خدا سے خوف ہوگا تو اسکی طرف بڑھو گے۔

۱۱۔خوف کا میوہ امن و سلامتی ہے۔

۱۲۔اپنے پروردگار سے ڈرو اور اسکی رحمت کی امید رکھو کہ یہ تمہیں ان چیزوں سے محفوظ رکھے گا جن سے تم ڈرتے ہو اور ان چیزوں کو حاصل کرلو گے جن کی آرزو رکھتے ہو۔

١٣ـ خَفْ تَأمَنْ وَ لا تَأمَنْ فَتَخَفْ / ٥٠٥٤.

١٤ـ خَفْ رَبَّكَ خَوْفاً يَشْغَلُكَ عَنْ رَجائِهِ، وَ ارْجُهُ رَجاءَ مَنْ لا يَأمَنُ خَوْفَهُ/ ٥٠٥٦.

١٥ـ خَيْرُ الأعمالِ اِعْتِدالُ الرَّجاءِ والخَوْفِ / ٥٠٥٥.

١٦ـ خَفِ اللهَ خَوْفَ مَنْ شَغَلَ بِالفِكْرِ قَلْبَهُ، فَإنَّ الخَوْفَ مَظِنَّةُ الأمْنِ، وَسِجنُ (وَ شَجْنُ) النَّفسِ عَنِ المَعاصي/ ٥٠٥٨.

١٧ـ خَشْيَةُ اللهِ جِماعُ الإيمانِ / ٥٠٩١.

١٨ـ خَوْفُ اللهِ يَجْلُبُ لِمُسْتَشْعِرِهِ الأمانَ / ٥٠٩٢.

١٩ـ خَفِ اللهَ يُؤْمِنْكَ، وَ لا تَأمَنْهُ فَيُعَذِّبَكَ / ٥٠٩٣.

۱۳۔ ڈرو محفوظ رہوگے اور خود کو، محفوظ نہ سمجھو تا کہ ڈرو۔

۱۴۔ اپنے پروردگار سے اس طرح ڈرو کہ تمہیں اس سے مستقل امید رہے اور اس سے ایسی امید رکھو کہ اسکے خوف سے محفوظ نہ سمجھو۔

۱۵۔ بہترین اعمال خوف و امید میں اعتدال ہے۔

۱۶۔ خدا سے اس طرح ڈرو جس طرح وہ شخص ڈرتا ہے۔ کہ جسکا دل فکر میں محو ہے۔ کیونکہ خوف امن کی جگہ اور نفس کو گناہ سے قید کرتا ہے۔

۱۷۔ خوف خدا ایمان کو جمع کرنے والا ہے۔

۱۸۔ جو خوف خدا کو لباس زیریں قرار دیتا ہے۔ وہ محفوظ رہتا ہے۔

۱۹۔ خدا سے ڈرو تا کہ وہ تمہیں محفوظ رکھے اور خود کو اس سے محفوظ نہ سمجھو۔ کہ جو چاہو گناہ کرو۔ کہ تمہیں عذاب دیگا۔

۲۰۔ رُبَّ خَوفٍ يَعُودُ بِالأَمانِ / ۵۳۱۰۔

۲۱۔ رُبَّ مَخُوفٍ لاتَحْذَرُهُ / ۵۳۲۹۔

۲۲۔ طُوبىٰ لِمَنْ راقَبَ رَبَّهُ وَ خافَ ذَنْبَهُ/ ۵۹۳۸۔

۲۳۔ طُوبىٰ لِمَنْ أَلْزَمَ نَفْسَهُ مَخافَةَ رَبِّهِ، وَ أَطاعَهُ فِي السِّرِّ والجَهرِ/ ۵۹۴۳۔

۲۴۔ طُوبىٰ لِمَنِ اسْتَشْعَرَ الوَجَلَ، وَ كَذَّبَ الأَمَلَ وَ تَجَنَّبَ الزَّلَلَ / ۵۹۷۶۔

۲۵۔ طُوبىٰ لِمَنْ خافَ اللهَ فَأَمِنَ / ۵۹۷۹۔

۲۶۔ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اللهَ كَيفَ لاَ يَشْتَدُّ خَوفُهُ / ۶۲۶۱۔

۲۷۔ عَجِبْتُ لِمَنْ يَعْجُزُ عَنْ دَفْعِ ما عَراهُ كَيفَ يَقَعُ لَهُ الأَمْنُ مِمَّن

۲۰۔ بہت سے خوف ایسے ہیں کہ جنکی بازگشت امن کی طرف ہوتی ہے۔

۲۱۔ بہت سی خوفناک جگہ ایسی ہیں جہاں تم نہیں ڈرتے ہو۔ یعنی وہاں تمہیں ڈرنا چاہئے وہاں تم بے اعتنائی سے گذر جاتے ہو۔ یا قیامت کے حالات مراد ہیں۔

۲۲۔ خوش نصیب ہے۔ وہ شخص جو خدا سے ڈرتا ہے۔ یا اپنے پروردگار کے احکام کا پاس ولحاظ کرتا ہے۔ اور اپنے گناہوں سے ڈرتا ہے۔

۲۳۔ خوش قسمت ہے۔ وہ شخص جو ظاہر و باطن میں اپنے رب کے خوف کو اپنے اوپر لازم کرتا ہے۔

۲۴۔ خوش نصیب ہے۔ وہ شخص جو خوف خدا کو اپنا شعار بنالیتا ہے، امید کو جھوٹ سمجھتا ہے۔ اور لغزشوں سے بچتا ہے۔

۲۵۔ کیا کہنا اس شخص کا جو خدا سے ڈرا اور محفوظ رہا۔

۲۶۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہے۔ کہ جس نے خدا کو پہچان لیا اور اس کے خوف میں اضافہ نہ ہوا۔

۲۷۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ کہ جو اپنے اوپر آنے والی چیز کو دفع کرنے سے عاجز ہے۔ کہ وہ اس چیز یا آدمی سے کیسے محفوظ رہے گا کہ جس سے وہ ڈرتا ہے۔

(ممّا)يَخشاهُ/ ٦٢٧٤.

٢٨ـ كَفىٰ بِالخَشْيَةِ عِلْماً/ ٧٠٣٣.

٢٩ـ كَما تَرْجُو خَفْ/ ٧٢١٢.

٣٠ـ مَنْ خافَ أمِنَ / ٧٧١٢.

٣١ـ مَنْ خافَ أدْلَجَ (ادَّلَجَ)/ ٧٧٢٦.

٣٢ـ مَنْ خَشِيَ اللهَ كَمُلَ عِلْمُهُ/ ٧٨٦٨.

٣٣ـ مَنْ خافَ اللهَ قَلَّتْ مَخافَتُهُ / ٨٠٠٠.

٣٤ـ مَنْ كَثُرَتْ مَخافَتُهُ قَلَّتْ آفَتُهُ / ٨٠٣٦.

٣٥ـ مَنْ خافَ اللهَ لَمْ يَشْفِ غَيْظَهُ / ٨١٥٨.

٣٦ـ مَنْ خافَ رَبَّهُ كَفَّ عَنْ ظُلْمِهِ / ٨٣٣٠.

۲۸۔ (خدا سے) ڈرنے کے لئے علم کافی ہے۔

۲۹۔ جیسے تم امید رکھتے ہو ویسے (ہی خدا سے) ڈرو۔

۳۰۔ جو۔ خدا سے۔ ڈرتا ہے۔ وہ۔ اسکے عذاب سے۔ محفوظ رہتا ہے۔

۳۱۔ جو۔ خدا سے۔ ڈرتا ہے۔ وہ نماز و دعا میں مشغول ہوتا ہے۔ خدا سے مناجات کرتا ہے۔ اور سحر میں اٹھ کر جاتا ہے۔ ممکن ہے۔ یہ مراد ہو کہ جو شخص ڈرتا ہے۔ وہ رات میں چلا کرتا ہے۔ تا کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔

۳۲۔ جو شخص خدا سے ڈرتا ہے۔ اس کا علم کامل ہو جاتا ہے۔

۳۳۔ جو شخص خدا سے ڈرتا ہے۔ اس کا خوف۔ غیر خدا سے۔ کم ہو جاتا ہے۔

۳۴۔ جو خدا سے زیادہ ڈرتا ہے۔ اسکی آفت کم ہو جاتی ہے۔

۳۵۔ جو خدا سے ڈرتا ہے۔ وہ اپنے غیظ کو شفا نہیں دیتا ہے۔ یعنی کسی سے انتقام لیکر اپنے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتا ہے۔

۳۶۔ جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔ وہ اپنے ظلم سے باز رہتا ہے۔

٣٧ـ مَنْ قَلَّتْ مَخافَتُهُ كَثُرَتْ آفَتُهُ / ٨٣٦٤.
٣٨ـ مَنْ لَمْ يَصْدُقْ مِنَ اللهِ خَوْفُهُ لَمْ يَنَلْ مِنْهُ الأمانُ/ ٨٩٩٧.
٣٩ـ مَنْ خافَ اللهَ آمَنَهُ اللهُ سُبْحانَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ/ ٩٠١٤.
٤٠ـ نِعْمَ العِبادَةُ الخَشْيَةُ / ٩٨٨٥.
٤١ـ نِعْمَ الحاجِزُ عَنِ المعاصي الخَوْفُ / ٩٩١٣.
٤٢ـ نِعْمَ مَطِيَّةُ الأَمْنِ الخَوْفُ / ٩٩١٤.
٤٣ـ لايَخَفْ خائِفٌ إلاّ ذَنْبَهُ / ١٠١٥١.
٤٤ـ لا تَخَفْ إلاّ ذَنْبَكَ / ١٠١٦١.
٤٥ـ لاعِلْمَ كالخَشْيَةِ / ١٠٤٦٩.
٤٦ـ اَلخَشْيَةُ شيمَةُ السُّعَداءِ / ٥٩١.

۳۷۔ جس کا خوف کم ہو جاتا ہے۔ اسکی آفتیں بڑھ جاتی ہیں۔
۳۸۔ جس کو خدا سے سچا خوف نہیں ہے۔ وہ اس سے امان نہیں پا سکتا۔
۳۹۔ جو خدا سے ڈرتا ہے۔ خدا اسے ہر چیز سے امان میں رکھے گا۔
۴۰۔ خوف۔ خدا۔ بہترین عبادت ہے۔
۴۱۔ خوف۔ خدا۔ گناہوں میں بہترین رکاوٹ ہے۔
۴۲۔ خوف امن کی بہترین سواری ہے۔
۴۳۔ کسی بھی ڈرنے والے کو اپنے گناہ کے علاوہ کسی اور سے نہیں ڈرنا چاہئے۔
۴۴۔ اپنے گناہ کے علاوہ کسی سے نہ ڈرو۔
۴۵۔ خوف خدا جیسا کوئی علم نہیں ہے۔ علم کی حقیقت ہی یہ ہے کہ وہ خوف خدا کا ذریعہ قرار پائے۔
۴۶۔ خوف۔ خدا۔ نیک بختوں کی عادت ہے۔

٤٧۔ مَنْ خافَ الوَعيدَ قَرَّبَ علىٰ نَفْسِهِ البَعيدَ / ٨٣٩٩.
٤٨۔ الخَوْفُ اِسْتِظْهارٌ/ ١٧٤.
٤٩۔ مَنْ خافَ العِقابَ اِنْصَرَفَ عَنِ السَّيِّئاتِ / ٨٦٢٩.

الخوف من غير الله

١۔ إذا خِفْتَ المَخْلُوقَ فَرَرْتَ مِنْهُ / ٤٠٢٨.
٢۔ إذا هِبْتَ أمْراً فَقَعْ فيهِ، فإنَّ شِدَّةَ تَوَقّيهِ أشَدُّ مِنَ الوُقُوعِ فيهِ / ٤١٢٨.
٣۔ وَ قال۔ عليه السلام۔ في حَقِّ مَنْ ذَمَّهُ : جَعَلَ خَوْفَهُ مِنَ العِبادِ نَقْداً، وَ مِنْ خالِقِهِمْ (خالِقِهِ) ضَماناً (ضِماراً) وَ وَعْداً / ٤٧٨٢.
٤۔ مَنْ خافَ النّاسَ أخافَهُ اللهُ سُبْحانَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ / ٩٠١٥.

۴۷۔ جو شخص عذاب کے وعدوں سے ڈرتا ہے۔ وہ اپنے نفس سے دورترین چیز۔قیامت۔کو نزدیک کر لیتا ہے۔

۴۸۔ خوف خدا بہترین پشت پناہ ہے۔

۴۹۔ جو عقاب سے ڈرتا ہے۔ وہ گناہوں سے منصرف ہو جاتا ہے۔

غیر خدا کا ڈر

۱۔ جب تم مخلوق سے ڈرو گے تو اس سے فرار کرو گے اسکی طرف نہیں بڑھو گے۔

۲۔ جب تم کسی کام سے ڈرو تو اس میں کود پڑو کیونکہ اس سے بچنے میں سختی ہے۔ وہ اس میں کود پڑنے کی سختی سے کہیں شدید ہے۔

۳۔ آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا کہ جس نے ان کی مذمت کی تھی اس نے بندوں سے اپنے خوف کو نقد اور اپنے خالق کے خوف کو ادھار سمجھ لیا ہے وعدہ کرتا ہے۔ کہ ڈرونگا لیکن نہیں ڈرتا ہے۔

۴۔ جو شخص لوگوں سے ڈرتا ہے۔ خدا اس سے ہر چیز کو ڈراتا ہے۔ اس کے برعکس جو خدا سے نہیں

الخائف

١۔ اَلخائِفُ لا عَيْشَ لَهُ / ١٠١١.
٢۔ كَمْ مِنْ خائِفٍ وَفَدَ بِهِ خَوفُهُ علىٰ قَرارَةِ الأمْنِ / ٦٩٦٣.
٣۔ مَنْ هابَ خابَ / ٧٧٠٨.

الإخافة

١۔ مَنْ لَمْ يُخِفْ أَحَداً لَمْ يَخَفْ أبَداً/ ٨٩٥٥.
٢۔ مَنْ أخافَكَ لِكَي يُؤمِنَكَ خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ يُؤمِنُكَ لِكَيْ يُخيفَكَ/ ٨٧٧٩.

ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے۔

خوف کھانے والا

۱۔ڈرنے والے کی کوئی زندگی نہیں ہے۔ ممکن ہے۔ مراد یہ ہو جو اپنی امان وسلامتی کے لئے ڈرتا ہے۔اس پر زندگی حرام ہے۔ کیونکہ اسکی زندگی میں کوئی مزہ نہیں ہے۔اور ممکن ہے کہ یہ مراد ہو جو خدا سے ڈرتا ہے۔ وہ دنیا کی نیرنگیوں میں نہیں آتا ہے۔تو اسکی زندگی میں کیا ہو سکتی ہے۔
۲۔ کتنے ہی ڈرنے والوں کو ان کا خوف انہیں امن کی جگہ پہنچا دیتا ہے۔
۳۔جو شخص حق بات کہنے یا لوگوں سے یا باطل کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا ہے۔ وہ محروم رہتا ہے۔

ڈرانا

۱۔جس نے کسی کو خوف زدہ نہیں کیا ہوگا وہ ہرگز خوف زدہ نہیں ہوگا۔
۲۔ جو تمہیں اس لئے ڈراتا ہے۔ تا کہ تمہیں عذاب خدا سے۔ محفوظ رکھے وہ تمہارے لئے اس شخص سے بہتر ہے۔ جو تمہیں خدا کی سزا سے۔ محفوظ رکھے۔ اور کہے کہ خدا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

الخائب

١ـ لِلْخائِبِ الآئِسِ مَضَضُ الهَلاكِ/ ٧٣٢٦.

الخير

١ـ اَلخَيرُ لا يَفْنىٰ/ ٩١٧.
٢ـ اَلخَيْرُ أسْهَلُ مِنْ فِعلِ الشَّرّ/ ١١٩٩.
٣ـ آفَةُ الخَيْرِ قَرينُ السُّوءِ / ٣٩٧١.
٤ـ إذا عَقَدْتُمْ علىٰ عَزائِمِ خَيْرٍ فَامْضُوها / ٤٠١٦.

نا امید

ا۔نا امید۔ جو شخص کوئی مطلب حاصل کرنا چاہے اور اس میں کامیاب نہ ہو۔ وہ ہلاکت کا درد ہے۔ ممکن ہے۔ آپ کا مقصد اخروی مطالب ہوں۔

نیك کام

ا۔ نیک کام کبھی فنا نہیں ہوتا ہے۔
۲۔ نیک کام برے کام سے کہیں آسان ہوتا ہے۔ کیونکہ برے کام کی انجام دہی کے اسباب فراہم نہیں ہوتے ہیں جبکہ نیک کام کو بجالانے کے اسباب ہمیشہ فراہم رہتے ہیں دوسرے یہ کہ نیک کام کی انجام دہی میں کسی سے کوئی خوف نہیں ہوتا ہے۔ لیکن برے کام کے لئے خوف و ہراس رہتا ہے۔ تیسرے نیک کام کا اجر اسکی نیت ہی پر مل جاتا ہے۔ جبکہ برے کام کا اسکے انجام دہی کے بعد ملتا ہے۔
۳۔ نیک کام اور خیر کی آفت برا ہمنشیں ہے۔
۴۔ جب تم دل میں کسی نیک کام کا ارادہ کرو تو اس کا عہد کرو اسے کر گزرو۔

۵۔ إذا رَأيْتُمُ الخَيرَ فَخُذُوا بِهِ/ ٤٠٢٣.

٦۔ ثَلاثٌ هُنَّ جِماعُ الخَيرِ : إسْداءُ النِّعَمِ، وَ رِعايَةُ الذِّمَمِ، وصِلَةُ الرَّحِمِ/ ٤٦٧٥.

٧۔ جِماعُ الخَيرِ فِي العَمَلِ بِما يَبْقىٰ، وَ الاسْتِهانَةِ بِما يَفنىٰ / ٤٧٣٥.

٨۔ أصلِحِ المُسيئَ بِحُسْنِ فِعالِكَ وَ دُلَّ عَلَى الخَيرِ بِجَميلِ مَقالِكَ/ ٢٣٠٤.

٩۔ اِفْعَلِ الخَيرَ وَ لا تُحَقِّرْ مِنْهُ شَيْئاً، فَإنَّ قَليلَهُ كَثيرٌ وَ فاعِلَهُ مَحبُورٌ/ ٢٣٢٦.

١٠۔ أكثِرْ سُرُورَكَ علىٰ ما قَدَّمْتَ مِنَ الخَيرِ، وَ حُزْنَكَ على ما فاتَ مِنْهُ/ ٢٣٤٥.

١١۔ أعْجَلُ الخَيرِ ثَواباً البِرُّ/ ٢٩٢٦.

۵۔ جب تمہیں کوئی نیکی اور بھلائی نظر آئے تو اسے حاصل کرو یعنی اسے انجام دو۔

۶۔ تین چیزیں نیکیوں کو جمع کرنے والی ہیں، نیکیوں کا احسان۔ عہد و پیمان کی رعایت اور صلہ رحم ۔یعنی قریبی لوگوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔

۷۔ نیکیوں کی فراہمی باقی رہنے والی چیز پر عمل کرنے اور فنا ہونے والی چیز کو حقیر سمجھنے میں ہے۔

۸۔ اپنے عمل سے گنہگار کی اصلاح کرو اور اچھی بات سے نیکی کی طرف اسکی راہنمائی کرو۔

۹۔ نیک کام کرو اور اس کی کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو کیونکہ اس کا تھوڑا بھی بہت ہے۔ اور اس کا کرنے والا خوش ہے۔

۱۰۔ جو نیکی تم نے کی ہے۔ اس پر زیادہ سے زیادہ خوشی مناؤ اور جو نیکی چھوٹ گئی ہے۔ اس پر زیادہ غم مناؤ۔

۱۱۔ جس نیکی پر جلدی ثواب ملتا ہے۔ وہ احسان ہے۔

١٢ـ إنَّ ما تُقَدِّمُ مِنْ خَيْرٍ يَكُنْ لَكَ ذُخْرُهُ، وَ ما تُؤَخِّرُهُ يَكُنْ لِغَيْرِكَ خَيْرُهُ/ ٣٥٠٤.

١٣ـ إنَّ أَفْضَلَ الخَيْرِ صَدَقَةُ السِّرِّ، وبِرُّ الوالِدَيْنِ، وصِلَةُ الرَّحِمِ/ ٣٥٥٠.

١٤ـ اِفْعَلِ الخَيْرَ، وَ لا تَفْعَلِ الشَّرَّ، فَخَيْرٌ مِنَ الخَيْرِ مَنْ يَفْعَلُهُ، وَ شَرٌّ مِنَ الشَّرِّ مَنْ يَأتيهِ بِفِعْلِهِ/ ٢٤١٨.

١٥ـ اِفْعَلُوا الخَيْرَ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَخَيْرٌ مِنَ الخَيْرِ فاعِلُهُ/ ٢٥٣٢.

١٦ـ ألا إنَّ أبْصَرَ الأبْصارِ، مَنْ نَفَذَ فِي الخَيْرِ طَرْفُهُ/ ٢٧٥٧.

١٧ـ جِماعُ الخَيْرِ فِي المُشاوَرَةِ، وَ الأخْذِ بِقَوْلِ النَّصِيحِ/ ٤٧٦٩.

١٨ـ جِماعُ الخَيْرِ فِي المُوالاةِ فِي اللهِ، وَ المُعاداةِ فِي اللهِ، وَ المَحَبَّةِ فِي

۱۲۔ بیشک جو نیکی تم آگے بھیجو گے وہ تمہارے لئے ذخیرہ ہے۔ اور جس میں تاخیر کرو گے اسکی بھلائی تمہارے غیر کے لئے ہے۔

۱۳۔ بیشک سب سے بڑی نیکی خفیہ صدقہ، والدین کے ساتھ حسن سلوک وصلۂ رحم ہے۔

۱۴۔ نیک کام کرو اور برے کام سے بچو کیونکہ نیکی سے بہتر وہ ہے۔ جو اسے انجام دیتا ہے۔ اور بدی سے بدتر وہ ہے۔ جو بدی کرتا ہے۔

۱۵۔ جہاں تک ہو سکے نیکی انجام دو کہ خوبی سے بہتر اسے انجام دینے والا ہے۔

۱۶۔ جان لو کہ سب سے زیادہ تیز دیکھنے والی آنکھیں وہ ہیں جو خیر و نیکی میں نفوذ کر جاتی ہے۔ یعنی صرف نیک کام کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور نیک کام میں گہری نگاہ رکھتا ہے۔

۱۷۔ تمام نیکیاں مشورہ کرنے اور نصیحت کرنے والے کی بات پر عمل کرنے میں ہیں۔

۱۸۔ نیکیوں کی فراہمی اور ان کی جمع آوری راہ خدا میں ایک دوسرے سے دوستی کرنے اور اسی کے لئے ایک دوسرے سے دشمنی کرنے میں اور ایک دوسرے سے اسی کے لئے محبت وعداوت کرنے میں ہے۔

اللهِ، وَ الْبُغْضِ فِی اللهِ / ٤٧٨١.

١٩۔ جِماعُ الخَیرِ فی أعمالِ البِرِّ/ ٤٧٩٦.

٢٠۔ رُبَّ خَیرٍ وافاكَ مِنْ حَیْثُ لاٰ تَرْقَبُهُ/ ٥٣٦٣.

٢١۔ مَنْ لَبِسَ الْخَیْرَ تَعَرّیٰ مِنَ الشَّرِّ/ ٨٠٨٥.

٢٢۔ مَنْ فَعَلَ الْخَیْرَ فَبِنَفْسِهِ بَدَأ/ ٨١٧٧.

٢٣۔ مَن زَرَعَ خَیراً حَصَدَ أجراً/ ٨٣٣٧.

٢٤۔ مَنْ لَمْ یَعْرِفِ الْخَیْرَ مِنَ الشَّرِّ فَهُوَ مِنَ الْبَهائِمِ / ٨٧٥٥.

٢٥۔ مَنْ لَمْ یَعْرِفْ مَنْفَعَةَ الخَیرِ لَمْ یَقْدِرْ عَلَی العَمَلِ بِهِ / ٩٠٠٩.

٢٦۔ مَنْ قَدَّمَ خَیْراً وَجَدَهُ/ ٩٢١٤.

٢٧۔ مَنْ قَصَّرَ عَنْ فِعْلِ الْخَیْرِ خَسِرَ وَ نَدِمَ / ٩٢٢٩.

۱۹۔ نیکی کی جمع آوری نیک اعمال میں ہے۔

۲۰۔ بہت سی نیکیاں اس جگہ سے مل جائیں گی جہاں سے تمہیں امید نہ ہوگی۔

۲۱۔ جو نیکی کو اختیار کر لیتا ہے۔ وہ شر سے بری ہو جاتا ہے۔

۲۲۔ جس نے کوئی نیکی کی اس نے اپنے نفس سے اسکی ابتداء کی۔ یعنی اسکی نیکی پہلے سے ملے گی۔

۲۳۔ جو نیکی۔ کا بیج۔ بوئے گا وہی اسے کاٹے گا۔

۲۴۔ جو خیر کو شر سے جدا نہیں کرتا ہے۔ وہ چوپایوں میں سے ہے۔

۲۵۔ جو نیکی اور خیر کی منفعت کو نہیں جانتا ہے۔ وہ اس پر عمل بھی نہیں کرتا ہے۔

۲۶۔ جس نے نیکی آگے بھیجدی ہے۔ وہ اسے پائے گا۔

۲۷۔ جس نے نیک کام کرنے میں کوتاہی کی وہ گھاٹے میں رہا اور پشیمان ہوا۔

۲۸۔ مِنْ أماراتِ الخَيْرِ الكَفُّ عَنِ الأذىٰ / ۹۳۳۰.

۲۹۔ ما خَيْرٌ بَعْدَهُ النّارُ بِخَيْرٍ / ۹۴۹۶.

۳۰۔ لاتَعُدَّنَّ شَرّاً ما أدْرَكْتَ بِهِ خَيْراً / ۱۰۱۸۵.

۳۱۔ لاتَعْمَلْ شَيْئاً مِنَ الخَيْرِ رِياءً، وَ لا تَتْرُكْهُ حَياءً / ۱۰۲۵۴.

۳۲۔ لايَقُولَنَّ أحَدُكُمْ إنَّ أحَداً أولىٰ بِفِعْلِ الخَيْرِ مِنّي فَيَكونَ وَ اللهِ كَذٰلِكَ، إنَّ لِلْخَيرِ وَ الشَّرِّ أهْلاً فَمَهْما تَرَكْتُمُوهُ كَفاكُمُوهُ أهْلُهُ / ۱۰۳۹۱.

۳۳۔ ما قَدَّمْتَهُ مِنْ خَيْرٍ فَعِندَ مَنْ لا يَبْخَسُ الثَّوابَ، وَ مَا ارْتَكَبْتَهُ مِنْ شَرٍّ

۲۸۔ نیکی کی نشانیوں میں سے اذیت وآزار سے باز رہنا ہے۔

۲۹۔ جس نیکی کے بعد جہنم ہو وہ نیکی نہیں ہے۔ بلکہ وہ محض شر ہے۔ ممکن ہے۔ یہاں خیر سے مراد وہ نفس یا مال ہو جو انسان کو جہنم میں بھیج دیتا ہے۔ جبکہ لوگ اسے خیر سمجھتے ہیں۔

۳۰۔ جس چیز کے ذریعہ تم نیکی حاصل کرتے ہو اسے شر نہ سمجھو جیسے وہ مصیبت کہ جو اجر وثواب کا باعث ہوتی ہے۔

۳۱۔ دکھانے اور ریاء کے لئے کوئی کام بھی نہ کرو اور شرم سے کسی کام کو چھوڑو نہیں۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے کروگے تو خدا کے یہاں کوئی اجر نہیں ملے گا اور شرم سے کسی کام کو چھوڑ دوگے تو تم سے باز پرس ہوگی۔

۳۲۔ تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ اچھے اور نیک کام کرنے میں کوئی مجھ سے زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ خدا کی قسم ایسا ہی ہو جائے گا۔ بیشک کچھ نیکی والے ہوتے ہیں اور کچھ برائی والے جب تم نیکی یا بدی کسی ایک کو چھوڑ دوگے تو تمہارے بجائے اسکے اہل اسے ضرور انجام دینگے۔

۳۳۔ تم نے جو نیکی آگے بھیج دی ہے۔ وہ ایسی ذات۔ خدا۔ کے پاس ہے۔ کہ جو جزا دینے میں ذرا بھی کمی نہیں کرتا ہے۔ اور جس برائی و گناہ کے تم مرتکب ہوئے ہو اسکی سزا دینے میں تاخیر نہیں کرتا ہے۔

فَعِندَ مَنْ لا يُعْجِزُهُ العِقابُ / ٩٧٠٥.

٣٤ـ مِلاكُ الخَيْرِ مُبادَرَتُهُ / ٩٧١٨.

٣٥ـ مِلاكُ كُلِّ خَيْرٍ طاعَةُ اللهِ سُبْحانَهُ / ٩٧٣١.

٣٦ـ مِفتاحُ الخَيْرِ التَّبَرِّي مِنَ الشَّرِّ/ ٩٨٠٨.

٣٧ـ شَرٌّ لايَدُومُ خَيْرٌ مِن خَيْرٍ لا يَدُومُ/ ٥٧٠٠.

٣٨ـ طالِبُ الخَيْرِ بِعَمَلِ الشَّرِّ فاسِدُ العَقْلِ وَ الحِسِّ/ ٥٩٩٦.

٣٩ـ ظَفَرَ بِالخَيْرِ مَنْ طَلَبَهُ / ٦٠٤٦.

٤٠ـ عَزِيمَةُ الخَيرِ تُطفِئُ نارَ الشَّرِّ/ ٦٣٠٨.

٤١ـ غارِسُ شَجَرةِ الخَيْرِ تَجْتَنيها أَحْلىٰ ثَمَرَةٍ/ ٦٤٤٢.

۳۴۔ نیکی کا معیار و کمال اس میں سبقت کرنا ہے۔

۳۵۔ ہر نیکی کا معیار خدا کی ذات ہے۔

۳۶۔ نیکی کی کنجی بدی سے بیزاری ہے۔

۳۷۔ جس برائی و سزا میں دوام نہ ہو وہ اس نیکی سے بہتر ہے۔ جو بے ثبات ہو۔ شاید اس لحاظ سے بہتر ہو کہ وقتی سزا کے گذر جانے کے بعد انسان خوش ہوتا ہے۔ اور نیکی کا وقت گذر جانے پر اسے رنج ہوتا ہے۔

۳۸۔ برائی کرتے ہوئے نیکی کا طالب ہونا عقل وحس کے برباد ہونے کا ثبوت ہے۔ یعنی اسکے پاس عقل وحس نہیں ہے۔

۳۹۔ جو خیر کو ڈھونڈتا ہے وہ اسے پالیتا ہے۔

۴۰۔ نیکی کا ارادہ شر کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

۴۱۔ نیکی کا درخت لگانے والا اس کا شیرین ترین میوہ چنتا ہے۔

٤٢ـ لَنْ تَتحقّقَ الخيرَ حتّىٰ تَتبرّأَ مِنَ الشّرِ / ٧٤٢٨.

٤٣ـ لَيسَ بِخَيرٍ مِنَ الخيرِ إلاّ ثوابُهُ / ٧٤٨٧.

٤٤ـ لَيسَ الخيرُ أن يَكثُرَ مالُكَ و وَلَدُكَ، إنّما الخَيرُ أنْ يَكثُرَ عِلمُكَ، وَيَعظُمَ حِلمُكَ / ٧٤٩٧.

٤٥ـ مَنْ قَدَّمَ الخيرَ غَنِمَ / ٧٩٠١.

٤٦ـ فاعِلُ الخيرِ خَيرٌ مِنهُ / ٦٥٢٨.

٤٧ـ فِعلُ الخَيرِ ذَخيرةٌ باقِيةٌ، وَ ثَمَرةٌ زاكِيَةٌ / ٦٥٤٥.

٤٨ـ قَدِّمُوا خيراً تَغنَمُوا، وَ أَخلِصُوا أعمالَكُمْ تَسعَدُوا / ٦٧٧٩.

٤٩ـ لأنْ تَكُونَ تابِعاً لِلخَيرِ خَيرٌ لَكَ مِنْ أنْ تَكُونَ مَتبُوعاً فِي الشَّرِ / ٧٣٦١.

٥٠ـ لَنْ يُجزىٰ جزاءَ الخَيرِ إلاّ فاعِلُهُ / ٧٤٠٦.

۴۲۔ جب تک شر سے بیزاری اختیار نہیں کروگے کسی نیکی کوانجام نہیں دے سکوگے۔

۴۳۔ نیکی، نیکی نہیں ہے۔ سوائے اس کے ثواب کے۔

۴۴۔ یہ کوئی خیر وخوبی نہیں ہے۔ کہ تمہارے مال واولاد میں کثرت ہوجائے بلکہ خوبی یہ ہے۔ کہ تمہارے علم میں اضافہ ہوجائے اور بردباری بڑھ جائے۔

۴۵۔ جس نے نیکی کو آگے بھیجدیا اس نے عظیم فائدہ پایا۔

۴۶۔ نیکی کرنے والا اس (نیکی) سے بہتر ہے۔

۴۷۔ کار خیر باقی رہنے والا ذخیرہ ہے۔ اور پاکیزہ میوہ ہے۔

۴۸۔ نیکی کو آگے بھیجو تاکہ غنیمت حاصل کرسکو اور اپنے اعمال میں خلوص پیدا کرو تاکہ نیک بخت بن جاؤ۔

۴۹۔ تمہارا خیر کے تابع ہونا اس سے بہتر ہے۔ کہ تم شر کے متبوع قرار پاؤ۔

۵۰۔ جزائے خیر تو خیر کرنے والے ہی کو دی جائیگی۔

خير الدنيا والآخرة

١ـ أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيهُنَّ فَقَدْ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيا وَالآخِرَةِ : صِدْقُ حَدِيثٍ، وَأداءُ أمانَةٍ، وَ عِفَّةُ بَطْنٍ، وَ حُسْنُ خُلقٍ / ٢١٤٢.

٢ـ ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ رُزِقَ خَيْرَ الدُّنْيا وَالآخِرَةِ : هُنَّ الرِّضا بِالقَضاءِ، وَالصَّبْرُ عَلَى البَلاءِ، وَالشُّكْرُ فِي الرَّخاءِ / ٤٦٧٠.

الاستخارة

١ـ اِسْتَخِرْ وَ لا تَتَخَيَّرْ، فَكَمْ مَنْ تَخَيَّرَ أَمْراً كانَ هَلاكُهُ فِيهِ / ٢٣٤٦.

٢ـ إذا أَمْضَيْتَ فَاسْتَخِرْ/ ٣٩٨٨.

دنیا و آخرت کی بھلائی

۱۔ جسکو چار چیزیں عطا کی گئیں اسے دنیا و آخرت کی بھلائی و خیر عطا کی گئی اور وہ ہے۔ سچ بولنا، امانت داری، شکم کو حرام و مشتبہ چیزوں سے محفوظ رکھنا اور حسن خلق۔

۲۔ جس میں تین چیزیں ہوتی ہیں اسے دنیا و آخرت کی خیر و خوبی مل گئی خدا کی قضا پر راضی رہنا بلا پر صبر کرنا اور خوشحالی میں خدا کا شکر ادا کرنا۔

استخارہ

۱۔ استخارہ کرو۔ شرعی طریقہ سے خیر طلب کرنا جیسا کہ مشہور ہے۔ یا خیر طلب کرنا اور اپنے کام کو خدا پر چھوڑ دینا۔ خود اختیار نہ کرو اکثر ایسا ہوتا ہے۔ کوئی کسی کام کو اختیار کرتا ہے۔ اور اس میں اسکی ہلاکت ہوتی ہے۔

۲۔ جب تم کوئی کام انجام دینا چاہو تو تم استخارہ کرو۔

٣۔ ما نَدِمَ مَنِ اسْتَخارَ/ ٩٤٥٣.

الأخيار

١۔ سُنَّةُ الأخْيارِ لِينُ الكَلامِ، وَ إفْشاءُ السَّلامِ/ ٥٥٦٥.

الاختيار

١۔ مَنْ ساءَ اِخْتيارُهُ قَبُحَتْ آثارُهُ/ ٨٠٥٧.
٢۔ مِنْ سُوءِ الاختيارِ مُغالَبَةُ الأكْفاءِ، وَ مُعاداةُ الرِّجالِ/ ٩٣٥٢.
٣۔ مِنْ أحْسَنِ الاخْتيارِ صُحْبَةُ الأخيارِ/ ٩٣٨٧.
٤۔ مِنْ سُوءِ الاخْتيارِ مُغالَبَةُ الأكْفاءِ، وَ مُكاشَفَةُ الأعْداءِ وَ مُناواةُ مَنْ يَقْدِرُ عَلَى الضَّرّاءِ/ ٩٤٢٩.

٣۔ جس نے استخارہ کیا وہ پشیمان نہیں ہوا۔

نیک افراد

ا۔ نرم بات کہنا اور کلام کرنا۔ یا سلام کو رواج دینا۔ نیک افراد کا شعار ہے۔

اختیار

ا۔ جس کو چننا اور اختیار کرنا بد ہوتا ہے۔ غلط کام، برا دوست وغیرہ۔ تو اس کے آثار بھی برے ہوتے ہیں۔
۲۔ بدترین اختیار اپنے ہی جیسے لوگوں پر غلبہ حاصل کرنا اور لوگوں سے دشمنی کرنا ہے۔
۳۔ نیک لوگوں کی مصاحبت بہترین انتخاب ہے۔
۴۔ بدترین انتخاب اپنے جیسے لوگوں پر غلبہ حاصل کرنا اور انسے کھلم کھلا دشمنی کرنا اور ان لوگون سے عداوت کرنا جو حق کو دشمنی پہنچانے پر قادر ہو۔

٥۔ مِنْ أفْضَلِ الاختيارِ وَ أحسَنِ الاستظْهارِ أنْ تَعْدِلَ فِي الحُكْمِ (القَضاءِ)، وتُجرِيَهُ فِي الخاصَّةِ والعامَّةِ عَلَى السَّواءِ/ ٩٤٢٨.

٦۔ مِنْ أفْضَلِ الاختيارِ التَّحَلّي بِالإيثارِ/ ٩٤٣٦.

٧۔ مِنْ حُسْنِ الاختيارِ مُقارَنَةُ الأخيارِ، وَ مُفارَقَةُ الأشرارِ / ٩٤٣٧.

٨۔ بِئْسَ الاختيارُ الرِّضا بِالنَّقْصِ / ٤٣٨٦.

اختيار الله

١۔ مَنْ لَمْ يَصْلُحْ عَلَى اختيارِ اللهِ لَمْ يَصْلُحْ عَلَى اختيارِهِ لِنَفْسِهِ / ٩٠٠٠.

الخيانة

١۔ جانِبُوا الخِيانَةَ فَإنَّها مُجانَبَةُ الإسلامِ / ٤٧٤٢.

۵۔ اعلیٰ ترین انتخاب اور بہترین پشت پناہ یہ ہے۔ کہ حکم و فیصلہ میں انصاف کرو اور عام و خاص میں اسے مساوی طور پر جاری کرو۔

۶۔ اعلیٰ ترین اختیار ایثار سے آراستہ ہونا ہے۔ یعنی دوسروں کو خود پر مقدم کرے۔

۷۔ بہترین اختیار نیک لوگوں کی مصاحبت اور برے لوگوں سے جدائی ہے۔

۸۔ بدترین اختیار کم اور تھوڑے پر راضی ہونا ہے۔ کہ خدا انسان میں کمال و ترقی دیکھنا چاہتا ہے۔

خدا کا انتخاب

۱۔ جو شخص خدا کے انتخاب سے راضی نہ ہو، اپنے لئے انتخاب کے لئے بھی راضی نہ ہوگا۔

خیانت

۱۔ خیانت سے پرہیز کرو کہ اس سے پرہیز کرنے کا تعلق اسلام سے ہے۔

٢ـ رَأسُ النِّفاقِ الخِيانَةُ / ٥٢٢٧.

٣ـ رَأسُ الكُفْرِ الخِيانَةُ / ٥٢٦٠.

٤ـ غايَةُ الخِيانَةِ خِيانَةُ الخِلِّ الوَدُودِ وَ نَقْضُ العُهُودِ / ٦٣٧٤.

٥ـ مَنْ عَمِلَ بِالخِيانَةِ فَقَدْ ظَلَمَ الأمانَةَ / ٩١١٨.

٦ـ مِنْ أفحَشِ الخِيانَةِ خِيانَةُ الوَدائِعِ / ٩٣١٠.

٧ـ لا تَخُنْ مَنِ ائتَمَنَكَ وَ إنْ خانَكَ، وَ لا تَشِنْ عَدُوَّكَ وَ إنْ شانَكَ / ١٠٤١٨

٨ـ لاتَجتَمِعُ الخِيانَةُ، وَ الأُخُوَّةُ / ١٠٥٨٣.

٩ـ إيّاكَ وَ الخيانَةَ، فَإنَّها شَرُّ مَعصِيَةٍ، وَ إنَّ الخائنَ لَمُعَذَّبٌ بِالنّارِ علىٰ خيانَتِهِ / ٢٦٦٧.

۲۔نفاق کا لب لباب خیانت ہے۔

۳۔کفر کی انتہا خیانت ہے۔

۴۔خیانت کی انتہاء گہرے دوست سے خیانت اور عہد شکنی ہے۔

۵۔جس نے خیانت کی درحقیقت اس نے امانت پر ظلم کیا۔

۶۔واضح ترین خیانت امانت میں خیانت کرنا ہے۔

۷۔جو تمہارے پاس امانت رکھے اس میں خیانت نہ کرو خواہ اس نے تمہارے ساتھ خیانت ہی کی ہو اور اپنے دشمن کو برا نہ کہو خواہ اس نے تمہیں برا ہی کہا ہو۔

۸۔خیانت اور اخوت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

۹۔خبردار خیانت کے پاس نہ جانا کیونکہ یہ بدترین گناہ ہے۔ یقیناً وہ اپنی خیانت کے سبب آگ میں جلے گا۔

۱۰۔ أعظَمُ الخِيانَةِ خِيانَةُ الأُمَةِ / ۲۹٤۱.
۱۱۔الْخِيانَةُ غَدرٌ/ ۱۰۷.
۱۲۔اَلخِيانَةُ أخُ الكِذْبِ/ ۲۷۹.
۱۳۔ اَلخيانَةُ صِنْوُ الإفْكِ/ ۷۳۸.
۱٤۔اَلخيانَةُ رَأسُ النِّفاقِ/ ۹٦۹.
۱۵۔اَلخيانَةُ دَليلٌ علىٰ قِلَّةِ الوَرَعِ، وَ عَدَمِ الدِّيانَةِ / ۱٤۳۱.
۱٦۔إذا ظَهَرَتِ الخِياناتُ(الجنايَاتُ) اِرْتَفَعَتِ البَرَكاتُ / ٤۰۳۰.
۱۷۔ لامَرحَباً بِوُجوهٍ لا تُرىٰ إلاّ عِندَ كُلِّ سُوءٍ/ ۱۰۸۹٤.

۱۰۔سب سے بڑی خیانت امام یا امت کے ساتھ خیانت ہے۔
۱۱۔خیانت بے وفائی ہے۔ جو بے وفا نہیں ہوتا وہ خیانت نہیں کرتا۔
۱۲۔خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔دونوں اسلام کے خلاف ہیں۔
۱۳۔خیانت جھوٹ کی ہمتا و ہمسر ہے۔
۱۴۔خیانت نفاق کا سر ہے۔
۱۵۔خیانت ورع و پاک دامنی اور عدم دیانت پر دلیل ہے۔
۱۶۔جب خیانتیں ظاہر ہو جاتی ہیں تو برکتیں اٹھالی جاتی ہیں۔
۱۷۔ان چہروں پر پھٹکار جو ہر برائی کے موقعوں پر نظر آتے ہیں۔

الخائن و المزيع

١ـ الخائِنُ مَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِغَيرِ نَفْسِهِ، وَ كانَ يَوْمُهُ شَرّاً مِنْ أَمْسِهِ/ ٢٠١٣.

٢ـ المُزِيعُ وَ الخائِنُ سَواءٌ/ ٥٦٤.

٣ـ اَلخائِنُ لا وَفاءَ لَهُ/ ٨٨٨.

٤ـ مِنْ عَلاماتِ الخِذْلانِ ائتِمانُ الخُوّانِ/ ٩٢٧٩.

خیانتکار

۱۔خیانت کار وہ ہے۔جس نے اپنے نفس کو اپنے نفس کے غیر میں مشغول کر دیا جس کا آج کل سے بدتر ہے۔

۲۔منحرف و خیانت کار دونوں برابر ہیں۔

۳۔خیانت کار کا کوئی وفادار نہیں ہوتا۔

۴۔تنہا رہنے کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے۔خیانت کرنے والوں کو امانت دار سمجھے۔

باب الدال

الدائب والكادح

١۔ رُبَّ دائبٍ مُضَيِّعٌ/ ٥٢٧٦.

٢۔ رُبَّ کادحٍ لِمَنْ لَایَشْکُرُہٗ/ ٥٢٨٩.

استدبار الأمور

١۔ مَنِ اسْتَدْبَرَ الْأُمُورَ تَحَیَّرَ/ ٧٨٠٣.

المدبر والمقبل

١۔ لَا تَتَمَسَّکَنَّ بِمُدْبِرٍ، وَ لَا تُفَارِقَنَّ مُقْبِلاً/ ١٠٢٧١.

....

جفا کش

١۔ بہت سے جفاکش ضائع کرنے والے ہیں۔اپنی عمریا اپنی آخرت کوضائع کرتے ہیں۔

٢۔ بہت سے جفاکش اس کے لئے زحمت ومشقت اٹھاتے ہیں جوان کاشکریہ ادانہیں کرتا ہے۔

امور کو پس پشت ڈالنا

١۔ جوکاموں کوپس پشت ڈال دیتا ہے۔وہ حیران ہوتا ہے۔

پشت پھرانے اور مقابلہ کرنے والا

١۔ جسکامقدر بگڑ گیاہواس سے وابستہ نہ ہونااور اقبال مند سے جدانہ ہونا۔

٢ـ لَرُبَّما أقبلَ المُدْبِرُ، وَ أدْبَرَ المُقْبِلُ/ ٧٣٩٨.

التدبير

١ـ اَلقَلِيلُ مَعَ التَّدْبيرِ أبقىٰ مِنَ الكَثيرِ مَعَ التَّبْذيرِ/ ١٩٤٨.
٢ـ أدَلُّ شَيْءٍ علىٰ غَزارَةِ العَقْلِ حُسْنُ التَّدْبيرِ / ٣١٥١.
٣ـ التَّدْبيرُ بِالرَّأيِ ، وَ الرَّأيُ بِالفِكْرِ/ ٤١.
٤ـ التَّدْبيرُ نِصْفُ المَعُونَةِ / ٥٦٦.
٥ـ التَّدْبيرُ قَبْلَ العَمَلِ يُؤمِنُ النَّدَمَ / ١٤١٧.
٦ـ التَّدْبيرُ قَبْلَ الفِعْلِ يُؤمِنُ العِثارَ/ ١٤٨٢.
٧ـ حُسْنُ التَّدْبيرِ ، وَ تَجَنُّبُ التَّبْذيرِ مِنْ حُسْنِ السِّياسَةِ / ٤٨٢١.

٢۔ بہت سے بدنصیبوں کی تقدیر بدل جاتی ہے۔ پس ناامید نہیں ہونا چاہئے۔ اور بہت سے نصیب والوں کا مقدر بگڑ جاتا ہے۔ لھذا مغرور نہیں ہونا چاہئے۔

تدبیر

۱۔ تدبیر کے ساتھ کم چیز فضول خرچی کے ساتھ کثیر سے زیادہ باقی رہنے والی ہے۔
۲۔ حسن تدبیر عقل کی فراوانی پر بہترین دلیل ہے۔
۳۔ رائے سے تدبیر ہوتی ہے۔ اور رائے غور وفکر سے حاصل ہوتی ہے۔
۴۔ تدبیر نصف مدد ہے۔
۵۔ کام سے پہلے تدبیر کرنا پشیمانی سے بچاتا ہے۔
۶۔ کام سے پہلے تدبیر کرنا لغزش سے بچاتا ہے۔
۷۔ حسن تدبیر اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا بھی حسن سیاست کا ہی حصہ ہے۔

٨ـ حُسْنُ التَّدْبيرِ يُنْمي قَليلَ المالِ ، و سُوءُ التَّدْبيرِ يُفْني كَثيرَهُ / ٤٨٣٣.

٩ـ سَبَبُ التَّدْميرِ سُوءُ التَّدبيرِ (سُوءُ التَّدبيرِ سَبَبُ التَّدْمير)/ ٥٥٤٩.

١٠ـ سُوءُ التَّدبيرِ مِفتاحُ الفَقْرِ / ٥٥٧٢.

١١ـ مَنْ ساءَ تَدْبيرُهُ تَعَجَّلَ تَدميرُهُ / ٧٩٠٦.

١٢ـ مَنْ تَأخَّرَ تَدبيرُهُ تَقَدَّمَ تَدميرُهُ / ٨٠٤٥.

١٣ـ مَنْ ساءَ تَدْبيرُهُ بَطَلَ تَقْديرُهُ / ٨٠٤٧.

١٤ـ مَنْ ساءَ تَدبيرُهُ كانَ هَلاكُهُ في تَدبيرِهِ / ٨٧٦٨

١٥ـ لا عَقلَ كالتَّدبيرِ / ١٠٤٤٥.

١٦ـ لاينْجعُ تَدبيرُ مَنْ لا يُطاعُ / ١٠٨٣٤.

۸۔ اچھی تدبیر کم مال کو زیادہ کر دیتی ہے۔اور غلط تدبیر زیادہ کو ختم کر دیتی ہے۔

۹۔ غلط تدبیر ہلاکت کا سبب ہے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہو چکی ہے۔کہ غلط و سوئے تدبیر سے بہت سے سربراہوں نے ملک کو برباد کر دیا ہے۔

۱۰۔ غلط تدبیر فقر و ناداری کی کنجی ہے۔

۱۱۔ جسکی تدبیر غلط ہوتی ہے۔اسکی ہلاکت جلدی ہوتی ہے۔

۱۲۔ جسکی تدبیر پیچھے رہ جاتی ہے۔اسکی ہلاکت آگے آجاتی ہے۔

۱۳۔ جسکی تدبیر بری ہوتی ہے۔اس کا اندازہ غلط ہوتا ہے۔

۱۴۔ جسکی تدبیر غلط ہو جاتی ہے۔اسکی ہلاکت اسکی تدبیر میں ہوتی ہے۔

۱۵۔ تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں ہے۔

۱۶۔ اس شخص کی تدبیر میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔جس کی اطاعت نہیں کی جاتی۔کیونکہ وہ جو بھی منصوبہ بنائیگا بے کار ثابت ہوگا۔

التَّدابر والتخاذل

١ـ جانِبُوا التَّخاذُلَ ، والتَّدابُرَ ، وَ قَطيعَةَ الأرْحامِ / ٤٧٤٣.

الإدبار

١ـ قَلَّما يَعُودُ الإدْبارُ إقبالاً/ ٦٧٢٣.

٢ـ مِنْ عَلاماتِ الإدْبارِ مُقارَنَةُ الأرْذالِ/ ٩٢٨٧.

٣ـ مِنْ عَلاماتِ الإدْبارِ سُوءُ الظَّنِّ بالنَّصيحِ/ ٩٤٠٦.

٤ـ يُسْتَدَلُّ عَلى الإدْبارِ بِأرْبَعٍ :سُوءُ التَّدْبيرِ ، وَ قُبْحُ التَّبْذيرِ ، وَ قِلَّةُ الإعْتِبارِ ، وَ كَثْرَةُ الاعْتِذارِ (الاغْتِرارِ)/ ١٠٩٥٨.

٥ـ المَحاسِنُ فِي الإقبالِ هِيَ المَساوِي فِي الإدْبارِ / ١٨٢٦.

ایک دوسرے کی مدد چھوڑنا

۱۔ایک دوسرے کی مدد چھوڑنے ،پشت کرنے اور قطع رحم کرنے سے بچو۔

اقبال مندی کا ختم ہونا

۱۔ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ کہ گئی ہوئی اقبال مندی دوبارہ واپس آجائے۔

۲۔پست ورذیل لوگوں کے ساتھ رہنا اقبال مندی کے زوال کی نشانی ہے۔

۳۔نصیحت کرنے والے سے بدظن رہنا اقبال مندی کے ختم ہونے کی علامت ہے۔

۴۔اقبال مندی کے زوال پر چار چیزوں سے استدلال کیا جاتا ہے۔غلط تدبیر سوئے اسراف ،بہت مغرور ہونے یا بہت عذرخواہی کرنے سے۔

۵۔اقبال مندی میں ہر چیز اچھی اور ادبار کے زمانے میں سب بری۔خدا نہ کرے کہ کسی سے زمانہ منھ پھیرے کہ اس زمانے میں نیکیاں اور خوبیاں بھی بدی محسوس ہونے لگتی ہیں،جیسا کہ اقبال مندی کے زمانے میں بدیاں بھی نیکیاں معلوم ہوتی ہیں۔

الداخل والقادم

١۔ مَنْ دَخَلَ مَداخِلَ السُّوءِ اُتُّهِمَ / ۷۷۷۸.

٢۔ لِكُلِّ داخِلٍ دَهْشَةٌ وَ ذُهُولٌ/ ۷۲۷۰.

٣۔ لِكُلِّ داخِلٍ دَهْشَةٌ فَابْدَأوا بِالسَّلامِ / ۷۳۱٤.

٤۔ لِكُلِّ قادِمٍ حَيْرَةٌ فَابْسُطُوهُ بِالكَلامِ / ۷۳۱٥.

الاستدراج والمستدرج

١۔ أوْلَى النَّاسِ بِالحَذَرِ أسْلَمُهُمْ عَنِ الغِيَرِ / ۳۰۹٦.

داخل ہونے اور آنے والا

۱۔ جو غلط اور بری جگہ جاتا ہے وہ متہم ہوتا ہے۔

۲۔ ہر داخل ہونے والے کے لئے حیرانی عقل کا زائل ہونا یا غفلت ہے۔ ممکن ہے۔قبر میں داخل ہونا مراد ہو کیونکہ آدمی اس دنیا سے مانوس نہیں ہے۔ ممکن ہے۔لوگوں کا گھروں میں داخل ہونا مراد ہو کہ داخل ہونے میں دہشت ہوتی ہے۔اور داخل ہونے والا اس سے غافل ہوتا ہے۔ پس سلام کر کے داخل ہونا چاہیے درانا طور پر داخل نہ ہو حدیث میں بھی یہی حکم آیا ہے۔ ہوسکتا ہے۔ کہ حکام سے سفارش کرنا مراد ہو یعنی جو حیران وخوفزدہ تمہارے پاس آئے اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔

۳۔ ہر داخل ہونے والے کو وحشت وخوف محسوس ہوتا ہے۔لہٰذا اسے پہلے سلام کرنا چاہئے۔اس روایت میں بھی پہلی حدیث کے دو آخری احتمال ہوسکتے ہیں۔

۴۔ ہر آنے والا حیران ہوتا ہے۔لہٰذا اس سے خندہ پیشانی اور کشادہ روی سے ملنا چاہئے۔

یکبارگی نعمت چھن جانا

۱۔ خدا کی نافرمانی سے دور رہنے کا وہ شخص زیادہ مستحق ہے۔ جو حوادث ومصائب سے زیادہ محفوظ ہے۔

۲۔ كَمْ مِنْ مُسْتَدرَجٍ بِالإحْسانِ إلَيهِ/ ٦٩٤٣.

الدّرس

۱۔ لافِقْهَ لِمَنْ لا يُديمُ الدَّرْسَ/ ١٠٥٥٢.

الاستدراك والتدارك

۱۔ اَلمُسْتَدْرِكُ علىٰ شَفا صَلاحٍ / ١٢١٨.
۲۔ تَدارَكْ في آخِرِ عُمْرِكَ ما أضَعْتَهُ في أوّلِهِ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ / ٤٥٧٢.
۳۔ حُسْنُ الاستِدراكِ عُنْوانُ الصَّلاحِ/ ٤٨٦٧.

۲۔ گناہوں کے سبب اکثر اس سے نعمت سلب ہوجاتی ہے جس پر بہت احسان کیا گیا ہے۔

درس

۱۔ جو درس کا سلسلہ جاری نہیں رکھتا ہے۔ اسکے لئے فقہ وفہم نہیں ہے۔

تلافی کرنا

۱۔ تلافی کرنے والا اصلاح کے کنارے پر ہے۔
۲۔ جس چیز کو تم نے ابتدائی عمر میں ضائع کیا ہے۔ اسکی آخری عمر میں تلافی کرو۔ تا کہ اپنی بازگشت میں نیک بخت وکامیاب ہوجاؤ۔
۳۔ بہترین بازیافت۔ خطا کا توبہ کے ذریعہ تدارک کرنا شائستگی اور صلاح کی دلیل ہے۔

٤۔ فازَ مَنْ أصْلَحَ عَمَلَ يَوْمِهِ ، وَ اسْتَدْرَكَ فَوارِطَ أمسِهِ/ ٦٥٤٠.
٥۔ مَنِ اسْتَدْرَكَ أصْلَحَ / ٧٦٩٨.
٦۔ مَنِ اسْتَدْرَكَ فَوارِطَهُ أصْلَحَ / ٧٨٠٩.
٧۔ ما أبْعَدَ الاستِدراكَ مِنَ الفَوْتِ / ٩٤٨٨.
٨۔ تَعْجيلُ الاسْتِدْراكِ إصْلاحٌ/ ٤٤٩٢.

المداراة

١۔ دارِ النّاسَ تَأمَنْ غَوائِلَهُمْ ، وَ تَسْلَمْ مِنْ مَكائِدِهِمْ/ ٥١٢٨.
٢۔ دارِ النّاسَ تَسْتَمْتِعْ بِإخائِهِمْ ، وَ الْقَهُمْ بِالبِشْرِ تُمِتْ أضْغانَهُمْ/ ٥١٢٩.

۴۔ کامیاب ہوگیا وہ شخص جس نے اپنے آج کے کام کی اصلاح اور کل کی کوتاہی کی تلافی کر لی ہے۔
۵۔ جو بھی، اپنے گناہوں کی تلافی کرتا ہے وہ اپنی اصلاح کرتا ہے۔
۶۔ جو اپنی کوتاہیوں کی تلافی کرتا ہے۔ وہ اصلاح کرتا ہے۔
۷۔ کھوئی ہوئی چیز کو پانا کتنا مشکل ہے۔
۸۔ خطا کی تلافی میں اصلاح کرنا اصلاح ہے۔

تواضع

۱۔ لوگوں کی خاطر و تواضع کرو تا کہ انکے شر سے محفوظ اور انکے مکر و فریب سے سالم رہو۔
۲۔ لوگوں کیساتھ نرمی سے پیش آؤ تا کہ ان کی اخوت سے فائدہ حاصل کرسکو اور ان سے خندہ پیشانی و کشادہ روئی سے پیش آؤ تا کہ انکے کینوں سے محفوظ رہ سکو۔

٣ـ دارِ عَدُوَّكَ، وَ أَخلِصْ لِوَدُودِكَ، تَحْفَظِ الأُخُوَّةَ، وَ تُحرِزِ المُرُوءَةَ/ ٥١٣٠.

٤ـ رَأسُ الحِكْمَةِ مُداراةُ النَّاسِ / ٥٢٥٢.

٥ـ سَلامَةُ العَيشِ فِي المُداراةِ/ ٥٦٠٧.

٦ـ مَنْ دارَى النَّاسَ سَلِمَ/ ٧٩٠٢.

٧ـ مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ حُسْنُ المُداراةِ أَصْلَحَهُ سُوءُ المُكافاةِ/ ٨٢٠٢.

٨ـ مَنْ دارَى النَّاسَ أَمِنَ مَكْرَهُمْ/ ٨٤٦٥.

٩ـ مَنْ لَمْ يُدارِ مَنْ فَوْقَهُ لَمْ يُدْرِكْ بِغْيَتَهُ/ ٩٠٠٧.

١٠ـ مُداراةُ الرِّجالِ مِنْ أفضَلِ الأعْمالِ / ٩٧٨٦.

١١ـ مُداراةُ الأحْمَقِ مِنْ أشَدِّ العَناءِ / ٩٧٨٧.

١٢ـ اَلمُداراةُ أحْمَدُ الخِلالِ / ١٣١٣.

۳۔اپنے دشمن کیساتھ نرمی سے پیش آؤ اور اپنے دوست کے لئے خلوص اختیار کرو۔اخوت کا پاس ولحاظ رکھو اور مروت کا ذخیرہ کرلو۔

۴۔لوگوں کیساتھ نرمی کا برتاؤ اور نیک سلوک کرنا حکومت کا سرمایہ ہے۔

۵۔نیک سلوک کرنا زندگی کا امن وامان ہے۔

۶۔جس نے لوگوں کیساتھ نرم برتاؤ کیا وہ محفوظ رہا۔

۷۔جسکی اصلاح نرم برتاؤ اور حسن سلوک نہ کرسکے اسکی اصلاح برا بدلہ کرے گا۔

۸۔جو لوگوں کیساتھ نیک برتاؤ کرتا ہے۔وہ ان کی چال بازی سے محفوظ رہتا ہے۔

۹۔جو اپنے سے بلند افراد کیساتھ نیک سلوک نہیں کرتا ہے۔وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہیں ہوتا ہے۔

۱۰۔لوگوں کا دوسرے کیساتھ نیک برتاؤ بہترین عمل ہے۔

۱۱۔احمق کیساتھ نیک سلوک کرنا سخت ترین رنج ومحن ہے۔

۱۲۔لوگوں کیساتھ نیک سلوک روا رکھنا قابل ستائش خصلت ہے۔

الدُّعاءُ والداعي

١ـ الدُّعاءُ لِلسّائِلِ أحَدُ الصَّدَقَتَيْنِ / ١٦٢٠.

٢ـ أنفَذُ السِّهامِ دَعْوَةُ المَظْلُومِ / ٢٩٧٩.

٣ـ أعْجَزُ النّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعاءِ / ٣٠٨٠.

٤ـ إنَّ كَرَمَ اللهِ سُبْحانَـهُ لا يَنْقُضُ حِكْمَتَهُ، فَلِذٰلِكَ لا يَقَعُ الإجابَةُ في كُلِّ دَعْوَةٍ/ ٣٤٧٨.

دعا کرنا

۱۔ سائل کے لئے دعا کرنا دو صدقوں میں سے ایک ہے۔ ایک خود صدقہ دوسرے دعا ہے۔

۲۔ سب سے زیادہ تیز تیر مظلوم کی دعا ہے۔ کہ اسکی بددعا تیر کا کام کرتی ہے۔

۳۔ سب سے زیادہ عاجز وہ ہے۔ جو دعا سے عاجز ہے۔ یا سستی کی وجہ سے دعا نہیں کرتا ہے یا یہ کر دعا سے بھی اس کا مقصد پورا نہیں ہوتا ظاہر ہے کہ ایسا آدمی سب سے زیادہ ناتواں ہے۔

۴۔ بیشک خدا کا کرم اسکی حکمت کو نہیں توڑتا ہے۔ اسی لئے ہر دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔

٥ـ إنَّ لِلّهِ سُبْحانَهُ سَطَواتٍ وَ نَقِماتٍ ، فَإذا نَزَلَتْ بِكُمْ فَادْفَعُوها بِالدُّعاءِ ، فَإنَّهُ لايَدْفَعُ البَلاءَ إلاَّ الدُّعاءُ/ ٣٥١٢.

٦ـ اَلدُّعاءُ سِلاحُ الأولياءِ/ ٧٧٨.

٧ـ إذا أرادَ أحَـدُكُمْ أنْ لا يَسْـألَ اللهَ سُبْحانَهُ شَيْئاً إلاّ أعْطاهُ فَلْيَيْـئَسْ مِنَ النَّاسِ ، وَلايَكُونُ لَهُ رَجاءٌ إلاّ اللهُ سُبْحانَهُ/ ٤١٢٧.

٨ـ إذا كانَتْ لَكَ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ حاجَةٌ فَابْدأ بِالصَّلاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ اسْألِ اللهَ حاجَتَكَ ، فـإنَّ اللهَ تعالىٰ أكْرَمُ مِنْ أنْ يُسْألَ حاجَتَيْـنِ فيَقْضِيَ إحديٰهُما وَيَمْنَعَ الأُخرىٰ/ ٤١٤٩.

٩ـ بِالدُّعاءِ يُسْتَدْفَعُ البَلاءُ/ ٤٢٤٠.

۵۔ بے شک خدا کے قہر اور گھاتیں ہیں ، پس جب وہ تم پر ٹوٹیں تو تم انہیں دعا کے ذریعہ دفع کرو کیونکہ دعا ہی کے ذریعہ بلا دفع ہوتی ہے۔

۶۔ دعاء اولیاء کا اسلحہ ہے۔

۷۔ جب تم میں سے کوئی یہ چاہے کہ خدا سے کسی چیز کا سوال نہیں کریگا مگر یہ کہ جو وہ عطا کرے تو اسے لوگوں سے مایوس ہو جانا چاہئے اور اسے صرف خدا سے امید رکھنا چاہئے۔

۸۔ جب تم خدا سے کوئی حاجت طلب کرو تو پہلے نبی پر درود بھیجو پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرو بے شک خدائے متعال اس سے بلند ہے کہ اس سے دو حاجتیں طلب کی جائیں اور ان میں سے وہ ایک کو قبول کرے اور دوسری کو رد کردے۔

۹۔ دعا کے ذریعہ بلا کو دفع کیا جاتا ہے۔

١٠ـ رُبّما سَألتَ الشَّيْءَ فَلَمْ تُعْطَهُ وَ أُعْطيتَ خَيْراً مِنْهُ / ٥٣٧١.

١١ـ سِلاحُ المُؤمِنِ الدُّعاءُ / ٥٥٥٩.

١٢ـ سَلُوا اللهَ العَفْوَ وَ العافِيَةَ وَ حُسْنَ التَّوفيقِ / ٥٥٩٧.

١٣ـ عَلَيكَ بِإخلاصِ الدُّعاءِ فَإنَّهُ أخْلَقُ بِالإجابَةِ / ٦٠٩١.

١٤ـ لَيْسَ كُلُّ دُعاءٍ يُجابُ / ٧٤٦٩.

١٥ـ مَنْ أُعطِيَ الدُّعاءَ لَمْ يُحْرَمِ الإجابَةَ/ ٨١٤٣.

١٦ـ مَنْ دَعَا اللهَ أجابَهُ / ٩١٠٠.

١٧ـ مَا المُبْتَلَى الَّذي قَدِ اشْتَدَّ بِهِ البَلاءُ أحْوَجَ إلَى الدُّعاءِ مِنَ المُعافَى

۱۰۔تم اکثر خدا سے کوئی چیز طلب کرتے ہو اور وہ تمہیں۔حکمت و مصلحت کی بنا پر۔عطا نہیں کی جاتی اور اس سے بہتر عطا کی جاتی ہے۔ لہٰذا خدا کی بارگاہ سے مایوس نہ ہو۔

۱۱۔دعا مومن کا اسلحہ ہے۔

۱۲۔خدا سے بخشش و عافیت اور نیک توفیق طلب کرو۔

۱۳۔تمہارے لئے دعا میں خلوص ضروری ہے۔حضورِ قلب اور خدا سے لو لگا کر دعا کرو۔کہ وہ قبول ہونے کی زیادہ سزاوار ہے۔

۱۴۔ایسا نہیں ہے۔کہ ہر دعا مستجاب ہو جائے۔ہر دعا مستجاب نہیں ہوتی ہے۔ کبھی وہ آخرت کے لئے ذخیرہ ہو جاتی ہے۔کیونکہ اس کے لئے حالات سازگار نہیں ہوتے ہیں اگر اس کے مستجاب نہ ہونے میں صلاح و بہتری ہوتی ہے۔تو خدا دوسرے طریقہ سے اس کا جبران کر دیتا ہے۔

۱۵۔جس کو دعا۔کی توفیق۔عطا کی گئی وہ اسکی قبولیت سے محروم نہیں ہوگا۔

۱۶۔جو خدا سے دعا کرتا ہے۔وہ اسے قبول کرتا ہے۔

۱۷۔جس مبتلا پر حقیقت میں بلا سخت ہو گئی ہو وہ اس شخص سے زیادہ دعا کا محتاج ہے۔جس کو عافیت

الّذي لاٰ يأمَنُ البَلاءَ / ٩٦٧٨.

١٨ـ نِعمَ السّلاحُ الدُّعاءُ / ٩٩٣٨.

١٩ـ لاٰ تَستَبطِئْ إجابَةَ دُعائِكَ وَقَدْسَدَدْتَ طريقَهُ بِالذُّنوبِ / ١٠٣٢٩.

٢٠ـ لاٰ يُقْنِطَنَّكَ تَاخِيرُ إجابَةِ الدُّعاءِ فَإنَّ العَطِيَّةَ علىٰ قَدْرِ النِّيَّةِ، وَ رُبّما تَأخَّرَتِ الإجابَةُ لِيَكُونَ ذٰلِكَ أعظَمَ لِأجْرِ السّائِلِ، وَأجْزَلَ لِعَطاءِ النّائِلِ / ١٠٣٥٦.

٢١ـ مَنْ سَألَ اللهَ أعطاهُ / ٨٠٧٣.

٢٢ـ ما مِنْ شَيْءٍ أحَبُّ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ مِنْ أنْ يُسْألَ / ٩٦٠٤.

٢٣ـ لاٰ تَسْألُوا إلاّ اللهَ سُبْحانَهُ، فَإنَّهُ إنْ أعْطاكُمْ أكْرَمَكُمْ، وَ إنْ مَنَعَكُمْ خارَ(حاز) لَكُمْ / ١٠٤٢٥.

دی گئی ہے۔ اور بلا سے محفوظ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ بھی معرض بلا میں ہے۔ ممکن ہے۔ اس سے بھی بری بلا میں مبتلا ہو یا خدا نے اسے اس لئے مہلت دی ہے۔ کہ آخرت میں تلافی کرے۔

۱۸۔ بہترین اسلحہ دعا ہے۔

۱۹۔ اپنے دعا کے قبول ہونے کو سست قرار نہ دو۔ کیونکہ قبول نہیں ہوتی ہے۔ جبکہ اس کے راستہ کو تم نے اپنے گناہوں سے بند کر دیا ہے۔

۲۰۔ دعا کے قبول ہونے میں تاخیر تمہیں مایوس نہ کرے کیونکہ عطا و بخشش نیت کے مطابق ہوتی ہے۔ بسا اوقات دعا کے قبول ہونے میں اس لئے تاخیر ہوتی ہے۔ تا کہ اس سے سائل کے اجر میں اضافہ ہو جائے پانے والے کو زیادہ بخشش ملے۔

۲۱۔ جو شخص خدا سے سوال کرے گا وہ اسے عطا کرے گا۔

۲۲۔ خدا کے نزدیک اس سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے۔ کہ اس سے طلب کیا جائے۔

۲۳۔ خدا کے علاوہ کسی سے نہ مانگو کیونکہ اگر وہ تمہیں عطا کرے گا تو تمہیں سرفراز کرے گا اور اگر اس وقت نہیں دے گا تو اسے تمہاری آخرت کے لئے ذخیرہ کر دے گا۔

٢٤ـ أَللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمائَنا وَ دِمائَهُمْ ، وَ أَصْلِحْ ذاتَ بَيْنِنا وَ بَيْنِهِمْ ، وَ أَنْقِذْهُمْ (وَ اهدِهِمْ) مِن ضَلالَتِهِمْ ، حَتّىٰ يَعْرِفَ الحقَّ مَنْ جَهِلَهُ ، ويَرْعَوِيَ عَنِ الغَيِّ وَ الغَدْرِ مَنْ لَهِجَ بِهِ / ٢١٤٠.

٢٥ـ مَنْ قَرَعَ بابَ اللهِ فُتِحَ لَهُ / ٨٢٩٢.

٢٦ـ الدّاعي بِلا عَمَلٍ كَالقَوْسِ بِلا وَتَرٍ / ١٨١٤.

الدعوة والداعية

١ـ وُقِرَ سَمْعٌ لَمْ تَسْمَعِ الدّاعِيَةُ / ١٠١٠٥.

٢ـ ما اخْتَلَفَتْ دَعْوَتانِ إلّا كانَتْ إحْديٰهُما ضَلالَةً / ٩٥٩٢.

الدليل

١ـ ضَلالُ الدَّليلِ هَلاكُ المُسْتَدِلِّ / ٥٩٠٠.

۲۴۔ اے اللہ! ہمارے اور انکے خون کو۔ بہنے سے۔ بچالے اور ہمارے اور انکے درمیان اصلاح فرما نہیں ان کی ضلالت سے نجات دے یا ان کی ہدایت فرما یہاں تک کہ وہ بھی حق کو پہچان لے کہ جو اس سے جاہل رہ گیا ہے۔ اور جو گمراہی و بے وفائی کا حریص ہے۔ وہ اس سے پلٹ آئے۔

۲۵۔ جو خدا کے دروازہ پر دستک دے کر دعا کرتا ہے۔ تو رحمت خدا کا باب۔ اس کے لئے کھلتا ہے۔

۲۶۔ عمل کے بغیر تبلیغ کرنا یا دعوت دینا ایسا ہی ہے۔ جیسے بغیر چلہ کے کمان۔

دعوت

۱۔ بہرے ہو جائیں وہ کان جنہوں نے۔ خدا، انبیاء، اور آئمہؑ کی۔ دعوت کو نہیں سنا ہے۔

۲۔ دو دعوتیں۔ ایک دوسرے کی ضد۔ مختلف نہیں ہوتی ہیں مگر یہ کہ ان میں سے ایک گمراہی ہوتی ہے۔

راھنما

۱۔ راہنما کی گمراہی، راستہ ڈھونڈنے والے کی ہلاکت ہے۔

الدَنِف

١ـ كَمْ دَنِفٍ نَجا وَ صَحيحٍ هَوىٰ / ٧٢٣٣.

الدَّنيَّة

١ـ مَنْ قَرُبَ مِنَ الدَّنِيَّةِ اُتُّهِمَ / ٨٣٩٧.

الدَّنايا

٢ـ مُبايَنَةُ الدَّنايا تَكْبِتُ العَدُوَّ/ ٩٧٧٤.

الدنيا

١ـ الدُّنيا لاٰ تَصْفُو لِشارِبٍ ، وَ لاٰ تَفي لِصاحِبٍ / ١٧٢١.

بیمار

ا۔ کتنے ہی بیمار نجات پا لیتے ہیں اور کتنے ہی صحت مند گر پڑتے ہیں۔اسلئے تندرستی کے فریب میں نہیں آنا چاہئے۔

پست

ا۔جو پستی کے نزدیک ہوجاتا ہے۔وہ متہم ہو جاتا ہے۔

پشیمان

ا۔پست اعمال وصفات سے جدائی دشمن کو ذلیل کردیتی ہے۔

دنیا

ا۔دنیا پینے والے کے لئے صاف نہیں ہے۔اور کسی بھی ہمنشین سے وفا نہیں کرے گی۔

٢ـ الدُّنيا مَلِيئَةٌ بِالمَصائِبِ طارِقَةٌ بِالفَجايِعِ وَ النَّوائِبِ / ١٧٢٤.
٣ـ الدُّنيا مُنتَقِلَةٌ فانِيَةٌ، إنْ بَقِيَتْ لَكَ لَمْ تَبْقَ لَها / ١٨٠٢.
٤ـ الدُّنيا أَصْغَرُ وَ أَحْقَرُ وَ أَنزَرُ مِنْ أَنْ تُطاعَ فِيهَا الأحْقادُ/ ١٨٠٤.
٥ـ الدُّنيا سِجْنُ المُؤمِنِ، وَ المَوتُ تُحفَتُهُ، وَ الجَنَّةُ مَأْواهُ/ ١٨٦٠.
٦ـ الدُّنيا جَنَّةُ الكافِرِ، وَ المَوْتُ مُشْخِصُهُ، والنّارُ مَثْواهُ/ ١٨٦١.
٧ـ الدُّنيا صَفْقَةُ مَغْبُونٍ وَ الانسانُ مَغْبُونٌ بِها / ١٨٨٣.
٨ـ الدُّنيا إنِ انجَلَتْ اِنجَلَتْ، وَ إذا جَلَتْ اِرْتَحَلَتْ / ١٩٠٨.
٩ـ الدُّنيا دُوَلٌ فَأَجْمِلْ في طَلَبِها، وَ اصْطَبِرْ حتّىٰ تَأتِيَكَ دَولَتُكَ / ١٩١٣.
١٠ـ الدُّنيا عَرَضٌ حاضِرٌ، يَأكُلُ مِنهُ البَرُّ وَ الفاجِرُ، وَ الآخِرَةُ دارُ حَقٍّ يَحْكُمُ فيها مَلِكٌ قادِرٌ/ ١٩٣٤.

۲۔ دنیا مصائب سے بھری پڑی ہے اور مصائب و آلام اس میں در آئے ہیں

۳۔ دنیا ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہونے والی اور فانی ہے۔ اگر اس کے لئے تم باقی رہ گئے تو وہ تمہارے لئے باقی نہیں رہے گی۔

۴۔ دنیا پست و حقیر اور اس سے کہیں پست ہے۔ کہ کینوں کے فرمان کی اطاعت کی جائے۔

۵۔ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور موت اس کا تحفہ ہے۔ اور جنت اس کا ٹھکانہ ہے۔

۶۔ دنیا کافر کی جنت ہے۔ موت اسکو اکھاڑ پھینکنے والی ہے۔ اور آگ اس کا ٹھکانہ ہے۔

۷۔ دنیا مغبون۔ جس کو دھوکا دیا گیا ہے۔ کو فروخت کی گئی ہے۔ اور انسان کو اس کے ذریعہ دھوکا دیا گیا ہے۔

۸۔ جب دنیا کھلتی ہے۔ تو کھل ہی جاتی ہے۔ اور جب بکھرتی ہے۔ تو بکھر ہی جاتی ہے۔

۹۔ دنیا، دولتیں و حکومتیں ہیں لہٰذا اسکی طلب میں نیک قدم اٹھاؤ اور اس وقت تک صبر کرو جب تک تمہاری دولت تمہارے طرف آئے۔

۱۰۔ دنیا، حاضر و موجود متاع ہے۔ جس سے نیک اور بد دونوں کھاتے ہیں۔ اور آخرت حق کا گھر ہے کہ جہاں قادر بادشاہ کی حکومت ہے۔

١١ـ الدُّنيا ظِلُّ الغمامِ، وَ حُلْمُ المنام / ١٩٦٠.

١٢ ـ الرُّكُونُ إلَى الدُّنيا مَعَ مايُعايَنُ مِنْ غَيْرِها جَهْلٌ/ ١٩٧٩.

١٣ــ أحْـوالُ الـدُّنيـا تَتْبَـعُ الاتِّفـاقَ، وَ أحْـوالُ الآخِـرَةِ تَتْبَـعُ الاسْتِحْقاقَ/ ٢٠٣٦.

١٤ـ الدُّنيـا مَصـائِبُ مُفْجِعَةٌ، وَ مَنـايـا مُوجِعَـةٌ، وَ عِبَـرٌ مُقْطِعَةٌ (غَيْـرُ مُفَظِعَةٌ)/ ٢٠٤٢.

١٥ـ الدُّنيا شَرَكُ النُّفُوسِ، وَ قَرارَةُ كُلِّ ضُرٍّ وبُؤْسٍ/ ٢٠٤٧.

١٦ ـ الدُّنيا غَرُورٌ حائِلٌ، وَ سَرابٌ زائِلٌ، وَ سِنادٌ مائِلٌ / ٢٠٥٣.

١٧ ـ أوقاتُ الدُّنيا وَ إنْ طالَتْ قَصِيرَةٌ، وَ المُتْعَةُ (والمُنْعَةُ) بِها وَ إنْ كَثُرَتْ يَسيرَةٌ/ ٢١٨٨.

۱۱۔ دنیا بادل کا سایہ اور ایک خواب ہے۔

۱۲۔ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور انقلابات کو دیکھتے ہوئے اس پر بھروسہ کرنا جہالت ہے۔

۱۳۔ دنیا کے حالات اتفاقات کے تابع ہوتے ہیں اور آخرت کے حالات استحقاق کے تابع ہوتے ہیں۔

۱۴۔ دنیا تکلیف دہ مصائب، دردناک اموات اور عبرتوں کو ختم کرنے والی یا سخت حوادث کا نام ہے۔

۱۵۔ دنیا نفوس کا جال، ہر ضرر کا ٹھکانہ اور بہت سنگین چیز ہے۔

۱۶۔ دنیا فریب کار اور حیلہ باز ہے۔ اور زائل ہو جانے والا سراب ہے۔ اور جھکی ہوئی تکیہ گاہ ہے۔ پس ایسی تکیہ گاہ پر کوئی عقلمند ٹیک نہیں لگائیگا۔

۱۷۔ دنیا کی مدت، خواہ کتنی ہی طولانی ہو جائے، کوتاہ ہے۔ اور اسکی لذت یا عزت خواہ کتنی ہی زیادہ ہو تھوڑی ہے۔

١٨- مَنْ رَغِبَ فيها أَتْعَبَتْهُ وَ أَشْقَتْهُ / ٨٤٨٠.

١٩- الرَّابِحُ مَنْ باعَ العاجِلَةَ بِالآجِلَةِ / ١٤٨٨.

٢٠- اِجْعَلْ كُلَّ هَمِّكَ وَ سَعْيِكَ لِلْخَلاصِ مِنْ مَحَلِّ الشَّقاءِ وَ العِقابِ، وَالنَّجاةِ مِنْ مَقامِ البَلاءِ وَ العَذابِ / ٢٤٣٨.

٢١- اِرْفِضُوا هٰذِهِ الدُّنيا ذَميمَةً، فَقَدْ رَفَضَتْ مَنْ كانَ أَشْغَفَ بِها مِنكُمْ / ٢٤٩٦.

٢٢- أَخْرِجُوا الدُّنيا مِنْ قُلُوبِكُمْ، قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنها أَجْسادُكُمْ فَفيها اخْتُبِرْتُمْ وَ لِغَيْرِها خُلِقْتُمْ / ٢٥٠٠.

٢٣- أَقْبِلُوا على مَنْ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِ الدُّنيا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ بِالغِنىٰ / ٢٥٢٩.

٢٤- أُهْرُبُوا مِنَ الدُّنيا، وَ اصْرِفُوا قُلُوبَكُمْ عَنْها، فَإِنَّها سِجْنُ المُؤْمِنِ،

۱۸۔ جو اسکی طرف رغبت کرتا ہے۔ یہ اسے رنج میں مبتلا کر کے بد بخت بنا دیتی ہے۔

۱۹۔ فائدہ اٹھانے والا وہ ہے۔ جو دنیا کو آخرت کے عوض فروخت کر دیتا ہے۔

۲۰۔ جہاں تک ممکن ہو عقاب و بد بختی کی جگہ سے خلاصی و رہائی اور بلا و عذاب کے مقام سے نجات کے لئے کوشش کرو۔

۲۱۔ اس مذموم دنیا کو ٹھکرا دو بیشک اسے تم میں اس نے بھی چھوڑا ہے جو اس پر فریفتہ تھا۔

۲۲۔ اپنے دلوں سے دنیا۔ کی محبت۔ کو نکال دو قبل اسکے کہ تمہارے جسموں کو اس سے نکالا جائے اس میں تمہاری آزمائش ہو رہی ہے۔ اور تم اس کے غیر کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔

۲۳۔ اسکی طرف بڑھو، جسکی طرف دنیا جھک گئی ہے۔ کیونکہ مالداری کے لئے وہ زیادہ سزاوار ہے۔

۲۴۔ دنیا سے بھاگو اور اس سے اپنے دلوں کو ہٹا لو کہ یہ مومن کی قید ہے۔ اس میں اس کا حصہ بہت کم ہے۔ اور اسکی وجہ سے اسکی عقل بیمار ہے۔ اور اس میں دیکھنے والا۔ عقل و شعور کے لحاظ سے

حَظُّهُ مِنها قَليلٌ ، وَ عَقْلُهُ بِها عَليلٌ ، وَ ناظِرُهُ فيها كَليلٌ / ٢٥٥١ .

٢٥ ـ اُنْظُروا إلَى الدُّنيا نَظَرَ الزّاهِدينَ فيها ، الصّارِفينَ عَنْها ، فَإنَّها وَاللهِ عَمّا قَليلٍ تُزيلُ الثّاوِيَ السّاكِنَ ، وَ تَفْجَعُ المُتْرَفَ الآمِنَ / ٢٥٦١ .

٢٦ ـ اِتَّقُوا غُرُورَ الدُّنيا، فَإنَّها تَسْتَرْجِعُ أبَداً ما خَدَعَتْ بِهِ مِنَ المَحاسِنِ، وَ تَزْعَجُ المُطْمَئِنَّ إلَيْها وَ القاطِنَ / ٢٥٦٢ .

٢٧ ـ اُرْفُضُوا هٰذِهِ الدُّنيا ، اَلتّارِكَةَ لَكُمْ ، وَ إنْ لَمْ تُحِبُّوا تَرْكَها ، وَ المُبْلِيَةَ أجْسادَكُمْ علىٰ مَحَبَّتِكُمْ لِتَجديدِها / ٢٥٧٧ .

٢٨ ـ اِحْذَرُوا الزّائِلَ الشَّهِيَّ ، وَ الفانِيَ المَحْبُوبَ / ٢٥٨٧ .

٢٩ ـ احْذَرِ الدُّنيا ، فَإنَّها شَبَكَةُ الشَّيطانِ ، وَ مَفْسَدَةُ الإيمانِ/ ٢٦٠٨ .

٣٠ ـ إيّاكَ وَ حُبَّ الدُّنيا فَإنَّها أصْلُ كُلِّ خَطيئَةٍ، وَمَعْدِنُ كُلِّ بَلِيَّةٍ/ ٢٦٦٩ .

۔کند ہے۔

۲۵۔دنیا کواس سے بے رغبت لوگوں کی نظر سے دیکھو کہ اس سے روگرداں ہیں خدا کی قسم وہ کچھ عرصہ بعد ہی اپنے رہنے والے کوفنا کردیگی اور بہترین لذت کو دردناک بنادیگی۔

۲۶۔دنیا کے فریب سے بچو کیونکہ جن بہترین چیزوں کے ذریعہ یہ فریب دیتی ہے۔انہیں واپس لے لیتی ہے۔اور جواس میں ساکن ہے۔اس کی نیاد اکھاڑ دیتی ہے۔

۲۷۔اس دنیا کو ٹھکرادو کہ یہ تمہیں چھوڑنے والی ہے۔اگر اس کا چھوڑنا تمہیں اچھا نہ لگے کہ یہ محبت کی تجدید کے عوض تمہارے بدن کو پرانا اور کہنہ کرنے والی ہے۔

۲۸۔زائل ہونے والے دلکش اور فنا ہونے والے محبوب۔دنیا۔سے الگ ہو جاؤ۔

۲۹۔خبردار دنیا کے پاس نہ جانا کہ یہ شیطان کا جال اور ایمان کے برباد ہونے کی جگہ ہے۔

۳۰۔خبردار دنیا سے محبت نہ کرنا کہ یہ ہر گناہ کی جڑ اور بلا کا معدن ہے۔

۳۱ـ إيّاكَ أنْ يَنزِلَ بِكَ المَوتُ ، وَ أنتَ آبِقٌ عَنْ رَبِّكَ في طَلَبِ الدُّنيا/ ۲۷۰۰.

۳۲ـ إيّاكَ أنْ تَبيعَ حَظَّكَ مِنْ رَبِّكَ ، وَ زُلفَتَكَ لَدَيهِ ، بِحَقيرٍ مِنْ حُطامِ الدُّنيا/ ۲۷۰۱.

۳۳ـ إيّاكَ وَ الوَلَهَ بِالدُّنيا ، فَإنَّها تُورِثُكَ الشَّقاءَ وَ البَلاءَ وَ تَحدُوكَ علىٰ بَيعِ البَقاءِ بِالفَناءِ / ۲۷۰۷.

۳٤ـ إيّاكَ أنْ تَغلِبَكَ نَفسُكَ علىٰ ما تَظُنُّ ، وَلاتَغلِبُها علىٰ ما تَستَيقِنُ ، فإنَّ ذٰلِكَ مِنْ أعظَمِ الشَّرِّ/ ۲۷۰۸.

۳۵ـ إيّاكَ أنْ تَغتَرَّ بِما تَرىٰ مِنْ إخلادِ أهلِ الدُّنيا إلَيها ، وَ تَكالُبِهِمْ عَلَيها ، فَقَدْ نَبَّأكَ اللهُ عَنها ، وَ تَكَشَّفَتْ لَكَ عَنْ عُيُوبِها وَ مَساوِيها / ۲۷۳۳.

۳۱ـ ہوشیار، تمہیں ایسے وقت موت نہ آئے جب دنیا کی محبت میں اپنے پروردگار سے روگرداں ہو۔

۳۲ـ خبردار تم اپنے پروردگار کی طرف سے ملنے والے حصہ اور اس سے اپنے تقرب کو دنیا کی خشک شدہ گھاس کے عوض فروخت نہ کرنا۔

۳۳ـ خبردار دنیا کی محبت میں گرفتار نہ ہونا کہ یہ بد بختی اور بلا کو لاتی ہے۔ اور تمہیں باقی رہنے والی چیز ۔آخرت ۔ کو فنا ہونے والی چیز ۔ دنیا ۔ کے عوض فروخت کرنے پر مجبور کریگی۔

۳۴ـ خبردار تمہارے اوپر تمہارا نفس اس چیز کے سلسلہ میں غالب نہ آئے جسکا تمہیں گمان ہے۔ یعنی دنیا۔ اور جسکا یقین ہے۔ اس پر غلبہ نہ کرے۔ یعنی آخرت پر۔

۳۵ـ خبردار اس چیز نے فریب نہ کھانا کہ جسکی طرف دنیا والوں کو مائل اور اسکے طالب دیکھتے ہو بیشک خدا نے تمہیں اس سے خبردار کیا ہے۔ کہ دنیاوی زندگی لہو و لعاب کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ اور تمہارے سامنے اسکے عیوب اور برائیوں سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے۔

٣٦ ـ إيّاكُمْ وَ غَلَبَةَ الدُّنيا علىٰ أنفُسِكُمْ فإنَّ عاجِلَها نَغْصَةٌ وَ آجِلَها غُصَّةٌ/ ٢٧٤٤.

٣٧ ـ ألا و إنَّ الدُّنيا دارٌ لايُسْلَمُ مِنها إلاّ بِالزُّهدِ فيها وَ لا يُنجىٰ مِنها بِشَيْءٍ كانَ لَها/ ٢٧٦٢.

٣٨ ـ ألا حُرٌّ يَدَعُ هٰذِهِ اللُّماظَةَ لِأهْلِها/ ٢٠٦٣.

٣٩ ـ ألا وَ إنَّ الدُّنيا قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ آذَنَتْ بِانْقِضاءٍ، وَ تَنَكَّرَ مَعْرُوفُها، وَ صارَ جَديدُها رَثّاً، وسَمينُها غَثّاً/ ٢٨٦٥.

٤٠ ـ ألا وَ ما يَصْنَعُ بِالدُّنيا مَنْ خُلِقَ للآخِرَةِ، وَ ما يَصْنَعُ بِالمالِ مَنْ عَمّا قَليلٍ يُسْلَبُهُ، وَ يَبْقىٰ عَلَيْهِ حِسابُهُ وَ تَبِعَتُهُ/ ٢٧٦٨.

٤١ ـ ألا وإنَّ اليَومَ المِضْمارَ، وَ غَداً السِّباقَ، وَ السَّبْقَةُ الجَنَّةُ، وَ الغايَةُ

۳۶۔خبردار تمہارے نفسوں پر دنیا غالب نہ آئے کہ اس کا حال ناخالص و مکدر اور اس کا مستقبل رنج وغم ہے۔

۳۷۔ جان لو دنیا ایسا گھر ہے کہ جس سے کوئی محفوظ نہیں رہا مگر اس سے بے رغبت رہکر اور اس سے اس چیز کے ذریعہ نجات نہیں حاصل کی جاسکتی جو اسی کی ہے۔

۳۸۔کیا کوئی آزاد مرد نہیں ہےکہ جو دنیا کے باقی ماندہ کو اسکے اہل کے لئے چھوڑ دے۔ حضرت علی نے اس دنیا کو جھوٹے کھانے سے تشبیہ دی ہے۔ یعنی اسکو دنیا والوں کیلیئے چھوڑ دینا چاہئے نہ کہ اسپر فریفتہ ہونا چاہئے۔

۳۹۔ جان لو کہ دنیا اپنا دامن سمیٹ چکی ہے۔ اور اپنی فنا کا اعلان کر چکی ہے۔ اسکی جانی پہچانی چیزیں مٹ چکی ہیں اور اس کا نیا پرانا اور موٹا لاغر ہو گیا ہے۔

۴۰۔ہوشیار دیکھو دنیا کیساتھ وہ کیا کرتا ہے جو آخرت کے لئے پیدا ہوا ہے اور وہ مال کیساتھ کیا کرتا ہے جو اس سے کچھ عرصہ بعد ہی چھین لیا جایگا اور اس کا حساب و وبال اسکی گردن پر باقی رہیگا۔

۴۱۔ آگاہ ہو جاؤ کہ آج میدان مقابلہ ہے۔ اور کل مقابلہ اور جسکی طرف سبقت ہوگی وہ جنت اور

النَّارُ/ ۲۷۷۱.

۴۲۔ ألا وَ إِنَّهُ قَدْ أَدْبَرَ مِنَ الدُّنيا ما كانَ مُقْبِلاً ، وَ أَقْبَلَ مِنها ما كانَ مُدْبِراً ، وَأَزْمَعَ التَّرْحالَ عِبادُ اللهِ الأَخيارُ ، وَ باعُوا قَليلاً مِنَ الدُّنيا لا يَبْقىٰ ، بِكَثيرٍ مِنَ الآخِرَةِ لا يَفْنىٰ / ۲۷۸۱.

۴۳۔ أوَ لَسْتُمْ تَرَوْنَ أَهْلَ الدُّنيا يُمْسُونَ وَ يُصْبِحُونَ علىٰ أَحْوالٍ شَتّىٰ ، فَمَيِّتٌ يُبْكىٰ ، وَ حَيٌّ يُعَزّىٰ ، وَصَريعٌ مُبْتَلىٰ ، وعائِدٌ يَعُودُ ، وَ آخَرُ بِنَفْسِهِ يَجُودُ ، وَ طالِبٌ لِلدُّنيا وَ المَوتُ يَطْلُبُهُ ، وَ غافِلٌ لَيْسَ بِمَغْفُولٍ عَنْهُ ، وَ علىٰ أَثَرِ الماضينَ ما يَمْضِي الباقُونَ/ ۲۸۲۹.

اسکی انتہاء جہنم ہے۔ یعنی آج انسان کو چاہیئے کہ وہ دنیا کو عبادات و طاعات کا ساغر بنالے اور کل جنت کی طرف بڑھے ورنہ دوزخ ہے۔

۴۲۔ آگاہ ہو جاؤ کہ دنیا کی جو چیز آگے بڑھنے والی تھی اس نے منھ موڑ لیا ہے۔ اور جو رخ پھرائے ہوئے تھی وہ سامنے آ رہی ہے۔ ممکن ہے۔ کہ یہاں دنیا ہی کی مذمت کرنا مقصود ہو کہ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتی ہے۔ بری حکومت بھی مراد ہو سکتی ہے۔ اور خدا کے بندوں نے کوچ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور دنیا کے قلیل و فانی سرمایہ کو فروخت کر کے آخرت کے باقی اور کثیر سرمایہ کو خرید لیا ہے۔

۴۳۔ کیا تم یہ نہیں دیکھ رہے ہو کہ دنیا والے مختلف حالات میں صبح و شام کر رہے ہیں کہیں میت پر رو رہے ہیں اور زندہ کو تعزیت دی جا رہی ہے۔ کہیں گرا ہوا مبتلا ہے۔ عبادت کرنے والا ، عبادت کر رہا ہے۔ ، دوسرا لب دم ہے۔ ایک دنیا کے چکر میں اور موت اسکے تعاقب میں ہے۔ کوئی غافل ہے۔ لیکن اس سے غفلت نہیں کی جاتی ہے۔ اور باقی رہنے والے گذر جانے والوں کے راستہ پر گام زن ہیں۔ بنابرایں ایسی دنیا سے دل لگانا بہتر نہیں ہے۔

٤٤ـ أعْظَمُ الخطايا حُبُّ الدُّنيا / ٢٩٩٩.

٤٥ـ أعظَمُ المَصائِبِ وَ الشِّقاءِ اَلْوَلَهُ بِالدُّنيا / ٣٠٨١.

٤٦ـ أهلُ الدُّنيا غَرَضُ النَّوائِبِ، وَ دَرِيَّةُ المَصائِبِ، وَ نَهْبُ الرَّزايا/ ٣١٩٦.

٤٧ـ أسْعَدُ النّاسِ مَنْ تَرَكَ لَذَّةً فانِيَةً لِلَذَّةٍ باقِيَةٍ/ ٣٢١٨.

٤٨ـ أسْعَدُ النّاسِ بِالدُّنيا التّارِكُ لَها، وَ أسْعَدُهُمْ بِالآخِرَةِ العامِلُ لَها/ ٣٣١٠.

٤٩ـ إنَّ بَطْنَ الأرْضِ مَيِّتٌ، وَظَهْرَهُ سَقيمٌ/ ٣٤١١.

۴۴۔ سب سے بڑی خطا حب دنیا ہے۔

۴۵۔ سب سے بڑی مصیبت وبد بختی دنیا کا شیدا ہونا ہے۔

۴۶۔ دنیا والے حوادث کے تیروں کا نشانہ اور غم والم کے ذرے اور مصائب کے غارت کئے ہوئے ہیں۔

۴۷۔ سعادتمند ترین وہ شخص ہے جس نے باقی رہنے والی چیز۔ آخرت۔ کے لئے فنا ہونے والی چیز۔ دنیا۔ کو ترک کردیا ہے۔

۴۸۔ دنیا میں کامیاب وسعادتمند ترین انسان وہ ہے جو اسے چھوڑ دے اور آخرت میں کامیاب ترین وہ ہے۔ جو اسکے لئے عمل کرے۔

۴۹۔ بیشک زمین کا باطن مردہ ہے اور اس کا ظاہر بیمار ہے۔ شاید اشارہ میں یہ فرمایا ہو کہ دنیا اس لائق نہیں ہے کہ انسان سے دل لگائے کہ زمین کی ظاہری و باطنی حالت یہ ہے کہ اس کا اوپری حصہ بیماروں کا مسکن اور اس کا باطن مردوں کا مدفن ہے۔ لہٰذا ایسی منزل کو ڈھونڈ نا چاہئے کہ جسکا ظاہر و باطن آباد ہو یعنی آخرت یا آپ نے خود انسان کو نصیحت کی ہو کہ دنیا سے دل نہ لگانا اس کا ظاہر و باطن یہ ہے۔

۵۰۔ إنَّ اليَومَ عَمَلٌ وَ لاَ حِسابَ، وَ غَداً حِسابٌ لاعَمَلَ/ ٣٤٤٥.

۵۱۔ إنَّ جِدَّ الدُّنيا هَزلٌ، وَ عِزّها ذُلٌّ، وَعلوّها سِفلٌ/ ٣٤٤٦.

۵۲۔ إنَّ الدُّنيا دارُ خَبالٍ، وَ وَبالٍ، وَ زَوالٍ، وَ انتِقالٍ، لاتُساوي لَذّاتُها تَنغيصَها، وَلا تَفي سُعُودُها بِنُحُوسِها، وَ لايَقُومُ صُعُودُها بِهُبُوطِها / ٣٤٨٠.

۵۳۔ إنَّ مَنْ باعَ جَنَّةَ المَأوىٰ لِعاجِلَةِ الدُّنيا، تَعِسَ جِدُّهُ وَ خَسِرَتْ صَفقَتُهُ/ ٣٤٨٤.

۵۴۔ إنَّ الدُّنيا ماضِيَةٌ بِكُمْ علىٰ سُنَنٍ، وَ أنتُمْ وَ الآخِرَةُ في قَرَنٍ / ٣٥١٧.

۵۵۔ إنَّ الدُّنيا لَمُفسِدَةُ الدّينِ، مُسلِبَةُ اليَقينِ، وَ إنَّها لَرَأسُ الفِتَنِ، وَأصلُ

۵۰۔ آج ۔دنیا۔ عمل وکوشش کا دن ہے۔ حساب نہیں ہے۔ کل۔ آخرت ۔ حساب کا دن ہوگا کام نہیں۔

۵۱۔ بیشک دنیا کی سنجیدگی کھیل، کود، اسکی عزت، ذلت وخواری اور اسکی بلندی، پستی ہے۔

۵۲۔ بیشک دنیا ہلاکت ونقصان کی منزل یا رنج ومشقت کا مقام ہے۔ اور زوال وانتقال ہے۔ اسکی لذتیں اور اسکی بدمزگی برابر نہیں ہے۔ اور اسکی نیک بختیاں اسکی بد بختیوں تک نہیں پہنچی ہیں اور اسکی ترقیاں پستی وانحطاط کا مقابلہ نہیں کرتی ہیں۔

۵۳۔ جو شخص جنۃ الماویٰ کو موجودہ دنیا کے لئے فروخت کرتا ہے اسکی کوشش ناکام ہوتی ہے۔ اور اسکی تجارت میں نقصان ہوتا ہے۔

۵۴۔ بیشک دنیا اپنی عادت وروش کے مطابق تمہارے پاس سے گذر جائیگی جبکہ آخرت اور تم ایک رسی میں باندھے گئے ہو یا تم دونوں ایک ہی ظرف میں ہو ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے

۵۵۔ بیشک دنیا، دین کو برباد کرنے والی ہے ۔اور یقین کو چھیننے والی ہے اور یہ فتنوں کا سرچشمہ اور اسکی جڑ رنج ومحن ہے۔

المِحَنِ / ۳۵۱۸.

۵٦ـ إنَّ مَثَلَ الدُّنيا وَ الآخِرَةِ كَرَجُلٍ لَهُ إمْرَأتانِ إذا أرضىٰ إحْديٰهُما أسْخَطَ الأُخرىٰ / ۳۵۳۱.

۵۷ـ إنَّ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنيا بِمُحالِ الآمالِ، وَ خَدَعَتْهُ بِزُورِ الأماني، أورَثَتْهُ كَمَهاً، وَ ألْبَسَتْهُ عَمىً، وَ قَطَعَتْهُ عَنِ الأُخرىٰ، وَ أوْرَدَتْهُ مَوارِدَ الرَّدىٰ / ۳۵۳۲.

۵۸ـ إنَّ للهِ سُبْحانَهُ مَلَكاً يُنادي في كُلِّ يَوْمٍ، يا أهْلَ الدُّنيا لِدُوا لِلْمَوتِ، وَ ابْنُوا لِلْخَرابِ، وَ اجْمَعُوا لِلذَّهابِ / ۳۵٦۱.

۵۹ـ إنَّ السُّعَداءَ بِالدُّنيا غَداً هُمُ الهارِبُونَ مِنْهَا اليَوْمَ / ۳۵٦۲.

٦۰ـ إنَّ مَنْ كانَتِ العاجِلَةُ أمْلَكَ بِهِ مِنَ الآجِلَةِ، وأُمُورُ الدُّنيا أغْلَبَ عَلَيْهِ مِنْ أُمورِ الآخِرَةِ، فَقَدْ باعَ الباقِيَ بِالفاني، وَ تَعَوَّضَ البائِدَ عَنِ الخالِدِ، وَ أهْلَكَ

۵٦ـ دنیا اور آخرت کی مثال اس شخص کی سی ہے جسکی دو عورتیں ہوتی ہیں جب وہ ایک کو راضی کرتا ہے۔ تو دوسری کو ناراض کرتا ہے۔

۵۷ـ بیشک جسکو دنیا نے محال امیدوں کا فریب دیا ہے اور جھوٹی آرزوں نے دھوکا دیا ہے ایسے شخص کو وہ اندھا بنا دیتی ہے اور اسے اندھے پن کا لباس پہنا دیتی ہے آخرت سے اس کا رشتہ توڑ دیتی ہے اور ہلاکت کے دہانے پر لاکر کھڑا کر دیتی ہے۔

۵۸ـ یقیناً اللہ سبحانہ کا ایک فرشتہ ہے وہ ہر روز یہ ندا دیتا ہے، دنیا والو موت کے لئے پیدا کرو، برباد ہونے کے لئے عمارت بناؤ اور چلنے کے لئے جمع کرو۔

۵۹ـ بیشک دنیا کے ذریعہ کل۔ آخرت میں وہی نیک بخت ہونگے جو آج اس سے فرار کر رہے ہیں۔

٦۰ـ بیشک جس شخص پر آخرت کے بجائے دنیا غالب آ گئی ہو اور اخروی امور کے مقابلہ دنیوی

نَفْسَهُ ، وَ رَضِيَ لَها بِالحائلِ الزَّائلِ ، ونكَبَ بِها عَنْ نَهْجِ السَّبيلِ / ٣٦٠٧.

٦١ـ إنَّ الدُّنيا دارُ عَناءٍ ، وَ فَناءٍ ، وَ غِيَرٍ ، وَ عِبَرٍ ، وَ مَحَلُّ فِتْنَةٍ وَ مِحْنَةٍ / ٣٦٥٨.

٦٢ـ إنَّ الدُّنيا دارُ فَجائِعَ ، مَنْ عُوجِلَ فيها فُجِعَ بِنَفْسِهِ ، وَمَنْ اُمْهِلَ فيها فُجِعَ بِأَحِبَّتِهِ / ٣٦٥٩.

٦٣ـ إنَّ الدُّنيا قَدْ أَدْبَرَتْ وآذَنَتْ بِوَداعٍ ، وإنَّ الآخِرَةَ قَدْ أَقْبَلَتْ وَ أَشْرَفَتْ بِاطِّلاعٍ / ٣٦٦٠.

٦٤ـ إنَّ الدُّنيا مَعْكُوسَةٌ ، مَنْكُوسَةٌ ، لَذَّاتُها تَنْغيصٌ ، وَ مَواهِبُها تَغْصيصٌ ، وَ عَيْشُها عَناءٌ ، وَ بَقائُها فَناءٌ ، تَجْمَحُ بِطالِبِها ، وَ تُرْدي راكِبَها ، وَ تَخُونُ الواثِقَ

جنجال حاوی ہو گئے ہوں اصل میں اس نے فانی کے بدلے باقی کو فروخت کر دیا ہے۔ اور پائدار کو ناپائدار سے بدل لیا ہے۔ اور خود کو ہلاکت میں ڈال دیا ہے اور اسکے لئے زائل ہونے والی چیز سے راضی ہو گیا ہے اور اسکو واضح راستہ سے ہٹا دیا ہے۔

۶۱۔ بیشک دنیا رنج و محن اور فنا و تغیر اور عبرتوں کی جگہ اور فتنہ و الم کی منزل ہے۔

۶۲۔ یقیناً دنیا مصائب و آلام کا گھر ہے۔ جس کے لئے اس میں تعجیل ہوتی ہے۔ یعنی دوسروں سے پہلے دنیا سے آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ اس نے اپنے نفس کو مصیبت میں مبتلا کر لیا اور جسکو اس دنیا میں مہلت دی جاتی ہے۔ وہ دوستوں کی مصیبتوں میں گھرتا ہے۔ یا اسکی موت دردناک ہوتی ہے۔

۶۳۔ دنیا نے پیٹھ پھرا کر اپنے رخصت ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور آخرت نے سامنے آ کر اپنی سے آگاہ کر دیا ہے۔

۶۴۔ بیشک دنیا الٹی اور تہ و بالا ہو گئی ہے۔ اسکی لذت دنیا و آخرت کے عیش کو مکدر کرنا، اسکی عطا و بخشش غصہ دلانا، اسکی زندگی رنج اور اسکی بقا فنا ہے اور اسکے شیفتہ نے سرکشی پر کمر باندھ لی ہے۔

بِها ، وَ تَزْعَجُ المُطْمَئِنَّ إلَيها ، وَ إنَّ جَمْعَها إلَى انْصِداعٍ ، وَ وَصْلَها إلَى انْقِطاعٍ / ٣٦٦١.

٦٥ـ إنَّ مِنْ هَوانِ الدُّنيا عَلَى اللهِ أنْ لايُعْصىٰ إلاّ فيها ، وَ لا يُنالُ ما عِنْدَهُ إلاّ بِتَرْكِها / ٣٦٦٢.

٦٦ـ إنَّ الدُّنيا كَالحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَسُّها، قاتِلٌ سَمُّها، فَأعْرِضْ عَمّا يُعْجِبُكَ فيها لِقِلَّةِ ما يَصْحَبُكَ مِنْها، وَ كُنْ آنَسَ ما تَكُونُ بِها أحْذَرَ ما تَكُونُ مِنْها/ ٣٦٦٣.

٦٧ـ إنَّ دُنياكُمْ هٰذِهِ لأهْوَنُ في عَيْني مِنْ عِراقِ خِنْزيرٍ في يَدِ مَجذُومٍ، وَ أحْقَرُ مِنْ وَرَقَةٍ في جَرادَةٍ ، ما لِعَليٍّ وَ نَعيمٍ يَفْنىٰ ، وَ لَذَّةٍ لا تَبْقىٰ / ٣٦٦٤.

،اسلئے اپنے سوار کو ہلاک کر دیا ہے۔ اور اپنے اوپر اعتماد کرنے والے سے خیانت کی ہے۔ اور آرام کرنے والے کو اٹھا پھینکا ہے۔ ،اس کا اتفاق واتحاد پراگندہ اور اس کا پیوند اکھڑنے ہی والا ہے۔

۶۵۔ بیشک خدا کے نزدیک دنیا کی ذلت وحقارت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اسکی نافرمانی اسی میں ہوتی اور جو نعمتیں اسکے پاس ہے۔ ان تک اسے چھوڑے بغیر نہیں پہنچا جاسکتا

۶۶۔ یقیناً دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے۔ جو چھونے میں نرم لگتا ہے۔ لیکن اس کا زہر مار ڈالتا ہے۔ لہٰذا دنیا میں جو چیزیں تمہیں اچھی معلوم ہوں ان سے منھ موڑے رہنا کہ ان میں سے تمہارے ساتھ جانے والی چیزیں بہت کم ہیں لہٰذا اس میں آرام کرنے سے زیادہ اس سے ڈرتے رہو۔ یعنی اس سے ڈرنے میں ہی آرام ہے۔

۶۷۔ بیشک تمہاری یہ دنیا میری نظر میں سور کی اس ہڈی سے بھی زیادہ حقیر وقابل نفرت ہے۔ جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ اور اس پتے سے بھی زیادہ حقیر ہے۔ جو ٹڈی کے دہن میں ہوتا ہے۔ علیؑ کو فناپزیر نعمتوں اور ناپائدار لذتوں سے کیا سروکار۔

٦٨۔ إنَّ الدُّنيا كَالغُولِ ، تُغْوِي مَنْ أطاعَها ، وَ تُهْلِكُ مَنْ أجابَها ، وأنَّها لَسَرِيعَةُ الزَّوال ، وَ شيكَةُ الانْتِقالِ / ٣٦٦٥.

٦٩۔ إنَّ الدُّنيا تُقْبِلُ إقْبالَ الطّالِبِ ، وَ تُدْبِرُ إدْبارَ الهارِبِ ، وَ تَصِلُ مُواصَلَةَ المُلُوكِ ، وَ تُفارِقُ مُفارَقَةَ العَجُولِ / ٣٦٦٦.

٧٠۔ إنَّ الدُّنيا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ ، وَلَيْسَتْ بِدارِ نُجْعَةٍ ، خَيْرُها زَهِيدٌ ، وَ شَرُّها عَتِيدٌ ، ومِلْكُها يُسْلَبُ ، وَ عامِرُها يَخْرَبُ / ٣٦٦٧.

٧١۔ إنَّ الدُّنيا لَهِيَ الكَنُودُ العَنُودُ ، وَ الصَّدُودُ الجَحُودُ ، وَ الحَيُودُ المَيُودُ ،

٦٨۔ دنیا کی مثال دیوی سی ہے۔ جو اسکی اطاعت کرتا ہے۔ وہ اسے گمراہ کردیتا ہے اور جو جواب دیتا ہے۔ اسے مارڈالتا ہے بیشک دنیا بہت جلد ختم ہوجائیگی اور عنقریب منتقل ہوجائیگی۔

٦٩۔ یقیناً دنیا اپنے ڈھونڈنے والے کی طرف بڑھتی ہے۔ اور جو اس سے منھ موڑتا ہے۔ اس سے پیٹھ پھیرالیتی ہے۔ اور بادشاہوں جیسا سلوک کرتی ہے۔ اور جلد باز کی طرح جدا ہوجاتی ہے۔

٧٠۔ بیشک دنیا ایسے شخص کی منزل ہے جسکو قرار نہیں ہے۔ اسکی نیکیاں بہت کم ہیں اور برائیاں ہروقت موجود ہیں اس کا ملک چھن جانے والا اور اسکی آبادیاں ویران ہوجانے والی ہیں۔

٧١۔ یقیناً بہت ناشکری ہے۔ بہت جھگڑالو ہے۔ اعراض یا حق کا انکار کرنے والی ہے۔ بے سوچے، سمجھے ٹوٹ پڑنے والی ہے۔ تبدیلی اس کا حال اضطراب اس کا آرام، اسکی عزت ذلت و خواری اسکی حقیقت وسنجیدگی اوچھاپن، اسکی کثرت، کمی، اسکی بلندی، پستی، اسکے باشندے سختی میں ہیں، اور جدا ہونے اور متصل ہونے میں ہیں۔ یہ جنگ اور چھیننے، غارت و ہلاکت کرنے والا گھر ہے۔

حالُها اِنْتِقالٌ ، وَ سُكُونُها زِلْزالٌ ، وَ عِزُّها ذُلٌّ ، وَ جِدُّها هَزْلٌ ، وَ كَثْرَتُها قُلٌّ ، وَ عِلْوُها سِفْلٌ ، أَهْلُها علىٰ ساقٍ وَ سِياقٍ ، وَ لِحاقٍ وَ فِراقٍ ، وَ هِيَ دارُ حَرَبٍ وَ سَلَبٍ ونَهَبٍ وَ عَطَبٍ / ٣٦٦٨.

٧٢۔ إنَّ الدُّنيا غَرُورٌ حائِلٌ ، وَ ظِلٌّ زائِلٌ ، وَ سِنادٌ مائِلٌ ، تَصِلُ العَطِيَّةَ بِالرَّزِيَّةِ ، والأُمْنِيَّةَ بِالمَنِيَّةِ / ٣٦٦٩.

٧٣۔ إنَّ الدُّنيا عَيْشُها قَصيرٌ ، وَ خَيْرُها يَسيرٌ ، وَ إقْبالُها خَديعَةٌ ، وَ إدْبارُها فَجيعَةٌ ، وَ لَذّاتُها فانِيَةٌ ، وَ تَبِعاتُها باقِيَةٌ/ ٣٦٧٠.

٧٤۔ إنَّ الدُّنيا دارٌ أوَّلُها عَناءٌ ، وَ آخِرُها فَناءٌ، في حَلالِها حِسابٌ ، وَفي حَرامِها عِقابٌ ، مَنِ اسْتَغْنىٰ فيها فُتِنَ وَ مَنِ افْتَقَرَ فيها حَزِنَ/ ٣٦٧١.

۷۲۔ بیشک دنیا ایسی امید ہے جس سے مطمئن نہیں رہا جا سکتا اور زائل ہونے والا سایہ ہے متزلزل تکیہ گاہ ہے اس کا تحفہ وعطیہ مصیبت کیساتھ ملا ہوا ہے اور آرزو موت سے متصل ہے۔

۷۳۔ دنیا کی عمر بہت کم اور اسکی خیر مختصر، اسکی اقبال مندی دھوکا اور اس کا منہ موڑنا مصیبت ہے، اسکی لذتیں فانی اور اسکے رنج ومحن باقی ہیں۔

۷۴۔ بیشک دنیا ایسا گھر ہے، کہ جسکی ابتداء مشقت اور آخرت فناء ہے اسکے حلال پر حساب اور حرام پر عقاب ہے جو اس میں بے نیاز رہا وہ آزمایا گیا اور جو نادار رہا وہ محزون رہا۔

۷۵۔ إنَّ الدُّنيا دارُ شُخُوصٍ ، وَ مَحَلَّةُ تَنغِيصٍ ، ساكِنُها ظاعِنٌ ، وَ قاطِنُها بائِنٌ ، وَ بَرقُها خالِبٌ ، وَ نُطقُها كاذِبٌ ، وَ أموالُها مَحرُوبَةٌ، وَ أعلاقُها مَسلُوبَةٌ، ألا وَهيَ المُتَصَدِّيَةُ العَنُونُ(العَنُونُ) ، والجامِحَةُ الحَرُونُ ، والمائِنَةُ الخَؤُونُ/ ۳۶۷۲.

۷۶۔ إنَّ الدُّنيا دارُ مِحَنٍ ، وَ مَحَلُّ فِتَنٍ ، مَنْ ساعاها فاتَتهُ ، وَ مَنْ قَعَدَ عَنها واتَتهُ ، وَمَنْ أبصَرَ إلَيها أعمَتهُ ، وَ مَنْ بَصُرَ بِها (أبصَرَبِها) بَصَّرَتهُ/ ۳۶۷۳.

۷۷۔ إنَّ الدُّنيا تُدنِي الآجالَ ، وَ تُباعِدُ الآمالَ ، وَ تُبِيدُ الرِّجالَ ، وَ تُغَيِّرُ الأحوالَ ، مَنْ غالَبَها غالَبَتهُ (غَلَبَتهُ)، وَ مَنْ صارَعَها صَرَعَتهُ ، وَمَنْ عَصاها أطاعَتهُ ، وَمَنْ تَرَكَها أتَتهُ/ ۳۶۷۴.

۷۵۔ بیشک دنیا چھوڑ کر چلے جانے کی منزل اور مکدر کرنے کی جگہ ہے۔ اس کے باشندے جانے والے اور اس کے مقیم جدا ہونے والے ہیں، اسکی چ دھج فریب والی، اسکی باتیں جھوٹی اور اس کا مال چھینا ہوا اور اسکے نفائس اچکے ہوئے ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ وہ۔ صید وجال کے لئے۔ سخت متعرض ہونے والی یا وہ پیش رو ہیں اور لوگ اسکے پیچھے چلنے والے ہیں، اس کے گھوڑے سرکش، وہ جھوٹ بولنے والی اور خیانت کار ہے۔

۷۶۔ بیشک دنیا رنج ومحن کا گھر فتنوں کی منزل ہے جو اسکو چاہتا ہے اسکے ہاتھ نہیں آتی اور جو اس سے روگرداں رہتا ہے یہ اسکے پیر چومتی ہے ،جو اسکی طرف دیکھتا ہے اسے یہ اندھا کر دیتی ہے ۔اور جو اسی کی نظر سے دیکھتا ہے ۔اسکو بینا بنا دیتی ہے۔

۷۷۔ یقیناً دنیا نے موت واجل کو قریب، امیدوں کو دور اور مردوں کو ہلاک کر دیا ہے ،وہ حالات کو بدل دیتی ہے جو دنیا پر غلبہ پانا چاہتا ہے۔ اس پر دنیا غالب آ جاتی ہے اور جو اس سے پنجہ آزمائی کرتا ہے۔ اسے شکست دے دیتی ہے۔ جو اسکی نافرمانی کرتا ہے یہ اسکی اطاعت کرتی ہے ۔اور جو اسکو چھوڑ دیتا ہے یہ خود اسکے پاس جاتی ہے۔

۷۸۔ إنَّ الدُّنيا تُخلِقُ الأبدانَ ، وَ تُجَدِّدُ الآمالَ ، وَ تُقَرِّبُ المَنِيَّةَ ، وَ تُباعِدُ الأُمْنِيَّةَ ، كُلَّما اطْمَأَنَّ صاحِبُها مِنها إلىٰ سُرورٍ أشْخَصَتْهُ مِنها إلىٰ مَحْذُورٍ / ۳۶۷۵.

۷۹۔ إنَّ الدُّنيا خَيرُها زَهيدٌ ، وَشَرُّها عَتيدٌ ، وَ لَذَّتُها قَليلَةٌ وَ حَسْرَتُها طَويلَةٌ ، تَشُوبُ نَعيمَها بِبُؤْسٍ ، وَ تَقْرِنُ سُعُودَها بِنُحُوسٍ وَ تَصِلُ نَفْعَها بِضُرٍّ ، وَ تَمْزِجُ حُلْوَها بِمُرٍّ / ۳۶۷۶.

۸۰۔ إنَّ الدُّنيا غَرّارَةٌ خَدُوعٌ ، مُعْطِيَةٌ مَنُوعٌ ، مُلْبِسَةٌ نَزُوعٌ ، لا يَدُومُ رَخاؤُها ، وَلا يَنْقَضي عَناؤُها ، وَ لا يَرْكُدُ بَلاؤُها / ۳۶۷۷.

۸۱۔ إنَّ الدُّنيا كَالشَّبَكَةِ ، تَلْتَفُّ عَلىٰ مَنْ رَغِبَ فيها ، وَ تَتَحَرَّزُ عَمَّنْ أعْرَضَ عَنْها ، فَلا تَمِلْ إلَيها بِقَلْبِكَ ، وَ لا تُقْبِلْ عَلَيْها بِوَجْهِكَ ، فَتُوقِعَكَ في شَبَكَتِها ، وَ تُلْقِيَكَ في هَلَكَتِها / ۳۶۷۸.

۷۸۔ بیشک دنیا جسموں کو کہنہ و پرانا اور امیدوں کو نیا موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو دور کردیتی ہے۔ جس زمانہ میں بھی خوش و مطمئن ہوتے ہیں اسی میں خدشہ پیدا کردیتی ہے۔

۷۹۔ یقیناً دنیا کی خیر کم ، اس کا شر تیار ، اسکی لذت قلیل ، اسکی حسرت طویل اور اسکی نعمت سختی میں لپٹی ہوئی اور اسکی سعادت نحوست کے ہمراہ اور اسکی شیرینی تلخی کے ساتھ ہے۔

۸۰۔ بیشک دنیا بہت فریب دینے والی اور بے پناہ مکار ہے، عطا کرنے والی اور روک لینے والی، چھپانے والی، کپڑے اتارنے والی ، اسکی عیش و عشرت میں دوام نہیں ہے۔ اور اسکا رنج و الم ختم ہونے والا اور اس کی بلاؤں کا سلسلہ رکنے والا نہیں ہے۔

۸۱۔ بیشک دنیا کی مثال جال کی سی ہے جو اس میں زیادہ رغبت ہاتھ پیر مارتا۔ کرتا ہے وہ اتنا ہی الجھتا اور لپٹتا ہے اور جو اس سے پہلو تہی کرتا ہے اسے کچھ نہیں کہتی ہے پس قلبی طور پر اس کی طرف نہ جھکو اور اسکی طرف نہ بڑھو ورنہ تمہیں اپنے جال میں پھنسالے گی اور تمہیں ہلاکت میں ڈال دے گی۔

۸۲۔ إنَّ الدُّنيا تُعطي وَ ترتجعُ ، وَ تَنقادُ وَ تَمتَنِعُ ، وَ تُوحِشُ وَ تُؤنِسُ ، وَتَطمعُ وَ تُؤيِسُ ، يُعرِضُ عَنها السُّعداءُ ، وَ يَرغَبُ فيها الأشقياءُ / ۳۶۷۹.

۸۳۔ إنَّ الدُّنيا دارٌ بالبَلاءِ مَعرُوفَةٌ ، وَ بالغَدرِ موصُوفَةٌ ، لاتدومُ أحوالُها ، وَلا يَسلَمُ نُزّالُها ، اَلعَيشُ فيها مَذمومٌ ، وَ الأمانُ فيها مَعدُومٌ / ۳۶۸۰.

۸۴۔ إنَّ الدُّنيا ظِلُّ الغَمامِ ، وَ حُلمُ المَنامِ ، وَ الفَرَحُ المَوصُولُ بِالغَمِّ ، وَالعَسَلُ المَشُوبُ بِالسَّمِّ، سَلّابَةُ النِّعَمِ ، أكّالَةُ الأُمَمِ ، جَلّابَةُ النِّقَمِ / ۳۶۸۱.

۸۵۔ إنَّ الدُّنيا لاتَفي لِصاحِبٍ ، وَ لا تَصفُو لِشارِبٍ ، نَعيمُها يَنتَقِلُ ، وَأحوالُها تَتَبَدَّلُ ، وَ لَذّاتُها تَفنىٰ ، وَ تَبِعاتُها تَبقىٰ ، فَأعرِض عَنها قَبلَ أن تُعرِضَ عَنكَ ، وَ استَبدِل بِها قَبلَ أن تَستَبدِلَ بِكَ / ۳۶۸۲.

۸۲۔ یقیناً دنیا دیتی ہے اور واپس لے لیتی ہے ،اطاعت کرتی ہے اور سرکشی بھی کرتی ہے ، وحشت میں ڈالتی ہے اور مانوس ہوتی ہے۔ طمع دلاتی ہے اور نا امید کرتی ہے۔ ،نیک بختوں نے اس سے اعراض کیا ہے اور بد بختوں نے اسے ٹوٹ کر چاہا ہے۔

۸۳۔ دنیا ایسا گھر ہے جس کی بلا مشہور ہے اور اسکی صفت بن گئی ہے ۔اس کے حالات کو دوام نہیں ہے ،اس میں آنے والے سالم و محفوظ نہیں رہتے ،اس میں زندگی مذموم اور اس میں امان نایاب ہے۔

۸۴۔ بیشک دنیا بادل جیسا سایہ ہے۔ صرف خواب و خیال ہے۔ خوشی ،غم و اندوہ سے ملی ہوئی ہے۔ اور شہد میں زہر ملا دیا ہے، یہ نعمتوں کو چھیننے ، جماعتوں کو کھانے اور مکروہات کے ذریعہ عقوبتوں کو کھینچنے والی ہے۔

۸۵۔ بیشک دنیا نے کسی دوست کے ساتھ وفا نہیں کی ہے۔ اور کسی پینے والے کے لئے خالص نہیں رہی ہے ، اسکی نعمت منتقل ہو جانے والی اور اس کے حالات بدل جانے والے ہیں ، اسکی لذتیں فنا پذیر اور رنج و الم دائمی ہیں لہذا ان سے روگردانی کر لو قبل اسکے کہ وہ تم سے روگردانی کرے اور اس کو بدل لو قبل اسکے کہ وہ تمہیں بدل لے۔

۸۶۔ إنَّ الدُّنيا رُبَّما أقبَلَتْ عَلَى الجاهِلِ بِالاتِّفاقِ، وَ أدبَرَتْ عَنِ العاقِلِ بِالاستِحقاقِ ، فَإنْ أتَتكَ مِنها سَهمَةٌ مَعَ جَهلٍ أوْ فاتَتكَ مِنها بِغيَةٌ مَعَ عَقلٍ ، فَإيّاكَ أنْ يَحمِلَكَ ذٰلِكَ عَلَى الرَّغبَةِ فِي الجَهلِ ، وَ الزُّهدِ فِي العَقلِ ، فَإنَّ ذٰلِكَ يُزري بِكَ وَ يُرديكَ / ۳٦۸۳.

۸۷۔ إنَّ مِنْ نَكَدِ الدُّنيا ، أنَّها لا تَبقىٰ علىٰ حالَةٍ ، وَلا تَخلُو مِنِ استِحالَةٍ ، تُصلِحُ جانِباً بِفَسادِ جانِبٍ، وَ تَسُرُّ صاحِباً بِمَساءَةِ صاحِبٍ، فَالكَونُ فيها خَطَرٌ، وَ الثِّقَةُ بِها غَرَرٌ، وَ الإخلادُ إلَيها مُحالٌ، وَ الاعتِمادُ عَلَيها ضِلالٌ / ۳٦۸٤.

۸۶۔ بیشک ، بسا اوقات دنیا بھر پور طریقہ سے جاہل کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔اور عاقل سے استحقاق کے باوجود رخ موڑ لیتی ہے۔پس اگر نادانی وجہالت کے ساتھ اس کا کچھ حصہ تمہیں مل جائے یا عقل کے ساتھ اس کا پسندیدہ حصہ تم سے چھوٹ جائے تو تم ہوشیار ہو کہ وہ تمہیں جہالت پر مجبور نہ کرے اور عقلمندی میں اس سے بے رغبت رہو کیونکہ ایسا کام تمہیں عیب دار بنا دیگا اور ہلاک کردے گا۔

۸۷۔دنیا کے فائدہ کی کمی یا اس کی سختی یہ ہے کہ وہ ایک حال پر باقی نہیں رہتی ہے اور تبدیلی سے خالی نہیں رہتی ہے۔ ایک طرف کو بناتی سنوارتی ہے تو دوسری طرف کو تباہ کردیتی ہے۔ اپنے ایک چاہنے والے کو ناراض کرکے دوسرے مصاحب کو خوش کرتی ہے۔ پس اس میں رہنے میں خطرہ اور اس پر اعتماد کرنے میں ہلاکت ہے۔ اس میں ہمیشہ رہنا ممکن نہیں ہے اور اس پر بھروسہ کرنا گمراہی ہے۔

۸۸۔ إنَّ الدُّنیا سَریعةُ التَّحَوُّلِ، کَثیرَةُ التَّنَقُّلِ، شَدیدَةُ الغَدْرِ، دائِمَةُ المَکْرِ، فَأهوالُها تَتَزَلْزَلُ، وَ نَعیمُها یَتَبَدَّلُ، وَ رَخاؤُها یَتَنَغَّصُ، وَ لَذّاتُها تَتَنَغَّصُ، وَ طالِبُها یَذِلُّ، وَ راکِبُها یَزِلُّ/ ۳۶۸۵.

۸۹۔ إنَّ الدُّنیا حُلْوَةٌ نَضِرَةٌ، حُفَّتْ بِالشَّهَواتِ، وَراقَتْ بِالقَلیلِ، وَ تَحَلَّتْ بِالآمالِ، وَ تَزَیَّنَتْ بِالغُرُورِ، لا تَدُومُ حَبْرَتُها، وَ لا تُؤْمَنُ فَجْعَتُها ، غَرّارَةٌ، ضَرّارَةٌ، حائِلَةٌ زائِلَةٌ، نافِدَةٌ بائِدَةٌ ، أکّالَةٌ غَوّالَةٌ/ ۳۶۸۶.

۹۰۔ إنَّ الدُّنیا یُونِقُ مَنْظَرُها، وَ یُوبِقُ مَخْبَرُها ، قَدْ تَزَیَّنَتْ بِالغُرُورِ ، وَ غَرَّتْ بِزِینَتِها ، دارٌ هانَتْ علیٰ رَبِّها ، فَخَلَطَ حَلالُها بِحَرامِها ، وَ خَیْرُها بِشَرِّها، وَ حُلْوُها بِمُرِّها ، لَمْ یُصَفِّها اللهُ لأولیائِهِ ، وَ لَمْ یَضِنَّ بِها علیٰ أعْدائِهِ / ۳۶۸۷.

۸۸۔ بیشک دنیا بہت جلد بدل جاتی ہے۔ اور بہت جلد ایک کو چھوڑ کر دوسرے کے پاس چلی جاتی ہے بہت بڑی بے وفا ہے، ہمیشہ مکاروفریب کار رہی ہے اسکے حالات میں ثبات نہیں ہے بلکہ متزلزل رہتے ہیں اور اسکی نعمت بدلتی رہتی ہے ، اسکی فراخی وکشادگی بہت کم ہے ، اسکی لذتیں مکدر اور اس کا طلب کرنے والا ذلیل ہے۔ اور اس کا سوار ٹھوکر کھاتا ہے۔

۸۹۔ بیشک دنیا شیرین اور تر وتازہ یا بہت حسین ہے شہوتوں میں لپٹی ہوئی ہے وہ اپنی تھوڑی ۔چمک دھمک سے مشتاق بنالیتی ہے۔ جھوٹی امیدوں سے آراستہ ہے۔ اور فریب سے سجی ہوتی ہے نہ اسکی مسرتیں دیر پا ہیں اور نہ ہی اسکی مصیبتوں سے مطمئن رہا جا سکتا ہے بہت نقصان پہونچانے والی اور ادلنے بدلنے والی ہے فنا ہونے والی، ختم ہونے والی مٹ جانے والی اور ہلاک کر دینے والی ہے۔

۹۰۔ بیشک دنیا کا منظر حسین اور اسکی مسرت یا حسن ہلاک کرنے والی، فریب سے سنوری وسجی ایسا گھر ہے جس کو اس کا مالک ذلیل سمجھتا ہے ، اس کا حلال اس کے حرام سے اور اس کا خیر اس کے شر سے، اس کا مٹھاس اسکے کڑوے پن سے مخلوط ہو چکا ہے خدا نے اسے دوستوں کے لئے صاف نہیں کیا ہے اور اپنے دشمنوں کے لئے اس میں بخل نہیں کیا ہے۔

۹۱۔ إنَّ لِلدُّنيا مَعَ كُلِّ شَرْبَةٍ شَرَقاً ، وَ مَعَ كُلِّ أَكْلَةٍ غَصَصاً ، لاتُنالُ مِنها نِعْمَةٌ إلاّ بِفِراقِ أُخرىٰ ، وَ لايَسْتَقْبِلُ فيها المَرْءُ يَوْماً مِنْ عُمْرِهِ إلاّ بِفِراقِ آخَرَ مِنْ أَجَلِهِ ، وَ لا يَحْيىٰ لَهُ فيها أَثَرٌ إلاّ ماتَ لَهُ أَثَرٌ / ۳۶۸۸.

۹۲۔ إنَّ الدُّنيا دارُ صِدْقٍ لِمَنْ صَدَّقَها ، وَ دارُ عافِيَةٍ لِمَنْ فَهِمَ عَنْها ، وَ دارُ غِنىً لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْها ، وَ دارُ مَوْعِظَةٍ لِمَنِ اتَّعَظَ بِها ، قَدْ آذَنَتْ بِبَيْنِها ، وَنادَتْ بِفِراقِها ، وَ نَعَتْ نَفْسَها وَ أَهْلَها ، فَمَثَّلَتْ لَهُمْ بِبَلائِهَا البَلاءَ ، وَ شَوَّقَتْهُمْ بِسُرُورِها إلَى السُّرُورِ ، راحَتْ بِعافِيَةٍ ، وَ تَبَكَّرَتْ (ابتكرت) بِفَجيعَةٍ ، تَرْغيباً وَ تَرهيباً ، وَتَخْويفاً وَ تَحْذيراً ، فَذَمَّها رِجالٌ غَداةَ النَّدامَةِ وَ حَمِدَ ها آخَرُونَ ، ذَكَّرَتْهُمْ

۹۱۔ بیشک دنیا ہر گھونٹ کیساتھ اچھو اور ہر لقمہ میں گلوگیر پھندا ہے۔ اور وہ جگہ ہے۔ جہاں بندہ ایک نعمت اس وقت تک نہیں پاتا ہے۔ جب تک دوسری نعمت سے جدا نہیں ہوتا ہے۔ اور اسکی عمر کا ایک دن اس وقت تک نہیں آتا ہے۔ جب تک کہ اس کی عمر سے ایک دن کم نہ ہو جائے اور دنیا میں اس کا کوئی اثر اس وقت تک زندہ نہیں ہوتا ہے۔ جب تک اس کا ایک اثر ختم نہ ہو جائے۔

۹۲۔ بیشک دنیا اس شخص کے لئے سچائی کا گھر ہے۔ جو اسکی تصدیق کرے اور اس شخص کے لئے جائے عافیت ہے۔ جو اسے سمجھے اور اس کے لئے دولتمندی کی منزل ہے۔ جو اس سے زادِ راہ حاصل کرے اور اس کے لئے نصیحت کا محل ہے۔ جو اس سے نصیحت حاصل کرے، اس نے اپنے جدا ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور اپنے علیحدہ ہونے کی اطلاع کر دی ہے۔ اور اپنی اور اپنے بسنے والوں کی موت کی خبر دیدی ہے۔، اس نے اپنی بلا سے بلا کا پتہ دے دیا ہے۔ اور اپنی مسرتوں سے آخرت کی مسرتوں کا شوق دلایا ہے۔ وہ رغبت دلانے، ڈرانے، خوف زدہ کرنے، اور آگاہ کرنے کے لئے شام کو امن و عافیت کا اور صبح کو درد و اندوہ کا پیغام لیکر آتی ہے۔ تو جن لوگوں نے شرمسار ہو کر صبح کی وہ اسکی برائی کرتے ہیں اور دوسرے لوگ تعریف کرتے ہیں دنیا نے ان کا ذکر

فَذَكَرُوا ، وَ حَدَّثَتْهُمْ فَصَدَّقُوا ، وَ وَعَظَتْهُمْ فَاتَّعَظُوا مِنْها الغِيَرَ والعِبَرَ (بِالغِيَرِ والعِبَرِ) ٣٦٨٩.

٩٣ـ إنَّ الدُّنيا مُنْتَهىٰ بَصَرِ الأعْمىٰ لايُبْصِرُ مِمّا وَرائَها شَيْئاً ، والبَصيرُ يَنْفُذُها بَصَرُهُ ، وَ يَعْلَمُ أنَّ الدّارَ وَرائَها ، فَالبَصيرُ مِنْها شاخِصٌ ، وَ الأعْمىٰ إلَيْها شاخِصٌ ، وَ البَصيرُ مِنْها مُتَزَوِّدٌ ، والأعمىٰ لَها مُتَزَوِّدٌ/ ٣٦٩٠.

٩٤ـ إنَّ للدُّنيا رِجالاً لَدَيْهِم كُنُوزٌ مَذْخُورَةٌ ، مَذْمُومَةٌ عِنْدَكُمْ مَذْحُورَةٌ ، يُكْشَفُ بِهِمُ الدِّينُ ، كَكَشْفِ أحَدِكُمْ رَأسَ قِدْرِهِ ، يَلُوذُونَ كَالجَرادِ ، فَيُهْلِكُونَ جَبابِرَةَ البِلادِ/ ٣٦٩١.

کیا تو انھوں نے بھی اسے یاد کیا، اس نے کوئی بات کہی تو انھوں نے اسکی تصدیق کی، اس نے انھیں نصیحت کی تو انھوں نے اس کے تغیر سے عبرت و نصیحت حاصل کی۔

۹۳۔ بیشک دنیا اندھے کی بینائی کی انتہا اس سے آگے وہ کسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ لیکن آنکھوں والے کی بینائی اس سے آگے نکل جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ گھر اس کے پیچھے ہے۔ پس آنکھوں والا اس سے گذر جاتا ہے۔ اور وہ اسکی طرف بڑھتا ہے آنکھوں والا اس سے زادراہ حاصل کرتا ہے اور اندھا اس کے لئے توشہ فراہم کرتا ہے۔

۹۴۔ بیشک دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ جنکے پاس اب ذخیرہ شدہ خزانہ ہے۔ جو تمہارے نزدیک مذموم اور ٹھکرایا ہوا ہے۔ انکے لئے دین ایسے کھولا جاتا ہے۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنی دیگ کا تھوڑا سا منھ کھولتا ہے۔ اور اس سے ٹڈیاں نکل پڑتی ہیں اور شہر کے سرکش لوگوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ مرحوم خوانساری کا خیال ہے۔ کہ ممکن ہے۔ اس سے آپ کی مراد حضرت صاحب الزمانؑ اور انکے انصار ہوں کیونکہ انکے پاس علوم کا خزانہ ہے۔ اور اسی طرح جابروں کو ہلاک کریں گے لیکن ہم نے اپنے زمانہ کے علماء کو دیکھا ہے۔ کہ انھوں نے کس طرح سے اپنے اتحاد اور دعا و خلوص سے سرکشوں کو نابود کیا ہے۔

۹۵۔ إنَّ الدُّنيا وَ الآخِرَةَ عَدُوّانِ مُتَفاوِتانِ، وَ سَبيلانِ مُخْتَلِفانِ، فَمَنْ أَحَبَّ الدُّنيا وَ تَوالاها أَبْغَضَ الآخِرَةَ وَ عاداها، وَ هُما بِمَنْزِلَةِ المَشْرِقِ وَالمَغْرِبِ وَماشٍ بَيْنَهُما، فَكُلَّما قَرُبَ مِنْ واحِدٍ بَعُدَ مِنَ الآخَرِ، وَ هُما بَعْدُ ضَرَّتانِ/ ۳۶۹۲.

۹۶۔ إنَّ الدُّنيا لَمَشْغَلَةٌ عَنِ الآخِرَةِ، لَمْ يُصِبْ صاحِبُها مِنْها سَبَباً (سَيْباً)، إلاّ فَتَحَتْ عَلَيْهِ حِرْصاً عَلَيْها وَ لَهَجاً بِها / ۳۶۹۵.

۹۷۔ إنَّ اللهَ تَعالىٰ جَعَلَ الدُّنيا لِما بَعْدَها، وَ ابْتَلىٰ فيها أَهْلَها لِيَعْلَمَ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً، وَ لَسْنا لِلدُّنيا خُلِقْنا، وَلاٰ بِالسَّعْيِ لَها أُمِرْنا، وَ إنَّما وُضِعْنا

۹۵۔ بیشک دنیا وآخرت دو مختلف قسم کے دشمن ہیں اور دو مختلف راہیں ہیں پس جو دنیا کو دوست رکھتا ہے۔ اور اسکی پیروی کرتا ہے۔ وہ آخرت کا دشمن ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں مشرق و مغرب کی مانند ہیں وہ انکے درمیان چلنے والے کی مثل ہے ایک سے جتنا نزدیک ہوگا اتنا ہی دوسروں سے دور ہو جائیگا یہ دونوں ایک دوسرے کی سوتن ہیں۔ (اکثر افراد جیسے ایک مرد کے دو بیویاں ہوں اور انکے درمیان) بیویوں میں اتحاد کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس کا اعلان کر دیا ہے۔ اور اپنی دو کوشش میں کامیاب نہیں ہو پاتے ہیں اسی طرح دنیا و آخرت کو یکجا کرنے والے بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

۹۶۔ بیشک دنیا آخرت سے غافل رہنے کا آلہ ہے۔ اس کا مصاحب کوئی ذریعہ عطا نہیں ملتی ہے۔ مگر یہ کہ اس پر اسکی حرص و طمع کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

۹۷۔ بیشک خدا نے دنیا کو اس چیز کے لئے پیدا کیا ہے۔ جو اسکے بعد ہے۔ اور دنیا والوں کو اس میں اس لئے مبتلا کیا ہے۔ تا کہ یہ آزمائے کہ کون نیک کام انجام دیتا ہے۔ اور ہم دنیا کے لئے خلق نہیں کئے گئے ہیں اور نہ ہی ہمیں اس کے لئے کوشش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیں تو اس میں اس لئے چھوڑا گیا ہے۔ تا کہ اسکے ذریعے آزمایا جائے اور ہم اسکے بعد کے لئے عمل انجام دیں۔

فيها لِنُبْتَلىٰ بها ، وَ نَعْمَلَ فيها لِما بَعْدَها/ ٣٦٩٦.

٩٨۔ إنَّ الدُّنيا دارٌ مُنِيَ لَها(مِنْهالُها) الفَناءُ ، وَ لأهْلِها مِنْها الجَلاءُ ، وَ هِيَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ ، قَدْ عَجِلَتْ لِلطّالِبِ ، وَ التَبَسَتْ بِقَلْبِ النّاظِرِ ، فَارْتَحِلُوا عَنْها بِأحْسَنِ ما يَحْضُرُكُمْ مِنَ الزّادِ ، وَ لا تَسْألُوا فيها إلاّ الكَفافَ ، وَ لا تَطْلُبُوا مِنْها أكْثَرَ مِنَ البَلاغِ / ٣٦٩٧.

٩٩۔ إنَّ الدُّنيا لَمْ تُخْلَقْ لَكُمْ دارَ مَقامٍ ، وَ لا مَحَلَّ قَرارٍ ، وَ إنَّما جُعِلَتْ لَكُمْ مَجازاً لِتَزَوَّدُوا مِنْها الأعمالَ الصّالِحَةَ لِدارِ القَرارِ ، فَكُونُوا مِنْها عَلىٰ أوْفازٍ ، وَ لا تَخْدَعَنَّكُمْ مِنها العاجِلَةُ ، وَلا تَغُرَّنَّكُمْ فيها الفِتْنَةُ / ٣٦٩٩.

١٠٠۔ إنَّ الدُّنيا لايُسْلَمُ مِنْها إلاّ بِالزُّهْدِ فيها ، اُبْتُلِيَ النّاسُ بِها فِتْنَةً ، فَما

۹۸۔ بیشک دنیا ایسا گھر ہے۔ جسکے لئے فنا یقینی ہے۔ اور اسکے رہنے والوں کو ہر حال میں یہاں سے نکلنا ہے۔ اور یہ شیریں وشاداب ہے۔ اپنے چاہنے والوں کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے۔ اور دیکھنے والوں کے دل پر چھا جاتی ہے۔، جو تمہارے پاس بہتر سے بہتر توشہ ہو سکے اسے لیکر دنیا سے چلنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اس سے ضرورت بھر ہی لو اس سے زیادہ کی خواہش نہ کرو۔

۹۹۔ بیشک یہ دنیا تمہارے لئے قیام گاہ نہیں بنائی گئی ہے۔ اور نہ ہی مستقل قرار گاہ ہے۔ بلکہ تمہارے لئے گذرگاہ بنائی گئی ہے۔ تاکہ تم اس سے مستقل قیام گاہ کے لئے نیک اعمال کے ذریعہ زاد و توشہ فراہم کرو اور اس سے چلنے کے لئے تیار رہو گویا تم سواری کے انتظار میں ہو اسکی موجودہ نعمتیں تمہیں فریب نہ دیں اور تم اس کے فریب میں نہ آؤ۔

۱۰۰۔ بیشک دنیا میں کوئی بھی سالم نہیں رہ سکتا مگر اس میں بے رغبتی کے ساتھ اسکے ذریعہ لوگوں کو

أَخَذُوا مِنْها لَها أُخرِجُوا مِنْهُ وَ حُوسِبُوا عَلَيْهِ ، وَ ما أَخَذُوا مِنْها لِغَيرِها قَدِمُوا عَلَيْهِ وأقامُوا فيهِ ، وَ إِنَّها عِندَ ذَوِي العُقُولِ كَالظِّلِّ بَيْنا تَراهُ سائِغاً حَتّىٰ قَلَصَ وَ زائِداً حَتّىٰ نَقَصَ وَ قَدْ أَعْذَرَ اللهُ سُبْحانَهُ إِلَيْكُمْ فِي النَّهيِ عَنْها ، وَ أَنْذَرَكُمْ وَ حَذَّرَكُمْ مِنْها فَأَبْلَغَ/ ٣٦٩٨.

١٠١ـ الدُّنيا تُسْلِمُ / ٢.

١٠٢ـ الدُّنيا تُذِلُّ/ ٣.

١٠٣ـ الدُّنيا أَمَدٌ ، اَلآخِرَةُ أَبَدٌ/ ٤.

١٠٤ـ إذا كانَ البَقاءُ لايُوجَدُ فَالنَّعيمُ زائِلٌ / ٤٠٧٠.

١٠٥ـ ما يُعطَي البَقاءُ مَنْ أَحَبَّهُ/ ٩٥٠٩.

آزمایا جاتا ہے۔لہٰذا باعث آزمائش ہے۔پس اس سے اتنا ہی لو جتنا اسکے لئے ضروری ہے۔اسی سے نکالے گئے ہو اور اسی پر حساب ہوگا اور (جو تم اس سے اس کے غیر۔آخرت۔کے لیئے لیا ہے۔اس پر وارد ہو گے اور اسی میں ٹھہرو گے بیشک دنیا عقلمندوں کے نزدیک اس درمیانی سایہ کی مانند ہے۔جسکو تم کھنچا ہوا دیکھتے ہو کہ جو ایک حد تک بڑھنے کے بعد پھر گھٹ جاتا ہے۔اس سے ڈرانے کے بارے میں خدا نے تمہاری معذرت کو ختم کر دیا ہے۔تمہیں اس سے ڈرنا ہے۔اور اس نے تمہیں ہوشیار کر دیا ہے۔لہٰذا پہنچانے والے کو پہنچا دینا چاہئے۔

۱۰۱۔دنیا رسوا کرتی ہے۔

۱۰۲۔دنیا ذلیل کرتی ہے۔

۱۰۳۔دنیا جلد گذر جانے والی مدت ہے۔اور آخرت ابدی ہے۔

۱۰۴۔جب بقاء ملنے والی نہیں ہے۔(دنیا کو چھوڑنا ضروری ہے)۔تو نعمت بھی فنا پذیر ہے۔

۱۰۵۔بقا اس کو نہیں دی جاتی جو اسکو دوست رکھتا ہے۔

۱۰۶۔ اَلرُّكُونُ إِلَى الدُّنيا مَعَ مايُعايَنُ مِنْ سُوءِ تَقَلُّبِها جَهلٌ / ۲۰۳۷.

۱۰۷۔ كُلُّ فانٍ يَسيرٌ / ۶۸۳۸.

۱۰۸۔ لاتَرْفَعْ مَنْ رَفَعَتْهُ الدُّنيا / ۱۰۲۲۹.

۱۰۹۔ يا أَهلَ الغُرورِ ما أَلْهَجَكُمْ بِدارٍ، خَيْرُها زَهيدٌ، وَ شَرُّها عَتيدٌ، وَنَعيمُها مَسْلُوبٌ، وَ مُسالِمُها مَحْرُوبٌ، وَ مالِكُها مَمْلُوكٌ، وَتُراثُها مَتْرُوكٌ/ ۱۱۰۰۳.

۱۱۰۔ يا دُنيا يا دُنيا إِلَيكِ عَنّي ، أَبِي تَعَرَّضْتِ أَمْ إِلَيَّ تَشَوَّقْتِ ، لاحانَ

۱۰۶۔ دنیا کی معاندانہ روش کو دیکھتے ہوئے اس پر اعتماد کرنا جہالت ہے۔

۱۰۷۔ ہر فنا ہونے والی چیز تھوڑی ہے۔

۱۰۸۔ اسکو بلند نہ کرو جسکو دنیا بلند کرتی ہے۔

۱۰۹۔ اے غرور والو (جو کہ دنیا کے فریب میں آ چکے ہیں) تمہیں کس چیز نے اس گھر کا مریض بنا دیا ہے۔ کہ جس کی خیر کم اور شر و برائی موجود اور واضح ہے اور نعمت چھنی ہوئی جس کا صلح کرنے والا شکست کھایا ہوا ہے۔ اور اس کا مالک مملوک ہے۔ اور اسکی میراث دوسروں کے لئے چھوڑی گئی ہے۔

۱۱۰۔ یہ کلمہ حکمت جناب ضرار ابن ضمرہ الضبائی سے نقل ہوا ہے۔ جب معاویہ کے پاس گئے تو اس نے امیر المومنینؑ کے متعلق پوچھا تو انھوں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے انھیں بعض موقعوں پر دیکھا ہے۔ کہ رات کا سناٹا چھا گیا ہے۔ اور آپ محراب عبادت میں ریش مبارک کو پکڑے ہوئے کھڑے ہیں اور مار گزیدہ کی طرح تڑپ رہے ہیں اور غمزدہ کی مانند گریہ کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں۔

اے دنیا! اے دنیا! دور ہو مجھ سے کیا خود کو میرے سامنے پیش کرتی ہے اور میری دلدادہ اور فریفتہ بن کر آئی ہے ابھی تیرا وہ وقت نہیں آیا ہے کہ تو مجھے فریب دے سکے جا کسی اور کو جل

حينُكِ ، غُرّي غيري لاحاجَةَ لي فيكِ ، قَدْ طَلَّقتُكِ ثَلاثاً لا رَجعَةَ لي فيها، فَعَيْشُكِ قصيرٌ ، وَ خطرُكِ يسيرٌ ، وَ أَمَلُكِ حَقيرٌ ، آه مِنْ قِلَّةِ الزّادِ وَ طُولِ الطَّريقِ، وبُعدِ السَّفَرِ ، وَعِظَمِ المَوْرِدِ/ ١٠٩٩٨.

١١١ـ يا عَبيدَ الدُّنيا ، والعامِلينَ لَها إذا كُنتُمْ فِي النَّهارِ تَبيعُونَ وَ تَشتَرُونَ، وَفِي اللَّيلِ علىٰ فُرُوشِكُمْ تَتَقَلَّبُونَ ، وَ تَنامُونَ وَ فيما بينَ ذٰلِكَ عَنِ الآخِرَةِ تَغفُلُونَ ، وَ بِالعَمَلِ تُسَوِّفُونَ ، فَمَتىٰ تُفَكِّرُونَ فِي الإرْشادِ وَ تُقَدِّمُونَ الزّادَ، وَمَتىٰ تَهتَمُّونَ بِأَمْرِ المَعادِ/ ١٠٩٩٩.

١١٢ـ يا أَيُّها النّاسُ ازهَدُوا فِي الدُّنيا ، فَإِنَّ عَيْشَها قَصيرٌ ، وَ خَيْرَها يَسيرٌ

دے مجھے تیری ضرورت نہیں ہے۔ میں تجھے تین بار طلاق دے چکا ہوں کہ جس کے بعد رجوع کی گنجائش نہیں ہے ۔تیری زندگی بہت کم اور تیری اہمیت معمولی اور تیری آرزو ذلیل و پست ہے۔افسوس زادراہ بہت کم اور راستہ بہت لمبا ہے۔سفر طویل اور منزل بہت دشوار ہے۔

یہ سنکر معاویہ رودیا اور کہنے لگا خدا ابوالحسنؑ پر رحم کرے کہ وہ ایسے ہی تھے پھر ضرار سے کہا کہ انکے فراق میں تمہارے رنج والم کی کیا کیفیت ہے۔؟ضرار نے کہا انکے فراق میں میرا غم اس ماں کی مانند ہے۔کہ جس کے بیٹے کا سر اس کے سامنے قلم کردے گیا ہو۔

۱۱۱۔اے دنیا کے غلامو!اور اسکے نوکرو تم دن میں خرید وفروخت کرتے ہو اور رات میں اپنے بستر وں پر کروٹ بدلتے ہو اور سوجاتے ہو آخرت سے بے خبر خیر عمل سے بے پروا انھیں میں رہتے ہو تو راہ راست تک پہنچنے اور آگے توشہ بھیجنے کے بارے میں کب غور کروگے اور قیامت کے معاملہ کو کب اہمیت دوگے؟

۱۱۲۔اے لوگو؛ دنیا میں بے رغبت رہو کیونکہ اس کی زندگی کم اور اس کی بھلائی بہت تھوڑی ہے بیشک یہ سرائے اور اس کا محل مکدر و تیرہ ہے۔یقیناً یہ موت کو قریب کرتی ہے۔اور امیدوں کو منقطع کردیتی ہے۔جان لو کہ دنیا بدکار عورت کی مانند اور اس سرکش گھوڑے کی طرح ہے۔جس نے

وَإنّها لَدارُ شُخُوصٍ ، وَ مَحَلَّةُ تَنْغِيصٍ ، وَ إنّها لَتُدْني الآجالَ ، وَ تَقْطَعُ الآمالَ ، ألا وَ هِيَ المُتَصَدِّيَةُ العَنُونُ ، والجامِحَةُ الحَرُونُ ، وَ المائِنَةُ (المائنةُ)الخَؤُونُ/ ١١٠٠١ .

١١٣ـ الدُّنيا تُغْوِي ٢٥ .

١١٤ـ الدُّنيا تَضُرُّ ، اَلآخِرَةُ تَسُرُّ/ ١٤٧ .

١١٥ـ اَلدُّنيا خُسْرانٌ/ ١٩٩ .

١١٦ـ اَلدُّنيا بِالاتِّفاقِ ، اَلآخِرَةُ بِالاسْتِحقاقِ/ ٢٢٨ .

١١٧ـ اَلدُّنيا بِالأملِ / ٢٣٥ .

١١٨ـ اَلدُّنيا فانِيَةٌ/ ٢٤٤ .

ہٹ کرلی ہے۔ اور خیانت کرنے والی اور بہت جھوٹی ہے۔

۱۱۳۔ دنیا گمراہ کرتی ہے۔

۱۱۴۔ دنیا نقصان دہ اور آخرت خوش کرنے والی ہے۔

۱۱۵۔ دنیا سراسر نقصان ہے۔

۱۱۶۔ دنیا اتفاق اور قسمت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ استحقاق سے نہیں۔ جبکہ آخرت استحقاق سے ملے گی۔ اسکے لئے کام کرنا چاہیے تا کہ جزا مل سکے۔ واضح رہے کہ خدا کی عنایات آخرت میں بھی استحقاق ہی سے نصیب ہونگے اور دنیا میں جو ثروت ملتی ہے۔ اگر چہ علل واسباب کے ذریعہ ملتی ہے لیکن استحقاق سے نہیں ملتی.

۱۱۷۔ دنیا تو صرف امید ہے۔

۱۱۸۔ دنیا فنا ہونے والی ہے۔ چند روز انسان کے ہاتھ میں رہتی ہے۔

١١٩ـ اَلدُّنْيا ظِلٌّ زائِلٌ / ٣١٨.

١٢٠ـ اَلدُّنْيا سُوقُ الخُسْرانِ / ٣٩٦.

١٢١ـ اَلدُّنْيا مَزْرَعةُ الشَّرِّ / ٤٠١.

١٢٢ـ اَلدُّنْيا ضُحكَةُ مُسْتَعْبِرٍ (مُغْتَرٍّ) / ٤٠٣.

١٢٣ـ الدُّنْيا دارُ المِحَنِ / ٤٠٩.

١٢٤ـ الدُّنْيا دارُ الأشْقياءِ / ٤٣٧.

١٢٥ـ الدُّنْيا مَعْبَرَةُ الآخِرَةِ / ٤٣٩.

١٢٦ـ الدُّنْيا مُطَلَّقَةُ الأكْياسِ / ٤٤١.

١٢٧ـ العاجِلَةُ مُنْيَةُ الأرْجاسِ / ٤٤٢.

١٢٨ـ الفَرَحُ بِالدُّنْيا حُمْقٌ / ٤٥٤.

۱۱۹۔ دنیا ختم ہونے والا سایہ ہے۔

۱۲۰۔ دنیا نقصان کا بازار ہے۔ کیونکہ اکثر یہاں عمر کے سرمایہ کو بے قیمت چیزوں کے عوض دے دیا جاتا ہے۔ جو سب سے بڑا خسارہ ہے۔

۱۲۱۔ دنیا بہت بری کھیتی ہے۔

۱۲۲۔ دنیا دیوانہ کا قہقہہ ہے۔ یا دنیا فریب خوردہ پر ہنستی ہے۔

۱۲۳۔ دنیا دارِ غم ہے (اور ماتم کدہ ہے)۔

۱۲۴۔ دنیا بد بختیوں کا گھر ہے۔

۱۲۵۔ دنیا آخرت کی گذرگاہ ہے۔

۱۲۶۔ دنیا زیرک و ذہین لوگوں کی مطلقہ (طلاق شدہ) ہے۔

۱۲۷۔ دنیا گندے اور پلید لوگوں کی آرزو ہے۔

۱۲۸۔ دنیا پر خوش ہونا حماقت ہے۔

١٢٩ـ الإغتِرارُ بِالعاجِلَةِ خُرقٌ/ ٤٥٥.

١٣٠ـ الدُّنيا تَغُرُّ، وَ تَضُرُّ، وَ تَمُرُّ/ ٥١٣.

١٣١ـ الدُّنيا مَحَلُّ الآفاتِ/ ٥٧٦.

١٣٢ـ اَلمُواصِلُ لِلدُّنيا مَقطُوعٌ/ ٦٢٨.

١٣٣ـ اَلدُّنيا مُنيَةُ الأشقياءِ/ ٦٩٤.

١٣٤ـ اَلعاجِلَةُ غُرُورُ الحَمقىٰ/ ٨٩٦.

١٣٥ـ اَلدُّنيا مَصرَعُ العُقُولِ/ ٩٢١.

١٣٦ـ اَلدُّنيا مَحَلُّ الغِيَرِ/ ١٠٢٧.

١٣٧ـ اَلدُّنيا دارُ المِحنَةِ/ ١٠٩٧.

١٣٨ـ اَلدُّنيا غَنيمَةُ الحَمقىٰ/ ١١١٠.

١٣٩ـ اَلاشتِغالُ بِالفائِتِ يُضَيِّعُ الوَقتَ/ ١٢٠٠.

۱۲۹۔ دنیا پر مغرور ہونا کم عقلی ہے۔

۱۳۰۔ دنیا فریب دیتی، ضرر پہنچاتی اور گذر جاتی ہے۔

۱۳۱۔ دنیا آفتوں کا مرکز ہے۔

۱۳۲۔ دنیا سے چمٹنے والا کٹا ہوا ہے (یعنی دنیا دار خدا سے جدا ہے)۔

۱۳۳۔ دنیا بد بختیوں کی آرزو ہے۔

۱۳۴۔ دنیا کم عقلوں کا فریب ہے۔

۱۳۵۔ دنیا عقلوں کے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے۔

۱۳۶۔ دنیا بدلنے کی جگہ۔ (پس مشکلوں پر صبر کرنا چاہئے)۔

۱۳۷۔ دنیا رنج والم کی جگہ ہے۔

۱۳۸۔ دنیا کم عقلوں کی غنیمت ہے۔

۱۳۹۔ دنیوی کاموں میں الجھنا وقت کو ضائع کرنا ہے۔

١٤٠ـ الرَّغْبَةُ فِي الدُّنيا تُوجِبُ المَقْتَ / ١٢٠١.

١٤١ـ اَلدُّنْيا كَيَوْمٍ مَضىٰ ، وَ شَهْرٍ انْقَضىٰ / ١٢٠٥.

١٤٢ـ الدُّنْيا دارُ الغُرَباءِ ، وَ مَوطِنُ الأشقياءِ / ١٢٠٦.

١٤٣ـ الوَلَهُ بِالدُّنْيا أعْظَمُ فِتْنَةٍ/ ١٢١٠.

١٤٤ـ الدَّوْلَةُ كما تُقْبِلُ تُدْبِرُ / ١٢٢٦.

١٤٥ـ اَلدُّنْيا كَما تَجْبُرُ تَكْسِرُ/ ١٢٢٧.

١٤٦ـ أسبابُ الدُّنْيا مُنْقَطِعَةٌ ، وَ عَوارِيها مُرْتَجِعَةٌ/ ١٣٦٥.

١٤٧ـ اَلدُّنْيا حُلْمٌ ، وَ الاغْتِرارُ بِها نَدَمٌ / ١٣٨٤.

١٤٨ـ الدُّنْيا سَمٌّ يَأكُلُهُ (اٰكِلُهُ) مَنْ لا يَعْرِفُهُ / ١٤١١.

١٤٩ـ الدُّنْيا مَعْدِنُ الشَّرِّ، ومَحَلُّ الغُرُورِ / ١٤٧٣.

۱۴۰ـ دنیا سے زیادہ دلچسپی رکھنا دشمنی کا سبب ہوتا ہے۔

۱۴۱ـ دنیا گذرے ہوئے کل اور گذرے ہوئے مہینہ کی مانند ہے۔

۱۴۲ـ دنیا مسافروں کا گھر اور بد بختیوں کا وطن ہے۔

۱۴۳ـ دنیا سے دل لگانا بہت بڑا فتنہ ہے۔

۱۴۴ـ دنیا کا مال جیسے آتا ہے۔ ویسے ہی جاتا ہے۔

۱۴۵ـ دنیا جس طرح شکستہ کی اصلاح کرتی ہے اسی طرح توڑتی ہے۔

۱۴۶ـ دنیا کی امید کے اسباب ختم ہو جانے والے اور اسکی دی ہوئی چیزیں جانے والی ہیں۔

۱۴۷ـ دنیا ایک خواب ہے اور اس پر فریفتہ ہونے میں شرمندگی ہے۔

۱۴۸ـ دنیا زہر ہے۔ جس کو وہی کھاتا ہے جو اس کو نہیں جانتا

۱۴۹ـ دنیا برائیوں کی کان اور فریب کا مرکز ہے۔

۱۵۰۔ إنْ عَقَلْتَ أمْرَكَ ، أوْ أصَبْتَ مَعْرِفَةَ نَفْسِكَ فَأعْرِضْ عَنِ الدُّنيا ، وَازهَدْ فيها ، فَإنَّها دارُ الأشقياءِ ، وَ لَيْسَتْ بِدارِ السُّعَداءِ ، بَهْجَتُها زُورٌ ، وزِينَتُها غُرُورٌ ، وسَحائِبُها مُتَقَشِّعَةٌ ، وَ مَواهِبُها مُرْتَجِعَةٌ / ۳۷۳۳.

۱۵۱۔ إنْ كُنْتُمْ لِلنَّعيمِ طالبينَ فَأعْتِقُوا أنفُسَكُمْ مِنْ دارِ الشَّقاءِ / ۳۷۴۵.

۱۵۲۔ إنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَأخْرِجُوا مِنْ قُلُوبِكُمْ حُبَّ الدُّنيا / ۳۷۴۷.

۱۵۳۔ إنْ جَعَلْتَ دُنْياكَ تَبَعاً لِدينِكَ أحْرَزْتَ دينَكَ وَ دُنْياكَ ، وَ كُنْتَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الفائِزِينَ / ۳۷۵۱.

۱۵۴۔ إنّي طَلَّقْتُ الدُّنيا ثَلاثاً بَتاتاً لارَجْعَةَ لي فيها ، وَ ألْقَيْتُ حَبْلَها على غارِبِها / ۳۷۸۲.

۱۵۰۔ اگر تم نے اپنے معاملہ کو سمجھ لیا ہے۔ یا تمہیں اپنے نفس کی معرفت ہوگئی ہے۔ تو دنیا سے بچو اور اس سے بے رغبت رہو کیونکہ یہ بدبختیوں کا گھر ہے۔ نیک بختوں کا گھر نہیں ہے۔ اسکی تروتازگی ایک جھوٹ اور اسکی آرائش دھوکا، اسکے بادل پراگندہ اور اسکی بخشش واپس لی جانے والی ہے۔

۱۵۱۔ اگر تم۔ اخروی۔ نعمتوں کے طالب ہو تو اپنے نفسوں کو بدنامی کی منزل سے آزاد کرلو۔

۱۵۲۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو اپنے دلوں کو دنیا سے ہٹالو۔

۱۵۳۔ اگر تم نے اپنی دنیا کو اپنے دین کے تابع کرلیا ہے۔ تو تم نے اپنے دین و دنیا کو جمع کرلیا ہے۔

۱۵۴۔ بیشک میں نے دنیا کو تین بار طلاق بائن دی ہے۔ کہ اس کے بعد میں اس سے رجوع نہیں کرسکتا اور اسکی رسی و مہار کو اس کی پشت پر ڈال دیا ہے۔ یعنی میں ہرگز اس کے قریب نہیں گیا ہوں اور ہرگز اس کے نزدیک نہیں جاؤں گا اسی لئے فرماتے ہیں کہ میں نے اسکی رسی کو گردن پر ڈال دیا ہے۔ کہ جہاں چاہے چلی جائے۔

١٥٥- إنَّكَ إنْ أقبَلْتَ إلى الدُّنيا أدبَرَتْ / ٣٧٩٨.

١٥٦- إنَّكَ إنْ أدبَرْتَ عَنِ الدُّنيا أقبَلَتْ/ ٣٧٩٩.

١٥٧- إنَّكَ لَنْ (لَمْ) تُخلَقْ لِلدُّنيا فَازْهَدْ فيها وَ أعْرِضْ عَنْها / ٣٨١١.

١٥٨- إنَّكَ إنْ عَمِلْتَ لِلدُّنيا خَسِرَتْ صَفقَتُكَ / ٣٨١٧.

١٥٩- إنَّكَ لَنْ تَلْقَى اللهَ سُبْحانَهُ بِعَمَلٍ أضَرَّ عَلَيْكَ مِنْ حُبِّ الدُّنيا/ ٣٨١٨.

١٦٠- إنَّكُمْ إنْ رَغِبْتُم فِي الدُّنْيا أفْنَيْتُمْ أعْمارَكُمْ فيما لا تَبْقُونَ لَهُ وَ لا يَبْقىٰ لَكُمْ/ ٣٨٤٨.

١٦١- إنَّما الدُّنْيا شَرَكٌ وَقَعَ فيهِ مَنْ لا يَعْرِفُهُ/ ٣٨٦٥.

۱۵۵۔ بیشک اگر تم دنیا کی طرف بڑھو گے تو دنیا پیٹھ پھرا لے گی۔ یا تم سعادت کی طرف سے پیٹھ پھیرالو گے۔

۱۵۶۔ اگر تم دنیا کی طرف سے پیٹھ پھیر لو گے تو وہ تمہاری طرف بڑھے گی۔ (یا تم نیک بختی کی طرف رخ کرو گے)۔

۱۵۷۔ یقیناً تم دنیا کے لئے پیدا نہیں کئے گئے ہو یا ہرگز دنیا کے لئے پیدا نہیں ہوئے ہو پس اس سے بے رغبت رہو اور اس سے اعراض کرو۔

۱۵۸۔ اگر تم دنیا کے لئے کام کرو گے تو تمہاری تجارت میں نقصان ہوگا۔

۱۵۹۔ بیشک تم خدا سے ہرگز کسی عمل کے ذریعہ ملاقات نہیں کرو گے کہ جو حب دنیا سے زیادہ نقصان دہ ہو۔

۱۶۰۔ اگر تم نے دنیا کی طرف رغبت کی تو تم نے اس چیز میں اپنی عمروں کو فنا کر دیا کہ جس کے لئے نہ تم باقی رہو گے اور نہ وہ تمہارے لئے باقی رہیں گی۔

۱۶۱۔ حقیقت یہ ہے۔ دنیا ایک جال ہے۔ کہ جس میں وہی پھنستا ہے۔ جو اس کو نہیں پہچانتا ہے۔

١٦٢ـ إنَّما الدُّنْيا أحوالٌ مُخْتَلِفَةٌ ، وَ تاراتٌ مُتَصَرِّفَةٌ ، وَ أغراضٌ مُسْتَهْدِفَةٌ / ٣٨٦٦.

١٦٣ـ إنَّما الدُّنْيا جيفَةٌ ، وَ المُتواخُونَ عَلَيها أشْباهُ الكِلابِ ، فَلا تَمْنَعُهُمْ أُخُوَّتُهُمْ لَها مِنَ التَّهارُشِ عَلَيْها / ٣٨٨١.

١٦٤ـ إنَّما أهْلُ الدُّنْيا كِلابٌ عاوِيَةٌ ، وَ سِباعٌ ضارِيَةٌ ، يُهِرُّ بَعْضُها بَعْضاً ، وَ يَأكُلُ عَزيزُها ذَليلَها ، وَ يَقْهَرُ كَبيرُها صَغيرَها ، نَعَمٌ مُعَقَّلَةٌ ، وَ أُخرىٰ مُهْمَلَةٌ ، قَدْ أضَلَّتْ عُقُولَها ، وَ رَكِبَتْ مَجْهُولَها / ٣٨٨٢.

١٦٥ـ إنَّما أنْتُمْ كَرَكْبٍ وُقُوفٍ لا يَدْرُونَ مَتىٰ بِالْيَسيرِ يُؤْمَرُونَ / ٣٨٨٥.

١٦٦ـ إنَّما الدُّنْيا مَتاعُ أيّامٍ قَلائِلَ ، ثُمَّ تَزُولُ كَما يَزُولُ السَّرابُ وَ تَقْشَعُ كَما

۱۶۲۔ یقیناً دنیا کے حالات مختلف اور اسکے زمانے منقطع ہیں اور اس کے نشانے معین ہیں۔

۱۶۳۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیا مردار ہے۔ اور جو لوگ اس کے لئے متحدہ ہو جاتے ہیں ان کی مثال کتوں کی سی ہے لیکن ان کا یہ اتحاد و برادری انہیں ایک دوسرے کو پھاڑ کھانے اور چیرنے سے باز نہیں رکھتی ہے۔

۱۶۴۔ سوائے اس کے نہیں ہے۔ کہ دنیا والے بھونکنے کتے ہیں اور شکاری درندے ہیں کہ ان میں سے بعض دوسروں کو بھونکتے ہیں اور ان میں سے قوی کمزور کو پھاڑ کھاتا ہے اور ان میں کا بڑا چھوٹے پر غلبہ کرتا ہے۔ زانو بند ہے اونٹ ہیں اور کچھ آزاد ہیں، حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے اپنی عقلیں گنوادی ہیں اور اپنے مجھول پر سوار ہو گئے ہیں۔

۱۶۵۔ تم ٹھرے ہوئے اور چلنے کے لئے تیار سوار کی مانند ہو جس کو یہ معلوم نہیں ہے کہ روانگی کا کب حکم ہوگا۔

۱۶۶۔ سوائے اس کے نہیں ہے کہ دنیا چند دن کی متاع ہے۔ جو سراب کی طرح ناپید اور بادل کی مانند پراگندہ ہو جائے گی۔

۱۶۷۔ اس زمین کے طول و عرض میں تمہارا حصہ تو بس تمہارے قد کے برابر ہی ہے جبکہ رخسار

يَقْشَعُ السَّحابُ / ٣٨٩٠.

١٦٧ـ إنَّما حَظُّ أحَدِكُمْ مِنَ الأرضِ ذاتِ الطُّولِ وَ العَرضِ قَيْدُ قَدِّهِ مُتَعَفِّراً علىٰ خَدِّهِ/ ٣٨٩٦.

١٦٨ـ إنَّما الدُّنْيا دارُ مَمَرٍّ ، وَالآخِرَةُ دارُ مُسْتَقَرٍّ، فَخُذُوا مِنْ مَمَرِّكُمْ لِمُسْتَقَرِّكُمْ ، وَ لاٰ تَهْتِكُوا أسْتارَكُمْ عِنْدَ مَنْ يَعْلَمُ أسْرارَكُمْ/ ٣٨٩٨.

١٦٩ـ إنَّما مَثَلُ مَنْ خَبِرَ (خَيَرَ) الدُّنْيا كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ ، نَبا بِهِمْ مَنْزِلٌ جَديبٌ ، فَأمُّوا مَنْزِلاً خَصيباً ، وَ جَناباً مَريعاً ، فَاحْتَمَلُوا وَعْثاءَ الطَّريقِ ، وَ خُشُونَةَ السَّفَرِ ، وَ جُشُوبَةَ المَطْعَمِ لِيَأتُوا سَعَةَ دارِهِمْ ، وَ مَحَلَّ قَرارِهِمْ/ ٣٨٩٩.

خاک آلودہ ہوگا۔

۱۶۸۔ دنیا گذرگاہ ہے۔ اور آخرت مستقل قیام گاہ ہے۔ پا اپنی گذرگاہ سے اپنی مستقل قیام گاہ کے لئے توشہ فراہم کرلو اور جو تمہارے اسرار سے واقف ہو اسکے سامنے اپنے پردے چاک نہ کرو۔ یعنی آخرت کی فکر میں رہو اور دنیا کو معصیت کی جولان گاہ نہ بناؤ۔

۱۶۹۔ سوائے اس کے نہیں ہے کہ جس شخص نے دنیا کو پرکھ لیا اور آزما لیا اس کی مثال اس مسافر قوم کی سی ہے جس نے بے آب وگیاہ اور خراب فضا والی منزل سے سرسبز اور اچھی آب وہوا والی منزل کا قصد کیا ہو پھر وہ آرام دہ اور وسیع گھر تک پہنچنے کے لئے زحمت اور سفر کی مشقت وسختی ، روکھا سوکھا کھانے پر تیار ہو کر سفر کے لئے نکلتی ہے۔

١٧٠ـ إنّما المَرءُ (فِي الدُّنيا) غَرَضٌ تَنتَضِلُهُ المَنايا وَ نَهبٌ تُبادِرُهُ المَصائِبُ وَ الحَوادِثُ/ ٣٩٠٣.

١٧١ـ آفَةُ النَّفسِ اَلوَلَهُ بِالدُّنيا / ٣٩٢٦.

١٧٢ـ إذا أقبَلَتِ الدُّنيا علىٰ عَبدٍ كَسَتْهُ مَحاسِنَ غَيرِهِ، وَ إذا أدبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحاسِنَهُ/ ٤١٢٦.

١٧٣ـ إذا فاتَكَ مِنَ الدُّنيا شَيءٌ فَلا تَحزَنْ، وَ إذا أحسَنتَ فَلا تَمُنَّ/ ٤١٣٤.

١٧٤ـ بِالفَناءِ تُختَمُ الدُّنيا / ٤٢٤٨.

١٧٥ـ بِإيثارِ حُبِّ العاجِلَةِ صارَ مَنْ صارَ إلىٰ سُوءِ الآجِلَةِ / ٤٣١٤.

١٧٦ـ بِئسَتِ الدّارُ الدُّنيا / ٤٤٢٠.

۱۷۰۔ آدمی تو اس دنیا میں وہ نشانہ ہے کہ جس کو موتوں نے گرانے کے لئے مقابلہ کا انعقاد کیا ہے، یہ تاراجی کا ایسا مرکز ہے کہ جس کی طرف حوادث و مصیبتیں تیزی سے بڑھتی ہیں۔

۱۷۱۔ نفس کی آفت دنیا کا شیفتہ ہونا ہے۔

۱۷۲۔ جب دنیا کسی بندہ کی طرف بڑھتی ہے۔ تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس کے دامن میں ڈال دیتی ہے اور جب اس سے منھ موڑتی ہے تو اسکی اپنی خوبیاں بھی چھین لیتی ہے۔

۱۷۳۔ دنیا کی کوئی چیز تمہارے ہاتھ سے نکل جائے تو اس کا غم نہ کرو اور کسی کے ساتھ کوئی نیکی کرو تو اس کا احسان نہ جتاؤ۔

۱۷۴۔ فنا سے دنیا ختم ہوتی ہے۔ لہٰذا اس سے دل نہ لگاؤ۔

۱۷۵۔ جس نے اپنی آخرت کو برباد کیا ہے اس نے دنیا سے محبت کر کے برباد کیا ہے۔

۱۷۶۔ دنیا بدترین گھر ہے۔ (کیونکہ آدمی کو آخرت سے غافل رکھتا ہے)۔

۱۷۷۔ بدترین انتخاب باقی رہنے والی چیز کو فنا پذیر چیز سے بدلنا ہے۔

۱۷۷ـ بِئْسَ الاختيارُ التَّعَوُّض بِما يَفْنىٰ عَمّا يَبْقىٰ / ٤٤٢١.

۱۷۸ـ بَقاؤُكُمْ إلىٰ فَناءٍ، وَ فَناؤُكُمْ إلىٰ بَقاءٍ / ٤٤٥٤.

۱۷۹ـ بيعُوا ما يَفْنىٰ بِما يَبْقىٰ، وَ تَعَوَّضُوا بِنَعيمِ الآخِرَةِ عَنْ شَقاءِ الدُّنيا/ ٤٤٥٥.

۱۸۰ـ تَعَزَّ عَنِ الشَّيْءِ إذا مُنِعْتَهُ بِقِلَّةِ ما يَصْحَبُكَ إذا أُوتيتَهُ / ٤٥٥٥.

۱۸۱ـ ثَمَرَةُ الوَلَهِ بالدُّنْيا عَظيمُ المِحْنَةِ / ٤٦١١.

۱۸۲ـ جارُ الدُّنْيا مَحْرُوبٌ، وَ مَوْفُورُها مَنْكُوبٌ / ٤٧٣٨.

۱۸۳ـ جُودُ الدُّنيا فَناءٌ، وَ راحَتُها عَناءٌ، وَ سَلامَتُها عَطَبٌ وَ مَواهِبُها سَبَبٌ/ ٤٧٣٩.

۱۷۸ـ تمہاری بقا فنا کی طرف اور تمہاری فنا بقا کی طرف ہے۔ تم اسکو چھوڑ کر جاؤ گے اور جانے کے بعد حیات ابدی کی طرف چلے جاؤ گے۔

۱۷۹ـ فناء ہونے والی چیز کو باقی رہنے والے کے عوض فروخت کر دو اور دنیا کی بدبختی سے آخرت کی نعمت کو بدل لو۔

۱۸۰ـ جب تم دنیا میں کسے چیز سے روک دیئے جاؤ۔ کسی نعمت سے محروم ہو جاؤ۔ تو خود کو تسلی دو کہ اگر وہ تمہیں مل گئی ہوتی تو چند دن تک تمہارے ساتھ رہتی۔ (یعنی ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہتی اس میں رنجیدہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔ گویا تمہارے پاس ایک نعمت تھی جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی)۔

۱۸۱ـ دنیا کی شیفتگی کا ثمرہ بڑا رنج والم ہے۔

۱۸۲ـ دنیا کی پناہ لینے والا۔ یا جسکو دنیا نے پناہ دی ہے۔ اغوا شدہ ہے۔ اور اس کا حصہ تباہ شدہ ہے۔

۱۸۳ـ دنیا کی عطا فناء اور اسکی آسائش و آرام رنج، اسکی سلامتی ہلاکت اور اسکی بخشش غارت گری ہے۔

١٨٤ـ حُبُّ الدُّنيا رَأسُ كُلِّ خَطيئَةٍ / ٤٨٦٨.

١٨٥ـ حُبُّ الدُّنيا رَأسُ الفِتَنِ وَ أصْلُ المِحَنِ / ٤٨٧٠.

١٨٦ـ حُبُّ الدُّنيا يُوجِبُ الطَّمَعَ / ٤٨٧٢.

١٨٧ـ حُبُّ الدُّنيا يُفسِدُ العَقْلَ، وَ يُهِمُّ القَلْبَ، عَنْ سَماعِ الحِكْمَةِ، وَيُوجِبُ أليمَ العِقابِ / ٤٨٧٨.

١٨٨ـ حَلاوَةُ الدُّنيا تُوجِبُ مَرارَةَ الآخِرَةِ وَ سُوءَ العُقْبىٰ / ٤٨٨١.

١٨٩ـ حُلْوُ الدُّنيا صَبِرٌ، وَ غِذاؤُها سِمامٌ، وَ أسْبابُها رُمامٌ / ٤٨٨٦.

١٩٠ـ حَيُّ الدُّنيا بِعَرَضِ مَوتٍ، وَ صَحيحُها عَرَضُ الأسْقامِ، وَ دَريئَةُ الحِمامِ / ٤٨٨٧.

۱۸۴۔ حبّ دنیا ہر گناہ کا سرچشمہ ہے۔ علامہ خوانساری نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ ہو سکتا ہے" حبّ الدنیا راس کل خطیئة "ہو یعنی دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔

۱۸۵۔ دنیا کی محبت فتنوں کا سر اور رنج و محن کی جڑ ہے۔

۱۸۶۔ حب دنیا طمع کا سبب ہے۔

۱۸۷۔ دنیا کی محبت عقل کو برباد اور دل کو حکمت کی بات سننے سے بہرہ بنا دیتی ہے اور دردناک عذاب کا باعث ہوتی ہے۔

۱۸۸۔ دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی اور سوئے عاقبت کا سبب ہوتی ہے۔

۱۸۹۔ دنیا کی شیرینی تلخ دواء ہے ،اسکی غذا زہر اور اس کے اسباب بوسیدہ رسی کے ٹکڑے ہیں۔

۱۹۰۔ دنیا کا زندہ معرض ہلاکت میں اور اس کا صحت مند بیماریوں کا ہدف اور قضاء و قدر کے تیروں کا نشانہ ہے۔

۱۹۱ـ حُكِمَ علىٰ أهلِ الدُّنيا بِالشَّقاءِ، وَ الفَناءِ، وَ الدَّمارِ، وَ البَوارِ/ ۴۹۳۲.

۱۹۲ـ حُفَّتِ الدُّنيا بِالشَّهواتِ، وَ تَحبَّبَتْ بِالعاجِلَةِ، وَ تَزَيَّنَتْ بِالغُرُورِ وَتَحلَّتْ بِالآمالِ/ ۴۹۳۵.

۱۹۳ـ حارِبُوا أنفُسَكُمْ عَلَى الدُّنيا، وَ اصْرِفُوها عَنْها، فَإنَّها سَرِيعَةُ الزَّوالِ، كَثِيرَةُ الزِّلْزالِ، وَ شيكَةُ الانْتِقالِ/ ۴۹۳۶.

۱۹۴ـ حُكِمَ علىٰ مُكْثِرِي أهلِ الدُّنيا بِالفاقَةِ، وَ أُعِينَ مَنْ غَنِيَ عَنْها بِالرّاحَةِ/ ۴۹۳۸.

۱۹۵ـ خَيرُ الدُّنيا حَسْرَةٌ، وَ شَرُّها نَدَمٌ/ ۴۹۶۳.

۱۹۶ـ خَيرُ الدُّنيا زَهيدٌ، وَ شَرُّها عَتيدٌ/ ۵۰۰۶.

۱۹۱ـ دنیا والوں پر بد بختی فنا و نیستی اور ہلاکت مسلط کردی گئی ہے۔

۱۹۲ـ دنیا خواہشوں میں لپٹی ہوئی ۔ لپیٹ دیا گیا ۔ ہے۔ اور موجودہ لذت کے ذریعہ پسندیدہ بنا دی گئی ہے۔ اور فریب سے آراستہ کی گئی ہے۔ اور امیدوں سے سنواری گئی ہے۔

۱۹۳ـ دنیا کے سلسلہ میں اپنے نفسوں سے جنگ کرو، اور انہیں اس سے باز رکھو کیونکہ یہ فناء ہونے والی اور اسکی بلائیں زیادہ اور یہ بہت جلد منتقل ہونے والی ہے۔

۱۹۴ـ اہل دنیا میں سے زیادہ مالدار پر نیازمندی کو مسلط کردیا گیا ہے۔ اور جو اس سے بے نیاز ہو گیا اسکی آسائش و آرام کے ذریعہ مدد کی گئی ہے۔

۱۹۵ـ دنیا کی خیر و نیکی حسرت اور اس کا شر پشیمانی ہے۔ (یعنی انسان آخرت میں افسوس کرے گا کہ زیادہ نیکیاں کیوں نہ کیں یا دنیا سے جاتے وقت یہ افسوس کرے گا کہ مال و املاک چھوٹ رہی ہے)۔

۱۹۶ـ دنیا کی نیکی اور بھلائی کم اور اس کا شر حاضر ہے۔

۱۹۷۔ خُذْ مِمّا لا يَبْقىٰ لَكَ لِما يَبْقىٰ لَكَ وَ لا يُفارِقُكَ / ٥٠٤١.

۱۹۸۔ خُذْ مِنْ قَليلِ الدُّنيا ما يَكْفيكَ، وَ دَعْ مِنْ كَثيرِها ما يُطْغيكَ/ ٥٠٤٤.

۱۹۹۔ خُذْ مِنَ الدُّنيا ما أتاكَ، وَ تَوَلَّ عَمّا تَوَلّىٰ مِنْها عَنْكَ فَإنْ لَمْ تَفْعَلْ فَأجْمِلْ فِي الطَّلَبِ / ٥٠٥٠.

۲۰۰۔ خُلْطَةُ أبْناءِ الدُّنْيا رَأسُ البَلْوىٰ وَ فَسادُ التَّقوىٰ / ٥٠٦٠.

۲۰۱۔ خُلْطَةُ أبْناءِ الدُّنْيا تَشينُ الدّينَ، وَ تُضْعِفُ اليَقينَ / ٥٠٧٢.

۲۰۲۔ خَطَرُ الدُّنيا يَسيرٌ، وَ حاصِلُها حَقيرٌ، وَ بَهْجَتُها زُورٌ، وَ مَواهِبُها غُرُورٌ / ٥٠٧٤.

۲۰۳۔ خابَ رَجاؤُهُ وَ مَطْلَبُهُ مَنْ كانَتِ الدُّنيا أمَلَهُ وَ أرَبَهُ / ٥٠٨٦.

۱۹۷۔ جو چیز فنا ہونے والی ہے۔ اس۔ دنیا۔ سے اپنے لیئے باقی رہنے والی اور خود سے جدا نہ ہونے والی چیز آخرت حاصل کرلو۔

۱۹۸۔ کم دنیا سے اپنی ضرورت بھر لے لو اور اس کے زیادہ و کثیر کو چھوڑ دو کہ تمہیں سرکش بنا دیگا۔

۱۹۹۔ دنیا سے جو تمہیں ملے اسے لے لو اور اس میں سے جو تم سے منھ موڑ لے تم بھی اس سے رخ موڑ لو اور اگر ایسا نہ کرسکو تو میانہ روی اختیار کرو۔

۲۰۰۔ دنیا والوں کے ساتھ گھل مل جانا تمہارے تقوے کی تباہی اور بلا کا سبب ہے۔

۲۰۱۔ دنیا والوں کے ساتھ گھل مل جانے سے دین پر دھبہ آتا ہے۔ اور یقین کمزور ہوتا ہے۔

۲۰۲۔ دنیا کی قدر کم اس کا ماحصل حقیر، اسکی خوشی باطل، اور اسکی بخشش فریب ہے۔

۲۰۳۔ جس شخص کی امید و مقصود دنیا ہے۔ وہ گھاٹے میں ہے۔

٢٠٤- دارٌ بِالبَلاءِ مَحْفُوفَةٌ ، وَ بِالغَدْرِ مَوصُوفَةٌ (مَعْرُوفَة) ، لا تَدُومُ أحوالُها، وَ لا يَسْلَمُ نُزّالُها/ ٥١٢٤.

٢٠٥- دارٌ هانَتْ علىٰ رَبِّها ، فَخَلَطَ حَلالَها بِحَرامِها ، وَ خَيْرَها بِشَرِّها ، وَ حُلْوَها بِمُرِّها / ٥١٢٥.

٢٠٦- دارُ الفَناءِ مَقيلُ العاصينَ وَ مَحَلُّ الأشْقياءِ والمُعْتَدينَ (المُبْعَدينَ ، المُتَعَدّينَ)/ ٥١٢٧.

٢٠٧- دَعاكُمُ اللهُ سُبْحانَهُ إلىٰ دارِ البَقاءِ ، وَ قَرارَةِ الخُلُودِ ، وَ النَّعْماءِ ، وَ مُجاوَرَةِ الأنبياءِ وَ السُّعَداءِ ،فَعَصَيْتُمْ ، وَ أعْرَضْتُمْ ، وَدَعَتْكُمُ الدُّنيا إلىٰ قَرارَةِ الشَّقاءِ وَ مَحَلِّ الفَناءِ وَ أنْواعِ البَلاءِ وَ العَناءِ فَأطَعْتُمْ وَ بادَرْتُمْ وَ أسْرَعْتُمْ/ ٥١٥٨.

۲۰۴۔(دنیا) ایسا گھر ہے جو بلا میں لپٹا ہوا ہے اور اسکی بے وفائی مشہور ہے۔ اسکے احوال نا پائدار اور اس میں اترنے والے غیر محفوظ ہیں۔

۲۰۵۔(دنیا ایسا) گھر ہے جو صاحب خانہ کے نزدیک ذلیل وخوار۔یعنی خدا کے نزدیک حقیر ہے۔اسکے حلال کو حرام سے،اسکے خوب کو بد سے اور اسکی شیرینی کو تلخی سے مخلوط کر دیا گیا ہے۔ (بنابر ایں دنیا چند روزہ سرائے ہے۔جو امتحان کے لئے بنائی گئی ہے۔تا کہ نیک و بد کو جدا کیا جا سکے)۔

۲۰۶۔(دنیا) تباہ ہونے والا گھر،گنہگاروں کا عشرت کدہ اور بد بخت،ظلم وزیادتی یا جلاء وطن لوگوں کا محل ومسکن ہے۔

۲۰۷۔خدا تمہیں باقی رہنے والے گھر، دائمی ٹھکانہ نعمت انبیاء اور نیک بختوں کی ہمسائگی کی طرف بلاتا ہے۔لیکن تم نے اسکی نافرمانی کی اور اس سے اعراض کیا مگر دنیا تمہیں بد بختی کے مکان،فنا کے محل اور مختلف قسم کی مصیبت ورنج کی طرف بلایا اور تم نے اسکی پیروی کی اور تیزی سے آگے بڑھے۔

۲۰۸ـ ذِكْرُ الدُّنيا أدْوَأُ الأدْواءِ / ۵۱۷٦.

۲۰۹ـ ذُلُّ الدُّنيا عِزُّ الآخِرَةِ / ۵۱۸۱.

۲۱۰ـ ذَرْ ما قَلَّ لِما كَثُرَ وَ ما ضاقَ لِما اتَّسَعَ / ۵۱۸۵.

۲۱۱ـ رَأْسُ الآفاتِ الوَلَهُ بِالدُّنيا / ۵۲٦٤.

۲۱۲ـ رُبَّ ناصِحٍ مِنَ الدُّنيا عِنْدَكَ مُتَّهَمٌ / ۵۳۵۵.

۲۱۳ـ رُبَّ صادِقٍ مِنْ خَيْرِ (خَبَرِ) الدُّنيا عِنْدَكَ مُكَذَّبٌ / ۵۳۵۷.

۲۱٤ـ رُبَّ مَحْذُورٍ مِنَ الدُّنيا عِنْدَكَ غَيْرُ مُحتَسِبٍ / ۵۳۵۸.

۲۱۵ـ رَغْبَتُكَ فِي المُسْتَحيلِ جَهلٌ / ۵۳۸٤.

۲۱٦ـ رِضاكَ بِالدُّنيا مِنْ سُوءِ اختيارِكَ وَ شَقاءِ جَدِّكَ / ۵٤۱۳.

۲۰۸ـ دنیا کی یاد بدترین بیماری ہے۔

۲۰۹ـ دنیا کی ذلت آخرت کی عزت ہے۔ یعنی جو شخص دنیا کو ذلیل سمجھتا ہے۔ یا ظاہراً خدا نے اسے دنیا سے زیادہ نہیں دیا ہے۔ اس لئے خدا اس کو آخرت میں عزت عطا کریگا۔

۲۱۰ـ قلیل کو زیادہ کے اور تنگ کو وسیع کے لئے چھوڑ دو۔

۲۱۱ـ آفات کی جڑ حبِّ دنیا ہے۔

۲۱۲ـ دنیا کے بہت سے نصیحت کرنے والے تمہارے نزدیک متہم ہیں۔

۲۱۳ـ خیر دنیا سے بہت سے سچ بولنے والے تمہارے نزدیک جھوٹے ہیں۔

۲۱٤ـ دنیا سے بچنے والے بہت سے ہیں جو تمہارے نزدیک کسی شمار و قطار میں نہیں ہے۔

۲۱۵ـ بدلنے والی چیز (دنیا) سے تمہاری رغبت نادانی ہے۔

۲۱٦ـ تمہارا دنیا سے راضی ہونا بدترین انتخاب ہے۔ اور تمہاری بدبختی ہے۔

۲۱۷۔ زِيادَةُ الدُّنيا تُفْسِدُ الآخِرَةَ/ ٥٤٩٠.

۲۱۸۔ زَخارِفُ الدُّنيا تُفْسِدُ العُقُولَ الضَّعيفَةَ/ ٥٤٩٤.

۲۱۹۔ سَبَبُ الشَّقاءِ حُبُّ الدُّنيا / ٥٥١٦.

۲۲۰۔ سَبَبُ فَسادِ العَقْلِ حُبُّ الدُّنيا / ٥٥٤٣.

۲۲۱۔ سُلْطانُ الدُّنيا ذُلٌّ، وَ عِلوُّها سِفْلٌ/ ٥٥٧٠.

۲۲۲۔ سُرُورُ الدُّنيا غُرُورٌ، وَ مَتاعُها ثُبُورٌ / ٥٥٧٦.

۲۲۳۔ سُكُونُ النَّفسِ إلَى الدُّنيا مِنْ أعْظَمِ الغُرُورِ / ٥٦٥٠.

۲۲٤۔ شَرُّ المِحَنِ حُبُّ الدُّنيا / ٥٧٢١.

۲۲٥۔ شَرُّ الفِتَنِ مَحَبَّةُ الدُّنيا / ٥٧٤٧.

۲۱۷۔ دنیا کی زیادتی آخرت کو برباد کردیتی ہے۔

۲۱۸۔ دنیا کی زیب وزین کمزور عقلوں کو برباد کردیتی ہے۔ (لیکن قوی عقلوں کو فریب نہیں دیا جا سکتا کیونکہ وہ دنیا کی پستی کو جان چکی ہیں)۔

۲۱۹۔ بدبختی کا سبب حب دنیا ہے۔

۲۲۰۔ عقل کی تباہی کا سبب حب دنیا ہے۔

۲۲۱۔ دنیا کی سلطنت ذلت اور اسکی بلندی پستی ہے۔

۲۲۲۔ دنیا کی مسرت دھوکا اور اسکی متاع ہلاکت ہے۔

۲۲۳۔ نفس کا دنیا سے آرام لینا بہت بڑا دھوکا ہے۔

۲۲۴۔ بدترین مصیبت حب دنیا ہے۔

۲۲۵۔ بدترین فتنہ حب دنیا ہے۔

٢٢٦۔ صِحَّةُ الدُنيا أسْقامٌ، وَ لَذّاتُها آلامٌ/ ٥٨١١.

٢٢٧۔ صارَ الفُسُوقُ فِي الدُنيا (النّاسِ) نَسَباً، وَ العَفافُ عَجَباً، وَ لُبِسَ الإسْلامُ لُبْسَ الفَرْوِ مَقْلُوباً/ ٥٨٦٢.

٢٢٨۔ طَلاقُ الدُّنيا مَهْرُ الجَنَّةِ / ٥٩٨٩.

٢٢٩۔ طَلَبُ الدُّنيا رَأسُ الفِتْنَةِ / ٥٩٩٠.

٢٣٠۔ طالِبُ الدُّنيا بِالدِّينِ مُعاقَبٌ مَذْمُومٌ / ٥٩٩٤.

٢٣١۔ طَلَبُ الجَمْعِ بَيْنَ الدُّنْيا وَ الآخِرَةِ مِنْ خِداعِ النَّفْسِ / ٥٩٩٥.

٢٣٢۔ طالِبُ الدُّنْيا تَفُوتُه الآخِرَةُ، وَ يُدْرِكُهُ المَوْتُ حَتّىٰ يَأخُذَهُ بَغْتَةً (بِعُنُقِهِ)، ولا يُدْرِكُ مِنَ الدُّنيا إلّا ما قُسِّمَ لَهُ / ٦٠١٥.

۲۲۶۔ دنیا کی صحت بیماریاں اور اسکی لذتیں آلام ومصائب ہیں۔

۲۲۷۔ دنیا میں نافرمانی اور گناہ نسب ہوگیا ہے۔ اور پاک دامنی عجوبہ بن ہوگئی ہے۔ اور اسلام کو اندرونی لباس کی طرح پہن لیا گیا ہے۔

۲۲۸۔ دنیا کو طلاق دینا جنت کا مہر ہے۔

۲۲۹۔ دنیا کے پیچھے لگنا فتنوں کی جڑ ہے۔

۲۳۰۔ دین کے ذریعہ دنیا کو طلب کرنا مذموم مُعاقب ہے۔

۲۳۱۔ دنیا وآخرت کو جمع کرنے کی کوشش کرنا نفس کا دھوکا ہے۔

۲۳۲۔ دنیا ڈھونڈنے والے سے آخرت چھوٹ جاتی ہے۔ اور اسے اچانک موت آلیتی ہے یا اسکے گلے کو پکڑ لیتی ہے اور دنیا سے اسے اسکے نصیب ہی کا ملتا ہے۔

۲۳۳ـ ظَفَرَ بِفَرْحَةِ البُشْرىٰ مَنْ أعْرَضَ عَنْ زَخارِفِ الدُّنْيا / ٦٠٥٢.

۲۳٤ـ عَجِبْتُ لِعامِرِ دارِ الفَناءِ ، وَ تارِكِ دارِ البَقاءِ / ٦٢٥١.

۲۳۵ـ عَبْدُ الدُّنْيا مُؤَبَّدُ الفِتْنَةِ وَ البَلاءِ / ٦٣٠٤.

۲۳٦ـ غايَةُ الدُّنْيا الفَناءُ / ٦٣٥٢.

۲۳۷ـ غُرُورُ الدُّنْيا يَصْرَعُ / ٦٣٨٧.

۲۳۸ـ غُرّي يا دُنيا مَنْ جَهِلَ حِيَلَكِ ، وخَفِيَ عَلَيْهِ حَبائِلُ كَيْدِكِ / ٦٤١٣.

۲۳۹ـ وقالَ ـ عليه السلام ـ في وَصْفِ الدُّنْيا : غَرّارَةٌ ، غُرُورٌ ما فيها ، فانِيَةٌ فانٍ مَنْ عَلَيْها / ٦٤١٩.

۲٤۰ـ غَرّارَةٌ ، ضَرّارَةٌ ، حائِلَةٌ ، زائِلَةٌ ، بائِدَةٌ ، نافِدَةٌ / ٦٤٢٦.

۲۳۳ـ اس شخص کے لئے مسرت کا مژدہ ہے جس نے دنیا کی زیب وزینت سے روگردانی کرلی ہے۔

۲۳۴ـ مجھے فانی گھر کے آباد کرنے والے اور باقی رہنے والے گھر کو چھوڑنے والے پر تعجب ہوتا ہے۔

۲۳۵ـ دنیا کا غلام ہمیشہ فتنے وبلا میں گھرا رہتا ہے۔

۲۳۶ـ دنیا کی انتہا فنا ہے۔

۲۳۷ـ فریب دنیا (انسان کو ہلاکت میں) ڈال دیتا ہے۔

۲۳۸ـ اے دنیا جا اس شخص کو فریب دے جو تیرے حیلوں کو نہ جانتا ہو اور جس نے تیرے مکر وفریب کے پھندے نہ دیکھے ہوں۔

۲۳۹ـ آپ نے دنیا کے بارے میں فرمایا فریب دینے والی ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ سراسر فریب ہے خود فنا ہوگی اور جو اس میں ہے وہ نابود ہو جائیگا۔

۲۴۰ـ دنیا بڑی فریب کار، بہت نقصان پہنچانے والی، بدلنے والی زائل ہونے والی، اور ہلاک وتمام ہونے والی ہے۔

٢٤١ـ غِذاءُ الدُّنيا سِمامٌ ، وَ أسْبابُها رِمامٌ / ٦٤٢٨.

٢٤٢ـ فِي العُزُوفِ عَنِ الدُّنيا دَرَكُ النَّجاحِ / ٦٤٤٨.

٢٤٣ـ فِي تَصاريفِ الدُّنيا اِعْتِبارٌ / ٦٤٥٣.

٢٤٤ـ فِي الدُّنيا عَمَلٌ ، وَ لاَ حِسابٌ / ٦٤٩٣.

٢٤٥ـ فِي الدُّنيا رَغْبَةُ الأشْقِياءِ / ٦٥٠٣.

٢٤٦ـ قَدْ يَتَفاصَلُ المُتَواصِلانِ (المُتَفاصِلان)، وَ يُشَتُّ جَمْعُ الأليفَيْنِ / ٦٤٦١.

٢٤٧ـ قَدْ أمَرَّ مِنَ الدُّنيا ما كانَ حُلْواً ، وَ كَدَرَ مِنْها ما كانَ صَفْواً / ٦٦٩٤.

٢٤٨ـ قَدْ تَزَيَّنَتِ الدُّنيا بِغُرُورِها ، وَ غَرَّتْ بِزِينَتِها / ٦٦٩٦.

۲۴۱ـ دنیا کی غذا زہر اور اسکے اسباب پرانی رسیاں ہیں، (جو کبھی بھی ٹوٹ سکتی ہیں)۔

۲۴۲ـ دنیا سے بے رخی کامیابی ہے۔

۲۴۳ـ دنیا کے انقلابات عبرت ہیں۔

۲۴۴ـ دنیا۔ جائے عمل ہے۔ جائے۔ حساب نہیں ہے۔

۲۴۵ـ دنیا میں بدبختوں کی رغبت ہے۔

۲۴۶ـ کبھی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے اور متصل جدا ہو جاتے ہیں اور آپس میں مانوس گروہ پراگندہ ہو جاتے ہیں۔

۲۴۷ـ یقیناً دنیا کی شیرینی تلخی میں بدل گئی ہے۔ اور اس کا صاف ستھرا مکدر و گدلا ہو گیا ہے۔

۲۴۸ـ حقیقت یہ ہے کہ دنیا اپنے فریب سے آراستہ ہو چکی ہے اور اس نے اپنی آرائش سے فریب دیا ہے۔

۲٤۹ـ قَليلُ الدُّنيا يَذْهَبُ بِكَثيرِ الآخِرَةِ/ ٦٧٩٥.

۲٥۰ـ قَليلُ الدُّنيا لا يَدُومُ بَقائُهُ، وَ كَثيرُها لا يُؤْمَنُ بَلاؤُهُ/ ٦٨١٢.

۲٥۱ـ قِوامُ الدُّنيا بِأَرْبَعٍ: عالِمٌ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ، وَ جاهِلٌ لايَسْتَنْكِفُ أَنْ يَتَعَلَّمَ، وَ غَنِيٌّ يَجُودُ بِمالِهِ عَلَى الفُقَراءِ، وَ فَقيرٌ لايَبيعُ آخِرَتَهُ بِدُنْياهُ فَإذا لَمْ يَعمَلِ العالِمُ بِعِلْمِهِ، اِسْتَنْكَفَ الجاهِلُ أَنْ يَتَعَلَّمَ، وَ إذا بَخِلَ الغَنِيُّ بِمالِهِ باعَ الفَقيرُ آخِرَتَهُ بِدنياهُ/ ٦٨١٨.

۲٥۲ـ كُلُّ جَمْعٍ إلىٰ شَتاتٍ/ ٦٨٥١.

۲٥۳ـ كُلُّ أَرْباحِ الدُّنيا خُسْرانٌ/ ٦٨٥٨.

۲۴۹ـ قلیل دنیا زیادہ آخرت کو برباد کردیتی ہے۔

۲۵۰ـ کم دنیا بھی باقی نہیں رہتی ہے اور اسکی کثرت اسکی بلا سے محفوظ نہیں رہتی ہے۔

۲۵۱ـ چار چیزوں سے دنیا کا قیام و دوام ہے۔، وہ عالم جو اپنے علم پر عمل کرے وہ جاہل جو علم حاصل کرنے میں بے عزتی نہ سمجھے، وہ مالدار جو فقیروں پر اپنے مال میں سے کچھ خرچ کرے۔ اور وہ فقیر جو اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض فروخت نہ کرے پس جب عالم اپنے علم پر عمل نہیں کریگا اور جاہل علم حاصل کرنے میں بے عزتی محسوس کریگا اور غنی کنجوسی کریگا اور فقیر اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض فروخت کریگا۔ تو دنیا کے نظام میں خلل پڑ جائیگا۔

۲۵۲ـ ہر جمعیت پراگندگی کی طرف بڑھ رہی ہے۔

۲۵۳ـ دنیا کے تمام منافع خسارہ ہیں۔

٢٥٤ـ كُلُّ ماضٍ فكَأنْ لَمْ يَكُنْ/ ٦٨٦٠.

٢٥٥ـ كُلُّ يَسارِ الدُّنيا إعْسارٌ/ ٦٩٠١.

٢٥٦ـ كُلُّ مُؤَنِ الدُّنيا خَفيفَةٌ علَى القانِعِ وَ العَفيفِ/ ٦٩٠٤.

٢٥٧ـ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدُّنيا سَماعُهُ أعْظَمُ مِنْ عِيانِهِ/ ٦٩٠٨.

٢٥٨ـ كُلُّ أحوالِ الدُّنيا زَلْزالٌ، وَ مِلْكُها سَلَبٌ وَ انْتِقالٌ/ ٦٩١٦.

٢٥٩ـ كُلُّ مُدَّةٍ مِنَ الدُّنيا إلَى انْتِهاءٍ، وَكُلُّ حَيٍّ فيها إلىٰ مَماتٍ وَفَناءٍ/ ٦٩٢٠.

٢٦٠ـ كَمْ مِنْ واثِقٍ بِالدُّنيا قَدْفَجَعَتْهُ/ ٦٩٤٧.

٢٦١ـ كَمْ مِنْ ذي طُمَأنينَةٍ إلَى الدُّنيا قَدْ صَرَعَتْهُ/ ٦٩٤٨.

۲۵۴۔ہر گذرا ہوا۔جیسے دنیا۔ایسا ہی ہے۔جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔

۲۵۵۔دنیا کی ہرآسانی۔ثروت مندی۔تنگی۔فقیری ہے۔

۲۵۶۔دنیا کے تمام اخراجات اور زحمتیں قناعت کرنے والے اور پاک دامن کے لئے آسان وسبک ہیں۔

۲۵۷۔دنیا کی ہر چیز سننے میں دیکھنے سے بڑی لگتی ہے۔

۲۵۸۔دنیا کے تمام حالات متزلزل ہیں۔اور اسکی ملکیت منتقل ہونے والی ہے۔

۲۵۹۔دنیا کی ہر مدت ختم ہونے والی ہے۔اور اس کا ہر زندہ فناء اور موت کی طرف بڑھ رہا ہے۔

۲۶۰۔بہت سے دنیا پر اعتماد کرنے والوں کو دنیا نے دردناک بنادیا ہے۔

۲۶۱۔کتنے ہی دنیا پر اطمینان رکھنے والوں کو اس نے ہلاک کردیا ہے۔

٢٦٢ـ كَمْ ذي أُبَهَةٍ جَعَلَتْهُ الدُّنيا حَقيراً/ ٦٩٤٩.

٢٦٣ـ كَمْ ذي عِزَةٍ رَدَّتْهُ الدُّنيا ذَليلاً/ ٦٩٥٠.

٢٦٤ـ كَفىٰ مُخْبِراً عَمّا بَقِيَ مِنَ الدُّنيا ما مَضىٰ مِنها/ ٧٠٥٧.

٢٦٥ـ كَثرَةُ الدُّنيا قِلَّةٌ، وَعِزُّها ذِلَّةٌ، وَ زَخارِفُها مُضِلَّةٌ، وَ مَواهِبُها فِتنَةٌ/ ٧١٢٥.

٢٦٦ـ كُنْ فِي الدُّنيا بِبَدَنِكَ، وَفِي الآخِرَةِ بِقَلْبِكَ وَ عَمَلِكَ/ ٧١٦٤.

٢٦٧ـ كُنْ آنَسَ ما تَكُونُ بِالدُّنيا أحْذَرَ ما تَكُونُ مِنها/ ٧١٦٩.

٢٦٨ـ كُونُوا عَنِ الدُّنيا نُزّاهاً، وَ إلىٰ الآخِرَةِ وُلّاهاً/ ٧١٩٠.

٢٦٩ـ كُونُوا مِمَّنْ عَرَفَ فَناءَ الدُّنيا فَزَهِدَ فيها وَ عَلِمَ بَقاءَ الآخِرَةِ فَعَمِلَ لَها/ ٧١٩١.

۲۶۲۔ کتنے ہی صاحبان عظمت کو دنیا نے حقیر کردیا ہے۔

۲۶۳۔ کتنے ہی عزت والوں کو دنیا نے ذلیل کردیا ہے۔

۲۶۴۔ دنیا کی جو چیز باقی رہنے والی ہے۔ اس کے مخبر کے عنوان سے اس کا گذشتہ حصہ کافی ہے۔ (یعنی دنیا ہمیشہ ایسی ہی رہی ہے۔ لہٰذا اس سے نصیحت حاصل کرنا چاہئے)۔

۲۶۵۔ دنیا کی کثرت، کمی وقلت اور اسکی عزت، ذلت۔ اسکی آرائش وزینت گمراہ کرنے والی کی بخشش فتنہ ہے۔

۲۶۶۔ تم دنیا میں اپنے بدن کے ساتھ اور آخرت میں اپنے دل اور عمل کے ساتھ رہو۔

۲۶۷۔ جب تم دنیا سے زیادہ لگاؤ اور وابستگی محسوس کرو تو اس وقت اس سے زیادہ ڈرو۔

۲۶۸۔ دنیا کی طرف سے پاک وپاکیزہ اور آخرت کے وشیدا بن جاؤ۔

۲۶۹۔ ان لوگوں میں ہوجاؤ جنہوں نے دنیا کی فناء وعدم کو پہچان لیا اور اس سے رخ موڑ لیا ہے۔ اور آخرت کی بقاء کو جان لیا تو اس کے لئے عمل کیا ہے۔

۲۷۰۔ كُونُوا قَوْماً عَلِمُوا أَنَّ الدُّنيا لَيْسَتْ بِدارِهِمْ فَاسْتَبْدَلُوا / ۷۱۹۳.

۲۷۱۔ كُونُوا مِنْ أَبْناءِ الآخِرَةِ ، وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَبْناءِ الدُّنْيا فَإِنَّ كُلَّ وَلَدٍ سَيَلْحَقُ بِأُمِّهِ يَوْمَ القِيمَةِ / ۷۱۹٤.

۲۷۲۔ كُلَّما ازْدادَ المَرْءُ بِالدُّنيا شُغْلاً وَ زادَ بِها وَلَهاً أَوْرَدَتْهُ المَسالِكَ وَأَوْقَعَتْهُ فِي المَهالِكِ/ ۷۲۰۰.

۲۷۳۔ كُلَّما لا يَنْفَعُ يَضُرُّ ، وَ الدُّنيا مَعَ حَلاوَتِها تَمُرُّ ، وَ الفَقْرُ مَعَ الغِنىٰ بِاللهِ لا يَضُرُّ/ ۷۲۰۱.

۲۷٤۔ كُلَّما فاتَكَ مِنَ الدُّنيا شَيْءٌ فَهُوَ غَنِيمَةٌ / ۷۲۰۷.

۲۷۵۔ كَما أَنَّ الشَّمسَ وَ اللَّيلَ لا يَجْتَمِعانِ كَذٰلِكَ حُبُّ اللهِ وَ حُبُّ الدُّنيا لا يَجْتَمِعانِ/ ۷۲۱۹.

۲۷۰۔تم ایسا گروہ بن جاؤ کہ جو یہ جان گیا ہے کہ دنیا ان کا مستقل گھر نہیں ہے تو انہوں نے اسے ابدی گھر آخرت سے بدل لیا ہے۔

۲۷۱۔آخرت کے فرزند بن جاؤ دنیا کے فرزند نہ بنو کہ ہر فرزند روز قیامت اپنی ماں سے ملحق ہو جائیگا

۲۷۲۔جتنا زیادہ آدمی دنیا میں مشغول ہوگا اور جتنا زیادہ اس کا شیدائی ہوگا اتنی ہی دنیا اسکے لئے نقصان دہ ہوگی اور اس کو ہلاکت میں ڈال دے گی۔

۲۷۳۔جو چیز نفع بخش نہیں ہوتی وہ نقصان دیتی ہے۔اور دنیا اپنی شیرینی کے ساتھ تلخ ہو جاتی ہے۔خدا کے ساتھ فرو تاداری کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

۲۷۴۔تمہاری دنیا سے جو چیز بھی چھوٹ جائے بہت بڑا نفع ہے۔

۲۷۵۔جس طرح دن اور رات جمع نہیں ہوتے ہے۔اسی طرح دنیا کی اور خدا کی محبت جمع نہیں ہوتی ہے۔

٢٧٦ـ كَذِبَ مَنِ ادَّعَى اليَقينَ بِالباقي وَ هُوَ مُواصِلٌ لِلفاني/ ٧٢٣٧.

٢٧٧ـ لِكُلِّ كَثْرَةٍ قِلَّةٌ/ ٧٢٨٣.

٢٧٨ـ لِكُلِّ شَيءٍ مِنَ الدُّنيا انقِضاءٌ وَ فَناءٌ/ ٧٢٩٧.

٢٧٩ـ لِلمُسْتَحْلي لَذَّةَ الدُّنيا غُصَّةٌ/ ٧٣٣٣.

٢٨٠ـ لَقَدْ كاشَفَتْكُمُ الدُّنيا الغِطاءَ، وَ آذَنَتْكُمْ علىٰ سَواءٍ/ ٧٣٤٤.

٢٨١ـ لَدُنْياكُمْ عِنْدي أهْوَنُ مِنْ عُراقِ خِنْزيرٍ علىٰ يَدِ مَجذُومٍ/ ٧٣٤٧.

٢٨٢ـ لَيْسَ المَتْجَرُ أنْ تَرَى الدُّنيا لِنَفْسِكَ ثَمَناً، وَ مِمّا لَكَ عِنْدَ اللهِ عِوَضاً/ ٧٣٥٥.

٢٨٣ـ لِحُبِّ الدُّنيا صَمَّتِ الأسْماعُ عَنْ سَماعِ الحِكْمَةِ، وَ عَمِيَتِ

۲۷۶۔ جھوٹ کہتا ہے وہ شخص جو آخرت کے یقین کا دعویٰ کرتا ہے۔ حالانکہ دنیا سے متصل رہنے والا ہے۔

۲۷۷۔ دنیا۔ میں ہر کثرت کے لئے قلت ہے۔

۲۷۸۔ دنیا کی ہر چیز کے لئے فناء اور ختم ہونا ہے۔

۲۷۹۔ لذت دنیا کو شیریں سمجھنا رنج والم آخرت میں کہ میں نے دنیا سے کیوں دل لگایا تھا خواہ خبر دار ہونے کے بعد دنیا میں ہی ہو (رنجیدہ ہوگا)۔

۲۸۰۔ یقیناً دنیا نے اپنی بے اعتباری سے پردہ اٹھادیا ہے اور مساوی طور پر تم سب کو خبر دار کر دیا ہے یعنی تمہارے درمیان کوئی امتیاز نہیں برتا ہے۔

۲۸۱۔ تمہاری دنیا میرے نزدیک خنزیر کی اس ہڈی سے بھی زیادہ حقیر ہے۔ جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہو۔

۲۸۲۔ یہ تجارت نہیں ہے کہ تم دنیا اور جو کچھ تمہارے لئے خدا کے پاس ہے۔ اس کو اپنے نفس کی قیمت سمجھو۔

۲۸۳۔ دنیا کی محبت کانوں کو حکمت کے سننے سے بہرہ اور دلوں کو نور بصیرت سے اندھا کر دیتی ہے۔

القُلُوبُ عَنْ نُورِ البَصيرَةِ/ ٧٣٦٣.

٢٨٤ـ لَمْ يَنَلْ أحَدٌ مِنَ الدُّنيا حَبْرَةً إلاّ أعْقَبَتْهُ عَبْرَةً/ ٧٥٣٦.

٢٨٥ـ لَمْ يَصِفِ اللهُ سُبْحانَهُ الدُّنيا لأولِيائِهِ، ولَمْ يَضُنَّ بِها على أعدائِهِ/ ٧٥٣٩.

٢٨٦ـ لَمْ يَلْقَ أحَدٌ مِنْ سَرّاءِ الدُّنْيا بَطْناً إلاّ مَنَحَتْهُ مِنْ ضَرّائِها ظَهراً/ ٧٥٤١.

٢٨٧ـ لَمْ يُفِدْ مَنْ كانَتْ هِمَّتُهُ الدُّنيا عِوَضاً، ولَمْ يَقْضِ مُفْتَرَضاً/ ٧٥٤٢.

٢٨٨ـ لَمْ تُظِلَّ امْرَءً مِنَ الدُّنْيا دِيمَةُ رَخاءٍ إلاّ هَتَنَتْ عَلَيْهِ مُزْنَةُ بَلاءٍ/ ٧٥٦٠.

۲۸۴۔ جس کو بھی دنیا کی خوشی و مسرت ملی ہے۔ اسی کو آنسو بہانا پڑے ہیں۔

۲۸۵۔ خدا نے دنیا کو اپنے اولیاء کے لئے صاف نہیں کیا ہے۔ (بلکہ ہمیشہ اسکے ساتھ آلام و کدورت کو مخلوط کیا ہے)۔ اور اپنے دشمنوں کے لئے اس میں بخل نہیں کیا ہے۔

۲۸۶۔ جس نے بھی دنیا کی خوشی کا منھ دیکھا ہے۔ اسی کو اس نے رنج و مشکل بھی دی ہے۔

۲۸۷۔ جس شخص کا مقصد دنیا ہو۔ اس نے عوض حاصل نہیں کیا یا اس نے لازمی اور واجب امر کو انجام نہیں دیا۔

۲۸۸۔ جس پر بھی دنیا کے ابر وسعت و فراخی نے سایہ ڈالا ہے اس پر بلائیں بھی نازل کی ہیں۔

٢٨٩ـ لَوْ عَقَلَ أَهْلُ الدُّنْيا لَخَرِبَتِ الدُّنيا / ٧٥٧٤.

٢٩٠ـ لَوْ كانَتِ الدُّنْيا عِنْدَ اللهِ مَحْمُوداً لاخْتَصَّ بِها أَوْلِيائَهُ لٰكِنَّهُ صَرَفَ قُلُوبَهُمْ عَنْها وَ مَحا عَنْهُمْ مِنْها الْمَطامِعَ / ٧٦٠٣.

٢٩١ـ لَوْ بَقِيَتِ الدُّنيا عَلىٰ أَحَدِكُمْ لَمْ تَصِلْ إِلىٰ مَنْ هِيَ في يَدَيْهِ / ٧٦٠٨.

٢٩٢ـ مَنْ ساعَيَ الدُّنيا فاتَتْهُ / ٧٧٨٥.

٢٩٣ـ مَنْ قَعَدَ عَنِ الدُّنيا طَلَبَتْهُ / ٧٧٨٦.

٢٩٤ـ مَنْ صارَعَ الدُّنيا صَرَعَتْهُ / ٧٧٨٨.

٢٩٥ـ مَنْ عَصَى الدُّنيا أَطاعَتْهُ / ٧٧٨٩.

٢٩٦ـ مَنْ أَعْرَضَ عَنِ الدُّنيا أَتَتْهُ / ٧٧٩٠.

۲۸۹۔ اگر اہل دنیا عاقل ہوتے تو دنیا ضرور برباد ہوگئی ہوتی ۔(کیونکہ کوئی بھی دنیا میں مشغول نہ ہوتا نتیجہ میں نظام درہم برہم ہو جاتا)۔

۲۹۰۔ اگر دنیا خدا کے نزدیک پسندیدہ ہوتی تو اسے وہ اپنے اولیاء سے مخصوص کرتا لیکن اس نے انکے دلوں سے اس کو ہٹایا ہے۔ اور ان سے اسکی طمع کو محو کیا ہے۔

۲۹۱۔ اگر تم میں سے دنیا کسی کے لئے باقی رہتی تو جو چیز اسکے پاس ہے۔ وہ اس تک نہ پہنچتی ۔(کیونکہ پہلے ہی کے پاس رہتی)۔

۲۹۲۔ جو دنیا کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اسے دنیا نہیں ملتی۔

۲۹۳۔ جو دنیا سے چشم پوشی کر لیتا ہے۔ دنیا اسی کی طرف بڑھتی ہے۔

۲۹۴۔ جو دنیا سے ٹکراتا ہے۔ دنیا اسے شکست دیتی ہے۔

۲۹۵۔ جو دنیا کی نافرمانی کرتا ہے۔ دنیا اسکی اطاعت کرتی ہے۔

۲۹۶۔ جو دنیا سے اعراض کرتا ہے۔ دنیا اسکے پاس آتی ہے۔

۲۹۷۔ مَنْ عَرَفَ الدُّنیا تَزَهَّدَ / ۷۸۳۱.

۲۹۸۔ مَنْ سَلاَ عَنِ الدُّنیا أَتَتْهُ راغِمَةً/ ۸۰۷۹.

۲۹۹۔ مَنْ مَلَكَتْهُ الدُّنیا كَثُرَ صَرْعُهُ / ۸۱۶۰.

۳۰۰۔ مَنْ راقَهُ زِبْرِجُ الدُّنیا مَلَكَتْهُ الخُدَعُ/ ۸۱۷۰.

۳۰۱۔ مَنِ ابْتاعَ آخِرَتَهُ بِدُنیاهُ رَبِحَهُما / ۸۲۳۶.

۳۰۲۔ مَنْ باعَ آخِرَتَهُ بِدُنیاهُ خَسِرَهُما / ۸۲۳۷.

۳۰۳۔ مَنِ اسْتَقَلَّ مِنَ الدُّنیا اِسْتَكْثَرَ مِمّا یُؤْمِنُهُ / ۸۲۵۲.

۳۰۴۔ مَنِ اسْتَكْثَرَ مِنَ الدُّنیا اِسْتَكْثَرَ مِمّا یُوبِقُهُ/ ۸۲۵۳.

۳۰۵۔ مَنْ عَمَرَ دُنیاهُ خَرَّبَ مَآلَهُ / ۸۳۴۷.

۲۹۷۔ جس نے دنیا کو پہچان لیا وہ اس سے متنفر ہوگیا۔

۲۹۸۔ جو دنیا سے دست کش ہو جاتا ہے۔ اور اسکو فراموش کر دیتا ہے۔ دنیا اسکے پاس ناک رگڑتی ہوئی آتی ہے۔

۲۹۹۔ دنیا جسکی مالک ہو جاتی ہے۔ اسکی لغزش بڑھ جاتی ہے۔

۳۰۰۔ جسکو دنیا کی زینت معلوم ہوتی ہے۔ دھوکا اور فریب اس پر حکومت کرتے ہیں۔

۳۰۱۔ جو اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض خریدتا ہے۔ وہ دونوں میں فائدہ پاتا ہے۔

۳۰۲۔ جو اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض فروخت کرتا ہے۔ وہ دونوں میں گھاٹا اٹھاتا ہے۔

۳۰۳۔ جو اپنی دنیا اور اسکے جنجال کو کم کر لیتا ہے۔ یا اس سے کم لیتا ہے۔ تو وہ اس چیز کو زیادہ کر لیتا ہے۔ جو اسکو آرام دے گی۔

۳۰۴۔ جو دنیا اور اسکے جنجال کو زیادہ بڑھا لیتا ہے وہ اپنی ہلاکت کو ڈھونڈتا ہے۔

۳۰۵۔ جو اپنی دنیا کو آباد کرتا ہے۔ وہ اپنی جائے بازگشت۔ آخرت۔ کو خراب کرتا ہے۔

٣٠٦ـ مَنِ اغْتَرَّ بِالدُّنيا اِغْتَرَّ بِالمُنىٰ / ٨٣٥١.

٣٠٧ـ مَنْ رَضِيَ بِالدُّنيا فاتَتْهُ الآخِرَةُ / ٨٣٧٦.

٣٠٨ـ مَنْ حَرَصَ عَلَى الدُّنيا هَلَكَ / ٨٤٤٢.

٣٠٩ـ مَنْ كانَ بِيَسيرِ الدُّنيا لاٰ يَقْنَعُ لَمْ يُغْنِهِ مِنْ كَثيرِها ما يَجْمَعُ / ٨٤٨٤.

٣١٠ـ مَنْ أغْبَنُ مِمَّنْ باعَ البَقاءَ بِالفَناءِ؟!/ ٨٥٠٨.

٣١١ـ مَنْ أخْسَرُ مِمَّنْ تَعَوَّضَ عَنِ الآخِرَةِ بِالدُّنيا ؟!/ ٨٥٠٩.

٣١٢ـ مَنْ طَلَبَ مِنَ الدُّنيا ما يُرْضيهِ كَثُرَ تَجَنّيهِ وَ طالَ تَعَدّيهِ / ٨٥٢١.

٣١٣ـ مَنْ وَثِقَ بِغُرورِ الدُّنيا أمِنَ مَخُوفَهُ / ٨٥٤٨.

٣١٤ـ مَنْ قَعَدَ عَنْ طَلَبِ الدُّنيا قامَتْ إلَيهِ / ٨٥٦٣.

۳۰۶۔ جس نے دنیا سے فریب کھایا وہ آرزؤں سے بھی فریب کھاتا ہے۔

۳۰۷۔ جو دنیا سے خوش ہو جاتا ہے۔ دنیا اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔

۳۰۸۔ جو دنیا کا حریص ہو جاتا ہے۔ وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۳۰۹۔ جو دنیا کے تھوڑے پر قناعت نہیں کرتا ہے، وہ اس کے زیادہ سے بھی غنی نہیں ہوتا ہے۔

۳۱۰۔ اس شخص سے زیادہ گھاٹے میں کون ہے۔ جو باقی رہنے والی۔ آخرت۔ کو ناپائیدار۔ دنیا۔ کے عوض فروخت کرتا ہے۔؟

۳۱۱۔ اس سے زیادہ گھاٹے میں کون ہے۔ جو دنیا کو آخرت کے عوض بدل لیتا ہے۔

۳۱۲۔ جو دنیا سے اس چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جو اسے خوش کرے اس کے گناہ میں مبتلاء ہونے اور اس پر ظلم و زیادتی کے امکان بڑھ جاتے ہیں۔

۳۱۳۔ جس نے دنیا کے فریب پر اعتماد کیا وہ اس چیز کے خوف سے مامون ہو جاتا ہے جس سے ڈرنا چاہئے۔

۳۱۴۔ جس نے دنیا کی طلب سے پہلو تہی کر لی دنیا اس کی طرف چل کھڑی ہوئی ہے۔

۳۱۵۔ مَنْ أَسْرَفَ فِي طَلَبِ الدُّنيا ماتَ فقيراً / ۸۶۰۸.

۳۱۶۔ مَنْ عَزَفَ عَنِ الدُّنيا أَتَتْهُ صاغِرَةً / ۸۵۲۲.

۳۱۷۔ مَنْ لَهِجَ قَلْبُهُ بِحُبِّ الدُّنيا اِلْتاطَ مِنها بِثَلاثٍ: هَمٍّ لايُغْنيهِ (لايُغِبُّهُ)، وَحِرصٍ لا يَتْرُكُهُ، وَ أَمَلٍ لا يُدْرِكُهُ / ۸۷۴۱.

۳۱۸۔ مَنْ راقَهُ زِبْرِجُ الدُّنيا أَعْقَبَ ناظِرَيْهِ كَمَهاً / ۸۷۸۶.

۳۱۹۔ مَنْ رَغِبَ فِي زَخارِفِ الدُّنيا فاتَهُ البَقاءُ المَطْلُوبُ / ۸۸۰۱.

۳۲۰۔ مَنْ غَلَبَتِ الدُّنيا عَلَيْهِ عَمِيَ عَمّا بَيْنَ يَدَيْهِ / ۸۸۵۶.

۳۲۱۔ مَنْ عَمَرَ دُنْياهُ أَفْسَدَ دينَهُ وَ أَخْرَبَ أُخْراهُ / ۸۸۰۸.

۳۱۵۔ جو طلب دنیا میں حد سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ وہ۔ توشہ آخرت سے۔ تہی دست مرتا ہے۔

۳۱۶۔ جو دنیا سے روگردانی کر لیتا ہے۔ وہ ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔

۳۱۷۔ جس کا دل دنیا کی محبت کا حریص ہوتا ہے۔ اس سے تین چیز مانوس ہو جاتی ہیں ایسا رنج وغم جو اس سے جدا نہ ہو گا یا اسے بے نیاز نہیں کرے گا ایسی حرص جو اس کو نہیں چھوڑے گی اور ایسی امید جس کو نہیں پا سکتا

۳۱۸۔ جس کو دنیا کی زینت بھاتی ہے۔ وہ مادر زاد اندھے کو اپنی آنکھ میراث میں دیتا ہے۔ یعنی وہ اپنے کام کی اصلاح نہیں دیکھ سکے گا۔

۳۱۹۔ جو دنیا کی زینت کی طرف راغب ہوتا ہے مطلوبہ بقا۔ آخرت۔ اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔

۳۲۰۔ جس پر دنیا غالب آ جاتی ہے۔ وہ اپنے سامنے آنے والی چیز۔ موت و قیامت۔ سے اندھا ہو جاتا ہے۔

۳۲۱۔ جس نے اپنی دنیا کو آباد کیا اس نے اپنے دین کو برباد اور آخرت کو خراب کر ڈالا۔

۳۲۲۔ مَنْ أحَبَّ رِفْعَةَ الدُّنيا وَ الآخِرَةِ فَلْيَمْقُتْ فِي الدُّنيا الرِّفْعَةَ / ٨٨٦٨.

۳۲۳۔ مَنْ تَذَلَّلَ لأَبْناءِ الدُّنيا ، تَعَرّىٰ مِنْ لِباسِ التَّقوىٰ / ٨٨٦٩.

۳۲٤۔ مَنْ قَصَّرَ نَظَرَهُ علىٰ أبْناءِ الدُّنيا ، عَمِيَ عَنْ سَبيلِ الهُدىٰ/ ٨٨٧٠.

۳۲۵۔ مَنْ طَلَبَ مِنَ الدُّنيا شَيْئاً ، فاتَهُ مِنَ الآخِرَةِ أكْثَرُ مِمّا طَلَبَ/ ٨٨٩٥.

۳۲٦۔ مَنْ طَلَبَ الدُّنيا بِعَمَلِ الآخِرَةِ ،كانَ أبْعَدَ لَهُ مِمّا طَلَبَ/ ٨٩٠١.

۳۲۷۔ مَن سَخَتْ نَفْسُهُ عَنْ مَواهِبِ الدُّنيا ، فَقَدِ اسْتَكْمَلَ العَقْلَ/ ٨٩٠٤.

۳۲۸۔ مَنْ مَلَكَ مِنَ الدُّنيا شَيْئاً ، فاتَهُ مِنَ الآخِرَةِ أكثَرُ مِمّا مَلَكَ/ ٨٩٠٨.

۳۲۲۔ جو دنیا و آخرت کی بلندی چاہتا ہے. اس کو چاہیئے کہ دنیا میں بلندی و رفعت کو دشمن سمجھے۔

۳۲۳۔ جو اہل دنیا کے لئے فروتنی کریگا وہ تقوے کے لباس سے برہنہ ہو جائیگا۔

۳۲۴۔ جو اہل دنیا پر اپنی نگاہ لگا لیتا ہے وہ راہ حق کو نہیں دیکھ پاتا۔

۳۲۵۔ جس نے دنیا سے کوئی چیز طلب کی اسکے ہاتھ سے اس سے زیادہ آخرت نکل گئی جتنی اس نے طلب کی تھی۔

۳۲۶۔ جو آخرت کے عمل کے ذریعہ دنیا حاصل کرنا چاہے۔ (مثلاً ریاء کہ اس کے ذریعہ دنیوی فائدہ حاصل کرتا ہے)۔ تو وہ عمل اس کی مطلوب چیز سے بہت دور ہو جائیگا۔ (یعنی وہ اس تک نہیں پہنچ سکے گا)۔

۳۲۷۔ جس کا نفس دنیا کی بخششوں کو ترک کر دیتا ہے۔ (اور اس کی زینت کو خاطر میں نہیں لاتا ہے) یقیناً اس نے اپنی عقل کو کامل کر لیا ہے۔

۳۲۸۔ جو دنیا کی کسی چیز کا مالک ہو جاتا ہے اسکے ہاتھ سے آخرت اس سے زیادہ نکل جاتی ہے کہ جس کا وہ مالک بنا ہے۔

۳۲۹۔ مَنْ عَرَفَ الدُّنیا لَمْ یَحْزَنْ علیٰ ما أصابَہُ / ۸۹۳۵.

۳۳۰۔ مَنْ عَرَفَ خِداعَ الدُّنیا لَمْ یَغْتَرَّ مِنْها بِمُحالاتِ الأحْلامِ / ۸۹۳۹.

۳۳۱۔ مَنْ ظَفِرَ بِالدُّنیا نَصِبَ، وَمَنْ فاتَتْہُ تَعِبَ / ۹۰۱۲.

۳۳۲۔ مَنْ عَظُمَتِ الدُّنیا في عَیْنِہِ، وَ کَبُرَ مَوْقِعُها في قَلْبِہِ، آثَرَها عَلَی اللہِ، وَ انْقَطَعَ إلَیْها، وَ صارَ عبداً لَها / ۹۰۳۰.

۳۳۳۔ مَنِ اسْتَشْعَرَ الشَّغَفَ بِالدُّنیا، مَلَأَتْ ضَمیرَہُ أشْجاناً لها رَقْصٌ عَلیٰ سُوَیْداءِ قَلْبِہِ، هَمٌّ یَشْغَلُہُ، وَ غَمٌّ یَحْزُنُہُ حَتّیٰ یُؤخَذَ بِکَظْمِہِ، فَیُلْقیٰ بِالفَضاءِ مُنْقَطِعاً أبْهَراہُ، هَیِّناً عَلَی اللہِ فَناؤُہُ بَعیداً عَلَی الإخْوانِ لِقاؤُہُ (بقائُہُ) / ۹۰۶۰.

۳۲۹۔ جو دنیا کو پہچانتا ہے۔ (کہ اس میں وفا و بقاء نہیں ہے)۔ وہ اپنے اوپر پڑنے والی افتاد پر غمگین نہیں ہوتا۔

۳۳۰۔ جو دنیا کے مکر و فریب کو جانتا ہے۔ وہ محال خوابوں کے فریب میں نہیں آتا ہے۔

۳۳۱۔ جو دنیا پر کامیابی پاتا ہے۔ وہ زحمت میں مبتلاء ہوتا ہے۔ اور دنیا کی جو چیز اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے اس پر غمگین ہوتا ہے۔ (یعنی آدمی ہر صورت میں غمگین ہوتا ہے)۔

۳۳۲۔ جس کی نظر میں دنیا عظیم ہو جاتی ہے۔ اور جس کے دل میں اسکی وقعت بڑھ جاتی ہے۔ وہ اسے خدا پر ترجیح دیتا ہے۔ اور اسی کا ہو رہتا ہے۔ (اور اس کا غلام بن جاتا ہے)۔

۳۳۳۔ جو دنیا سے دوستی اور محبت کو اپنا شعار بنا لیتا ہے۔ اسکے سویدا ئے دل پر غم (جو رقص و حرکت میں ہے)، چھا جاتا ہے۔ رنج و محن اس کو مشغول کر لیتا ہے۔ اور غم اسکو محزون کرتا ہے۔ یہانتک کہ وہ آرزو پورا نہ ہونے کے سبب۔ حسرت و یاس میں بے جان ہو جاتا ہے اور۔ جاں کنی کے وقت۔ فضا میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اللہ کے لئے اسکی فناء آسان اور بھائیوں کے لئے اسکی ملاقات دشوار ہو جاتی ہے۔

۳۳٤ـ مَنِ اعتَمَدَ على الدُّنيا فهُوَ الشَّقيُّ المَحرُومُ / ۹۰۸۳.

۳۳۵ـ مَنْ خَدَمَ الدُّنيا اِستَخدَمَتهُ، وَ مَنْ خَدَمَ اللهَ سُبْحانَهُ خَدَمَتهُ/ ۹۰۹۱.

۳۳٦ـ مَنْ كانَتِ الدُّنيا هَمَّهُ، طالَ يَوْمَ القِيامَةِ شَقاؤُهُ وَ غَمُّهُ / ۹۰۱۰.

۳۳۷ـ مَنْ سَلا عَنْ مَواهِبِ الدُّنيا عَزَّ/ ۹۱۸٤.

۳۳۸ـ مِنْ نَكَدِ الدُّنيا تَنغيصُ الاِجتِماعِ بِالفُرقَةِ، وَ السُّرُورِ بالغُصَّةِ/ ۹۳۲٦.

۳۳۹ـ مِنْ هَوانِ الدُّنيا علَى اللهِ أنْ لا يُعْصىٰ إلاّ فيها / ۹۳٦٦.

۳٤۰ـ مِنْ ذَمامَةِ الدُّنيا عِنْدَاللهِ أنْ لايُنالَ ما عِنْدَهُ إلاّ بِتَرْكِها / ۹۳٦۷.

۳۳۴۔ جو دنیا کے اوپر اعتماد کرتا ہے۔ وہ بدبخت محروم ہے۔

۳۳۵۔ جو دنیا کی خدمت کرتا ہے۔ دنیا اس سے خدمت لیتی ہے۔ اور جو خدا کی خدمت کرتا ہے۔ دنیا اسکی خدمت کرتی ہے۔

۳۳۶۔ جس شخص کا مقصد ہی دنیا ہے، روز قیامت اسکی بدبختی اور غم طویل ہوگا۔

۳۳۷۔ جو دنیا کی بخششوں کو فراموش کر دیتا ہے وہ عزت پاتا ہے۔

۳۳۸۔ دنیا کی سختی اور اسکی بے اعتباری، اجتماع کو پراگندہ کرنے والی اور اسکی مسرت غم و غصہ ہے۔

۳۳۹۔ خدا کے نزدیک دنیا کی حقارت میں سے یہ بھی ہے۔ کہ اسکی نافرمانی اسی میں ہوتی ہے۔ (کہ احادیث میں وارد ہوا ہے۔ کہ اگر دنیا کی قدر و قیمت خدا کے نزدیک مکھی کے پر برابر بھی ہوتی تو کافروں کو اس کا ایک گھونٹ بھی نہ چکھاتا)۔

۳۴۰۔ خدا کے نزدیک دنیا کی کفالت یہ ہے کہ خدا کے پاس جو کچھ ہے۔ اس تک رسائی نہیں ہوتی ہے۔ مگر یہ کہ دنیا کو چھوڑنے سے۔

٣٤١ـ ما أَفْسَدَ الدِّينَ كَالدُّنيا / ٩٤٧٦.

٣٤٢ـ ما بَقاءُ فَرْعٍ بَعْدَ ذَهابِ أَصْلٍ / ٩٥٥٥.

٣٤٣ـ ما دُنياكَ الَّتي تَحَبَّبَتْ إِلَيكَ بِخَيرٍ مِنَ الآخِرَةِ الَّتي قَبَّحَها سُوءُ النَّظرِ عِنْدَكَ / ٩٦١٠.

٣٤٤ـ ما قدَّمْتَ مِنْ دُنياكَ فَلِنَفْسِكَ ، وَما أَخَّرْتَ مِنْها فَلِلْعَدُوِّ/ ٩٦١٥.

٣٤٥ـ مازادَ فِي الدُّنيا نَقَصَ فِي الآخِرَةِ/ ٩٦١٩.

٣٤٦ـ مانَقَصَ فِي الدُّنيا زادَ فِي الآخِرَةِ / ٩٦٢٠.

٣٤٧ـ مانِلْتَ مِنْ دُنياكَ فَلا تُكْثِرْ بِهِ فَرَحاً، وَ ما فاتَكَ مِنْها فلا تَأسَ عَلَيْهِ

۳۴۱۔ دنیا کی مانند کسی اور چیز نے دین کو برباد نہیں کیا ہے۔

۳۴۲۔ جڑ کے ختم ہونے کے بعد شاخ باقی نہیں رہتی ہے۔ (اس جملہ میں آپ یہ فرماتے ہیں کہ ہمارے والدین ہماری اصل ہیں جب وہی نہ رہے تو ہم ان کی شاخ کیونکر باقی رہ سکتے ہیں)۔

۳۴۳۔ جو دنیا تم سے دوستی ومحبت کررہی ہے۔اور جو آخرت غلط بنی کے۔نتیجہ میں بری لگتی ہے۔ دنیا اس سے اچھی نہیں ہو سکے گی۔ (کیونکہ دنیا تو صرف خواب وخیال ہے۔اور آخرت اسکے برعکس ہے)۔

۳۴۴۔ دنیا سے جو کچھ تم نے آگے بھیج دیا ہے۔وہ تمہارے نفس کے لئے (محفوظ) ہے۔اور تم نے روک لیا ہے۔وہ تمہارے دشمن کے لئے ہے۔

۳۴۵۔ جس چیز کو انسان دنیا میں زیادہ کرتا ہے۔اسکی آخرت میں کم کرتا ہے۔

۳۴۶۔ جس چیز کو دنیا میں کم کرتا ہے۔اس کو آخرت میں زیادہ کرتا ہے۔

۳۴۷۔ تمہاری دنیا سے جو چیز تمہیں ملی ہے اس پر اتراو نہیں اور اسکی جو چیز تمہارے ہاتھ سے نکل جائے۔اس کا غم نہ کھاو۔

حُزْناً/ ۹۶۳۳.

۳۴۸۔ ماخَيْرُ دارٍ تُنْقَضُ نَقْضَ البِناءِ ، وَ عُمْرٍ يَفْنىٰ فَناءَ الزّادِ/ ۹۶۴۰.

۳۴۹۔ ما بالُكُمْ تَفْرَحُونَ بِاليَسيرِ مِنَ الدُّنيا تُدْرِكُونَهُ ، وَ لايَحْزُنكُمُ الكَثيرُ مِنَ الآخِرَةِ تُحْرَمُونَهُ/ ۹۶۵۲.

۳۵۰۔ مَا الدُّنيا غَرَّتْكَ ، وَلٰكِنْ بِها اغْتَرَرْتَ / ۹۶۵۴.

۳۵۱۔ مَا العاجِلَةُ خَدَعَتْكَ ، وَ لٰكِنْ بِهَا انْخَدَعْتَ / ۹۶۵۵.

۳۵۲۔ مالَكَ وَ ما إنْ أدْرَكْتَهُ شَغَلَكَ بِصَلاحِهِ عَنِ الاستِمتاعِ بِهِ ، وَ إنْ تَمَتَّعْتَ بِهِ نَغَّصَهُ عَلَيكَ ظَفَرُ المَوتِ بِكَ / ۹۶۸۳.

۳۵۳۔ مَا المَغْرُورُ الَّذي ظَفَرَ مِنَ الدُّنيا بِأدْنىٰ سُهْمَتِهِ كَالآخَرِ الَّذي ظَفَرَ

۳۴۸۔ وہ گھر اچھا نہیں ہے جو تباہ ہونے والی عمارت کی طرح تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور وہ عمر بہتر ہے کہ جو زادِ راہ کی مانند ہو رہی ہے۔

۳۴۹۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کہ تم اس تھوڑی سی دنیا پر خوش ہو جاتے ہو جس کو تم پالتے ہو اور جس کثیر آخرت سے تم محروم ہو گئے ہو اس پر محزون و رنجیدہ نہیں ہوتے ہو۔

۳۵۰۔ دنیا نے تمہیں فریب نہیں دیا ہے بلکہ تم نے اس سے فریب کھایا ہے۔ (یعنی تم اسکی طرف بڑھے ہو)۔

۳۵۱۔ دنیا نے تمہیں دھوکا نہیں دیا ہے۔ بلکہ تم نے خود اس سے دھوکا کھایا ہے۔

۳۵۲۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے۔ اور جو کچھ تم نے حاصل کیا ہے۔ اس نے تمہیں اپنے میں مشغول کر لیا ہے۔ اگر تم اس سے لذت اندوز ہو گے تو تم پر موت کی کامیابی اسے مکدر کر دے۔ بنا بر ایں اس کی طلب میں نہیں رہنا چاہیئے۔

۳۵۳۔ جو مغرور فریب خوردہ دنیا سے تھوڑا حصّہ پانے میں کامیاب ہو گیا ہے وہ اس شخص کی مانند کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ جس نے اپنی بلند ہمتی سے آخرت حاصل کر لی ہے۔ نہج البلاغہ کلمہ حکمت ۳۶۲/ میں بھی یہ جملہ تھوڑے سے فرق کے ساتھ ہے۔ "اَعْلىٰ هِمَّتِهِ وَ اَدْنىٰ سَهْمَتِهِ"، جسکا ترجمہ یہ ہے۔ جس نے اپنی بلند ہمتی سے تھوڑا بہت حصہ پالیا ہے۔

مِنَ الآخِرَةِ بِأعْلىٰ هِمَّتِهِ/ ٩٦٨٦.

٣٥٤ـ ما أقْرَبَ الدُّنيا مِنَ الذَّهابِ ، وَ الشَّيْبَ مِنَ الشَّبابِ ، والشَّكَّ مِنَ الإرتيابِ / ٩٦٨٩.

٣٥٥ـ مَرارَةُ الدُّنيا حَلاوَةُ الآخِرَةِ / ٩٧٩٣.

٣٥٦ـ مُصاحِبُ الدُّنيا هَدَفُ النَّوائِبِ وَ الغِيَرِ / ٩٧٩٨.

٣٥٧ـ مَثَلُ الدُّنيا كَظِلِّكَ ، إنْ وَقَفْتَ وَقَفَ ، وَ إنْ طَلَبْتَهُ بَعُدَ / ٩٨١٨.

٣٥٨ـ مَثَلُ الدُّنيا كَمَثَلِ الحَيَّةِ ، لَيِّنٌ مَسُّها ، والسَّمُّ القاتِلُ في جَوفِها ، يَهْوي إلَيْهَا الغِرُّ الجاهِلُ ، وَ يَحْذَرُهَا اللَّبيبُ العاقِلُ / ٩٨٣٤.

۳۵۴۔ دنیا زوال سے کتنی قریب ہے۔ اور جوانی بڑھاپے سے اور شک تردد سے کتنا نزدیک ہے۔ (بنابرایں دنیا کا حریص نہیں ہونا چاہیئے ، جوانی کی قدر کرنا چاہیئے اور عقائد میں شک نہیں کرنا چاہیئے اس سے ایمان ناقص بلکہ زائل ہوجاتا ہے)۔

۳۵۵۔ دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی (کا باعث ہوتی ہے)۔

۳۵۶۔ دنیا کا رفیق ومصاحب، حوادث ومصائب کا نشانہ ہے۔

۳۵۷۔ دنیا کی مثال تمہارے سایہ کی سی ہے۔ تم ٹھہرو گے تو وہ بھی ٹھہر جائے گا اگر تم اسے حاصل کرنا چاہو گے تو وہ دور ہوتا چلا جائیگا۔

۳۵۸۔ دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے۔ جو چھونے میں نرم ہے اور اسکے پیٹ میں مار ڈالنے والا زہر ہے نادان فریب خوردہ اسکی طرف جھکتا ہے۔ عقلمند اس سے ڈر کر دور ہوجاتا ہے۔

۳۵۹ـ مَتاعُ الدُّنيا حُطامٌ مُوبِئٌ، فَتَجَنَّبُوا مَرْعاةً ، قُلْعَتُها أحْظىٰ مِنْ طُمَأْنِينَتِها ، وَ بُلْغَتُها أزكىٰ مِنْ ثَرْوَتِها / ۹۸۵۱.

۳۶۰ـ هَلَكَ مَنِ اسْتَنامَ إلَى الدُّنيا ، وَ أَمْهَرَها دينَهُ فَهُوَ حَيْثُما مالَتْ مالَ إلَيْها ،قَدِ اتَّخَذَها هَمَّهُ وَ مَعْبُودَهُ / ۱۰۰۳۳.

۳۶۱ـ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَإنَّ الأمْرَ قَرِيبٌ ، وَ الِاصْطِحابَ قَلِيلٌ ، وَالمُقامَ يَسيرٌ/ ۱۰۰۳۹.

۳۶۲ـ هِيَ الصَّدُودُ العَنُودُ ، وَ الحَيُودُ المَيُودُ، وَ الخَدُوعُ الكَنُودُ/ ۱۰۰۴۶.

۳۵۹۔متاع دنیا موبی حطام ۔(یعنی پیروں نیچے روندے جانے والے خس وخاشاک کی) مانند ہے۔پس اس چراگاہ سے کہ جس سے چل دینا اس میں ٹھہرنے سے اوراس سے ضرورت بھر لینا اس کی ثروت سے پاکیزہ تر ہے۔علیحدہ رہنا چاہیئے۔

۳۶۰۔جس نے اس دنیا پر اعتبار کیا وہ ہلاک ہوااور اپنے دین کواس نے اس کامہر بنالیا چنانچہ جس طرف دنیا جھکتی ہے یہ بھی اسی طرف جھکتا ہے۔ حقیقت میں اس نے اس کو اپنا معبوب اور مقصد بنالیا ہے۔

۳۶۱۔(دنیا کو) اپنے لیئے آسان سمجھو۔کیونکہ اس کا کام وانجام قریب، اسکے ساتھ مصاحبت کم اوراس میں قیام بہت قلیل ہے۔

۳۶۲۔(دنیا لوگوں کو آخرت سے) سخت منع کرنے والی سخت ترین دشمن اور(حق سے باطل کی طرف) جھکنے والی بہت زیادہ متکبر اور فریب دینے والی اور بہت ناشکری ہے۔

٣٦٣ـ هَلَكَ الفَرِحُونَ بِالدُّنيا يَوْمَ القِيامَةِ ، وَ نَجا المَحْزُونُونَ بِها/ ١٠٠٤٨.

٣٦٤ـ لاتَرْغَبْ فِي كُلِّ ما يَفنىٰ وَيَذْهَبُ ، فَكَفىٰ بِذٰلِكَ مَضَرَّةً/ ١٠١٩٥.

٣٦٥ـ لاتَرْغَبْ فِى الدُّنيا فَتَخسَرَ آخِرَتَكَ/ ١٠٢١٣.

٣٦٦ـ لا تَرْغَبْ فيما يَفنىٰ ، وَ خُذْ مِنَ الفَناءِ لِلْبَقاءِ/ ١٠٢٥٣.

٣٦٧ـ لا تُنافِسْ في مَواهِبِ الدُّنيا ، فَإِنَّ مَواهِبَها حَقيرَةٌ/ ١٠٢٨٧.

٣٦٨ـ لا تَمْهَرِ الدُّنيا دينَكَ ، فَإِنَّ مَنْ مَهَرَ الدُّنيا دينَهُ زُفَّتْ إِلَيهِ بِالشَّقاءِ ، وَالعَناءِ ، وَ المِحْنَةِ ، وَ البَلاءِ/ ١٠٣٣٤.

٣٦٩ـ لاتَبيعُوا الآخِرَةَ بِالدُّنيا ، وَ لا تَسْتَبْدِلُوا الفَناءَ بِالبَقاءِ / ١٠٣٣٥.

٣٦٣ـ دنیا پر اترانے والے قیامت کے دن تباہ ہونگے اور اس پر محزون ورنجیدہ ہونے والے نجات پائیں گے۔

٣٦٤ـ ہر فانی اور ہاتھ سے جانے والی چیز کی طرف رغبت نہ کرو کہ اس کے نقصان کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

٣٦٥ـ دنیا کی طرف رغبت نہ کرو کہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاؤ گے۔

٣٦٦ـ فنا ہونے والی چیز سے دل نہ لگاؤ اور فناء۔ دنیا سے بقاء۔ آخرت۔ کے لئے کچھ لے لو۔

٣٦٧ـ دنیا کی بخششوں پر ایک دوسرے پر سبقت نہ لے جاؤ کیونکہ اسکی بخشش حقیر ہیں۔

٣٦٨ـ اپنے دین کو دنیا کا مہر نہ بناؤ کیونکہ جو شخص دین کو دنیا کا مہر قرار دیتا ہے۔ دنیا اسکی طرف بد بختی، رنج و بلا کے زفاف کیساتھ آتی ہے۔

٣٦٩ـ آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرو اور بقاء کو فنا سے نہ بدلو۔

٣٧٠۔ لَاتَفْتِنَنَّكُمُ الدُّنيا، وَ لَايَغْلِبَنَّكُمُ الهَوىٰ، وَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الأَمَدُ، وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ الأَمَلُ، فَإِنَّ الأَمَلَ لَيسَ مِنَ الدِّينِ في شَيْءٍ/ ١٠٣٣٨.

٣٧١۔ لَايَكُونَنَّ أَفضَلَ ما نِلْتَ مِن دُنياكَ بُلُوغُ لَذَّةٍ، وَ شِفاءُ غَيْظٍ، وَ لْيَكُنْ إحياءَ حَقٍّ، وَ إماتَةَ باطلٍ / ١٠٣٥٥.

٣٧٢۔ لَاتَفْتِنَنَّكَ دُنْياكَ بِحُسْنِ العَوارِي، فَعَوارِي الدُّنيا تُرْتَجَعُ، وَ يَبْقىٰ عَلَيْكَ مَا احتَقَبْتَهُ مِنَ المَحارِمِ/ ١٠٣٦٢.

٣٧٣۔ لَاتَغُرَّنَّكَ العاجِلَةُ بِزُورِ المَلاهِي، فَإِنَّ اللَّهْوَ يَنقَطِعُ، وَ يَلْزَمُكَ مَا اكْتَسَبْتَ مِنَ المَآثِمِ/ ١٠٣٦٣.

٣٧٤۔ لَايَحِنَّنَّ أحَدُكُم حَنينَ الأَمَةِ علىٰ مازُوِيَ عَنهُ مِنَ الدُّنيا / ١٠٣٩٣.

٣٧٠۔ خبردار دنیا تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کرے اور نہ تم پر خواہش نفس غالب آئے اور عمر کا اختتام تم پر زیادہ طویل نہ ہو، اور امید تمہیں دھوکا نہ دے، کیونکہ امید کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

٣٧١۔ تم کو دنیا کی جو چیز بھی ملی ہے۔ اسے لذت وغصہ کو ٹھنڈا کرنے میں افضل نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے کسی حق کو زندہ کرنے اور باطل کو ختم کرنے والی ہونا چاہیے۔

٣٧٢۔ خبردار تمہیں تمہاری دنیا عاریت نیکی و بھلائی دے کر فتنہ میں مبتلا نہ کرے کیونکہ دنیا کی عاریت تو واپس لے لی جاتی ہے۔ اور تمہارے اوپر وہ حرام باقی رہجاتا ہے جو تم نے کسب کیا ہے۔

٣٧٣۔ خبردار دنیا تمہیں جھوٹ کے ذریعہ فریب نہ دے (کیونکہ لہو ولعب کا سلسلہ تو ختم ہو جاتا ہے)۔ اور تم نے جو گناہ کیے ہیں ان کا بار تمہارے اوپر باقی رہتا ہے۔

٣٧٤۔ خبردار تم میں سے کوئی بھی دنیا کی کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے پر اس طرح گریہ کرے جس طرح کنیز روتی ہے۔

۳۷۵۔ لاتَلْتَمِسِ الدُّنیا بِعَمَلِ الآخِرَةِ ، وَلاٰ تُؤْثِرِ العاجِلَةَ علی الآجِلَةِ ، فإنَّ ذٰلِكَ شیمَةُ المُنافِقینَ ، وَ سَجِیَّةُ المارِقینَ / ۱۰۴۰۵.

۳۷۶۔ لاٰ یَغُرَّنَّكَ ما أصْبَحَ فیهِ أهْلُ الغُرورِ بِالدُّنیا ، فإنَّما هُوَ ظِلٌّ مَمْدُودٌ إلیٰ أجَلٍ مَحْدُودٍ/ ۱۰۴۰۶.

۳۷۷۔ لاٰ یَسْتَفِزُّ خُدَعُ الدُّنیا العالِمَ/ ۱۰۶۹۵.

۳۷۸۔ لاتَعْصِمُ الدُّنیا مَنْ لَجَأَ إلَیها/ ۱۰۷۰۰.

۳۷۹۔ لایَتْرُكُ النّاسُ شَیْئاً مِنْ دینِهِم لإصْلاحِ دُنْیاهُمْ إلاّ فَتَحَ اللهُ عَلَیْهِمْ ما هُوَ أضَرُّ مِنهُ/ ۱۰۸۳۱.

۳۸۰۔ لاٰ تَدُومُ حَبْرَةُ الدُّنیا ، وَ لاٰ یَبْقیٰ سُرُورُها ، وَ لاٰ تُؤْمَنُ فَجْعَتُها/ ۱۰۸۵۲.

۳۷۵۔ آخرت کے عمل کے ذریعہ دنیا کو تلاش نہ کرو۔ (جیسا کہ لوگ عبادت میں ریا کرتے ہیں)۔ اور عاجلہ (دنیا) کو عاجلہ (آخرت) پر مقدم نہ کرو کہ یہ منافقوں کی عادت ہے اور دین سے نکل جانے والوں کی خصلت ہے۔

۳۷۶۔ خبردار تمہیں وہ چیز فریب نہ دے کہ جس میں اہل دنیا نے صبح کی ہے۔ کیونکہ یہ تو صرف ایک معین مدت کے لئے ایک پھیلا ہوا سایہ ہے۔

۳۷۷۔ دنیا کا فریب عالم کو سبک نہیں کر سکتا۔

۳۷۸۔ دنیا اس شخص کو نہیں بچا سکتی جو اسکی پناہ لیتا ہے۔

۳۷۹۔ لوگوں دین میں سے اس چیز کو نہیں چھوڑتے ہیں جو ان کی دنیا کی اصلاح کرتی ہے۔ مگر یہ کہ خدا ان پر اس چیز کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ جو اس سے زیادہ مضر ہوتی ہے۔

۳۸۰۔ دنیا کی مسرت کو دوام نہیں ہے۔ اور نہ اس کا سرور باقی رہتا ہے نہ اسکی مصیبت سے بچا جا سکتا ہے۔

۳۸۱ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ الدُّنيا أَنْ يَزْهَدَ فيها ، وَ يَعْزِفَ عَنْها / ۱۰۹۲۸ .

۳۸۲ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ دارَ الفَناءِ أَنْ يَعْمَلَ لِدارِ البَقاءِ / ۱۰۹۲۹ .

۳۸۳ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَلِمَ سُرْعَةَ زَوالِ الدُّنيا أَنْ يَزْهَدَ فيها / ۱۰۹۳۳ .

۳۸٤ـ يَنْبَغي أَنْ يَتَداوِيَ المَرْءُ مِنْ أدواءِ الدُّنيا كَما يَتَداوىٰ ذُوالعِلَّةِ ، وَيَحْتَمِيَ مِنْ شَهَواتِها وَلَذّاتِها كما يَحْتَمِي المَريضُ / ۱۰۹٤۵ .

۳۸۵ـ يَسيرُ الدُّنيا يُفْسِدُ الدّينَ / ۱۰۹۸۰ .

۳۸٦ـ يَسيرُ الدُّنيا يَكْفي ، وَ كَثيرُها يُرْدي / ۱۰۹۸۸ .

۳۸۷ـ يَسيرُ الدُّنيا خَيْرٌ مِنْ كَثيرِها ، وَ بُلْغَتُها أَجْدَرُ مِنْ هَلَكَتِها / ۱۰۹۹۳ .

۳۸۱ـ جس نے دنیا کو پہچان لیا اس کے لئے ضروری ہے کہ اسکی طرف رغبت نہ کرے اور اس سے روگردانی کرے۔

۳۸۲ـ جس نے دار فناء۔ دنیا۔ کو پہچان لیا ہے۔ اسکے لئے ضروری ہے کہ وہ دار بقاء۔ آخرت۔ کے لئے عمل کرے۔

۳۸۳ـ جس شخص نے دنیا کے جلد ختم ہونے کو سمجھ لیا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اسکی طرف رغبت نہ کرے۔

۳۸۴ـ انسان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ دنیا کے درد والم۔ حب دنیا اور خواہش۔ کا اسی طرح علاج کرے جس طرح بیمار علاج کرتا ہے۔ اور دنیا کی لذت وشہوات سے اس طرح پرہیز کرے۔ جس طرح مریض پرہیز کرتا ہے۔

۳۸۵ـ دنیا تھوڑی بھی دین کو برباد کر دیتی ہے۔

۳۸۶ـ دنیا کا تھوڑا کافی ہوتا ہے۔ اور اس کا زیادہ ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔

۳۸۷ـ دنیا کا تھوڑا اسکے زیادہ سے بہتر اور اس کا کفایت کناں توشہ اس سے بہتر ہے۔ جو ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

۳۸۸- يا أسرى الرَّغبةِ أقصِروا ، فإنَّ المُعَرِّجَ عَلى الدُّنيا لايَروعُهُ مِنها إلاَّ صَريفُ أنيابِ الحِدثانِ / ۱۰۹۹٤.

۳۸۹- مَنْ عَمِلَ لِلدُّنيا خَسِرَ / ۷۸۷٤.

الدّواء والداء

۱- رُبَّ دَواءٍ جَلَبَ داءً/ ۵۳۰۵.

۲- رُبَّ داءٍ اِنقَلَبَ دَواءً/ ۵۳۰٦.

۳- رُبَّما كانَ الدَّواءُ داءً/ ۵۳٦۹.

٤- رُبَّما كانَ الدّاءُ شِفاءً/ ۵۳۷۰.

۵- مَنْ كَثُرَتْ أدواؤُهُ لَمْ يُعْرَفْ شِفاؤُهُ / ۸۱۳۸.

۳۸۸- اے دنیا کی رغبت میں گرفتار اپنی امید و آرزو کو کوتاہ کر کیونکہ دنیا کے مقابلہ کرنے والے کو دنیا کی کوئی چیز ہراساں نہیں کر سکتی مگر مصیبتوں کی چیخ و پکار۔

۳۸۹- جس نے دنیا کے لیے کام کیا اس نے گھاٹا اٹھایا۔

دوا اور درد

۱- بہت سی دوائیں، مرض کو۔ اپنی طرف۔ کھینچتی ہیں۔

۲- بہت سے مرض ہی دوا بن جاتے ہیں۔ لہٰذا دونوں پر زیادہ اعتماد نہیں کرنا چاہیے ممکن ہے۔ کہ جس چیز کے ذریعہ انسان علاج کر رہا ہے۔ اس سے کوئی دوسرا مرض پیدا ہو جائے دوسری طرف بیماری سے زیادہ رنجیدہ بھی نہیں ہونا چاہیے ممکن ہے کہ وہ دوسرے مرض کا مداوئی ہو۔

۳- اکثر ایسا ہوتا ہے۔ دوا ہی درد بن جاتی ہے۔

۴- بہت سے درد و مرض شفا ہے۔ (یعنی اس کا تعلق مشیت الٰہی سے ہے)۔

۵- جنکی (جسمانی و روحی)۔ بیماری زیادہ ہو جاتی ہے۔ جنکی شفاء معلوم نہیں ہے۔ جس زمانے میں مختصر شفاء ہو جاتی ہے۔ اس پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے۔

٦ـ مَنْ لَمْ يَحْتَمِلْ مَرارَةَ الدَّواءِ دامَ أَلَمُهُ/ ٩٢٠٩.

٧ـ لا دَواءَ لِمَشْغُوفٍ (لِمشعوف) بِدائِهِ/ ١٠٥١٥.

٨ـ لاشِفاءَ لِمَنْ كَتَمَ طَبِيبَهُ داءَهُ/ ١٠٥١٦.

٩ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ دَواءَ دائِهِ فَلا يَطْلُبُهُ وَ إِنْ وَجَدَهُ لَمْ يَتَداوَ بِهِ/ ٦٢٧١.

١٠ـ لِكُلِّ حَيٍّ داءٌ/ ٧٢٧٤.

١١ـ لِكُلِّ عِلَّةٍ دَواءٌ/ ٧٢٧٥.

١٢ـ اِمْشِ بِدائِكَ (بِدَأْبِكَ) ما مَشىٰ بِكَ/ ٢٣١٧.

۶۔ جو شخص دوا کی تلخی برداشت نہیں کرتا ہے۔ اس کا مرض دائمی ہوتا ہے۔

۷۔ اسکی کوئی دوا نہیں ہے جسکے دل کے پردے میں درد کی دوستی بیٹھ گئی ہے (ممکن ہے) جہل وتکبر وحبِ دنیا مراد ہو۔

۸۔ اس شخص کا علاج نہیں ہے جو اپنے طبیب سے اپنا مرض چھپاتا ہے۔

۹۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ جو اپنے مرض کی دوا کو پہچانتا ہے۔ اور اسے حاصل نہیں کرتا ہے۔ اور اگر حاصل کر لیتا ہے۔ تو اسکے ذریعہ علاج نہیں کرتا ہے۔

۱۰۔ ہر زندہ کے لئے کوئی نہ کوئی بیماری ہے۔ (ممکن ہے۔ بیماروں کی تسلی مراد ہو کہ ہر شخص کے لئے بیماری ہے)۔

۱۱۔ ہر مرض کی دوا ہے۔ (یہ ممکن ہے کہ طبیب اسکی تشخیص نہ کر سکے لیکن اسکے علاج سے مایوس نہیں ہونا چاہیے)۔

۱۲۔ اپنے درد کیساتھ مدارات کرو جبکہ وہ تمہارے ساتھ مدارات سے پیش آئے یا اپنے رسم و راہ سے لوگوں کے ساتھ پیش آؤ جیسا کہ وہ تمہارے ساتھ پیش آتے ہیں۔

الدّول والدّولة

١ـ أماراتُ الدُّوَلِ إنشاءُ الحِيَلِ / ١٢٣٠.

٢ـ مِنْ أماراتِ الدَّوْلَةِ التَّيَقُّظُ (اليَقْظَـةُ) لِحِراسَةِ الأُمورِ / ٩٣٦٠.

٣ـ مِنْ أعْوَدِ الغَنائِمِ دَوْلَةُ الأكارِمِ / ٩٣٨١.

٤ـ مِنْ دَلائِلِ الدَّوْلَةِ قِلَّةُ الغَفْلَةِ / ٩٤١٠.

٥ـ ما حُصِّنَ الدُّوَلُ بِمِثْلِ العَدْلِ/ ٩٥٧٤.

٦ـ يُسْتَدَلُّ علىٰ إدْبارِ الدُّوَلِ بِأرْبَعٍ : تَضييعُ الأُصولِ ، والتَّمَسُّكُ بِالغُرُورِ ، وَ تَقْديمُ الأراذِلِ ، وَ تأخيرُ الأفاضلِ / ١٠٩٦٥.

٧ـ دَوْلَةُ الأوْغادِ مَبْنِيَّةٌ علَى الجَورِ وَ الفَسادِ / ٥١١٨.

٨ـ دَوْلَةُ الأكابِرِ (الاكارِم) مِنْ أفْضَلِ المَغانِمِ / ٥١١٢.

دولت و حکومت

۱۔ حکومتوں کی پہچان مکر وحیلہ سے کام لینا ہے۔

۲۔ حکومتوں کی نشانیوں میں سے اپنے کاموں کے لئے بیدار رہنا ہے۔ یا اپنے امور کی حفاظت کے لئے بیدار رہنا ہے۔

۳۔ حکومت کی فائدہ مند ترین غنیمت بلند مرتبہ لوگ ہیں۔

۴۔ حکومت کی نشانیوں میں سے کم غفلتی ہے۔

۵۔ حکومتیں، عدل کی مانند کسی اور چیز سے محکم و مضبوط نہیں ہوتی ہیں۔

۶۔ حکومتوں کے ادبار پر چار چیزوں، اصول کی پامالی، غرور سے وابستگی، اوباش و ذلیل لوگوں کو مقدم کرنے اور فاضل و بلند مرتبہ لوگوں کو نظر انداز کرنے سے استدلال کیا جاتا ہے۔

۷۔ پست مرتبہ لوگوں کی حکومت کی بنیاد ظلم وفساد پر رکھی گئی ہے۔

۸۔ بڑے اور شریف لوگوں کی حکومت اعلیٰ ترین غنیمت ہے۔

٩۔ لِكُلِّ دَوْلَةٍ بُرْهَةٌ / ٧٢٨٥.

المداهنة

١۔ لا تُداهِنُوا فَيَقْتَحِمَ بِكُمُ الإدْهانُ على المَعصِيَةِ / ١٠٢٤٤.

الدَّينِ

١۔ بِئْسَ القِلادَةُ قِلادَةُ الدَّينِ / ٤٤١٣.

٢۔ كَثْرَةُ الدَّينِ تُصَيِّرُ الصّادِقَ كاذِباً ، والمُنْجِزَ مُخْلِفاً / ٧١٠٥.

٣۔ الدَّينُ أحدُ الرِّقَّيْنِ / ١٦٨٧.

٤۔ الدَّينُ رِقٌّ ، اَلقَضاءُ عِتْقٌ / ٧٨.

٩۔ ہر حکومت کا ایک معین زمانہ ہے۔

سهل انگاری

ا۔ (اپنے دین کے امور میں) سستی نہ کرو، ورنہ تمہارے نظروں معصیت کو سہل انگار بنادے گی۔

قرض

ا۔ بدترین قلادہ قرض کا قلادہ ہے۔ (کیونکہ اس سے آدمی جلد بوڑھا ہوجاتا ہے)۔

۲۔ بہت زیادہ قرض سچے آدمی کو جھوٹا اور وعدہ وفا کرنے والے کو وعدہ خلاف بنادیتا ہے۔

۳۔ قرض ایک قسم کی غلامی ہے۔

۴۔ قرض، غلامی اور اسکی ادائیگی آزادی ہے۔

الدِّين والشريعة

١۔ الدِّينُ أشرفُ النَّسَبَيْنِ / ١٦٢٢.

٢۔ الدِّينُ وَ الأدبُ ، نَتيجَةُ العَقلِ / ١٦٩٣.

٣۔ أصلُ الدِّينِ أداءُ الأمانَةِ ، وَ الوَفاءُ بِالعُهُودِ / ١٧٦٢.

٤۔ اِعْلَمْ أنَّ أوَّلَ الدِّينِ التَّسليمُ ، وآخِرَهُ الإخلاصُ / ٢٣٣٩.

٥۔ ألا وَ إنَّ شَرايِعَ الدِّينِ واحِدَةٌ ، وَ سُبُلَهُ قاصِدَةٌ ، فَمَنْ أخَذَ بِها لَحِقَ وَغَنِمَ ، وَ مَنْ وَقَفَ عَنها ضَلَّ وَ نَدِمَ / ٢٧٨٥.

٦۔ أينَ تَذهَبُ بِكُمُ المَذاهِبُ ؟/ ٢٨١٧.

٧۔ أينَ تَتِيهُ بِكُمُ الغَياهِبُ ، وَ تَختَدِعُكُمُ الكَواذِبُ ؟/ ٢٨١٨.

٨۔ أينَ تَضِلُّ عُقُولُكُم، وَ تَزِيغُ نُفُوسُكُمْ ، أتَستَبدِلُونَ الكِذبَ بِالصِّدقِ ،

دین و شریعت

۱۔ دین عزیز داری کی دو اعلیٰ قسموں میں سے ایک ہے۔

۲۔ دین اور ادب عقل کا نتیجہ ہے۔

۳۔ دین کی اصل امانت کی ادائیگی اور عہدوں کو پورا کرنا ہے۔

۴۔ جان لو کہ دین کی ابتداء تسلیم اور اس کا آخر اخلاص ہے۔

۵۔ آگاہ ہو جاؤ دین کے احکام اور طریقہ ایک ہی ہیں اور اسکے راستے سیدھے اور درمیانی ہیں، جو اس پر گامزن ہوتا ہے۔ اس پر عمل کرتا ہے۔ وہ منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔ اور جو اس سے رک جاتا ہے گمراہ و پشیمان ہوتا ہے۔

۶۔ تمہیں مختلف مذاہب و طرق، کہاں لیئے جا رہے ہیں؟

۷۔ تمہیں ضلالت و گمراہی کہاں لیئے جا رہی ہے۔ اور جھوٹے تمہیں کہاں دھوکا دے رہے ہیں؟

۸۔ تمہاری عقلیں کہاں بھٹکی پھر رہی ہیں اور تمہارے نفس کہاں بہکے پھر رہے ہیں کیا تم صدق

وَ تَعْتاضُونَ الباطِلَ بِالحَقِّ؟/ ٢٨٢٠.

٩۔ أفْضَلُ السَّعادَةِ اِسْتِقامَةُ الدِّينِ/ ٢٨٦٩.

١٠۔ يَسيرُ الدِّينِ خَيْرٌ مِنْ كَثيرِ الدُّنيا / ١٠٩٨٣.

١١۔ أدْيَنُ النّاسِ مَنْ لَمْ تُفْسِدِ الشَّهْوَةُ دينَهُ/ ٣٢٠٧.

١٢۔ أفْضَلُ الدِّينِ قَصْرُ الأمَلِ ، وَ أعْلَى العِبادَةِ إخْلاصُ العَمَلِ/ ٣٣١٥.

١٣۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ يُعْطِي الدُّنيا مَنْ يُحِبُّ وَ مَنْ لايُحِبُّ ، وَ لا يُعْطِي الدِّينَ إلاّ مَنْ يُحِبُّ/ ٣٥٢١.

١٤۔ إنَّ اللهَ تعالىٰ لا يُعْطِي الدِّينَ إلّا لِخاصَّتِهِ وَ صَفْوَتِهِ مِنْ خَلْقِهِ/ ٣٥٢٣.

١٥۔ إنَّ أفْضَلَ الدِّينِ الحُبُّ فِي اللهِ ، وَ البُغْضُ فِي اللهِ وَ الأخْذُ فِي اللهِ ،

سے کذب کو بدل رہے ہو اور حق سے باطل کا تبادلہ کر رہے ہو؟

۹۔ سب سے بڑی نیک بختی دین کا قیام اور اس کا استوار ہونا ہے۔

۱۰۔ تھوڑا دین، زیادہ دنیا سے بہتر ہے۔

۱۱۔ سب سے بڑا دین دار وہ ہے۔ جس کے دین کو شہوت وخواہش نے برباد نہ کیا ہو۔

۱۲۔ اعلیٰ ترین، دین امید کو کوتاہ کرنا اور بلند ترین عبادت اخلاصِ عمل ہے۔

۱۳۔ بیشک خدا دنیا تو دوست ودشمن دونوں کو دیتا ہے لیکن دین اپنے محبوب ہی کو دیتا ہے۔

۱۴۔ بیشک خدا اپنے خاص و برگزیدہ افراد ہی کو دین دیتا ہے۔

۱۵۔ اعلیٰ ترین، دین، راہ خدا میں محبت اور اسی کے لئے بغض رکھنا، اللہ کے لئے لینا اور اللہ کے لئے دینا ہے۔

وَ العَطاءُ فِي اللهِ سُبْحانَه/ ٣٥٤٠.

١٦ـ إنَّ الدّينَ كَشَجَرَةٍ أصْلُها اليَقينُ بِاللهِ، وَ ثَمَرُها المُوالاةُ فِي اللهِ والمُعاداةُ فِي اللهِ سُبْحانَهُ / ٣٥٤١.

١٧ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ قَدْ أنارَ سَبيلَ الحَقِّ، وَ أوْضَحَ طُرُقَهُ، فَشِقْوَةٌ لازِمَةٌ، أوْ سَعادَةٌ دائِمَةٌ/ ٣٥٨٣.

١٨ـ الدّينُ يَعْصِمُ / ١.

١٩ـ الدّينُ يُجِلُّ، الدُّنيا تُذِلُّ / ٣.

٢٠ـ الدّينُ حُبُورٌ/ ٦٧.

٢١ـ الدّينُ نُورٌ، اَليَقينُ حُبُورٌ / ٢١٣.

٢٢ـ الدّينُ أفْضَلُ مَطْلُوبٍ / ٣٢٣.

۱۶۔ دین کی مثال ایک درخت کی سی ہے۔ اللہ پر یقین اسکی جڑ ہے۔ اور راہ خدا میں محبت کرنا اور راہ خدا میں دشمنی کرنا اس کا پھل ہے۔

۱۷۔ بیشک خدا نے سبیل حق کو روشن اور اسکے طریقہ کو واضح کر دیا ہے۔ پس اسکی بد بختی جدا نہ ہونے والی اور اسکی نیک بختی دائمی ہے۔

۱۸۔ دین، محفوظ رکھتا ہے۔

۱۹۔ دین عزت بخشتا ہے۔ اور دنیا ذلیل کرتی ہے۔

۲۰۔ دین شادمانی و مسرت ہے۔

۲۱۔ دین نور ہے۔ اور یقین مسرت ہے۔

۲۲۔ دین اعلیٰ ترین مقصد ہے۔

۲۳ـ الدّينُ أقوىٰ عِمادٍ / ٤٨٩.

٢٤ـ الشَّريعَةُ رِياضَةُ النَّفْسِ / ٥٤٣.

٢٥ـ الشَّريعَةُ صَلاحُ البَرِيَّةِ / ٦٩٨.

٢٦ـ الدّينُ ذُخْرٌ، وَ العِلمُ دَليلٌ / ١٢٢٤.

٢٧ـ اَلدّينُ شَجَرَةٌ، أَصْلُها التَّسليمُ وَ الرِّضا/ ١٢٥٥.

٢٨ـ اَلدّينُ يَصُدُّ عَنِ المَحارِمِ / ١٢٩٥.

٢٩ـ اَلدّينُ لايُصْلِحُهُ إلاّ العَقْلُ / ١٣٤١.

٣٠ـ إنْ جَعَلْتَ دينَكَ تَبَعاً لِدُنياكَ أهْلَكْتَ دينَكَ وَ دُنْياكَ، وَ كُنْتَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الخاسِرينَ/ ٣٧٥٠.

۲۳ـ دین محکم ترین ستون ہے۔

۲۴ـ دین وملت نفس کی ریاضت ہے۔ (شریعت اس گھاٹ کو کہتے ہیں جس سے لوگ پانی پیتے ہیں دین کو شریعت اسی لئے کہتے ہیں کہ لوگ اس سے قوانین لیتے ہیں۔اور اس سے آب حیات لیتے ہیں)۔

۲۵ـ دین وشریعت مخلوق کی بھلائی ہے۔ (اس کے بغیر مخلوق برباد ہوجائیگی)۔

۲۶ـ دین ذخیرہ اور علم راہنما ہے۔

۲۷ـ دین درخت ہے۔اور تسلیم ورضا اسکی اصل و جڑ ہے۔

۲۸ـ دین حرام چیزوں سے روکتا ہے۔

۲۹ـ دین کی اصلاح نہیں ہو سکتی مگر عقل کے ذریعہ سے ۔

۳۰ـ اگر تم نے اپنے دین کو اپنی دنیا کے تابع کر دیا تو اپنے دین و دنیا دونوں کو برباد کر ڈالا اور آخرت میں تم گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگے۔

۳۱۔ ثَمَرَةُ الدّينِ اَلأمانَةَ / ٤٥٩٤.

۳۲۔ ثَمَرَةُ الدّينِ قُوَّةُ اليقينِ / ٤٦٣٥.

۳۳۔ ثَلاثٌ هُنَّ شَيْنُ الدّينِ : اَلفُجورُ ، وَ الغَدْرُ، والخيانَةُ/ ٤٦٧٧.

۳٤۔ ثَلاثٌ هُنَّ جِماعُ الدّينِ : اَلعِفَّةُ ، والوَرَعُ ، وَ الحَياءُ / ٤٦٧٩.

۳۵۔ ثَلاثٌ هُنَّ كَمالُ الدّينِ : الإخلاصُ ، واليَقينُ ، والتَّقَنُّعُ/ ٤٦٨٥.

۳٦۔ ثَباتُ الدّينِ بِقُوَّةِ اليَقينِ / ٤٧٠٢.

۳۷۔ جِماعُ الدّينِ في إخلاصِ العَمَلِ ، وَ تَقْصيرِ الأمَلِ، وَ بَذْلِ الإحسانِ، وَ الكَفِّ عَنِ القَبيحِ/ ٤٧٧٠.

۳۸۔ جَمالُ الدّينِ الوَرَعُ / ٤٧٩٠.

۳۱۔ دین کا میوہ وپھل امانت ہے۔

۳۲۔ دین کا پھل یقین کی قوت واستحکام ہے۔

۳۳۔ تین چیزیں ”زنا یا بدکاری، بیوفائی اور خیانت“ دین کے لئے عیب ہیں۔

۳۴۔ تین چیزیں ”پاک دامنی، پارسائی و شرم“ دین کو جمع کرنے والی ہیں۔

۳۵۔ تین چیزیں ”اخلاص، یقین اور تقدیر خدا پر راضی رہنا دین کا کمال ہے۔

۳۶۔ دین کا ثبات ودوام، یقین کے استحکام اور اسکی مضبوطی سے ہے۔

۳۷۔ عمل میں اخلاص، امید کو کوتاہ کرنے، احسان کرنے اور برائی سے باز رہنے میں دین کی جمع آوری ہے۔ (یعنی اگر کوئی شخص پورے دین کا حامل ہونا چاہتا ہے۔ تو اسے مذکورہ بالا امور پر عمل کرنا چاہئے)۔

۳۸۔ دین کا حسن وجمال پارسائی ہے۔

٣٩ـ حُسْنُ الدّينِ مِنْ قُوَّةِ اليَقِينِ / ٤٨١٤.

٤٠ـ حِفظُ الدّينِ ثَمرةُ المَعرِفَةِ، وَ رأسُ الحِكْمَةِ / ٤٩٠٣.

٤١ـ حَصّنُوا الدّينَ بِالدُّنيا، وَ لا تُحَصّنُوا الدُّنيا بِالدّينِ/ ٤٩١٠.

٤٢ـ خَيْرُ أُمُورِ الدّينِ الوَرَعُ / ٤٩٧٢.

٤٣ـ دَليلُ دينِ العَبْدِ وَرَعُهُ / ٥١٠٣.

٤٤ـ ذُدْ عَنْ شَرايِعِ الدّينِ، وَحُطْ ثُغُورَ المُسْلِمينَ، وَ أحرِزْ دينَكَ وَ أمانَتَكَ بِإنصافِكَ مِنْ نَفْسِكَ، وَ العَمَلِ بِالعَدْلِ في رَعِيَّتِكَ / ٥١٩٣.

٤٥ـ رَأسُ الدّينِ اِكْتِسابُ الحَسَناتِ / ٥٢٤٥.

۳۹۔ دین کا حسن یقین کے استحکام اور اسکی مضبوطی سے ہے۔

۴۰۔ دین کی حفاظت ،معرفت کا ثمرہ اور حکمت کا سرمایہ ہے۔

۴۱۔ دنیا کے ذریعہ دین کی حفاظت کرو، دین کے ذریعہ دنیا کو نہ بچاؤ۔ (یعنی دنیا کے لئے دین کو قربان نہ کرو)۔

۴۲۔ دین کے بہترین امور میں سے پارسائی اور تقویٰ ہے۔

۴۳۔ بندہ کے دین کی علامت اسکا ورع وپارسائی ہے۔

۴۴۔ دین کے احکام کا دفاع کرو اور مسلمانوں کی سرحدوں کی حفاظت کرو اور اپنے نفس سے انصاف کر کے اپنے دین وامانت کو جمع کرو اور اپنی رعیت کے درمیان عدل کرو۔

۴۵۔ دین کا عروج ،حسنات اور نیکیوں کو کسب کرنا ہے۔

٤٦ـ زَيْنُ الدّينِ العَقْلُ / ٥٤٦٦.

٤٧ـ زَيْنُ الدّينِ الصَّبْرُ والرِّضا/ ٥٤٧١.

٤٨ـ سَبَبُ الوَرَعِ صِحَّةُ الدّينِ / ٥٥٣٩.

٤٩ـ سِياسَةُ الدّينِ بِحُسْنِ الوَرَعِ، واليَقينِ / ٥٥٩٠.

٥٠ـ سَلامَةُ الدّينِ فِي اعتِزالِ النّاسِ / ٥٦٠٩.

٥١ـ سَلامَةُ الدّينِ وَ الدُّنيا في مُداراةِ النّاسِ / ٥٦١٠.

٥٢ـ سِتَّةٌ يُختَبَرُ بِها دينُ الرَّجلِ: قُوَّةُ الدينِ ، وصِدْقُ اليَقينِ ، وَشِدَّةُ التَّقوىٰ ، وَ مُغالَبَةُ الهَوىٰ ، وَ قِلَّةُ الرَّغْبِ ، والإجْمالُ فِي الطَّلَبِ / ٥٦٣٢.

٥٣ـ سَنامُ الدّينِ : الصَّبرُ ، وَ اليَقينُ ، وَ مُجاهَدَةُ الهوىٰ / ٥٦٣٣.

٥٤ـ سِتٌّ مِنْ قَواعِدِ الدّينِ : إخلاصُ اليَقينِ ، وَ نُصْحُ المُسْلِمينَ ،وَ إقامَةُ

۴۶۔دین کی زینت عقل ہے۔

۴۷۔دین کی زینت ،صبر ورضا ہے۔

۴۸۔پارسائی کا سبب،دین کا صحیح ہونا ہے۔

۴۹۔بہترین ورع اور یقین سے دین کامل ہوتا ہے۔

۵۰۔دین کی سلامتی لوگوں سے کنارہ کش ہونے میں ہے۔

۵۱۔ دین ودنیا کی سلامتی لوگوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا ہے۔

۵۲۔چھ چیزوں ،دین کے استحکام ،یقین کی صداقت ،تقویٰ و پرہیز گاری کی شدت ،خواہشوں پر غلبہ ، دنیا کی طرف کم رغبت اور طلب وتلاش میں اعتدال و اجمال سے آدمی کا دین آزمایا جاتا ہے۔

۵۳۔دین کی معراج وبلندی ،صبرو یقین اور خواہشات سے جنگ کرنا ہے۔

۵۴۔چھ چیزیں اخلاصِ یقین ،۔یقین کو شک وشبہ سے پاک وصاف کرنا۔مسلمانوں کی خیر خواہی ۔یا انہیں نصیحت کرنا۔نماز پڑھنا اور زکوۃ دینا۔خانہ کعبہ کا حج کرنا اور دنیا کی طرف رغبت نہ کرنا

الصَّلاةِ ، وَ إيتاءُ الزَّكاةِ ، وَ حِجُّ البَيْتِ ، والزُّهْدُ فِي الدُّنيا / ۵۶۳۸ .

۵۵ـ صَلاحُ الدّينِ الوَرَعُ / ۵۷۹۶ .

۵۶ـ صَلاحُ الدّينِ بِحُسْنِ اليَقينِ / ۵۸۱۰ .

۵۷ـ صَيِّرِ الدّينَ حِصْنَ دَوْلَتِكَ ، وَ الشُّكْرَ حِرْزَ نِعْمَتِكَ ، فَكُلُّ دَوْلَةٍ يَحُوطُها الدّينُ لاتُغْلَبُ ، وَ كُلُّ نِعْمَةٍ يَحْرُزُها الشُّكْرُ لا تُسْلَبُ / ۵۸۳۱ .

۵۸ـ صَيِّرِ الدّينَ جُنَّةَ حَياتِكَ ، وَ التَّقْوىٰ عُدَّةَ وَفاتِكَ/ ۵۸۵۸ .

۵۹ـ صِيانَةُ المَرءِ علىٰ قَدْرِ دِيانَتِهِ/ ۵۸۶۰ .

۶۰ـ صُنْ دينَكَ بِدُنْياكَ تَرْبَحْهُما ، وَ لا تَصُنْ دُنْياكَ بِدينِكَ فَتَخْسَرَهُما/ ۵۸۶۱ .

دین کے ارکان میں سے ہے۔

۵۵۔ دین کی شائستگی ورع ہے۔

۵۶۔ دین کا کمال، حسنِ یقین ہے۔ (جتنا یقین محکم ہوگا اتنا ہی دین کامل ہوگا)۔

۵۷۔ دین کو اپنی دولت کا قلعہ۔ یا محافظ۔ اور شکر کو اپنی نعمت کی پناہ گاہ بنالو کیونکہ دین جس دولت و حکومت کی حفاظت کرتا ہے وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتی ہے۔ اور جس نعمت کی شکر نگہبانی کرتا ہے وہ کبھی چھینی نہیں جا سکتی۔

۵۸۔ دین کو اپنی زندگی کی سپر اور تقوے کو اپنے مرنے کا توشہ و ذخیرہ قرار دو۔

۵۹۔ آدمی کا گناہ سے تحفظ اسکی دینداری کی مقدار کے برابر ہے۔

۶۰۔ اپنی دنیا کے ذریعہ اپنے دین کی حفاظت کرو اور دونوں کا نفع حاصل کرو اپنے دین کے ذریعہ اپنی دنیا کو نہ بچاؤ کہ دونوں کا خسارہ اٹھاؤ گے۔

٦١ـ صُنِ الدِّينَ بالدُّنيا يُنجِكَ ، وَ لاَ تَصُنِ الدُّنيا بِالدِّينِ فتَرْدِيَكَ/ ٥٨٦٣.

٦٢ـ طُوبىٰ لِمَنْ عَمِلَ بِسُنَّةِ الدِّينِ ، وَ اقْتَفىٰ آثارَ النَّبِيِّينَ / ٥٩٦٩.

٦٣ـ عَلَيْكُمْ بِلُزومِ الدِّينِ ، والتَّقوىٰ ، وَ اليَقينِ ، فَهُنَّ أَحْسَنُ الحَسَناتِ ، وَ بِهِنَّ يُنالُ رَفيعُ الدَّرَجاتِ / ٦١٥٥.

٦٤ـ علىٰ قَدْرِ العَقْلِ يَكُونُ الدِّينُ / ٦١٨٣.

٦٥ـ غايَةُ الدِّينِ الايمانُ / ٦٣٤٥.

٦٦ـ غايَةُ الدِّينِ الرِّضا/ ٦٣٥١.

٦٧ـ غايَةُ الدِّينِ الأَمْرُ بِالمَعْرُوفِ وَ النَّهيُ عَنِ المُنْكَرِ وَ إقامَةُ الحُدُودِ/ ٦٣٧٣.

۶۱۔ دنیا کے ذریعہ دین کو بچاؤ کہ اس سے تمہیں نجات ملے گی۔ دین کے ذریعہ دنیا کو نہ بچاؤ کہ یہ فعل تمہیں ہلاک کرڈالے گا۔

۶۲۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو دین کی سنت وروش پر عمل کرتا ہے اور انبیاء کے آثار کی پیروی کرتا ہے۔

۶۳۔ تمہارے دین کے لئے تقویٰ ویقین کی پابندی ضروری ہے کہ یہ سب سے بڑی نیکی ہیں اورانہیں کے ذریعہ بلند درجات حاصل ہوتے ہیں۔

۶۴۔ عقل کی مقدار کے مطابق دین ملتا ہے۔

۶۵۔ دین کی انتہاء ایمان ہے۔ (اس کا پہلا درجہ زبان سے اقراراورآخری مرحلہ دل کے ذریعہ تصدیق اور عمل ہے)۔

۶۶۔ دین کی غایت رضا ہے۔

۶۷۔ دین کی غایت، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حدود کو قائم کرنا ہے۔ (ممکن ہے کہ وہ حدود مراد ہوں جو خدا نے بعض گناہوں کے لئے قرار دیے ہیں اور ممکن ہے مطلق حدود مراد ہوں)۔

٦٨ـ فاقِدُ الدّينِ مُتَرَدِّ فِي الكُفْرِ والضَّلالِ / ٦٥٥٠.

٦٩ـ فَسادُ الدّينِ الدُّنيا / ٦٥٥٤.

٧٠ـ قِوامُ الشَّريعَةِ الأمْرُ بِالمَعْروفِ، والنَّهيُ عَنِ المُنْكَرِ، وَ إقامَةُ الحُدوْدِ/ ٦٨١٧.

٧١ـ كَما أنَّ الجِسْمَ وَ الظِّلَّ لا يَفْتَرِقانِ، كَذٰلِكَ الدّينُ وَ التَّوفيقُ لايَفْتَرِقانِ/ ٧٢١٨.

٧٢ـ لِكُلِّ دينٍ خُلُقٌ، وَ خُلُقُ الإيمانِ الرِّفْقُ/ ٧٢٩٦.

٧٣ـ مَنْ دانَ تَحَصَّنَ / ٧٧١٠.

٧٤ـ مَنْ بَخِلَ بِدينِهِ جَلَّ/ ٧٩٢٢.

٧٥ـ مَنْ لادينَ لَهُ لا مُرُوَّةَ لَهُ/ ٧٩٣٠.

۶۸۔ جس نے دین گنوادیا وہ کفر و ضلالت میں گر گیا۔

۶۹۔ دین کی تباہی کا سبب دنیا ہے۔

۷۰۔ دین و شریعت کا قیام و ثبات، امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور حدود کا قائم کرنا ہے۔

۷۱۔ جس طرح جسم و سایہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے ہیں اسی طرح دین و توفیق ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے ہیں۔

۷۲۔ ہر دین کی ایک خصلت ہے اور ایمان کی خصلت نیک برتاؤ ہے۔

۷۳۔ جو دیندار ہو گیا وہ دنیا و آخرت میں محفوظ ہو گیا۔

۷۴۔ جو اپنے دین کے بارے میں بخل کرتا ہے (اور اسکو دنیا کے لیے نہیں گنواتا ہے)۔ وہ بڑا بن جاتا ہے۔

۷۵۔ جو دیندار نہیں ہوتا وہ بامروت و جواں مرد نہیں ہوتا

٧٦۔ مَنْ تَفَقَّهَ فِي الدِّينِ كَثُرَ / ٧٩٦١.

٧٧۔ مَنْ صَحَّتْ دِيانَتُهُ قَوِيَتْ أمانَتُهُ / ٨٠٢١.

٧٨۔ مَنْ أفْسَدَ دينَهُ أفْسَدَ مَعادَهُ / ٨٣٢٧.

٧٩۔ مَنْ رُزِقَ الدِّينَ فَقَدْ رُزِقَ خَيْرَ الدُّنيا والآخِرَةِ / ٨٥٢٣.

٨٠۔ مَنْ كَرُمَ دينُهُ عِندَهُ هانَتِ الدُّنيا عَلَيْهِ / ٨٦٠٥.

٨١۔ مَنْ قَوِيَ دينُهُ أيْقَنَ بِالجَزاءِ وَ رَضِيَ بِمَواقِعِ القَضاءِ / ٨٦٩١.

٨٢۔ مَنْ لادينَ لَهُ لانَجاةَ لَهُ / ٨٧٦١.

٨٣۔ مَنْ دَقَّ فِي الدِّينِ نَظَرُهُ، جَلَّ يَوْمَ القِيٰمَةِ خَطَرُهُ / ٨٨٠٧.

٨٤۔ مَنْ تَهاوَنَ بِالدِّينِ هانَ، وَ مَنْ غالَبَ الحَقَّ لانَ / ٩٠١٨.

۷۶۔ جو دین میں فقیہ ہو جاتا ہے۔ عالم دین بن جاتا ہے۔ بہت سے لوگ اسکے دوست ہو جاتے ہیں۔

۷۷۔ جسکی دیانت صحیح ہو جاتی ہے۔ اسکی امانت قوی ہو جاتی ہے۔

۷۸۔ جس نے اپنا دین برباد کرلیا اس نے اپنی آخرت کو برباد کر دیا۔

۷۹۔ جسکو دین کی روزی مل جاتی ہے اسکو دنیا و آخرت کی روزی مل جاتی ہے۔

۸۰۔ جس کا دین اسکے نزدیک مکرم و عزیز ہوتا ہے اسکے لیئے دنیا آسان ہو جاتی ہے۔

۸۱۔ جس کا دین قوی و محکم ہو جاتا ہے۔ اسے حقیقت جزا کا یقین ہو جاتا ہے اور وہ قضا کے موقعوں سے راضی ہو جاتا ہے۔

۸۲۔ جس کا دین نہیں ہے۔ اسکی نجات بھی نہیں ہے۔

۸۳۔ دین کے بارے میں جسکی نظر گہری اور دقیق ہوگی روز قیامت اسکی بڑی عظمت و منزلت ہوگی۔

۸۴۔ جو شخص اپنے دین کو ہلکا اور حقیر سمجھے گا وہ ذلیل ہوگا اور جو حق پر غلبہ حاصل کرنا چاہے گا وہ لوگوں یا حق کے لئے۔ نرم ہو جائیگا۔ یعنی مغلوب ہو جائیگا۔

۸۵۔ مَنِ اتَّخَذَ دينَ اللهِ لَهْواً وَ لَعِباً أَدْخَلَهُ اللهُ سُبْحانَهُ النّارَ مُخَلَّداً فيها/ ۹۰۲۹.

۸۶۔ مَنْ أَشْفَقَ علىٰ دينِهِ سَلِمَ مِنَ الرَّدىٰ / ۹۰۷۴.

۸۷۔ ما أَوْهَنَ الدّينَ كَتَرْكِ إقامَةِ دينِ اللهِ وَ تَضْييعِ الفَرائِضِ/ ۹۶۹۷.

۸۸۔ مِلاكُ الدّينِ الوَرَعُ/ ۹۷۱۹.

۸۹۔ ملاكُ الدّينِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ / ۹۷۲۲.

۹۰۔ نِعْمَ القَرينُ الدّينُ / ۹۸۹۲.

۹۱۔ نَزِّهُوا أَدْيانَكُمْ عَنِ الشُّبهاتِ ، وَ صُونُوا أَنْفُسَكُمْ عَنْ مَواقِعِ الرِّيَبِ المُوبِقاتِ / ۹۹۷۱.

۹۲۔ نِظامُ الدّينِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ ، وَ التَّنَزُّهُ عَنِ الدُّنيا / ۹۹۸۱.

۸۵۔ جو شخص دین خدا کو کھیل، کھلونا سمجھتا ہے خدا اسکو ہمیشہ کے لئے جہنم میں ڈال دیتا ہے۔

۸۶۔ جو اپنے دین کے بارے میں ڈرتا ہے (اور اسکو ضرر پہنچانے والا کام نہیں کرتا ہے) وہ اخروی ہلاکت سے محفوظ رہتا ہے۔

۸۷۔ دین خدا کے قیام اور فرائض وواجبات کو ترک کرنے کی مانند کوئی اہانت نہیں ہے۔

۸۸۔ دین کا معیار ورع ہے۔

۸۹۔ دین کا معیار خواہش کی مخالفت ہے۔

۹۰۔ دین بہترین ساتھی اور مصاحب ہے۔ (کیونکہ انسان کو دنیا وآخرت کی سعادت سے ہمکنار کرتا ہے۔

۹۱۔ اپنے ادیان کو شبہات سے پاک وصاف رکھو اور اپنے نفسوں کو شک و ہلاکت کی جگہوں سے محفوظ رکھو۔

۹۲۔ دین کا نظام خواہش کی مخالفت اور دنیا سے اپنے دامن کو پاک رکھنا ہے۔

٩٣ـ نِظامُ الدّينِ خَصلَتانِ : إنْصافُكَ مِنْ نَفسِكَ ، ومُواساةُ إخْوانِكَ/ ٩٩٨٣.

٩٤ـ هُدِىَ مَنْ تَجَلْبَبَ جِلْبابَ الدّينِ / ١٠٠١٢.

٩٥ـ في ذِكْرِ دينِ الإسْلامِ : هُوَ أبْلَجُ المَناهِجِ ، نَيِّرُ الوَلائِجِ ، مُشْرِفُ الأقْطارِ ، رَفيعُ الغايَةِ / ١٠٠٥٣.

٩٦ـ وَقُّوا دينكُمْ بِالإسْتِعانَةِ بِاللهِ / ١٠١٠٧.

٩٧ـ لا تَكُنْ غافِلاً عَنْ دينِكَ ، حَريصاً على دُنياكَ ، مُسْتَكْثِراً مِمّا لا يَبْقى عَلَيْكَ ، مُسْتَقِلاً مِمّا يَبْقىٰ لَكَ ، فَيُورِدَكَ ذٰلِكَ العَذابَ الشَّديدَ / ١٠٤٠٧.

٩٨ـ لا يَسْلَمُ الدّينُ مَعَ الطَّمَعِ / ١٠٦٩٠.

٩٩ـ لا يُسْلِمُ الدّينُ مَنْ تَحَصَّنَ بِهِ / ١٠٦٩٩.

۹۳ـ دو خصلتیں دین کا نظام ہیں اپنے نفس کی طرف سے انصاف کرنا اور اپنے بھائیوں کی مالی مدد کرنا۔

۹۴ـ جس نے دین کے پیراہن کو زیب تن کر لیا وہ ہدایت پا گیا۔

۹۵ـ دینِ اسلام کے بارے میں فرمایا وہ واضح ترین اور درخشندہ ترین راہ اور روشن ترین شرائع، بلند اطراف اور بلند غایت ہے۔

۹۶ـ اللہ سے مدد چاہتے ہوئے اپنے دین کو مضبوط کرو۔

۹۷ـ اپنے دین سے غافل دنیا کے حریص اور اس چیز کو زیادہ طلب کرنے والے نہ بنو جو تمہارے لیئے باقی نہیں رہیگی اور اسکو کم سمجھنے والے نہ بنو جو کہ تمہارے لئے باقی رہے گی کہ یہ چیز تمہیں سخت ترین عذاب میں مبتلاء کر دے گی۔

۹۸ـ طمع کیساتھ دین صحیح و سالم نہیں رہتا ہے۔

۹۹ـ جو دین میں رچ بس جاتا ہے۔ وہ دین کو ہاتھ سے نہیں دیتا ہے۔

١٠٠ـ يُسْتَدَلُّ علىٰ دينِ الرَّجُلِ بِحُسْنِ تَقْواهُ وَ صِدْقِ وَرَعِهِ / ١٠٩٥٩.

﴿باب الذال﴾

الذّخر

١ـ أفضَلُ الذُّخرِ الصَّنايِـعُ / ٢٩٠٢.

٢ـ أفضَلُ الذَّخائرِ حُسْنُ الصَّنايِعِ / ٢٩٤٥.

٣ـ أفضَلُ الذَّخائرِ عِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ، وَ مَعْرُوفٌ لايَمَنُّ بِهِ / ٣٣١٢.

الذكرو المُذَكِّر

١ـ الذِكْرُ أفضَلُ الغنيمَتَيْنِ / ١٦٧٠.

٢ـ اَلذِّكْرُ يُؤْنِسُ اللُّبَّ، وَ يُنيرُ القَلْبَ، وَ يَسْتَنْزِلُ الرَّحمَةَ/ ١٨٥٨.

١٠٠ـ آدمی کے دین پر اسکے بہترین تقوے اور اسکے ورع کی صداقت سے استدلال کیا جاتا ہے۔

اندوختہ

١ـ اعلیٰ ترین ذخیرہ واندوختہ احسانات ہیں۔

٢ـ اعلیٰ ترین ذخیرہ بہترین نیکیاں یا بہترین احسانات ہیں۔

٣ـ اعلیٰ ترین ذخیرہ وہ علم ہے جس پر عمل کیا جاتا ہے اور وہ احسان ہے جسکو جتایا نہیں جاتا۔

یاد خدا اور یاد کرنے والا

١ـ یادخدا دو اعلیٰ ترین غنیموں میں سے ایک ہے۔

٢ـ ذکر خدا عقلوں کو آرام دیتا، دل کو روشن کرتا اور رحمت کو نیچے کھینچتا ہے۔

٣۔ اَلذِّکْرُ نُورُ العَقلِ ، وَ حَیاۃُ النُّفوسِ ، وَ جَلاءُ الصُّدُورِ / ١٩٩٩ .

٤۔ اَلجُلوُسُ فِي المَسْجِدِ مِنْ بَعْدِ طُلُوعِ الفَجْرِ اِلیٰ حِینِ طُلُوعِ الشَّمْسِ لِلاِشتِغالِ بِذِکْرِ اللہِ سُبْحانَہٗ أَسْرَعُ فِي تَیسِیرِ الرِّزْقِ مِنَ الضَّرْبِ فِي أَقطارِ الأرْضِ / ٢١٢٧ .

٥۔ اَلذِّکْرُ الجَمیلُ أَحَدُ الحَیاتَیْنِ / ١٦١٢ .

٦۔ اَلذِّکْرُ الجَمیلُ أَحَدُ العُمْرَینِ / ١٦٢٨ .

٧۔ اَلذِّکْرُ لَیْسَ مِنْ مَراسِمِ اللِّسانِ ، وَ لاٰ مِنْ مَناسِمِ الفِکْرِ ، وَ لٰکِنَّہٗ أَوَّلٌ مِنَ المَذْکُورِ ، وَثانٍ مِنَ الذّاکِرِ / ٢٠٩١ .

٣۔ ذکر خدا عقل کی روشنی ،نفوس کی حیات اور سینوں کی جلاء ہے۔

٤۔ ذکر خدا کے لئے طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا زمین کے اطراف میں چلنے سے زیادہ رزق کو آسان کرتا ہے۔

٥۔ نیک ذکر، دو زندگیوں میں سے ایک ہے جیسا کہ بزرگانِ دین کو نیکی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے گویا وہ زندہ ہیں۔

٦۔ ذکرِ جمیل دو عمروں میں سے ایک ہے۔

٧۔ ذکر زبان کے مراسم میں سے نہیں ہے اور نہ فکر کے مذاہب میں سے ہے لیکن یاد شدہ میں اول اور یاد کرنے والوں میں دوسرا ہے۔

۸۔ اِشْحَنِ الخَلْوَةَ بِالذِّكْرِ ، وَ اصْحَبِ النِّعَمَ بِالشُّكْرِ / ٢٣٧٤.

۹۔ أفيضُوا في ذِكْرِ اللهِ ، فَإِنَّهُ أحْسَنُ الذِّكْرِ / ٢٥١٢.

١٠۔ اِسْتَدِيمُوا الذِّكْرَ ، فَإِنَّهُ يُنيرُ القَلْبَ ، وَ هُوَ أفضَلُ العِبادَةِ / ٢٥٣٦.

١١۔ أحَقُّ مَنْ ذَكَرْتَ ، مَنْ لاٰيَنْساكَ / ٣٠٧٠.

١٢۔ اُذْكُرُوا مُفَرِّقَ الجماعاتِ ، وَ مُباعِدَ الأُمْنِيّاتِ ، وَ مُدنِيَ المَنِيّاتِ ، وَ المُؤْذِنَ بِالبَيْنِ وَ الشَّتاتِ / ٢٥٧٦.

١٣۔ أصْلُ صَلاحِ القَلْبِ اِشْتِغالُهُ بِذِكْرِ اللهِ / ٣٠٨٣.

١٤۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ جَعَلَ الذِّكْرَ جَلاءَ القُلُوبِ، تَبْصُرُ بِهِ بَعْدَ العِشْوَةِ ، وَ تَسْمَعُ بِهِ بَعْدَ الوَقْرَةِ ، وَ تَنْقادُ بِهِ بَعْدَ المُعانَدَةِ/ ٣٥٧٣.

۸۔ تنہائی کو ذکر خدا سے پر کرو اور نعمتوں کے ساتھ شکر کرو یا شکر کے ساتھ نعمتوں کے مصاحب ہو جاؤ۔

۹۔ ذکر خدا سے سرشار ہو جاؤ کہ یہ بہترین ذکر ہے۔

۱۰۔ ہمیشہ ذکر خدا میں مشغول رہو کہ یہ دل کو نور بخشتا ہے اور اعلیٰ ترین عبادت ہے (ممکن ہے۔ھوا کی ضمیر کا مرجع قلب نورانی ہو اس صورت میں اس کے معنی یہ ہونگے کہ جس عمل کے ذریعہ انسان اسے روشن و منور کرتا ہے وہ اعلیٰ ترین عبادت ہے لیکن پہلے معنی زیادہ واضح اور ظاہر ہیں۔

۱۱۔ جو تمہیں فراموش نہیں کرتا ہے وہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے تم اس کو یاد رکھو۔

۱۲۔ جماعتوں کو پراگندہ کرنے والے امیدوں کو دور کرنے والے ،موتوں کو نزدیک کرنے والے ،دوری اور پراگندگی کا اعلان کرنے والے کو یاد کرو۔

۱۳۔ دل کی شائستگی و بھلائی کی جڑ اس کا یاد خدا میں مشغول ہونا ہے۔

۱۴۔ بیشک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے ذکر کو دلوں کی روشنی قرار دیا ہے۔ کہ جس کے سبب اشتباہ یا تاریکی کے بعد دل بینا ہو جاتے ہیں اور بہرے پن کے بعد کان سننے لگتے ہیں اور دشمنی کے بعد مطیع (دوست) ہو جاتے ہیں۔

۱۵۔ إنَّ لِلذِّكْرِ أهْلاً أخَذُوهُ مِنَ الدُّنيا بَدَلاً، فَلَمْ تَشْغَلْهُمْ تِجارَةٌ وَ لا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرٍ، يَقْطَعُونَ بِهِ أيّامَ الحَياةِ ،وَ يَهْتِفُونَ بِهِ في آذانِ الغافِلينَ / ۳۵۷۵.

١٦۔ اَلذِّكْرُ مُجالَسَةُ المَحْبُوبِ/ ۳۲۲.

١٧۔ اَلذِّكْرُ مِفْتاحُ الأُنسِ / ٥٤١.

١٨۔ اَلذِّكْرُ نُورٌ، ورُشْدٌ/ ٦٠٢.

١٩۔ اَلذِّكْرُ لَذَّةُ المُحِبِّينَ / ٦٧٠.

٢٠۔ اَلذِّكْرُ يَشْرَحُ الصَّدرَ / ٨٣٥.

٢١۔ اَلذِّكْرُ جَلاءُ البَصائِرِ وَ نُورُ السَّرائِرِ / ١٣٧٧.

٢٢۔ اَلذِّكْرُ هِدايَةُ العُقُولِ، وَ تَبْصِرَةُ النُّفُوسِ/ ١٤٠٣.

۱۵۔ بیشک ذکر خدا کے کچھ اہل ہیں انہوں نے دنیا سے عوض لے لیا پس کوئی تجارت اور لین دین یاد خدا سے غافل نہیں کر سکتا اور اسی سے وہ غافلوں کو خبر دار کرتے ہیں۔

۱۶۔ ذکر اور یاد آوری محبوب کے ساتھ ہمنشینی ہے۔

۱۷۔ ذکر خدا انس کی کنجی ہے۔

۱۸۔ ذکر خدا نور اور راہ راست پر چلنے کی ترقی ہے۔

۱۹۔ ذکر خدا اس کے محبوب کی لذت ہے۔ یا (یاد آوری با محبت لوگوں کی لذت ہے)۔ کیونکہ دوست ہمیشہ دوست کو یاد کرتا ہے۔

۲۰۔ یاد خدا سینہ کو کشادہ کرتی ہے اور اسکی تنگی کو برطرف کرتی ہے۔

۲۱۔ یاد خدا بصیرتوں کی جلاء، اور باطن کا نور ہے۔

۲۲۔ یاد خدا عقلوں کو ہدایت کرنے والی اور نفوس کی بینائی ہے۔

۲۳ـ إذا رَأيْتَ اللهَ يُؤنِسُكَ بِذِكْرِهِ فَقَدْ أحَبَّكَ / ٤٠٤٠.

۲٤ـ إذا رَأيْتَ اللهَ يُؤنِسُكَ بِخَلْقِهِ، وَ يُوحِشُكَ مِنْ ذِكْرِهِ فَقَدْ أبْغَضَكَ/ ٤٠٤١.

۲٥ـ بِذِكْرِ اللهِ تُسْتَنْزَلُ الرَّحمَةُ / ٤٢٠٩.

۲٦ـ بِدَاوم ذِكْرِ اللهِ تَنْجابُ الغَفْلَةُ/ ٤٢٦٩.

۲٧ـ ثَمَرَةُ الذِّكْرِ اِسْتِنارَةُ القُلُوبِ / ٤٦٣١.

۲٨ـ خَيْرُ مَا اسْتُنْجِحَتْ بِهِ الأُمُورُ ذِكْرُ اللهِ سُبْحانَهُ/ ٤٩٨٧.

۲٩ـ دَوامُ الذِّكْرِ يُنيرُ القَلْبَ وَ الفِكْرَ/ ٥١٤٤.

۳۰ـ ذِكْرُ اللهِ نُورُ الإيمانِ / ٥١٦١.

۳۱ـ ذِكْرُ اللهِ مطْرَدَةُ الشَّيطانِ/ ٥١٦٢.

۲۳۔ جب تم یہ دیکھو کہ خدا نے تمہیں اپنے سے مانوس کر دیا ہے تو سمجھو کہ خدا تم سے محبت کرتا ہے۔

۲۴۔ جب تم یہ دیکھو کہ خدا نے تمہیں اپنی مخلوق سے مانوس کر دیا ہے اور اپنے ذکر سے ہٹا دیا ہے تو سمجھو کہ خدا تمہیں دشمن سمجھتا ہے۔

۲۵۔ ذکر خدا سے رحمت نازل ہوتی ہے۔

۲۶۔ ذکر خدا کی مداومت سے غفلت برطرف ہوتی ہے۔

۲۷۔ ذکر خدا کا پھل دلوں کا نورانی ہونا ہے۔

۲۸۔ وہ بہترین چیز کہ جس کے باعث کام انجام پذیر ہوتے ہیں وہ یاد خدا ہے۔

۲۹۔ ہمیشہ کے ذکر سے قلب وفکر نورانی ہوتے ہیں۔

۳۰۔ ذکر خدا نور ایمان ہے۔

۳۱۔ یاد خدا، شیطان کو بھگانے کا شیوہ ہے۔

۳۲۔ ذِكْرُ اللهِ شيمَةُ المُتَّقِينَ / ٥١٦٣.

۳۳۔ ذِكْرُ اللهِ جَلاءُ الصُّدُورِ وَ طُمَأْنينَةُ القُلُوبِ / ٥١٦٥.

٣٤۔ ذِكْرُ اللهِ قُوتُ النُّفُوسِ وَ مُجالَسَةُ المَحْبُوبِ / ٥١٦٦.

٣٥۔ ذِكْرُ اللهِ يُنيرُ البَصائِرَ ، ويُؤْنِسُ الضَّمائِرَ / ٥١٦٧.

٣٦۔ ذِكْرُ اللهِ تُسْتَنْجَحُ بِهِ الْأُمُورُ وَ تَسْتَنيرُ بِهِ السَّرائِرُ / ٥١٦٨.

٣٧۔ ذِكْرُ اللهِ دَواءُ أعْلالِ النُّفُوسِ / ٥١٦٩.

٣٨۔ ذِكْرُ اللهِ طارِدُ اللأْواءِ (الأدواءِ) وَ البُؤْسِ / ٥١٧٠.

۳۹۔ ذِكْرُ اللهِ رَأْسُ مالِ كُلِّ مُؤْمِنٍ ، وَ رِبْحُهُ السَّلامَةُ مِنَ الشَّيطانِ/ ٥١٧١.

٤٠۔ ذِكْرُ اللهِ دِعامَةُ الإيمانِ ، وَ عِصْمَةٌ مِنَ الشَّيطانِ / ٥١٧٢.

۳۲۔ ذکر خدا پرہیزگاروں کا شیوہ ہے۔

۳۳۔ ذکر خدا سینوں کی جلاء اور دلوں کی طمانیت ہے۔

۳۴۔ ذکر خدا نفوس کی قوت اور محبوب کی ہم نشینی ہے۔

۳۵۔ ذکر خدا بصیرتوں کو منور کرتا ہے۔ اور ضمیر (دقلوب) کو آرام بخشتا ہے۔

۳۶۔ ذکر خدا کے باعث امور انجام پذیر ہوتے ہیں اور باطنی چیزیں روشن ہوتی ہیں۔

۳۷۔ ذکر خدا نفسوں کی بیماریوں کی دوا ہے۔

۳۸۔ ذکر خدا سختی اور حاجت کی شدتوں کو دور کرنے والا ہے۔

۳۹۔ ذکر خدا ہر مومن کا سرمایہ ہے اور شیطان سے محفوظ رہنا اس کا منافع ہے۔

۴۰۔ ذکر خدا دین کا ستون اور شیطان سے تحفظ و سلامتی ہے۔

٤١ـ ذِكْرُ اللهِ سَجِيَّةُ كُلِّ مُحْسِنٍ، وَشِيمَةُ كُلِّ مُؤْمِنٍ / ٥١٧٣.

٤٢ـ ذِكْرُ اللهِ مَسَرَّةُ كُلِّ مُتَّقٍ ، وَلَذَّةُ كُلِّ مُوقِنٍ/ ٥١٧٤.

٤٣ـ سامِعُ ذِكْرِ اللهِ ذاكِرٌ/ ٥٥٧٩.

٤٤ـ عَلَيْكَ بِذِكْرِ اللهِ فَإِنَّهُ نُورُ القَلْبِ / ٦١٠٣.

٤٥ـ فِي الذِّكْرِ حَياةُ القُلُوبِ/ ٦٤٤٥.

٤٦ـ مَنْ ذَكَرَ اللهَ ذَكَرَهُ/ ٧٧٥٨.

٤٧ـ مَنْ ذَكَرَ اللهَ اسْتَبْصَرَ / ٧٨٠٠.

٤٨ـ مَنِ اشْتَغَلَ بِذِكْرِ النّاسِ قَطَعَهُ اللهُ سُبْحانَهُ عَنْ ذِكْرِهِ/ ٨٢٣٤.

٤٩ـ مَنِ اشْتَغَلَ بِذِكْرِ اللهِ طَيَّبَ اللهُ ذِكْرَهُ/ ٨٢٣٥.

٥٠ـ مَنْ عَمَرَ قَلْبَهُ بِدَوامِ الذِّكْرِ حَسُنَتْ أفعالُهُ فِي السِّرِّ وَالجَهْرِ/ ٨٨٧٢.

۴۱۔ ذکر خدا ہر نیک منش انسان کا شیوہ اور ہر مومن کی خصلت ہے۔

۴۲۔ ذکر خدا ہر متقی کی مسرت اور صاحب یقین کی لذت ہے۔

۴۳۔ ذکر خدا کو سننے والا ذاکر ہے۔

۴۴۔ تمہارے لیئے ذکر خدا ضروری ہے۔ کیونکہ وہ دل کا نور ہے۔

۴۵۔ ذکر خدا میں دلوں کی حیات ہے۔

۴۶۔ جو خدا کو یاد کرتا ہے خدا اسے یاد کرتا ہے۔

۴۷۔ جو خدا کو یاد کرتا ہے وہ بینا ہو جاتا ہے۔ (اس کی نگاہ تیز ہو جاتی ہے)

۴۸۔ جو لوگوں کے ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے۔ خدا اسے اپنے ذکر سے الگ کر دیتا ہے۔

۴۹۔ جو ذکر خدا میں مشغول رہتا ہے۔ خدا اسکے ذکر کو پاکیزہ کر دیتا ہے۔ (یا اسے نیک جزا عطا کرے گا یا لوگ اس کا ذکر خیر کریں گے)۔

۵۰۔ جو ہمیشہ ذکر۔ خدا۔ سے اپنے دل کو آباد کرتا ہے۔ تو اس کے ظاہری اور مخفی افعال نیک ہو جاتے ہیں۔

٥١ـ مَنْ ذَكَرَاللهَ سُبْحانَهُ أحْيىَ اللهُ قَلْبَهُ وَنَوَّرَ عَقْلَهُ وَ لُبَّهُ / ٨٨٧٦.

٥٢ـ مَنْ كَثُرَ ذِكْرُهُ اِسْتَنارَ لُبُّهُ / ٩١٢٣.

٥٣ـ مُداوَمَةُ الذِّكْرِ خُلْصانُ الأوْلِياءِ/ ٩٧٥٧.

٥٤ـ مُداوَمَةُ الذِّكْرِ قُوتُ الأرْواحِ ، وَ مِفْتاحُ الصَّلاحِ / ٩٨٣٢.

٥٥ـ لاتَذْكُرِ اللهَ سُبْحانَهُ ساهِياً، وَلاَ تَنْسَهُ لاهِياً،وَ اذْكُرْهُ كامِلاً ، يُوافِقْ فيهِ قَلْبُكَ لِسانَكَ ، ويُطابِقْ إضمارُكَ إعلانَكَ ، وَ لَنْ تَذْكُرَهُ حَقيقَةَ الذِّكْرِ حَتّىٰ تَنْسىٰ نَفْسَكَ في ذِكْرِكَ ، وَتَفْقِدَها في أمْرِكَ/ ١٠٣٥٩.

٥٦ـ لاهِدايَةَ كَالذِّكْرِ/ ١٠٤٦٠.

٥٧ـ ذاكِرُ اللهِ سُبْحانَهُ مُجالِسُهُ / ٥١٥٩.

۵۱۔ جو ذکر خدا کرتا ہے۔ خدا اسکے دل کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور اسکی عقل و خرد کو منور کر دیتا ہے۔

۵۲۔ جو خدا کا ذکر (زبان و دل میں) زیادہ کرتا ہے۔ اسکی عقل نورانی ہو جاتی ہے۔

۵۳۔ ذکر خدا پر مداومت اولیاء کا خلوص ہے۔

۵۴۔ ذکر خدا پر مداومت روح کی غذا اور شائستگی کی کلید ہے۔

۵۵۔ غفلت کے عالم میں ذکر خدا نہ کرو (اور کھیل کود کے دوران) اسکو فراموش نہ کرو اور اسے مکمل طور سے اس طرح یاد کرو کہ تمہارے دل و زبان اور ظاہر و باطن میں موافقت و مطابقت ہو اور تم حقیقی معنی میں اسکو یاد نہیں کر سکتے ہو۔ یہاں تک کہ تم اپنے ذکر میں خود کو فراموش کر دو اور خود کی خبر نہ رہے۔ (یعنی اس وقت اپنے نفس سے بے خبر ہو جاؤ۔

۵۶۔ ذکر جیسی کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۵۷۔ اللہ سبحانہ کو یاد کرنے والا اس کا ہمنشین ہے۔

۵۸ـ ذاكِرُ اللهِ مُؤانِسُهُ / ٥١٦٠.

۵۹ـ ذاكِرُ اللهِ مِنَ الفائِزِينَ / ٥١٦٤.

٦٠ـ مَنْ ذَكَّرَكَ فَقَدْ أَنْذَرَكَ/ ٧٩٨٣.

الذُّنوب والمعاصي وأهلها

١ـ الذُّنوبُ الدّاءُ، والدَّواءُ الِاسْتِغفارُ، وَ الشِّفاءُ أنْ لا تَعُودَ / ١٨٩٠.

٢ـ تَهْوِينُ الذَّنبِ أعْظَمُ مِنْ رُكُوبِ الذَّنْبِ/ ٤٤٩٠.

٣ـ تَرْكُ الذَّنْبِ شَدِيدٌ، وأشَدُّ مِنْهُ تَرْكُ الجَنَّةِ/ ٤٥٢١.

۵۸ـ خدا کو یاد کرنے والا اس سے انس لینے والا ہے۔

۵۹ـ خدا کو یاد کرنے والا کامیاب لوگوں میں سے ہے۔

۶۰ـ جس شخص نے تمہیں۔ خدا و آخرت کی یاددلائی در حقیقت اس نے تمہیں۔ گناہوں کی۔ سزا وعقاب سے ڈرایا۔

گناہ اور گناھگار

۱ـ گناہ بیماری اور استغفار دوا ہے اور ان کی شفاء یہ ہے کہ انھیں دوبارہ انجام نہ دو۔

۲ـ گناہ کو آسان سمجھنا اس کے ارتکاب سے بڑا جرم ہے۔ (کیونکہ ہوسکتا ہے کہ شہوت وغفلت کے غلبہ نے ارتکاب گناہ پر مجبور کیا ہو جو شخص گناہ کو چھوٹا سمجھتا ہے ایسا شخص عظیم وقادر خدا کی اہانت کرتا ہے)۔

۳ـ گناہ چھوڑنا بڑا مشکل کام ہے۔ اور اس سے مشکل تر جنت چھوڑنا ہے۔ (کوئی عقلمند چند لمحوں کی لذت کے عوض بہشت اور اسکی نعمتوں کو نہیں چھوڑ سکتا)۔

٤ـ تَأْتينا أَشْياءُ نَسْتَكْثِرُها إذا جَمَعْناها ، وَنَسْتَقِلُّها إذا قَسَمْناها/ ٤٥٢٤.

٥ـ اِحْذَرُوا الذُّنُوبَ المُورِطَةَ ، والعُيُوبَ المُسْخِطَةَ/ ٢٦٢١.

٦ـ إيّاكَ وَ انْتِهاكَ المَحارِمِ، فَإنَّها شِيمَةُ الفُسّاقِ وَ أُولِي الفُجُورِ ، والغَوايَةِ/ ٢٦٥٩.

٧ـ إيّاكَ وَ الإصْرارَ ، فَإنَّهُ مِنْ أكْبَرِ الكَبائِرِ وَ أعْظَمِ الجَرائِمِ / ٢٦٧٦.

٨ـ إيّاكَ وَ المُجاهَرَةَ بِالفُجُورِ فَإنَّها مِنْ أشَدِّ المَآثِمِ/ ٢٦٧٧.

٩ـ إيّاكَ وَ المعصِيَةَ ، فَإنَّ الشَّقِيَّ (الشَّقيَّ) مَنْ باعَ جَنَّةَ المَأوىٰ بِمَعْصِيَةٍ دَنِيَّةٍ مِنْ مَعاصِي الدُّنيا / ٢٧٠٦.

۴۔ ہمارے پاس کچھ ایسی چیزیں بھی آتی ہیں کہ جب انہیں جمع کرتے ہیں تو زیادہ معلوم ہوتی ہیں اور جب انہیں تقسیم کرتے ہیں تو کم معلوم ہوتی ہیں۔

۵۔ ہلاک کرنے اور ڈبو دینے والے گناہوں اور غصہ دلانے والے عیوب سے بچو۔

۶۔ خبردار حرام و معصیت کا ارتکاب نہ کرنا کہ یہ فاسقوں، بدکاروں اور گمراہوں کی خصلت ہے۔

۷۔ خبردار گناہوں پر اصرار نہ کرنا کہ یہ بہت بڑا گناہ اور سنگین ترین جرم ہے۔

۸۔ خبردار کھلم کھلا بدکاری نہ کرنا کہ یہ سخت ترین گناہ ہے۔

۹۔ خبردار معصیت کے قریب نہ جانا کیونکہ بدبخت یا پست مرتبہ وہ ہے کہ جو معصیت کے عوض جنت الماویٰ کو فروخت کر دیتا ہے۔

١٠ـ إيّاكَ أنْ تَسْتَسْهِلَ رُكُوبَ المَعاصي، فَإنَّها تَكْسُوكَ فِي الدُّنيا ذِلَّةً، وتَكْسِبُكَ فِي الآخِرَةِ سَخَطَ اللهِ / ٢٧٢٥.

١١ـ ألا وَ إنَّ الخَطايا خَيْلٌ شُمُسٌ حُمِلَ عَلَيْها أهْلُها، وَ خُلِعَتْ لُجُمُها فَأوْرَدَتْهُمُ النّارَ/ ٢٧٧٠.

١٢ـ أكْبَرُ الأَوْزارِ تَزْكِيَةُ الأشْرارِ / ٢٩٦٧.

١٣ـ أعْظَمُ الوِزْرِ مَنْعُ قَبُولِ العُذْرِ / ٣٠٠٤.

١٤ـ أعظَمُ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللهِ ذَنْبٌ أصَرَّ عَلَيْهِ عامِلُهُ/ ٣١٣١.

١٥ـ أشَدُّ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ ذَنْبٌ اِسْتَهانَ بِهِ راكِبُهُ / ٣١٤٠.

١٦ـ أسْرَعُ المَعاصي عُقُوبَةً أنْ تَبْغِيَ علىٰ مَنْ لا يَبْغي علَيْكَ / ٣١٤٦.

١٠۔ خبردار گناہ کے ارتکاب کو آسان و سہل نہ سمجھنا کہ یہ تمہیں دنیا میں ذلت کا لباس پہنادیگا اور آخرت میں قہر خدا کا نشانہ بنادیگا۔ یا آخرت میں تمہارے لیئے قہر خدا سمیٹ لے گا۔

١١۔ آگاہ ہو جاؤ کہ گناہوں کی مثال ان سرکش گھوڑوں کی سی ہے۔ جن پر انکے مالک سوار ہوں اور ان کی لجام ٹوٹ چکی ہو، نتیجہ میں انکو جہنم میں گرادیتے ہیں۔

١٢۔ برے لوگوں کو پاک قرار دینا سب سے بڑا گناہ ہے۔

١٣۔ سب سے بڑا گناہ کسی کے عذر کو قبول نہ کرنا ہے بلکہ یہ بزرگی کے منافی ہے)

١٤۔ خدا کے نزدیک عظیم ترین گناہ وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا اصرار کرتا ہے۔

١٥۔ خدا کے نزدیک عظیم ترین گناہ وہ ہے کہ جس کو اس کا انجام دینے والا معمولی سمجھے۔

١٦۔ جس گناہ پر بہت جلدی عقاب وعذاب ملتا ہے وہ تمہارا اس شخص پر ظلم وستم کرنا ہے۔ جس نے تم پر ظلم نہ کیا ہو۔ یا ان لوگوں کے سامنے سر اٹھانا ہے جنہوں نے تمہارے سامنے سر نہ اٹھایا ہو۔

١٧ـ أقبحُ المَعاصي قَطيعَةُ الرَّحِمِ وَ العُقُوقُ/ ٣٢٥١.

١٨ـ أعْظَمُ الذُّنُوبِ ذَنبٌ أصَرَّ عَلَيْهِ صاحِبُهُ/ ٣٢٦٦.

١٩ـ إنَّ أسْوَءَ المَعاصي مَغَبَّةً ألْغَيُّ/ ٣٣٨٢.

٢٠ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ لَيُبْغِضُ الوَقِحَ المُتَجَرِّئَ على المَعاصي / ٣٤٣٧.

٢١ـ إنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ ﷺ مَنْ عَصَى اللهَ و إنْ قَرُبَتْ قَرابَتُهُ/ ٣٤٥٢.

٢٢ـ إنَّ حِلْمَ اللهِ تعالىٰ علَى المَعاصي جَرَّأكَ ، وَ بِهَلَكَةِ نَفْسِكَ أغْراكَ/ ٣٤٦٧.

٢٣ـ ألإصرارُ شيمَةُ الفُجّارِ/ ٣٤٣.

۱۷۔ بدترین معاصی قطع رحم اور ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی کرنا ہے۔

۱۸۔ عظیم ترین گناہ اس کے کرنے والے کا اس پر اصرار کرنا ہے۔

۱۹۔ بیشک بدترین معاصی۔ عقاب کے لحاظ سے۔ گمراہی ہے۔

۲۰۔ بیشک اللہ سبحانہ ہر گناہ کے لئے جری انسان کو دشمن سمجھتا ہے۔

۲۱۔ بیشک محمدؐ کا دشمن وہ ہے۔ جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ خواہ وہ ان کا قریبی ہی (کیوں نہ) ہو۔

۲۲۔ بیشک تمہارے معاصی پر خدا کی بردباری نے تمہیں جری بنا دیا اور تمہیں تمہارے نفس نے معرض ہلاکت میں پہنچنے کے لئے تیار کر دیا ہے۔

۲۳۔ گناہ پر اصرار بدکاروں کی عادت ہے۔

٢٤۔ اَلإصرارُ يُوجِبُ النّارَ/ ٤٣٤.

٢٥۔ اَلمُعْلِنُ بِالمَعْصِيَةِ مُجاهِرٌ/ ٥٢٥.

٢٦۔ اَلمَعصِيَةُ تَفْرِيطُ الفَجَرَةِ (العَجَزَةِ)/ ٦٢٢.

٢٧۔ اَلمَعْصيَةُ تَمْنَعُ الإجابَةَ/ ٧٩٢.

٢٨۔ اَلإصْرارُ شَرُّ الآراءِ/ ٨١١.

٢٩۔ اَلإصْرارُ أعْظَمُ حَوْبَةً/ ٨٨٠.

٣٠۔ اَلإصرارُ سَجِيَّةُ الهَلْكىٰ/ ٨٩٨.

٣١۔ اَلعِقابُ ثِمارُ السَّيِّئاتِ/ ٩٢٠.

٣٢۔ اَلإصرارُ يَجْلِبُ النِّقْمَةَ/ ١٠٧٠.

۲۴۔ گناہ پر اصرار جہنم، میں جانے کا باعث ہے۔

۲۵۔ گناہ کو ظاہر کرنے والا مجاہر۔ (گویا کھلم کھلا اور علی الاعلان خدا کی معصیت کرتا ہے)۔

۲۶۔ معصیت و نافرمانی بدکاروں یا ناتوان لوگوں کی تفریط ہے۔ (یعنی مقابلہ میں خود کو ناتوں سمجھتے ہیں۔

۲۷۔ گناہ و نافرمانی دعا کی قبولیت میں مانع ہوتی ہے۔

۲۸۔ گناہ پر اصرار بہت برا خیال ہے۔

۲۹۔ گناہ پر اصرار بہت بڑا گناہ ہے۔

۳۰۔ گناہ پر اصرار تباہ کاروں کا روییہ ہے۔

۳۱۔ عقاب برائیوں کا ثمرہ ہے۔

۳۲۔ گناہوں پر اصرار خدا کے انتقام کو کھینچتا ہے۔

٣٣۔ اَلْمَعْصِيَةُ تَجْتَلِبُ الْعُقُوبَةَ/ ١٠٧٢.

٣٤۔ الْمُعَاوَدَةُ إِلَى الذَّنْبِ إِصْرارٌ/ ١٢١٢.

٣٥۔ اَلإِصرارُ أَعْظَمُ حَوْبَةً، وَ أَسْرَعُ عُقُوبَةً/ ١٤٩٥.

٣٦۔ اِجْتِنابُ السَّيِّئاتِ أَوْلىٰ مِنِ اكْتِسابِ الحَسَناتِ/ ١٥٢٢.

٣٧۔ إِنْ كُنْتُمْ لامُحالَةَ مُتَنَزِّهِينَ ، فَتَنَزَّهُوا عَنْ مَعاصِي القُلُوبِ / ٣٧٤٢.

٣٨۔ إِنْ كُنْتُمْ لاَ مُحالَةَ مُتَطَهِّرِينَ ، فَتَطَهَّرُوا مِنْ دَنَسِ الْعُيُوبِ وَ الذُّنُوبِ/ ٣٧٤٣.

٣٩۔ إِنْ تَنَزَّهُوا عَنِ المَعاصِي يُحِبَّكُمُ اللهُ/ ٣٧٥٩.

۳۳۔ خدا کی نافرمانی عقوبت کو کھینچتی ہے۔

۳۴۔ گناہ کو دوبارہ انجام دینا ہی اصرار ہے۔ اور اصرار بڑا گناہ (جس کو انجام دیا) ہے۔ خواہ چھوٹا ہی ہو۔

۳۵۔ گناہ پر اصرار بہت بڑا گناہ اور عقوبت کے لحاظ سے بہت تیز ہے۔

۳۶۔ گناہوں اور برائیوں سے پرہیز کرنا نیکی کرنے سے بہتر ہے۔

۳۷۔ اگر تم لامحالہ پاکیزہ افراد میں سے ہو جاؤ تو اپنے دلوں کو معاصی و گناہ سے پاک کرو۔ (یعنی ظاہر کی پاکیزگی کافی نہیں ہے۔ بلکہ نفس کی پاکیزگی بھی لازم ہے۔ یا اگر تم گناہوں سے پاک رہنا چاہتے ہو تو دلوں کے گناہوں سے پاک ہو جاؤ)۔

۳۸۔ اگر تم لامحالہ پاک رہنا چاہتے ہو تو عیوب و گناہوں کی پلیدی و گندگی سے پاک ہو جاؤ۔

۳۹۔ اگر تم معاصی سے علیحدہ رہنا چاہتے ہو۔ پاک رہو۔ تو خدا تم سے محبت کرے گا۔

٤٠۔ إنَّكَ إنِ اجْتَنَبْتَ السَّيِّئاتِ نِلْتَ رَفِيعَ الدَّرَجاتِ / ٣٨٠٤.

٤١۔ آفَةُ الطّاعَةِ العِصْيانُ / ٣٩١٨.

٤٢۔ إذا قارَفْتَ ذَنْباً فَكُنْ عَلَيْهِ نادِماً/ ٤٠٤٥.

٤٣۔ بِالمَعصِيَةِ تَكُونُ الشَّقاءُ/ 4251.

٤٤۔ بِالمَعْصِيَةِ تُوْصَدُ النّارُ لِلْغاوِينَ / ٤٣٠٥.

٤٥۔ بِئْسَ العَمَلُ المَعْصِيَةُ/ ٤٤٠٢.

٤٦۔ تَوَقَّ مَعاصِيَ اللهِ تُفْلِحْ/ ٤٤٦٥.

٤٧۔ تَوَقُّوا المَعاصِيَ ، وَ احْبِسُوا أنْفُسَكُمْ عَنْها ، فَإنَّ الشَّقِيَّ مَنْ أطْلَقَ فيها عِنانَهُ/ ٤٤٩٩.

٤٨۔ تعالَى اللهُ مِنْ قَوِيٍّ ما أحْلَمَهُ ، وَتَواضَعْتَ مِنْ ضَعيفٍ ما أجْرَأكَ علىٰ مَعاصيهِ/ 4537.

۴۰۔ اگر تم گناہوں سے پرہیز کرنے لگو تو بلند درجات پر پہنچ جاؤ گے۔

۴۱۔ طاعتِ خدا کی آفت نافرمانی ہے۔

۴۲۔ جب تم سے گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر نادم و پشیمان رہو۔

۴۳۔ گناہ سے بد بختی وجود میں آتی ہے۔

۴۴۔ گناہوں کے باعث گمراہوں کو آگ ڈھانک لیتی ہے۔

۴۵۔ نافرمانی بہت برا عمل ہے۔

۴۶۔ خدا کی نافرمانی سے بچو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۴۷۔ گناہوں سے بچو، اپنے نفسوں کو ان سے روک کر رکھو، کیونکہ بد بخت وہ آدمی ہے۔ جو اپنے نفس کو انہیں آزاد چھوڑ دیتا ہے۔

۴۸۔ خدا اس سے بلند ہے۔ کہ اسے کس طاقت نے بردبار کیا ہو۔ جبکہ تم نے ناتوانی کی وجہ سے فروتنی کی ہے۔ اور کس چیز نے تمہیں اسکی نافرمانی پر جری بنایا ہے؟۔

٤٩ـ حَلاوَةُ المَعصيَةِ يُفسِدُها أليمُ العُقُوبَةِ / ٤٨٨٤.

٥٠ـ حاصِلُ المَعاصي التَّلَفُ / ٤٩١٣.

٥١ـ رُبَّ كبيرٍ مِنْ ذَنْبِكَ تَستَصْغِرُهُ/ ٥٣٤٥.

٥٢ـ راكِبُ المَعْصِيَةِ مَثْواهُ النّارُ/ ٥٣٨٥.

٥٣ـ طاعَةُ المَعْصِيَةِ سَجِيَّةُ الهَلْكىٰ/ ٦٠٢٣.

٥٤ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَلِمَ شِدَّةَ انْتِقامِ اللهِ مِنْهُ وَ هُوَ مُقيمٌ عَلَى الإصرارِ/ ٦٢٥٩.

٥٥ـ قَرينُ المَعاصي رَهينُ السَّيِّئاتِ / ٦٧٥٦.

۴۹۔ گناہ کی مٹھاس کو دردناک عذاب برباد کر دیتا ہے۔

۵۰۔ گناہوں کا نتیجہ ہلاکت وتلف ہے۔ (گناہ کا نقصان دنیا میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ اور آخرت میں بھی)۔

۵۱۔ تمہارے بہت سے گناہ بڑے ہیں جن کو تم چھوٹا اور معمولی سمجھتے ہو۔

۵۲۔ معصیت کار کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

۵۳۔ گناہ کی اطاعت۔ (یعنی خدا کی نافرمانی)۔ ہلاک ہونے والوں کی خصلت ہے۔

۵۴۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ جو یہ جانتا ہے۔ کہ خدا اس سے سخت انتقام لیگا اسکے باوجود وہ مسلسل گناہ کرتا ہے۔

۵۵۔ گناہوں کا ساتھی، برائیوں اور گناہوں کا رہین ہے۔

۵۶ ـ لِكُلِّ سَيِّئَةٍ عِقابٌ/ ۷۲۷۱.

۵۷ ـ لِلْمُجْتَرِئِ علَى المَعاصي نِقَمٌ مِنْ عَذابِ اللهِ سُبْحانَهُ/ ۷۳۴۳.

۵۸ ـ لَوْ لَمْ يَنْهَ اللهُ سُبْحانَهُ عَنْ مَحارِمِهِ لَوَجَبَ أنْ يَجْتَنِبَها العاقِلُ/ ۷۵۹۵.

۵۹ ـ اَلتَّبَجُّحُ بِالمَعاصي أقْبَحُ مِنْ رُكُوبِها/ ۲۰۴۵.

۶۰ ـ هَلْ مِنْ خَلاصٍ أوْ مَناصٍ أو مَلاذٍ أو مَعاذٍ أو فِرارٍ أو مَحارٍ/ ۱۰۰۳۸.

۶۱ ـ لا تُصِرَّ علىٰ ما يُعَقِّبُ الإثْمَ/ ۱۰۲۲۶.

۵۶۔ ہر گناہ کے لئے ایک عقاب ہے۔

۵۷۔ گناہوں پر جرأت کرنے والے کے لئے خدا کے عذاب میں سے عقوبت وسزا ہے۔

۵۸۔ اگر خدا اپنی حرام کی ہوئی چیزوں سے منع بھی نہ کرتا تو بھی عقلمندوں کے لئے، ان سے پرہیز کرنا ضروری تھا۔

۵۹۔ گناہوں پر خوش ہونا گناہوں کے ارتکاب سے زیادہ بدتر ہے۔ کیونکہ زیادہ تر گناہ شہوت کے غلبہ کی وجہ سے ہوتے ہیں لیکن پر مسرت اور انہیں معمولی سمجھنا، دین کو ہلکا سمجھنے کا باعث ہے۔

۶۰۔ کیا بچاؤ کی کوئی جگہ یا کوئی پناہگاہ یا ٹھکانہ یا بھاگ نکلنے کا موقعہ اور واپس لوٹ آنے کی کوئی صورت ہے۔؟

۶۱۔ گناہ کے بعد جو چیز آئے اس پر اصرار نہ کرو۔ (یعنی اسکی جزاء پر استقامت نہ کرو بنابرایں مقصد، عفو وبخشش ہے)۔

٦٢ ـ لاٰ تَهْتِكُوا أَسْتارَكُمْ عِنْدَ مَنْ يَعْلَمُ أَسْرارَكُمْ/ ١٠٢٣٩.

٦٣ ـ لاٰ تَعَرَّضْ لِمَعاصِي اللهِ سُبْحانَهُ، وَ اعمَلْ بِطاعَتِهِ يَكُنْ لَكَ ذُخراً/ ١٠٣١٨.

٦٤ ـ لاٰ تُحَقِّرَنَّ صَغائِرَ الآثامِ ، فَإنَّها المُوبِقاتُ ، وَ مَنْ أحاطَتْ بِهِ مُحَقَّراتُهُ أهْلَكَتْهُ/ ١٠٤٠٩.

۶۲۔اسکے نزدیک اپنے اسرار کا پردہ چاک نہ کرو جو تمہارے اسرار سے واقف ہے۔(یعنی خدا کے سامنے گناہ نہ کرو)۔

۶۳۔خدا کی نافرمانیوں کو انجام نہ دو،اسکی اطاعت کرو کہ تمہارے لئے ذخیرہ ہوجائیگی۔

۶۴۔چھوٹے گناہ کو معمولی نہ سمجھو وہی مہلک ہیں اور جسکو چھوٹے گناہ گھیر لیتے ہیں وہ اسے ہلاک کرڈالتے ہیں۔

واضح رہے آیات وروایات سے چھوٹے بڑے گناہ دونوں ہی سمجھ میں آتے ہیں بزرگان دین اسکی تشخیص وتعیین کے لئے ، کچھ معیار بیان کیئے ہیں بعض نے کہا ہے جن گناہوں پر عذاب کا وعدہ کیا گیا ہے۔وہ بڑے ہیں انکے علاوہ چھوٹے ہیں یا جن کو کبیرہ کہا گیا ہے۔وہ کبیرہ انکے علاوہ صغیرہ ہیں بعض نے کہا ہے۔گناہ تو سبھی بڑے ہیں لیکن بعض بعض سے بڑے ہیں مثلاً گالی دینے کی نسبت مارنا اور مارنے کی بہ نسبت قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔ بہر حال گناہوں کے درمیان فرق ہے۔ایسے ہی ہر شخص کا فریضہ ہے۔کہ حرام کام کو انجام نہ دے اور ان میں سے کسی کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ گناہ میں اس چیز کو مدنظر رکھنا چاہئے کی مخالفت کررہے ہیں وہ ذات باعظمت حضرت ہے۔اور کسی کو گناہ کی جرأت نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ بندے کو خدا سے دور کرتی ہے۔اور اسکے سقوط کا باعث ہوتی ہے۔)

٦٥ ـ لا يَرْعَوِي الباقُونَ اجْتِراماً / ١٠٥٩٥.

٦٦ ـ لا وِزْرَ أعْظَمُ مِنَ الإصْرارِ / ١٠٦٥٩.

٦٧ ـ لا وِزْرَ أعْظَمُ مِنَ التَّبَجُّحِ بِالفُجُورِ / ١٠٧٦٢.

٦٨ ـ مَنْ أصَرَّ علىٰ ذَنْبِهِ اجْتَرىٰ علىٰ سَخَطِ رَبِّهِ / ٨٧٦٤.

٦٩ ـ مَنْ تَلَذَّذَ بِمَعاصِي اللهِ أوْرَثَهُ اللهُ ذُلّاً / ٨٨٢٣.

٧٠ ـ مَنْ كَثُرَتْ مَعْصِيَتُهُ وَجَبَتْ إهانَتُهُ / ٩٠٩٣.

٧١ ـ ما زالَتْ عَنكُمْ نِعْمَةٌ وَلا غَضارَةُ عَيْشٍ إلاّ بِذُنُوبٍ اجْتَرَحْتُمُوها ، وَمَا اللهُ بِظَلّامٍ لِلْعَبيدِ / ٩٦٢٩.

٧٢ ـ ما مِنْ شَيْءٍ مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ سُبْحانَهُ يَأتي إلاّ في شَهْوَةٍ / ٩٦٦٧.

---

۶۵ ـ پس ماندگان ـ (جو موت سے بچ رہے) ـ کسی گناہ کو نہیں چھوڑتے ہیں۔ (یعنی جو زندہ ہے ـ وہ گناہ سے باز نہیں آیگا)۔

۶۶ ـ گناہ پر اصرار سب سے بڑا گناہ ہے۔

۶۷ ـ بدکاری و فجور پر خوش ہونے سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے۔

۶۸ ـ جس نے اپنے گناہ پر اصرار کیا ـ یعنی پے در پے گناہ کیا ـ اس نے خدا کی ناراضگی پر جرأت کی ـ (یعنی وہ اس کے عذاب سے نہیں ڈرا)۔

۶۹ ـ جو خدا کی معصیتوں سے لذت اندوز ہوتا ہے ـ خدا اسکو ذلت کا لباس پہنا دیتا ہے۔

۷۰ ـ جسکی معصیت زیادہ ہو جاتی ہے اسکی اہانت واجب ہو جاتی ہے۔

۷۱ ـ تم سے جو نعمت یا زندگی کا آرام چھنتا ہے اس کا سبب تمہارے کئے ہوئے گناہ ہی ہوتے ہیں اور خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

۷۲ ـ خدا کی نافرمانی نہیں ہو سکتی مگر نفس کی اس سے رغبت کے سبب۔ (پس نفس سے جہاد کرنا چاہیئے)۔

۷۳۔ مُداوَمَةُ المَعاصي تَقْطَعُ الرِّزْقَ/ ۹۷۷۱.

۷٤۔ مُجاهَرَةُ اللهِ سُبْحانَهُ بِالمعاصي تُعَجِّلُ النِّقَمَ/ ۹۸۱۱.

۷۵۔ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ سَيِّئاتِ العَقْلِ (العَمَلِ) وَ قُبْحِ الزَّلَلِ وَ بِهِ نَسْتَعينُ/ ۹۹۷۵.

۷٦۔ هَيْهاتَ ما تَناكَرْتُمْ إلاّ لِما قَبْلَكُمْ مِنَ الخَطايا وَ الذُّنُوبِ/ ۱۰۰۳۷.

۷۷۔ كُلُّ عاصٍ مُتَأَثِّمٌ/ ٦۸٤٤.

۷۸۔ مَنْ عَصَى اللهَ ذَلَّ قَدْرُهُ/ ۷۸۲۱.

۷۹۔ وَيْحَ العاصي ما أَجْهَلَهُ وَ عَنْ حَظِّهِ ما أَعْدَلَهُ/ ۱۰۰۹٤.

۸۰۔ وَيْلٌ لِمَنْ بُلِيَ بِعِصْيانٍ وَ حِرْمانٍ وَ خِذْلانٍ/ ۱۰۱۰۱.

۷۳۔ معاصی کی مداومت سے روزی قطع ہوجاتی ہے۔

۷۴۔ خدا کے سامنے کھلم کھلا گناہ اسکے انتقام میں تعجیل کرتا ہے۔(یعنی خدا اسکو عذاب دینے میں جلدی کرتا ہے)۔

۷۵۔ ہم عقل کی برائیوں سے خدا کی پناہ اور لغزش کی قباحت سے اسی سے مدد چاہتے ہیں۔

۷۶۔ افسوس ہے کہ تم موت اور آخرت کے سفر کو اس لئے پسند نہیں کرتے کہ تمہارے سامنے خطاو گناہ ہیں۔

۷۷۔ ہر نافرمان، گنہگار، یا پشیمان ہے۔

۷۸۔ جو خدا کی نافرمانی کرتا ہے اس کا مرتبہ گھٹ جاتا ہے۔

۷۹۔ وائے ہو گنہگار پر اسے کس چیز نے نادان بنادیا ہے۔؟ اور کس چیز نے اسے اسکے حصہ سے ہٹادیا ہے۔

۸۰۔ وائے ہو اس شخص پر جو نافرمانی، محرومیت اور ذلت وتنہائی میں مبتلاء ہوگیا ہے۔

٨١ـ اَلتَّهَجُّمُ علَى المَعاصي يُوجِبُ عِقابَ النّارِ / ٢١٢٣.

٨٢ـ اُذْكُرُوا عِنْدَ المَعاصي ذَهابَ اللَّذّاتِ ، وَ بَقاءَ التَّبِعاتِ / ٢٥٠٤.

٨٣ـ اِتَّقُوا مَعاصِيَ الخَلَواتِ فَإنَّ الشّاهِدَ هُوَ الحاكِمُ / ٢٥٢٤.

٨٤ـ اَلحَذَرَ الْحَذَرَ أيُّها المُسْتَمِعُ ،وَالجِدَّ الجِدَّ أيُّها العاقِلُ ، وَ لا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبيرٍ / ٢٦١٠.

٨٥ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَحْتَمِي الطَّعامَ لأذِيَّتِهِ كَيْفَ لا يَحْتَمِي الذَّنْبَ لأليمِ عُقُوبَتِهِ / ٦٢٥٤.

٨٦ـ اَلمَعْصِيَةُ هِمَّةُ الأرْجاسِ / ٦١٧.

۸۱ـ معاصی و گناہوں میں ملوث ہونا جہنم کے عذاب کا سبب ہے۔

۸۲ـ معصیت کے وقت لذات کے ختم ہو جانے اور اسکے وبال کے باقی رہنے کو یاد رکھو۔

۸۳ـ تنہائی میں گناہ و معصیت سے ڈرو کیونکہ گواہ ہی حاکم ہے۔

۸۴ـ اے سننے والے پرہیز کر، پرہیز کر، اے عاقل کوشش کرو، کوشش کر تجھے عالم اور خبر رکھنے والے کی مانند کوئی خبردار نہیں کریگا۔ (ممکن ہے۔ آخری جملے سے مراد خود حضرت علیؑ ہوں اور ممکن ہے۔ کہ خدا مراد ہو)۔

۸۵ـ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ جو اسکی اذیت کے سبب کھانے سے پرہیز کرتا ہے۔ کہ وہ دردناک جزا سے کیوں نہیں باز رہتا۔؟

۸۶ـ گناہ و نافرمانی ناپاک لوگوں کا شیوہ ہے۔

٨٧ـ بِئْسَ القِلادَةُ قِلادَةُ الآثام / ٤٣٩١ .

٨٨ـ في كُلِّ سَيِّئَةٍ عُقُوبَةٌ/ ٦٤٦٤ .

٨٩ـ اَلمُذْنِبُ علىٰ بَصيرَةٍ غَيْرُ مُسْتَحِقٍّ لِلْعَفْوِ/ ١٥١٦ .

٩٠ـ الإنكارُ إصرارٌ/ ١٨٠ .

٩١ـ اَلمُذْنِبُ عَنْ غَيرِ عِلْم بَريءٌ مِنَ الذَّنبِ / ١٧٢٣ .

٩٢ـ سِلاحُ المُذْنِبِ الاِسْتِغْفارُ / ٥٥٦٢ .

٩٣ـ عاصٍ يُقِرُّ بِذَنْبِهِ خَيْرٌ مِنْ مُطيعٍ يَفْتَخِرُ بِعَمَلِهِ/ ٦٣٣٤ .

٩٤ـ لاتُؤْيِسَنَّ مُذْنِباً فَكَمْ عاكِفٍ علىٰ ذَنْبِهِ خُتِمَ لَهُ بِالمَغْفِرَةِ ، وَ كَمْ مُقْبِلٍ علىٰ عَمَلٍ هُوَ مُفْسِدٌ لَهُ خُتِمَ لَهُ في آخِرِ عُمْرِهِ بِالنّارِ/ ١٠٣٨٩ .

۸۷ـ بدترین گردن بند گناہوں کا گردن بند ہے۔

۸۸ـ ہر بدی کی ایک سزا ہے۔

۸۹ـ جس گناہگار نے جان بوجھ کر گناہ کیا ہے۔ وہ قابل بخشش نہیں ہے۔ (اگر خدا اسے معاف کریگا تو تفضل کے سبب کرے گا)۔

۹۰ـ گناہ کا۔ اعتراف نہ کرنا ہی اصرار ہے۔

۹۱ـ نادان گناہگار گناہ سے بری ہے۔

۹۲ـ گناہ گار کا اسلحہ استغفار ہے۔

۹۳ـ جو گناہ گار اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے۔ اس مطیع سے بہتر ہے۔ جو اپنے عمل پر فخر کرتا ہے۔

۹۴ـ گناہگار کو ہرگز مایوس نہ کرو کہ کتنے ہی گناہ سے منہ موڑنے والوں کو بخش دیا اور کتنے ہی عمل جب کہ وہ اسکو خاسر کرنے والے ہیں انکا خاتمہ جہنم کی آگ پر ہو۔

الإذاعَة

١ـ الإذاعَةُ خِيانَةٌ/ ١١٤.

٢ـ اَلإذاعَةُ شيمَةُ الأغيارِ/ ١٠٨٢.

فاش کرنا

۱۔(راز) فاش کرنا خیانت ہے۔

۲۔(راز) فاش کرنا اغیار کی خصلت ہے۔

باب الراء

الرّؤف

١۔نِعْمَ المَرْءُ الرَّؤُفُ (المعرُوفُ)/ ٩٨٩٠.

الرأي والآراء والمستبد بالرأي

١۔أُقْصُرْ رَأيَكَ علىٰ ما يَلْزَمُكَ تَسْلَمْ، وَدَعِ الخَوضَ فيما لايَعنيكَ تكرُمْ/ ٢٣٣٥.

٢۔اِمْخِضُوا الرَّأيَ مَخْضَ السِّقاءِ، يُنْتِجْ سَديدَ الآراءِ / ٢٥٦٩.

....

مہربان

۱۔بہترین آدمی مہربان ہے۔

رائے اور خود محوری

۱۔جس چیز کے لئے ضروری ہو اپنی رائے کو اسی میں محدود رکھو تا کہ سالم ومحفوظ رہو اور جس چیز میں غور وخوض ضروری نہیں ہے۔ اسے چھوڑ دو تا کہ سرفراز ہو جاؤ۔ (ممکن ہے۔ دنیا و آخرت مراد ہو کہ انسان اخروی امور میں رائے زنی نہیں کر سکتا ہے)۔

۲۔اپنی رائے کو اچھی طرح متھو اور حرکت دو جس طرح۔ دودھ سے بھری مشک کو۔ حرکت دی جاتی ہے۔ تا کہ صحیح رائے ظاہر ہو جائے۔

٣ـ أقرَبُ الآراءِ مِنَ النُّهىٰ أبْعَدُها مِنَ الهَوىٰ / ٣٠٢٢.

٤ـ أمْلَكُ النّاسِ لِسِدادِ الرَّأيِ كُلُّ مُجَرِّبٍ/ ٣٠٤٨.

٥ـ أفْضَلُ النّاسِ رَأياً مَنْ لا يَسْتَغْني عَنْ رَأيِ مُشيرٍ/ ٣١٥٢.

٦ـ أفْضَلُ الرَّأيِ ما لَمْ يُفِتِ الفُرَصَ، وَ لَم يُورِثِ الغُصَصَ / ٣٢١٦.

٧ـ إنَّ رَأيَكَ لا يَتَّسِعُ لِكُلِّ شَيْءٍ ، فَفَرِّغْهُ لِلْمُهِمِّ/ ٣٦٣٨.

٨ـ اَلرَّأيُ بِتَحصينِ الأسرارِ/ ١٠٨١.

٩ـ بِإصابَةِ (بِأصالةِ) الرَّأيِ يَقْوى الحَزْمُ/ ٤٢٩٠.

١٠ـ خَيْرُ الآراءِ أبْعَدُها عَنِ الهَوىٰ ، وَ أقْرَبُها مِنَ السَّدادِ / ٥٠١١.

۳۔ عقل سے زیادہ قریب وہ رائیں ہیں جوخواہشوں سے زیادہ دور ہیں۔

۴۔ رائے کی درستی کا سب سے بڑا مالک تجربہ کار ہے ۔

۵۔ رائے میں اعلیٰ ترین انسان وہ ہے۔ کہ جو مشیر کی رائے سے بے نیاز نہ ہو۔

۶۔ اعلیٰ ترین رائے یہ ہے۔ کہ موقع ہاتھ سے نہ دے اور چھوٹ جانے پر افسوس نہ کرے۔

۷۔ بیشک تمہاری رائے ہر چیز کا احاطہ نہیں کر سکتی پس اس میں سے ضروری پر مرکوز کردو۔

۸۔ اسرار کو محفوظ و محکم رکھنا ہی رائے ہے۔

۹۔ صحیح تدبیر۔ جو کہ غور و فکر سے حاصل ہوتی ہے۔ یا رائے کے محکم ہونے سے دور اندیشی قوی ہوتی ہے۔

۱۰۔ بہترین رائیں وہ ہیں جو خواہشوں سے زیادہ دور اور درستی وصحت سے زیادہ نزدیک ہیں۔

١١ـ خَوافِي الآراءِ تَكْشِفُها المُشاوَرَةُ / ٥١٠٠.
١٢ـ رَأْيُ الشَّيْخِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ جَلَدِ الغُلامِ / ٥٤١٧.
١٣ـ رَأْيُ الرَّجُلِ مِيزانُ عَقْلِهِ/ ٥٤٢٢.
١٤ـ رَأْيُ العاقِلِ يُنْجِي/ ٥٤٢٤.
١٥ـ رَأْيُ الجاهِلِ يُرْدِي/ ٥٤٢٥.
١٦ـ رَأْيُ الرَّجُلِ علىٰ قَدْرِ تَجْرِبَتِهِ/ ٥٤٢٦.
١٧ـ زَلَّةُ الرَّأْيِ تَأْتِي عَلَى المُلْكِ وَ تُؤْذِنُ بِالهُلْكِ/ ٥٤٧٦.
١٨ـ شَرُّ الآراءِ ما خالَفَ الشَّرِيعَةَ/ ٥٦٧٤.

۱۱۔ رایوں کے خفیہ۔امور۔کو مشورہ ظاہر کردیگا (کہ اس پر عمل کرنے میں صلاح ہے۔یا نہیں،مد مقابل پاک باطن ہے۔یا بد باطن ہے۔دوست ہے۔یا دشمن)۔
۱۲۔میرے نزدیک بوڑھے کی رائے جوان کی قوت و بہادری سے زیادہ محبوب ہے۔
۱۳۔آدمی کی رائے اسکی عقل کا معیار ہے۔جس کے ذریعہ اسکی عقل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔
۱۴۔عقلمند کی رائے نجات دلاتی ہے۔
۱۵۔نادان و کم عقل کی رائے ہلاک کرڈالتی ہے۔
۱۶۔آدمی کی رائے اس کے تجربہ کے مطابق ہوتی ہے۔
۱۷۔رائے کی لغزش بادشاہ کو ہلاک کردیتی ہے۔اور ہلاکت کا اعلان کرتی ہے۔ (بنابراین زیادہ احتیاط کرنا چاہیئے)۔
۱۸۔بدترین رائے وہ ہے۔جو شریعت کے مخالف ہوتی ہے۔

١٩ـ صَلاحُ الرَّأيِ بِنُصْحِ المُسْتَشِيرِ / ٥٧٩٥.

٢٠ـ صَوابُ الرَّأيِ يُؤمِنُ الزَّلَلَ / ٥٨١٧.

٢١ـ صَوابُ الرَّأيِ بِالدُّوَلِ وَ يَذْهَبُ بِذِهابِها / ٥٨١٩.

٢٢ـ صَوابُ الرَّأيِ بِإجالَةِ الأفكارِ / ٥٨٢٣.

٢٣ـ ضَلَّةُ الرَّأيِ تُفسِدُ المَقاصِدَ / ٥٩٠٢.

٢٤ـ عَلىٰ قَدْرِ الرَّأيِ تَكُونُ العَزِيمَةُ / ٦١٧٣.

٢٥ـ قَدْ يَزِلُّ الرَّأيُ الفَذُّ/ ٦٦٤٦.

٢٦ـ قَدْ خاطَرَ مَنِ اسْتَغْنىٰ بِرَأيِهِ/ ٦٦٦٢.

٢٧ـ مَنْ جَهِلَ وُجوهَ الآراءِ أعْيَتْهُ الحِيَلُ / ٧٨٦٥.

۱۹ـ رائے کی درستی مشیر کی خیر خواہی پر ہے۔

۲۰ـ رائے کی درستی (آدمی کو) لغزش سے محفوظ رکھتی ہے۔

۲۱ـ رائے کی درستی دولتوں اور حکومتوں پر ہے۔ اور اسکے چلے جانے سے چلی جاتی ہے۔ (شاید آپ نے رایوں کی قسم بیان فرمائی ہے۔ کہ جب حکومت برقرار ہوتی ہے۔ رائے بھی صواب وصحت سے قریب ہوتی ہے)۔

۲۲ـ رائے کی درستی افکار کو حرکت میں لانا ہے۔ (شاید مشورہ کرنا یا کام کے بارے میں زیادہ غور کرنا مراد ہے۔

۲۳ـ رائے کی گمراہی اور غلط فہمی مقاصد کو برباد کردیتی ہے۔

۲۴ـ رائے وفکر کے مطابق عزم وارادہ ہوتا ہے۔

۲۵ـ کبھی رائے لغزش (بھی) کرتی ہے۔

۲۶ـ جو اپنی رائے سے بے نیاز ہوگیا وہ ہلاکت کے دہانہ پر پہنچ گیا۔

۲۷ـ جو رایوں کی اقسام اور رایوں کے طرق سے جاہل ہو اس کو تدبیریں ہلاک کردیتی ہیں

۲۸۔ مَنْ أضاعَ الرَّأيَ إرْتَبَكَ / ۷۹۰۹.

۲۹۔ مَنْ أعْمَلَ الرَّأيَ غَنِمَ / ۷۹۱۱.

۳۰۔ مَنْ ضَعُفَتْ آراؤُهُ قَوِيَتْ أعْداؤُهُ / ۸۰۴۸.

۳۱۔ مَنْ أعْجَبَتْهُ آراؤُهُ غَلَبَتْهُ أعْداؤُهُ / ۸۱۶۵.

۳۲۔ مَنْ أُعْجِبَ بِرأيِهِ مَلَكَهُ (أهْلَكَهُ) العَجْزُ / ۸۲۱۸.

۳۳۔ لا تَسْتَبِدَّ بِرأيِكَ، فَمَنِ اسْتَبَدَّ بِرأيِهِ هَلَكَ / ۱۰۳۱۱.

۳۴۔ لا تَسْتَعْمِلُوا الرَّأيَ فيما لا يُدْرِكُهُ البَصَرُ، وَ لا تَتَغَلْغَلُ فيهِ الفِكَرُ / ۱۰۳۴۷.

۔(کیونکہ وہ صحیح رائے حاصل نہیں کر سکتا)۔

۲۸۔ جو رائے کو ضائع کر دیتا ہے۔ وہ دلدل میں دھنسا ہوا ہے۔

۲۹۔ جو (اپنی باطن رائے) کو بروئے کار لاتا ہے۔ وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

۳۰۔ جس کی آراء کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کے دشمن قوی ہو جاتے ہیں۔

۳۱۔ جو اپنی رائے کے بارے میں خوش فہمی میں مبتلاء ہو جاتا ہے۔ اس پر اس کے دشمن غالب ہو جاتے ہیں۔

۳۲۔ جو اپنی رائے ہی کو صحیح سمجھتا ہے۔ خود پسند ہو جاتا ہے۔ عجز و ناتوانی اس کی مالک ہو جاتی ہے۔ یا اسے عجز ہلاک کر دیتا ہے۔

۳۳۔ اپنی رائے میں منفرد نہ ہو کیونکہ جو اپنی رائے میں منفرد ہوگا وہ ہلاک ہو جائیگا۔

۳۴۔ (یہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۸۶ کا تتمہ ہے۔ اس میں آپؑ نے خدا کے صفات اور آئمہ کی پیروی وغیرہ بیان کی ہے)۔ اس کے بارے میں رائے زنی نہ کرو کہ جس کو آنکھ نہیں دیکھتی اور جس تک طائر فکر پر نہیں مارتا ہے۔ (بلکہ معارف الٰہیہ کے سلسلہ میں اس کے اہل (آئمہ) سے رجوع کرو۔

۳۵۔ لَا رَأْيَ لِمَنْ لَا يُطَاعُ / ۱۰۷۲۲.

۳۶۔ مَنْ قَنِعَ بِرَأْيِهِ فَقَدْ هَلَكَ / ۷۷۶۹.

۳۷۔ مَنِ اسْتَبَدَّ بِرَأْيِهِ خَفَّتْ وَطْأَتُهُ عَلَىٰ أَعْدَائِهِ / ۸۶۷۵.

۳۸۔ مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوهَ الآرَاءِ عَرَفَ مَوَاقِعَ الْخَطَاءِ / ۸۸۱۹.

۳۹۔ مَنِ اسْتَبَدَّ بِرَأْيِهِ خَاطَرَ وَ غَرَّرَ / ۹۱۷۷.

۴۰۔ الْمُسْتَبِدُّ مُتَهَوِّرٌ فِي الْخَطَاءِ وَ الْغَلَطِ / ۱۲۰۸.

۴۱۔ قَدْ أَخْطَأَ الْمُسْتَبِدُّ / ۶۶۲۸.

۳۵۔ (یہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۲۷ کا آخری جملہ ہے۔ یہ جہاد اور لوگوں کی سرزنش سے متعلق ہے لوگو! جب میں تمہیں قتل کی دعوت دیتا ہوں تو تم ٹال مٹول کرتے ہو اور سردی گرمی کا بہانہ تلاش کرنے لگتے ہو۔۔۔ میں تو بیس سال کا بھی نہیں ہوا تھا کہ جنگ کیلئے تیار ہو گیا تھا اب تو میری عمر ساٹھ سال سے زیادہ ہو چکی ہے۔ لیکن جان لو) جس کی اطاعت نہ کی جائے اسکی رائے کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی ہے۔

۳۶۔ جس نے اپنی رائے پر قناعت کیا درحقیقت وہ ہلاک ہو گیا۔

۳۷۔ جو اپنی رائے میں منفرد ہو جاتا ہے اسکے دشمنوں کے لئے اس کا کچلنا آسان ہو جاتا ہے۔

۳۸۔ جو بھی رایوں اور افکار کا استعمال کرتا ہے۔ (یعنی ہر رائے کو مدنظر رکھتا ہے)۔ وہ خطا کے موقع کو بھی پہچان لیتا ہے۔ (یعنی یہ سمجھ لیتا ہے کہ غلطی کہاں ہوتی ہے)۔

۳۹۔ جو استبداد سے کام لیتا ہے وہ خود کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ اور خود کو فریب دیتا ہے۔

۴۰۔ جو مشورہ کرنا چھوڑ دیتا ہے اور اپنی رائے میں الگ تھلگ ہو جاتا ہے۔ غلطی اور خطا سے دو چار ہوتا ہے۔

۴۱۔ جو شخص رائے و فکر میں منفرد ہو جاتا ہے۔ درحقیقت وہ غلطی پر ہے۔

٤٢ـ مَنِ اسْتَبَدَّ بِرَأْيِهِ زَلَّ/ ٧٨١٩.
٤٣ـ اَلِاسْتِبْدادُ بِرَأْيِكَ يُزِلُّكَ، وَيُهَوِّرُكَ فِي المَهاوِي/ ١٥١٠.
٤٤ـ بِئْسَ الِاسْتِعْدادُ الِاسْتِبْدادُ/ ٤٤١٤.

الريا والمُرائي

١ـ المُرائي ظاهِرُهُ جَميلٌ، وَباطِنُهُ عَليلٌ/ ١٥٧٧.
٢ـ اِعْمَلُوا في غَيْرِ رِياءٍ وَ لا سُمْعَةٍ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعْمَلْ لِغَيْرِ اللهِ يَكِلْهُ اللهُ سُبْحانَهُ إِلىٰ مَنْ عَمِلَ لَهُ/ ٢٥٣٤.
٣ـ اَلرِّياءُ إِشْراكٌ/ ٤٦.

۴۲ـ جو اپنی رائے میں استبداد سے کام لیتا ہے۔ اس سے لغزش ہوتی ہے۔
۴۳ـ اپنی ہی رائے کو صحیح سمجھنا، دوسروں سے مشورہ نہ کرنا تمہیں لغزش و ہلاکت میں ڈال دے گا۔
۴۴ـ خود رائی (خسران ونقصان کے لئے) بہت بری آمادگی ہے۔

ریا اور ریاکار

۱ـ ریاکار کا ظاہر حسین اور اس کا باطن بیمار ہے۔
۲ـ ریا اور شہرت طلبی کے بغیر عمل انجام دو کیونکہ جو خدا کے غیر پر اعتماد کرتا ہے۔ تو خدا اسے اسی کے حوالے کر دیتا ہے۔ کہ جس کے لئے وہ عمل کرتا ہے۔
۳ـ ریاکاری شرک ہے۔

٤ـ آفَةُ العِبادَةِ الرِّياءُ/ ٣٩٢١.

٥ـ يَسيرُ الرِّياءِ شِرْكٌ/ ١٠٩٧٦.

٦ـ لِسانُ المُرائي جَميلٌ، وَ في قَلْبِهِ الدّاءُ الدَّخيلُ/ ٧٦٣١.

الرّباح والرابح

١ـ رُبَّ رَباحٍ (أرباحٍ تؤُلُ) يؤُلُ إلىٰ خُسْرانٍ/ ٥٣٠٨.

٢ـ الرّابِحُ مَنْ بَاعَ الدُّنيا بِالآخِرَةِ، وَ اسْتَبْدَلَ بِالآجِلَةِ عَنِ العاجِلَةِ/ ١٨٧٩.

الرجاء من الله وغيره

١ـ اِجْعَلُوا كُلَّ رَجائِكُمْ لِلّٰهِ سُبْحانَهُ، وَ لا تَرْجُوا أحَداً سِواهُ فَإنَّهُ ما رَجا أحدٌ غَيْرَ اللهِ تعالىٰ إلاّ خابَ/ ٢٥١١.

۴ـ عبادت کی آفت ریاء ہے۔

۵ـ تھوڑی ریاء بھی شرک ہے۔

۶ـ ریاکار کی زبان بہت شیریں وجمیل اور اسکے قلب میں ایسی بیماری ہوتی ہے۔ جو اس کے اندر داخل ہو چکی ہے۔

نفع ونفع اٹھانے والا

۱ـ بہت سے نفعے نقصان پر منتہی ہوتے ہیں۔ کہ اس سے آخرت کا نقصان ہوتا ہے۔

۲ـ نفع میں وہ ہے۔ جس نے دنیا کو آخرت کے عوض بیچ دیا اور دنیا کو آخرت سے بدل لیا۔

خدا سے امید رکھنا

۱ـ اپنی ہر امید کو خدا کیلئے قرار دو اور اسکے سوا کسی اور سے امید نہ رکھو کیونکہ جو بھی خدا کے علاوہ کسی سے امید لگائے گا وہ سوائے گھاٹے کے کچھ نہ پائیگا۔

٢۔ أعْظَمُ البَلاءِ انْقِطاعُ الرَّجاءِ / ٢٨٦٠.

٣۔ الرَّجاءُ لِرَحْمَةِ اللهِ أنْجَحُ / ١٣٢١.

٤۔ إنَّكُمْ إنْ رَجَوْتُمُ اللهَ بَلَغْتُمْ آمالَكُمْ، وَ إنْ رَجَوْتُمْ غَيرَ اللهِ خابَتْ أمانيكم وآمالُكُمْ / ٣٨٥٤.

٥۔ رُبَّ رَجاءٍ يُؤَدّي إلىٰ حِرْمانٍ / ٥٣٠٧.

٦۔ رُبَّ رَجاءٍ خائِبٍ لِأمَلٍ كاذِبٍ / ٥٣١٢.

٧۔ كُنْ لِما لا تَرْجُو أقْرَبُ مِنْكَ لِما تَرْجُو / ٧١٥١.

٨۔ لِكُلِّ غَيبَةٍ إيابٌ / ٧٢٧٢.

٩۔ لَرُبَّما قَرُبَ البَعيدُ وَ بَعُدَ القَريبُ / ٧٤٠٠.

٢۔ عظیم ترین بلا امید قطع کرنا ہے۔ خدا سے نا امید نہیں ہونا چاہیے خواہ انسان گنہگار ہی ہو۔

٣۔ رحمت خدا کی امید رکھنا بڑی کامیابی ہے۔

٤۔ بیشک اگر خدا سے امید رکھو گے تو اپنی امیدوں کو حاصل کرلو گے اور اگر خدا کے غیر سے امید وابستہ کرو گے تو اپنی امیدوں اور آرزؤں سے مایوس ہو جاؤ گے۔

٥۔ بہت سی امیدیں محرومی کی طرف لیجاتی ہیں۔

٦۔ بہت سی ناامیدی، جھوٹی آرزو ہوتی ہے۔ (لہٰذا انکے قریب میں نہیں آنا چاہیے)۔

٧۔ جس چیز کے بارے میں تم ناامید ہو اس سے زیادہ قریب ہو جاؤ بہ نسبت اس چیز کے کہ جس کی تمہیں امید ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے۔ کہ جس کی امید نہیں ہوتی وہ مل جاتی ہے۔ اور جسکی امید ہوتی ہے۔ اس سے محروم ہو جاتے ہو۔

٨۔ ہر غائب کے لئے بازگشت اور واپسی ہے۔ (یعنی ہاتھ سے جانے والی چیز کے بارے میں انسان کو ناامید نہیں ہونا چاہئے بلکہ امیدوار رہنا چاہیے)۔

٩۔ ممکن ہے۔ دور قریب اور قریب دور ہو جائے۔

١٠ـ مَنْ رَجاكَ فَلاٰ تُخَيِّبْ أَمَلَهُ / ٨٠٦٧.

١١ـ مَنْ لَمْ تَعْرِفِ الكَرَمَ مِنْ طَبْعِهِ فَلاٰ تَرْجُهُ / ٨٩٧٥.

١٢ـ مَنْ ذَا الَّذي يَرْجُو فَضْلَكَ إذا قَطَعْتَ ذَوي رَحِمِكَ / ٩٠٥٨.

١٣ـ مَنْ جَعَلَ اللهَ سُبْحانَهُ مَوْئِلَ رَجائِهِ كَفاهُ أَمْرَ دينِهِ وَ دُنياهُ/ ٩٠٧٠.

١٤ـ مَنْ هانَتْ عَلَيهِ نَفْسُهُ فَلاٰ تَرْجُ خَيْرَهُ / ٩٠٨٧.

١٥ـ مَنْ كَفَّ شَرَّهُ فَارْجُ خَيْرَهُ / ٩١٩٨.

١٦ـ لاٰ تَرْجُ إلاّ رَبَّكَ / ١٠١٦٢.

١٧ـ لاتَرْجُ ما تُعَنَّفُ بِرَجائِكَ / ١٠١٨٠.

۱۰۔ جو تم سے امید رکھتا ہے۔ اسے ناامید نہ کرو۔ (اگر اسے تم سے احسان کی امید ہے۔ اسکے ساتھ احسان کرو)۔

۱۱۔ تم جسکی عادت وخصلت سے واقف نہیں ہو اس سے کوئی امید وابستہ نہ کرو۔

۱۲۔ اگر تم قطع رحم کروگے تو پھر تمہارے فضل وکرم کا کون امیدوار ہوگا۔

۱۳۔ جو اللہ سبحانہ کو اپنی امید کا مرکز قرار دیتا ہے۔ وہ اسکے لئے دین ودنیا میں کافی ہوجاتا ہے۔

۱۴۔ جسکے نزدیک اس کا نفس ہی محترم نہیں ہوتا ہے۔ اس سے کسی خیر ونیکی کی امید نہ رکھو۔

۱۵۔ جو اپنی برائی کو روکے رکھتا ہے۔ اس سے خیر کی امید رکھو۔

۱۶۔ اپنے رب کے علاوہ کسی سے امید وابستہ نہ کرو۔

۱۷۔ جس چیز کی امید سے تمہیں سرزنش کی جائے اسکی امید نہ رکھو۔

۱۸ـ لاتُخاطِرْ بِشَيْءٍ رَجاءَ أكْثَرَ مِنْهُ / ۱۰۲۰۲.

۱۹ـ لاتَرْجُوَنَّ فَضْلَ مَنّانٍ ، وَ لا تَأْتَمِنِ الأحْمَقَ وَ الخَوّانَ / ۱۰۲۰۶.

۲۰ـ یا أباذَرٍّ إنَّكَ (إنْ) غَضِبْتَ لِلّهِ فارْجُ مَنْ غَضِبْتَ لَهُ ، إنَّ القَوْمَ خافُوكَ عَلىٰ دُنْیاهُمْ وَ خِفْتَهُم عَلىٰ دِینِكَ ،فَاتْرُكْ فِي أيْدِيهِمْ ما خافُوكَ عَلَيْهِ ، وَ اهْرُبْ مِنْهُمْ بِما خِفْتَهُمْ عَلَيْهِ ، فَما أحْوَجَهُمْ إلىٰ ما مَنَعْتَهُمْ ، وَ ما أغْناكَ عَمّا مَنَعُوكَ ، وَلَوْ أنَّ السَّمٰواتِ وَ الأرْضَ كانَتا عَلىٰ عَبْدٍ رَتْقاً ثُمَّ اتَّقَى اللهَ لَجَعَلَ لَهُ مِنْهُما

۱۸ـ کسی چیز کی کثرت کی امید پر خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

۱۹ـ احسان جتانے والے سے ہرگز امید نہ رکھو اور خائن واحمق کو امین نہ سمجھو۔

۲۰ـ اے ابوذر: اگر تم اللہ کے لئے غضبناک ہوئے ہو تو اسی سے امید رکھو، انہیں تم سے اپنی دنیا کے لئے خطرہ اور تمہیں ان سے اپنے دین کے لئے اندیشہ ہے۔ لہٰذا جس چیز کے لئے انہیں تم سے کھٹکا ہے۔ اسے انہیں کے پاس چھوڑ دو اور جس چیز کے بارے میں تمہیں ان سے اندیشہ ہے۔ اسے ان سے لیکر بھاگ نکلو جس چیز سے تم انہیں محروم کر کے جا رہے ہو کاش وہ سمجھتے کہ وہ اسکے کتنے ضرورتمند ہیں اور جس چیز کو انہوں نے تم سے روکا ہے۔ اس سے تم بے نیاز ہو اگر آسمان اور زمین کسی بندہ پر بند ہو جائیں اور وہ اللہ سے ڈرے تو وہ اسکے لیئے زمین اور آسمان کی راہیں کھول دیگا تمہیں صرف حق سے دلچسپی ہونا چاہیئے اور صرف باطل سے گھبرانا چاہیئے ، اگر تم ان کی دنیا کو قبول کرلیتے تو وہ تمہیں پسند کرتے اور اگر دنیا سے کچھ لیتے تو وہ تم سے محفوظ ہو جاتے۔

مَخْرَجاً ، فلا يُؤْنِسنَّكَ إلاّ الحَقُّ ، وَ لا يُوحِشَنَّكَ إلاّ الباطِلُ، فَلَو قَبِلْتَ دُنياهُمْ لأَحَبُّوكَ ، وَ لَوْ قَرَضْتَ مِنها لأَمِنُوكَ / ١١٠٠٢ .

الرَّحْم والرحمة

١ـ بِبَذْلِ الرَّحْمَةِ تُسْتَنْزَلُ الرَّحْمَةُ / ٤٣٤٣ .

٢ـ رَحْمَةُ الضُّعَفاءِ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ/ ٥٤١٥ .

٣ـ رَحْمَةُ مَنْ لا يَرْحَمُ تَمْنَعُ الرَّحْمَةَ ، وَ اسْتِبْقاءُ مَنْ لا يُبْقي يُهْلِكُ الأُمَّةَ/ ٥٤٣٠ .

رحم و رحمت

۱۔ رحم کرنے سے رحمت اترتی ہے۔

۲۔ کمزوروں پر رحم کرنے سے رحمت نازل ہوتی ہے۔

۳۔ رحم نہ کرنے والے پر رحم کرنا رحمت کو روکتا ہے۔ اور جو باقی نہیں رکھتا ہے۔ اسے باقی رکھنا امت کو ہلاک کرتا ہے۔ (بنابرایں جو شخص امید کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ اس کا قصہ پاک کردینا چاہیئے ورنہ وہ نہ جانے کتنے لوگوں کو قتل کریگا اور اگر طاقت کے باوجود اسکے خلاف نہیں اٹھیں گے تو ان پر خدا کا غضب ہوگا)۔

٤۔ عَجِبْتُ لِمَنْ يَرْجُو رَحْمَةَ مَنْ فَوْقَهُ كَيْفَ لا يَرْحَمُ مَنْ دُونَهُ / ٦٢٥٥.

٥۔ أَشْعِرْ قَلْبَكَ الرَّحْمَةَ لِجَمِيعِ النَّاسِ وَ الإِحْسانَ إِلَيْهِمْ تَنَلْهُمْ حَيْفاً وَ لاتَكُنْ عَلَيْهِمْ سَيْفاً / ٢٣٩٢.

٦۔ أَوْلَى النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ الْمُحْتاجُ إِلَيْها / ٣٠٦٤.

٧۔ أَبْلَغُ ما تَسْتَدِرُّ بِهِ الرَّحْمَةُ أَنْ تُضْمِرَ لِجَمِيعِ النَّاسِ الرَّحْمَةَ / ٣٣٥٣.

٨۔ إِذا عَجَزَ عَنِ الضُّعَفاءِ نَيْلُكَ فَلْتَسَعْهُمْ رَحْمَتُكَ / ٤١٢١.

٩۔ كَما تَرْحَمُ تُرْحَمُ / ٧٢١٠.

١٠۔ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ / ٨١٨٦.

١١۔ مَنْ لَمْ يَرْحَمِ النَّاسَ مَنَعَهُ اللهُ رَحْمَتَهُ / ٨٩٦٥.

١٢۔ مَنْ لَمْ تَسْكُنِ الرَّحْمَةُ قَلْبَهُ قَلَّ لِقاؤُها لَهُ عِنْدَ حاجَتِهِ / ٨٩٧٤.

۴۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ جو اپنے سے بلند سے تو رحم دلی کی امید رکھتا ہے۔ لیکن اپنے ماتحتوں پر رحم نہیں کرتا ہے۔

۵۔ لوگوں پر رحم کرنے اور ان پر احسان کرنے کو تم اپنے دل کا شعار بنالو ان پر ظلم نہ کرو اور ان پر تلوار نہ کھینچو۔ (کہ تمہاری ذات سے انہیں نقصان پہنچ جائے)۔

۶۔ سب سے زیادہ رحمت کا مستحق وہ ہے۔ جو اس کا محتاج ہے۔

۷۔ بہترین چیز کہ جسکے ذریعہ رحمت کا سلسلہ جاری ہوتا ہے وہ تمام لوگوں کے لئے اپنے دل میں رحم رکھنا ہے۔

۸۔ جب ناتواں افراد تمھارے احسان سے عاجز رہ جائیں تو تمہارے رحم کو ان کا احاطہ کر لینا چاہیئے۔

۹۔ جیسا تم رحم کرو گے ایسا ہی تمہارے اوپر رحم کیا جائیگا۔

۱۰۔ جو رحم نہیں کرتا ہے۔ اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۱۱۔ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا خدا اس سے اپنی رحمت روک لیتا ہے۔

۱۲۔ جسکے دل میں رحم نہیں ہوتا ہے۔ وہ حاجت کے وقت کم رحم سے دوچار ہوتا ہے۔ (یعنی خدا رحم

۱۳۔ مَنْ تَرَحَّمَ رُحِمَ/ ۹۲۰۳.
۱٤۔ مِنَ الكِرامِ تَكُونُ الرَّحْمَةُ / ۹۲۵۵.
۱۵۔ مِنْ أوْكَدِ أسْبابِ العَقلِ رَحْمَةُ الجُهّالِ/ ۹۲۹۵.

الأرحام و صلتها و قطيعتها

۱۔ بِصِلَةِ الرَّحِمِ تَسْتَدِرُّ النِّعَمُ / ٤٣٤٦.
۲۔ بِقَطِيعَةِ الرَّحِمِ تُسْتَجْلَبُ النِّقَمُ / ٤٣٤٧.
۳۔ بِرُّ الرَّجُلِ ذَوِي رَحِمِهِ صَدَقَةٌ/ ٤٤٢٧.
٤۔ حِراسَةُ النِّعَمِ فِي صِلَةِ الرَّحِمِ / ٤٩٢٩.
۵۔ حُلُولُ النِّقَمِ فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ / ٤٩٣٠.

کے وقت اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔ یا دوسرے مکافات کے لحاظ سے اس پر رحم نہیں کرتے ہیں)۔

۱۳۔ جو رحم کرتا ہے۔ اس پر رحم کیا جاتا ہے۔
۱۴۔ شریف لوگوں کے اخلاق میں سے رحم کرنا بھی۔ ہے۔
۱۵۔ عقل کے محکم ترین اسباب میں سے نادانوں پر رحم کرنا بھی ہے۔

صلہ رحم اور اس کا قطع کرنا

۱۔ صلہ رحم سے نعمت کا نزول ہوتا ہے۔
۲۔ قطع رحم سے انتقام وعذاب کھینچ کر آتا ہے۔
۳۔ آدمی کا اپنے صاحبان رحم کیساتھ نیکی کرنا صدقہ ہے۔ (یعنی اس سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔ ورنہ اپنے عزیزوں کو صدقہ دینے کا ثواب چوبیس گنا ہے۔
۴۔ صلہ رحم میں نعمتوں کا تحفظ ہے۔
۵۔ قطع رحم کرنے سے عذاب وعقاب ہوتا ہے۔

٦۔ رُبَّ قَرِيبٍ أبْعدُ مِنْ بَعيدٍ / ٥٣٣٢.

٧۔ رُبَّ مُواصَلَةٍ خيرٌ مِنْها القَطيعَةُ / ٥٣٤١.

٨۔ رُبَّ مُواصَلَةٍ أدّتْ إلىٰ تَثْقيلٍ / ٥٣٥٠.

٩۔ صِلَةُ الرَّحِمِ تُدِرُّ النِّعَمَ وَ تَدْفَعُ النِّقَمَ/ ٥٨٣٦.

١٠۔ صِلَةُ الرَّحِمِ مِنْ أحسَنِ الشِّيَمِ / ٥٨٤٣.

١١۔ صِلَةُ الرَّحِمِ مَنْماةٌ لِلْعَدَدِ مَثْراةٌ لِلنِّعَمِ/ ٥٨٤٤.

١٢۔ صِلَةُ الرَّحِمِ تَسُوءُ العَدُوَّ ، وتَقي مَصارِعَ السُّوءِ/ ٥٨٤٥.

١٣۔ صِلَةُ الأرحامِ تُثْمِرُ الأموالَ ، وَ تُنْسِئُ فِي الآجالِ / ٥٨٤٧.

بہت سے قریبی دور والوں سے زیادہ دور ہو جاتے ہیں۔(یعنی ان سے تعلق نہیں ہوتا ہے۔اور بعض اجنبی اور دور دراز والا ہر ایک سے زیادہ نزدیک ہو جاتا ہے۔کیونکہ وہ مخلص اور اسکی سعادت مندی سب سے زیادہ ہوتی ہے)۔

۷۔ بہت سے رشتوں کو توڑ دینا انہیں برقرار رکھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

۸۔ بہت سی رشتہ داری زیر باری کی طرف کھینچتی ہیں۔(جب یہ دیکھو کہ مقابل کسی بھی کام کی تلافی نہیں کرسکتاہے یا احسان جتاتا ہے یا تکبر کرتا ہے اس صورت میں اس سے رشتہ داری نہیں کرنا چاہیئے۔

۹۔ صلہ رحم نعمتوں کا باب کھولتا ہے۔تکالیف کو دفع کرتا ہے)۔

۱۰۔ صلہ رحم بہترین خصلت ہے۔

۱۱۔ صلہ رحم اولادو قوم اور قبیلہ کی افزائش اور نعمتوں میں اضافہ کا باعث ہے۔

۱۲۔ صلہ رحم دشمن کو غمگین کرتا ہے۔اور کسی بھی برائی کو سامنے آنے سے روکتا ہے۔

۱۳۔ صلہ رحم اموال کو بارآور کرتا ہے۔اور اجل و اموات میں تاخیر کرتا ہے۔

١٤ ـ صِلَةُ الرَّحِمِ تُوجِبُ المَحَبَّةَ ، وَ تَكْبِتُ العَدُوَّ/ ٥٨٥٢ .

١٥ ـ صِلَةُ الرَّحِمِ تُوَسِّعُ الآجالَ ،وَ تُنْمِي الأَموالَ / ٥٨٧٨ .

١٦ ـ صِلَةُ الأرحامِ مَثْراةٌ فِي الأموالِ ، مَرْفَعَةٌ لِلأعمالِ/ ٥٨٧٩ .

١٧ ـ صِلَةُ الأرْحامِ مِنْ أفْضَلِ شِيَمِ الكِرامِ / ٥٨٨٢ .

١٨ ـ صِلَةُ الرَّحِمِ عِمارَةُ النِّعَمِ ، وَ دِفاعَةُ النِّقَمِ/ ٥٨٨٣ .

١٩ ـ صِلَةُ الرَّحِمِ تُنْمِي العَدَدَ ، وَ تُوجِبُ السُّؤْدَدَ/ ٥٨٨٤ .

٢٠ ـ مَنْ ضَيَّعَهُ الأقْرَبُ ، أُتِيحَ لَهُ الأبْعَدُ / ٨٨٦٠ .

٢١ ـ مَنْ جَفا أهْلَ رَحِمِهِ ، فَقَدْ شانَ كَرَمَهُ / ٩٢٣٠ .

٢٢ ـ مِنَ الكَرَمِ صِلَةُ الرَّحِمِ / ٩٢٦٤ .

۱۴۔ صلہ رحم محبت کا باعث اور دشمن کے کچلنے کا سبب ہوتا ہے۔

۱۵۔ صلہ رحم عمر درازی اور اموال کی افزائش کا باعث ہے۔

۱۶۔ صلہ رحم اموال کی افزائش اور اعمال کے بلند ہونے کا سبب ہوتا ہے۔

۱۷۔ صلہ رحم شریف لوگوں کی اعلیٰ ترین عادت ہے۔

۱۸۔ صلہ رحم نعمتوں کو آباد اور عقوبتوں کو دفع کرتا ہے۔

۱۹۔ صلہ رحم۔ اولاد اور خاندان کی ۔تعداد بڑھاتا ہے اور سرداری کا باعث ہے۔

۲۰۔ جس کو خاندان والے ضائع کردیتے ہیں اس کے ساتھ دور والے احسان کرتے ہیں۔ اسکے حصہ میں دور والے آتے ہیں۔

۲۱۔ جو اپنے عزیزوں پر جفا کرتا ہے۔ (ان کے ساتھ صلہ رحم نہیں کرتا ہے)۔ یقیناً اس نے اپنے کرم پر دھبہ لگا لیا ہے۔

۲۲۔ صلہ رحم بھی کرم و رفعت ہے۔

۲۳۔ فِي صِلَةِ الرَّحِمِ حِراسَةُ النِعَمِ/ ٦٤٨٧.

۲٤۔ فِي قَطيعَةِ الرَّحِمِ حُلُولُ النِّقَمِ/ ٦٤٨٨.

۲٥۔ وَصِلَةَ الأرْحامِ مَنْماةٌ لِلْعَدَدِ/ ٦٦٠٨.

۲٦۔ قَطيعَةُ الرَّحِمِ تَجْلُبُ النِّقَمَ/ ٦٧٦٩.

۲۷۔ قَطيعَةُ الرَّحِمِ مِنْ أقْبَحِ الشِّيَمِ/ ٦٧٨٢.

۲۸۔ قَطيعَةُ الرَّحِمِ تُزيلُ النِّعَمَ/ ٦٧٨٣.

۲۹۔ لَيْسَ مَعَ قَطيعَةِ الرَّحِمِ نَماءٌ/ ٧٤٥٥.

۳۰۔ لَيْسَ لِقاطِعِ رَحِمٍ قَريبٌ/ ٧٤٧٢.

۳۱۔ لَيْسَ مِنَ الكَرَمِ قَطيعَةُ الرَّحِمِ/ ٧٤٨٥.

۳۲۔ أكْرِمْ عشيرَتَكَ فَإنَّهُمْ جَناحُكَ الَّذي بِهِ تَطيرُ، وَ أصْلُكَ الَّذي إلَيهِ تَصيرُ، وَ يَدُكَ الَّتي بِها تَصُولُ/ ٢٤٥١.

۲۳۔ صلہ رحمی میں نعمتوں کی حفاظت ہے۔

۲۴۔ رحم قطع کرنے میں سزا وعقوبت ہے۔

۲۵۔ صلہ رحم کرنے کو اولاد کی تعداد بڑھانے کے لئے واجب کیا ہے۔

۲۶۔ قطع رحم انتقام کو جلب کرتا ہے۔

۲۷۔ قطع رحم بدترین عادت ہے۔

۲۸۔ قطع رحم نعمت کو زائل کرتا ہے۔

۲۹۔ قطع رحم سے (مال وعمر میں) اضافہ نہیں ہوتا۔

۳۰۔ قطع رحم کرنے والے کے لئے کوئی بھی قریب نہیں ہے۔

۳۱۔ قطع رحم کا کرم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

۳۲۔ اپنے قبیلہ کا اکرام کرو کیونکہ وہ تمہارے پر ہیں جن سے تم اڑتے ہو اور تمہاری اصل ہے۔ کہ جس کی طرف تمہاری بازگشت ہوگی اور وہ تمہارے ہاتھ ہیں جن سے تم حملہ کرتے ہو۔

٣٣ـ أَكْرِمْ ذَوِي رَحِمِكَ ، وَ وَقِّرْ حَلِيمَهُمْ ، وَ احْلُمْ عَنْ سَفِيهِهِمْ وَ تَيَسَّرْ لِمُعسِرِهِمْ ، فَإِنَّهُمْ لَكَ نِعْمَ العُدَّةُ فِي الشِّدَّةِ والرَّخاءِ / ٢٤٥٨.

٣٤ـ أَفْضَلُ الشِّيَمِ صِلَةُ الأَرْحامِ / ٣٣٠٦.

٣٥ـ إِنَّ الرَّحِمَ إِذا تماسَّتْ تَعاطَفَتْ / ٣٣٩٤.

٣٦ـ إِنَّ صِلَةَ الأَرْحامِ لَمِنْ مُوجِباتِ الإِسْلامِ ، وإِنَّ اللهَ سُبحانَهُ أَمَرَ بِإِكْرامِها ، وَ إِنَّهُ تعالىٰ يَصِلُ مَنْ وَصَلَها ، وَ يَقْطَعُ مَنْ قَطَعَها ، وَ يُكْرِمُ مَنْ أَكرَمَها/ ٣٦٥١.

٣٧ـ التَّجَنّي أَوَّلُ القَطيعَةِ / ٥١١.

٣٨ـ أَلا لايَعدِلَنَّ أَحَدُكُمْ عَنِ القَرابَةِ، يَرىٰ بِهَا الخَصاصَةَ أَنْ يَسُدَّها

٣٣ـ اپنے صاحبان رحم کا اکرام وعزت کرو اوران میں سے بردبار ہیں انکی تعظیم کرو اور انمیں سے بیوقوف وکم عقل سے درگذر کرو، ان میں سے تنگدست کو آسانی فراہم کرو کیونکہ وہ خوشگوار و ناخوش گوار حالت میں تمہارے لیئے بہترین ذخیرہ ہیں۔

٣٤ـ صلۂ رحم اعلیٰ ترین خصلت ہے۔

٣٥ـ جب بھی قریبی (عزیز) رابطہ قائم کرتا ہے۔ مہربان ہوتا ہے۔

٣٦ـ بیشک عزیزوں کے ساتھ صلۂ رحم کرنا اسلام کے واجبات میں سے ہے۔اور خدا نے ان کا اکرام کرنے کا حکم دیا ہے۔اور خدا اس شخص کیساتھ ہوتا ہے۔جو ان سے صلۂ رحم کرتا ہے۔اور جو انسے قطع رحم کرتا ہے۔اس سے الگ رہتا ہے۔اور جو انکو معظم سمجھتا ہے۔اسکو محترم قرار دیتا ہے۔

٣٧ـ رشتہ داروں سے حسن سلوک نہ کرنا ہی یہ قطع رحم کی ابتداء ہے۔

٣٨ـ دیکھو صاحبان رحم پر خرچ کرنے میں تم میں سے کسی کو دریغ نہیں کرنا چاہیئے خصوصا اس جگہ جہاں انفاق وخرچ کرنے سے اس کا نقصان نہ ہوتا ہو اور خرچ نہ کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہوتا ہو۔

بِالَّذي لا يَزيدُهُ إنْ أمْسَكَهُ وَ لا يَنْقُصُهُ إنْ أنْفَقَهُ / ٢٧٧٩.

٣٩۔ التَّجَنّي رَسُولُ القَطيعَةِ / ٥٣٢.

٤٠۔ ما آمَنَ بِاللهِ مَنْ قَطَعَ رَحِمَهُ / ٩٥٧٦.

٤١۔ ما أقْبَحَ القَطيعَةَ بَعْدَ الصِّلَةِ وَ الجَفاءَ بَعْدَ الإخاءِ وَ العَداوَةَ بَعْدَ الصَّفاءِ، وَ زَوالَ الأُلْفَةِ بَعْدَ اسْتِحْكامِها / ٩٧٠٩.

٤٢۔ مَنْ ذَا الَّذي يَثِقُ بِكَ إذا غَدَرْتَ بِذَوي رَحِمِكَ / ٩٠٥٩.

٤٣۔ رُبَّ بَعيدٍ أقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَريبٍ / ٥٣٣٤.

الرَّخاء

١۔ عِنْدَ تَضائُقِ حِلَقِ البَلاءِ يَكُونُ الرَّخاءُ / ٦٢٠٢.

۳۹۔ گناہ کا ارتکاب قطع رحم کا پیغام ہے۔

۴۰۔ جو شخص قطع رحم کرتا ہے۔ وہ خدا پر ایمان نہیں لایا۔

۴۱۔ صلہ رحم کے بعد قطع رحم اور اخوت و بھائی بنانے کے بعد جفا کرنا اور دوستی کے بعد دشمنی کرنا اور الفت کو اسکے محکم ہونے کے بعد ختم کرنا کتنی بری بات ہے۔

۴۲۔ جب تم اپنے صاحبان رحم کیساتھ بے وفائی کرتے ہو تو اس وقت تم پر کون اعتماد کرتا ہے۔؟

۴۳۔ بہت سے دور والے ہر قریب سے زیادہ نزدیک ہو جاتے ہیں۔

کشائش

۱۔ بلاؤں کے حلقوں کی تنگی کے وقت۔ (کہ جب بلائیں آدمی کو زنجیروں کی طرح جکڑ لیتی ہیں)۔

٢۔ فِي الرَّخاءِ تكُونُ فضيلَةُ الشُّكْرِ / ٦٤٧٤.

الارتداع

١۔ مَنْ لَمْ تَرْتَدِعْ يَجْهَلْ / ٨١٨٧.

الرّذائل

١۔ بِتَجَنُّبِ الرَّذائِلِ تَنْجُو مِنَ العابِ / ٤٢٩٤.
٢۔ لاتَغْنَ بِالرَّذائِلِ فَتَسْقُطَ قيمَتُكَ / ١٠٢١٤.
٣۔ لايُفْلِحُ مَنْ يَتَبَجَّجُ بِالرَّذائِلِ / ١٠٧٠٥.
٤۔ كَفىٰ بِالمَرْءِ رَذيلَةً أنْ يُعْجِبَ بِنَفْسِهِ / ٧٠٣٨.
٥۔ اَلانحِطاطُ إلَى الرَّذائِلِ سَهْلٌ مُرْدٍ / ١١٣٧.

تو۔ کشائش وفراخی حاصل ہوتی ہے۔
٢۔ فراخی وکشائش میں شکر کی فضیلت ہے۔

خود داری

ا۔ جو شخص ۔ ناپسند باتوں سے۔ باز نہیں رہتا ہے۔ وہ نادان ہے۔ (کیونکہ عالم معصیت کا ارتکاب نہیں کرتا ہے)۔

ناپسند صفات

ا۔ ناپسند صفات سے پرہیز کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
٢۔ ناپسند صفات کے ذریعہ غنی نہ ہونا کہ تمہاری قیمت کم ہوجائیگی۔
٣۔ جو ناپسند و پست صفات سے خوش ہوتا ہے وہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔
٤۔ انسان کی پستی کے لئے تو اتنا ہی کافی ہے۔ کہ وہ خود بین اور خود پسند ہوجائے۔
۵۔ پست صفات میں گرنا گویا آسانی سے ہلاکت میں پڑنا ہے۔

الرّزق وطالبه

١۔ اِسْتَنْزِلُوا الرِّزقَ بِالصَّدَقَةِ / ٢٤٨٧.

٢۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ أبىٰ أنْ يَجْعَلَ أرزاقَ عِبادِهِ المُؤْمِنينَ إلاّ مِنْ حَيثُ لاٰ يَحْتَسِبُونَ / ٣٥٣٣.

٣۔ تَنْزِلُ مِنَ اللهِ المَعُونَةُ عَلىٰ قَدْرِ المَؤُنَةِ / ٤٤٨٥.

٤۔ رِزْقُكَ يَطْلُبُكَ ، فَأرِحْ نَفْسَكَ مِنْ طَلَبِهِ/ ٥٤١١.

٥۔ رَضِيَ بِالحِرْمانِ طالِبُ الرِّزقِ مِنَ اللِّئامِ / ٥٤١٦.

٦۔ رِزْقُ كُلِّ امْرِءٍ مُقَدَّرٌ كَتَقْديرِ أجَلِهِ / ٥٤٢٣.

٧۔ رِزْقُ المَرْءِ علىٰ قَدْرِ نِيَّتِهِ / ٥٤٢٧.

رزق اور اس کا طالب

ا۔صدقہ کے ذریعہ رزق کو اتارو !

۲۔ بیشک خداوند عالم کو یہ بات پسند نہیں ہے۔ کہ اپنے مومن بندوں کے رزق کو معین جگہ قرار دے مگر یہ کہ وہ ایسی جگہ سے انہیں روزی دیتا ہے جہاں انہیں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے۔

۳۔ خدا کی طرف سے اتنی روزی ملتی ہے۔ جتنی درکار ہوتی ہے۔ اسی طرح سے خرچ کے مطابق ملتا رہتا ہے۔

۴۔ تمہارا رزق تمہیں خود تلاش کریگا پس اسکی تلاش سے نفس کو آرام میں رکھو۔

۵۔ جو شخص پست مرتبہ لوگوں سے روزی طلب کرتا ہے۔ وہ محروم رہنے پر راضی ہو گیا ہے۔

۶۔ ہر آدمی کی روزی ایسے ہی مقدر ہے۔ جس طرح اسکی موت مقدر ہے۔

۷۔ آدمی کی روزی اس کی نیت کے مطابق ہے۔ (جس قدر وہ اہل وعیال اور کار خیر میں زیادہ حصہ لینے کی نیت رکھتا ہے۔ خدا اسے اتنا ہی عطا کرتا ہے)۔

٨۔ سَوفَ يَأتِيكَ ما قُدِرَ لَكَ ، فَخَفِّضْ فِي المُكْتَسَبِ / ٥٥٨٦ .

٩۔ كُلُّكُمْ عِيالُ اللهِ وَ اللهُ سُبْحانَهُ كافِلُ عِيالِهِ/ ٧٢٥٣ .

١٠۔ لِكُلِّ رِزقٍ سَبَبٌ ، فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ / ٧٣٠٥ .

١١۔ لَنْ يَسْبِقَكَ إلىٰ رِزْقِكَ طالِبٌ/ ٧٤٣٧ .

١٢۔ لَنْ يَغلِبَكَ علىٰ ما قُدِّرَ لَكَ غالِبٌ / ٧٤٣٨ .

١٣۔ لَنْ يَفُوتَكَ ما قُسِمَ لَكَ فَأَجْمِلْ فِي الطَّلَبِ / ٧٤٣٩ .

١٤۔ لَمْ يَفُتْ نَفساً ما قُدِّرَ لَها مِنَ الرِّزقِ/ ٧٥٤٦ .

١٥۔ لَوْ جَرَتِ الأرزاقُ بِالألبابِ وَ العُقُولِ لَمْ تَعِشِ البَهائِمُ وَالحَمقىٰ/ ٧٦٠٧ .

۸۔ جو روزی تمہارے لیئے مقدر کردی گئی ہے۔ وہ عنقریب تم تک پہنچ جائیگی لہٰذا اسکی جستجو اور طلب میں زیادہ مشقت میں نہ پڑو۔

۹۔ تم سب خدا کے عیال ہو اور اللہ سبحانہ اپنے عیال کی کفالت کرتا ہے۔

۱۰۔ ہر رزق کا ایک سبب ہوتا ہے پس اسکی طلب میں حد سے آگے نہ بڑھو۔

۱۱۔ کوئی طلب کرنے والا بھی تمہارے رزق تک تم سے پہلے ہرگز نہیں پہنچ سکے گا۔ (اس لیے حرص نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۲۔ جو تمہارے لیئے مقدر ہو چکا ہے۔ اس پر کوئی غلبہ کرنے والا غلبہ نہیں کر سکے گا۔

۱۳۔ جو تمہاری قسمت میں لکھ دیا گیا ہے۔ وہ تم سے فوت نہیں ہوگا اسکے طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو۔ اور افراط مت کرو۔

۱۴۔ جسکے لئے جو رزق مقرر کردیا گیا ہے وہ اس سے محروم نہیں رہا۔

۱۵۔ اگر رزق خالص عقل و خرد سے حاصل ہوتا تو چوپائے اور احمقوں کا خاتمہ ہوگیا ہوتا۔

۱۶۔مَنِ اهْتَمَّ بِرِزْقِ غَدٍ لَمْ يُفْلِحْ أَبَداً / ۹۱۱۳

۱۷۔مِنْ هَنِيءِ النِّعَمِ سَعَةُ الأَرْزَاقِ / ۹۲۸۹.

۱۸۔نِعْمَ البَرَكَةُ سَعَةُ الرِّزْقِ / ۹۸۸۳.

۱۹۔ لايَكُنِ المَضْمُونُ لَكَ طَلَبُهُ أَوْلىٰ بِكَ مِنَ المَفْرُوضِ عَلَيْكَ عَمَلُهُ/ ۱۰۳۳۳.

۲۰۔لاتَحْمِلْ هَمَّ يَوْمِكَ الَّذي لَمْ يَأتِكَ علىٰ يَوْمِكَ الَّذي قدأتاكَ ، فَإنَّهُ إنْ يَكُنْ مِنْ عُمْرِكَ يَأتِكَ اللهُ سُبْحانَهُ فيهِ بِرِزْقِكَ وَ إنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ عُمْرِكَ فَما هَمُّكَ بِما لَيْسَ مِنْ أجَلِكَ / ۱۰۳۸۲.

۲۱۔ لايُنالُ الرِّزْقُ بالتَّعَنّي / ۱۰۵۶۷.

۱۶۔جوشخص کل کے رزق کا اہتمام کرتا ہے۔وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔

۱۷۔خوش گوارترین نعمتوں میں سے ایک رزق کی کشادگی بھی ہے۔

۱۸۔بہترین برکت رزق کی کشادگی و وسعت ہے۔(کہ خیرات واحسانات کاذریعہ بنے گا)۔

۱۹۔تمہارے لئے جو(رزق) مقرر ہو چکا ہے اسے تمہارے نزدیک اس چیز سے افضل نہیں ہونا چاہئے جوکہ تم پرفرض کیا گیا ہے۔

۲۰۔تم اپنے آج کے غم کو اس دن پر حمل نہ کرو جو تم پر نہیں آیا ہے۔کیونکہ اگر تمہاری عمر کا کوئی دن باقی ہے۔تو خدا تمہیں اس میں بھی رزق عطا کریگا اور اگر تمہاری عمر ختم ہو چکی ہے۔تو تمہیں اس دن کی فکر نہیں کرنی چاہیئے جس میں تم زندہ نہ رہو گے۔

۲۱۔رنج وغم اٹھانے سے روزی نہیں ملتی ہے۔کیونکہ خدا نے جو مقرر و معین کر دیا ہے۔وہی ملتا ہے۔ البتہ اسکی تلاش میں جانا لوگوں کا فرض ہے۔

۲۲۔ لايَمْلِكُ إمْساكَ الأَرْزاقِ وَ إدْرارَها إلاّ الرَّزّاقُ / ۱۰۸۳۸.

۲۳۔ يَطْلُبُكَ رِزْقُكَ أشَدَّ مِنْ طَلَبِكَ لَهُ فَأَجمِلْ في طَلَبِهِ / ۱۱۰۴۹.

۲۴۔ أجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ ، فكَمْ مِنْ حَرِيصٍ خائِبٍ ،و مُجْمِلٍ لَمْ يَخِبْ/ ۲۵۳۸.

۲۵۔ الرِّزْقُ يَطْلُبُ مَنْ لايَطْلُبُهُ/ ۱۴۰۸.

۲۶۔ اَلأَرْزاقُ لاتُنالُ بِالحِرْصِ وَ المُطالَبَةِ / ۱۴۱۳.

۲۷۔ إنّي مُسْتَوْفٍ رِزْقي، وَ مُجاهِدٌ نَفْسي ، وَ مُنْتَهٍ إلىٰ قِسْمي/ ۳۷۷۵.

۲۸۔ إنَّكَ مُدْرِكٌ قِسْمَكَ ، وَ مَضْمُونٌ رِزْقُكَ ، وَ مُسْتَوْفٍ ما كُتِبَ لَكَ ، فَأَرِحْ نَفْسَكَ مِنْ شَقاءِ الحِرْصِ ، وَ مَذَلَّةِ الطَّلَبِ ، وَ ثِقْ بِاللهِ ، وَ خَفِّضْ فِي

۲۲۔روزی روکنے اور اسکو جاری کرنے کا مالک نہیں ہے۔مگر یہ کہ بہت دینے والا (خدا) ہے۔

۲۳۔تمہاری روزی و رزق تمہیں اس سے کہیں زیادہ تلاش کرتا ہے۔ جتنا کہ تم اسے ڈھونڈتے ہو پس اس کی طلب وجستجو میں میانہ روی اختیار کرو اسکے لیے حرص نہ کرو بلکہ تمہارا اسکی تلاش میں جانا ہی کافی ہے۔

۲۴۔میانہ روی کیساتھ رزق تلاش کرو کیونکہ بہت حرص کرنے والے مایوس ہو گئے ہیں اور میانہ رو طلب کرنے والا ناامید نہیں ہوا ہے۔

۲۵۔رزق اسکو ڈھونڈتا ہے۔جو اسے نہیں ڈھونڈتا۔

۲۶۔رزق حرص اور زیادہ ڈھونڈنے سے نہیں ملتا۔(بلکہ جتنا خدا نے مقرر کر دیا اتنا ہی ملتا ہے)۔

۲۷۔بیشک میں اپنی پوری روزی پاؤنگا۔(جب تک رزق پورا نہیں ہوگا میری موت نہیں آئیگی)۔ اور اپنے نفس سے جنگ کرونگا اور اپنا پورا حصہ حاصل کرونگا۔

۲۸۔بیشک تم اپنا حصہ پاؤ گے تمہاری روزی کی ضمانت لی گئی ہے۔اور جو تمہارے لئے لکھا جا چکا ہے۔اس تک تم ضرور پہنچو گے پس تم اپنے نفس کو حرص کی بد بختی اور ڈھونڈنے کی ذلت سے آرام میں رکھو اور خدا پر اعتماد کرو اور رزق تلاش کرنے میں سہل نگاری سے کام لو۔(لیکن ضروری حد تک ہر شخص کو روزی تلاش کرنا چاہیئے۔ہاں حرص سے بچنا چاہیئے)۔

المُكْتَسَبِ / ٣٧٨٩.

٢٩۔اِرْضَ تَسْتَرِحْ/ ٢٢٤٣.

٣٠۔اِرْضَ بِما قُسِمَ لَكَ تكُنْ مُؤْمِناً/ ٢٣٢٨.

٣١۔ اِرْضَ مِنَ الرِّزْقِ بِما قُسِمَ لَكَ تَعِشْ غَنِيّاً/ ٢٣٣٢.

٣٢۔ اَلرِّزْقُ مَقْسُومٌ، الحَرِيصُ مَحْرُومٌ/ ٩٦.

٣٣۔مَنْ طَلَبَ الزِّيادةَ وَقَعَ فِي النُّقصانِ / ٨٣٣٢.

٣٤۔ قَدْ يُرْزَقُ المَحْرُومُ / ٦٦٣٩.

۲۹۔خوش رہو تاکہ آرام پاؤ۔

۳۰۔جو تمہاری قسمت۔میں لکھ دیا گیا ہے۔ اس پر راضی رہو۔تاکہ مومن و محفوظ رہو۔

۳۱۔جو رزق تمہاری قسمت میں لکھ دیا گیا ہے۔اس پر راضی رہو تاکہ دولت مندانہ طریقہ سے زندگی گزارو۔

۳۲۔رزق مقسوم (تقسیم شدہ) ہے۔اور حریص محروم ہے۔ (اس اور ایسی ہی دیگر احادیث سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے۔کہ روزی کی تلاش میں نہ جاؤ کیونکہ وہ خود بخود آئیگی بالکل بعض مرتبہ روزی خود بخود آتی ہے۔جیسا کہ موت خود بخود آئیگی لیکن بعض احادیث سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ روزی کے حصول اور اسکی آمد کوشش پر منحصر ہے۔چنانچہ ایک حدیث میں وارد ہوا ہے۔کہ اس شخص کی روزی نازل نہیں ہوتی ہے۔جو گھر میں بیٹھا رہے۔روزی کی تلاش میں نہ جائے اور خدا سے دعا کرے کہ مجھے روزی عطا کرے اور اسکی دعا مستجاب نہیں ہوتی ہے۔لہذا روزی تلاش کرنا چاہیئے)۔

۳۳۔جو زیادہ ڈھونڈتا ہے۔(اور خرچ بھر ملنے پر قناعت نہیں کرتا ہے)۔اسے کم ملتا ہے اور وہ نقصان میں رہتا ہے۔

۳۴۔کبھی محروم کو بھی روزی دی جاتی ہے۔لہذا مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔

۳۵۔ إنَّكَ لَسْتَ بِسابِقٍ أجَلَكَ وَ لاٰ بِمَرْزُوقٍ ما لَيْسَ لَكَ فَلِما ذا تُشْقي نَفْسَكَ يا شَقِيُّ/ ۳۷۹۰.

الاسترسال

۱۔ مَنْ أقَلَّ الِاسْتِرسالَ سَلِمَ / ۷۷۷٤.

۲۔ مَنْ أكْثَرَ الِاسْتِرسالَ نَدِمَ / ۷۷۷٥.

۳۔ قِلَّةُ الِاسْتِرسالِ إلَى النَّاسِ أحْزَمُ / ٦٧٤٨.

الرسول وأدبه والكتاب

۱۔ بِعَقلِ الرَّسولِ وَ أدَبِهِ يُسْتَدَلُّ علىٰ عَقْلِ المُرْسِلِ / ٤٣١٢.

۳۵۔ بیشک تم اپنی موت اور اس رزق سے آگے کیوں بڑھنے والے نہیں ہو جو تمہارے لئے نہیں ہے۔ تو پھر اپنے نفس کو کیوں بد بخت بنا رہے ہو؟

لوگوں پر اعتماد

۱۔ جس نے لوگوں پر کم اعتماد کیا وہ محفوظ رہا۔

۲۔ جس نے لوگوں پر زیادہ اعتماد کیا وہ پشیمان ہوا۔

۳۔ لوگوں پر کم اعتماد کرنا دور اندیشی ہے۔

پیغام بر اور خط

۱۔ پیغام بر اور اسکے ادب سے، بھیجنے والے کی عقل پر استدلال ہوتا ہے۔

٢ـ رَسُولُ الرَّجُلِ تَرْجُمانُ عَقْلِهِ ، وَ كِتابُهُ أَبْلَغُ مِنْ نُطْقِهِ/ ٥٤٣١.
٣ـ رَسُولُكَ تَرْجُمانُ عَقْلِكَ ، وَ احْتِمالُكَ دَليلُ حِلْمِكَ / ٥٤٣٦.
٤ـ رَسُولُكَ ميزانُ نُبْلِكَ ، وَ قَلَمُكَ أَبْلَغُ مَنْ يَنْطِقُ عَنْكَ / ٥٤٣٧.

الرُّشد والإسترشاد والمسترشد

١ـ لَقَدْ أَخْطَأَ العاقِلُ اللّاهي الرُّشْدَ ، وَ أَصابَهُ ذُوالإِجْتِهادِ والجِدِّ/ ٧٤٠١.

٢ـ لَنْ تَعْرِفُوا الرُّشْدَ حتّىٰ تَعْرِفُوا الَّذي تَرَكَهُ/ ٧٤٠٤١.

٣ـ مَنِ اسْتَرْشَدَ عَلِمَ/ ٧٦٧٢.

٢ـ آدمی کا پیغام بر اس کی عقل کا ترجمان ہے۔اور اسکی تحریر وخط اسکی گویائی سے زیادہ بلیغ ہے۔(لہذا ان دونوں میں مکمل طور پر غور کرنا چاہیئے)۔

٣ـ تمہارا پیغام بر تمہاری عقل کا ترجمان ہے۔(اور تمہارا۔ لوگوں کی بیہودگیوں کو۔ برداشت کرنا تمہاری بردباری کی دلیل ہے)۔

٤ـ تمہارا پیغام بر تمہاری شرافت کا یا ذہانت کا معیار ہے اور تمہارا قلم وتحریر اس سے مشخ کہیں زیادہ بلیغ ہے۔ جو تمہاری ترجمانی کرتا ہے۔

صحیح راستہ

١ـ بیشک غافل عقلمند یا کھیلنے والا صحیح راستہ میں غلطی کرتا ہے۔اور جدو جہد کرنے والا اس تک پہنچ جاتا ہے۔

٢ـ تم صحیح راستہ کو اس وقت تک ہرگز نہیں پہچان سکتے جب تک اس چیز کو نہ پہچان لوگے کہ جس کو تم نے چھوڑا ہے۔

٣ـ جو صحیح راستہ ڈھونڈتا ہے۔ وہ عالم ہو جاتا ہے۔

٤ـ مَنِ استَرشَدَ غَوِيّاً ضَلَّ/ ٧٩٠٣.

٥ـ مَنْ خالفَ رُشْدَهُ تَبِعَ هَواهُ/ ٨٣٥٣.

٦ـ أفْضَلُ السُّبُلِ الرُّشْدُ/ ٢٩١٦.

٧ـ قدْ أصابَ المُستَرشِدُ/ ٦٦٢٧.

٨ـ مَنْ أصْدَقَكَ في نَفْسِكَ فَقَدْ أرْشَدَكَ/ ٧٧٦٨.

٩ـ لاضَلالَ مَعَ إرشادٍ/ ١٠٥٣٥.

١٠ـ مَنْ وُفِّقَ لِرَشادِهِ تَزَوَّدَ لِمَعادِهِ/ ٨٠٥٩.

الرّضا والراضي

١ـ مَنْ رَضِيَ بِالقَضاءِ اِستَراحَ/ ٧٧٣٨.

٢ـ أجدَرُ الأشياءِ بِصِدقِ الإيمانِ الرِّضا والتَّسليمُ/ ٣٢٤٧.

۴۔ جو شخص گمراہ سے راستہ معلوم کرے گا وہ گمراہ ہو جائیگا۔

۵۔ جو اپنی رشد و ہدایت کی مخالفت کرے گا وہ اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرے گا۔

۶۔ بہترین راستہ راہ راست ہے۔

۷۔ کبھی راہ راست کو ڈھونڈنے والا اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

۸۔ جو شخص تم سے تمہارے نفس کے بارے میں سچ کہتا ہے۔ (اور از روئے حقیقت تمہارے عیوب بیان کرتا ہے)۔ درحقیقت وہ تمہیں راہ راست کی ہدایت کرتا ہے۔

۹۔ ارشاد و ہدایت کے ساتھ گمراہی نہیں ہے۔

۱۰۔ جس کو سیدھے راستہ پر چلنے کی توفیق مل گئی اس نے اپنی آخرت کے لئے توشہ فراہم کرلیا ہے۔

رضا اور راضی

۱۔ جو شخص خدا کی قضا و قدر پر راضی رہتا ہے۔ وہ آرام پاتا ہے۔

۲۔ ایمان کی صداقت کے لئے تسلیم و رضا بہترین چیز ہے۔

٣ـ الرِّضا غَناءٌ والسُّخطُ عَناءٌ/ ٧١.

٤ـ اَلرِّضا يَنفي الحَزَنَ / ٤١٠.

٥ـ اَلرِّضا ثَمَرَةُ اليَقينِ / ٧٢٨.

٦ـ اَلرِّضا بِقَضاءِ اللهِ يُهَوِّنُ عَظيمَ الرَّزايا/ ١٥٤٩.

٧ـ إنْ عَقَدْتَ أيْمانَكَ فَارْضَ بِالمَقْضِيِّ عَلَيكَ وَ لَكَ وَ لا تَرْجُ أحَداً إلاّ اللهَ سُبْحانَهُ، وانْتَظِرْ ما أتاكَ بِهِ القَدَرُ / ٣٧٢٣.

٨ـ إنَّكُمْ إنْ رَضيتُمْ بِالقَضاءِ طابَتْ عيشَتُكُمْ وَ فُزْتُمْ بِالغَناءِ / ٣٨٤٤.

٩ـ إذا لَمْ يَكُنْ ما تُريدُ، فَلا تُبَلْ كَيفَ كُنْتَ / ٤٠٦٠.

۳۔ (خدا کے مقدر کئے ہوئے) پر راضی رہنا۔ دولتمندی اور غصہ ہونا رنج وتعب ہے۔

۴۔ (خدا کی قضاوقدر پر۔ راضی رہنے سے غم برطرف ہوتا ہے۔

۵۔ رضا ایمان کا پھل ہے۔

۶۔ خدا کی قضاوقدر پر راضی رہنے سے بڑی اور عظیم مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں۔

۷۔ اگر تم اپنے عہد و پیمان کو محکم کرو تو پھر جو تمہارے حق میں اور تمہارے خلاف مقدر ہو چکا ہے۔ اس پر راضی رہو اور اللہ سبحانہ کے علاوہ کسی سے امید نہ رکھو اور جو خدا کا مقدر کیا ہوا تمہارے لیئے لائے اس کا انتظار کرو۔

۸۔ اگر تم خدا کی قضا اور اس کے فیصلہ پر راضی ہو گئے تو تمہاری زندگی سنور گئی اور دولتمندی میں کامیاب ہو گئے۔

۹۔ اگر تمہاری خواہش پوری نہ ہو تو یہ فکر نہ کرو کہ تمہاری کیا کیفیت ہوگی۔

١٠ـ بِالرِّضا بِقَضاءِ اللهِ يُسْتَدَلُّ علىٰ حُسْنِ اليَقينِ / ٤٢٨٤.

١١ـ تَوَخَّ رِضا اللهِ، وَ تَوَقَّ سَخَطَهُ، وَ زَعْزِعْ قَلْبَكَ بِخَوفِهِ / ٤٥٠١.

١٢ـ تَحَرَّ رِضا اللهِ بِرِضاكَ بِقَدَرِهِ / ٤٥٠٢.

١٣ـ تَحَرَّ رِضا اللهِ، وَ تَجَنَّبْ سَخَطَهُ، فَإنَّهُ لايَدَ(ىٰ) لَكَ بِنَقِمَتِهِ، وَ لا غِنىٰ بِكَ عَنْ مَغفِرَتِهِ، و لا مَلْجَأَ لَكَ مِنْهُ إلاّ إلَيهِ / ٤٥٥٣.

١٤ـ ثَمَرَةُ الرِّضا الغَناءُ / ٤٦٠٨.

١٥ـ رَأسُ الطّاعَةِ الرِّضا / ٥٢٥٦.

١٦ـ رَأسُ القَناعَةِ الرِّضا / ٥٢٦٢.

١٧ـ عَلَيْكَ بِالرِّضا فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخاءِ / ٦٠٨٧.

۱۰۔ خدا کی قضاوقدر پر راضی رہنے سے حسن یقین پر استدلال کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ خدا کی رضاء طلب کرواور اس کے غضب سے بچواور اپنے دل کو اس کے خوف سے ڈرادو۔

۱۲۔ اپنی رضا کے مقابلہ میں خدا کی رضا کو اس کی قدر کے ذریعہ طلب کرو۔

۱۳۔ خدا کی رضاء طلب کرواور اسکے غضب سے بچو کیونکہ تمہارے پاس ایسے ہاتھ نہیں ہیں جو اس کے انتقام وعذاب کو روک سکیں اور نہ تم اسکی مغفرت سے بے نیاز ہو سکتے ہو اور اسکے علاوہ تمہاری کوئی دوسری پناہ گاہ بھی نہیں ہے۔

۱۴۔ (خدا کی قضاوقدر پر) راضی رہنا دولتمندی کا پھل ہے۔

۱۵۔ رضا طاعت کا عروج ہے۔

۱۶۔ رضا قناعت کی معراج ہے۔

۱۷۔ خوشگوار و نا خوشگوار حالات میں (خدا کی قضاوقدر پر خوش) رہنا تمہارے لئے ضروری ہے۔

١٨ـ مَنْ رَضِيَ بِالقَضاءِ طابَتْ عيشَتُهُ / ٨٠١١.

١٩ـ مَنْ رَضِيَ بِالقَدَرِ اسْتَخَفَّ بِالغِيَرِ / ٨٠٥٤.

٢٠ـ مَنْ رَضِيَ بِالمَقْدُورِ قَوِيَ يَقينُهُ / ٨٤٦٧.

٢١ـ مَنْ حَسُنَ رِضاهُ بِالقَضاءِ حَسُنَ صَبْرُهُ عَلَى البَلاءِ / ٨٨٢٤.

٢٢ـ مَنْ رَضيَ بِقِسْمِ اللهِ لَمْ يَحزَنْ علىٰ ما فاتَهُ / ٨٩٣٣.

٢٣ـ مَنْ رَضِيَ بِما قَسَمَ اللهُ لَهُ لَمْ يَحْزَنْ علىٰ ما في يَدِ غَيْرِهِ/ ٨٩٤٠.

٢٤ـ مَنْ لَمْ يَرْضَ بِالقَضاءِ دَخَلَ الكُفْرُ دينَهُ / ٨٩٦٠.

٢٥ـ مِنْ أفضَلِ الإيمانِ الرِّضا بِما يَأتي بِهِ القَدَرُ / ٩٢٦٢.

۱۸۔ جوخدا کے فیصلہ پر راضی ہوگیا اسکی زندگی پاک ہوگئی۔

۱۹۔ جوخدا کی قدر سے راضی ہوتا ہے۔ وہ زمانہ کے حوادث کو خاطر میں نہیں لاتا ہے۔

۲۰۔ جوخدا کی قدر سے راضی ہوتا ہے۔ اس کا یقین قوی ہوجاتا ہے۔

۲۱۔ جوخدا کے فیصلہ پر اچھی طرح راضی ہوتا ہے، بلا پر اس کا صبر بھی اچھا ہوتا ہے۔

۲۲۔ جوخدا کی تقسیم پر راضی ہوگیا وہ ہاتھ سے نکل جانے والی چیز پر غمگین نہیں ہوتا۔ (کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ اسکی بھلائی اسی میں ہے۔ یا اسکی تلافی ہوجائیگی)۔

۲۳۔ جو شخص اس تقسیم پر راضی رہا جو اللہ نے اس کے لئے کی ہے۔ تو وہ اس چیز کا ملال نہیں کرے گا جو غیر کے ہاتھ میں ہے۔

۲۴۔ جوخدا کی قضا پر راضی نہیں رہتا اسکے دین میں کفر داخل ہوجاتا ہے۔

۲۵۔ خدا کی قضا وقدر جو چیز لائے اس پر راضی رہنا اعلیٰ ترین ایمان ہے۔

٢٦ـ ما قَضَى اللهُ سُبْحانَهُ علىٰ عَبْدٍ قضاءً فَرَضِيَ بِهِ إلاّ كانَتِ الخِيَرَةُ لَهُ فيهِ / ٩٦٦٩.

٢٧ـ ما دَفَعَ اللهُ سُبْحانَهُ عَنِ المُؤمِنِ شَيْئاً مِنْ بَلاءِ الدُّنيا وَ عَذابِ الآخِرَةِ إلاّ بِرِضاهُ بِقَضائِهِ، وَ حُسْنِ صَبْرِهِ علىٰ بَلائِهِ / ٩٦٧١.

٢٨ـ نِعْمَ قَرينُ الإيمانِ الرِّضا / ٩٩٠١.

٢٩ـ نِعمَ الطّارِدُ لِلْهَمِّ الرِّضا بِالقَضاءِ / ٩٩٠٩.

٣٠ـ نالَ الغِنىٰ مَنْ رَضِيَ بِالقَضاءِ / ٩٩٥٠.

٣١ـ لا إسْلامَ كَالرِّضا / ١٠٤٨٧.

٣٢ـ لا يُذْهِبُ الفاقَةَ مِثْلُ الرِّضا، وَ القُنوعِ / ١٠٨٨٩.

٣٣ـ يَنْبَغي لِمَنْ رَضِيَ بِقَضاءِ اللهِ سُبْحانَهُ أنْ يَتَوَكَّلَ علَيهِ / ١٠٩٣٦.

۲۶۔ خدا نے بندہ کے لئے جس قضا کا فیصلہ کیا اور وہ اس سے راضی ہو گیا اس میں اسکی بھلائی ہے۔

۲۷۔ خدا مومن سے دنیا میں بلا اور آخرت میں عذاب کو دفع نہیں کریگا مگر یہ کہ وہ اسکی قضاء پر اور اسکی بلا پر بہترین صبر کرتا ہو۔

۲۸۔ ایمان کا بہترین ہمنشین رضا ہے۔

۲۹۔ قضا پر راضی رہنا بلا کو دفع کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

۳۰۔ مالا مال ہو گیا وہ شخص جو خدا کی قضا پر راضی ہو گیا۔

۳۱۔ رضا جیسا کوئی اسلام نہیں ہے۔

۳۲۔ رضا کی مانند فقر کو کوئی چیز بھی دور نہیں کر سکتی۔

۳۳۔ جو شخص خدا کی قضا پر راضی ہو گیا اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس پر توکل کرے۔

٣٤ـ رِضَا اللهِ سُبْحانَهُ أقْرَبُ غايَةٍ تُدْرَكُ / ٥٤٠٩.

٣٥ـ رِضَا اللهِ سُبْحانَهُ مَقْرونٌ بِطاعَتِهِ / ٥٤١٠.

٣٦ـ علامَةُ رِضَا اللهِ سُبْحانَهُ عَنِ العَبْدِ رِضاهُ بِما قَضىٰ بِهِ سُبْحانَهُ لَهُ وَعلَيْهِ / ٦٣٤٤.

٣٧ـ في رِضَا اللهِ غايَةُ المَطْلُوبِ / ٦٤٤٦.

٣٨ـ كَيفَ يَقْدِرُ علىٰ إعْمالِ الرِّضا اَلْقَلْبُ المُتَوَلِّهُ بِالدُّنيا؟!/ ٦٩٨٦.

٣٩ـ كفىٰ بِالرِّضا غِنىً / ٧٠٦٨.

٤٠ـ مَنْ آثَرَ رِضا رَبٌّ قادِرٍ فَلْيَتَكَلَّمْ بِكَلِمَةِ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطانٍ

۳۴۔ رضائے خدا نزدیک ترین مقصد ہے۔ جو حاصل ہوتا ہے۔

۳۵۔ اللہ سبحانہ کی رضا اسکی طاعت سے متصل ہے۔

۳۶۔ بندہ سے اللہ سبحانہ کے راضی ہونے کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ۔ خدا۔ کے فیصلہ پر راضی رہے خواہ وہ اسکے حق میں ہو۔ یا بظاہر۔ اس کے حق میں نہ ہو۔

۳۷۔ خوشنودی خدا آخری مقصد ہے۔ یعنی انسان کا آخری مقصد خدا کی رضا ہے۔

۳۸۔ وہ دل کس طرح۔ اپنی قسمت و۔ رضا پر قادر ہو سکتا ہے۔ کہ جو دنیا کا شیفتہ ہے۔؟

۳۹۔ رضا کے ذریعہ۔ ملنے والی۔ بے نیازی کافی ہے۔ (پھر اسکو دوسری چیز کی ضرورت نہیں ہوگی چونکہ راضی برضا کا ولی۔ نعمت خدا ہے۔

۴۰۔ جو شخص قادر خدا کی خوشنودی و رضا کو اختیار کرتا ہے۔ اسے ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا چاہیئے۔

جائر/ ٨٩٥٧.

٤١ـ مَنْ طَلَبَ رِضا اللهِ بِسَخَطِ النّاسِ رَدَّ اللهُ ذامَّهُ مِنَ النّاسِ حامِداً/ ٩٠٣٥.

٤٢ـ مَنْ بادَرَ إلىٰ مَراضِي اللهِ سُبْحانَهُ، وَ تَأخَّرَ عَنْ مَعاصِيهِ فَقَدْ أكْمَلَ الطّاعَةَ/ ٩٠٤٦.

٤٣ـ هَبِ اللّهُمَّ لَنا رِضاكَ، وَ أغْنِنا عَنْ مَدِّ الأيْدي إلىٰ سِواكَ/ ١٠٠٥٧.

٤٤ـ مَنْ طَلَبَ رِضا النّاسِ بِسَخَطِ اللهِ رَدَّ اللهُ حامِدَهُ مِنَ النّاسِ ذامّاً/ ٩٠٣٦.

٤٥ـ ما أعْظَمَ وِزْرَ مَنْ طَلَبَ رِضَى المَخْلُوقِينَ بِسَخَطِ الخالِقِ/ ٩٥٦٢.

٤٦ـ مَنْ رَضِيَ بِالمَقْدُورِ اكْتَفىٰ بِالمَيْسُورِ/ ٨٠٩١.

۴۱۔ جو لوگوں کو ناراض کر کے خدا کی خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ خدا لوگوں میں سے اسکی مذمت کرنے والے کو اس کا مدح خواں بنا دیتا ہے۔

۴۲۔ جو خدا کی خوشنودیوں کی طرف بڑھتا ہے۔ اور اسکی نافرمانی سے باز رہتا ہے۔ درحقیقت وہ فرمانبرداری کو کامل کرتا ہے۔

۴۳۔ اے اللہ! ہمیں اپنی رضا عطا کر اور ہمیں اپنے غیر کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بے نیاز کر دے۔

۴۴۔ جس نے خدا کی ناراضگی کے ذریعہ لوگوں کی طلب کی رضا لوگوں میں سے اسکی مدح کرنے والے کو اس کا مذمت کرنے والا بنا دیتا ہے۔

۴۵۔ اس شخص کا گناہ اور وبال کتنا بڑا ہے۔ جو خدا کو غضبناک کر کے مخلوق کی رضا چاہتا ہے۔

۴۶۔ جو مقدر شدہ چیز پر راضی رہتا ہے۔ وہ میسر آنے والی چیز پر اکتفا کرتا ہے۔

۴۷۔ مَنْ رَضِيَ بِقِسْمِهِ لَمْ يُسْخِطْهُ أَحَدٌ / ۸۱۸۱.

۴۸۔ مَنْ رَضِيَ بِحالِهِ لَمْ يَعْتَوِرْهُ الحَسَدُ/ ۸۱۸۲.

۴۹۔ الرَّاضي بِفِعلِ قَومٍ كالدَّاخِلِ فيهِ مَعَهُمْ وَ لِكُلِّ داخِلٍ في باطِلٍ إثمانِ : إثمُ الرِّضا بِهِ و إثمُ العَمَلِ بِهِ/ ۲۰۸۵.

۵۰۔ كُلُّ راضٍ مُسْتَريحٌ / ۶۸۳۹.

۵۱۔ كُنْ راضياً تكُنْ مَرضِياً/ ۷۱۳۳.

۵۲۔ كُنْ أبَداً راضياً بِما يَأتي بِهِ القَدَرُ / ۷۱۴۲.

۵۳۔ مَنْ رَضِيَ بِقِسْمِهِ اِسْتراحَ / ۷۷۳۷.

۴۷۔ جو شخص اپنے نصیب پر راضی رہتا ہے۔ اس کو کوئی شخص ناراض نہیں کر سکتا ہے۔

۴۸۔ جو شخص اپنے حال (اپنے کاروبار) پر راضی رہتا ہے۔ اسکو مسلسل حسد نہیں بلائیگا۔

۴۹۔ جو شخص کسی قوم کے فعل سے راضی ہوتا ہے۔ وہ اس شخص کی مانند ہے۔ جو اس عمل میں شریک ہے۔ اور ہر وہ شخص جو باطل میں داخل ہوتا ہے۔ اسکے دو گناہ ہیں ایک اس فعل پر راضی رہنے کا دوسرے اس پر عمل کرنے کا۔

۵۰۔ ہر راضی ہونے والا آرام میں ہے۔

۵۱۔ تم۔ خدا کی تقسیم پر۔ راضی ہو جاؤ تا کہ خدا تم سے خوشنود ہو جائے۔

۵۲۔ جو کچھ (خدا کی) قدر۔ لائے ہمیشہ اس پر راضی رہو۔

۵۳۔ جو اپنی قسمت ونصیب پر راضی ہو گیا وہ آرام پا گیا۔

الرّغبة

١ـ اَلرَّغْبَةُ مِفْتاحُ النَّصَبِ / ٢٨١.
٢ـ ثَمرةُ الرَّغْبَةِ التَّعَبُ / ٤٦٤٧.
٣ـ رَغْبَتُكَ في زاهِدٍ فيكَ ذُلٌّ/ ٥٣٨٤.
٤ـ مَنْ رَغِبَ فيكَ عِنْدَ إقْبالِكَ زَهِدَ فيكَ عِنْدَ إدْبارِكَ/ ٨٨٧٨.
٥ـ مَنْ رَغِبَ في حَياتِكَ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحِبالِكَ / ٩٢١٦.
٦ـ مَنْ رَغِبَ فيما عِنْدَ اللهِ كَثُرَ سُجُودُهُ وَ رُكُوعُهُ/ / ٩١٢٧.
٧ـ مَنْ رَغِبَ فيما عِنْدَ اللهِ أَخْلَصَ عَمَلَهُ/ ٧٩٤٥.

رغبت

۱۔ حرص کے ساتھ طلب' رنج وتعب کی کلید ہے۔ (کیونکہ ہر اچھی، بری چیز کی طرف راغب ہوتا ہے وہ اپنے اوپر زحمت ورنج کے دروازے کھولتا ہے)۔

۲۔ رنج وتعب رغبت وخواہش کا نتیجہ ہے۔

۳۔ تمہارا اس شخص کی طرف رغبت کرنا جو تمہاری طرف سے بے رغبت ہے۔ ذلت کا باعث ہے۔

۴۔ جو شخص تمہارے اقبال اور دولتمندی کے وقت تمہاری طرف راغب ہوتا ہے۔ وہ تمہارا دبار و تنگدستی کے وقت تمہاری پروا نہیں کریگا۔

۵۔ جو شخص تمہاری زندگی میں تمہاری طرف راغب ہوتا ہے۔ (یا تمہاری زندگی چاہتا ہے)۔ درحقیقت اس نے تمہاری رسّی کو پکڑ لیا ہے۔ (لہذا تمہیں اسکی حاجت روائی کی کوشش کرنا چاہیئے کہ وہی تمہارا دوست ہے)۔

۶۔ جس نے خدا کے پاس والی چیز کی طرف رغبت کی اس کے سجود و رکوع کی کثرت ہوگئی۔

۷۔ جس نے خدا کے پاس والی چیز کی رغبت کی اس نے اپنے عمل کو خالص کرلیا۔

٨- مَنْ رَغِبَ فيما عِندَاللهِ بَلَغَ آمالَهُ / ٨٥٧٣.

٩- إنَّكُمْ إنْ رَغِبْتُمْ إلَى اللهِ غَنِمْتُمْ وَ نَجَوْتُمْ وَ إنْ رَغِبْتُمْ إلَى الدُّنيا خَسِرْتُمْ وَ هَلَكْتُمْ/ ٣٨٥٣.

الرِّفق و اللين

١- اَلرِّفْقُ مِفْتاحُ الصَّوابِ ، وَ شيمَةُ ذَوِي الألباب/ ١٧٤٦.

٢- اَلرِّفْقُ يُيَسِّرُ الصِّعابَ ، وَ يُسَهِّلُ شَديدَ الأسبابِ / ١٧٧٨.

٣- اَلرِّفْقُ لِقاحُ الصَّلاحِ ، وَ عُنْوانُ النَّجاحِ / ٢١٨٧.

٤- اُرْفُقْ تُوَفَّقْ/ ٢٢٢٦.

٥- أفْضَلُ شَيْءٍ الرِّفْقُ / ٢٨٥١.

٦- أكبَرُ البِرِّ الرِّفْقُ / ٢٨٦٧.

٧- الرِّفْقُ مِفْتاحُ النَّجاحِ / ٢٩٤.

٨- جس نے اس چیز کی طرف رغبت کی جو خدا کے پاس ہے۔ وہ اپنی امید کو پا گیا۔

٩- اگر تم خدا کی طرف راغب ہو گے تو عمدہ نفع پاؤ گے اور نجات پا جاؤ گے اور اگر تم دنیا کی طرف رغبت کرو گے تو نقصان اٹھاؤ گے اور ہلاک ہو جاؤ گے۔

نرمی

١- نرمی صحیح چال، چلن کی کنجی اور صاحبان عقل کی خصلت ہے۔

٢- نرمی دشواریوں کو آسان اور سخت اسباب کو سہل کر دیتی ہے۔

٣- مہربانی بھلائی کے بار آور ہونے اور کامیابی کی نشانی ہے۔

۴- نرمی برتو کامیابی پاؤ گے یا توفیق پا جاؤ گے۔

۵- نرمی و مہربانی اعلیٰ ترین چیز ہے۔

۶- نرمی و مہربانی سب سے بڑی نیکی ہے۔

۷- نرمی و مہربانی کامیابی کی کلید ہے۔

٨ـ الرِّفْقُ مِفتاحُ الصَّوابِ / ٣١٢.

٩ـ الرِّفْقُ يَفُلُّ حَدَّ المُخالَفَةِ / ٥٦٠.

١٠ـ الرِّفْقُ عُنوانُ النُبْلِ / ٧٤٣.

١١ـ الرِّفْقُ عُنْوانُ سَدادٍ/ ٧٩٧.

١٢ـ اليُمْنُ مَعَ الرِّفْقِ / ٧٩٨.

١٣ـ الرِّفْقُ يُؤَدّي إلَى السِّلْمِ / ٩٠٢.

١٤ـ الرِّفْقُ أخُو المُؤمِنِ / ٩٧٤.

١٥ـ الرِّفْقُ بِالأتْباعِ مِنْ كَرَمِ الطِّباعِ / ١٤٩٧.

١٦ـ إذا عاقَبْتَ فارْفُقْ/ ٣٩٧٨.

١٧ـ إذا كانَ الرِّفْقُ خُرْقاً كانَ الخُرْقُ رِفقاً/ ٤١٢٢.

۸۔نرمی ومہربانی راہ راست کی کلید ہے۔

۹۔نرمی مخالفت کی سختی کو کم کر دیتی ہے۔

۱۰۔نرمی ومہربانی نجابت وزیرکی کا عنوان ہے۔

۱۱۔نرمی صحیح راستہ پر چلنے کی نشانی ہے۔

۱۲۔نرمی کے ساتھ برکت ہے۔

۱۳۔نرمی ومہربانی صلح وآشتی کی طرف لے جاتی ہے۔

۱۴۔نرمی ومہربانی مومن کا بھائی ہے۔(یعنی اس سے جدا نہیں ہوتی ہے)۔

۱۵۔نرمی ومہربانی بلند مزاج لوگوں کی پیروی میں ہے۔

۱۶۔جب بھی (کسی کو اسکی بے ادبی کے سبب) سزا دو تو نرمی کرو۔

۱۷۔جب نرمی ومہربانی بدخوئی سمجھی جانے لگے تو بدخوئی اور سختی کو نرمی سمجھا جاتا ہے۔

۔(یعنی اگر نرمی سے کوئی غلط فائدہ اٹھائے تو اسکے ساتھ سختی سے پیش آنا چاہیئے)۔

١٨ـ بِالرِّفْقِ تَتِمُّ المُرُوءَةُ / ٤٢٠١.

١٩ـ بِالرِّفْقِ تُدْرَكُ المَقاصِدُ / ٤٢٣٦.

٢٠ـ بِالرِّفْقِ تَهُونُ الصِّعابُ / ٤٣٠٨.

٢١ـ بِالرِّفْقِ تَدُومُ الصُّحْبَةُ / ٤٣٤٢.

٢٢ـ رَأْسُ العِلْمِ الرِّفْقُ / ٥٢٢٤.

٢٣ـ رَأْسُ السِّياسَةِ اِسْتِعمالُ الرِّفْقِ / ٥٢٦٦.

٢٤ـ رِفْقُ المَرْءِ وَ سَخاؤُهُ يُحَبِّبُهُ إِلىٰ أَعْدائِهِ / ٥٤٢٩.

٢٥ـ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ مِفْتاحُ الصَّوابِ وَ سَجِيَّةُ أُولِي الألبابِ / ٦١١٤.

٢٦ـ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ، فَمَنْ رَفَقَ في أفعالِهِ تَمَّ أَمْرُهُ / ٦١٤٠.

٢٧ـ كَمْ مِنْ صَعْبٍ تَسْهَلُ بِالرِّفْقِ / ٦٩٤٦.

۱۸۔ نرمی و مہربانی سے جواں مردی و مروت مکمل ہوتی ہے۔

۱۹۔ نرمی کے ذریعہ مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔

۲۰۔ نرمی کی وجہ سے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔

۲۱۔ نرمی کے سبب رفاقت کو دوام ملتا ہے۔

۲۲۔ مہربانی علم کا سر۔ (علم کی انتہاء) ہے۔

۲۳۔ نرمی برتنا ہی مکمل سیاست ہے۔

۲۴۔ انسان کا نرم رویہ اور اسکی سخاوت اسے اسکے دشمنوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے۔

۲۵۔ تمہارے لیئے مہربانی اختیار کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ صحیح راستہ کی کنجی اور صاحبان عقل کی خصلت ہے۔

۲۶۔ تمہارے لیئے لازمی ہے۔ کہ نرمی اختیار کرو کیونکہ جو شخص نرمی سے کام لیتا ہے۔ اسکے کام مکمل ہوتے ہیں۔

۲۷۔ کتنی ہی مشکلیں نرمی کی وجہ سے آسان ہو جاتی ہیں۔

۲۸۔ لِيَكُنْ أحظَى النَّاسِ عِندَكَ أعمَلُهُمْ بِالرِّفقِ / ۷۳۷۵.

۲۹۔ لِنْ لِمَنْ غالَظَكَ فَإنَّهُ يُوشِكُ أنْ يَلِينَ لَكَ / ۷۶۲۰.

۳۰۔ مَنْ عامَلَ بِالرِّفقِ غَنِمَ / ۷۷۴۱.

۳۱۔ مَنْ عامَلَ بِالرِّفقِ وُفِّقَ / ۷۸۴۲.

۳۲۔ مَنِ استَعمَلَ الرِّفقَ غَنِمَ / ۷۹۱۷.

۳۳۔ مَنِ استَعمَلَ الرِّفقَ لانَ لَهُ الشَّديدُ / ۸۴۰۰.

۳۴۔ مَنْ تَرَفَّقَ فِي الأُمورِ، أدرَكَ أربَهُ مِنها / ۸۵۶۲.

۳۵۔ مَنِ استَعمَلَ الرِّفقَ اِستَدَرَّ الرِّزقَ / ۸۶۴۷.

۳۶۔ ما كانَ الرِّفقُ في شَيءٍ إلاّ زانَهُ / ۹۵۱۷.

۳۷۔ نِعمَ الرَّفيقُ الرِّفقُ / ۹۸۸۱.

۲۸۔ تمہارے نزدیک بہترین انسان وہ ہونا چاہیے جوان میں زیادہ مہربانی کرتا ہو۔

۲۹۔ جو تمہارے ساتھ سختی سے پیش آئے تم اس سے نرمی سے پیش آؤ کہ وہ عنقریب تمہارے ساتھ نرم برتاؤ کرے گا۔

۳۰۔ جس نے نرم رویہ اختیار کیا اس نے غنیمت پائی۔ (بڑا فائدہ۔ اٹھایا ہے)۔

۳۱۔ جو نرمی برتتا ہے۔ اسے توفیق دی جاتی ہے۔

۳۲۔ جس نے نرم رویہ اختیار کیا اس نے فائدہ پایا۔

۳۳۔ جس نے نرم رویہ اختیار کیا اس کے لئے سخت وشدید نرم ہوگیا۔

۳۴۔ جو کاموں میں نرم برتتا ہے۔ وہ اپنی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

۳۵۔ جو نرم رویہ اختیار کرتا ہے۔ وہ رزق کو رواں کرتا ہے۔

۳۶۔ جس چیز میں بھی نرمی ہوتی ہے۔ وہ اسے زینت بخشتی ہے۔

۳۷۔ بہترین رفیق نرمی ہے۔ (کہ سب کو اس کے لئے نرم کردیتی ہے)۔

۳۸۔ نِعمَ الخَلِيقَةُ اِسْتِعْمالُ الرِّفْقِ / ۹۹۳۵.

۳۹۔ نِعمَ السِّياسَةُ الرِّفْقُ / ۹۹۴۷.

۴۰۔ لا نَدَمَ لِكَثيرِ الرِّفْقِ / ۱۰۵۱۳.

۴۱۔ لا يَجْتَمِعُ العُنفُ وَ الرِّفقُ / ۱۰۵۸۵.

۴۲۔ لاسَجِيَّةَ أشرَفُ مِنَ الرِّفْقِ / ۱۰۶۴۳.

المراقبة

۱۔ رَحِمَ اللهُ عَبْداً راقَبَ ذَنْبَهُ ، وَ خافَ رَبَّهُ / ۵۲۰۵.

المَركَب

۱۔ المَرْكَبُ الهَنيءُ أحَدُ الرّاحَتَينِ/ ۱۶۷۰.

۳۸۔ نرمی برتنا بہترین خصلت ہے۔

۳۹۔ نرمی بہترین سیاست ہے۔

۴۰۔ زیادہ نرمی برتنے والے کے لئے پشیمانی نہیں ہے۔

۴۱۔ سختی اور نرمی ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

۴۲۔ نرمی سے افضل کوئی خصلت نہیں ہے۔

نگرانی

۱۔ خدا رحم کرے اس بندہ پر جو اپنے گناہ پر نگراں اور پروردگار سے ڈرتا رہتا ہے۔

سواری

۱۔ پسندیدہ ترین سواری دو آسائشوں میں سے ایک ہے۔

الأرواح

١ـ فَالأرْواحُ مُرْتَهَنَةٌ بِثِقَلِ أعْبائِها ، مُوقِنَةٌ بِغَيْبِ أنْبائِها ، لا تُسْتَزادُ مِنْ صالِحِ عَمَلِها ، وَ لا تُسْتَعْتَبُ مِنْ سَيِّءِ زَلَلِها / ٦٦٠٥.

الراحة

١ـ الرّاحَةُ فِي الزُّهدِ / ٣٢٩.

٢ـ ما أقْرَبَ الرّاحَةَ مِنَ التَّعَبِ / ٩٦٢١.

ارواح

ا۔ روحیں اپنے بار اور بوجھ میں دبی ہوئی ہیں اور غیب کی خبروں کا یقین کیے ہوئے ہیں اب ان سے مزید نیک اعمال کا مطالبہ نہیں کیا جائیگا اور ان لغزشوں پر خوشنودی نہیں دی جائے گی۔

راحت

ا۔ دنیا سے بے رغبتی میں راحت ہے۔ (لیکن اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان دنیا کا کوئی کام ہی انجام نہ دے بلکہ بعض مرتبہ دنیا کے کام کو انجام دینا واجب ہوتا ہے۔ مثلاً جب اسکی ضرورت ہو۔ کبھی دنیوی کام مستحب ہوتا ہے۔ کہ جب اسکے ذریعہ اہل وعیال اور خلق خدا کی زیادہ خدمت کر سکے بلکہ یہ کہنا چاہیے یہ دونوں عین آخرت ہیں)۔

۲۔ راحت و آرام رنج وتعب سے کتنا قریب ہے۔؟۔ (بہت زیادہ نزدیک ہے۔ پس اسکے فریب میں نہیں آنا چاہیے)۔

المراد

١ـ قَدْ يُدْرَكُ المُرادُ / ٦٦١٢.

الرياضة

١ـ لِقاحُ الرِّياضَةِ دِراسَةُ الحِكْمَةِ وَ غَلَبَةُ العادَةِ/ ٧٦٢٥.

٢ـ لا تَنْجَعُ الرِّياضَةُ إلاّ في نَفْسٍ يَقِظَةٍ (يقِظةٍ وَ هِمَّةٍ)/ ١٠٨٩٩.

مقصد

ا۔کبھی مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

ریاضت

ا۔ریاضت کا نتیجہ حکمت کی تحقیق و تعلیم اور عادت پر غالب آتا ہے۔

۲۔ریاضت بیدار و باہمت نفس ہی کو فائدہ دیتی ہے۔

﴿ باب الزاي ﴾

الازدجار

١ـ لاٰ ازْدِجارَ لِمَنْ لاٰ إقْلاعَ لهُ / ١٠٧٧٧.

الزكاة

١ـ حَصِّنُوا أمْوالَكُمْ بِالزَّكاةِ / ٤٩٠٦.

٢ـ وَ الزَّكاةَ تَسَبُّباً (تَسْبيباً) للرِّزْقِ / ٦٦٠٨.

٣ـ مَنْ أدّىٰ زَكٰوةَ مالِهِ وُقِيَ شُحَّ نَفْسِهِ/ ٨٢٨٩.

....

باز رهنا

ا۔وہ شخص۔حرام سے۔باز نہیں رہ سکتا ہے۔جس کے لئے دل ہٹانے کی ہمت نہیں ہے۔

زکوٰۃ

ا۔زکوۃ کے ذریعہ اپنے مال کی حفاظت کرو۔

۲۔زکوۃ کو رزق کی وسعت وکشادگی کے لئے واجب کیا ہے۔

۳۔ جو اپنے مال کی زکوۃ دیتا ہے۔اسے اسکے نفس کی کنجوسی سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ومن یوق شح نفسه فاؤلئك هم المفلحون ۔جس کو اس کے نفس کی کنجوسی سے بچایا جاتا ہے وہی کامیاب ہیں

٢۔ وَ تَرْكَ الزِّنا تَحْصيناً لِلأنْساب وَ تَرْكَ اللِّواطِ تكْثيراً للنَّسْلِ / ٦٦١٨.
٣۔ ما زَنىٰ غيُورٌ قطُّ/ ٩٤٧٧.
٤۔ ما زَنىٰ عفيفٌ/ ٩٥٨٥.

الزوجة

١۔ الزَّوجَةُ الصَّالِحَةُ أحَدُ الكَسْبَيْنِ / ١٦١٤.
٢۔ الزَّوجَةُ المُوافِقَةُ إحدَى الرَّاحَتَينِ / ١٦٣٣.
٣۔ شَرُّ الزَّوْجاتِ مَنْ لا تُواتي (لاتُواني)/ ٥٦٨٦.
٤۔ مَوْتُ الزَّوجَةِ حُزْنُ ساعَةٍ/ ٩٨٢٤.

۲۔ترک زنا کے نسب کو محکم کرنے کے لئے واجب کیا ہے۔تا کہ یہ معلوم ہو جائے کہ بچہ کس کی نسل سے ہے۔اور ترک لواط کو نسل بڑھانے اور اسکی کثرت کے لئے واجب کیا ہے۔
۳۔کوئی غیرت مند زنا نہیں کریگا۔(کیونکہ وہ ننگ وعار کو سمجھ چکا ہے۔اسکے علاوہ یہ بھی جانتا ہے۔کہ جو بھی زنا کرتا ہے۔اسکی عورت یا بیٹی سے زنا کیا جایگا)۔
۴۔کوئی پاک دامن زنا نہیں کرے گا۔(کیونکہ ایسا ظلم پیشہ لوگ ہی کرتے ہیں)۔

زوجه

۱۔صالح اور نیک بیوی دو کمائیوں میں سے ایک ہے۔
۲۔ موافق زوجہ دو راحتوں میں سے ایک ہے۔
۳۔بدترین جوڑا وہ ہے۔جو بردباری نہیں رکھتا ہے۔
۴۔بیوی کی موت گھنٹہ بھر کا غم ہے۔

الزّلل

١ـ مَنْ أبْصَرَ زَلَّتَهُ صَغُرَتْ عِندَهُ زَلّةُ غَيْرِهِ / ٨٧٥٤.

٢ـ مَنْ عَمِيَ عَنْ زَلَّتِهِ اِسْتَعْظَمَ زَلَّةَ غَيْرِهِ / ٨٨٠٤.

٣ـ الزَلَلُ مَنْدَمَةٌ / ١٤٠.

٤ـ زَلّةُ المُتَوَقّي أشَدُّ زَلَّةٍ، وَ عِلَّةُ اللُّؤْمِ أقْبَحُ عِلَّةٍ / ٥٤٩٩.

٥ـ زَلَّةُ القَدَمِ أهْوَنُ اسْتِدْراكٍ / ٥٥٠٥.

الزنا

١ـ أبْغَضُ الخَلائِقِ إلَى اللهِ الشَّيْخُ الزّانِ / ٣١١٩.

لغزش

۱۔ جن کو اپنی لغزش دیکھنے والا بن جاتا ہے۔ اسکی نظر میں (دوسروں کی) لغزش معمولی ہو جاتی ہے۔

۲۔ جسکو اپنی لغزش نظر نہیں آتی وہ دوسرے کی لغزش کو بہت بڑا سمجھتے ہیں۔

۳۔ لغزش پشیمانی کا سبب ہے۔

۴۔ تقوے کا اظہار کرنے والے کی لغزش بہت بری اور کنجوسی و بد بخت کا مرض بدترین مرض ہے۔

۵۔ لغزش قدم کی تلافی آسان ہے۔ (ممکن ہے۔ یہ مقصد ہو کہ دوسری لغزشوں کی تلافی مشکل ہے۔ ہاں لغزش قدم معمولی چیز ہے۔، ہو سکتا ہے۔ کہ یہ مراد ہو کہ ہر لغزش کا تدارک ہو سکتا ہے۔ یہانتک کہ لغزش قدم کا بھی)۔ واللہ اعلم۔

زنا

۱۔ خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن بوڑھا زنا کار ہے۔

الزاد

١ـ ألا وَ قَدْ أُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ ، وَ دُلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ ، فَتَزَوَّدُوا مِنَ الدُّنيا ما تَحْوزونَ (تَحْرُزُونَ) بِهِ أَنْفُسَكُمْ غَداً/ ٢٧٨٣.

٢ـ إنَّ مِنَ الفَسادِ إضاعَةَ الزّادِ/ ٣٣٩٨.

٣ـ تَزَوَّدُوا مِنْ أيّامِ الفَناءِ لِلبَقاءِ ، فَقَدْ دُلِلْتُمْ على الزّادِ ، وَ أُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ ، وَ حُثِثْتُمْ عَلَى المَسيرِ / ٤٥١٨.

٤ـ تَزَوَّدُوا مِنَ الدُّنيا ما تَحْرُزُونَ (تَحْوزُونَ) بِهِ أَنْفُسَكُمْ غَداً ، وَ خُذُوا مِنَ الفَناءِ لِلبَقاءِ/ ٤٥٣٥.

٥ـ زادُ المَرْءِ إِلَى الآخِرَةِ الوَرَعُ ، وَ التُّقىٰ / ٥٤٨٩.

٦ـ عَلَيْكَ بِحُسْنِ التَّأَهُّبِ وَ الاِسْتِعْدادِ ، والإِسْتِكْثارِ مِنَ الزّادِ / ٦١٣٦.

توشه

۱۔ جان لو کہ تمہیں سفر کا حکم دیدیا گیا ہے۔ اور توشہ کی طرف تمہاری راہنمائی کردی گئی ہے۔ پس دنیا سے تم اتنا توشہ جمع کرلو کہ جتنے سے تم کل۔ قیامت کے دن۔ خود کو بچا سکو۔

۲۔ بیشک تباہیوں میں سے ایک آخرت کے توشہ کو ضائع کرنا ہے۔

۳۔ فنا ہونے والے دنوں (دنیا) سے بقاء (آخرت) کے توشہ کی طرف تمہاری راہنمائی کردی گئی ہے۔ اور تمہیں جانے کا حکم دیا جا چکا ہے اور روانہ ہونے کے لئے ابھارا گیا ہے۔

۴۔ دنیا سے وہ توشہ لے لو جس سے تم اپنے نفسوں کو بچا سکو اور فانی (دنیا) سے باقی (آخرت) کے لئے توشہ جمع کرلو۔

۵۔ آخرت کے لئے آدمی کا توشہ ورع اور تقویٰ ہے۔

۶۔ تمہارے لیئے ضروری ہے۔ اچھے طریقہ سے ارادہ کرنا اور آمادہ ہونا اور آخرت کا زیادہ سے زیادہ توشہ لینا۔

۷ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّهُ مُنتَقِلٌ عَنْ دُنياهُ كَيفَ لايُحسِنُ التَّزوُّدَ لِأُخراهُ/ ٦٢٧٥.

٨ـ كُلُّ امْرِءٍ عَلىٰ ما قَدَّمَ قادِمٌ وَ بِما عَمِلَ مَجْزِيٌّ/ ٦٨٨٢.

٩ـ كَما تُقَدِّمُ تَجِدُ / ٧٢١٤.

١٠ـ كَما تَزْرَعُ تَحْصُدُ / ٧٢١٥.

١١ـ لِيَكُنْ زادُكَ التَّقوىٰ / ٧٣٨٧.

١٢ـ مِنَ الفَسادِ إِضاعَةُ الزّادِ/ ٩٢٧٣.

١٣ـ ما قَدَّمْتَ اليَومَ تَقْدِمْ عَلَيْهِ غَداً ، فَامْهَدْ لِقَدَمِكَ ، وَ قَدِّمْ لِيَومِكَ/ ٩٦٠٩.

۷۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ جو جانتا ہے۔ کہ اس دنیا کو چھوڑنا ہے۔ وہ اپنی آخرت کے لئے بہترین توشہ کیسے جمع نہیں کرتا ہے۔

۸۔ ہر شخص اس چیز کے سامنے ہوگا جو اس نے آگے بھیج دی ہے۔ اور اس کے کئے کی جزاء دی جائیگی۔

۹۔ جیسا تم نے بھیجا ہے۔ ویسا پاؤ گے۔ (جیسا کیا ہے ویسا ملے گا)۔

۱۰۔ جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔

۱۱۔ تمہارا توشہ تقویٰ ہونا چاہیئے۔

۱۲۔ تباہی کے مصداق۔ میں سے توشہ۔ آخرت۔ کو ضائع کرنا ہے۔

۱۳۔ جو تم نے آج آگے بھیجا ہے۔ کل اسی پر قدم رنجہ ہوگے پس اپنے مقدم کو بچھاؤ اور اپنے دن۔ قیامت۔ کیلئے آگے بھیجو۔

الزهد والزاهدين

١ـ اَلزُّهْدُ أفْضَلُ الراحَتَينِ ١٦٥٢.

٢ـ اَلزُّهْدُ شِيمَةُ المُتَّقينَ، وَ سَجيَّةُ الأوّابينَ/ ١٧١٣.

٣ـ اَلزُّهْدُ تَقْصيرُ الآمالِ، وإخْلاصُ الأعْمالِ/ ١٨٤٤.

٤ـ اَلزُّهْدُ أقَلُّ ما يُوجَدُ، وَ أجَلُّ ما يُعْهَدُ، وَ يَمْدَحُهُ الكُلُّ، ويَتْرُكُهُ الجُلُّ/ ٢٠٢١.

٥ـ اِزْهَدْ فِي الدُّنيا، تَنْزِلْ عَلَيْكَ الرَّحْمَةُ/ ٢٢٧٥.

٦ـ اِعْزِفْ عَنْ دُنياكَ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ وتُصْلِحْ مَثْواكَ/ ٢٢٩٨.

٧ـ اِزْهَدْ فِي الدُّنيا يُبَصِّرْكَ اللهُ عُيُوبَها، وَ لاٰ تَغْفُلْ فَلَسْتَ بِمَغْفولٍ

زهد اور زاهدین

۱۔ زہد دو راحتوں میں سے اعلیٰ ہے۔

۲۔ زہد متقین، پرہیزگاروں کا شیوہ اور خدا کی طرف لوٹنے والوں کی عادت ہے۔

۳۔ زہد دنیا کی امیدوں کو چھوٹا کرنے اور اعمال کو پاکیزہ و خالص کرنے کا نام ہے۔

۴۔ دنیا سے بے رغبتی کم چیز ہے۔ جو پائی جاتی ہے اور بڑی چیز ہے۔ جو پہچانی گئی، اس کے کل کی مدح کی گئی ہے۔ جبکہ اکثر لوگ اسے چھوڑ دیتے ہیں۔

۵۔ دنیا میں زہد اختیار کرو تا کہ تم پر رحمت نازل ہو۔

۶۔ اپنی دنیا سے منہ موڑ لو تا کہ اپنی بازگشت میں نیک بخت ہو جاؤ اور اپنی منزل ۔قبر۔ کی اصلاح کر سکو۔

۷۔ دنیا میں زہد اختیار کرو تا کہ خدا تمہیں اسکے عیوب دکھادے اور غافل نہ رہو کیونکہ تجھ سے غفلت نہیں برتی جائیگی۔ جو تم کروگے وہ لکھا جائیگا۔

عَنكَ/ ٢٣٦٢.

٨ـ أفضَلُ العِبادَةِ الزَّهادَةُ/ ٢٨٧٢.

٩ـ أوَّلُ الزُّهدِ التَّزَهُّدُ/ ٢٩٢٢.

١٠ـ أفضَلُ الزُّهْدِ إخفاءُ الزُّهدِ/ ٣٠١٦.

١١ـ أحْسَنُ مَلابِسِ (مِنْ مُلابَسَةِ) الدُّنيا رَفضُها/ ٣٠٤٣.

١٢ـ أحَقُّ النَّاسِ بِالزَّهادَةِ مَنْ عَرَفَ نَقصَ الدُّنيا/ ٣٢٠٩.

١٣ـ إنَّ الزُّهْدَ فِي الجَهْلِ بِقَدْرِ الرَّغبَةِ فِي العَقلِ/ ٣٤٤٤.

١٤ـ إنَّ الزُّهدَ فِي وِلايَةِ الظَّالِمِ بِقَدْرِ الرَّغْبَةِ في وِلايَةِ العادِلِ/ ٣٤٤٨.

١٥ـ إنَّ الزَّهادَةَ قِصَرُ الأمَلِ، وَ الشُّكْرُ على النِّعَمِ وَ الوَرَعُ عَنِ المَحارِمِ،

۸۔ دنیا سے بے رغبتی اعلیٰ ترین عبادت ہے۔

۹۔ ترک دنیا اور اس سے بے رغبتی کا آغاز یہ ہے۔ خود کو اس پر مستعد کرے۔ (یعنی آدمی کو چاہیئے کہ وہ مشق و ریاضت کے ذریعا اپنے اندر زہد کا ملکہ پیدا کرے)۔

۱۰۔ اعلیٰ ترین زہد، زہد کو چھپانا ہے۔ (نہ کہ لوگوں کے سامنے اس کا اظہار کرنا)۔

۱۱۔ دنیا کا بہترین لباس اسے ترک کرنا ہے۔

۱۲۔ زہد کا سب سے بڑا مستحق وہ انسان ہے۔ جس نے اسکے نقص کو پہچان لیا۔

۱۳۔ بیشک جہل میں بے رغبتی عقل میں رغبت کے برابر ہوتی ہے۔

۱۴۔ بیشک ظالم کی حکومت سے بے رغبتی و بیزاری، عدل پرور حکومت کی طرف میل ورغبت کے برابر ہوتی ہے۔ (یعنی قوم کو جتنی عادل حکومت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اتنی وہ ظالم کی حکومت سے بیزار ہوتی ہے۔ لہٰذا بادشاہوں اور حکومتوں کو اپنا جائزہ لے لینا چاہیئے اور ظلم کو برطرف کر کے عدل پروری کی کوشش کرنا چاہیئے)۔

۱۵۔ زہد تو بس امید کو گھٹانا، نعمتوں پر شکر کرنا، حرام چیزوں سے دامن بچانا ہے۔ پھر اگر یہ چیز تم

فإنْ غَرَبَ ذٰلِكَ عَنكُمْ فلا يَغْلِبِ الحَرامُ صَبْرَكُمْ ، وَلا تَنْسَوا عِنْدَ النِّعَمِ شُكْرَكُمْ ، فَقَدْ أعْذَرَ اللهُ سُبْحانَهُ إلَيْكُم بِحُجَجٍ مُسْفِرَةٍ ظاهِرَةٍ ، وَ كُتُبٍ بارِزَةِ العُذْرِ واضِحَةٍ/ ٣٧٠٠.

١٦ـ الزُّهدُ ثَرْوَةٌ/ ١٤١.

١٧ـ أصْلُ الزُّهْدِ حُسْنُ الرَّغْبَةِ فيما عِندَ اللهِ/ ٣٠٨٦.

١٨ـ اَلزُّهْدُ ثَمَرَةُ الدِّينِ / ٤١٢.

١٩ـ اَلزُّهْدُ ثَمَرَةُ اليَقينِ / ٤٥٩.

٢٠ـ اَلزُّهْدُ أصْلُ الدِّينِ / ٤٨٧.

سے دور ہوگئی تو حرام تمہارے صبر پر غالب نہیں آسکے گا اور نعمتوں پر شکر کرنے کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کیونکہ خدا نے اس طرح تمہارے بارے میں اپنی روشن وظاہر حجتوں اور آشکار کتابوں اور واضح عذر کے سبب اپنا عذر تمام کر دیا ہے۔

۱۶۔ زہد ثروت ہے۔

۱۷۔ دنیا سے بے رغبتی کی اصل اس چیز کی طرف رغبت کرنا ہے۔ جو خدا کے پاس ہے۔ (یعنی زاہد وہ شخص ہے۔ جو خدا کی پسندیدہ چیزوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ زاہد وہ ہے۔ جو دنیا کی چیزوں کی طرف رغبت نہیں کرتا ہے)۔

۱۸۔ زہد دین کا پھل ہے۔

۱۹۔ زہد یقین کا پھل ہے۔

۲۰۔ زہد دین کی اصل ہے۔

٢١- اَلزُّهْدُ أساسُ اليَقينِ/ ٥١٦.

٢٢- اَلزُّهْدُ مَتْجَرٌ رابِحٌ/ ٥٥٠.

٢٣- اَلزُّهْدُ سَجِيَّةُ المُخْلِصينَ / ٦٦٢.

٢٤- اَلزُّهْدُ مِفْتاحُ صَلاحٍ/ ٧٤٩.

٢٥- اَلزُّهدُ قَصْرُ الأمَلِ/ ٨٧٢.

٢٦- اَلتَّزَهُّدُ يُؤَدّي إلَى الزُّهدِ/ ١١٢٠.

٢٧- اَلزُّهْدُ أنْ لاتَطْلُبَ المَفْقُودَ حتّىٰ يَعْدُمَ المَوْجُودُ/ ١٢٥٩.

٢٨- اَلزُّهْدُ فِي الدُّنيا اَلرَّاحَةُ العُظْمىٰ/ ١٣١٦.

٢٩- إنْ كُنْتُمْ فِي البَقاءِ راغِبينَ ، فَازْهَدُوا في عالَمِ الفَناءِ / ٣٧٤٤.

۲۱۔ زہد یقین کی اساس ہے۔

۲۲۔ زہد نفع بخش تجارت ہے۔

۲۳۔ زہد مخلصوں کا شعار ہے۔

۲۴۔ زہد صلاح کی کلید و کنجی ہے۔

۲۵۔ زہد امید کو گھٹاتا ہے۔

۲۶۔ زاہد بننا، حقیقی زہد کی طرف لے جاتا ہے۔

۲۷۔ زہد یہ ہے۔ کہ گمشدہ اور نہ پائی جانے والی چیز کو تلاش نہ کرے یہانتک کہ موجود معدوم ہو جائے۔ (یعنی زہد یہ نہیں ہے۔ کہ انسان دنیا سے کچھ نہ لے بلکہ جبتک اس کے پاس کچھ موجود ہے۔ اس وقت تک دنیا کو طلب نہ کرے)۔

۲۸۔ دنیا میں زہد اختیار کرنے میں بڑا آرام ہے۔

۲۹۔ اگر تم باقی رہنے والی چیز (آخرت) کی طرف راغب ہو تو تم فناء (دنیا) میں زہد اختیار کرو۔

۳۰۔ إنْ كُنتُمْ زَهِدْتُمْ خَلَصْتُمْ مِنْ شَقَاءِ الدُّنيا ، وَ فُزْتُمْ بِدارِ البَقاءِ/ ۳۸٤٦.

۳۱۔ بِالزُّهدِ تُثمِرُ الحِكْمَةُ / ٤۲۲۹.

۳۲۔ ثَمَرَةُ الزُّهدِ الرّاحَةُ/ ٤٦۱۸.

۳۳۔ حُسْنُ الزُّهْدِ مِنْ أفْضَلِ الإيمانِ ، وَ الرَّغْبَةُ فِي الدُّنيا تُفْسِدُ الإيقانَ/ ٤۸۳۹.

۳٤۔ رَأسُ السَّخاءِ الزُّهْدُ فِي الدُّنيا/ ٥۲٥۱.

۳٥۔ زُهْدُكَ فِي الدُّنيا يُنْجيكَ ، وَ رَغْبَتُكَ فيها تُرْديكَ / ٥٤۷۷.

۳٦۔ زُهْدُ المَرْءِ فيما يَفْنىٰ علىٰ قَدْرِ يَقينِهِ بِما يَبْقىٰ/ ٥٤۸۸.

۳۷۔ ظَلَفُ النَّفْسِ عَنْ لَذّاتِ الدُّنيا هُوَ الزُّهْدُ المَحْمُودُ/ ٦۰۷۱.

۳۰۔ اگر تم نے زہد کو اپنا شعار بنالیا تو خود کو دنیا کی بد بختی سے آزاد کرالیا اور دار بقاء (آخرت) میں کامیابی حاصل کرلی۔

۳۱۔ زہد کے ذریعہ حکمت پھل دیتی ہے۔

۳۲۔ زہد کا پھل (دنیا وآخرت) میں آرام ہے۔

۳۳۔ بہترین زہد اعلیٰ ترین ایمان ہے۔ اور دنیا کی طرف رغبت کرنے سے یقین تباہ ہو جاتا ہے۔

۳۴۔ اعلیٰ ترین سخاوت دنیا سے بے رغبتی ہے۔

۳۵۔ دنیا سے تمہاری بے رغبتی تمہیں نجات دیگی اور اس کی طرف تمہاری رغبت تمہیں ہلاک کر دیگی۔

۳۶۔ آدمی کا فنا ہونیوالی چیز کی طرف رغبت نہ کرنا باقی رہنے والی چیز کے یقین کے برابر ہوتا ہے۔

۳۷۔ نفس کو دنیا کی لذتوں سے باز رکھنا پسندیدہ ترین زہد ہے۔

۳۸۔ عَلَيكَ بِالزُّهْدِ فَإنَّهُ عَونُ الدينِ/ ٦٠٩٨.

۳۹۔ كَيفَ يَزهَدُ فِي الدُّنيا مَنْ لاٰ يَعْرِفُ قَدْرَ الآخِرَةِ ؟!/٦٩٨٧.

٤٠۔ كَيفَ يَصِلُ إلىٰ حَقيقَةِ الزُّهدِ مَنْ لَمْ يُمِتْ شَهْوَتَهُ؟!/ ٧٠٠٠.

٤١۔ لِيَكُنْ زُهْدُكَ فيما يَنفَدُ وَ يَزولُ، فَإنَّهُ لاٰ يَبْقىٰ لَكَ وَلاٰ تَبْقىٰ لَهُ/ ٧٣٨٠.

٤٢۔ لَنْ يَفْتَقِرَ مَنْ زَهِدَ / ٧٤٤٦.

٤٣۔ مَنْ زَهِدَ هانَتْ عَلَيْهِ المِحَنُ/ ٨٣٢٥.

٤٤۔ مَنْ زَهِدَ فِي الدُّنيا حَصَّنَ دينَهُ / ٨٤٦٨.

٤٥۔ مَنْ زَهِدَ فِي الدُّنيا لَمْ تَفُتْهُ / ٨٤٨٠.

٤٦۔ مَعَ الزُّهدِ تُثمِرُ الحِكْمَةُ / ٩٧٣٤.

٤٧۔ لاٰ تَزْهَدَنَّ في شَيءٍ حَتّىٰ تَعْرِفَهُ / ١٠١٦٨.

۳۸۔ تمہارے لیئے دنیا سے بے رغبتی ضروری ہے۔ کہ وہ دین کی مددگار ہے۔

۳۹۔ وہ شخص دنیا سے کیسے بے رغبت ہوسکتا ہے۔ جو آخرت کی قدر نہیں جانتا؟

۴۰۔ وہ شخص زہد کی حقیقت کو کیسے پا سکتا ہے۔ جس نے اپنی خواہشوں کا گلا نہ گھونٹا ہو؟

۴۱۔ تمہیں اس چیز سے بے رغبت ہونا چاہیئے جو ختم ہونے والی اور زوال پزیر ہے۔ کیونکہ وہ تمہارے لیئے اور تم اسکے لیئے باقی نہیں رہو گے۔

۴۲۔ وہ ہرگز محتاج نہیں ہوسکتا جس نے زہد اختیار کرلیا۔

۴۳۔ جو دنیا سے بے رغبت ہوتا ہے۔ اس کے لئے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۴۔ جس نے دنیا میں زہد کیا اس نے اپنے دین کو بچا لیا۔

۴۵۔ جس نے دنیا میں زہد کیا، دنیا بھی اسکے ہاتھ سے نہیں جاتی۔ (بلکہ اس کے پاس زیادہ تر آتی ہے)۔

۴۶۔ زہد کے ساتھ حکمت ثمر بخش ہوتی ہے۔

۴۷۔ کسی چیز سے بے رغبت نہ رہو یہاں تک کہ تم اسے پہچان لو (ممکن ہے۔ آپؑ کی مراد حکم فقہی ہو کہ اشیاء اس وقت تک مباح ہیں جب تک ان کا حرام یا مکروہ ہونا ثابت نہ ہو)۔

٤٨ـ لا زُهْدَ كَالكَفِّ عَنِ الحَرام/ ١٠٥٤٩.

٤٩ـ لا يَنْفَعُ زُهْدُ مَنْ لَمْ يَتَخَلَّ عَنِ الطَّمَعِ، وَ يَتَحَلَّ بِالوَرَعِ / ١٠٨٥٧.

٥٠ـ إنَّ الزّاهِدينَ فِي الدُّنيا لَتَبْكي قُلُوبُهُمْ وَ إنْ ضَحِكُوا، وَ يَشْتَدُّ حُزْنُهُمْ وَ إنْ فَرِحُوا، وَ يَكْثُرُ مَقْتُهُمْ أنْفُسَهُمْ وَ إنِ اغْتُبِطُوا بِما أُوتُوا / ٣٥٥٨.

٥١ـ إذاهَرَبَ الزّاهِدُمِنَ النّاسِ فاطْلُبْهُ / ٤٠٧٨.

٥٢ـ إذا طَلَبَ الزّاهِدُ النّاسَ فَاهْرُبْ مِنْهُ/ ٤٠٧٩.

٥٣ـ كُنْ زاهِداً فيما يَرْغَبُ فيهِ الجَهُولُ/ ٧١٤٤.

٥٤ـ طُوبىٰ لِلزّاهِدينَ فِي الدُّنيا، الرّاغِبينَ فِي الآخِرَةِ، أُولئكَ اتَّخَذُوا الأرْضَ بِساطاً، وَ تُرابَها فِراشاً، وَ مائَها طيباً، وَ القُرآنَ شِعاراً، وَ الدُّعاءَ دِثاراً، وَ

۴۸۔ حرام سے پرہیز جیسا کوئی زہد نہیں ہے۔

۴۹۔ جو شخص طمع سے خالی اور ورع سے آراستہ نہیں ہوتا اسے زہد کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا ہے۔

۵۰۔ بیشک دنیا میں زاہدوں کے دل روتے ہیں اگرچہ وہ ہنستے ہوں اور ان کا حزن شدید ہوتا ہے۔ خواہ وہ خوش ہوں اور اپنے نفسوں سے ان کی دشمنی سخت ہے۔ خواہ اس چیز پر رشک کیا جائے جو ان کو عطا ہوئی ہے۔

۵۱۔ جب زاہد، لوگوں سے بھاگے تو تم اسے تلاش کرو۔ (کیونکہ وہ اپنے زہد میں جھوٹ نہیں بولتا ہے)۔

۵۲۔ جب زاہد لوگوں کے پیچھے ہو۔ ان کا دست نگر۔ تو تم اس سے بھاگو۔

۵۳۔ جن چیزوں سے جاہل رغبت کرتے ہیں تم ان سے رغبت نہ کرو۔

۵۴۔ دنیا سے بے رغبت، آخرت کی طرف راغب لوگ خوش نصیب ہیں انہوں نے زمین کو فرش اور اسکی خاک کو بچھونا، اسکے پانی کو خالص مشک قرآن کو شعار اور دعا کو لباس زیریں بنالیا ہے۔ اور دنیا کو عیسیٰ ابن مریم کی طرح گزارا ہے۔

رَضُوا الدُّنيا علىٰ مِنهاجِ المَسيحِ عيسَى بْنَ مَريَمَ ـ علىٰ نبيّنا وآله و عليه السّلام ـ/ ٦٠٣٥.

٥٥ـ مَنْ لَمْ يَأْسَ عَلَى الماضي وَلَمْ يَفْرَحْ بِالآتي فَقَدْ أَخَذَ الزُّهْدَ بِطَرَفَيْهِ/ ٨٥٨٦.

٥٦ـ مَنْ زَهِدَ فِي الدُّنيا اِسْتَهانَ بِالمَصائِبِ/ ٨٦٢٦.

٥٧ـ مَنْ زَهِدَ فِي الدُّنيا أَعْتَقَ نَفْسَهُ وَ أَرْضىٰ رَبَّهُ/ ٨٨١٦.

٥٨ـ مَنْ زَهِدَ فِي الدُّنيا قَرَّتْ عَيْنُهُ بِجَنَّةِ المَأوىٰ/ ٩٠٧٥.

٥٩ـ مَنْ لَمْ يَزْهَدْ فِي الدُّنيا لَمْ يَكُنْ لَهُ نَصيبٌ في جَنَّةِ المَأوىٰ/ ٩٠٩٠.

٦٠ـ الرّاحَةُ فِي الزُّهدِ/ ٣٢٩.

٦١ـ أُنْظُرْ إلىٰ الدُّنيا نَظَرَ الزّاهِدِ المُفارِقِ، وَ لا تَنْظُرْ إلَيْها نَظَرَ العاشِقِ

۵۵۔ جو ماضی پر افسوس نہ کرے اور مستقبل پر خوش نہ ہو، اس نے زہد کے دونوں سرے پکڑ لیے ہیں۔ یعنی وہ زہد کے کمال پر پہنچ گیا ہے۔

۵۶۔ جو دنیا سے بے رغبت ہوتا ہے وہ مصائب کو سہل سمجھتا ہے۔

۵۷۔ جس نے دنیا میں زہد اختیار کیا اس نے اپنے نفس کو آزاد اور پروردگار کو خوشنود کیا۔

۵۸۔ جس نے دنیا میں زہد کیا اسکی آنکھ جنۃ الماویٰ سے ٹھنڈی ہوگی۔

۵۹۔ جس نے دنیا میں زہد اختیار نہیں کیا اسے جنۃ الماویٰ نصیب نہیں ہوگی۔

۶۰۔ ترک دنیا میں آرام ہے۔ (البتہ شرع کے مطابق دنیا لینے میں کوئی حرج نہیں ہے)۔

۶۱۔ دنیا کو، اس سے جدا ہونے والے بے رغبت کی نظر سے دیکھو اسکی طرف دل باختہ عاشق کی نظر سے نہ دیکھو۔

الوامِقِ / ٢٣٨٦.

٦٢ـ اِزْهَدْ فِي الدُّنيا ، وَ اعْزِفْ عَنها، وَ إيّاكَ أنْ يَنْزِلَ بِكَ المَوْتُ (وأنْتَ أبِقٌ مِنْ رَبِّكَ في طَلَبِها فَتَشْقىٰ) وقَلْبُكَ مُتَعَلِّقٌ بِشَيءٍ مِنْها فَتَهْلِكَ/ ٢٣٩٨ / ٢٤٢١.

الزّيارة

١ـ إغْبابُ الزِّيارَةِ أمانٌ مِنَ المَلالَةِ / ٣١٣٩.

٢ـ زُرْ فِي اللهِ أهْلَ طاعَتِهِ، وَ خُذِ الهِدايَةَ مِنْ أهْلِ وِلايَتِهِ/ ٥٤٩١.

٣ـ زُورُوا فِي اللهِ ، وجالِسُوا فِي اللهِ ، وَ اعْطُوا فِي اللهِ ، وَ امْنَعُوا فِي اللهِ/ ٥٤٩٢.

۶۲ـ دنیا میں بے رغبت رہو اور اس سے منھ موڑ لو ہوشیار کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر موت آ جائے ـ دنیا اور تمہارا دل دنیا کی کسی چیز میں الجھا ہوا ہو کہ ہلاک ہو جاؤ گے ـ

ملاقات

۱ـ ایک روز یا ایک ہفتہ چھوڑ کر ملاقات کرنا کوفت و خستگی سے امان کا باعث ہے ـ

۲ـ اللہ کے لیئے اس کے طاعت گزاروں سے ملاقات کرو اور اسکے اولیاں، ائمہؑ ، سے ہدایت لو ـ

۳ـ اللہ کے لئے ملو، خدا کیلئے بیٹھو، اللہ کے لئے بخشش کرو اور خدا کے لئے منع کرو ـ

٤۔ مَنْ كَثُرَتْ زِيارَتُهُ قَلَّتْ بَشاشَتُهُ / ٨٠٠٤.

الزِّينَةُ

١۔ الزِّينَةُ بِحُسْنِ الصَّوابِ، لابِحُسْنِ الثِّيابِ / ١٧٤٥.

۴۔ جس سے زیادہ ملاقات کی جاتی ہے اسکی بشاشت کم ہو جاتی ہے۔ (کیونکہ وہ اکتا جاتا ہے)۔

زینت

ا۔ زینت تو نیک چال چلن سے ہوتی ہے اچھے لباس سے نہیں۔

السُؤال والطّلب عن الناس

١ـ السُّؤالُ يُضعِفُ لِسانَ المُتَكَلِّمِ، وَ يَكْسِرُ قَلْبَ الشُّجاعِ البَطَلِ، وَيُوقِفُ الحُرَّ العَزيزَ مَوْقِفَ العَبْدِ الذَّليلِ، وَ يُذْهِبُ بَهاءَ الوَجْهِ، وَ يَمْحَقُ الرِّزْقَ/ ٢١١٠.

٢ـ المَسْئَلَةُ طَوْقُ المَذَلَّةِ، تَسْلُبُ العَزيزَ عِزَّهُ، وَ الحَسيبَ حَسَبَهُ/ ٢١٢٩.

٣ـ الذُّلُّ في مَسْئَلَةِ النّاسِ/ ٤٤٤.

٤ـ المَسْئَلَةُ مِفْتاحُ الفَقْرِ/ ١٠١٩.

٥ـ آفَةُ الطَّلَبِ عَدَمُ النَّجاحِ/ ٣٩٤٤.

لوگوں سے طلب کرنا

١۔لوگوں سے کوئی چیز طلب کرنا بولنے والے کی زبان کو ناتواں کر دیتا ہے۔اور شجاع وشیر کے دل کو توڑ دیتا ہے۔عزت والے آزاد کو ذلیل غلام کی جگہ کھڑا کر دیتا ہے چہرہ کی رونق ختم کر دیتا ہے۔اور روزی کی برکت چھین لیتا ہے۔

٢۔لوگوں سے مانگنا فقر ذلت کا طوق ہے عزت والے سے عزت اور خاندانی شرافت والے سے خاندانی شرافت چھین لیتا ہے۔

٣۔لوگوں سے مانگنے میں ذلت ہے۔

۔لوگوں سے مانگنا فقر کی کنجی وکلید ہے۔

٥۔سوال وطلب کامیابی کی آفت ہے۔(جبکہ خدا سے مانگنے میں کامیابی ہے)۔

٦ـ إذا أرَدْتَ أنْ تُطاعَ فاسْأَلْ ما يُسْتَطاعُ/ ٤٠٥١ .

٧ـ لِيَكُنْ مَسْأَلَتُكَ ما يَبْقىٰ لَكَ جَمالُهُ وَ يُنْفىٰ عَنْكَ وَبالُهُ/ ٧٣٧٩.

٨ـ مَنْ أحْسَنَ المَسْأَلَةَ أُسْعِفَ / ٧٦٩٣.

٩ـ مَنْ سَأَلَ غَيرَ اللهِ اِسْتَحَقَّ الحِرْمانَ / ٧٩٩٣.

١٠ـ مَنْ أكْثَرَ مَسْئَلَةَ النَّاسِ ذَلَّ/ ٨١٥٤.

١١ـ مَنْ سَأَلَ ما لا يَسْتَحِقُّ قُوبِلَ بِالحِرمانِ / ٨٥٣٨.

١٢ـ مَنْ تَكَرَّرَ سُؤالُهُ لِلنَّاسِ ضَجَرُوهُ/ ٨٥٧٤.

١٣ـ مَنْ سَأَلَ فَوْقَ قَدْرِهِ اِسْتَحَقَّ الحِرْمانَ / ٨٥٧٩.

۶۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے (سوال رد نہ ہو) تو مد مقابل سے وہ چیز مانگو جو اسکی استطاعت و طاقت میں ہو۔

۷۔ تمہارا مطالبہ اور درخواست اس چیز کے لئے ہونا چاہیئے جس جس کا حسن و جمال تمہارے لئے باقی رہے اور اس کا وبال تم سے زائل ہو جائے۔

۸۔ جو نیک سوال کرتا ہے اسکی حاجت روائی ہوتی ہے۔

۹۔ جس نے خدا کے غیر سے مانگا وہ محروم ہونے کا مستحق ہو گیا۔

۱۰۔ جو لوگوں سے زیادہ سوال کرتا ہے۔ وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ جو اس چیز کو طلب کرتا ہے۔ کہ جس کا وہ مستحق نہیں ہوتا ہے (اسے محروم ہونا پڑتا ہے)۔

۱۲۔ جو لوگوں سے مکرر کوئی چیز مانگتا ہے لوگ اسے جھڑک دیتے ہیں۔

۱۳۔ جو اپنی قدر و قیمت سے اونچی چیز مانگتا ہے وہ محروم رہتا ہے۔

١٤۔ مَنْ لَمْ يَصُنْ وَجْهَهُ عَنْ مَسْأَلَتِكَ فَأَكْرِمْ وَجْهَكَ عَنْ رَدِّهِ / ٩٠٦٨.

١٥۔ وَجْهُكَ ماءٌ جامِدٌ يُقْطِرُهُ السُّؤالُ ، فَانْظُرْ عِنْدَ مَنْ تُقْطِرُهُ / ١٠١٣٤.

١٦۔ لاٰ تَسْأَلْ مَنْ تَخافُ مَنْعَهُ / ١٠١٧٥.

١٧۔ لاتَرُدَّنَّ السّائِلَ وَإِنْ أَسْرَفَ / ١٠٢١٧.

١٨۔ لاٰ تَرُدَّ السّائِلَ وَ صُنْ مُرُوَّتَكَ عَنْ حِرْمانِهِ/ ١٠٢٦٦.

١٩۔ لاٰ ذُلَّ كَالطَّلَبِ/ ١٠٤٦٣.

٢٠۔ لاٰ شَيْءَ أَوْجَعُ مِنَ الاِضْطِرارِ إِلىٰ مَسْئَلَةِ الأَغْمارِ / ١٠٧٤٤.

٢١۔ إِنَّكُمْ إِلىٰ إِجْراءِ (جَزاءِ) ما أَعْطَيْتُمْ أَشَدُّ حاجَةً مِنَ السّائِلِ إِلىٰ ما أَخَذَ مِنْكُمْ/ ٣٨٣٢.

۱۴۔ جو شخص تم سے سوال کرنے سے خود کو محفوظ نہ رکھے (تم سے سوال کرلے) تو اسے رد کرنے سے خود کو بلند رکھو (اسکے سوال کو پورا کرو)۔

۱۵۔ تمہارا چہرہ جامد (ٹھہرا ہوا) پانی ہے۔ جس کو سوال بہا دیتا ہے۔ پس یہ دیکھو کہ کس کے سامنے اسے پانی پانی کررہے ہو۔ بدبخت و پست کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاؤ۔

۱۶۔ جس شخص کے بارے میں یہ اندیشہ ہو کہ وہ منع کردے گا تو اس سے سوال نہ کرو (کہ بے فائدہ اپنی عزت برباد کروگے)۔

۱۷۔ سائل کو محروم نہ کرو خواہ وہ اسراف ہی کرے۔

۱۸۔ سائل کو محروم نہ کرو اور اس کو محروم نہ کرنے سے اپنی مردانگی کی حفاظت کرو۔

۱۹۔ سوال جیسی کوئی ذلت نہیں ہے۔

۲۰۔ نئے مالداروں سے سوال کرنے پر مجبور ہونا بہت بڑا المیہ ہے۔

۲۱۔ بیشک تم اس چیز کے اجرا صحیح ہے۔ جزاء۔ کے سائل سے زیادہ محتاج ہو جو اس نے تم سے لی ہے۔

٢٢-إنَّكُمْ أَغْبَطُ بِما بَذَلْتُمْ مِنَ الرّاغِبِ إِلَيْكُمْ فيما وَصَلَهُ مِنْكُمْ / ٣٨٣٤.

٢٣-اِبْدَأِ السّائِلَ بِالنَّوالِ قَبْلَ السُّؤالِ، فَإِنَّكَ إِنْ أَحْوَجْتَهُ إِلىٰ سُؤالِكَ أَخَذْتَ مِنْ حُرِّ وَجْهِهِ أَفْضَلَ مِمّا أَعْطَيْتَهُ/ ٢٤٥٧.

٢٤-أُبْذُلْ مالَكَ لِمَنْ بَذَلَ لَكَ وَجْهَهُ، فَإِنَّ بَذْلَ الوَجْهِ لا يُوازِيهِ شَيْءٌ/ ٢٤٦٩.

٢٥-اِسْمَحُوا إذا سُئِلْتُمْ/ ٢٤٨٢.

٢٦-أَشَدُّ مِنَ المَوْتِ طَلَبُ الحاجَةِ مِنْ غَيْرِ أَهْلِها/ ٣٢١٣.

٢٧-بِئْسَ الشّيمَةُ الإلحاحُ/ ٤٣٩٧.

٢٨-بَذْلُ ماءِ الوَجْهِ فِي الطَّلَبِ أَعْظَمُ مِنْ قَدْرِ الحاجَةِ وَ إِنْ عَظُمَتْ وَأُنْجِحَ فيهَا الطَّلَبُ/ ٤٤٤٢.

۲۲۔ بیشک تم اس چیز پر زیادہ رشک کرنے والے یا شاد ہونے والے یا زیادہ فائدہ اٹھانے والے ہو جو تمہارے ہاتھ سے تمہاری طرف رغبت کرنے والے کو ملی ہے۔ کیونکہ وہ دنیا و آخرت میں فائدہ دینے والی ہے۔

۲۳۔ سائل کو مانگنے سے پہلے دے دو کیونکہ اگر تم اسے سوال کرنے پر مجبور کرو گے تو اسے دینے سے زیادہ اس کی عزت لے لو گے۔

۲۴۔ جو شخص تمہارے پاس اپنی آبرو کا سودا کر مانگنے آتا ہے اسے اپنا مال عطا کر دو کیونکہ عزت و آبرو کے برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔

۲۵۔ جب بھی تم سے سوال کیا جائے بخشش کرو۔

۲۶۔ نا اہل سے حاجت طلب کرنا موت سے بھی زیادہ سخت ہے۔

۲۷۔ مانگنے پر اصرار کرنا بہت بری عادت ہے۔

۲۸۔ حاجت طلب کرنے میں آبرو کو استعمال کرنا بہت بڑی ذلت ہے۔ خواہ حاجت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو اور پوری بھی ہو جائے۔ یعنی انسان کو چاہیے کہ اپنی عزت کا سودا نہ کرے۔

۲۹ ـ بَذْلُ الوَجْهِ إلَى اللِّئام اَلمَوْتُ الأكْبَرُ / ٤٤٤٦.

السؤال والجواب

١ـ أجمِلُوا فِي الخِطابِ تَسْمَعُوا جَميلَ الجَوابِ / ٢٥٦٨.

٢ـ مَنْ أسْرَعَ فِي الجَوابِ لَمْ يُدْرِكِ الصَّوابَ / ٨٦٤٠.

٣ـ مِنْ بُرهانِ الفَضْلِ صائِبُ الجَوابِ / ٩٤١٧.

٤ـ نَكيرُ الجَوابِ مِنْ نَكيرِ الخِطابِ/ ٩٩٦٣.

٥ـ لا يَسْتَحْيِيَنَّ أحَدٌ إذا سُئِلَ عَمّا لا يَعْلَمُ أنْ يَقُولَ : لا أعْلَمُ/ ١٠٢٤١.

٦ـ لا تُسِئِ اللَّفظَ وَ إنْ ضاقَ عَلَيْكَ الجَوابُ/ ١٠٢٦٧.

٧ـ لا تَسْئَلَنَّ عَمّا لَمْ يَكُنْ فَفِي الَّذي قَدكانَ عِلْمٌ كافٍ/ ١٠٣١٥.

۲۹ـ کنجوس وکمینے کے سامنے اپنی آبروریزی کرنا موت سے بھی بڑی بات ہے۔

سوال وجواب

۱ـ شائستہ طریقہ سے سوال وخطاب کروتا کہ شائستہ جواب سنو۔

۲ـ جوشخص جواب میں جلدی کرتا ہے۔وہ صحیح راستہ نہیں پا سکتا۔

۳ـ صحیح جواب بلند مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔

۴ـ جوغلط طریقہ سے خطاب کرے گا وہ غلط جواب پائے گا (بنابرایں جوشائستہ جواب سننا چاہتا ہے اسے شائستہ طریقہ سے گفتگو کرنا چاہیئے)۔

۵ـ تم میں سے کسی کوبھی اس سوال کے جواب میں، کہ جسکو وہ نہیں جانتا ہے یہ کہنے میں شرم نہیں کرنا چاہیئے کہ میں نہیں جانتا۔

۶ـ بری بات نہ کہواور جواب دینے میں تیزی نہ کرو۔(خواہ جواب دینا تمہارے لیئے سخت ہی ہو)۔

۷ـ اس چیز کے بارے میں ہرگز سوال نہ کرو جونہیں تھی درحقیقت جو چیز ہے۔وہ کافی علم ہے۔

٨ـ لا تُسِئِ الخِطابَ فيَسُوءَكَ نكيرُ الجَوابِ / ١٠٣٢٤.

٩ـ مَنْ تَرَكَ قَوْلَ «لا أدري» أُصيبَ مَقاتِلُهُ / ٨٨٣٥.

١٠ـ أحْضَرُ النّاسِ جواباً مَنْ لَمْ يَغْضَبْ / ٢٩٥٠.

١١ـ اِسْأَلْ تَعْلَمْ / ٢٢٢١.

١٢ـ إذا سَأَلْتَ فَاسْأَلْ تَفَقُّهاً، وَ لا تَسْأَلْ تَعَنُّتاً، فَإنَّ الجاهِلَ المُتَعَلِّمَ شَبيهٌ بِالعالِمِ، وَ إنَّ العالِمَ المُتَعَسِّفَ شَبيهٌ بِالجاهِلِ / ٤١٤٧.

١٣ـ إذا كُنْتَ جاهِلاً فَتَعَلَّمْ، وَ إذا سُئِلْتَ عَمّا لا تَعْلَمُ فَقُلْ: اَللهُ وَ رَسُولُهُ أعْلَمُ / ٤١٦٥.

۸ـ سوال کو برا نہ بناؤ کہ برا جواب تمہیں بے چین کرے گا۔

۹ـ جس نے، میں نہیں جانتا، کہنا چھوڑ دیا۔ (یعنی جب بھی اس سے کوئی علمی یا شرعی مسئلہ معلوم کیا جاتا ہے۔ تو وہ نہ جانتے ہوئے بھی جواب دے دیتا ہے)۔ گویا وہ اپنے مقتل میں پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ انبیاء اور آئمہؑ کے علاوہ کوئی بھی ہر سوال کا جواب نہیں دے سکتا اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے۔ تو وہ اخروی ہلاکت مول لیتا ہے۔

۱۰ـ حاضر جواب وہ ہے جو غصہ نہیں ہوتا ہے (وہ سوچ سمجھ کر جواب دیتا ہے اور غصہ میں آپے سے باہر ہونے والا معقول جواب نہیں دے سکتا)۔

۱۱ـ معلوم کرو تا کہ جان لو۔

۱۲ـ جب پوچھو تو سمجھنے کے لیئے پوچھو، مد مقابل کو شرمندہ کرنے کے لئے سوال نہ کرو کیونکہ جاننے والا طالب عالم سے مشابہ ہوتا ہے اور منحرف عالم جاہل کی مانند ہوتا ہے۔

۱۳ـ اگر نہیں جانتے تو سیکھ لو اور جب تم سے اس چیز کے بارے میں سول کیا جائے کہ جسکو تم نہیں جانتے تو کہہ دو اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ یعنی میں نہیں جانتا کہنا عیب نہیں ہے۔ (بلکہ شرعی و عقلی فریضہ ہے)۔

١٤ـ كَثْرَةُ السُّؤالِ تُورِثُ المَلالَ / ٧٠٩٤.

١٥ـ مَنْ سَأَلَ عَلِمَ / ٧٦٦٥.

١٦ـ مَنْ سَأَلَ اِسْتَفادَ / ٧٧٣٤.

١٧ـ مَنْ أَحْسَنَ السُّؤالَ عَلِمَ / ٧٩٣٣.

١٨ـ مَنْ سَأَلَ في صِغَرِهِ أَجابَ في كِبَرِهِ / ٨٢٧٣.

الأسباب والوسائل

١ـ السَّبَبُ الَّذي أَدْرَكَ بِهِ العاجِزُ بُغْيَتَهُ، هُوَ الَّذي أَعْجَزَ القادِرَ عَنْ طَلِبَتِهِ / ٢٢٠٩.

۱۴۔ کثرت سوال مسائل پوچھنے یا کوئی چیز مانگنے کے لئے کوفت وخستگی کا باعث ہوتا ہے۔

۱۵۔ جو پوچھتا ہے۔ وہ عالم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بغیر سوال کیئے علم نہیں آتا ہے۔

۱۶۔ جو سوال کرتا ہے۔ وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

۱۷۔ جو شائستہ سوال کرتا ہے۔ وہ جان جاتا ہے۔

۱۸۔ جو بچپنے میں سوال کرتا ہے وہ بڑا ہو کر جواب دیتا ہے (کیونکہ علم کی پیچیدگیاں سوال کرنے سے حل ہی ہوتی ہیں اور جب وہ بڑا ہو گا تو لوگ اس سے سوال کریں گے اور یہ وہ جواب دیگا)۔

اسباب و وسائل

۱۔ جس کے ذریعہ ناتواں انسان اپنا مقصد حاصل کرتا ہے وہی سبب قادر انسان کو اسکے مقصد سے عاجز و ناتواں بنا دیتا ہے۔ (ممکن ہے اس سے خدا مراد ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ عقل و ارادہ مراد ہو)۔

۲ـ أوْثَقُ سَبَبٍ أخَذْتَ بِهِ سَبَبٌ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اللهِ / ٣٢٢٦.

۳ـ لِكُلِّ شَيْءٍ سَبَبٌ / ٧٢٨١.

٤ـ أقْوىٰ الوَسائِلِ حُسْنُ الفَضائِلِ / ٢٩٨٠.

٥ـ أفْضَلُ سَبَبٍ كَفُّ الغَضَبِ، وَ التَّنَزُّهُ عَنْ مَذَلَّةِ الطَّلَبِ / ٣٣٢٠.

المسابقة

١ـ إنْ كُنْتُمْ لامُحالَةَ مُتَسابِقينَ فَتَسابَقُوا إلىٰ إقامَةِ حُدُودِ اللهِ، وَ الأمْرِ بِالمَعْرُوفِ / ٣٧٣٩.

۲ـ مضبوط ترین سبب جس کو تم اختیار کرتے ہو وہ سبب ہے۔ جو تمہارے اور خدا کے درمیان ہے۔ (مقصد تک رسائی کا بہترین ذریعہ کہ جس کو اختیار کرنا چاہتے ہو وہ قرآن و اھل بیتؑ ہیں)۔

۳ـ ہر چیز کا ایک سبب ہوتا ہے (آدمی کو چاہیے کہ اسے اختیار کرے)۔

۴ـ مضبوط ترین وسائل، نیک اور اچھے فضائل ہیں۔

۵ـ تقرب خدا کے لیئے اعلیٰ ترین سبب غصہ پر قابو رکھنا اور طلب وسوال کی ذلت سے محفوظ رہنا ہے۔

مسابقه

۱ـ اگر تم سبقت کرنے والے ہی ہو تو خدا کی حدود کو قائم کرنے اور امر بالمعروف کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت کرو۔ (ہر آدمی کو یہ کوشش کرنا چاہیئے کہ وہ سب سے زیادہ خدا کے احکام پر عمل کرے)۔

السّجود والركوع

١ـ اَلسُّجُودُ الجِسْماني: هُوَ وَضْعُ عَتائِقِ الوُجُوهِ عَلَى التُّرابِ ، وَ اسْتِقْبالُ الأرْضِ بِالراحَتَيْنِ وَ الكَفَّيْنِ (وَ الرُّكْبَتَيْنِ) ، وَ أطْرافِ القَدَمَيْنِ مَعَ خُشُوعِ القَلْبِ وَ إخْلاصِ النيَّةِ / ٢٢١٠.

٢ـ وَالسُّجُودُ النَّفْساني : فَراغُ القَلْبِ مِنَ الفانياتِ ، وَ الإقْبالُ بِكُنْهِ الهِمَّةِ عَلَى الباقياتِ ، وَ خَلْعُ الكِبْرِ وَ الحَمِيَّةِ ، وَ قَطْعُ العَلائِقِ الدُّنْيَوِيَّةِ ، وَ التَّحَلّي بِالخَلائِقِ النَّبَوِيَّةِ / ٢٢١١.

٣ـ نِعْمَ العِبادَةُ السُّجُودُ وَ الرُّكُوعُ / ٩٩٤٤.

السّجن

١ـ السِّجْنُ أحَدُ القَبْرَيْنِ / ١٦٣١.

سجود ورکوع

١ـ جسمانی سجدہ اس کے اعلیٰ اعضاء کو خاک پر رکھنے اور خشوع قلب اور خلوص نیت دونوں ہتھیلیوں، (دونوں گھٹنوں) پیروں کے انگوٹھوں کو زمین پر جھکانے سے عبارت ہے۔

٢ـ سجود نفسانی، فانی امور سے دل کے فارغ و خالی ہونے اور باقی رکھنے والے کاموں کی طرف پوری طرح متوجہ ہونے تکبر وحمیت کو ایک طرف رکھنے دنیوی بندشوں کو کاٹنے اور نیک اخلاق سے آراستہ ہونے سے عبارت ہے۔

٣ـ بہترین عبادت سجود و رکوع ہے۔

قیدخانہ

١ـ قید خانہ دو قبروں میں سے ایک ہے۔

السَّخَط

١ـ مَنْ كَثُرَ سَخَطُهُ لَمْ يُعْرَفْ رِضاهُ / ٨١٣٧.

٢ـ مَنْ كَثُرَ سَخَطُهُ لَمْ يُعْتَبْ / ٨٤٥٠.

٣ـ ما أَقْبَحَ السُّخْطَ وَ أَحْسَنَ الرِّضىٰ / ٩٥٠٦.

٤ـ كَفىٰ بِالسَّخَطِ عَناءً / ٧٠٦٧.

٥ـ مَنْ تَسَخَّطَ بِالمَقْدُورِ حَلَّ بِهِ المَحْذُورُ / ٨٤٥٦.

٦ـ لا تَكْرَهُوا سُخْطَ مَنْ يُرْضِيهِ الباطِلُ / ١٠٢٣٧.

٧ـ تَوَقَّ سَخَطَ مَنْ لايُنْجِيكَ إلاَّ طاعَتُهُ، وَ لايُرْدِيكَ إلاَّ مَعْصِيَتُهُ،

غضب

۱۔ جس کا غصہ زیادہ ہوتا ہے۔ اسکی رضا مندی و خوشنودی نہیں پہچانی جاتی (اور اگر کبھی وہ خوش ہوتا بھی ہے تو اس پر اعتماد نہیں کیا جاتا ہے)۔

۲۔ جس کا غصہ زیادہ ہوتا ہے وہ راضی نہیں ہوتا ہے یا اس کے گلہ نہیں کیا جاسکتا۔ (یعنی لوگ جانتے ہیں کہ اگر اسکے پاس جائینگے تو وہ راضی ہی نہیں ہوگا چہ جائیکہ اس سے گلہ کیا جائے بلکہ اور زیادہ غصہ ہوگا)۔

۳۔ غصہ کتنی بری بات ہے اور خوش رہنا کتنی اچھی بات ہے۔

۴۔ ناراض رہنے کے لیے رنج و زحمت ہی کافی ہے۔

۵۔ جو مقدر شدہ چیزوں سے خوش نہیں ہوتا ہے اس پر وہ بلا نازل ہوگی۔ جس سے وہ ڈرتا ہے۔

۶۔ اس شخص کے غصہ کی پروا نہ کرو جس کو باطل نے خوش کیا ہے۔

۷۔ اس کی ناراضگی سے بچو کہ جسکی فرمانبرداری ہی سے تمہیں کامیابی مل سکتی ہے۔ اور جسکی نافرمانی تمہیں ہلاکت میں ڈال دیگی اور اسکی رحمت میں ہی تمہارے لیئے گنجائش ہو، اسی کی طرف پناہ لو اور اسی پر توکل و بھروسہ کرو۔

ولایسعك إلاّ رحمتهُ ، و الْتجئ إلَيْهِ ، و توكّلْ عليْهِ/ ٤٥٥٤.

السخاء

١ـ السَّخاءُ يكْسِبُ المحبّةَ ، وَ يزينُ الأخْلاقَ / ١٦٠٠.

٢ـ السَّخاءُ أحدُ السَّعادتَيْنِ / ١٦٤٤.

٣ـ السَّخاءُ يُمَحِصُ الذُّنُوبَ ، وَ يجْلِبُ محبَّةَ القُلُوبِ/ ١٧٣٨.

٤ـ السَّخاءُ ، وَ الشَجاعةُ ، غرائِزُ شريفةٌ ، يضعُها اللهُ سُبْحانهُ فيمَنْ أحبَّهُ ، وَ امْتحَنهُ/ ١٨٢٠.

٥ـ السَّخاءُ أنْ تكُونَ بمالِكَ مُتبرّعاً وَ عَنْ مالِ غيرِكَ مُتورّعاً / ١٩٢٨.

٦ـ السَّخاءُ ما كانَ ابْتِداءً فإنْ كانَ عَنْ مسْئلَةٍ فحياءٌ و تذمُّمٌ/ ٢٠٣٩.

سخاوت

۱۔ سخاوت محبت کو کھینچتی اور اخلاق کو سنوارتی ہے۔

۲۔ سخاوت دو سعادتوں میں سے ایک ہے۔

۳۔ سخاوت گناہوں کو دھو دیتی ہے۔ اور دلوں کی محبت کو جذب کرتی ہے۔

۴۔ سخاوت و شجاعت اچھے صفات ہیں ان کو خدا اسی کے اندر پیدا کرتا ہے کہ جسکو دوست رکھتا ہے۔ اور جسکو آزما چکا ہے۔

۵۔ سخاوت یہ ہے۔ کہ اپنے مال کو راہ خدا میں بخشنے والے ہو اور دوسروں کے مال سے دامن کش رہو۔

۶۔ سخاوت یہ ہے کہ مانگنے سے پہلے دے دیا جائے پس اگر مانگنے کے بعد دیا جائے تو یہ حیاء اور عار ہے۔

۷۔ السَّخاءُ ثَمَرَةُ العَقْلِ ، وَ القَناعَةُ بُرهانُ النُّبْلِ / ۲۱۴۵.

۸۔ السَّخاءُ وَ الحَياءُ أفْضَلُ الخُلْقِ / ۲۱۶۹.

۹۔ أشْجَعُ النّاسِ أسْخاهُمْ/ ۲۸۹۹.

۱۰۔ أكْرَمُ الأخْلاقِ السَّخاءُ ، وَ أعَمُّها نَفْعاً العَدْلُ / ۳۲۱۹.

۱۱۔ أفْضَلُ السَّخاءِ أنْ تَكُونَ بِمالِكَ مُتَبَرِّعاً ، وَ عَنْ مالِ غَيْرِكَ مُتَوَرِّعا/ ۳۲۲۹.

۱۲۔ إنَّ سَخاءَ النَّفْسِ عَمّا في أيْدِي النّاسِ لَأفْضَلُ مِنْ سَخاءِ البَذْلِ/ ۳۵۳۷.

۱۳۔ إنَّ أفْضَلَ مَا اسْتُجْلِبَ بِهِ الثَّناءُ ، اَلسَّخاءُ ، وَ إنَّ أجْزَلَ مَا اسْتُدِرَّتْ بِهِ الأرْباحُ الباقِيَةُ ، اَلصَّدَقَةُ / ۳۶۵۴.

۷۔ سخاوت عقل کا پھل اور قناعت نجابت کی دلیل ہے۔

۸۔ سخاوت اور حیاء اعلیٰ ترین خصلت ہے۔

۹۔ شجاع ترین انسان وہ ہے جو سب سے بڑا سخی ہے۔

۱۰۔ بلند ترین اخلاق سخاوت ہے اور جس کا نفع سب کے لیئے ہے وہ عدل ہے۔

۱۱۔ سب سے بڑی سخاوت یہ ہے۔ کہ تم اپنے مال کو طلب کے بغیر دو اور دوسروں کے مال سے اجتناب کرو۔

۱۲۔ لوگوں کے مال کی حرص نہ کرنا بہت بڑی سخاوت ہے۔

۱۳۔ اعلیٰ ترین چیز جس کے ذریعہ تعریف کی جاتی ہے سخاوت ہے اور جس کے ذریعہ باقی رہنے والا نفع کا سلسلہ جاری ہوتا ہے صدقہ دینا ہے۔

١٤ـ السَّخاءُ سَجِيَّةٌ ، الشَّرَفُ مَزِيَّةٌ / ٨.

١٥ـ السَّخاءُ خُلُقٌ / ٦١.

١٦ـ السَّخاءُ زَيْنُ الإنسانِ / ٢٥٨.

١٧ـ اَلسَّخاءُ يَزْرَعُ المَحَبَّةَ / ٣٠٦.

١٨ـ اَلسَّخاءُ أشْرَفُ عادَةٍ/ ٣٨٩.

١٩ـ اَلسَّخاءُ خُلُقُ الأنْبِياءِ / ٧٧٧.

٢٠ـ اَلسَّخاءُ يُثْمِرُ الصَّفاءَ / ٧٧٩.

٢١ـ اَلسَّخاءُ سِتْرُ العُيُوبِ / ٩١٤.

٢٢ـ اَلسَّخاءُ يَكْسِبُ الحَمْدَ / ١٠٩٣.

٢٣ـ اَلسَّخاءُ عُنْوانُ المُرُوَّةِ والنُّبْلِ / ١١٨٦.

٢٤ـ بِالسَّخاءِ تُزانُ الأفعالُ / ٤٢٥٨.

۱۴۔ سخاوت پسندیدہ اخلاق اور بڑی فضیلت ہے۔

۱۵۔ سخاوت ایک ۔اچھی ۔عادت ہے۔

۱۶۔ سخاوت انسان کی زینت ہے۔

۱۷۔ سخاوت ۔دلوں میں محبت کا بیج بوتی ہے۔

۱۸۔ سخاوت بہترین خصلت ہے۔

۱۹۔ سخاوت انبیاء کی خصلت ہے۔

۲۰۔ سخاوت ۔باطن کوصفاء بخشتی ہے۔

۲۱۔ سخاوت عیوب کو چھپاتی ہے۔

۲۲۔ سخاوت تعریف ومدح کا باعث ہوتی ہے۔

۲۳۔ سخاوت جواں مردی اور زیرکی کی علامت ہے۔

۲۴۔ سخاوت کے ذریعہ افعال کو سنوارا جاتا ہے۔

٢٥ـ بِالسَّخاءِ تُسْتَرُ العُيُوبُ / ٤٢٩٩.

٢٦ـ تَحَلَّ بِالسَّخاءِ وَ الوَرَعِ فَهُما حِلْيَةُ الإيمانِ وَ أَشْرَفُ خِلالِكَ/ ٤٥١١.

٢٧ـ خَيْرُ السَّخاءِ ما صادَفَ مَوْضِعَ الحاجَةِ / ٤٩٧٩.

٢٨ـ سَبَبُ المَحَبَّةِ السَّخاءُ / ٥٥١٠.

٢٩ـ سَبَبُ السِّيادَةِ السَّخاءُ/ ٥٥٢٣.

٣٠ـ شَيْنُ السَّخاءِ السَّرَفُ/ ٥٧٨٥.

٣١ـ ظَلَمَ السَّخاءَ مَنْ مَنَعَ العَطاءَ/ ٦٠٥٨.

٣٢ـ عَلَيْكَ بِالسَّخاءِ فَإِنَّهُ ثَمَرَةُ العَقْلِ / ٦٠٨٣.

٣٣ـ عَلَيْكُمْ بِالسَّخاءِ وَ حُسْنِ الخُلْقِ ، فَإِنَّهُما يَزِيدانِ الرِّزْقَ ، وَ يُوجِبانِ المَحَبَّةَ/ ٦١٦١.

۲۵۔ سخاوت کے ذریعہ عیوب چھپے رہتے ہیں۔

۲۶۔ سخاوت وورع سے آراستہ ہو جاؤ کہ یہ ایمان کا زیور ہے اور تمہاری بلند ترین خصلت ہے۔

۲۷۔ بہترین سخاوت یہ ہے کہ ضرورت کے موقع پر کی جائے۔

۲۸۔ سخاوت محبت کا سبب ہے۔(یعنی اگر کوئی لوگوں کی محبت کا طالب ہے تو اسے سخاوت کرنا چاہیئے

۲۹۔ سخاوت سرداری کا باعث ہے۔

۳۰۔ سخاوت کا عیب فضول خرچی ہے۔

۳۱۔ جو عطاء وبخشش کو روکتا ہے وہ سخاوت پر ظلم کرتا ہے۔

۳۲۔ تمہارے لیئے سخاوت ضروری ہے کیونکہ یہ عقل کا پھل ہے۔

۳۳۔ تمہارے لیئے سخاوت اور حسن خلق ضروری ہے کیونکہ ان سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور دونوں محبت کا باعث ہوتے ہیں۔

۳۴۔ علیٰ قَدْرِ الْمُرُوءَةِ تَكُونُ السَّخَاوَةُ / ٦١٧٦.

۳۵۔ غَطُّوا مَعَايِبَكُمْ بِالسَّخَاءِ فَإِنَّهُ سِتْرُ الْعُيُوبِ / ٦٤٤٠.

۳۶۔ فِي السَّخَاءِ الْمَحَبَّةُ / ٦٤٧٩.

۳۷۔ كَثْرَةُ السَّخَاءِ تُكْثِرُ الْأَوْلِيَاءَ وَ تَسْتَصْلِحُ الأعداءَ / ٧١٠٦.

۳۸۔ لَوْ رَأَيْتُمُ السَّخَاءَ رَجُلاً ، لَرَأَيْتُمُوهُ حَسَناً يَسُرُّ النَّاظِرِينَ / ٧٦٠٠.

۳۹۔ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سَخَاءٌ وَ لا حَيَاءٌ ، فَالْمَوْتُ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْحَيَاةِ / ٨٩٦٩.

٤٠۔ نِعْمَ السَّجِيَّةُ السَّخَاءُ / ٩٩٠٢.

٤١۔ لا فَضِيلَةَ كَالسَّخَاءِ / ١٠٤٨٩.

٤٢۔ لاسَخَاءَ مَعَ عَدَمٍ / ١٠٥٢٣.

٤٣۔ اَلسَّخَاءُ حُبُّ السَّائِلِ وَ بَذْلُ النَّائِلِ / ١٤٩٢.

۳۴۔ جتنی جواں مردی ہوتی ہے اتنی ہی سخاوت ہوتی ہے۔

۳۵۔ سخاوت کے ذریعہ عیوب کو چھپاؤ کہ یہ عیوب کا پردہ ہے۔

۳۶۔ سخاوت میں محبت ہے۔

۳۷۔ زیادہ سخاوت کرنے سے زیادہ دوست بنتے ہیں اور اس سے دشمنوں کی اصلاح ہوتی ہے۔

۳۸۔ اگر تم سخاوت کو مرد کی صورت میں دیکھتے تو اسے ایسا حسین پاتے جو دیکھنے والوں کو خوش کر دیتا۔

۳۹۔ جسکے پاس سخاوت وحیا نہیں ہے اس کی موت زندگی سے بہتر ہے۔

۴۰۔ بہترین خصلت سخاوت ہے۔

۴۱۔ سخاوت جیسی کوئی فضیلت نہیں ہے۔

۴۲۔ ناداری میں سخاوت نہیں ہے۔

۴۳۔ سخاوت سائل کی محبت اور عطاو بخشش ہے۔

السَّداد

١ـ مَنْ عَمِلَ بِالسَّدادِ مَلَكَ / ٧٩١٥.

السَّراب

١ـ مَنْ سَعىٰ في طَلَبِ السَّرابِ طالَ تَعَبُهُ ، وَ كَثُرَ عَطَشُهُ/ ٩٠٦٤.
٢ـ مَنْ أَمَّلَ الرِّيَّ مِنَ السَّرابِ ، خابَ أَمَلُهُ وَ ماتَ بِعَطَشِهِ/ ٩٠٦٥.
٣ـ مَنْ غَرَّهُ السَّرابُ تَقَطَّعَتْ بِهِ الأَسْبابُ / ٩٢٢٤.

السَّراح

١ـ حُسْنُ السَّراحِ أَحَدُ الرّاحَتَيْنِ / ٤٨٥٢.

درستی

۱۔ جو صحیح طریقے سے کام انجام دیتا ہے وہ (سعادت کا) مالک بن جاتا ہے۔

سراب

۱۔ جو شخص سراب کی تلاش و جستجو میں بہت جلدی کرتا ہے اسکی زحمت و تکلیف بڑھ جاتی ہے اور اسکی تشنگی اور زیادہ بھڑک اٹھتی ہے۔
۲۔ جو شخص سراب سے سیراب ہونے کی امید رکھتا ہے اسکی امید مایوسی میں بدل جاتی ہے اور وہ پیاسا ہی مرتا ہے۔
۳۔ جسکو سراب فریب دیتا ہے۔اس (کی کامیابی) کے اسباب منقطع ہو جاتے ہیں۔

شائستہ جواب دینا

۱۔ شائستہ جواب دینا دو سعادتوں میں سے ایک ہے۔

السرائر

١۔ صَلاحُ السَّرائِرِ بُرْهانُ صِحَّةِ الْبَصائِرِ / ٥٨٠٧.

٢۔ طُوبىٰ لِمَنْ صَلُحَتْ سَرِيرَتُهُ، وَ حَسُنَتْ عَلانِيَتُهُ، وَ عَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ / ٥٩٦٣.

٣۔ عِنْدَ تَصْحِيحِ الضَّمائِرِ يَبْدُو غِلُّ السَّرائِرِ / ٦٢١٠.

٤۔ عِنْدَ فَسادِ الْعَلانِيَةِ تَفْسُدُ السَّرِيرَةُ / ٦٢٢٧.

٥۔ مَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ حَسُنَتْ عَلانِيَتُهُ / ٨٠٢٦.

٦۔ مَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ لَمْ يَخَفْ أحداً / ٨٢١٥.

پوشیدہ چیزیں

۱۔ پوشیدہ چیزوں کی حفاظت (جیسے نیت وارادہ وغیرہ) عقل کی بصیرت اور شعور کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔

۲۔ خوش نصیب ہے۔ وہ شخص کہ جس کا باطن شائستہ اور ظاہر خوشنما ہے اور اپنے شر کو لوگوں سے روکے ہوئے ہے۔

۳۔ باطنی چیزوں کی تصحیح واصلاح کے وقت اندرونی کینہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

۴۔ جب ظاہر خراب ہوتا ہے تو باطن بھی خراب ہو جاتا ہے ممکن ہے یہ مراد ہو کہ ظاہر کی خرابی باطن کی خرابی میں موثر ہے کیونکہ گناہ کرتے کرتے انسان کفر تک پہنچ جاتا ہے اس کا اعتقاد برباد ہو جاتا ہے۔ اور ممکن ہے۔ یہ مراد ہو کہ ظاہر کا فساد باطن کی تباہی پر منتہی ہوتا ہے۔

۵۔ جس کا باطن اچھا ہوتا ہے۔ اس کا ظاہر بھی نیک ہوتا ہے۔

۶۔ جس کا باطن نیک ہوتا ہے۔ وہ کسی سے نہیں ڈرتا ہے۔

السّرُّ والنّجوى

١ـ اِحْفَظْ أمْرَكَ ، وَ لاٰ تُنْكِحْ خاطِباً سِرَّكَ / ٢٣٠٥ .

٢ـ اِنْفَرِدْ بِسِرِّكَ ، وَلاٰ تُودِعْهُ حازِماً فَيَزِلَّ ، وَ لاجاهِلاً فَيَخُونَ / ٢٣٠٦ .

٣ـ أفْضَلُ النَّجْوىٰ ، ماكانَ عَلَى الدّينِ وَ التُّقىٰ ، وَ أسْفَرَ عَنِ اتِّباعِ الهُدىٰ، وَ مُخالَفَةِ الهَوىٰ/ ٣٣٠١ .

٤ـ اَلمَرْءُ أحْفَظُ لِسِرِّهِ / ٦٧٥ .

٥ـ اَلإذاعَةُ شيمَةُ الأغْيارِ / ١٠٨٢ .

٦ـ إذاعَةُ سِرٍّ أُودِعْتَهُ غَدْرٌ / ١١٦٦ .

٧ـ ثَلاثٌ لاٰ يُسْتَوْدَعْنَ سِرّاً : المَرْأةُ ، وَ النَّمّامُ ،وَ الأحْمَقُ / ٤٦٦٢ .

اسرار اور سرگوشی

۱۔اپنے معاملہ کو محفوظ رکھو اور کسی بھی خواستگار کو اپنا راز نہ دو ۔(یعنی بیٹی کی مانند اسکی حفاظت کرو)۔

۲۔اپنے راز کے ساتھ تنہا رہو اور اسکو کسی دور اندیش کے سپرد نہ کرو کہ پھسل جائے اور نہ جاہل کے سپرد کرو کہ خیانت کرے۔

۳۔بہترین سرگوشی وہ ہے۔ جو دین وتقوے کی بنیاد پر ہو اور راہ راست پر چلنے اور خواہشوں کی مخالفت سے پردہ ہٹائے۔

۴۔مرد اپنے راز کو زیادہ محفوظ رکھنے والا ہے۔(کیونکہ دوسرا اس کی مانند اس کی حفاظت نہیں کر سکتا)۔

۵۔راز فاش کرنا غیروں کا شیوہ ہے۔

۶۔جو راز تمہارے سپرد کیا گیا ہے۔اس کو فاش کرنا بے وفائی ہے۔

۷۔تین آدمیوں، عورت، سخن چین، چغلخور و بیوقوف کو راز نہیں دیا جاتا ہے۔

۸۔ سِرُّكَ سُرُورُكَ إنْ كَتَمْتَهُ وَ إنْ أذَعْتَهُ كانَ ثُبُورَكَ/ ٥٦١٦.

۹۔ لاَ يَسْلَمُ مَنْ أذاعَ سِرَّهُ/ ١٠٦٨٨.

۱۰۔ سِرُّكَ أسيرُكَ فَإنْ أفْشَيْتَهُ صِرْتَ أسيرَهُ/ ٥٦٣٠.

۱۱۔ كُنْ بِأسْرارِكَ بَخيلاً، وَلاَ تُذِعْ سِرّاً أُودِعْتَهُ، فَإنَّ الإذاعَةَ خِيانَةٌ/ ٧١٧٥.

۱۲۔ كُلَّما كَثُرَ خُزّانُ الأسْرارِ كَثُرَ ضِياعُها/ ٧١٩٧.

۱۳۔ كاتِمُ السِّرِّ وَفِيٌّ أمينٌ/ ٧٢٥٢.

۱۴۔ لَوْ عَقَلَ المَرْءُ عَقْلَهُ لأحْرَزَ سِرَّهُ عَمَّنْ أفْشاهُ إلَيْهِ وَ لَمْ يُطْلِعْ أحَداً عَلَيْهِ/ ٧٦٠٩.

۱۵۔ مَنْ أفْشَى سِرَّكَ ضَيَّعَ أمْرَكَ/ ٨٠٩٦.

۸۔ تمہارا راز تمہاری مسرت وخوشی ہے اسے چھپائے رکھو اور اگر اسے فاش کر دیا تو تمہاری ہلاکت ہے۔

۹۔ جو اپنا راز فاش کر دیتا ہے وہ محفوظ نہیں رہ سکتا۔

۱۰۔ تمہارا راز تمہارا اسیر ہے۔ لیکن اسے فاش کرو گے تو تم اسکے اسیر ہو جاؤ گے۔

۱۱۔ اپنے اسرار کے سلسلہ میں بخیل بن جاؤ اسے کسی سے بھی بیان نہ کرو اور جو راز تمہارے سپرد کیا گیا ہے۔ اسے فاش نہ کرو کیونکہ اسے فاش کرنا خیانت ہے۔

۱۲۔ جب راز کے خزانہ دار زیادہ ہو جاتے ہیں تو اسکے ضائع ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

۱۳۔ راز کا چھپانے والا وفادار امین ہے۔

۱۴۔ اگر انسان اپنی عقل سے کام لیتا تو وہ اپنے راز کو اس شخص سے ضرور محفوظ رکھتا جس نے اس کے سامنے راز فاش کیا تھا اور کسی کو اس سے آگاہ نہ کرتا۔

۱۵۔ جس نے تمہارا راز فاش کیا اس نے تمہارے امر کو ضائع کر دیا۔

١٦ـ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ كانَتِ الخيَرَةُ بِيَدِهِ / ٨١٦١.

١٧ـ مَنْ أَسَرَّ إِلىٰ غَيْرِ ثِقَةٍ ضَيَّعَ سِرَّهُ / ٨٢٣٨.

١٨ـ مَنْ أفْشىٰ سِرّاً أُسْتُودِعَهُ (أُودِعَهُ) فَقَدْ خانَ/ ٨٢٩٦.

١٩ـ مَنْ ضَعُفَ عَنْ سِرِّهِ (شَرِّهِ) فَهُوَ عَنْ سِرِّ غَيْرِهِ أضْعَفُ / ٨٧٥٧.

٢٠ـ مَنْ ضَعُفَ عَنْ حِفْظِ سِرِّهِ لَمْ يَقْوَ لِسِرِّ غَيْرِهِ / ٨٩٤١.

٢١ـ مَنْ حَصَّنَ سِرَّهُ مِنْكَ فَقَدِ اتَّهَمَكَ / ٩١٣٨.

٢٢ـ مِنْ أقْبَحِ الغَدْرِ إذاعَةُ السِّرِّ/ ٩٢٥٩.

٢٣ـ مالُمْتُ أحَداً علىٰ إذاعَةِ سِرّي إذْ كُنْتُ بِهِ أضْيَقَ (مِنْهُ)/ ٩٧٠٦.

۱۶۔ جس نے تمہارا راز چھپا لیا اختیار اس کے ہاتھ میں ہے۔(لیکن جس نے اسے فاش کر دیا اس کا کوئی اختیار نہیں بلکہ اختیار اس کا ہے جس کے پاس اس کا راز ہے)۔

۱۷۔ جو غیر معتبر آدمی کو راز بتاتا ہے وہ اپنے راز کو برباد کرتا ہے۔

۱۸۔ جس نے اس راز کو فاش کیا کہ جو اسکے سپرد کیا گیا تھا اس نے خیانت کی۔

۱۹۔ جو اپنے راز یا برائی کو روکنے میں ناتواں ہے تو وہ دوسرے کا راز روکنے میں زیادہ ناتواں ہے

۲۰۔ جو اپنے راز کی حفاظت کرنے میں کمزور ہے وہ دوسرے کے راز کی حفاظت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

۲۱۔ جو تم سے اپنا راز مخفی رکھتا ہے درحقیقت اس نے تم پر اتہام لگایا ہے اسے تمہارے اوپر اعتماد نہیں ہے۔

۲۲۔ راز فاش کرنا بدترین بے وفائی ہے۔

۲۳۔ میں اپنا راز فاش کرنے پر کسی کو برا نہیں کہتا ہوں کہ میں خود اس سے زیادہ تنگ نظر ہوں

٢٤۔ مِلاكُ السِّرِّ سَتْرُهُ / ٩٧١٦.

٢٥۔ لَا تُوْدِعَنَّ سِرَّكَ مَنْ لَا أَمانَةَ لَهُ / ١٠١٦٦.

٢٦۔ لَاتَثِقْ بِمَنْ يُذيعُ سِرَّكَ / ١٠٢٠٩.

٢٧۔ لَا تُطْلِعْ زَوْجَكَ ،وَ عَبْدَكَ عَلىٰ سِـرِّكَ، فَيَسْتَرِقَاكَ/ ١٠٢١١.

٢٨۔ لَا تُسِرَّ إلَى الجاهِلِ شَيْئاً لَا يُطيقُ كِتْمانَهُ / ١٠٢٦٥.

٢٩۔ لَا حِزْزَ(لاحَزْمَ) لِمَنْ لَا يَسَعُ سِرَّهُ صَدْرُهُ / ١٠٦٧٦.

٣٠۔ حَديثُ كُلِّ مَجْلِسٍ يُطْوىٰ مَعَ بِساطِهِ/ ٤٩٣٧.

٣١۔ إنِ اسْتَنَمْتَ إلىٰ وَدُودِكَ فَـأَحْرِزْ لَهُ مِنْ أَمْرِكَ وَ اسْتَبْقِ لَـهُ مِنْ سِرِّكَ ما

۲۴۔ راز کا معیار اسکو چھپانا ہے۔

۲۵۔ جو امانت دار نہیں ہے اس کو اپنا راز نہ دو۔

۲۶۔ جو تمہارا راز فاش کر دے اس پر اعتماد نہ کرو۔

۲۷۔ اپنی زوجہ اور اپنے غلام کو اپنے راز سے آگاہ نہ کرو کہ وہ تمہیں اپنا غلام بنالیں گے۔

۲۸۔ جاہل سے راز نہ بتاؤ کہ وہ اس کو چھپانے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

۲۹۔ وہ شخص محکم یا دور اندیش نہیں ہے جس کے سینہ میں اس کے راز کی گنجائش نہ ہو۔

۳۰۔ ہر مجلس و نشست کی بات اس کی بساط لپٹنے سے ختم ہو جاتی ہے یعنی جیسے ہی نشست ختم ہونے کے بعد فرش لپیٹا جائے اسکے اسرار بھی سینوں میں لپٹ جانے چاہئیں)۔

۳۱۔ اگر اپنے دوست سے تم مانوس بھی ہو تو بھی اپنے امر کو اس سے محفوظ رکھو اور اپنے کچھ اسرار باقی رہنے دو ایسا نہ ہو کہ کہیں کسی وقت پشیمان ہونا پڑے۔

لَعَلَّكَ أنْ تَنْدِمَ علَيْهِ وَقتاً ما/ ٣٧٢١.

السرور وادخال السرور

١۔ اَلسُّرُورُ يَبْسُطُ النَّفْسَ وَ يُثِيرُ النَّشاطَ / ٢٠٢٣.

٢۔ رُبَّما تَنَغَّصَ السُّرُورُ/ ٥٣٨٠.

٣۔ قَدْ يَتَنَغَّصُ السُّرُورُ / ٦٦٣٤.

٤۔ كُلُّ سُرُورٍ مُتَنَغِّصٌ/ ٦٨٥٠.

٥۔ ما أوْدَعَ أحَدٌ(ما مِنْ أحَدٍ أوْدَعَ) قَلْباً سُرُوراً إلاّ خَلَقَ اللهُ مِنْ ذٰلِكَ السُّرُورِ لُطْفاً ، فَإذا نَزَلَتْ بِهِ نائِبَةٌ جَرىٰ إلَيْها كَالماءِ فِي انْحِدارِهِ حَتّىٰ يَطْرُدَها عَنْهُ كَما تَطْرُدُ الغَرِيبَةُ مِنَ الإبِلِ / ٩٦٩٠.

سرور

۱۔مسرت نفس کوانبساط بخشتی ہے۔اورنشاط کوابھارتی ہے۔

۲۔اکثر مسرت مکدر ہو جاتی ہے۔

۳۔کبھی مسرت مکدر ہو جاتی ہے۔

۴۔ ہر خوشی مکدر ہو جائیگی۔

۵۔یہ کلام نہج البلاغہ کے کلمات قصار /۲۴۹ کا تتمہ ہے۔آپؑ جناب کمیل سے فرماتے ہیں! اپنے اہل خانہ کو حکم دو کہ دن نیک صفات کے حصول میں اور رات ان لوگوں کی حاجت روائی میں بسر کرو جو سور ہے ہیں۔ اس ذات کی قسم کہ جس کی قوت سماعت اور ہر آواز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جس نے بھی کسی دل میں سرور ودیعت کیا،جس نے کسی کو خوش کیا،خدا اس سرور سے اس کے لئے ایک لطف کو پیدا کریگا۔اور جب بھی اس پر کوئی مصیبت پڑتی ہے۔تو یہی لطف اس مصیبت کی طرف اتنی تیزی سے بڑھتا جتنی تیزی سے ڈھلوان سے پانی ڈھلتا ہے۔اور اس کو اس سے اسی

الإسراف

١ـ اَلإسْرافُ مَذْمُومٌ في كُلِّ شَيْءٍ إلاَّ في أفْعالِ الخَيْرِ / ١٩٣٨.

٢ـ ألا وَ إنَّ إعْطاءَ هٰذا المالِ في غَيرِ حَقِّهِ تَبْذيرٌ وَ إسْرافٌ / ٢٧٥٩.

٣ـ أقْبَحُ البَذْلِ السَّرَفُ / ٢٨٥٧.

٤ـ إنَّ مَنْعَ المُقْتَصِدِ أحْسَنُ مِنْ عَطاءِ المُبَذِّرِ / ٣٤٠٦.

٥ـ إنَّ إمْساكَ الحافِظِ أجْمَلُ مِنْ بَذْلِ المُضَيِّعِ / ٣٤٠٧.

٦ـ اَلإسْرافُ يُفْنِي الجَزيلَ / ٣٣٥.

٧ـ اَلإسْرافُ يُفْنِي الكَثيرَ / ٥١٥.

٨ـ اَلتَّبْذيرُ عُنْوانُ الفاقَةِ / ٨٩٠.

طرح دفع کردیتا ہے۔ جس طرح اجنبی اونٹ۔ گلہ سے دور بھاگتا ہے۔

اسراف

۱۔ اسراف ہر چیز میں مذموم ہے۔ مگر نیک کام میں نہیں۔

۲۔ جان لو کہ اس مال کو (جو تمہارے پاس ہے) غیر مستحق کو دینا مال کو پراگندہ کرنا اور فضول خرچی ہے۔

۳۔ بدترین بخشش اسراف ہے۔

۴۔ میانہ رو اور معتدل انسان کا کسی کو کچھ نہ دینا اسراف کرنے والے کی بخشش بہتر ہے۔

۵۔ محافظ کا مال کو محفوظ رکھنا ضائع کرنے والے کی بخشش سے بہتر ہے۔

۶۔ فضول خرچی بے پناہ مال کو بھی ختم کردیتی ہے۔

۷۔ اسراف بہت کو فنا کردیتا ہے۔

۸۔ فضول خرچی فقیری کا سبب ہے۔

۹۔اَلتَّبْذِيرُ قَرِينُ مُفْلِسٌ/ ۱۰۴۳.

۱۰۔ ذَرِ الإسْرافَ مُقْتَصِداً، وَ اذكُرْ فِی الیَوْم غَداً/ ۵۱۸۶.

۱۱۔ذَرِ السَّرَفَ فَإنَّ المُسْرِفَ لاٰ یُحْمَدُ جُودُهُ، وَ لاٰ یُرْحَمُ فَقْرُهُ/ ۵۱۸۸.

۱۲۔ سَبَبُ الفَقْرِ الإسْرافُ/ ۵۵۲۹.

۱۳۔ عَلَيْكَ بِتَرْكِ التَّبْذِيرِ وَالإسْرافِ وَالتَّخَلُّقِ بِالعَدْلِ والإنْصافِ/ ۶۱۲۳.

۱۴۔ في كُلِّ شَيْءٍ يُذَمُّ السَّرَفُ إلاّ في صَنايعِ المَعْرُوفِ وَ المُبالَغَةُ فِي الطّاعَةِ/ ۶۵۲۷.

۱۵۔ فَدَعِ الإسْرافَ مُقْتَصِداً، وَ اذكُرْ فِی الیَوْمِ غَداً، وَ أمْسِكْ مِنَ المالِ بِقَدْرِ ضَرُورَتِكَ، وَقَدِّمِ الفَضْلَ لِيَوْمِ حاجَتِكَ/ ۶۵۹۶.

۱۶۔ كَفىٰ بِالتَّبْذِيرِ سَرَفاً/ ۷۰۲۵.

۹۔فضول خرچی مفلس کا ہمنشیں ہے (انسان کوچاہیے کہ ایسے ہمنشیں کا انتخاب نہ کرے کہ جس سے نقصان کے علاوہ اور کچھ حاصل نہ ہو)۔

۱۰۔میانہ روی کے ساتھ اسراف کوچھوڑ دو اور آج (دنیا میں) کل (قیامت) کو یاد کرو۔

۱۱۔اسراف وفضول خرچی کوچھوڑ دو کیونکہ فضول خرچ کی بخشش کی تعریف نہیں کی جاتی۔اور نہ اسکی ناداری پر رحم کیا جاتا ہے۔

۱۲۔اسراف ناداری اور فقر کا سبب ہے۔

۱۳۔فضول خرچی واسراف کوچھوڑنا اور عدل وانصاف کواپنا شیوہ بنانا تمہارے لیئے ضروری ہے۔

۱۴۔ہر چیز میں اسراف کی مذمت کی جاتی ہے۔مگر نیکی کرنے اور طاعت خدا میں مبالغہ کرنے میں نہیں کی جاتی۔

۱۵۔میانہ روی کے ذریعہ اسراف کوچھوڑ دو اور آج کل کو یاد کرو اور مال میں سے اپنی ضرورت بھر محفوظ رکھو اور اضافی مال کو اس دن کے لیئے آگے بھیج دو جس دن تمہیں ضرورت ہوگی۔

۱۶۔فضول خرچی کے لئے، بے تکا خرچ کافی ہے۔

۱۷ـ كَثْرَةُ السَّرَفِ تُدَمِّرُ / ٧١٢٢.

۱۸ـ لَيْسَ في سَرَفٍ شَرَفٌ/ ٧٥١١.

۱۹ـ مَنِ افْتَخَرَ بِالتَّبْذيرِ اِحْتَقَرَ بِالإفلاسِ / ٩٠٥٧.

۲۰ـ ما فَوْقَ الكَفافِ إسْرافٌ / ٩٤٦٥.

۲۱ـ لاجَهْلَ كَالتَّبْذيرِ / ١٠٤٤٦.

۲۲ـ لا غِنىٰ مَعَ إسْرافٍ / ١٠٥٣٨.

۲۳ـ وَيْحَ المُسْرِفِ، ما أبْعَدَهُ عَنْ صَلاحِ نَفْسِهِ وَاسْتِدْراكِ أمْرِهِ/ ١٠٠٩٢.

السّرقة

۱ـ وَ مُجانَبَةَ السَّرِقَةِ ، إيجاباً لِلْعِفَّةِ / ٦٦٠٨.

۱۷ـ زیادہ خرچ ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

۱۸ـ اسراف میں کوئی شرف نہیں ہے (کہ یہ بہت جلد رسوائی کا باعث ہوتا ہے)۔

۱۹ـ جو فضول خرچی اور زیادروی پر فخر کرتا ہے۔ وہ افلاس و ناداری کے ذریعہ حقیر ہوتا ہے۔

۲۰ـ ضرورت سے زیادہ اسراف ہے۔ (آیۃ اللہ خوانساری مرحوم نے 'ما' کو نافیہ مانا ہے۔ لہذا ان کا ترجمہ یہ ہوگا کہ ضرورت سے اوپر کا خرچ جیسے بخشش ، داد و دہش اور مہمان نوازی ، اسراف نہیں ہے۔

۲۱ـ فضول خرچی جیسی کوئی جہالت نہیں ہے)۔

۲۲ـ اسراف کے ساتھ ثروت مندی نہیں ہے۔

۲۳ـ وائے ہو اسراف کرنے والے پر کہ وہ اپنے نفس کی بھلائی سے اور اپنے مقصد کے حصول سے کتنا دور ہے۔

چوری

۱ـ چوری سے پرہیز کرنے کو پاک دامنی اور حرام سے بچنے کے لئے واجب کیا ہے۔

المساعدة

١ـ ساعِدْ أخاكَ عَلىٰ كُلِّ حالٍ ، وَ زُلْ مَعَهُ حَيْثُما زالَ / ٥٥٨٢.

السَّعادة

١ـ السَّعادةُ ما أفضَتْ إلَى الفَوْزِ / ١١٢٢.

٢ـ أماراتُ السَّعادَةِ إخْلاصُ العَمَلِ / ١٢٣١.

٣ـ خُلُوُّ الصَّدْرِ مِنَ الغِلِّ وَالحَسَدِ مِنْ سَعادَةِ العَبْدِ / ٥٠٨٣.

٤ـ دَرَكُ السَّعادَةِ بِمُبادَرَةِ الخَيْراتِ وَ الأعْمالِ الزّاكِياتِ / ٥١٥٢.

٥ـ سَعادَةُ المَرْءِ القَناعَةُ وَ الرِّضا / ٥٥٦١.

٦ـ سَعادَةُ الرَّجُلِ في إحْرازِ دينِهِ وَ العَمَلِ لآخِرَتِهِ/ ٥٦٢٤.

مدد کرنا

۱۔ ہر حال میں اپنے بھائی کی مدد کرو اور وہ جہاں جائے تم اس کے ساتھ جاؤ۔

نیک بختی

۱۔ نیک بختی وہ ہے جو انسان کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

۲۔ نیک بختی کی نشانیاں عمل کو خالص کرنا ہے۔

۳۔ سینہ کا حسد اور کینہ سے خالی ہونا بندے کی اقبال مندی میں سے ہے۔

۴۔ سعادت اور نیک بختی کا حصول خیرات اور پاکیزہ اعمال کی انجام دہی میں جلدی کرنے میں ہے۔

۵۔ انسان کی خوش قسمتی، قناعت اور خوش بختی ہے۔

۶۔ آدمی کی نیک بختی اپنے دین کی حفاظت اور اپنی آخرت کے لئے عمل کرنے میں ہے۔

٧ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ سَعادَةً أَنْ يُوثَقَ بِهِ في أُمُورِ الدِّينِ وَ الدُّنيا / ٧٠٥٨.

٨ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ سَعادَةً أَنْ يَعْرِفَ عَمّا يَفْنىٰ ، وَ يَتَوَلَّهَ بِما يَبْقىٰ / ٧٠٧٠.

٩ـ لَنْ تُعْرَفَ حَلاوَةُ السَّعادَةِ حتّىٰ تُذاقَ مَرارَةُ النَّحْسِ / ٧٤٢٥.

١٠ـ مِنَ السَّعادَةِ التَّوفيقُ لِصالِحِ الأَعْمالِ / ٩٢٩٦.

١١ـ مِنْ كَمالِ السَّعادَةِ السَّعْيُ في صَلاحِ الجُمْهُورِ / ٩٣٦١.

١٢ـ مِنَ السَّعادَةِ نُجْحُ الطَّلِبَةِ / ٩٣٩٠.

١٣ـ مِنْ سَعادَةِ المَرْءِ أَنْ يَضَعَ مَعْرُوفَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ / ٩٣٩٢.

١٤ـ لا يَسْعَدُ امْرُءٌ إلاّ بِطاعَةِ اللهِ سُبْحانَهُ ، وَ لا يَشْقَى امْرُءٌ إلاّ بِمَعْصِيَةِ اللهِ / ١٠٨٤٨.

۷۔ آدمی کی سعادت کے لئے یہی کافی ہے کہ دین و دنیا کے امور میں اس پر اعتماد کیا جائے۔

۸۔ آدمی کی سعادت کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ کہ وہ فنا ہونے والے سے منھ موڑ لے اور باقی رہنے والے کا شیفتہ ہو جائے۔

۹۔ تم سعادت کی مٹھاس کو ہر گز نہیں چکھ سکو گے جب تک کہ بد بختی کی تلخی کو نہیں چکھو گے۔

۱۰۔ نیک اعمال کی توفیق بھی سعادت و نیک بختی ہے۔

۱۱۔ عام لوگوں کی بھلائی کے لئے کام کرنا بھی بڑی سعادت ہے۔

۱۲۔ مقصد و مطلب میں کامیابی حاصل کرنا اور اس کا سہل ہونا بھی سعادت ہے۔

۱۳۔ آدمی کی نیک بختی و سعادت میں سے یہ بھی ہے کہ اہل پر احسان کرے۔

۱۴۔ خدا کی طاعت کے بغیر آدمی نیک بخت نہیں ہو سکتا اور اسکی معصیت کے علاوہ بد بخت نہیں ہو سکتا۔

١٥ــ لاَ يَسْعَدُ أحَدٌ إلاّ بِإقامَةِ حُدُودِ اللهِ وَ لاَيَشْقىٰ أحَدٌ إلاّ بِإضاعَتِها / ١٠٨٥٣.

١٦ـ مِنْ سَعادَةِ المَرْءِ أنْ تَكُونَ صَنايِعُهُ عِنْدَ مَنْ يَشْكُرُهُ وَ مَعْرُوفُهُ عِنْدَ مَنْ لاَيَكْفُرُهُ / ٩٤٤٧.

١٧ـ ما سَعِدَ مَنْ شَقِيَ إخْوانُهُ / ٩٤٨٥.

١٨ـ ما أقْرَبَ السُّعُودَ مِنَ النُّحُوسِ / ٩٦٢٤.

١٩ـ هَيْهاتَ مِنْ نَيْلِ السَّعادَةِ السُّكُونُ إلَى الهُوَيْنا وَ البِطالَةِ / ١٠٠٢٨.

٢٠ـ عِنْدَ العَرْضِ عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ تَتَحَقَّقُ السَّعادَةُ مِنَ الشَّقاءِ / ٦٢٢٣.

۱۵۔ خدا کی حدود قائم کیے بغیر کوئی بھی کامیاب اور سعادت مند نہیں ہوسکتا اور کوئی بد بخت نہیں ہو سکتا مگر ان کے ضائع کرنے سے۔

۱۶۔ آدمی کی اقبال مندی میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اس پر احسان کرے جو اس کا شکریہ ادا کرے اور انعام واحسان سے اسے نوازے جو اس کا انکار نہ کرے۔

۱۷۔ وہ شخص سعادت مند نہیں ہوسکتا جو اپنے بھائیوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

۱۸۔ خوش بختیاں، بد بختیوں سے کتنی نزدیک ہیں۔

۱۹۔ تن آسانی اور امور کو سہل سمجھ لینے والا سعادت مندی سے بہت دور ہے۔ جبکہ زحمت و مشقت اٹھانے والا سعادت مند ہوتا ہے۔

۲۰۔ خدا کی بارگاہ میں اعمال پیش ہوتے وقت خوش بختی، بد بختی سے جدا ہو جائے گی۔

السعيد

١۔ السَعيدُ مَنِ اسْتَهانَ بِالمَفْقُودِ / ١٥٦٨.

٢۔ اَلسَّعيدُ مَنْ خافَ العِقابَ فَآمَنَ ، وَ رَجا الثَّوابَ فَأَحْسَنَ / ١٨٣١.

٣۔ إنَّ أَسْعَدَ النّاسِ مَنْ كانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ بِطاعَةِ اللهِ مُتَقاضٍ / ٣٣٩٦.

٤۔ اَلسَّعيدُ مَنْ أَخْلَصَ الطّاعَةَ / ١٢٩٣.

٥۔ إنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَكُونَ أَسْعَدَ النّاسِ بِما عَلِمْتَ فَاعْمَلْ / ٣٧١٩.

٦۔ إنَّما السَّعيدُ مَنْ خافَ العِقابَ فَأَمِنَ ، وَ رَجا الثَّوابَ فَاَحْسَنَ ، وَ اشْتاقَ إلَى الجَنَّةِ فَادَّلَجَ / ٣٩٠٦.

خوش بخت

۱۔ خوش نصیب وہ ہے جو اس چیز کو حقیر سمجھتا ہے جو اسکے پاس نہیں ہے۔

۲۔ نیک بخت وہ ہے جو عقاب سے ڈرا تو ایمان لایا اور ثواب کی امید کی تو نیکی انجام دی۔

۳۔ یقیناً وہ سب سے بڑا سعادت مند ہے۔ جس کا نفس طاعت خدا کا مطالبہ کرے۔

۴۔ نیک بخت وہ ہے جو طاعت کو خالص کرتا ہے۔

۵۔ اگر تم اس چیز میں سب سے زیادہ سعادت مند ہونا چاہتے ہو کہ جس کو تم جانتے ہو تو اس پر عمل کرو۔

۶۔ سعادت مند تو بس وہی ہے جو عقاب سے ڈرا تو محفوظ ہو گیا اور ثواب کا امیدوار رہا تو نیکی کی اور جنت کا مشتاق ہوا تو شب بیداری کی۔ (خدا کی عبادت اور طاعت میں سبقت کی اور نماز کی ادائیگی کے لئے سحر خیزی کی)۔

السعي والإسراع والطلب

١۔ التَّشَمُّرُ لِلْجِدِّ مِنْ سَعادَةِ الجَدِّ/ ٢١٩٤.

٢۔ أُطْلُبْ تَجِدْ/ ٢٢٥٨.

٣۔ عَلَيْكَ بِالسَّعيِ وَ لَيْسَ عَلَيْكَ بِالنُّجْح/ ٦١٤٨.

٤۔ لَنْ يَضيعَ مِنْ سَعْيِكَ ما أَصْلَحَكَ وَ أَكْسَبَكَ الأَجْرَ/ ٧٤٣٤.

٥۔ مَنْ أَسْرَعَ المَسيرَ أَدْرَكَ المَقيلَ/ ٧٩٥٤.

٦۔ مَنْ حَسُنَتْ مَساعيهِ طابَتْ مَراعيهِ/ ٨٣٠٩.

٧۔ اِسْعَوْا في فِكاكِ رِقابِكُمْ قَبْلَ أَنْ تُغْلَقَ رَهائِنُها/ ٢٥١٨.

کوشش و جستجو

١۔ کوشش کے لئے کمربستہ ہونا خوش نصیبی (کی علامتوں) میں سے ہے۔

٢۔ طلب و جستجو کرو تا کہ پا جاؤ۔

٣۔ تمہارا کام کوشش کرنا ہے کامیابی پانا تمہارے اختیار میں نہیں ہے (یعنی کوشش کرنا آدمی کا فرض ہے خواہ مقصد میں کامیاب ہو یا ناکام رہے)۔

۴۔ جو تمہیں فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور جو تمہارے لئے اجر مقرر کرتا ہے وہ تمہاری کوشش کو رائگاں نہیں جانے دیگا۔

۵۔ جو اپنے راستہ پر تیزی سے چلتا ہے (طاعات و عبادات میں کوشش کرتا ہے) وہ آرام دہ منزل کو پالیتا ہے۔

۶۔ جس کی کوشش نیک ہوتی ہیں اسکی زندگی۔ اور آخرت۔ کی منزلیں سنور جاتی ہیں۔

۷۔ اپنی گردنوں کے آزاد کرنے میں ان کے گروی رکھنے سے پہلے کوشاں رہو۔

۸۔ مَنْ أسْرَعَ إلَى النّاسِ بِما يَكْرَهُونَ قالُوا فيهِ ما لاَيَعْلَمُونَ / ۸۸۳۹.
۹۔ رُبَّ ساعٍ فيما يَضُرُّهُ / ۵۲۸۸.
۱۰۔ رُبَّ ساهِرٍ لِراقِدٍ/ ۵۲۷۱.
۱۱۔ رُبَّ ساعٍ لِقاعِدٍ/ ۵۲۷۰.

السّفر

۱۔ اَلسَّفَرُ أحَدُ العَذابَيْنِ / ۱۶۲۵.

۸۔ جو شخص لوگوں کے لئے ناپسند چیزوں (جیسے خوفناک خبر پھیلانے) میں عجلت سے کام لیتا ہے۔ تو اس کے بارے میں لوگ ایسی بات کہتے ہیں جس کو وہ نہیں جانتے۔
۹۔ بہت کوشش کرنے والوں کو وہی چیز نقصان پہنچاتی ہے جس کے لئے وہ کوشش کرتے ہیں (بنابرایں ہر کام کو سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے)۔
۱۰۔ بہت سے بیدار (اور ڈھونڈنے والے) سونے والے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔
۱۱۔ بہت سے کوشش کرنے والوں کی کوشش بیٹھنے والے کے لئے ہے (یعنی کبھی بیٹھنے والوں کے لئے خدا دوسروں سے کام کراتا ہے اوران کے لئے روزی فراہم کرتا ہے)۔

سفر

۱۔ سفر دو عذابوں میں سے ایک ہے (روایات میں وارد ہوا ہے۔ ''السفر قطعۃ من السقر'' سفر جہنم کا ٹکڑا ہے۔ ممکن ہے۔ دو عذابوں سے دوزخ اور سفر کا عذاب مراد ہو)۔

السفير

١۔ كِذْبُ السَّفيرِ يُوَلِّدُ الفَسادَ، وَ يُفَوِّتُ المُرادَ وَ يُبْطِلُ الحَزْمَ، وَ يَنْقُضُ العَزْمَ/ ٧٢٥٩.

سفك الدِّماء

١۔ سَفْكُ الدِّماءِ بِغَيْرِ حَقِّها يَدْعُوا إلىٰ حُلُولِ النِّقْمَةِ وَ زَوالِ النِّعْمَةِ/ ٥٦٢٨.

سفن النَّجاة

١۔ شُقُّوا أمْواجَ الفِتَنِ بِسُفُنِ النَّجاةِ/ ٥٧٧٨.

السَّفه

١۔ إيّاكَ وَ السَّفَهَ فإنَّهُ يُوحِشُ الرِّفاقَ/ ٢٦٥٥.

سفیر

ا۔سفیر کا جھوٹ بولنا فساد وخرابی کا جنم دیتا ہے۔مقصد کو ضائع کرتا ہے۔، دوراندیشی کو باطل کرتا ہے۔اور ارادہ کو توڑتا ہے۔

خونریزی

ا۔ناحق خونریزی کرنا عقوبت وعذاب اور نعمت کے زوال کو دعوت دیتا ہے۔

کشتیِ نجات

ا۔نجات کی کشتیوں کے ذریعہ فتنوں کی موجوں کو چیر دو (اور خود کو ساحل تک پہنچاؤ)۔

بیوقوفی

ا۔تمہارے لیئے ضروری ہے کہ غیر سنجیدہ لوگوں سے دور رہو کیونکہ وہ دوستوں کو وحشت میں ڈالتے ہیں۔

٢ـ اَلسَّفَهُ خُرْقٌ/ ٦٣.

٣ـ اَلسَّفَهُ جَريرَةٌ/ ١٤٤.

٤ـ اَلسَّفَهُ مِفْتاحُ السِّبابِ/ ٣١٣.

٥ـ اَلسَّفَهُ يَجْلُبُ الشَّرَّ/ ٨٣٤.

٦ـ دَعِ السَّفَهَ فَإِنَّهُ يُزْرِي بِالْمَرْءِ وَ يَشينُهُ/ ٥١٣٥.

٧ـ سِلاحُ الْجَهْلِ السَّفَهُ/ ٥٥٥٢.

٨ـ كَفىٰ بِالسَّفَهِ عاراً/ ٧٠٢٧.

٩ـ كَثْرَةُ السَّفَهِ تُوجِبُ الشَّنَآنَ وَ تَجْلُبُ الْبَغْضاءَ/ ٧١٢٧.

١٠ـ لَيْسَ السَّفَهُ كَالْحِلْمِ/ ٧٤٧٦.

۲ـ سفاهت وکمی بردباری حماقت وابلهی است .

۳ـ نادانی یا کمی بردباری گناه یا جنایت است .

۴ـ نادانی و یا درشتی وکمی بردباری کلید ناسزا گفتن است .

۵ـ نادانی و یا کم خردی بدی را جلب می نماید .

۶ـ سبکی وسفاهت را واگذار، زیرا که آن مرد را خوار کرده وآن را عیبناک می سازد .

۷ـ سلاح وآلات جنگی نادانی سبکی عقل یا بی خردی وکمی بردباری است .

۸ـ برای بی حلمی ونادانی کفایت می کند عیب وننگ وعار.

۹ـ بسیاری نادانی و یا کمی بردباری موجب دشمنی گشته وعداوت آور است .

۱۰ـ سفه (نادانی ویا بی حلمی) مانند بردباری نیست . (یعنی باید کوشید صفت بردباری را تحصیل کرد) .

السّفيه والسفهاء

١ـ أعْييٰ ما يَكُونُ الحَكيمُ إذا خاطَبَ سَفيهاً / ٣١٩٤.

٢ـ أسْفَهُ السُّفَهاءِ المُتَبَجِّحُ بِفُحْشِ الكَلامِ / ٣١٩٩.

٣ـ مَنْ داخَلَ السُّفَهاءَ حُقِّرَ / ٧٨٧٥.

٤ـ مَنْ عَذَلَ سَفِيهاً فَقَدْ عَرَّضَ لِلسَّبِّ نَفْسَهُ/ ٩١٧٠.

٥ـ تَرْكُ جَوابِ السَّفيهِ أبْلَغُ جَوابِهِ/ ٤٤٩٨.

٦ـ لا يَعْرِفُ السَّفيهُ حَقَّ الحَليمِ / ١٠٧٣٦.

٧ـ لايُقَوِّمُ السَّفيهَ إلاّ مُرُّ الكَلامِ / ١٠٨١٧.

٨ـ مُقارَنَةُ السُّفَهاءِ تُفْسِدُ الخُلْقَ/ ٩٧٠٧٢.

بیوقوفی اور بیوقوف

۱۔ حکیم ودانا اس وقت سب سے زیادہ عاجز ہوتا ہے جب وہ احمق ونادان سے بات کرتا ہے۔

۲۔ بیوقوفوں میں سب سے بڑا بیوقوف وہ ہے جو فحش کلام گالی گلوچ سے خوش ہوتا ہے۔

۳۔ جو بیوقوفوں کے درمیان جاتا ہے وہ حقیر سمجھا جاتا ہے۔ (لوگ اسے جھوٹا اور حقیر سمجھتے ہیں)۔

۴۔ جو بیوقوف کو، ملامت کرتا ہے وہ خود کو گالی کھانے کے لئے پیش کرتا ہے۔

۵۔ بیوقوف کا جواب نہ دینا ہی اس کا بہترین جواب ہے۔

۶۔ احمق آدمی بردبار کا حق نہیں پہچانتا ہے۔

۷۔ بیوقوف آدمی کڑوی بات سے ہی سیدھا ہوتا ہے۔ لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا ہے)۔

۸۔ بیوقوفوں کے ساتھ نشست وبرخاست اخلاق کو تباہ کردیتی ہے۔

الأسْقام

۱۔مِنْ صِحَّةِ الأجْسامِ تَوَلُّدُ الأسْقامِ / ۹۲۶۹.
۲۔لا رَزِيَّةَ أعْظَمُ مِنْ دَوامِ سُقْمِ الجَسَدِ / ۱۰۷۲۶.
۳۔لَيْسَ لِلأَجْسامِ نَجاةٌ مِنَ الأسْقامِ / ۷۴۵۹.

السكينة والوقار

۱۔اَلوَقارُ حِلْيَةُ العَقْلِ / ۲۷۰.
۲۔اَلوَقارُ يُنْجِدُ (نَتيجَةُ) الحِلْمَ / ۳۰۰.
۳۔السَّكينَةُ عُنْوانُ العَقْلِ / ۷۸۵.
٤۔اَلوَقارُ بُرْهانُ النُّبْلِ / ۷۸۶.

بیماریاں

۱۔اجسام کی صحت ہی سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں (جب انسان اپنے بدن کی صحت پر اعتماد کرتا ہے تو اَلَم غَلَم چیزیں کھالیتا ہے اور اس کے نتائج کو مدنظر نہیں رکھتا)۔
۲۔بدن کا دائمی طور پر مریض ہونا سب سے بڑی مصیبت ہے۔
۳۔اجسام کے لئے بیماریوں سے نجات نہیں ہے۔

سکینہ و وقار

۱۔وقار عقل کا زیور ہے۔
۲۔وقار حلم کا رتبہ بڑھاتا ہے یا وقار بردباری کا نتیجہ ہے۔
۳۔سکون واطمینان عقل کی دلیل وعلامت ہے۔
۴۔وقار شرافت کی دلیل ہے۔

٥۔ إنْ تَوَقَّرْتَ أُكْرِمْتَ / ٣٧٥٥.

٦۔ بِالوَقارِ تَكثُرُ الهَيْبَةُ / ٤١٨٤.

٧۔ عَلَيْكَ بِالسَّكينَةِ فَإنَّها أفضَلُ زينَةٍ/ ٦٠٨٨.

٨۔ كُنْ فِي المَلاءِ وَقُوراً ، وَكُنْ فِي الخَلاءِ ذَكُوراً/ ٧١٤٥.

٩۔ لِتَكُنْ شيمَتُكَ الوَقارَ فَمَنْ كَثُرَ خُرْقُهُ اُسْتُرْذِلَ / ٧٣٩٧.

١٠۔ مَنْ تَوَقَّرَ وُقِّرَ/ ٧٦٦٦.

١١۔ مَنْ كَثُرَ وَقارُهُ ، كَثُرَتْ جَلالَتُهُ/ ٨٣٨٥.

١٢۔ مُلازَمَةُ الوَقارِ تُؤْمِنُ دَناءَةَ الطَّيْشِ / ٩٨٠٠.

١٣۔ نِعْمَ الشّيمَةُ السَّكينَةُ / ٩٨٨٦.

١٤۔ نِعْمَ الشّيمَةُ الوَقارُ / ٩٩٠٨.

۵۔ باوقار رہوگے تو تمہاری عزت کی جائے گی۔

۶۔ وقار سے ہیبت بڑھتی ہے۔

۷۔ خبردار سکون کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ کیونکہ یہ بہت بڑی زینت ہے۔

۸۔ لوگوں کے درمیان بہت باوقار اور خلوت وتنہائی میں ۔خدا کو۔ بہت یاد کرنے والے بنو ۔

۹۔ تمہاری عادت وقار رہونا چاہیئے ، کیونکہ جو زیادہ سختی کرتا ہے۔ اسے رذیل سمجھا جاتا ہے۔

۱۰۔ جو وقار کے ساتھ بھاری بھرکم رہتا ہے اس کا احترام کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ جس کا وقار بڑھ جاتا ہے۔ اسکی عظمت بڑھ جاتی ہے۔

۱۲۔ ہمیشہ باوقار رہنے سے غصہ کی پستی زائل ہوتی ہے۔

۱۳۔ سکون واطمینان بہترین عادت ہے۔

۱۴۔ وقار بہترین عادت ہے۔

۱۵۔ وَقارُ الرَّجُلِ يَزِينُهُ ، وَ خُرْقُهُ يَشِينُهُ / ۱۰۰۶۸ .

۱۶۔ وَقارُ الشَّيْبِ(الرَّجُلِ) نُورٌ وَ زِينَةٌ/ ۱۰۰۷۶ .

۱۷۔ وَقارُ الشَّيْبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَضارَةِ الشَّبابِ / ۱۰۰۹۹ .

السَّلف

۱۔ رُبَّ سَلَفٍ (سَلَبٍ)عادَ خَلَفاً/ ۵۲۹۹ .

السلام والتحيّة

۱۔ أَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلامِ / ۳۲۰۰ .

۲۔ بَذْلُ التَّحِيَّةِ مِنْ حُسْنِ الأَخْلاقِ وَ السَّجِيَّةِ / ۴۴۴۴ .

۱۵۔ آدمی کا وقار اسے زینت بخشتا ہے۔ اور تند خوئی اسے معیوب بناتی ہے۔

۱۶۔ وقار بڑھاپے یا آدمی کا نور اور زینت ہے۔

۱۷۔ بڑھاپے کا وقار میرے نزدیک جوانی کے انبساط سے زیادہ محبوب ہے۔

آگے بھیجا گیا

۱۔ بہت سا چھینا ہوا یا آگے بھیجا گیا اپنی جگہ پلٹ آتا ہے۔ لہٰذا خرچ کرنے سے رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے۔

سلام و تحفه

۱۔ سب سے بڑا کنجوس وہ ہے جو سلام کرنے میں کنجوسی کرتا ہے۔

۲۔ سلام کرنا حسن اخلاق اور اچھی عادت ہے۔

السّلم والمسالمة

١ـ اَلسِّلْمُ ثَمَرَةُ الحِلْمِ / ٩٠١.

٢ـ اَلسِّلْمُ عِلَّةُ السَّلامَةِ وَ عَلامَةُ الإِسْتِقامَةِ / ١٣٣٥.

٣ـ سالِمِ النّاسَ تَسْلَمْ، وَ اعْمَلْ للآخِرَةِ تَغْنَمْ/ ٥٦٠٥.

٤ـ مَنْ سالَمَ النّاسَ كَثُرَ أصْدِقائُهُ وقَلَّ أعْدائُهُ / ٨٠٧٦.

٥ـ مَنْ سالَمَ النّاسَ سُتِرَتْ عُيُوبُهُ / ٨٢٩٤.

٦ـ مَنْ سالَمَ النّاسَ رِبِحَ السَّلامَةَ / ٨٧٣٢.

٧ـ مَنْ رَضِيَ مِنَ النَّاسِ بِالْمُسالَمَةِ سَلِمَ مِنْ غَوائِلِهِمْ / ٨٨٦٢.

٨ـ وَجَدْتُ الْمُسالَمَةَ مالَمْ يَكُنْ وَهْنٌ فِي الإِسْلامِ أنْجَعَ مِنَ القِتالِ/ ١٠١٣٨.

صلح و مسالمت

۱۔ صلح و آشتی میل، ملاقات بردباری کا پھل ہے۔

۲۔ صلح و آشتی محفوظ و سلامت رہنے اور استقامت کی علامت ہے۔

۳۔ لوگوں سے صلح کرو تا کہ محفوظ رہو اور آخرت کے لئے کام کرو تا کہ بہرہ مند ہو سکو۔

۴۔ جو لوگوں سے میل رکھتا ہے۔ اسکے دوست زیادہ اور دشمن کم ہو جاتے ہیں۔

۵۔ جو لوگوں سے میل جول رکھتا ہے۔ اسکے عیوب چھپ جاتے ہیں۔

۶۔ جو لوگوں سے میل ملاقات رکھتا ہے وہ سلامتی و امان کا فائدہ پاتا ہے۔

۷۔ جو لوگوں کے میل جول سے راضی ہو گیا وہ ان کی مصیبتوں سے بچ گیا۔

۸۔ میں اس وقت تک میل ملاقات اور صلح کو اپنائے رکھتا ہوں جب تک کہ اسلام میں سستی جنگ سے بہتر نہیں ہوتی ہے۔ (ورنہ پھر جنگ کو مقدم کرتا ہوں)۔

٩ـ لاعاقِبَةَ أسْلَمُ مِنْ عَواقِبِ السِّلْمِ / ١٠٦٦٩ .

الإسلام

١ـ الإسْلامُ هُوَ التَّسليمُ ، وَ التَّسْليمُ هُوَ اليَقينُ ،وَ اليَقينُ هُوَ التَّصديقُ، وَالتَّصديقُ هُوَ الإقْرارُ ، وَ الإقْرارُ هُوَ الأداءُ ، وَ الأداءُ هُوَ العَمَلُ / ١٩٣٥ .

٢ـ إنَّ لـلإسْلامِ غايـةً فَانْتَهُوا إلىٰ غايَتِهِ ، وَ اخْـرُجُوا إلَى اللهِ مِمّـا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ مِنْ حُقُوقِهِ / ٣٥٢٤.

٣ـ اَلإسْلامُ أبْلَجُ المَناهِجِ / ٤٥٦.

٤ـ وقال ـ عليه السلام ـ في ذكرِ الإسْلامِ : تَبْصِرَةٌ لِمَنْ عَـزَمَ ، وَ آيَةٌ لِمَنْ تَوَسَّمَ ، وَعِبْرَةٌ لِمَنِ اتَّعَظَ ، وَ نَجاةٌ لِمَنْ صَدَّقَ / ٤٥٥٢ .

۹۔کوئی عاقبت بھی آشتی کے عواقب سے بہتر نہیں۔

اسلام

ا۔اسلام سراپا تسلیم ہونا اور تسلیم یقین ہے اور یقین تصدیق ہے۔اور تصدیق اقرار اور اقرار ہی ادا ہے۔ اور ہی عمل ہے۔

۲۔بیشک اسلام کی ایک غرض ہے۔لہذا تم اسکی انتہا تک پہنچو۔(یعنی خدا کی رضا حاصل کرو)۔ اور جو حقوق خدا نے تم پر واجب کئے ہیں ان سے عہدہ براء ہو جاؤ۔

۳۔اسلام سب سے زیادہ روشن راستہ ہے۔

۴۔آپؑ نے اسلام کے تعارف کے سلسلہ میں فرمایا! جو حقیقت میں اس کا قصد کرتا ہے اس کے بینائی اور فراست رکھنے والے کے لئے حقانیت کی نشانی اور نصیحت حاصل کرنے والے کے لئے عبرت اور تصدیق کرنے والے کے لئے نجات ہے۔

٥- زينَةُ الإسْلام إعْمالُ الإحْسانِ/ ٥٥٠٢.

٦- شَرَعَ اللهُ لَكُمُ الإسْلامَ، فَسَهَّلَ شَرايِعَهُ، وَ أعَزَّ أرْكانَهُ علىٰ مَنْ حارَبَهُ/ ٥٧٨٠.

٧- ظاهِرُ الإسْلامِ مُشْرِقٌ، وَ باطِنُهُ مُونِقٌ/ ٦٠٦٩.

٨- غايَةُ الإسْلام التَّسليمُ/ ٦٣٤٩.

٩- وَالإسْلامَ أماناً مِنَ المَخاوِفِ/ ٦٦٠٨.

١٠- مِلاكُ الإسْلامِ صِدْقُ اللِّسانِ/ ٩٧٢٧.

١١- لامَعْقِلَ أمْنَعُ مِنَ الإسْلامِ/ ١٠٦٦٥.

۵۔ اسلام کی زینت احسان کرنا ہے۔

۶۔ خدا نے تمہارے لیئے اسلام کو شرع۔ راستہ۔ قرار دیا تو اسکے راستوں کو آسان بنایا اور جو اس سے جنگ کرتے ہیں انکے خلاف اسکے ارکان کو قوی و مضبوط قرار دیا ہے۔

۷۔ اسلام کا ظاہر درخشان اور اس کا باطن خوش نما ہے۔ کیونکہ وہ دنیا و آخرت کی کامیابی لیئے ہوئے ہے۔

۸۔ اسلام کی غرض وغایت تسلیم ہونا، اور مطیع ہونا ہے۔

۹۔ اسلام ڈراؤنی۔ خوفناک۔ چیزوں سے امان ہے۔

۱۰۔ اسلام کا معیار زبان کی سچائی ہے۔

۱۱۔ اسلام سے مضبوط کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔

۱۲۔ يَحْتاجُ الإسْلامُ إلَى الإيمانِ / ۱۱۰۱۸.

۱۳۔أسْلِمْ تَسْلَمْ/ ۲۲۲۰.

المسلمون

۱۔ أفضَلُ المُسْلِمينَ إسْلاماً مَنْ كانَ هَمُّهُ لأُخْراهُ ،وَ اعْتَدَلَ خَوْفُهُ وَرَجاهُ/ ۳۲۷۷.

۲۔إنَّ المُسْلِمينَ (المُؤمِنين) مُسْتَكينُونَ/ ۳٤۱٥.

۳۔مَنْ أسْلَمَ سَلِمَ / ۷٦٤۱.

٤۔هُدِيَ مَنْ حَسُنَ إسْلامُهُ / ۱۰۰۱٤.

۱۲۔اسلام ایمان ہے یا اسلام کوایمان کی ضرورت ہے یعنی اقرار شہادتین کے ساتھ آئمہ اطہار کا اقرار بھی لازمی ہے۔

۱۳۔اسلام لاؤ تا کہ سلامت رہو۔

مسلمان

۱۔اسلام کی نظر سے اعلیٰ مسلمان وہ ہے کہ جس کی پوری کوشش آخرت کے لئے ہو اور اس کا خوف وامید برابر ہو۔(یہ مفہوم اسلام کے دستورات میں سے ہے کہ انسان کو خدا سے خوف وامید برابر رکھنا چاہیئے کسی کو بھاری نہیں ہونا چاہیئے کتنا ہی گناہگار ہو لیکن مایوس نہیں ہونا چاہیئے اور خواہ کتنا ہی طاعت گزار ہو خدا سے بے خوف نہیں ہونا چاہیئے)۔

۲۔بیشک مسلمان (مومنین) خاکسار ہیں۔

۳۔جو اسلام لایا وہ دنیوی اور اخروی عقاب سے محفوظ رہا۔

۴۔جس کا اسلام سنور گیا وہ ہدایت پا گیا۔

المسالمة مع الله والتسليم والاِنقياد

١ـ اَلتَّسليمُ أنْ لاتَتَّهِمَ / ١١٦٤.

٢ـ إنْ أسْلَمْتَ نَفْسَكَ لِلّهِ سَلِمَتْ نَفْسُكَ/ ٣٧٣٥.

٣ـ سُنَّةُ الأَبْرارِ حُسْنُ الاِسْتِسْلامِ / ٥٥٦٤.

٤ـ سالِمِ اللهَ تَسْلَمْ أُخْراكَ / ٥٦٠٣.

٥ـ سَلِّمُوا لأَمْرِ اللهِ ، وَ لأَمْرِ وَلِيِّهِ ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَعَ التَّسْليمِ / ٥٦٠٦.

٦ـ غايَةُ التَّسْليمِ الفَوْزُ بِدارِ النَّعيمِ/ ٦٣٥٠.

٧ـ فِي التَّسْليمِ إيمانٌ / ٦٤٨٣.

٨ـ هُدِيَ مَنْ سَلَّمَ مَقادَتَهُ إلَى اللهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ وَلِيِّ أَمْرِهِ / ١٠٠١٦.

امر خدا کے سامنے تسلیم

۱۔ سراپا تسلیم یہ ہوتا ہے (کہ تم خدا کو ظلم وغیرہ سے) متہم نہ کرو۔

۲۔ اگر تم نے اپنے نفس کو خدا کے سامنے جھکا دیا تو تمہارا نفس محفوظ ہو گیا۔

۳۔ نیک لوگوں کا طریقہ بہترین طاعت و تسلیم ہے۔

۴۔ خدا سے آشتی و مسالمت کرو (یعنی اس کے فرمانبردار رہو) تا کہ تمہاری آخرت محفوظ ہو جائے

۵۔ امر خدا اور اس کے ولی کے امر کے سامنے تسلیم ہو جاؤ بیشک تسلیم کے ساتھ تم گمراہ نہیں ہو گے۔

۶۔ تسلیم اور مطیع ہونے کی انتہا یہ ہے کہ تم نعمت والے گھر کو پانے میں کامیاب ہو جاؤ۔

۷۔ تسلیم (یعنی خدا کی قضا و قدر پر راضی رہنے) میں ہی ایمان ہے۔

۸۔ جس نے اپنا اختیار خدا و رسولؐ اور ولی امرؑ کے سپرد کر دیا وہ ہدایت پا گیا۔

۹۔ لَا إيمانَ أفضَلُ مِنَ الاِسْتِسْلامِ / ۱۰۶۶٤.

۱۰۔ إنَّكَ إنْ سالَمْتَ اللهَ سَلِمْتَ وَ فُزْتَ / ۳۷۹٦.

۱۱۔ أصْلُ الإيمانِ حُسْنُ التَّسْليمِ لِأمْرِ اللهِ/ ۳۰۸۷.

۱۲۔ مَنْ سالَمَ اللهَ سَلِمَ / ۷۸۷۸.

۱۳۔ مَنْ سالَمَ اللهَ سَلَّمَهُ وَمَنْ حارَبَ اللهَ حَرَبَهُ / ۸۹۷۹.

السَّلامة

۱۔ مَنْ طَلَبَ السَّلامَةَ لَزِمَ الاِسْتِقامَةَ / ۸۰٤۱.

۲۔ مَنْ أرادَ السَّلامَةَ فَعَلَيْهِ بِالقَصْدِ/ ۸۰۹۸.

۳۔ مَنْ رَغِبَ فِي السَّلامَةِ ألْزَمَ نَفْسَهُ الاِسْتِقامَةَ / ۸٤۹۷.

۹۔ اطاعت وسراپا تسلیم ہونا سب سے بڑا ایمان ہے۔

۱۰۔ اگر تم خدا سے صلح وآشتی کروگے تو محفوظ رہوگے اور کامیاب ہو جاؤ گے۔

۱۱۔ حکم خدا کے سامنے بہترین طریقے سے سراپا تسلیم ہونا ہی ایمان کی جڑ ہے۔

۱۲۔ جو خدا سے صلح وآشتی کرتا ہے۔ وہ محفوظ رہتا ہے۔

۱۳۔ جو خدا سے صلح وآشتی کرتا ہے۔ خدا اسکو سلامت رکھتا ہے اور جو خدا سے جنگ کرتا ہے خدا اس سے جنگ کرتا ہے۔

سلامتی

۱۔ جو سلامتی چاہتا ہے وہ ہمیشہ استقامت سے کام لیتا ہے۔

۲۔ جو سلامتی چاہتا ہے اسکے لیئے میانہ روی ضروری ہے۔

۳۔ جو سلامتی سے دلچسپی رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ اپنے نفس کو استقامت کا ساتھی بنائے۔

٤۔ مَنْ أَحَبَّ السَّلامَةَ فَلْيُؤْثِرِ الفَقْرَ، وَ مَنْ أَحَبَّ الرَّاحَةَ فَلْيُؤْثِرِ الزُّهْدَ فِي الدُّنيا / ٨٩٤٧.

٥۔ مَنْ كانَ فيه ثَلاثٌ سَلِمَتْ لَهُ الدُّنيا وَ الآخِرَةُ: يَأْمُرُ بِالمَعْرُوفِ وَ يَأْتَمِرُ بِهِ، وَ يَنْهىٰ عَنِ المُنْكَرِ وَ يَنْتَهي عَنْهُ وَ يُحافِظُ عَلىٰ حُدُودِ اللهِ جَلَّ وَعَلا/ ٩٠٧٦.

٦۔ لا وِقايَةَ أَمْنَعُ مِنَ السَّلامَةِ / ١٠٥٥٥.

٧۔ لالِباسَ أَجْمَلُ مِنَ السَّلامَةِ / ١٠٦٣٥.

٨۔ رُبَّ سالِمٍ بَعْدَ النَّدامَةِ / ٥٣٧٩.

المستسلم

١۔ كُلُّ مُسْتَسْلِمٍ مُوَقًّى / ٦٨٣٥.

۴۔ جو۔ دنیاو آخرت میں سلامتی کو دوست رکھتا ہے اسکو چاہیئے کہ فقراء کو اپنے اوپر مقدم کرے اور جو راحت کو پسند کرتا ہے اسے چاہیئے کہ دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے۔

۵۔ جس میں تین چیزیں ہوتی ہیں وہ دنیاو آخرت میں محفوظ رہتا ہے اور وہ یہ ہیں۔ نیکی کا حکم دیتا ہو اور خود بھی اس پر عمل کرتا ہو۔ برائی سے روکتا ہو اور خود بھی اس سے باز رہتا ہو اور بلند و برتر خدا کی حدود کی حفاظت کرتا ہو۔

۶۔ سلامتی سے بڑی کوئی تحفظ وپناہگاہ نہیں ہے۔

۷۔ سلامتی سے اچھا کوئی لباس نہیں ہے۔

۸۔ بہت سی سلامتی ندامت کے بعد ملتی ہیں۔

مطیع

۱۔ ہر مطیع و فرمانبردار محفوظ کو کیا گیا ہے۔

٢ـ مَنِ اسْتَسْلَمَ سَلِمَ / ٧٦٧٣.

٣ـ مَنِ اسْتَسْلَمَ إِلَى اللهِ اِسْتَظْهَرَ / ٧٨٠٤.

٤ـ مَنْ سَلَّمَ أَمْرَهُ إِلَى اللهِ اِسْتَظْهَرَ / ٨٣٠٨.

٥ـ اَلْمُسْتَسْلِمُ مُوَقًّى / ١٥٩.

السلوّ والنسيان

١ـ اَلسُّلُوُّ حاصِدُ الشَّوْقِ / ٩٥٥.

٢ـ مَنْ سَلاَ عَنِ الْمَسْلُوبِ كَأَنْ لَمْ يُسْلَبْ / ٨١٨٩.

التسلية والتهنية

١ـ وَ عَزّىٰ ـ عليه السلام ـ رَجُلاً ماتَ لَهُ وَلَدٌ وَ رُزِقَ لَهُ وَلَدٌ فقالَ : عَظَّمَ اللهُ أَجْرَكَ فيما أَبادَ ، وَبارَكَ لَكَ فيما أَفادَ / ٦٣٣٧.

۲۔ جو مطیع بن جاتا ہے وہ سالم و محفوظ رہتا ہے۔

۳۔ جو خدا کا مطیع بن جاتا ہے اسکی پشت مضبوط ہو جاتی ہے۔

۴۔ جو اپنا کام خدا کے سپرد کر دیتا ہے اسکی پشت قوی ہو جاتی ہے۔

۵۔ جو خدا کا مطیع ہو جاتا ہے اسکی نگہداشت کی جاتی ہے۔

فراموش

۱۔ (خدا کو) بھولنا اشتیاق سے محروم کرنے والا ہے۔

۲۔ جو شخص اپنے چھنے ہوئے مال کو فراموش کرتا ہے۔ وہ ایسا ہی ہے۔ جیسے اس سے چھینا نہ گیا ہو۔

تعزیت و تهنیت

۱۔ آپ نے اس شخص کو کہ جس کا ایک بیٹا مر گیا تھا اور خدا نے اسکو دوسرا بیٹا دیا تھا۔ تعزیت دی اور فرمایا خدا تمہاری اس محنت کو جو ہلاک ہو گئی ہے۔ اسکو عظیم کرے اور جو تمہیں بخشا ہے۔ اس میں برکت عطا کرے۔

السَّمْت

١۔نِعْمَ الدَّلالَةُ حُسْنُ السَّمْتِ / ٩٨٩٧.

السَّمع والبصر

١۔ جَعَلَ اللهُ سُبْحانَهُ لَكُمْ أسْماعاً لِتَعِيَ ماعَناها ، وَ أبْصاراً لِتَجْلُوَ مِنْ عَشاها/ ٤٧٦٤.

الِاستماع والسامع والمستمع

١۔ رَحِمَ اللهُ عَبْداً سَمِعَ حُكْماً فَوَعىٰ ، وَ دُعِيَ إلىٰ رَشادٍ فَدَنىٰ ، وَ أخَذَ

خوبصورتی

١۔ خوبصورتی ۔اس کی خوبی کے انکشاف کے لئے ۔بہترین رہنما ہے۔

سننا اور دیکھنا

١۔خدا نے تمہیں کان دیئے ہیں تا کہ اہم باتوں کو محفوظ رکھو اور آنکھیں دی ہیں تا کہ ان کے اندھے پن کو جلا مل جائے (یعنی خدا نے انسان کے لئے ظاہری اور باطنی سننے اور دیکھنے کی طاقت قرار دی ہے (تا کہ ان دو عظیم وسیلوں کے ذریعہ خدا کی مقرر کردہ اعلیٰ سعادت تک رسائی پائے اور کمالات کی بلندی پر پہنچ جائے)۔

کان دھرنا

١۔خدا رحم کرے اس شخص پر جو اس کا حکم سنتا ہے اور اسے یاد رکھتا ہے اور راہ حق کی طرف بلایا جاتا ہے۔تو نزدیک ہو جاتا ہے۔اور رہنما کے دامن سے وابستہ ہو جاتا ہے اور نجات پا جاتا ہے۔

بِحُجْزَةِ هادٍ فَنَجا/ ٥٢١٣.

٢۔ لَا يُؤْتَى العِلْمُ اِلَّا مِنْ سُوءِ فَهْمِ السَّامِعِ/ ١٠٥٥٩.

٣۔ اِسْمَعْ تَعْلَمْ، وَ اصْمُتْ تَسْلَمْ/ ٢٢٩٩.

٤۔ مَنْ أَحْسَنَ الاِسْتِماعَ تَعَجَّلَ الاِنْتِفاعَ/ ٩٢٤٣.

٥۔ لاتَطْمَعْ في كُلِّ ما تَسْمَعُ، فَكَفَىٰ بِذٰلِكَ غِرَّةً(خُرْقاً)/ ١٠١٩٤.

٦۔ عَوِّدْ أُذُنَكَ حُسْنَ الاِسْتِماعِ، وَ لاتُصْغِ إِلىٰ ما لَا يَزِيدُ في صَلاحِكَ اِسْتِماعُهُ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُصْدِئُ القُلُوبَ وَ يُوجِبُ المَذامَّ/ ٦٢٣٤.

٧۔ السّامِعُ شَرِيكُ القائِلِ/ ٥١٨.

٢۔ علم پر کوئی آفت نہیں آتی مگر سامع کی غلط فہمی سے۔ (غلط سمجھنا یا نہ سمجھنا کا سبب ہوتا ہے اس کا ترجمہ یہ بھی کیا جاسکتا ہے علم حاصل نہیں ہوتا ہے مگر یہ سامع کی کوتاہ فہمی سے کیونکہ وہ دیر میں سمجھنے کی وجہ سے بہت کوشش وکاوش سے علم حاصل کرتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے۔ کہ اکثر کم حافظہ والے بڑے علما ہوئے ہیں)۔

٣۔ سنو تاکہ جان لو اور خاموش رہو تاکہ محفوظ رہو۔

٤۔ جو اچھی طرح کان دھرتا ہے (اور وعظ وحکمت اور نصیحت کو صحیح طرح سنتا ہے) وہ فائدہ اٹھانے میں عجلت کرتا ہے۔

٥۔ ہر اس چیز کی طمع نہ کرو جس کو تم سنتے ہو کہ غفلت کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

٦۔ اپنے کان کو حسن استماع کا عادی بناؤ اور جو چیز تمہاری بھلائی میں اضافہ نہ کرے اس پر کان نہ دھرو کیونکہ یہ دلوں کو سیاہ کرتی ہے۔ اور مذمت کو حتمی کردیتی ہے۔

٧۔ سامع قائل کا شریک ہوتا ہے۔ (سننے والا کہنے والے کا شریک ہے)۔

السُّنّة الصالحة

١ـ لا تَنقُضْ سُنّةً صالِحَةً عُمِلَ بِها، وَ اجتَمَعَتِ الأُلْفَةُ لَها، وَ صَلَحَتِ الرَّعيّةُ عَلَيها / ١٠٣٧٧.

الإسائة

١ـ إيّاكَ وَ الإساءَةَ، فَإنَّها خُلْقُ اللِّئامِ، وَإنَّ المُسيءَ لَمُتَرَدٍّ في جَهَنَّمَ بإساءَتِهِ / ٢٦٦٦.

٢ـ إنَّكَ إنْ أسأتَ فَنَفسَكَ تَمتَهِنُ، وَ إيّاها تَغبِنُ / ٣٨٠٩.

٣ـ ضادُّوا الإسائَةَ بِالإحسانِ / ٥٩٢٤.

٤ـ مَنْ شُكِرَ عَلَى الإسائَةِ سُخِرَ بِهِ / ٨٣٢١.

٥ـ مَنْ أساءَ إلىٰ رَعِيَّتِهِ سَرَّ حُسّادَهُ / ٨٣٢٨.

شائسته طريقه

۱۔(یہ نہج البلاغہ مکتوب نمبر/۵۳ سے کچھ اختلاف کے ساتھ ماخوذ ہے۔آپ نے مالک اشتر کو لکھاتھا۔) جس شائستہ طریقہ پرعمل ہوا ہے اوراس سے الفت ہوگئی ہے(یااس سے لوگ مانوس ہوگئے ہیں)۔اوراس میں رعیت کی بھلائی ہے۔اسکومت توڑنا۔

بدی کرنا

۱۔خبردار بدی کے پاس نہ جانا کیونکہ یہ پست لوگوں کا شیوہ ہے۔بیشک بدی کرنے والا اپنی بدی کے سبب جہنم میں گرپڑتا ہے۔

۲۔اگرتم بدی کروگےتو اپنے نفس کوذلیل کروگے اور اسکونقصان پہنچاؤ گے۔

۳۔بدی کرنے کی احسان کرنے سے مخالفت کرو۔

۴۔بدی پر جس کاشکریہ ادا کیا جاتا ہے۔اوراس پر اسکی تشویق کی جاتی ہے۔۔اس کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔

۵۔جواپنی رعیت کے ساتھ بدی کرتا ہے وہ اپنے حاسدوں کوخوش کرتا ہے۔

٦ـ مَنْ أساءَ اِجْتَلَبَ سُوءُ الجَزاءِ/ ٨٣٦٣.

٧ـ مَنْ عامَلَ النّاسَ بِالإساءَةِ كافَؤُوهُ بِها / ٨٦٥٣.

٨ـ مَنْ جَرىٰ في مَيْدانِ إساءَتِهِ كَبا في جَرْيِهِ / ٨٧٢٠.

٩ـ لا تُسِئْ إلىٰ مَنْ أحْسَنَ إلَيْكَ ، فَمَنْ أساءَ إلىٰ مَنْ أحْسَنَ إلَيْهِ مُنِعَ الإحْسانُ/ ١٠٤٠١.

١٠ـ مَنْ أساءَ إلىٰ أهْلِهِ لَمْ يَتَّصِلْ بِهِ تَأْميلٌ / ٨١٣٤.

التسويف

١ـ كَمْ مِنْ مُسَوِّفٍ بِالعَمَلِ حَتّىٰ هَجَمَ عَلَيْهِ الأجَلُ / ٦٩٥٤.

٢ـ مُسَوِّفُ نَفْسِهِ بِالتَّوْبَةِ مِنْ هُجُومِ الأجَلِ عَلىٰ أعْظَمِ الخَطَرِ / ٩٨٧٦.

۶۔ جو بدی کرتا ہے وہ بری جزا کو (اپنی طرف) کھینچتا ہے۔

۷۔ جو لوگوں کے ساتھ بدی کا معاملہ کرتا ہے۔ لوگ اسی کے ذریعہ اس کی تلافی کرتے ہیں۔

۸۔ جو اپنی بدی کے میدان میں دوڑتا ہے وہ اپنی بدکرداری کے سبب ٹھوکر کھاتا ہے۔

۹۔ جس نے تم پر احسان کیا ہے اس کے ساتھ بدی نہ کرو کیونکہ جو اپنے محسن کے ساتھ بدی کرتا ہے۔ وہ احسان سے محروم رہتا ہے۔

۱۰۔ جو اپنے اہل کے ساتھ بدی کرتا ہے۔ اس سے امید نہیں کی جاسکتی۔ یعنی اس سے دوسروں پر احسان کرنے کی امید نہیں کی جاسکتی ہے۔

کام میں تاخیر کرنا

۱۔ بہت سے کام میں تاخیر کرنے والے پر ناگہاں موت ٹوٹ پڑتی ہے۔

۲۔ اپنے نفس کو توبہ سے پیچھے رکھنے والے کو موت آنے کے لحاظ سے بڑے خطرہ درپیش ہے۔ (بنابرایں گناہگاروں کے لئے اور زخم ہے۔ کہ جلد از جلد توبہ کریں)۔

٣ـ لادينَ لِمُسَوِّفٍ بِتَوْبَتِهِ / ١٠٦٦٠.

السَّـيِّدُ والسُّؤدد

١ـ اَلسَّـيِّدُ مَحْسُودٌ ، وَ الجَوادُ مَحْبُوبٌ مَوْدُودٌ/ ١٧٦٣.
٢ـ اَلسَّـيِّدُ مَنْ تَحَمَّلَ أثْقالَ إخْوانِهِ ، وَ أحْسَنَ مُجاوَرَةَ جيرانِهِ / ٢٠٠٢.
٣ـ اَلسَّـيِّدُ مَنْ لاٰ يُصانِعُ ، وَلاٰ يُخادِعُ ، وَلاٰ تَغُرُّهُ المَطامِعُ / ٢١٠١.
٤ـ اَلسَّـيِّدُ مَنْ تَحَمَّلَ المَؤُنَةَ ، وَجادَ بِالمَعُونَةِ / ١٥٠٤.
٥ـ تَمامُ السُّؤْدَدِ اِبْتِداءُ الصَّنايِعِ / ٤٤٨١.
٦ـ سادَةُ النّاسِ فِي الدُّنيا الأسْخِياءُ ، وَفِي الآخِرَةِ الأتْقِياءُ / ٥٦٠٢.

٣ـ اپنی توبہ میں تاخیر کرنے والے کا کوئی دین نہیں ہے۔

بڑا ۔اور بڑاپن۔

١ـ بڑے اور سردار پر حسد کیا گیا ہے۔اور سخی سے محبت رکھی گئی ہے۔ (یعنی بڑے سے حسد کیا جاتا ہے اور سخی سے محبت کی جاتی ہے)۔
٢ـ بڑا وہ ہے جو اپنے بھائیوں کا بوجھ اٹھاتا ہے اور اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھی ہمسائگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔
٣ـ بڑا وہ ہے۔ جو خیانت نہ کرے، دھوکا نہ دے اور طمع اس کو فریب نہ دے۔
٤ـ بڑا وہ ہے جو لوگوں کے اخراجات برداشت کرے اور انکے دوش سے بوجھ اتارے ۔اور پیسہ وغیرہ سے ان کی مدد کرے۔
٥ـ مکمل بڑاپن، احسان و بخشش کرنے میں ابتداء کرنا ہے۔
٦ـ دنیا میں بڑے لوگ سخی اور آخرت میں پرہیزگار ہیں۔

٧۔ فَضِيلَةُ السَّادَةِ حُسْنُ العِبادَةِ / ٦٥٥٩.

٨۔ فِعْلُ المَعْرُوفِ، وَ إغاثَةُ المَلْهُوفِ، وَ إقْراءُ الضُّيُوفِ آلَةُ السِّيادَةِ/ ٦٥٨٥.

٩۔ لَمْ يَسُدْ مَنِ افْتَقَرَ إخْوانُهُ إلىٰ غَيْرِهِ / ٧٥٣٤.

١٠۔ مِنَ السُّؤْدَدِ الصَّبْرُ، لِاسْتِماعِ شَكْوَى المَلْهُوفِ / ٩٤٤٣.

١١۔ ما أكْمَلَ السِّيادَةَ مَنْ لَمْ يَسْمَحْ/ ٩٥٨١.

١٢۔ ماسادَ مَنِ احْتاجَ إخْوانُهُ إلىٰ غَيْرِهِ/ ٩٥٩٥.

١٣۔ لا شَرَفَ كَالسُّؤْدَدِ / ١٠٤٧٩.

١٤۔ لا سُؤْدَدَ مَعَ انْتِقامٍ / ١٠٥١٨.

۷۔ بڑے لوگوں کی فضیلت بہترین عبادت ہے۔

۸۔ احسان کرنا اور ستمدیدہ لوگوں کی فریاد کو پہنچنا اور مہمانوں کو دعوت دینا بزرگی اور سیادت کا آلہ ہے۔

۹۔ جو شخص اپنے بھائیوں کو غیروں کا محتاج بناتا ہے وہ سردار نہیں ہے۔

۱۰۔ ستمدیدہ فریادی کی شکایت کو صبر کے ساتھ سننا بھی سیادت و بڑاپن ہے۔ (اس کے بعد حاجت روائی کی کوشش کرنا چاہیے)۔

۱۱۔ جس نے سخاوت و بخشش نہیں کی اس نے سیادت و بڑے پن کو کامل نہیں کیا۔

۱۲۔ وہ شخص سردار نہیں ہے۔ جس کے بھائی اس کے غیر کے محتاج ہوں۔

۱۳۔ سرداری و بزرگی جیسا کوئی شرف نہیں ہے۔ (اس سے انسان دوسروں کی خدمت کر سکتا ہے)۔

۱۴۔ انتقام کے ساتھ کوئی بزرگی و بڑاپن نہیں ہے۔ (یعنی جو شخص انتقام لیتا ہے وہ سردار نہیں بن سکتا)۔

١٥ـ لاٰ سُؤْدَدَ لِسَيِّءِ الخُلْقِ / ١٠٥٩٧.

١٦ـ لاٰ يَسُودُ مَنْ لا يَحْتَمِلُ إخْوانَهُ / ١٠٧٥٤.

١٧ـ لاسِيادَةَ لِمَنْ لاسَخاءَ لَهُ / ١٠٧٨٦.

١٨ـ لايَكْمُلُ السُّؤْدَدُ إلاّ بِتَحَمُّلِ الأثقالِ وَ إسْداءِ الصَّنايِعِ / ١٠٨١٤.

الأسواق

١ـ إيّاكَ وَ مَقاعِدَ الأسْواقِ، فَإنَّها مَعارِضُ الفِتَنِ، وَمَحاضِرُ الشَّيْطانِ/ ٢٦٩٩.

٢ـ مَجالِسُ الأسْواقِ مَحاضِرُ الشَّيْطانِ/ ٩٨١٤.

۱۵۔ بداخلاق کے لئے سیادت وبزرگی نہیں ہے۔ (یعنی بداخلاق سردار نہیں بن سکتا)

۱۶۔ وہ سردار اور بڑا نہیں جو اپنے بھائیوں کا خرچ۔ نہ اٹھائے۔

۱۷۔ جو سخی نہیں ہے وہ سردار و بزرگ نہیں ہے۔

۱۸۔ سرداری و بزرگی نہیں ہو سکتی مگر لوگوں کے اخراجات۔ برداشت کرنے اور احسان کرنے سے

بازار

۱۔ خبردار بازاروں کی نشست گاہوں کے پاس نہ جانا کیونکہ وہ فتنوں کی جگہیں اور شیطان کے اترنے کے ٹھکانے ہیں۔ (بازاروں کی مذمت اس لیئے کی گئی ہے کہ وہاں بہت کم معاملات سچ پر مبنی ہوتے ہیں ورنہ جھوٹ اور باطل کے زاویوں پر کاروبار ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ وہ عورتوں اور بیہودہ فاسق بدکار دنیا پرست اور اسکی حرص رکھنے والوں کی جائے آمد ورفت ہے۔ چنانچہ مثل ہے۔ ''السوق محل الفسوق'' بازار گناہوں کا گڑھ ہے۔ اور حدیث میں ہے۔

''**الاسواق مواطن ابليس وجنده**'' بازار ابلیس اور اسکے لشکر کی چھاؤنی ہے۔

(شرح ابن ابی الحدید ج ۱۸ ص ۴۹)

۲۔ بازار کی نشست گاہ شیطان کے حاضر ہونے کی جگہ ہے۔

السَّهر

١ـ اَلسَّهَرُ أحَدُ الْحَياتَيْنِ / ١٦٨٤.

٢ـ اَلسَّهَرُ رَوْضَةُ الْمُشْتاقِينَ / ٦٦٦.

٣ـ سَهَرُ اللَّيْلِ شِعارُ الْمُتَّقِينَ، وَ شِيمَةُ الْمُشْتاقِينَ / ٥٦١١.

٤ـ سَهَرُ الْعُيُونِ بِذِكْرِ اللهِ خُلْصانُ الْعارِفِينَ، وَ حُلْوانُ الْمُقَرَّبِينَ / ٥٦١٢.

٥ـ سَهَرُ اللَّيْلِ في طاعَةِ اللهِ رَبيعُ الأوْلياءِ، وَرَوْضَةُ السُّعَداءِ / ٥٦١٣.

٦ـ سَهَرُ اللَّيْلِ (العُيُونِ) بِذِكْرِ اللهِ غَنيمَةُ الأوْلياءِ، وَ سَجِيَّةُ الأتْقياءِ/ ٥٦١٤.

٧ـ سَهَرُ الْعُيُونِ بِذِكْرِ اللهِ فُرْصَةُ السُّعَداءِ، وَ نُزْهَةُ الأوْلياءِ / ٥٦٤٢.

٨ـ أسْهِرُوا عُيُونَكُمْ، وَ ضَمِّرُوا بُطُونَكُمْ، وَ خُذُوا مِنْ أجْسادِكُمْ تَجُودُوا بِها عَلىٰ أنْفُسِكُمْ/ ٢٤٩٧.

بیداری

۱۔ شب بیداری دو حیاتوں میں سے ایک ہے۔

۲۔ شب بیداری مشتاق لوگوں کا باغ ہے۔

۳۔ رات کو بیدار رہنا پرہیز گاروں کا شعار اور مشتاق لوگوں کا شیوہ ہے۔

۴۔ آنکھوں کا ذکر خدا میں بیدار رہنا عارفوں کا خلوص اور مقربین کی لذت ہے۔

۵۔ طاعت خدا میں شب بیداری کرنا اولیاء کی بہار اور نیک بختوں کا باغ ہے۔

۶۔ یاد خدا میں رات کو جاگنا اولیاء کی غنیمت اور پرہیز گاروں کی عادت ہے۔

۷۔ یاد خدا میں آنکھوں کا بیدار رہنا نیک بختوں کی فرصت اور دوستوں کی سیر گاہ ہے۔

۸۔ اپنی آنکھوں کو بیدار اور اپنے شکموں کو لاغر رکھو اور اپنے جسموں سے لے کر اپنے نفسوں کو بخش دو۔ (یعنی نفس کو قوی ہونا چاہئے بدن کے لاغر ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے)۔

٩ـ أفْضَلُ العِبادَةِ سَهَرُ العُيُونِ بِذِكْرِ اللهِ سُبْحانَهُ / ٣١٤٩.

١٠ـ نِعْمَ عَوْنُ العِبادَةِ السَّهَرُ / ٩٩٢٠.

التَّسَهُّل

١ـ اَلتَّسَهُّلُ يُدِرُّ الأرْزاقَ/ ٨٠٣.

السيرة

١ـ أقْبَحُ السِّيَرِ الظُّلْمُ / ٢٩٢٥.

٢ـ بِالسِّيرَةِ العادِلَةِ يُقْهَرُ الْمُناوِي/ ٤٢٦٧.

٣ـ حُسْنُ السِّيرَةِ عُنْوانُ حُسْنِ السَّرِيرَةِ / ٤٨٤٦.

٤ـ حُسْنُ السِّيرَةِ جَمالُ القُدْرَةِ وَ حِصْنُ الإمْرَةِ / ٤٨٤٧.

٩۔ اعلیٰ ترین عبادت ذکر خدا میں آنکھوں کا بیدار رہنا ہے۔

١٠۔ عبادت کا بہترین مددگار بیداری ہے۔

نرمی برتنا

١۔ نرمی برتنا روزی کو جاری کرنے کا سبب ہوتا ہے۔

سیرت وکردار

١۔ بدترین کردار ظلم ہے۔

٢۔ نیک چال چلن اور میانہ روی سے دشمن مغلوب ہو جاتا ہے۔

٣۔ اچھی سیرت و نیک کردار اچھے باطن کی دلیل ہے۔

٤۔ اچھی سیرت قدرت کا جمال اور حکومت کا حصار ہے۔

٥۔ مَنْ ساءَتْ سيرَتُهُ سَرَّتْ مَنِيَّتُهُ / ٧٩٤٢.

٦۔ مَنْ ساءَتْ سيرَتُهُ لَمْ يَأْمَنْ أبداً/ ٨٢١٦.

٧۔ وَيْلٌ لِمَنْ ساءَتْ سيرَتُهُ ، وَ جارَتْ مَلَكَتُهُ وَ تَجَبَّرَ وَ اعتدىٰ/ ١٠٠٩٠.

السياسات

١۔ أَصْعَبُ السِّياساتِ نَقْلُ الْعاداتِ / ٢٩٦٩.

٢۔ بِئْسَ السِّياسَةُ الْجَوْرُ / ٤٤٠٤.

٣۔ جَمالُ السِّياسَةِ الْعَدْلُ فِي الإِمْرَةِ ، وَ الْعَفْوُ مَعَ الْقُدْرَةِ / ٤٧٩٢.

٤۔ حُسْنُ السِّياسَةِ قِوامُ الرَّعِيَّةِ / ٤٨١٨.

٥۔ حُسْنُ السِّياسَةِ يَسْتَديمُ الرِّياسَةَ / ٤٨٢٠.

٦۔ مَنْ حَسُنَتْ سِياسَتُهُ وَجَبَتْ طاعَتُهُ / ٨٠٢٥.

۵۔ جس کی سیرت وروش بری ہوتی ہے اسکی موت لوگوں کو خوش کرتی ہے(روایت میں ہے کہ لوگوں کے ساتھ ایسے رہو کہ مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں)۔

۶۔ جس کی سیرت غلط اور بری ہوتی ہے۔ وہ کبھی امان نہیں پا سکتا۔

۷۔ وائے ہو اس پر جس کی سیرت بری اور مالکیت زبردستی کی ہوتی ہے اور ظلم وتکبر کرتا ہے۔

سیاست

۱۔ سخت ترین سیاست عادتوں کو بدلنا ہے۔

۲۔ بدترین سیاست ظلم وستم ہے۔

۳۔ حسن سیاست، حکومت میں عدالت اور طاقت رکھتے ہوئے درگذر کرنا ہے۔

۴۔ حسن سیاست رعیت کا قوام ہے۔

۵۔ حسن سیاست سے ریاست برقرار رہتی ہے۔

۶۔ جسکی سیاست اچھی ہوتی ہے اسکی طاعت واجب یا ثابت ہوتی ہے۔

٧۔ مَنْ حَسُنَتْ سِياسَتُهُ دامَتْ رِياسَتُهُ / ٨٤٣٨.

٨۔ مَنْ قَصُرَ عَنِ السِّياسَةِ صَغُرَ عَنِ الرِّياسَةِ / ٨٥٣٦.

٩۔ مِلاكُ السِّياسَةِ الْعَدْلُ / ٩٧١٤.

١٠۔ لارِياسَةَ كَالعَدْلِ فِي السِّياسَةِ / ١٠٨٩٥.

١١۔ اَلْمُلْكُ سِياسَةٌ/ ١٧.

١٢۔ مَنْ سَما إلَى الرِّياسَةِ صَبَرَ عَلىٰ مَضَضِ السِّياسَةِ / ٨٥٣٥.

٧۔ جسکی سیاست اچھی ہوتی ہے اسکی ریاست باقی رہتی ہے۔

٨۔ جو سیاست میں کوتاہ ہوتا ہے وہ ریاست کے اعتبار سے چھوٹا ہوتا ہے۔ یعنی اس میں اسکی قابلیت نہیں ہوتی ہے۔

٩۔ سیاست کا معیار عدل ہے۔

١٠۔ سیاست میں عدل کی مانند کوئی ریاست نہیں ہے۔

١١۔ بادشاہی ایک سیاست ہے (یعنی اس کا دارو مدار سیاست پر ہے)۔

١٢۔ جو ریاست کے مرتبہ پر بلند ہوتا ہے وہ سیاست کے درد پر صبر کرتا ہے یعنی طلب ریاست میں اسکو رنج بھی برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

باب الشين

الشَّباب

١۔ شَيْئانِ لاَ يُعْرِفُ فَضْلَهُما إلاّ مَنْ فَقَدَهُما الشَّبابُ وَالْعافِيَةُ / ٥٧٦٤.

٢۔ جَهْلُ الشّابِّ مَعْذُورٌ، وَ عِلْمُهُ مَحْقُورٌ/ ٤٧٦٨.

٣۔ هَلْ يَنْتَظِرُ أهْلُ غَضاضَةِ (بِضاضَةِ)الشَّبابِ إلاّ حَوانِيَ الْهَرَمِ/ ١٠٠٣٤.

٤۔ لاَ تَجْتَمِعُ الشَّبيبَةُ وَ الهَرَمُ / ١٠٥٧١.

....

جوانی

۱۔ دو چیزیں ایسی ہیں کہ جنکی قدر ان کے کھو جانے کے بعد معلوم ہوتی ہے (اور وہ ہیں) جوانی اور عافیت۔

۲۔ جوانی کی نادانی کو قابل عذر سمجھا گیا ہے (کیونکہ ابھی وہ ناتجربہ کار ہے) اور اسکے علم کو ناچیز سمجھا گیا ہے۔ (کیونکہ ابھی تحقیقات کی عمر بہت کم گذری ہے کہ جس پر اطمینان کیا جاسکتا تھا)۔

۳۔ کیا یہ جوانی کی تازگی اور جھکا دینے والی پیری وضعیفی کے علاوہ کسی اور جس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟۔ نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۸۲

۴۔ جوانی وضعیفی جمع نہیں ہوتی ہے۔

الشبع والبطنة

١ـ إيّاكَ وَ الْبِطْنَةَ ، فَمَنْ لَزِمَها كَثُرَتْ أَسْقامُهُ ، وَ فَسَدَتْ أَحْلامُهُ / ٢٦٣٩.

٢ـ إيّاكُمْ وَ الْبِطْنَةَ ، فَإِنَّها مِفْساةٌ لِلْقَلْبِ مَكْسَلَةٌ عَنِ الصَّلاةِ مَفْسَدَةٌ لِلْجَسَدِ / ٢٧٤٢.

٣ـ اَلْبِطْنَةُ تَمْنَعُ الفِطْنَةَ / ٣٤٥.

٤ـ مَنْ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ حَجَبَتْهُ عَنِ الْفِطْنَةِ / ٨٤٥٩.

٥ـ لا فِطْنَةَ مَعَ بِطْنَةٍ / ١٠٥٢٨.

٦ـ لا تَجْتَمِعُ الفِطْنَةُ وَ الْبِطْنَةُ / ١٠٥٧٢.

شکم سیری

۱۔تمہارے لیئے ضروری ہے۔کہ شکم پری سے بچو کیونکہ جو پرخوری کو اپنا شعار بنالیتا ہے۔اس کی بیماریاں زیادہ ہو جاتی ہیں اور اسکے خواب فاسد و بیکار ہو جاتے ہیں۔یعنی اسکے خوابوں کی تعبیر نہیں ہوتی ہے۔

۲۔شکم پری سے بچو کیونکہ یہ سنگدلی، نماز میں سستی اور جسم کی تباہی کا باعث ہوتی ہے۔

۳۔پرخوری، ذہانت و فطانت سے باز رکھتی ہے۔ پرخوری آدمی کو کوئی بات نہیں سمجھنے دیتی، بلکہ اس کی غور و فکر کی صلاحیت کو چھین لیتی ہے۔چنانچہ حضرت لقمان سے منقول ہے۔! **اذا امتلئت المعده نامت الفكرة وخسرت الحكمة** ۔جب معدہ پر ہوتا ہے فکر سو جاتی ہے اور حکمت گنگ ہو جاتی ہے)۔

۴۔شکم پری حس کو تھکا دیتی ہے۔وہ اس کو زیرکی و فطانت سے روکتی ہے۔

۵۔شکم پری کے ساتھ کوئی زیرکی نہیں ہے۔(یعنی یہ دونوں جمع نہیں ہوتی ہیں)۔

۶۔ذہانت و شکم پری جمع نہیں ہو سکتی۔

٧ـ التُّخْمَةُ تُفْسِدُ الْحِكْمَةَ / ٦٥١.

٨ـ البِطْنَةَ تَحْجُبُ الْفِطْنَةَ / ٦٥٢.

٩ـ اَلشِّبَعُ يُفْسِدُ الْوَرَعَ / ٦٥٨.

١٠ـ إذا مُلِئَ البَطْنُ مِنَ الْمُباحِ عَمِيَ الْقَلْبُ عَنِ الصَّلاحِ / ٤١٣٩.

١١ـ بِئْسَ قَرِينُ الْوَرِعِ الشِّبَعُ / ٤٤٠٨.

١٢ـ إدْمانُ الشِّبَعِ يُورِثُ أنْواعَ الْوَجَعِ / ١٣٦٣.

١٣ـ اَلشِّبَعُ يُورِثُ الأشَرَ، و يُفْسِدُ الْوَرَعَ / ١٣٦٤.

١٤ـ مَنْ زادَ شِبْعُهُ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ / ٨٤٥٨.

١٥ـ لاٰ تَجْتَمِعُ الشِّبَعُ وَ الْقِيامُ بِالمُفْتَرَضِ / ١٠٥٦٨.

۷۔ پرخوری۔زیادہ کھانا۔حکمت کو برباد کردیتا ہے۔

۸۔ پرخوری سمجھنے میں مانع ہوتی ہے۔

۹۔ پرخوری پارسائی کو برباد کردیتی ہے۔

۱۰۔ جب مباح چیز سے پیٹ بھرا ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ حرام غذا سے۔تو دل صلاح سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (یعنی انسان اپنی ہی بھلائی کو سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔

۱۱۔ شکم سیری پارسائی وورع کا بدترین ساتھی ہے۔

۱۲۔ ہمیشہ شکم سیر رہنے سے بھانت بھانت کی بیماریاں ہوتی ہیں (مشہور ہے کہ بھوک میں اجساد بھی روح بن جاتے ہیں اور شکم پری میں روحیں بھی اجساد بن جاتی ہیں)۔

۱۳۔ شکم پری سستی کا باعث ہے اور پارسائی کو تباہ کردیتی ہے۔

۱۴۔ جو اپنی خوراک بڑھالیتا ہے اس کو معدہ کی رنج میں مبتلاء کردیتی ہے۔

۱۵۔ شکم پری اور واجبات کی انجام دہی جمع نہیں ہوسکتی۔

١٦۔ نِعْمَ عَوْنُ الْمَعاصي الشَّبَعُ / ٩٩٢٢.

١٧۔ إيّاكَ وَ إدْمانَ الشِّبَعِ ، فإنَّهُ يُهَيِّجُ الأسْقامَ ، وَ يُثيرُ الْعِلَلَ / ٢٦٨١.

الشَّتم

١۔ مَنْ بَلَّغَكَ شَتْمَكَ فَقَدْ شَتَمَكَ / ٩١٣٤.

الشجاع والشجاعة

١۔ الشَّجاعَةُ أحَدُ الْعِزَّيْنِ / ١٦٦٢.

٢۔ اَلشَّجاعَةُ نُصْرَةٌ حاضِرَةٌ ، وَ فَضيلَةٌ ظاهِرةٌ/ ١٧٠٠.

٣۔ اَلشَّجاعَةُ زَيْنٌ ، اَلْجُبْنُ شَيْنٌ / ٩٤.

٤۔ اَلشَّجاعَةُ عِزٌّ حاضِرٌ ، اَلْجُبْنُ ذُلٌّ ظاهِرٌ/ ٥٧٢.

١٦۔ شکم پری معاصی کا بہترین مددگار ہے۔ (کیونکہ اس سے آدمی سست ہو جاتا ہے پھر یہ شہوت کو بڑھاتی ہے)۔

١٧۔ خبردار ہمیشہ شکم سیر نہ رہنا کیونکہ یہ بیماریوں کو ہیجان میں لاتا ہے۔ اور امراض کو ابھارتا ہے۔

گالی

جو تمہاری گالی کو (جو کسی دوسرے نے تمہیں دی ہو) تم تک پہونچاتا ہے درحقیقت اسی نے تمہیں گالی دی ہے۔

دلیر اور دلیری

١۔ شجاعت دو عزتوں میں سے ایک ہے۔

٢۔ شجاعت ایسی نصرت ہے۔ جو حاضر اور واضح فضیلت ہے۔

٣۔ شجاعت زینت ہے اور بزدلی ذلت و عیب ہے۔

٤۔ شجاعت ایسی عزت ہے جو سامنے اور حاضر ہے بزدلی آشکار ذلت ہے۔

٥۔ ثَمَرَةُ الشَّجاعَةِ الْغَيْرَةُ/ ٤٦٢٠.

٦۔ زَكَاةُ الشَّجاعَةِ الْجِهادُ في سَبيلِ اللهِ/ ٥٤٥٥.

٧۔ شَجاعَةُ الرَّجُلِ علىٰ قَدْرِ هِمَّتِهِ ، وَ غَيْرَتُهُ علىٰ قَدْرِ حَمِيَّتِهِ / ٥٧٦٣.

٨۔ عَلىٰ قَدْرِ الْحَمِيَّةِ تَكُونُ الشَّجاعَةُ / ٦١٨٠.

٩۔ مُعالَجَةُ النِّزالِ تُظْهِرُ شَجاعَةَ الأبْطالِ / ٩٨٠١.

١٠۔ آفَةُ الشُّجاعِ إضاعَةُ الْحَزْمِ/ ٣٩٣٨.

الشَّدائد

١۔ كُنْ فِي الشَّدائِدِ صَبُوراً ، وَ فِي الزَّلازِلِ وَقُوراً/ ٧١٤٧.

٢۔ لِلشَّدائِدِ تُدَّخَرُ الرِّجالُ / ٧٣٣١.

۵۔ شجاعت کا پھل غیرت ہے۔ (اس چیز کو عار سمجھنا جو خود کی اور وابستگان کی شایان شان نہ ہو۔

۶۔ شجاعت کی زکوٰۃ راہ خدا میں جہاد کرنا ہے)۔

۷۔ آدمی کی شجاعت اسکی ہمت کے برابر ہوتی ہے اور اسکی غیرت اسکی حمیت کے برابر ہوتی ہے۔

۸۔ حمیت کے برابر شجاعت ہوتی ہے۔

۹۔ چابک دستی بہادروں کی شجاعت کو ظاہر کرتی ہے۔

۱۰۔ شجاعت کی آفت دور اندیشی کو ضائع کرنا ہے۔

سختیاں

۱۔ سختیوں میں زیادہ صبر کرنے والے بن جاؤ اور مصائب و زلزلوں میں باوقار رہو۔

۲۔ سختیوں کے لئے مردوں (آشناؤں دوستوں، بڑے لوگوں اور سیاسی و مذہبی افراد) کو ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

٣ـ اِعْتَزِمْ (اعْتَرِمْ) بِالشِدَّةِ حينَ لا يُغْني عَنْكَ إلاَّ الشِدَّةُ / ٢٣٨٨.

الشَّـرّ والأشرار

١ـ إيّـاكَ وَ مُلابَسَـةَ الشَّـرِّ ، فَإنَّـكَ تُنيلُهُ نَفْسَكَ قَبْـلَ عَدُوِّكَ ، وَ تُهْلِكُ بِهِ دينكَ قَبْلَ إيصالِهِ إلىٰ غَيْرِكَ / ٢٧١٣.

٢ـ أكْبَرُ (أكْثَرُ) الشَّـرِّ فِي الإسْتِخْفافِ بِمُولِمِ عِظَـةِ المُشْفِقِ النّـاصِحِ ، وَالإغْتِرارِ بِحَلاوَةِ ثَناءِ المادِحِ الْكاشِحِ / ٣٢٦٣.

٣ـ إنَّ فِي الشَّـرِّ لَوَقاحَةً / ٣٣٧٦.

٤ـ اَلشَّـرُّ وَقاحَةٌ / ١٦.

٣ـ جب تمہارے لیئے سختی سے نپٹنے کے لئے تمہارے پاس کوئی چارہ نہ ہو تو اس سے پنجہ آزمائی کرو۔

بدی اور بدکار

ا۔خبردار بدی کے پاس نہ جانا کیونکہ تم اسے اپنے دشمن سے پہلے اپنے اوپر تھوپ لوگے اور تم اپنے دین کو دوسروں تک پہونچانے سے قبل ہی اسے برباد کردوگے۔(یعنی قبل اسکے کہ تمہاری بدی سے دوسروں کو نقصان پہنچے تم اس کے خطرہ میں اپنے نفس کو جھونک دوگے اور غیروں سے پہلے تم خود نقصان اٹھاؤگے)۔

۲۔سب سے بڑی برائی مہربان ناصح کی دردناک۔مخلصانہ۔نصیحت کو ہلکا سمجھنے میں اور دل میں دشمنی رکھنے والے کی شیرین بیانی سے دھوکا کھانے میں ہے۔ (کیونکہ ایسا آدمی ہمیشہ عیوب و بدبختی کے دریا میں غوطہ کھاتا ہے۔اور کبھی بداخلاقی سے نجات حاصل کرنے کی فکر نہیں کرتا ہے)۔

۳۔بیشک بدی میں بے حیائی ہے۔

۴۔بدی بے شرمی ہے۔

٥۔ تَأخيرُ الشَّـرِّ إفادَةُ خَيْرٍ / ٤٥٦٩.

٦۔ اَلشَّـرُّ نَدامَةٌ/ ٤٤٦.

٧۔ اَلشَّـرُّ يَكْبُو بِراكِبِهِ / ٤١٩.

٨۔ اَلشَّـرُّ أقْبَحُ الأبْوابِ / ٥٠١.

٩۔ اَلشَّـرُّ مَنْطِقٌ وَبِيٌّ/ ٥٠٤.

١٠۔ اَلشَّـرُّ (الشَّرَهُ) عُنْوانُ الْعَطَبِ/ ٥٣٠.

١١۔ اَلشَّـرُّ(الشَّرَهُ) حَمّالُ الآثامِ / ٦٤٥.

١٢۔ اَلشَّـرُّ يُزْرِي وَ يُرْدِي/ ٨٦٨.

١٣۔ اَلشَّـرُّ يُعاقَبُ عَلَيْهِ وَ يُخْزىٰ (يُجْزىٰ)/ ٩١٨.

١٤۔ اِسْتِقْباحُ(اسْتِفْتاحُ) الشَّـرِّ يَحْدُو عَلىٰ تَجَنُّبِهِ / ١٣٩٦.

۵۔ بدی میں تاخیر کرنا نیکی حاصل کرنا ہے۔ (کیونکہ ممکن ہے کہ بعد میں اس کو انجام نہ دے سکے)۔

۶۔ بدی پشیمانی ہے۔

۷۔ بدی اپنے سوار کو گرا دیتی ہے۔

۸۔ بدی بدترین دروازہ ہے۔

۹۔ بدی ناگوار بات یا برا اعتقاد ہے۔

۱۰۔ بدی ہلاکت کی دلیل ہے۔

۱۱۔ بدی۔ یا حرص۔ گناہوں کا قلعہ ہے۔

۱۲۔ بدی معیوب کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔

۱۳۔ بدی پر عقاب ہوتا ہے اور اس سے رسوائی ہوتی ہے۔

۱۴۔ برے کام کو غلط سمجھنا (یا اسکی ابتداء کرنا) آدمی کو اس سے دور رکھتا ہے۔ (یعنی جس نے اچھی

١٥۔ تَأْخِيرُ الشَّرِّ إفادَةُ خَيْرٍ / ٤٥٦٩.

١٦۔ جِماعُ الشَّرِّ فِي الاِغْتِرارِ بِالْمَهَلِ، وَ الاِتِّكالِ عَلَى العَمَلِ / ٤٧٧١.

١٧۔ جِماعُ الشَّرِّ في مُقارَنَةِ(مقارفة) قَرِينِ السُّوءِ/ ٤٧٧٤.

١٨۔ جَمالُ الشَّرِّ الطَّمَعُ / ٤٧٩١.

١٩۔ جِماعُ الشَّرِّ اللَّجاجُ، وَ كَثْرَةُ الْمُماراةِ / ٤٧٩٥.

٢٠۔ رُبَّ شَرٍّ فاجاكَ مِنْ حَيْثُ لا تَحْتَسِبُهُ / ٥٣٦٤.

٢١۔ زِيادَةُ الشَّرِّ دِناءَةٌ وَ مَذَلَّةٌ/ ٥٥٠٠.

برے کام کی شروعات کی ہے۔اور اسے اسکی عادت نہیں پڑی ہے یا جب انسان برے کام کو غلط سمجھتا ہے۔تو لامحالہ اسے ترک کرنے کی سوچتا ہے)۔

١٥۔ بدی میں تاخیر کرنا خیر حاصل کرنا ہے(یا خیر کا فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ شر اتنا برا ہے کہ اس میں لحہ بھر کی تاخیر بھی خیر ہے۔اور ممکن ہے۔کہ اس میں تاخیر کرنے سے بالکل ہی ختم ہو جائے)۔

١٦۔ نتیجہ آزمائی کرو اور مہلت سے فریب کھانے میں اور۔اپنے عمل پر اعتماد کرنے میں بدی کو جمع کرنا۔ (یعنی انسان کو خدا نے جو چند روز کی مہلت دی ہے اس سے فریب نہ کھائے اور جو مختصر اعمال بجالایا ہے ان پر اعتماد نہ کرے)۔

١٧۔ ہمراہی کے ساتھ بدی کو جمع کرنا بدی ہے۔

١٨۔ بدی کا حسن طمع رکھنا ہے۔ (معلوم ہوتا ہے کہ لفظ جمال کی بجائے ،جماع تھا یہاں جمال مجازاً استعمال ہوا ہے)۔

١٩۔ لجاجت کرنا اور بہت بحث کرنا بدی کرنا ہے۔

٢٠۔ بہت سی برائی تم پر ایسی جگہوں سے آتی ہیں جہاں سے ان کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے۔

٢١۔ بدی کی کثرت پستی اور رسوائی ہے۔ (خدا کے نزدیک بھی اور مخلوق کے نزدیک بھی)۔

۲۲۔ ضادُّوا الشَّرَّ بِالخَيْرِ / ٥٩١٤.

۲۳۔ طاعَةُ دَواعِي الشُّرُورِ تُفْسِدُ عَواقِبَ الْأُمُورِ / ٦٠٠١.

۲٤۔ ظَفَرَ بِالشَّرِّ مَنْ رَكِبَهُ / ٦٠٤٧.

۲٥۔ فاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّ مِنْهُ / ٦٥٢٩.

۲٦۔ فِعْلُ الشَّرِّ مَسَبَّةٌ/ ٦٥٣٣.

۲۷۔ لَنْ يَلْقىٰ جَزاءَ الشَّرِّ إلاَّ عامِلُهُ / ٧٤٠٥.

۲۸۔ لَيْسَ بِشَرٍّ مِنَ الشَّرِّ إلاّ عِقابُهُ / ٧٤٨٨.

۲۹۔ لَيْسَ شَيْءٌ أَفْسَدَ لِلأُمُورِ، وَ لا أَبْلَغَ فِي هَلاكِ الْجُمْهُورِ مِنَ الشَّرِّ/ ٧٥٠٧.

۳۰۔ لَمْ يَتَعَرَّ مِنَ الشَّرِّ مَنْ لَمْ يَتَجَلْبَبِ الْخَيْرَ/ ٧٥٣٧.

۳۱۔ مَنِ اقْتَحَمَ لُجَجَ الشُّرُورِ لَقِيَ الْمَحْذُوْرَ / ٨٠٩٠.

۲۲۔ بدی کی مخالفت خوبی سے کرو۔

۲۳۔ بدی پر برانگیختہ کرنے والی چیزوں۔ (جیسے شہوت وغضب وغیرہ) کے مطابق عمل کرنا ہی بدی ہے اور کام کوخراب کردیتی ہے)۔

۲۴۔ جو بدی وشر کا اردہ کرتا ہے وہ اس کا مرتکب ہوتا ہے۔

۲۵۔ بدی کرنے والا اس۔ بدی۔ سے بدتر ہے۔

۲۶۔ بدی کرنا گالی یا گالی کا مقام ہے۔

۲۷۔ بدی کی جزاء اس کا انجام دینے والا ہی پاتا ہے۔

۲۸۔ کوئی چیز بدی سے بدتر نہیں ہے۔ مگر اس کا عقاب۔ اس سے بدتر ہے۔

۲۹۔ بدی سے زیادہ کاموں کوخراب کرنے والی اور لوگوں کو جلد ہلاک کرنے والی اور کوئی چیز نہیں ہے۔

۳۰۔ جو نیکی کا لباس نہیں پہنتا ہے۔ وہ بدی سے عاری نہیں رہ سکتا۔

۳۱۔ جو شخص بدی میں داخل ہوتا ہے۔ وہ خوفناک چیزوں تک پہنچتا ہے۔ (یعنی جن چیزوں سے بچنا

۳۲۔ مَنْ فَعَلَ الشَّرَّ فَعَلیٰ نَفْسِهِ اعْتَدیٰ / ۸۱۷۸.

۳۳۔ مَنْ كَثُرَ شَرُّهُ لَمْ يَأمَنْهُ مُصاحِبُهُ / ۸۲۶۹.

۳٤۔ مَنْ تَرَكَ الشَّرَّ فُتِحَتْ عَلَيْهِ أبْوابُ الْخَيْرِ / ۸۳۳٦.

۳۵۔ مَنْ أسَّسَ أساسَ الشَّرِّ أسَّسَهُ عَلیٰ نَفْسِهِ / ۸٦٦۷.

۳٦۔ مَنْ أثارَ كامِنَ الشَّرِّ كانَ فيهِ عَطَبُهُ / ۸٦۹۵.

۳۷۔ مَنْ أضْمَرَ الشَّرَّ لِغَيْرِهِ فَقَدْ بَدَأَ بِهِ نَفْسَهُ / ۸۷۲۹.

۳۸۔ مَنْ عَرِيَ مِنَ الشَّرِّ قَلْبُهُ سَلِمَ لَهُ دينُهُ ، وَصَدَقَ يَقينُهُ / ۸۸۳٦.

۳۹۔ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ مَضَرَّةَ الشَّرِّ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الامْتِناعِ مِنْهُ / ۹۰۰۸.

چاہیے تھا انہیں سے سامنا ہوتا ہے)۔

۳۲۔جس نے بدی کی در حقیقت اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

۳۳۔جس کی بدی زیادہ ہو جاتی ہے اس کا ساتھی بھی اس سے محفوظ نہیں رہتا ہے۔

۳۴۔جو بدی چھوڑ دیتا ہے۔اس پر نیکی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

۳۵۔جو بدی کی بنیاد رکھتا ہے وہ اپنے ہی نقصان کے لئے اس کی بنیاد رکھتا ہے۔

۳۶۔جو پوشیدہ شر اور بدی کو ابھارتا ہے وہ اسی میں ہلاک ہوتا ہے۔

۳۷۔جو دوسروں کیلیئے بدی کو (دل میں) چھپا کر رکھتا ہے درحقیقت اس نے اپنے ہی نفس سے اسکی ابتدا کی۔(یعنی پہلے اس کا نقصان خود اٹھایا)۔

۳۸۔جو اپنے دل کو برائی و بدی سے خالی کر لیتا ہے اس کا دین اس کے لئے محفوظ اور اس کا یقین سچا ہو گیا۔

۳۹۔جو بدی کے نقصان کو نہیں پہچانتا ہے وہ بدی کے روکنے پر قادر نہیں ہوتا ہے۔

٤٠۔ مَنْ دَفَعَ الشَّرَّ بِالْخَيْرِ غَلَبَ / ٩١٢١.

٤١۔ مَنْ كَرِهَ الشَّرَّ عُصِمَ / ٩٢٠٢.

٤٢۔ مِنْ أَعْظَمِ الْمَكْرِ تَحْسِينُ الشَّرِّ/ ٩٢٦٠.

٤٣۔ ما شَرٌّ بَعْدَهُ الْجَنَّةُ بِشَرٍّ/ ٩٤٩٥.

٤٤۔ مِلاكُ الشَّرِّ الطَّمَعُ / ٩٧٢٠.

٤٥۔ مُتَّقِي الشَّرِّ كَفاعِلِ الْخَيْرِ / ٩٧٨٩.

٤٦۔ لاتَعُدَّنَّ خَيْراً ما أَدْرَكْتَ بِهِ شَرّاً/ ١٠١٨٦.

٤٧۔ يَنْبَغِي لِمَنْ عَرَفَ الأَشْرارَ أَنْ يَعْتَزِلَهُمْ / ١٠٩٤٠.

٤٨۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ شَرِّ الرَّجُلِ بِكَثْرَةِ شَرَهِهِ وَ شِدَّةِ طَمَعِهِ / ١٠٩٦٠.

۴۰۔ جو خیر وبھلائی کے ذریعہ بدی کو دفع کرتا ہے۔ (اور بدی کے بجائے نیکی کرتا ہے)۔ وہ غالب ہوتا ہے۔

۴۱۔ جس نے بدی سے نفرت کی وہ محفوظ ہوگیا۔

۴۲۔ سب سے بڑی مکاری بدی کو اچھا سمجھنا ہے۔

۴۳۔ وہ شر نہیں ہے جس کے بعد جنت ہو۔ (بلکہ وہ محض خیر ہے ممکن ہے شر سے مراد وہ بلائیں ہوں جنکی پاداش میں خدا نے جنت رکھی ہے کہ اکثر لوگ انہیں شر سمجھتے ہیں)۔

۴۴۔ شر کا معیار (اور اسکی جڑ) طمع رکھنا ہے۔ (کیونکہ طمع رکھنے والا اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے کسی بھی بدی کا ارتکاب کرسکتا ہے)۔

۴۵۔ شر و بدی سے پرہیز کرنے والا نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔ (ہوسکتا ہے اجر وثواب میں اسکی مانند ہو)۔

۴۶۔ جس خیر و نیکی کے ذریعہ تم شر تک پہنچتے ہوا سے خیر نہ سمجھو۔

۴۷۔ جو بدکاروں کو پہچانتا ہے اسکے لیئے ضروری ہے۔ کہ ان سے کنارہ کش ہو جائے۔

۴۸۔ آدمی کی بدی پر اسکی زیادہ حرص اور اسکی شدید طمع سے استدلال کیا جاتا ہے۔

٤٩ـ بِئْسَ الذُّخْرُ فِعْلُ الشَّرِّ/ ٤٤٠٥.

٥٠ـ أَشَدُّ شَيْءٍ عِقاباً الشَّرُّ/ ٢٩٢٧.

٥١ـ اَلشَّرُّ مَرْكَبُ الْحِرْصِ ، وَ الْهَوىٰ مَرْكَبُ الْفِتْنَةِ / ١٨٧٠.

٥٢ـ اَلشَّرُّ أَقْبَحُ الأَبْوابِ ، وَ فاعِلُهُ شَرُّ الأَصْحابِ / ٢١٤٧.

٥٣ـ اَلشَّرُّ كامِنٌ في طَبيعَةِ كُلِّ أَحَدٍ ، فَإِنْ غَلَبَهُ صاحِبُهُ بَطَنَ ، وَ إِنْ لَمْ يَغْلِبْهُ ظَهَرَ / ٢١٩٠.

٥٤ـ اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَيْرِكَ بِقَلْعِهِ مِنْ صَدْرِكَ / ٢٢٩٣.

٥٥ـ اُمْحُ الشَّرَّ مِنْ قَلْبِكَ ، تَتْزَكَّ نَفْسُكَ ، وَ يُتَقَبَّلْ عَمَلُكَ / ٢٣٠١.

٥٦ـ إذا رَأَيْتُمُ الشَّرَّ فَابْعُدُوا عَنْهُ / ٤٠٢٤.

٥٧ـ اَلْغالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوبٌ/ ١٠٨٥.

٥٨ـ اجْتَنِبُوا الشَّرَّ فَإِنَّ شَرّاً مِنَ الشَّرِّ فاعِلُهُ / ٢٥٣٣.

۴۹ـ بدترین ذخیرہ بدی کرنا ہے۔

۵۰ـ جس چیز پر سخت باز پرس ہوگی وہ بدی کرنا ہے۔

۵۱ـ بدی حرص کی سواری اور خواہش فتنہ کی سواری ہے۔

۵۲ـ بدی، بدترین دروازہ ہے اور اس کا انجام دینے والا بہت برا ساتھی ہے۔

۵۳ـ شر ہر ایک کی طبیعت میں چھپا ہوا ہے۔ پھر اگر انسان اس پر غلبہ پا لیتا ہے تو وہ پوشیدہ رہ جاتا ہے اور اگر اس پر غلبہ نہیں پاتا ہے تو ظاہر ہو جاتا ہے۔

۵۴ـ بدی کو اپنے سینہ سے نکال کر اس کو دوسرے سینہ سے دور کرو۔

۵۵ـ اپنے دل سے بدی کو مٹا دو تا کہ تمہارا نفس پاک اور تمہارا عمل قبول ہو جائے۔

۵۶ـ بدی کو دیکھتے ہی اس سے ہٹ جاؤ۔

۵۷ـ بدی کے ذریعہ غلبہ پانے والا حقیقت میں مغلوب ہے۔

۵۸ـ بدی سے اجتناب کرو کیونکہ بدی سے بدتر اس کا انجام دینے والا ہے۔

٥٩۔ عادَةُ الأشْرارِ أذِيَّةُ الرِّفاقِ / ٦٢٤٥.

٦٠۔ عادَةُ الأشْرارِ مُعاداةُ الأخْيارِ / ٦٢٤٧.

٦١۔ كُلُّ غالِبٍ بِالشَّرِّ مَغْلُوبٌ / ٦٨٥٤.

٦٢۔ الشَّريرُ لا يَظُنُّ بِأحَدٍ خَيْراً لأنَّهُ لا يَراهُ إلاّ بِطَبْعِ نَفْسِهِ / ١٩٠٣.

٦٣۔ اِحْذَرِ الشَّريرَ عِنْدَ إقْبالِ الدَّوْلَةِ لِئَلاّ يُزيلَها عَنْكَ وَ عِنْدَ إدْبارِها لِئَلاّ يُعينَ عَلَيْكَ / ٢٥٩٢.

٦٤۔ إيّاكَ أنْ تَغْتَرَّ بِغَلَطَةِ شِرّيرٍ بِالْخَيْرِ / ٢٧٤٩.

٦٥۔ إيّاكَ أنْ تَسْتَوْحِشَ مِنْ غَلَطَةِ خَيِّرٍ بِالشَّرِّ / ٢٧٤٩.

٦٦۔ جانِبُوا الأشْرارَ وَ جالِسُوا الأخْيارَ / ٤٧٤٦.

۵۹۔ شر لوگوں کی دوستی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

۶۰۔ برے لوگوں کی عادت نیک لوگوں سے دشمنی کرنا ہے۔

۶۱۔ بدی کے ذریعہ غلبہ پانے والا مغلوب ہے۔

۶۲۔ برا آدمی کسی کے بارے میں بھی حسن ظن (نیک خیال) نہیں رکھتا کیونکہ وہ اپنے نفس کی عادت ہی کے مطابق دیکھتا ہے۔

۶۳۔ جب تمہارے پاس دولت آئے تو برے آدمی سے بچو ہوسکتا ہے وہ اسے تمہارے پاس نہ رہنے دے اور جب دولت تم سے منھ موڑے تو بھی اس سے بچو ہوسکتا ہے وہ تمہارے خلاف اقدام کرے۔

۶۴۔ خبردار اس شخص کے نیک کام کرنے سے فریب نہ کھانا جو شر و بدی میں غلطاں ہے۔ (کیونکہ ایسا کام وہ اشتباہاً انجام دیتا ہے یا دوسروں کو فریب دے کر اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے انجام دیتا ہے)۔

۶۵۔ خبردار اس نیک آدمی سے جدا نہ ہونا جو بھولے سے بدی کر بیٹھتا ہے۔ (بلکہ بدکار سے جدا ہونا چاہیئے نہ اس سے جو غفلت سے بدی کرتا ہے)۔

۶۶۔ برے لوگوں سے علیحدہ رہو اور نیک لوگوں ہمنشینی اختیار کرو۔

٦٧ـ دُوَلُ الأشْرارِ مِحَنُ الأخْيارِ / ٥١١٤.

٦٨ـ شَرُّ الأشْرارِ مَنْ لاٰ يَسْتَحْيي مِنَ النّاسِ وَ لاٰ يَخافُ اللهَ سُبْحانَهُ/ ٥٧١١.

٦٩ـ شَرُّ الأشْرارِ مَنْ يَتَبَجَّحُ بِالشَّرِّ/ ٥٧٢٧.

الشّرف وذوالشرف

١ـ اَلشَّرَفُ بِالْهِمَمِ العالِيَةِ لاٰ بِالرِّمَمِ البالِيَةِ / ١٩٩١.

٢ـ أعْظَمُ الشَّرَفِ التَّواضُعُ / ٢٩٠١.

٣ـ أفْضَلُ الشَّرَفِ الأدَبُ / ٢٩٠٠.

٤ـ أشْرَفُ الشَّرَفِ العِلمُ / ٢٩٢٤.

٦٧ـ برے لوگوں کی حکومت، دولت، نیک لوگوں کے رنج ومحن کا باعث ہوتی ہے۔

٦٨ـ بد سے بدتر وہ آدمی ہے جو لوگوں سے شرم کرتا ہے نہ اللہ سے ڈرتا ہے۔

٦٩ـ بد سے بدتر وہ شخص ہے جو بدی پر خوش ہوتا ہے۔

شرف اور صاحب شرف

١ـ مرتبہ کی بلندی اور بلند ہمتوں سے ہے نہ کہ بوسیدہ ہڈیوں سے (مرنے والوں پر فخر نہیں کرنے سے بلند مرتبہ نہیں ملتا ہے)۔

٢ـ عظیم ترین شرف تواضع ہے۔

٣ـ اعلیٰ ترین شرف ادب ہے۔

٤ـ بلند ترین شرف علم ہے۔

٥- أفضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الإحْسانِ / ٢٩٩٣.

٦- أفضَلُ الشَّرَفِ كَفُّ الأذىٰ ، وَ بَذْلُ الإحْسانِ/ ٣٢٨٥.

٧- اَلشَّرَفُ مَزِيَّةٌ / ٨.

٨- الشَّرَفُ اصْطِناعُ الْعَشيرَةِ / ٩٦٣.

٩- إنَّما الشَّرَفُ بِالعَقْلِ وَ الأدَبِ ، لابِالْمالِ وَ الْحَسَبِ / ٣٨٧٣.

١٠- سُلَّمُ الشَّرَفِ التَّواضُعُ ، والسَّخاءُ / ٥٦١٩.

١١- شَرَفُ الْمُؤْمِنِ إيمانُهُ ، وَ عِزُّهُ بِطاعَتِهِ / ٥٧٥٩.

١٢- شَرَفُ الرَّجُلِ نَزاهَتُهُ ، وَ جَمالُهُ مُرُوَّتُهُ / ٥٧٥٨.

١٣- مَنْ عَرَفَ شَرَفَ مَعْناهُ صانَهُ عَنْ دَناءَةِ شَهْوَتِهِ وَ زُورِ مُناهُ / ٩٠٦٩.

١٤- مِنْ كَمالِ الشَّرَفِ اَلْأَخْذُ بِجَوامِعِ الفَضْلِ (الفَضائِلِ)/ ٩٣٥٧.

۵۔ اعلیٰ ترین شرف احسان کرنا ہے۔

۶۔ اعلیٰ ترین شرف اذیت سے دست کش رہنا اور احسان کرنا ہے۔

۷۔ شرف فضیلت و برتری ہے۔

۸۔ خاندان والوں کے ساتھ احسان کرنا شرف ہے۔

۹۔ شرف تو بس عقل و ادب سے ہے نہ کہ مال اور حسب سے۔

۱۰۔ شرف کا زینہ تواضع اور سخاوت ہے۔

۱۱۔ مومن کا شرف اس کا ایمان اور اس کی عزت اس کی طاعت ہے۔

۱۲۔ آدمی کا شرف اس کی پاکیزگی اور اس کا جمال اس کی مروت و جواں مردی ہے۔

۱۳۔ جو شرف اور اس کے معنی و مفہوم کو سمجھتا ہے۔ وہ اس کو خواہشوں کی پستی اور آرزو کے جھوٹ سے خود کو محفوظ رکھتا ہے۔

۱۴۔ فضیلت یا فضائل جمع کرنے والے سے وابستہ ہونا بھی شرف کے کمال میں سے ہے۔

١٥۔ لايَكْمُلُ الشَّرَفُ إلاّ بِالسَّخاءِ والتَّواضُعِ / ١٠٨١٥.

١٦۔ الشَّريفُ مَنْ شَرُفَتْ خِلالُهُ / ٧٣٤.

١٧۔ ألأَطْرافُ مَجالِسُ الأشْرافِ / ٩٨٩.

١٨۔ ذُوالشَّرَفِ لا تُبْطِرُهُ مَنْزِلَةٌ نالَها، وَ إنْ عَظُمَتْ كَالْجَبَلِ الَّذي لاتُزَعْزِعُهُ الرِّياحُ، وَ الدَّنِيُّ تُبْطِرُهُ أدْنىٰ مَنْزِلَةٍ كَالْكَلاءِ الَّذي يُحَرِّكُهُ مَرُّ النَّسيمِ / ٥١٩٧.

١٩۔ ما جارَ شَريفٌ / ٩٥٨٤.

المشرق والمغرب

١۔ وَ سُئِلَ۔ عليه‌السلام۔ عَنْ مَسافَةِ ما بَيْنَ الْمَشْرِقِ والْمَغْرِبِ ؟ فَقالَ : مَسيرُ

۱۵۔ سخاوت اور تواضع کے بغیر شرف کامل نہیں ہوسکتا۔

۱۶۔ بلند مرتبہ وہ ہے جس کی عادتیں بلند ہیں۔

۱۷۔ بزم کے کنارے بڑے لوگوں کی نشست گاہ ہے۔

۱۸۔ صاحب شرف کو حاصل ہونے والی منزلت سرکش یا مدہوش نہیں بناتی ہے خواہ وہ کتنی ہی بڑی، پہاڑ جیسی ہو کہ جس کو ہوائیں نہ ہلا سکیں اور پست آدمی کو معمولی فضیلت اسی طرح سرکش و مدہوش بنادیتی ہے جس طرح گھاس کو نسیم ہی ہلا دیتی ہے۔

۱۹۔ کوئی شریف ظلم وستم نہیں کرے گا۔ (یعنی جو ظلم وستم کرتا ہے وہ پست ہے)۔

مشرق ومغرب

۱۔ آپؑ سے مشرق ومغرب کے درمیان کی مسافت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا! سورج کا ایک دن کا سفر ہے۔ (اگر یہ ثابت ہے کہ سورج ہر ثانیہ میں آٹھ کلومیٹر راستہ طے کرتا ہے تو ایک روز میں سورج کی مسافت چھ لاکھ اکیانوے ہزار دو سو کلومیٹر ہوگی اور ایسی تیز رفتاری کے بارے میں اس حدیث میں اشارہ ہوا ہے جو کہ رسولؐ سے نقل ہوئی ہے کہ آپؐ

يَوْمٍ لِلشَّمْسِ / ٩٨٧٤.

الشرك

١ـ أضَرُّ شَيْءٍ الشِّرْكُ / ٢٨٧٤.
٢ـ أيْسَرُ الرِّياءِ الشِّرْكُ / ٢٨٧٥.
٣ـ إنَّ أدْنَى الرِّياءِ شِرْكٌ / ٣٣٨٩.
٤ـ الإشْراكُ كُفْرٌ / ١٣٨.
٥ـ آفَةُ الإيمانِ الشِّرْكُ / ٣٩١٥.

نے جبرئیل سے معلوم کیا: ظہر کا وقت ہو گیا؟ عرض کیا نہیں، ہاں آنحضرتؐ نے فرمایا یہ کیسا جواب ہے۔؟ عرض کی جب میں نے یہ کہا نہیں تو اتنے ہی عرصہ میں سورج نے عام آدمی کی پانچ سو سال کی مسافت طے کر لی اور ظہر کا وقت ہو گیا تو میں نے کہا! ہاں ہو گیا، سورج کی سیر کی قرآن مجید نے سورہ یٰس میں تقویت کی ہے اور فرمایا ہے۔ **والشمس تجری لمستقر لها** ‘ یٰس ر۳۹ اور آفتاب کا ایک مدار ہے جس پر وہ گردش کرتا ہے۔

شرک

ا۔ سب سے زیادہ ضرر رساں چیز شرک ہے۔
۲۔ آسان ترین ریا شرک ہے۔
۳۔ بیشک ریا کا سب سے نچلا درجہ شرک ہے۔
۴۔ خدا کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا کفر ہے۔
۵۔ ایمان کی آفت (یعنی جو چیز ایمان کو خراب کرتی ہے) وہ شرک ہے۔

٦۔ سَبَبُ الْهلاكِ الشِّرْكُ / ٥٥٤١.

الشركة

١۔ شارِكُوا الَّذي قَدْ أقْبَلَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ ، فَإنَّهُ أجْدَرُ بِالْحَظِّ ، وَ أخْلَقُ بِالْغِنىٰ / ٥٧٩٠.

الشَّرَهُ والشَّرِهُ

١۔ اَلشَّرَهُ يَشينُ النَّفْسَ ، وَ يُفْسِدُ الدِّينَ ، وَ يُزْري بِالْفُتُوَّةِ / ١٨٦٦.

٢۔ اِحْذَرُوا الشَّرَهَ فَإنَّهُ خُلُقٌ مُرْدي / ٢٥٧٩.

٣۔ اِحْذَرِ الشَّرَهَ ، فَكَمْ مِنْ أكْلَةٍ مَنَعَتْ أكلاتٍ / ٢٦٠٢.

٤۔ إيّاكَ وَ الشَّرَهَ ، فَإنَّهُ يُفْسِدُ الْوَرَعَ ، وَ يُدْخِلُ النّارَ / ٢٦٦١.

۶۔ شرک ہلاکت کا سبب ہے۔

شرکت

۱۔ جس روزی کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اس کے شریک ہو جاؤ کیونکہ وہ بہرہ مندی اور رزق و مالداری کا زیادہ اہل ہے۔

غلبۂ حرص اور حریص

۱۔ حرص کا غلبہ نفس پر دھبہ لگاتا ہے ، دین کو تباہ کرتا ہے اور جواں مردی کو داغدار کرتا ہے۔

۲۔ حرص کے غلبہ سے بچو کہ یہ گرانے والی یا ہلاک کرنے والی عادت ہے۔

۳۔ حرص کے غلبہ سے پرہیز کرو کہ کھائی جانے والی چیزوں میں سے بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو بہت سی چیزوں سے محروم و منع کر دیتی ہیں۔

۴۔ خبردار حرص کو غالب نہ ہونے دینا کہ پارسائی کو برباد کر دیتی ہے۔ اور جہنم میں داخل کرتی ہے۔

۵۔ إيّاكَ وَ الشَّرَه ، فإنّهُ رأسُ كُلِّ دَنِيَّةٍ ، وَ أُسُّ كُلِّ رذيلةٍ / ٢٦٦٨.

٦۔ إيّاكُمْ وَ دَناءَةَ الشَّرَهِ والطَّمَعِ ، فَإنَّهُ رأسُ كُلِّ شَرٍّ ، وَ مَزرَعَةُ الذُّلِّ ، وَ مُهِينُ النَّفسِ ، وَ مُتعِبُ الْجَسَدِ / ٢٧٤٣.

۷۔ اَلشَّرَهُ مَذَلَّةٌ/ ٢٠٥.

۸۔ اَلشَّرَهُ داعِيَةُ الشَّرِّ / ٣٥٣.

۹۔ اَلشَّرَهُ أوَّلُ الطَّمَعِ / ٦٦٠.

۱۰۔ اَلشَّرَهُ سَجِيَّةُ الأرجاسِ / ٧٣٠.

۱۱۔ اَلشَّرَهُ يُكثِرُ الْغَضَبَ / ٨٠٠.

۱۲۔ اَلشَّرَهُ جامِعٌ لِمَساوِي الْعُيُوبِ / ١١٢٩.

۱۳۔ اَلشَّرَهُ أُسُّ كُلِّ شَرٍّ/ ١١٦٧.

۵۔غلبہ حرص سے ہوشیار کہ یہ ہر پستی کا سرچشمہ اور ہر رذالت کی جڑ ہے۔

۶۔خبردار حرص وطمع کے پاس نہ جانا کہ یہ ہر بدی کا سرچشمہ، ذلت کی کھیتی، نفس کو ذلیل کرنے والی اور بدن کو تھکانے والی ہے۔

۷۔حرص کا غلبہ ذلیل کرنے والا ہے۔

۸۔حرص کا غلبہ شر کی طرف بلانے والا ہے۔

۹۔حرص کا غلبہ طمع کا نقطہ آغاز ہے۔

۱۰۔حرص کا غلبہ گندے لوگوں کی عادت ہے۔

۱۱۔حرص کا غلبہ غصہ وغضب میں اضافہ کرتا ہے (یا اس کو بھڑکاتا ہے)۔

۱۲۔حرص کا غلبہ عیوب کی برائیوں کو فراہم کرنے والا ہے۔

۱۳۔حرص کا غلبہ ہر بدی کی جڑ ہے۔

١٤ـ اَلشَّرَهُ مِنْ مَساوِي الأخلاقِ / ١١٨٢.

١٥ـ بِالشَّرَهِ تُشانُ الأخلاقُ / ٤٢٢٣.

١٦ـ بِئسَ الطَّبْعُ الشَّرَهُ / ٤٣٨٨.

١٧ـ ثَمَرَةُ الشَّرَهِ اَلتَّهَجُّمُ عَلَى الْعُيُوبِ / ٤٦٣٠.

١٨ـ رَأسُ المَعائبِ الشَّرَهُ/ ٥٢٣٠.

١٩ـ سِلاحُ الْحِرْصِ الشَّرَهُ / ٥٥٥٣.

٢٠ـ ضادُّوا الشَّرَهَ بِالعِفَّةِ / ٥٩١٧.

٢١ـ كَفىٰ بِالشَّرَهِ هُلْكاً/ ٧٠١٤.

٢٢ـ لِكُلِّ شَيْءٍ بَذْرٌ، وَ بَذْرُ الشَّرِّ الشَّرَهُ / ٧٣١١.

۱۴۔حرص کا غلبہ برے اخلاق میں سے ہے۔

۱۵۔حرص کے غلبہ سے اخلاق پر دھبہ آتا ہے۔

۱۶۔حرص کا غلبہ بہت بری عادت ہے(کیونکہ اسکی وجہ سے آدمی ہمیشہ رنج والم میں مبتلاء رہتا ہے اورآخرت کے لئے کوئی کام انجام نہیں دے پاتا ہے)۔

۱۷۔حرص کے غلبہ کا پھل عیوب میں داخل ہونا ہے۔

۱۸۔حرص کا غلبہ عیوب کا سر چشمہ ہے۔ کیونکہ حرص کا غلبہ ہو جاتا ہے۔تو انسان خدا کو بھول جاتا ہے۔اوراس سے ناکامی وجود میں آتی ہے۔

۱۹۔حرص کا اسلحہ غلبہ حرص ہے۔ یا جوانی کی تیزی حرص کا اسلحہ ہے۔

۲۰۔پاک دامنی کے ذریعہ غلبہ حرص کی مخالفت کرو۔

۲۱۔غلبہ حرص کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔کہ وہ ہلاک کرنے والی ہے۔

۲۲۔ہر چیز کا بیج ہوتا ہے اور بدی کا بیج حرص کا غلبہ ہے۔

۲۳۔ لَيْسَ مَعَ الشَّرَهِ عَفافٌ/ ۷۵۱۰.

۲٤۔ مَنْ شَرِهَتْ نَفْسُهُ ذَلَّ مُوسِراً/ ۸٤٤۰.

۲۵۔ مادُونَ الشَّرَهِ عَفافٌ / ۹٤٦٦.

۲٦۔ كُلُّ شَرَهٍ مُعَنًّى/ ٦۸۳٤.

۲۷۔ لَنْ يُلْقَى الشَّرَهُ راضِياً/ ۷٤۰۷.

الشيطان

۱۔ اِحْذَرُوا عَدُوّاً نَفَذَ فِي الصُّدُورِ خَفِيّاً، وَ نَفَثَ فِي الآذانِ نَجِيّاً/ ۳٦۲۳.

۲۔ اِحْذَرُوا عَدُوَّ اللهِ إبْلِيسَ أنْ يُعْدِيَكُمْ بِدائِهِ أوْ يَسْتَفِزَّكُمْ بِخَيْلِهِ وَ رَجِلِهِ، فَقَدْ فَوَّقَ لَكُمْ سَهْمَ الْوَعِيْدِ وَ رَماكُمْ مِنْ مَكانٍ قَرِيبٍ/ ۲٦۲۵.

۲۳۔ حرص کے غلبہ کے ساتھ پاک دامنی نہیں ہوتی۔

۲۴۔ جس کا نفس ثروت کے ہوتے ہوئے حریص ہوتا ہے وہ ذلیل ہوگا۔

۲۵۔ غلبہ حرص کے علاوہ جو بھی ہو وہ پاک دامنی و عفاف ہے (مرحوم خوانساری کہتے ہیں جس پر حرص کا غلبہ ہوتا ہے وہ پاک دامن نہیں ہوسکتا)۔

۲۶۔ زیادہ حرص والا رنج والم میں مبتلاء ہوتا ہے۔

۲۷۔ زیادہ حرص والا ملاقات سے راضی نہیں ہوسکتا (یعنی خدا کی عطا سے ناراض رہتا ہے)۔

شیطان

۱۔ اس دشمن سے ہوشیار رہو جو خفیہ طور پر سینہ میں نفوذ کر گیا ہے۔ اور جس کو سرگوشی کے ذریعہ کانوں میں پھونک دیا گیا ہے۔

۲۔ خدا کے دشمن ابلیس سے بچو (اس سے الگ رہو) کہ وہ تمہیں اپنے مکر کا نشانہ بنائے گا یا کہیں سواری و پیادہ روی کی حالت میں بہکائیگا یا تمہیں اپنے سوار و پیادہ لشکر سے بہکائے گا، یقیناً اس نے ڈرانے والے تمہارے لئے کمان پر تیر چڑھا دئے ہیں اور قریب سے تمہاری طرف چلادیے ہیں۔ (یعنی پوری طاقت کے ساتھ تم سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہوگیا ہے اس کے

٣۔ جَعَلَهُمْ مَرمیٰ نَبْلِهِ ، وَ مَوْطِأَ قَدَمِهِ ، وَ مَأْخَذَ يَدِهِ / ٤٧٨٤.

٤۔ جَعَلُوا (اتَّخَذُوا) الشَّيْطَانَ لأَمْرِهِمْ مَالِكاً (مِلاكاً) ، وَ جَعَلَهُمْ (اتَّخَذَهُمْ) لَهُ أَشْرَاكاً ، فَفَرَّخَ فِي صُدُورِهِمْ ، وَدَبَّ وَ دَرَجَ فِي حُجُورِهِمْ ، فَنَظَرَ بِأَعْيُنِهِمْ ، وَ نَطَقَ بِأَلْسِنَتِهِمْ ، وَ رَكِبَ بِهِمُ الزَّلَلَ ، وَ زَيَّنَ لَهُمُ الْخَطَلَ فِعْلَ مَنْ شَرَكَهُ الشَّيْطَانُ فِي سُلْطَانِهِ ، وَ نَطَقَ بِالْبَاطِلِ عَلىٰ لِسَانِهِ / ٤٨٠٢.

٥۔ دَعَاكُمْ رَبُّكُمْ سُبْحَانَهُ فَنَفَرْتُمْ وَ وَلَّيْتُمْ ، وَدَعَاكُمُ الشَّيْطَانُ فَاسْتَجَبْتُمْ وَ أَقْبَلْتُمْ / ٥١٥٧.

٦۔ صَافُّوا الشَّيْطَانَ بِالْمُجَاهَدَةِ ، وَ اغْلِبُوهُ بِالْمُخَالَفَةِ تَزْكُوا أَنْفُسُكُمْ ،

ذر کا تیر تم تک بھی پہنچے گا لہٰذا خود کو بچاؤ اگر تم اس کی پیروی کرو گے تو تمہارا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

٣۔ (یہ جملہ آپ نے شیطان کے بارے میں اور ان لوگوں کے لیئے فرمایا ہے کہ جن کو اس نے بہکا دیا ہے۔) اس نے انہیں اپنے تیروں کا نشانہ بنالیا ہے اور اپنے قدم سے روند ڈالا ہے اور ان کو اپنا ہتھکنڈہ بنالیا ہے۔ یعنی وہ اس کے ایسے مطیع ہو گئے ہیں کہ اس سے لحہ بھر کے لئے بھی جدا نہیں ہونگے اور اس کی خاک پا بن جائیں گے۔

٤۔ (یہ کلمات آپ نے اس گروہ کے بارے میں فرمائے ہیں جسکی سرزنش کی ہے۔) انہوں نے اپنے کاموں کا شیطان کو مالک یا معیار بنالیا ہے اس نے انہیں اپنا شریک بنالیا ہے پس اس نے ان کے ذہنوں میں انڈے، بچے دیدیئے ہیں جو اب رینگنے لگے ہیں اور ان کے پہلوؤں میں چل پھر رہے ہیں، وہ ان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور ان کی زبانوں سے بولتا ہے۔ اور انہیں لغزشوں پر سوار کردیتا ہے۔ اور بیہودہ بات کو انکے لئے اس طرح سنوار دیتا ہے۔ جس طرح ایسے شخص کا فعل کہ جس کی سلطنت میں شیطان شریک ہوگیا ہے۔ اور اس کی زبان پر باطل بولنے لگا

٥۔ تمہیں تمہارے پروردگار نے پکارا تو تم بھاگ کھڑے ہوئے اور پشت پھرالی اور تمہیں شیاطین نے دعوت دی تو تم نے قبول کرلی اور اس کی طرف چل دیئے۔

٦۔ تم شیطان کے مقابلہ میں جنگ کے لئے صف بناؤ اور اس کی مخالفت کے ذریعہ اس پر غلبہ پاؤ

وَ تَعْلُوا عِنْدَ اللهِ دَرَجاتُكُمْ / ٥٨٨١.

٧۔ غُرُورُ الشَّيْطانِ يُسَوِّلُ، وَ يُطْمِعُ / ٦٣٨٩.

٨۔ لاٰ تُطيعُوا الأَدْعياءَ الَّذينَ شَرِبْتُمْ بِصَفْوِكُمْ كَدَرَهُمْ وَ خَلَطْتُمْ بِصِحَّتِكُمْ مَرَضَهُمْ، وَ أَدْخَلْتُمْ في حَقِّكُمْ باطِلَهُمْ / ١٠٢٤٩.

٩۔ لاٰ تَجْعَلَنَّ لِلشَّيْطانِ في عَمَلِكَ نَصيباً، وَلاٰ عَلى نَفْسِكَ سَبيلاً / ١٠٢٧٣.

الاشتغال

١۔ كُنْ مَشْغُولاً بِما أَنْتَ عَنْهُ مَسْؤُولٌ / ٧١٤٣.

٢۔ مَنِ اشْتَغَلَ بِغَيْرِ المُهِمِّ ضَيَّعَ الأَهَمَّ / ٨٦٠٧.

تاکہ تمہارے نفوس پاک اور خدا کے نزدیک تمہارے درجات بلند ہو جائیں۔

۷۔ شیطان کا فریب گمراہ کرتا ہے۔ اور طمع میں ڈالتا ہے۔

۸۔ (یہ جملہ خطبہ قاصعہ سے ماخوذ ہے۔ جس میں آپ نے شیطان کے بارے میں فرمایا ہے۔ ان لوگوں کی پیروی نہ کرو کہ جنہوں نے اپنے خالص پانی کے ساتھ انکے گندے پانی کو پی لیا ہے اور اپنی تندرستی وصحت کو ان کی بیماری سے مخلوط کر دیا ہے اور اپنے حق میں ان کے باطل کو داخل کر لیا ہے۔ (جبکہ وہ بدکاری کی جڑ اور معصیت کے ساتھی ہیں شیطان نے ان کو بوجھ ڈھونے والا اونٹ بنالیا ہے)۔

۹۔ اپنے کام میں ہرگز شیطان کا حصہ قرار نہ دو نہ اپنے نفس پر اس کو راہ دو۔ (بلکہ خالص طور پر عمل کرو)۔

مشغولیت

۱۔ جس چیز کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی اس میں مشغول رہو۔

۲۔ جو غیر اہم و معمولی کاموں میں مشغول رہتا ہے وہ اہم ترین کام کو چھوڑ دیتا ہے۔ (انسان کے

٣ـ شُغِلَ مَنِ الْجَنَّةُ والنّارُ أمامَهُ/ ٥٧٧٤.

٤ـ شُغِلَ مَنْ كانَتِ النَّجاةُ وَ مَرْضاتُ اللهِ مَرامَهُ/ ٥٧٧٥.

الشفيع والشافع

١ـ الشَّفيعُ جَناحُ الطّالِبِ / ٣٧٩.

٢ـ شافِعُ الْمُجْرِمِ خُضُوعُهُ بِالْمَعْذِرَةِ / ٥٧٦٠.

٣ـ شافِعُ الْمُذْنِبِ إقْرارُهُ ، وَ تَوْبَتُهُ اعْتِذارُهُ / ٥٧٦١.

٤ـ شافِعُ الْخَلْقِ الْعَمَلُ بِالْحَقِّ، وَ لُزُومُ الصِّدْقِ / ٥٧٨٩.

وقت کو ہمیشہ اہم یا مہم کام میں صرف ہونا چاہیے حتمی طور پر وقت کو اہم ترین میں صرف کریں)۔

٣ـ ہر وہ شخص مشغول ہے کہ جس کے سامنے جنت وجہنم ہے۔(یعنی جوان کا عقیدہ رکھتا ہے وہ بیکار نہیں بیٹھے گا بلکہ توشہ کی فکر میں رہے گا)۔

٤ـ ہر وہ شخص مشغول رہتا ہے جو نجات اور خدا کی خوشنودی کا طالب ہے۔

شفیع اور شافع

١ـ شفاعت کرنے والا طلب کرنے والے کا پر (بازو) ہے۔

٢ـ مجرم کی شفاعت کرنے والا، عذر خواہی کے لئے فروتنی کرتا ہے یعنی جیسے ہی وہ فروتنی کرتا ہے۔ اور معذرت کے لئے تیار ہوتا ہے اس کے حق میں شفاعت کافی ہو جاتی ہے۔

٣ـ گناہگار کی شفاعت کرنے والا اس کا اقرار اور اس کی معذرت اس کی توبہ ہے۔

٤ـ خلق کی شفاعت کرنے والا، حق پر عمل اور صدق کو لازم جانتا ہے۔

الشّقاق

١ـ مَعَ الشِّقاقِ تَكُونُ النَّبْوَةُ / ٩٧٤٤.

الشّقاء

١ـ كُلُّ شَقاءٍ إِلىٰ رَخاءٍ / ٦٨٤٨.

٢ـ مِنَ الشَّقاءِ إِحْتِقابُ الحَرامِ/ ٩٢٧١.

٣ـ مِنَ الشَّقاءِ إِفْسادُ المَعادِ / ٩٢٧٤.

٤ـ مِنْ عَلامَةِ الشَّقاءِ غِشُّ الصَّديقِ / ٩٢٩٧.

٥ـ مِنْ عَلاماتِ الشَّقاءِ الإِساءَةُ إِلىٰ الأَخْيارِ / ٩٣٠٧.

٦ـ مِنْ شَقاءِ المَرْءِ أَنْ يُفْسِدَ الشَّكُّ يَقينَهُ / ٩٣٤٥.

خلیج و شقاق

۱۔مخالفت وعلیحدگی سے سستی وتنزلی پیدا ہوتی ہے۔ (لیکن لوگوں کے ساتھ رہنے سے ترقی ہوتی ہے)۔

بدبختی

۱۔ ہر نصیبی، کشادگی کی طرف (راستہ) ہے(یہ دائمی نہیں ہوتی ہے کیونکہ دنیا بدلتی رہتی ہے)۔

۲۔حرام مال کی ذخیرہ اندوزی بھی (جو کہ حرام ہے) بدبختی ہے۔

۳۔معاد کو برباد وخراب کرنا بدبختی ہے۔

۴۔دوست کے ساتھ خلوص نہ رکھنا صعادت مندی نہ ہونے کی علامت ہے۔

۵۔نیک لوگوں کے ساتھ بے ادبی سے پیش آنا بدبختی کی علامت ہے۔

۶۔آدمی کی بدبختی میں سے یہ بھی ہے کہ اس کا شک اس کے یقین کو برباد کردے۔

٧ـ مِنَ الشَّقاءِ أَنْ يَصُونَ المَرْءُ دُنْياهُ بِدينِه/ ٩٣٤٦.

٨ـ مِنَ الشَّقاءِ فَسادُ النِّيَّةِ / ٩٤٠٢.

٩ـ إِنَّ مِنَ الشَّقاءِ إِفْسادَ المَعادِ / ٣٣٩٩.

الشقي

١ـ اَلشقيُّ مَنِ اغْتَرَّ بِحالِهِ وَ انْخَدَعَ لِغُرُورِ آمالِهِ / ١٧٩٩.

٢ـ أَشْقاكُمْ أَحْرَصُكُمْ / ٢٨٣٥.

٣ـ أَشْقَى النَّاسِ مَنْ باعَ دينَهُ بِدُنْيا غَيْرِهِ / ٣١٥٦.

٤ـ كَمْ مِنْ شَقِيٍّ حَضَرَهُ أَجَلُهُ وَ هُوَ مُجِدٌّ فِي الطَّلَبِ / ٦٩٦٧.

۷۔ بدبختی میں سے یہ بھی ہے کہ انسان اپنے دین کے ذریعہ اپنی دنیا کو بچائے۔

۸۔ نیت کا خراب ہونا بھی بدبختی ہے۔ (خواہ اس نے اصل کام کو انجام بھی نہ دیا ہو)۔

۹۔ بیشک معاد کو خراب کرنا بھی بدبختی ہے۔

بدبخت

۱۔ بدقسمت وہ ہے جو اپنے اوپر گھمنڈ کرتا ہے اور اپنی امیدوں سے فریب کھاتا ہے۔

۲۔ تم میں سب سے بڑا بدنصیب وہ ہے جو تم میں سب سے بڑا حریص ہے۔

۳۔ سب سے بڑا بدبخت انسان وہ ہے جو دوسرے کی دنیا کے لئے اپنا دین فروخت کرتا ہے۔

۴۔ بہت سے بدنصیب ایسے ہیں کہ موت ان کے سر پر آن پہنچتی ہے۔ حالانکہ وہ۔ دنیا کے حصول کی۔ کوشش میں مشغول ہوتے ہیں۔

الشُّكر والشاكر

١ـ اَلشُّكْرُ أحَدُ الجَزائَين/ ١٦٨٦.

٢ـ اَلشُّكْرُ عَلَى النِّعْمَةِ جَزاءٌ لِماضِيها، وَ اجْتِلابٌ لِآتيها/ ٢٠٤٤.

٣ـ اَلشُّكْرُ أعْظَمُ قَدْراً مِنَ المَعْرُوفِ، لأنَّ الشُّكْرَ يَبْقىٰ وَ المَعْرُوفَ يَفْنىٰ/ ٢١٧٦.

٤ـ اُشْكُرْ تَزِدْ/ ٢٢٥٦.

٥ـ اِسْتَدِمِ الشُّكْرَ، تَدُمْ عَلَيْكَ النِّعْمَةُ/ ٢٢٧٤.

٦ـ اِشْتَغِلْ بِشُكْرِ النِّعْمَةِ عَنِ التَّطَرُّبِ بِها/ ٢٣٢٠.

٧ـ أكْثِرِ النَّظَرَ إلىٰ مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ، فَإنَّ ذٰلِكَ مِنْ أبْوابِ الشُّكْرِ/ ٢٣٧٥.

شکر اور شکر گزار

۱۔شکر دو جزاؤں میں سے ایک ہے۔

۲۔نعمت کا شکر ادا کرنا گزشتہ نعمتوں کی جزاء اور آیندہ۔(ملنے والی نعمتوں)۔کی افزائش کا سبب ہے۔

۳۔شکر قدر و منزلت کے لحاظ سے بہت بڑا احسان ہے کیونکہ شکر باقی رہتا ہے اور احسان ختم ہو جاتا ہے۔

۴۔شکر کرو تا کہ اضافہ کر سکو۔

۵۔ہمیشہ شکر یہ ادا کرو تا کہ تمہیں ہمیشہ نعمت ملتی رہے۔

۶۔نعمت پر خوش ہونے کی بجائے اس کا شکر ادا کرنے میں مشغول رہو۔

۷۔جس شخص پر تم برتری و فضیلت رکھتے ہو اس پر زیادہ توجہ رکھو کہ شکر کے دروازوں میں سے ایک ہے۔(جو تعبیری ہے کہ انسان دنیوی امور میں اپنے ماتحت لوگوں پر نظر رکھتا ہے تو اس کو خدا کی زیادہ نعمتیں ملتی ہیں، لیکن اخروی امور میں انسان کو اپنے سے بلند حضرات پر نظر رکھنا چاہیے

۸۔ اُشْكُرْ مَنْ أنْعَمَ عَلَيْكَ ، وَ أنْعِمْ علىٰ مَنْ شَكَرَكَ ، فَإنَّهُ لازَوالَ لِلنَّعْمَةِ إذا شُكِرَتْ ، وَ لابقاءَ لَها إذا كُفِرَتْ/ ٢٤٢٣.

۹۔اِجْعَلْ جَزاءَ النِّعْمَةِ عَلَيْكَ الإحْسانَ إلىٰ مَنْ أساءَ إلَيْكَ / ٢٤٦٨.

۱۰۔ أحْسِنُوا جُوارَ نِعَمِ الدِّينِ والدُّنيا بِالشُّكْرِ لِمَنْ دَلَّ (دَلَّكُم)عَلَيْها/ ٢٥١٩.

۱۱۔اِغْتَنِمُوا الشُّكْرَ ، فَأدْنىٰ نَفْعِهِ الزِّيادَةُ/ ٢٥٣٥.

۱۲۔أحْسَنُ السُّمْعَةِ شُكْرٌ يُنْشَرُ / ٣٠١٣.

۱۳۔أحْسَنُ شُكْرِ النِّعَمِ اَلإنْعامُ بِها / ٣٠٤٢.

بیشتری تا کہ زیادہ کوشش کا باعث ہو)۔

۸۔جو تمہیں نعمت دیتا ہے اس کا شکریہ ادا کرو اور اس پر نعمتوں کی نوازش کرو جو تمہارا شکریہ ادا کرتا ہے کیونکہ جس نعمت کا شکرادا ہوتا ہے اس کو زوال نہیں ہوتا ہے اور کفران کیا جاتا ہے تو باقی نہیں رہتی ہے۔

۹۔ملنے والی نعمت کی جزا کو اس شخص پر احسان کو قرار دو جس نے تمہارے ساتھ برا سلوک کیا ہے

۱۰۔دین و دنیا کی ہمسائیگی کے ساتھ اس شخص کا شکریہ ادا کرکے نیکی کرو جس نے ان کی طرف تمہاری راہنمائی کی ہے۔

۱۱۔شکر کو غنیمت سمجھو کیونکہ اس کا ادنیٰ فائدہ اضافہ وافزائش ہے۔

۱۲۔بہترین سماعت وہ شکر ہے جو وسعت پزیر ہو جائے۔(اگر کوئی شخص دوسروں کو سنانے کے لئے عبادی کام کرتا ہے تو اس نے برا کام کیا اور اس کا یہ عمل باطل ہو گیا لیکن اگر کسی پر احسان کیا تو اس شخص کے بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جس پر احسان کیا گیا ہے بلکہ یہ مستحسن ہے اور اس کا اچھا نتیجہ ہوگا)۔

۱۳۔نعمتوں کا بہترین شکر نعمتوں کو دینا ہے۔یعنی ان سے دوسروں کو نوازنا ہے۔

١٤ـ أحَقُّ مَنْ بَرَرْتَ مَنْ لايَغْفُلُ بِرَّكَ / ٣٠٦٨.

١٥ـ أحَقُّ مَنْ شَكَرْتَ مَنْ لايَمْنَعُ مَزيدَكَ / ٣٠٦٩.

١٦ـ أوّلُ ما يَجِبُ عَلَيْكُمْ لِلّهِ سُبْحانَهُ شُكْرُ أياديهِ، وَ ابْتِغاءُ مَراضيهِ/ ٣٣٢٩.

١٧ـ أبْلَغُ ما تُسْتَمَدُّ بِهِ النِّعْمَةُ الشُّكْرُ، وَ أعْظَمُ ما تَمَحَّصَ بِهِ المِحْنَةُ الصَّبْرُ/ ٣٣٤٨.

١٨ـ أحَقُّ النّاسِ بِزِيادَةِ النِّعْمَةِ، أشْكَرُهُمْ لِما أُعْطِيَ مِنها / ٣٣٤٩.

١٩ـ أحَبُّ النّاسِ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ العامِلُ فيما أنْعَمَ بِهِ عَلَيْهِ بِالشُّكْرِ، وَ أبْغَضُهُمْ إلَيْهِ العامِلُ في نِعَمِهِ بِكُفْرِها / ٣٣٥١.

۱۴۔لائق ترین انسان کہ جس کے ساتھ نیکی کرو وہ ہے جو تمہاری نیکی سے غافل نہ رہے (ہمیشہ اس کا شکریہ ادا کرتا رہے)۔

۱۵۔لائق ترین انسان کہ جس کا تم شکریہ ادا کرو وہ شخص ہے جو تمہاری نعمتوں کے اضافہ کو نہ روکے (یعنی نعمت کے شکر سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے)۔

۱۶۔تم پر خدا کے لئے جو پہلی چیز واجب ہے اس کی نعمتوں کا شکریہ اور اس کی خوشنودیوں کو طلب کرنا ہے۔

۱۷۔سب سے اعلیٰ چیز جس کے ذریعہ اپنے لیئے نعمت کو باقی رکھنے میں مدد لی جاتی ہے اور عظیم ترین چیز کہ جس سے رنج و غم زائل ہوتا ہے صبر ہے۔ (یعنی شکر نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ اور صبر غم کو ختم کرتا ہے)۔

۱۸۔نعمت میں اضافہ کے لئے وہ شخص سب سے زیادہ مستحق ہے۔جو ان میں ملنے والی نعمت پر سب سے زیادہ شکر کرنے والا ہے۔

۱۹۔خدا کے نزدیک وہ شخص سب سے زیادہ محبوب ہے۔جو خدا کی ہر عطا پر شکر کرنے والا ہے اور خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن وہ ہے جو اس کی نعمت کا کفران کرتا ہے۔

۲۰۔ لا يَجُوزُ الشُّكْرَ إلاّ مَنْ بَذَلَ مالَهُ / ۱۰۷۵۰.

۲۱۔ إنَّ لِلّهِ تعالىٰ في كُلِّ نِعْمَةٍ حَقّاً مِنَ الشُّكْرِ ، فَمَنْ أدّاهُ زادَهُ مِنْها ، وَمَنْ قَصَّرَ عَنْهُ خاطَرَ بِزَوالِ نِعْمَتِهِ / ۳۵۸۰.

۲۲۔ إنَّ العَبْدَ بَيْنَ نِعْمَةٍ وَ ذَنْبٍ لا يُصْلِحُهُما إلاّ الإسْتِغْفارُ وَالشُّكْرُ/ ۳٦٤۷.

۲۳۔ اَلشُّكْرُ زِيادَةٌ/ ۳۳.

۲٤۔ اَلشُّكْرُ مَفْرُوضٌ / ۱۳٤.

۲۵۔ اَلشُّكْرُ مَغْنَمٌ/ ۲۲۵.

۲٦۔ اَلشُّكْرُ يُدِرُّ(بَذْرُ) النِّعَمِ / ۳۸۵.

۲۰۔ شکریہ وہی حاصل کرتا ہے جو مال خرچ کرتا ہے۔

۲۱۔ بیشک ہر نعمت میں خدا کا ایک حق شکر ہے۔ پھر جو شکریہ ادا کرتا ہے۔ اس کے لئے خدا اور زیادہ نعمت قرار دیتا ہے اور جو کوتاہی کرتا ہے اور نعمت کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے اس کو نعمت زوال کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔

۲۲۔ بیشک بندہ نعمت و گناہ کے درمیان ہے۔ ان دونوں کی اصلاح استغفار اور شکر ہی سے ہو سکتی ہے۔ (یعنی انسان دو حالتوں سے خالی نہیں ہے یا گناہگار ہے اس صورت میں استغفار کرنا چاہیئے یا فرماں بردار ہے اس صورت میں شکر ادا کرنا چاہیئے)۔

۲۳۔ شکر افزائش کا سبب ہے۔

۲٤۔ شکر واجب ہے (یعنی انسان کے اوپر واجب ہے کہ وہ نعمت دینے والے کے لئے قول و فعل، حمد و دعا، محبت حسن استغفار میں سے ایسا کام انجام دے کہ جس سے اس کے احسان کی کسی حد تک تلافی ہو جائے)۔

۲۵۔ شکر غنیمت ہے۔

۲٦۔ شکر نعمتوں کو بڑھاتا ہے یا شکر نعمتوں کا بیج ہے۔

۲۷۔ اَلشُّكْرُ زِينَةٌ لِلنَّعماءِ / ۷۵۸.

۲۸۔ اَلشُّكْرُ حِصْنُ النِّعَمِ / ٤٦٨.

۲۹۔ إظْهارُ الْغِنىٰ مِنَ الشُّكْرِ / ۱۱٤٠.

۳۰۔ اَلشُّكْرُ تَرْجُمانُ النِّيَّةِ ، وَ لِسانُ الطَّوِيَّةِ / ۱۳۰۰.

۳۱۔ اَلشُّكْرُ زِينَةُ الرَّخاءِ ، وَ حِصْنُ النَّعْماءِ / ۱۳۵۱.

۳۲۔ اَلشُّكْرُ مَأخُوذٌ عَلىٰ أهْلِ النِّعَمِ / ۱۵۳۷.

۳۳۔ إنْ آتاكُمُ اللهُ بِنِعْمَةٍ فَاشْكُرُوا / ۳۷۰۷.

۳٤۔ إنَّما يَنْبَغِي لأهْلِ الْعِصْمَةِ وَ الْمَصْنُوعِ إلَيْهِمْ فِي السَّلامَةِ أنْ يَرْحَمُوا أهْلَ المَعْصِيَةِ وَ الذُّنُوبِ، وَ أنْ يَكُونَ الشُّكْرُ عَلىٰ مُعافاتِهِمْ هُوَ الغالِبَ عَلَيْهِمْ

۲۷۔ شکر نعمتوں کی زینت ہے۔

۲۸۔ شکر نعمتوں کا حصار وقلعہ ہے۔ (یعنی جس طرح حصار گھر کو چوروں اور آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔اسی طرح شکر نعمتوں کو محفوظ رکھتا ہے۔)

۲۹۔ ثروت مندی کا اظہار کرنا شکر ہے۔

۳۰۔ شکر نیت کا ترجمان اور باطن کی زبان ہے (بنابرایں زبان وعمل سے روشن ہوگا کہ خدا کے بارے میں آدمی کا باطن ونیت کیسی ہے)۔

۳۱۔ شکر کشادگی وفراخی کی زینت اور نعمتوں کا قلعہ ہے۔

۳۲۔ نعمت والوں پر شکر لازم ہے۔

۳۳۔ اگر خدا تمہیں نعمت دے تو اس کا شکر ادا کرو۔

۳۴۔ صاحبان عصمت (جو گناہوں سے پاک ہیں) اور جن پر سلامتی میں احسان ہوا ہے وہ سزاوار ہیں کہ اہل معصیت (گناہگاروں) پر رحم کریں ان کے لئے دعا کریں اور انہیں نصیحت وغیرہ کریں۔اور جو عافیت انہیں نصیب ہوئی ہے اس کا شکر ان پر غالب ہونا چاہیئے اور اس کا شکر گناہوں کے لئے مانع ہونا چاہیئے۔

وَالحاجِزَ لَهُمْ/ ۳۹۰۰.

۳۵۔ إذا أُعْطِيتَ فَاشْكُرْ/ ۳۹۷۵.

۳۶۔ إذا أنْعَمْتَ بِالنِّعْمَةِ فَقَدْ قَضَيْتَ شُكْرَها / ۴۰۱۳.

۳۷۔ إذا وَصَلَتْ إلَيْكُمْ أَطْرافُ النِّعَمِ فَلاَ تُنَفِّرُوا أقْصاها بِقِلَّةِ الشُّكْرِ/ ۴۱۰۶.

۳۸۔ بِالشُّكْرِ تَدُومُ النِّعْمَةُ/ ۴۱۸۰.

۳۹۔ بِالشُّكْرِ تُسْتَجْلَبُ الزِّيادَةُ/ ۴۱۹۸.

۴۰۔ ثَمَرَةُ الشُّكْرِ زِيادَةُ النِّعَمِ / ۴۶۲۲.

۴۱۔ حُسْنُ الشُّكْرِ يُوجِبُ الزِّيادَةَ/ ۴۸۰۴.

۴۲۔ خَيْرُ الشُّكْرِ ما كانَ كافِلاً بِالمَزِيدِ / ۵۰۰۷.

۴۳۔ دَوامُ الشُّكْرِ عُنْوانُ دَرَكِ الزِّيادَةِ/ ۵۱۴۸.

۳۵۔ جب تمہیں نعمت دی جائے تو شکر کرو۔

۳۶۔ جب تم کو نعمت دی جائے اور اس میں تم نے دوسروں کو شریک کرلیا ہو تو درحقیقت تم نے اس کا شکر ادا کردیا۔

۳۷۔ جب تم کو نعمت کا کنارہ مل جائے تو اسے تھوڑے شکر کے ذریعہ پوری کرو ہاتھ سے نہ جانے دو۔(یعنی جب تک آئے اس کا شکر یہ ادا کرو ورنہ وہ نصیب نہیں ہوگی)۔

۳۸۔ شکر کے ذریعہ نعمت میں دوام پیدا ہوتا ہے۔

۳۹۔ شکر کے ذریعہ نعمت کی افزائش خود چلی آتی ہے۔

۴۰۔ شکر کا نتیجہ نعمتوں کی کثرت ہے۔

۴۱۔ اچھا شکر نعمتوں کی افزائش کا سبب ہوتا ہے۔

۴۲۔ بہترین شکر وہ ہے جو افزائش واضافہ کا ضامن ہو۔

۴۳۔ دائمی شکر زیادہ نعمتوں کے حصول کا باعث ہوتا ہے۔

٤٤ـ زِيادَةُ الشُّكْرِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ تَزيدانِ النِّعَمَ، وَ تَفْسَحانِ فِي الأَجَلِ / ٥٤٨٧.

٤٥ـ سَبَبُ المَزيدِ الشُّكْرُ / ٥٥٤٤.

٤٦ـ شُكْرُ إلٰهِكَ بِطُولِ الثَّناءِ / ٥٦٥٣.

٤٧ـ شُكْرُ مَنْ فَوْقَكَ بِصِدْقِ الوِلاءِ / ٥٦٥٤.

٤٨ـ شُكْرُ نَظيرِكَ بِحُسْنِ الإخاءِ / ٥٦٥٥.

٤٩ـ شُكْرُ مَنْ دُونَكَ بِسَيْبِ العَطاءِ / ٥٦٥٦.

٥٠ـ شُكْرُ النِّعَمِ عِصْمَةٌ مِنَ النِّقَمِ / ٥٦٥٧.

٥١ـ شُكْرُ الإلٰهِ يُدِرُّ النِّعَمَ / ٥٦٥٨.

٥٢ـ شُكْرُ النِّعْمَةِ يَقْضي بِمَزيدِها، وَ يُوجِبُ تَجْديدَها / ٥٦٥٩.

۴۴۔ زیادہ شکر اور صلہ رحمی نعمتوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ اور اجل کو وسعت دیتے ہیں۔ (یعنی عمر کو طولانی کرتے ہیں۔

۴۵۔ نعمت کے زیادہ ہونے کا سبب نعمت کا شکر ہے۔

۴۶۔ تیرے پروردگار کا شکر اس کی مسلسل تعریف وثنا ہے۔

۴۷۔ تم سے اوپر والے کے لئے تمہارا شکریہ سچی محبت ودوستی ہے۔ (یعنی اگر اس کے احسان کی تلافی نہ کرسکو تو اس سے سچی محبت کرو)۔

۴۸۔ اپنے جیسے لوگوں کے لئے تمہارا شکریہ بہترین اخوت ہے۔

۴۹۔ تم سے کم رتبہ انسان کا شکریہ عطاؤ بخشش سے ہوتا ہے۔

۵۰۔ نعمتوں کا شکر عقوبتوں سے بچانے کا سبب ہے۔

۵۱۔ معبود کا شکر نعمتوں کے سلسلہ کو جاری کرتا ہے۔

۵۲۔ شکرِ نعمت اس کی کثرت کا تقاضا کرتا ہے۔ اور اس کی تجدید کا باعث ہوتا ہے۔

۵۳۔ شُكْرُ النِّعْمَةِ أمانٌ مِنْ تَحْويلِها ، وَ كَفيلٌ بِتَأْييدِها / ۵٦١٠.

۵۴۔ شُكْرُ المُؤْمِنِ يَظْهَرُ في عَمَلِهِ/ ۵٦١١.

۵۵۔ شُكْرُ المُنافِقِ لا يَتَجاوَزُ لِسانَهُ / ۵٦١٢.

۵٦۔ شُكْرُ نِعْمَةٍ سالِفَةٍ يَقْضي بِتَجَدُّدِ نِعَمٍ مُسْتَأْنِفَةٍ / ۵٦٦٣.

۵۷۔ شُكْرُ النِّعَمِ يُضاعِفُها وَ يَزيدُها / ۵٦٦٤.

۵۸۔ شُكْرُ النِّعَمِ يُوجِبُ مَزيدَها ، وَ كُفْرُها بُرْهانُ جُحُودِها / ۵٦٦۵.

۵۹۔ شُكْرُ النِّعْمَةِ أمانٌ مِنْ حُلُولِ النِّقْمَةِ / ۵٦٦٦.

٦۰۔ شُكْرُ العالِمِ عَلىٰ عِلْمِهِ عَمَلُهُ بِهِ وَ بَذْلُهُ لِمُسْتَحِقِّهِ / ۵٦٦۷.

٦١۔ شُكْرُكَ لِلرّاضي عَنْكَ يَزيدُكَ رِضاً وَ وَفاءً (وِقاءً) / ۵٦٦۸.

۵۳۔ نعمت کا شکر اس کے بدلنے سے امان اور اس کے باقی رہنے کا ضامن ہے۔

۵۴۔ مومن کا شکر اس کے عمل میں ظاہر ہوتا ہے۔

۵۵۔ منافق کا شکر اس کی زبان سے آگے نہیں بڑھتا ہے۔

۵٦۔ گزشتہ نعمتوں کا شکر نئی نعمتوں کے تازہ ہونے کا تقاضا کرتا ہے۔

۵۷۔ نعمتوں کا شکر ان میں اضافہ وافزائش کا باعث ہوتا ہے۔

۵۸۔ نعمتوں کا شکر ان کے زیادہ ہونے کا سبب ہوتا ہے اور ان کی ناقدری وکفران کم ہونے یا ان کا انکار کرنے کی دلیل ہے (یعنی جو نعمت کا انکار کرتا ہے درحقیقت وہ خدا کے احسان کا انکار کرتا ہے)۔

۵۹۔ شکر نعمت، عقوبت سے امان ہے۔

٦۰۔ اپنے علم پر عالم کا شکر علم کے مطابق اس کا عمل کرنا اور مستحق کو اس کی تعلیم دینا ہے۔

٦١۔ تمہارا اس شخص کا شکریہ ادا کرنا جو تم سے راضی ہے۔ تمہاری خوشنودی، وفاداری یا نگہداری میں اضافہ کرے گا۔

٦٢۔ شُكْرُكَ لِلسَّاخِطِ عَلَيْكَ يُوجِبُ لَكَ (مِنْهُ) صَلاحاً وَ تَعَطُّفاً / ٥٦٦٩.

٦٣۔ وَ قالَ ۔عليه السلام۔ لِرَجُلٍ هَنَّأَهُ بِوَلَدٍ شَكَرْتَ الواهِبَ وَ بُورِكَ لَكَ فِي المَوْهُوبِ، وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ / ٥٦٧٠.

٦٤۔ شَكَرَ الإحْسانَ مَنْ أَثْنىٰ علىٰ مُسْدِيهِ وَ ذَكَرَ بِالجَمِيلِ مُولِيَهُ / ٥٦٧٧.

٦٥۔ عَلَيْكَ بِالشُّكْرِ فِي السَّرّاءِ والضَّرّاءِ / ٦٠٩٢.

٦٦۔ عَلَيْكُمْ بِدَوامِ الشُّكْرِ، وَ لُزُومِ الصَّبْرِ، فَإِنَّهُما يَزِيدانِ النِّعْمَةَ، وَيُزِيلانِ المِحْنَةَ / ٦١٦٠.

٦٧۔ فِي شُكْرِ النِّعَمِ دَوامُها / ٦٤٨٥.

٦٨۔ فِي الشُّكْرِ تَكُونُ الزِّيادَةُ / ٦٤٩٠.

۶۲۔ تمہارا اس شخص کا شکریہ ادا کرنا جو تم سے ناراض ہے۔ تمہارے بارے میں اس کی صلاح و مہربانی کا باعث ہوگا۔

۶۳۔ آپؑ نے اس شخص سے، کہ جس کو اسکے بیٹے کی مبارکباد دی تھی، دعا کے طور پر فرمایا، خدا تمہیں توفیق دے کہ تم بخشنے والے خدا کا شکر ادا کرو اور تمہارے لیئے عطا کئے گئے (بچہ) میں برکت دی جائے اور یہ اپنے قوت کمال کو پہنچے اور اپنی خوبیوں سے مالا مال ہو۔

۶۴۔ اس شخص نے احسان کا شکر ادا کر دیا جس نے اپنے محسن کی مدح سرائی کی اور اپنے صاحب کا ذکر خیر کیا۔

۶۵۔ تمہارے اوپر لازم ہے کہ خوشی و تنگی میں شکر ادا کرو۔

۶۶۔ تمہارے اوپر لازم ہے کہ ہمیشہ شکر کرو، اور صبر کو اپنا شیوہ بنا لو کہ دونوں سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے اور دونوں ہی رنج و محن کو زائل کرتے ہیں۔

۶۷۔ نعمتوں کے شکر میں ان کا دوام ہے۔

۶۸۔ شکر میں (نعمتوں کی) افزائش ہے۔

٦٩ـ قِلَّةُ الشُّكْرِ تُزَهِّدُ فِي اصْطِناعِ المَعْرُوفِ/ ٦٧٤٦.

٧٠ـ قَيِّدُوا قَوادِمَ النِّعَمِ بِالشُّكْرِ، فَما كُلُّ شارِدٍ بِمَرْدُودٍ/ ٦٨١٦.

٧١ـ كَفىٰ بِالشُّكْرِ زِيادَةً/ ٧٠٤٤.

٧٢ـ كافِلُ المَزِيدِ الشُّكْرُ / ٧٢٤٧.

٧٣ـ لِيَكُنِ الشُّكْرُ شاغِلاً لَكَ عَلىٰ مُعافاتِكَ مِمَّا ابْتُلِيَ بِهِ غَيْرُكَ / ٧٣٧٢.

٧٤ـ لَنْ يَقْدِرَ أَحَدٌ أَنْ يُحَصِّنَ النِّعَمَ بِمِثْلِ شُكْرِها / ٧٤٣٥.

٧٥ـ لَوْ لَمْ يَتَواعَدِ اللهُ سُبْحانَهُ لَوَجَبَ أَنْ لا يُعْصىٰ شُكْراً لِنِعْمَتِهِ / ٧٥٩٣.

٧٦ـ مَنْ شَكَرَ اِسْتَحَقَّ الزِّيادَةَ / ٧٧٤٨.

۶۹۔ ناقدری اور کم شکر (احسان کرنے والے کا شکر یا ادا نہ کرنا) احسان کرنے سے بے رغبت کر دیتا ہے۔

۷۰۔ آئی ہوئی نعمتوں کو ان کا شکر ادا کر کے روک لو کیونکہ ہر بھاگا ہوا لوٹنے والا نہیں ہے۔ (یعنی دوبارہ لوٹ کر نہیں آئیں گی)۔

۷۱۔ شکر کے لئے نعمتوں کی افزائش ہی کافی ہے۔

۷۲۔ شکر (نعمتوں کی) بہتات کا ضامن ہے۔

۷۳۔ تمہاری عافیت پر تمہارا شکر تمہیں ان چیزوں میں مشغول کرے کہ جن میں دوسرے مبتلاء ہیں۔ (یعنی تم ہمیشہ اپنی عافیت کا شکر ادا کرتے رہو)۔

۷۴۔ شکر کی مانند کسی شخص میں نعمتوں کی حفاظت کی ہرگز طاقت نہیں ہے۔ (یعنی شکر ہی ان کی حفاظت کر سکتا ہے)۔

۷۵۔ اگر خدا عذاب کا وعدہ نہ کرتا۔ (کہ نافرمانی پر تمہیں عذاب میں مبتلاء کرونگا)۔ تو بھی واجب تھا کہ اس کی نعمت کے شکر میں اس کی نہ فرمانی نہ کی جائے (اگر خدا جہنم و سزا کا بھی وعدہ نہ کرتا تو خدا کی نعمتیں ہی ہمارے لیئے کافی تھیں کہ ہمیشہ اس کی اطاعت کریں)۔

۷۶۔ جس نے شکر ادا کیا وہ اضافہ و بہتات کا مستحق ہوگیا۔

۷۷ـ مَنْ شَكَرَ دامَتْ نِعْمَتُهُ/ ۷۸٤۷.

۷۸ـ مَنْ كَثُرَ شُكْرُهُ تَضاعَفَتْ نِعَمُهُ / ۷۹٦۸.

۷۹ـ مَنْ أُلْهِمَ الشُّكْرَ لَمْ يَعْدَمِ الزِّيادَةَ/ ۸۱٤٥.

۸۰ـ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النِّعْمَةَ عُوقِبَ بِزَوالِها / ۸۱۹٤.

۸۱ـ مَنْ أدامَ الشُّكْرَ اِسْتَدامَ البِرَّ/ ۸۳۳٥.

۸۲ـ مَنْ أُنْعِمَ عَلَيْهِ فَشَكَرَ كَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ / ۸٤٥۳.

۸۳ـ مَنْ شَكَرَ المَعْرُوفَ ، فَقَدْ قَضىٰ حَقَّهُ / ۸٤۹٤.

۸٤ـ مَنْ شَكَرَكَ مِنْ غَيْرِ صَنيعَةٍ فَلا تَأْمَنْ ذَمَّهُ مِنْ غَيْرِ قَطيعَةٍ/ ۸٥٦٥.

۸٥ـ مَنْ شَكَرَ مَنْ أَنْعَمَ عَلَيْهِ فَقَدْ كافاهُ/ ۸٥۸۷.

۷۷ـ جو شکر ادا کرتا ہے اسکی نعمت ہمیشہ رہتی ہے۔

۷۸ـ جس کا شکر زیادہ ہوتا ہے اسکی نعمتیں دوگنی ہو جاتی ہیں۔

۷۹ـ جس پر شکر کا الہام ہوتا ہے۔ اسکی (نعمت کی۔ برکت ختم نہیں ہوتی۔ بلکہ اس میں برکت ہوتی رہتی ہے)۔

۸۰ـ جو نعمت کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔ اس کو اسکے زوال کے ذریعہ سزا دی جاتی ہے۔

۸۱ـ جو ہمیشہ شکر ادا کرتا ہے۔ وہ نعمت کو دائمی بناتا ہے۔

۸۲ـ جس پر نعمت نازل کی گئی اور اس نے اس کا شکریہ ادا کیا تو اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی بلا میں۔ مبتلاء ہوا اور اس نے صبر کیا (یعنی اس کو اسی جیسی جزا ملے گی)۔

۸۳ـ جس نے احسان کا شکریہ ادا کیا در حقیقت اس نے اس کا حق ادا کر دیا۔

۸۴ـ بغیر احسان کے شکریہ ادا کرنے والے کی تو اس بات سے مطمئن نہ رہو کہ وہ قطع تعلق کے بغیر تمہاری مذمت نہیں کریگا (یعنی اس کے شکر کے فریب میں نہیں آنا چاہیے کیونکہ ایسا غرض مندی کرتا ہے۔)

۸۵ـ جس نے اپنے محسن اور ولی نعمت کا شکریہ ادا کیا اس نے اسکی تلافی کر دی۔

۸۶۔ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الإنْعامَ فَلْيُعَدَّ مِنَ الأنْعامِ / ۸۶۶۰.

۸۷۔ مَنْ شَكَرَ عَلىٰ غَيْرِ إحْسانٍ ذَمَّ عَلىٰ غَيْرِ إسٰاءَةٍ / ۸۶۹۳.

۸۸۔ مَنْ بَذَلَ لَكَ جُهْدَ عِنايَتِهِ فَابْذُلْ لَهُ جُهْدَ شُكْرِكَ / ۸۷۴۸.

۸۹۔ مَنْ حاطَ (خَلَطَ) النِّعَمَ بِالشُّكْرِ حيطَ بِالمَزيدِ / ۸۷۸۰.

۹۰۔ مَنْ لَمْ يُحِطِ النِّعَمَ بِالشُّكْرِ لَها فَقَدْ عَرَّضَها لِزَوالِها / ۸۹۸۱.

۹۱۔ مَنْ شَكَرَ اللهَ زادَهُ/ ۹۱۰۱.

۹۲۔ مَنْ شَكَرَ النِّعَمَ بِجِنانِهِ اِسْتَحَقَّ المَزيدَ قَبْلَ أنْ يَظْهَرَ عَلىٰ لِسانِهِ/ ۹۱۰۲.

۸۶۔ جونعمت دینے والے (اپنے منعم) کا شکر یہ ادا نہ کرے تو اس کا شمار چوپایوں میں کرنا چاہیے

۸۷۔ جواحسان کے بغیر شکر کرتا ہے۔ وہ برائی کے بغیر سرزنش کرتا ہے۔ (یعنی اسکے شکر یہ اور سرزنش کا کوئی اعتبار نہیں ہے)۔

۸۸۔ جو شخص تم پر احسان کرنے کے لئے میں اپنی پوری طاقت صرف کرتا ہے تم بھی اس کا شکر یہ ادا کرنے میں پوری طاقت لگادو۔

۸۹۔ جو شخص نعمت کے شکر کے سبب نعتوں کی حفاظت کرتا ہے۔ زیادہ (نعمتوں) کے ساتھ اسکی حفاظت کی جائیگی۔

۹۰۔ جو نعمت کے شکر کے ساتھ اسکی حفاظت نہیں کرتا ہے۔ (یعنی ہر نعمت کا شکر ادا نہیں کرتا ہے)۔ در حقیقت وہ انہیں معرض زوال میں لاتا ہے۔

۹۱۔ جو خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔ (خدا اسکے لیئے) نعمتوں کو۔ زیادہ کرتا ہے۔

۹۲۔ جو دل سے نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ (وہ زبان سے ظاہر کرنے سے قبل مزید کا مستحق ہوگیا اس روایت سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ نعمت ملنے پر انسان کا فرض یہ ہے کہ پہلے وہ دل میں خدا اور اس کی نعمتوں کی عظمت کو سمجھے اور پھر زبان پر جاری کرے۔ یا آپ محبت الٰہی کے کمال کو سمجھانا

۹۳۔ مَنْ كَثُرَ شُكْرُهُ كَثُرَ خَيْرُهُ/ ۹۱۰۵.

۹۴۔ مَنْ قَلَّ شُكْرُهُ زالَ خَيْرُهُ / ۹۱۰۶.

۹۵۔ مَنْ أُوتِيَ نِعْمَةً فَقَدِ اسْتُعْبِدَ بِها حَتّىٰ يُعْتِقَهُ القِيامُ بِشُكْرِها / ۹۱۱٤.

۹٦۔ مَنْ شَكَرَ اللهَ سُبْحانَـهُ وَجَبَ عَلَيْـهِ شُكْـرَانِ، إذ وَفَّقَهُ لِشُكْـرِهِ وَ هُوَ شُكْرُ الشُّكْرِ / ۹۱۱۹.

۹۷۔ مَنْ شَكَرَ إلَيْكَ مَعْرُوفَكَ (غَيْرَكَ) فَقَدْ سَأَلَكَ / ۹۱۳۹.

۹۸۔ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النِّعْمَةَ مُنِعَ الزِّيادَةَ/ ۹۱٦۹.

۹۹۔ ما حُصِّنَتِ النِّعَمُ بِمِثْلِ الشُّكْرِ / ۹۵۰۰.

چاہیے ہیں یعنی جو شخص نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ زبان پر لانے سے پہلے دل میں اس کا خیال کرے تو خدا اسکی نعمت میں اضافہ کریگا۔ اس لئے نہیں کہ شکر کے دو مرحلہ ہیں)۔

۹۳۔ جس کا شکر زیادہ ہوتا ہے اس کی خیر (اس کا مال دولت) زیادہ ہوتی ہے۔

۹۴۔ جس کا شکر کم ہوتا ہے اس کا مال جاتا رہتا ہے۔

۹۵۔ جس کو نعمت دی جاتی ہے درحقیقت اس کے ذریعہ اسے غلام بنایا جاتا ہے یہاں تک کہ شکر کر کے اس سے آزادی حاصل کرتا ہے۔

۹٦۔ جو اللہ تعالی کا شکر ادا کرتا ہے اس پر دو شکر واجب ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس نے اسے اپنے شکر کی توفیق دی ہے۔ اور یہ شکر کا شکر ہے۔

۹۷۔ جو تمہارے احسان کا شکر ادا کرتا ہے درحقیقت وہ تم سے سوال کرتا ہے۔ (اور تم سے احسان کی توقع رکھتا ہے)۔

۹۸۔ جو نعمت کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔ اس کے یہاں برکت نہیں ہوتی۔

۹۹۔ شکر کی مانند کسی اور چیز سے نعمت محفوظ نہیں کی جاتی۔

١٠٠ـ ما شُكِرَتِ النِعَمُ بِمِثْلِ بَذْلِها/ ٩٥٤٥.

١٠١ـ ما كانَ اللهُ سُبْحانَهُ لِيَفْتَحَ عَلىٰ أحَدٍ بابَ الشُّكْرِ وَ يُغْلِقَ عَلَيْهِ بابَ المَزِيد/ ٩٦٢٨.

١٠٢ـ مَعَ الشُّكْرِ تَدُومُ النِّعْمَةُ/ ٩٧٣٢.

١٠٣ـ لا تَنْسَوْا عِنْدَ النِّعْمَةِ شُكْرَكُمْ/ ١٠٢٣٦.

١٠٤ـ كُنْ فِي السَّرّاءِ عَبْداً شَكُوراً، وَفِي الضَّرّاءِ عَبْداً صَبُوراً/ ٧١٤٨.

الشك والاِرتياب

١ـ اَلشَّكُّ يُفْسِدُ اليَقِينَ وَ يُبْطِلُ الدِّينَ / ١٨٩٤.

٢ـ إيّاكَ وَ الشَّكَّ، فَإنَّهُ يُفْسِدُ الدِّينَ، وَيُبْطِلُ اليَقِينَ/ ٢٦٣٤.

۱۰۰ـ نعمتوں کا بہترین شکر یہ ہے کہ انھیں ان کے موقع محل پر صرف کیا جائے۔

۱۰۱ـ ایسا نہیں ہے کہ خدا کسی کے لئے شکر کا دروازہ کھولتا ہے اور افزائش کے دروازہ کو اس پر بند کرتا ہے۔ (یعنی دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہیں)۔

۱۰۲ـ شکر سے نعمت پائیدار ہوتی ہے۔

۱۰۳ـ نعمت کے وقت شکر ادا کرنا نہ بھولو!

۱۰۴ـ خوشی میں بہت شکر کرنے والا بندہ اور سختی میں بہت زیادہ صبر کرنے والا بندہ بن جاؤ۔

شک و ریب

۱ـ شک یقین کو برباد اور دین کو باطل کر دیتا ہے۔

۲ـ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ شک سے دور رہو کہ وہ دین کو برباد کر دیتا ہے اور یقین کو باطل کر دیتا ہے۔

٣ـ أَهْلَكُ شَيْءٍ اَلشَّكُّ وَ الاِرْتِيَابُ ، وَ أَمْلَكُ شَيْءٍ الوَرَعُ وَالِاجْتِنابُ / ٣٣١٨.

٤ـ اَلشَّكُّ اِرْتِيابٌ / ٨٧.

٥ـ اَلشَّكُّ كُفْرٌ/ ١٠٨.

٦ـ اَلشَّكُّ يُفْسِدُ الدِّينَ / ٧٠٠.

٧ـ اَلشَّكُّ يُحْبِطُ الإيمانَ / ٧٢٣.

٨ـ اَلشَّكُّ ثَمَرَةُ الجَهْلِ / ٧٢٥.

۳۔سب سے زیادہ ہلاک کرنے والی چیز شک اور ریب ہے اور سب سے زیادہ حفاظت کرنے والی چیز پارسائی اور گناہوں سے پرہیز کرنا ہے۔

۴۔شک ،نفس کا اضطراب ہے۔(اسی مضمون کی حدیث رسولؐ سے بھی منقول ہے۔" **دع ما يريبك الىٰ ما لا يريبك فان الشك ريبة و ان الصدق طمانينة** " یعنی جو تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جو شک میں نہ ڈالے اس کو اختیار کرلو کیونکہ شک اضطراب ہے جبکہ صدق طمانیت ہے)۔

۵۔شک کفر ہے۔(یعنی ضروریات دین میں شک کرنا کفر ہے)۔

۶۔شک دین کو برباد کردیتا ہے۔ (اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے دین میں یقین کے ساتھ قدم اٹھائے)۔

۷۔شک ایمان کو تباہ و باطل کردیتا ہے۔ (ایمان کو یقین کے ساتھ ہونا چاہیئے اگر شک کے ساتھ ہے۔تو بے فائدہ ہے)۔

۸۔شک جہالت کا پھل ہے۔

۹۔اَلِارْتِيابُ يُوجِبُ الشِّرْكَ / ۸۲۷.

۱۰۔اَلشَّكُّ يُطْفِئُ نُورَ القَلْبِ / ۱۲۴۲.

۱۱۔إنَّما سُمِّيَتِ الشُّبْهَةُ شُبْهَةً لأنَّها تُشْبِهُ الْحَقَّ ، فَأمّا أوْلِياءُاللهِ فَضِيائُهُمْ فيهَا اليَقينُ ، وَ دَليلُهُمْ سَمْتُ الهُدىٰ ، وَ أمّا أعْداءُ اللهِ فَدعاؤُهُمْ (فَدعاهُمْ) إلَيْهَا الضَّلالُ ،وَ دَليلُهُمُ العَمىٰ/ ۳۹۰۹.

۱۲۔آفَةُ اليَقينِ اَلشَّكُّ/ ۳۹۱۶.

۱۳۔بِدَوامِ الشَّكِّ يَحْدُثُ الشِّرْكُ / ۴۲۷۲.

۱۴۔ ثَمَرَةُ الشَّكِّ الحَيْرَةُ / ۴۶۱۹.

۱۵۔ رُبَّما أدْرَكَ الظَّنُّ بِالصَّوابِ / ۵۳۷۳.

۹۔ شک وتردید شرک کا باعث ہوتا ہے۔

۱۰۔شک نوردل کو بجھا دیتا ہے۔

۱۱۔شبہ کو شبہ اسی لئے کہا گیا ہے کہ (بظاہروہ) حق جیسا لگتا ہے۔(یعنی تھوڑا غور کرنے سے اس کا باطل ہونا واضح ہو جاتا ہے)۔لیکن اولیاء خدا کی رہبری اس میں خود ان کا یقین ہوتا ہے کہ جس سے شبہہ کو واضح کر دیتے ہیں اور اسے یقین میں بدل دیتے ہیں اور ان کا رہبر سیدھا راستہ ہے لیکن خدا کے دشمنوں کو ان کی گمراہی انہیں اپنی طرف بلاتی ہے اور اندھاپن وگمراہی ان کا رہبر ہے)۔

۱۲۔ شک یقین کی آفت ہے۔

۱۳۔ہمیشہ شک کے رہنے سے شرک پیدا ہوتا ہے۔

۱۴۔شک کا نتیجہ حیرت ہے۔(یعنی کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا ہے)

۱۵۔راہ راست کا گمان اکثر فنا ہو جاتا ہے۔(جس طرح علم حاصل نہیں ہوتا ہے اسی طرح گمان بھی حاصل نہ ہوتو ایسی جگہ توقف کرنا چاہیئے یا یہ ان لوگوں کے لئے تنبیہ ہے کہ جو انبیاء و اولیاء کے راستہ کو چھوڑ کر حقائق کا سراغ لگانا چاہتے ہیں)۔

۱۶۔ سَبَبُ الحَيْرَةِ الشَّكُّ/ ٥٥٤٠.

۱۷۔ عَجِبْتُ لِمَنْ يَشُكُّ في قُدْرَةِ اللهِ وَ هُوَ يَرىٰ خَلْقَهُ / ٤٢٤٨.

۱۸۔ فِعْلُ الرِّيْبَةِ عارٌ ، وَ الوُلُوعُ بِالغيْبَةِ نارٌ / ٦٥٨٠.

۱۹۔ كُلُّ ما خَلاَ اليَقينِ ظَنٌّ وَ شُكُوكٌ/ ٦٨٨٦.

۲۰۔ لِكُلِّ إنْسانٍ أرَبٌ فَابْعُدُوا عَنِ الرِّيَبِ / ٧٣٠٦.

۲۱۔ لَنْ يَضِلَّ المَرْءُ حتّىٰ يَغْلِبَ شَكُّهُ يَقينَهُ / ٧٤٥٠.

۲۲۔ مَنْ يَتَرَدَّدْ يَزْدَدْ شَكّاً/ ٧٩٨٩.

۲۳۔ مَنْ كَثُرَ شَكُّهُ فَسَدَ دينُهُ/ ٧٩٩٧.

۱۶۔ شک حیرت وتردد کا سبب ہے۔

۱۷۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو خدا کی قدرت میں شک کرتا ہے جبکہ وہ اسکی مخلوق کو دیکھتا ہے۔

۱۸۔ شک یا بدگمانی یا تہمت ننگ و عار ہے غیبت کا حریص ہونا جہنم ہے۔ (غیبت حرام ہے لیکن جو ہر وقت غیبت ہی سے سروکار رکھتا ہے گویا وہ خود آگ ہے اس سے آگ ہی جھڑتی ہے یا آگ میں داخل ہونے کا سبب ہوتا ہے)۔

۱۹۔ یقین کے علاوہ جو چیز ہے وہ گمان وشک ہے۔

۲۰۔ ہر انسان کے لئے عقل یا ایک حاجت ہے پس شک وریب سے الگ رہو۔

۲۱۔ جب تک انسان کے یقین پر شک غالب نہیں ہوتا ہے اس وقت تک وہ گمراہ نہیں ہوتا ہے۔

۲۲۔ جو (اپنے کام یا عقیدہ میں) تردد کرتا ہے اس کا شک زیادہ ہوتا ہے۔

۲۳۔ جس کا شک زیادہ ہو جاتا ہے اس کا دین برباد ہو جاتا ہے۔ (کیونکہ دین کے صحیح ہونے کا معیار یقین ہے۔)

۲٤۔ مَنْ كَثُرَتْ رِيبَتُهُ، كَثُرَتْ غيبَتُهُ / ۸۰۹٤.
۲٥۔ مَا ارْتابَ مُخْلِصٌ، ولَاشَكَّ مُوقِنٌ / ۹٥۳۲.
۲٦۔ ما آمَنَ بِاللهِ مَنْ سَكَنَ الشَّكُّ قَلْبَهُ / ۹٥۳۳.
۲۷۔ مُجانَبَةُ الرَّيْبِ مِنْ أحْسَنِ الفُتُوَّةِ / ۹۷۷٦.
۲۸۔ مَنْ أخْيَبُ مِمَّنْ تَعَدّىٰ اليَقينَ إلَى الشَّكِّ وَ الحَيْرَةِ / ۸۰۸٤.
۲۹۔ يَسيرُ الشَّكِّ يُفْسِدُ اليَقينَ / ۱۰۹۷۹.
۳۰۔ لا أجْبَنَ مِنْ مُريبٍ / ۱۰٥۹۰.
۳۱۔ الرِّيْبَةُ تُوجِبُ الظِّنَّةَ / ۳٤٦.

۲۴۔ جس کا شک یا بدگمانی زیادہ ہو جاتی ہے اس کی غیبت زیادہ ہوتی ہے۔ (خواہ لوگ اسکی غیبت کریں یا وہ خود لوگوں کی غیبت کرے)۔

۲۵۔ مخلص کبھی شک نہیں کرتا ہے۔ اور نہ یقین رکھنے والا شک کرتا ہے۔

۲۶۔ جس کے دل میں شک جاگزیں ہو گیا۔ وہ خدا پر ایمان نہیں لایا۔

۲۷۔ شک سے بچنا بہترین جواں مردی ہے۔

۲۸۔ اس شخص سے زیادہ نقصان اٹھانے والا کون ہے جو یقین سے شک وحیرت کی طرف چلا جاتا ہے۔

۲۹۔ شک تھوڑا بھی یقین کو فاسد کر دیتا ہے۔

۳۰۔ شک کرنے والے سے زیادہ بزدل کوئی نہیں ہے۔ (کیونکہ وہ کبھی بھی بے گناہی سے مطمئن نہیں ہوتا۔ اسی طرح شک نہ کرنے والے سے بڑا پاکدامن کوئی نہیں ہے)۔

۳۱۔ شک، تہمت کا باعث ہوتا ہے۔ (یعنی جو شخص شک وتردید کے ساتھ بات کرتا ہے۔ اگر لوگ اسے جھوٹ سے متہم کریں تو بے جا نہیں ہے)۔

۳۲۔ إذا ظَهَرَتِ الرِّيْبَةُ سائَتِ الظُّنُونُ / ٤٠٥٩.

۳۳۔ دَعْ ما يُرِيبُكَ إلىٰ ما لاٰ يُرِيبُكَ/ ٥١٣٢.

٣٤۔ لِيَصْدُقْ تَحَرِّيكَ فِي الشُّبهاتِ فَإنَّ مَنْ وَقَعَ فِيها إرْتَبَكَ / ٧٣٩٦.

٣٥۔ لادينَ لِمُرْتابٍ، وَلاٰ مُرُوَّةَ لِمُغْتابٍ / ١٠٤٤٠.

٣٦۔ لاٰيُلْفَى المُرِيبُ صَحِيحاً/ ١٠٥٦٠.

٣٧۔ أذَلُّ النّاسِ المُرْتابُ / ٢٩١٠.

٣٨۔ اَلمُرِيبُ أبَداً عَلِيلٌ / ٨٣٩.

٣٩۔ اَلمُرْتابُ لادينَ لَهُ/ ١٠١٤.

۳۲۔ جب شک ظاہر ہو جاتا ہے۔ تو بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

۳۳۔ اس چیز کو چھوڑ کر جو تمہیں شک میں ڈال دے اس چیز کو لے لو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔ (یعنی ہر کام میں انسان کو یقین کرنا چاہیئے اور شک کو راہ نہیں دینا چاہیئے)۔

۳۴۔ شبہات میں تمہارا راستہ سیدھا ہونا چاہیئے کیونکہ جو ان۔ شبہات۔ میں پڑتا ہے۔ گویا وہ دلدل میں دھنس جاتا ہے۔

۳۵۔ شک کرنے والا بے دین اور غیبت کرنے والا بے مروت ہے۔

۳۶۔ کوئی شک کرنے والا صحیح نہیں ملتا ہے۔ (بلکہ اپنے ضمیر کے لحاظ وہ مریض رہتا ہے، یا اسے صحیح راستہ پر نہیں دیکھا جاسکتا)۔

۳۷۔ سب سے بڑا ذلیل آدمی وہ ہے۔ جو اپنے دین میں شک کرتا ہے۔

۳۸۔ شک کرنے والا ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

۳۹۔ شک کرنے والے کا کوئی دین نہیں ہوتا ہے۔ (کیونکہ دین مستدل و یقینی اعتقادات کا نام ہے۔ اور جو شخص شک کی حالت میں کسی چیز کا معتقد ہوتا ہے۔ وہ بے دین ہوتا ہے)۔

٤٠۔ اَلشَّاكُ لا يَقِينَ لَهُ / ١٠١٥.

شِكاية الضرّ

١۔ مَنْ شَكىٰ ضُـرَّهُ إلىٰ غَيْـرِ مُؤْمِنٍ، فَكَأَنَّما شَكَى اللهَ سُبْحانَهُ / ٨٧٩١.

٢۔ مَنْ شَكىٰ ضُـرَّهُ إلىٰ مُؤْمِنٍ ، فَكَأَنَّما شَكىٰ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ / ٨٧٩٢.

الشماتة

١۔ مَنْ شَمِتَ بِزَلَّةِ غَيْرِهِ ، شَمِتَ غَيْـرُهُ بِزَلَّتِهِ/ ٩١٠٨.

الشور والمشاورة

١۔ اَلشَّرْكَةُ فِي الرَّأْيِ تُؤَدِّي إلَى الصَّوابِ / ١٩٤٢.

۴۰۔ شک کرنے والے کو یقین نصیب نہیں ہوتا۔

بدحالی کی شکایت

ا۔ جو اپنی زبوں حالی کی شکایت غیر مومن سے کرتا ہے۔ گویا وہ خدا کے خلاف شکایت کرتا ہے۔

۲۔ جو اپنی بدحالی کی مومن سے شکایت کرتا ہے۔ گویا وہ خدا سے شکایت کرتا ہے۔

سرزنش

ا۔ جو اپنے غیر کی لغزش پر سرزنش کرتا ہے اسکی لغزش پر اسے دوسرے سرزنش کرتے ہیں۔

مشورہ

ا۔ رائے میں شریک کرنا صحیح راستہ کی طرف لے جاتا ہے۔

۲ـ اِسْتَشِرْ أعْداءَكَ تَعْرِفْ مِنْ رَأْيِهِمْ مِقْدارَ عَداوَتِهِمْ، وَ مَواضِعَ مَقاصِدِهِمْ/ ۲٤٦۲.

۳ـ اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ العاقِلَ، وَ احْذَرْ رَأْيَ صَدِيقِكَ الجاهِلِ/ ۲٤۷۱.

٤ـ اِضْرِبُوا بَعْضَ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّدْ مِنْهُ الصَّوابُ/ ۲٥٦۷.

٥ـ اِتَّهِمُوا عُقُولَكُمْ فَإِنَّهُ مِنَ الثِّقَةِ بِها يَكُونُ الخَطاءُ/ ۲٥۷۰.

٦ـ اَلْمُشاوَرَةُ راحَةٌ لَكَ وَ تَعَبٌ لِغَيْرِكَ/ ۱۸٥۷.

۷ـ أفْضَلُ مَنْ شاوَرْتَ ذُو التَّجارِبِ، وَشَرُّ مَنْ قارَنْتَ ذُو المَعائِبِ/ ۳۲۷۹.

۸ـ اَلْمُشاوَرَةُ اِسْتِظْهارٌ/ ۱۸۲.

۹ـ اَلاِسْتِشارَةُ عَيْنُ الهِدايَةِ/ ۱۰۲۱.

۲ـ اپنے دشمنوں سے مشورہ کروتا کہ ان کی رائے سے انکی دشمنی اوران کے مقاصد کی انتہا کو جان جاؤ۔

۳ـ اپنے عقلمند دشمن سے مشورہ کرواور اپنے جاہل دوست کی رائے سے احتراز کرو۔

۴ـ ایک رائے کو دوسری پر پرکھو۔ (یعنی ہر کام میں مشورہ کرواور دورایوں کا موازنہ کرو)۔ کہ ان سے صحیح اور ٹھیک رائے نکل آئے گی۔

۵ـ اپنی عقلوں کو متہم کرو کیونکہ جو غلطی ہوتی وہ ان پر اعتماد ہی کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔

۶ـ مشورہ کرنا تمہارے لیئے باعث آرام اور دوسرے کے لئے باعث رنج و زحمت ہے۔

۷ـ وہ اعلیٰ ترین شخص کہ جس سے تم مشورہ کرو تجربہ کار ہے۔ اور بدترین شخص کے کہ جس کی تم ہمراہی کرو عیب دار ہے۔

۸ـ مشورہ کرنا، پشت پناہ بنانا ہے۔ (کیونکہ انسان اپنے کام میں ایک حد تک مطمئن ہو جاتا ہے)۔

۹ـ مشورہ کرنا عین ہدایت ہے۔

١٠۔ اَلْمُسْتَشِيرُ مُتَحَصِّنٌ مِنَ السَّقَطِ/ ١٢٠٧.

١١۔ اَلْمُسْتَشِيرُ عَلىٰ طَرَفِ النَّجاحِ/ ١٢١٧.

١٢۔ اَلْمَشْوَرَةُ تَجْلِبُ لَكَ صَوابَ غَيْرِكَ/ ١٥٠٩.

١٣۔ إنَّما حُضَّ عَلَى الْمُشاوَرَةِ لأنَّ رَأْيَ الْمُشيرِ صِرفٌ وَ رَأْيَ الْمُسْتَشِيرِ مَشُوبٌ بِالهَوىٰ/ ٣٩٠٨.

١٤۔ آفَةُ الْمُشاوَرَةِ اِنْتِقاضُ الآراءِ/ ٣٩٢٧.

١٥۔ إذا عَزَمْتَ فَاسْتَشِرْ/ ٣٩٨٧.

١٦۔ إذا أمْضَيْتَ أمْراً فَأَمْضِهِ بَعْدَ الرَّوِيَّةِ وَ مُراجَعَةِ الْمَشْوَرَةِ، وَلا تُؤَخِّرْ عَمَلَ يَوْمٍ إلىٰ غَدٍ، وَ أَمْضِ لِكُلِّ يَوْمٍ عَمَلَهُ/ ٤٠٩٤.

۱۰۔ مشورہ کرنے والا ٹھوکر نہیں کھاتا ہے۔

۱۱۔ مشورہ کرنے والا کامیابی کی دہلیز پر ہے۔

۱۲۔ مشورہ تمہارے غیر کی صحیح رائے کو تمہارے پاس کھینچ لائے گا۔

۱۳۔ مشورہ پر تو صرف اس لیئے ابھارا گیا ہے۔ کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے خواہشوں سے مخلوط ہے۔ (ہوسکتا ہے۔ کہ مشیر، مشیَر و خیَر سے اسم مفعول ہو یعنی جو مشورہ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور ممکن ہے۔ اشارہ'' سے اسم فاعل ہو یعنی اشارہ کرنے والا اور ''شور'' کا اسم مفعول مشور ہوگا۔

۱۴۔ مشورہ کی آفت رایوں کو توڑنا ہے۔ (یعنی جب ایک دوسرے کی رائے توڑ دی تو پھر مشورہ نہیں ہوا)۔

۱۵۔ جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو مشورہ کرو۔

۱۶۔ جب تم کوئی کام انجام دینا چاہو تو اسے غور وفکر اور مشورہ کے بعد انجام دو اور آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔ ہر روز، ایک کام انجام دو۔ (یعنی ہر کام کو مشورہ کے بعد اور وقت پر انجام دینا چاہیئے)۔

۱۷ـ جَهْلُ الْمُشيرِ هَلاكُ الْمُسْتَشيرِ / ٤٧٦٧.

۱۸ـ حَقٌّ عَلَى العاقِلِ أَنْ يُضيفَ إلىٰ رَأيِهِ رَأيَ العُقَلاءِ ، وَ يَضُمَّ إلىٰ عِلْمِهِ عُلُومَ الحُكَماءِ/ ٤٩٢٠.

۱۹ـ حَقٌّ عَلَى العاقِلِ أَنْ يَسْتَديمَ الإرْشادَ وَ يَتْرُكَ الإسْتِبْدادَ/ ٤٩٢٣.

۲۰ـ خَيْرُ مَنْ شاوَرْتَ ذَوُوا النُّهىٰ وَ العِلْمِ ، وَ أُولُوا التَّجارِبِ وَ الحَزْمِ/ ٤٩٩٠.

۲۱ـ خِيانَةُ الْمُسْتَسْلِمِ وَ الْمُسْتَشيرِ مِنْ أَفْظَعِ الأُمورِ ، وَ أَعْظَمِ الشُّرُورِ ، وَ مُوجِبُ عَذابِ السَّعيرِ / ٥٠٧٥.

۲۲ـ شاوِرْ قَبْلَ أَنْ تَعْزِمَ ، وَفَكِّرْ قَبْلَ أَنْ تُقْدِمَ / ٥٧٥٤.

۱۷ـ مشورہ دینے والے کی جہالت مشورہ لینے والے کو ہلاک کر دیتی ہے۔(لہذا ایسے شخص سے مشورہ کرنا چاہیے جو تجربہ کار ہو)۔

۱۸ـ عقلمند کے لئے مناسب ہے کہ وہ اپنی رائے میں عقلا کی رائے کا اضافہ کرے اور اپنے علم میں حکما کے علم کو شامل کرے۔

۱۹ـ عقلمند کے لئے ضروری ہے۔کہ ہمیشہ راہ راست کی تلاش میں رہے اور خود رائی کو چھوڑ دے۔

۲۰ـ تمہارے مشورہ کے لئے بہترین افراد صاحبان عقل وعلم اور تجربہ کار و دور اندیش ہیں۔

۲۱ـ مطیع وفرمانبردار اور مشورہ لینے والے سے خیانت کرنا بہت بری بات اور آگ کے عذاب کا باعث ہے۔

۲۲ـ کسی کام کا ارادہ کرنے سے پہلے مشورہ کرو اور قدم اٹھانے سے قبل سوچ لو۔

٢٣ـ شاوِرْ ذَوِي العُقُولِ، تَأْمَنِ الزَّلَلَ وَ النَّدَمَ / ٥٧٥٥.

٢٤ـ شاوِرْ في أُمُورِكَ الَّذينَ يَخْشَوْنَ اللهَ تَرْشُدْ / ٥٧٥٦.

٢٥ـ ظُلْمُ المُسْتَشيرِ ظُلْمٌ وَ خيانَةٌ/ ٦٠٣٧.

٢٦ـ عَلَيْكَ بِالمُشاوَرَةِ فَإِنَّها نَتيجَةُ الحَزْمِ / ٦٠٨٥.

٢٧ـ عَلَى المُشيرِ الاِجْتِهادُ فِي الرَّأْيِ، وَ لَيْسَ عَلَيْهِ ضَمانُ النُّجحِ/ ٦١٩٤.

٢٨ـ فِي الاِسْتِشارَةِ عَيْنُ الهِدايَةِ/ ٦٥١٧.

٢٩ـ كَفىٰ بِالمُشاوَرَةِ ظَهيراً/ ٧٠٢٠.

٣٠ـ مَنْ خالَفَ المَشْوَرَةَ اِرْتَبَكَ / ٧٧٤٤.

٣١ـ مَنْ اِسْتَشارَ العاقِلَ مَلَكَ / ٧٧٧٠.

٣٢ـ مَنْ ضَلَّ مُشيرُهُ بَطَلَ تَدْبيرُهُ / ٧٩٠٥.

۲۳۔ صاحبان عقل سے مشورہ کرو لغزش و پشیمانی سے محفوظ رہو گے۔

۲۴۔ اپنے امور میں ان لوگوں سے مشورہ کرو جو خدا سے ڈرتے ہیں۔ ہدایت پا جاؤ گے۔

۲۵۔ مشورہ لینے پر ظلم کرنا، ستم و خیانت ہے۔

۲۶۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ مشورہ کرو کہ یہ دور اندیشی کا نتیجہ ہے۔

۲۷۔ مشورہ دینے والے پر لازم ہے کہ وہ رائے میں اجتہاد کرے ہاں اس پر کامیابی کی ذمہ داری نہیں ہے۔

۲۸۔ مشورہ کرنے میں ہدایت ہے، مشورہ کرنا عین ہدایت ہے۔

۲۹۔ مشورہ کی خوبی۔ (کے لئے اتنا ہی کافی ہے) وہ پشت پناہ ہے۔

۳۰۔ جو مشورہ کی مخالفت کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔ پستی میں گرتا ہے۔

۳۱۔ جو عقلمند سے مشورہ کرتا ہے وہ اپنی بھلائی کی چیز کا مالک بن جاتا ہے۔

۳۲۔ جس کا مشیر بھٹک جاتا ہے اس کی تدبیر باطل ہو جاتی ہے۔

۳۳۔ مَنْ نَصَحَ مُسْتَشيرَهُ صَلُحَ تَدْبيرُهُ/ ٨٠٤٦.

٣٤۔ مَنْ غَشَّ مُسْتَشيرَهُ سُلِبَ تَدْبيرُهُ/ ٨٠٥٥.

٣٥۔ مَنْ شاوَرَ ذَوِي الْعُقُولِ اِسْتَضاءَ بِأَنْوارِ الْعُقُولِ/ ٨٦٣٤.

٣٦۔ مَنْ شاوَرَ ذَوِي النُّهىٰ وَ الأَلْبابِ فازَ بِالنُّجْحِ والصَّوابِ/ ٨٦٤١.

٣٧۔ مَنْ شاوَرَ الرِّجالَ شارَكَها في عُقُولِها/ ٨٦٥٢.

٣٨۔ مَنِ اسْتَشارَ ذَوِي النُّهىٰ وَ الأَلْبابِ فازَ بِالْحَزْمِ وَ السَّدادِ/ ٨٩١٣.

٣٩۔ مَنْ لَزِمَ الْمُشاوَرَةَ لَمْ يَعْدَمْ عِنْدَ الصَّوابِ مادِحاً وَ عِنْدَ الْخَطاءِ عاذِراً/ ٨٩٥٦.

٤٠۔ ما ضَلَّ مَنِ اسْتَشارَ/ ٩٤٥٤.

٤١۔ مَا اسْتُنْبِطَ الصَّوابُ بِمِثْلِ الْمُشاوَرَةِ/ ٩٥٢٧.

۳۳۔ جو مشورہ لینے والا کا مخلص ہوتا ہے اس کی تدبیر شایستہ ہوتی ہے۔

۳۴۔ جو اپنے مشورہ لینے والے کو دھوکا دیتا ہے اس کی تدبیر سلب ہو جاتی ہے۔ (یعنی خدا اس سے صحیح رائے اور فکر کو چھین لیتا ہے)۔

۳۵۔ جو صاحبان عقل سے مشورہ کرتا ہے وہ عقلوں کے نور سے روشنی پاتا ہے۔

۳۶۔ جو عقلمندوں اور صاحبان خرد سے مشورہ کرتا ہے وہ اپنے مقصد اور راہ راست حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ جو مردوں سے مشورہ کرتا ہے وہ ان کی عقلوں میں ان کا شریک ہو جاتا ہے۔

۳۸۔ جو صاحبان عقل وخرد سے مشورہ کرتا ہے۔ وہ دور اندیشی اور صحیح گفتار ورفتار کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

۳۹۔ جو مشورہ کو لازم سمجھتا ہے۔ یا مشورہ کرنا نہیں چھوڑتا ہے۔ وہ کام صحیح ہونے کی صورت میں مدح کرنے والے اور غلطی وخطا کی صورت میں عذر خواہ سے محروم نہیں رہے گا۔

۴۰۔ جس نے مشورہ کیا وہ گمراہ نہیں ہوا۔

۴۱۔ صحیح راستہ کا استنباط وحصول، مشورہ کی مانند اور کسی چیز سے نہیں ہوتا ہے۔ (آدمی مشورہ کے

٤٢ـ مُشاوَرَةُ الحازِمِ المُشْفِقِ ظَفَرٌ/ ٩٨٥٨.

٤٣ـ مُشاوَرَةُ الجاهِلِ المُشْفِقِ خَطَرٌ/ ٩٨٥٩.

٤٤ـ نِعْمَ المُظاهَرَةُ المُشاوَرَةُ / ٩٨٨٨.

٤٥ـ نِعْمَ الإِسْتِظْهارُ المُشاوَرَةُ/ ٩٩٢٧.

٤٦ـ لاتُشاوِرْ عَدُوَّكَ ، وَ اسْتُرْهُ خَبَرَكَ / ١٠١٩٨.

٤٧ـ لاتُشاوِرَنَّ في أَمْرِكَ مَنْ يَجْهَلُ / ١٠٢٠٤.

٤٨ـ لاتَسْتَصْغِرَنَّ عِنْدَكَ الرَّأْيَ الخَطيرَ إذا أتاكَ بِهِ الرَّجُلُ الحَقيرُ/ ١٠٢٧٨.

ذریعہ امور کے حقائق کو اسی طرح حاصل کرلیتا ہے۔جس طرح مقنی زمین و پتھر اور ریت سے پانی نکالتا ہے۔اور اسی لحاظ سے مجتہد کو بھی مستنبط کہتے ہیں کہ وہ معارف اسلام اور آب حیات کو کتاب وسنت سے اخذ کرتا ہے۔)

۴۲۔دوراندیش وخوف کھانے والے مہربان سے مشورہ کرنا کامیابی ہے۔

۴۳۔جاہل مہربان سے مشورہ کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔(کیونکہ وہ حقائق سے بے خبر ہے انسان کو ہلاک کردے گا)۔

۴۴۔بہترین مددگار مشورہ ہے۔

۴۵۔مشورہ کرنا بہترین پشت پناہ یا ڈھارس ہے۔

۴۶۔اپنے دشمن سے مشورہ نہ کرو۔اس سے اپنے معاملہ کو پوشیدہ رکھو۔(ظاہراً رازدارانہ معاملات میں مشورہ کرنے کی ممانعت ہے ورنہ گذشتہ روایت میں ہے کہ عقلمند دشمن سے مشورہ کرو)۔

۴۷۔اپنے کام میں جاہل سے ہرگز مشورہ نہ کرو۔

۴۸۔شائستہ وخطیر رائے کو چھوٹا نہ سمجھو خواہ اسے کوئی حقیر آدمی ہی پیش کرے۔

۴۹۔ لاتُدْخِلَنَّ في مَشْوَرَتِكَ بَخيلاً فَيَعْدِلَ بِكَ عَنِ القَصْدِ وَ يَعِدَكَ الفَقْرَ/ ۱۰۳۴۸.

۵۰۔ لاتُشْرِكَنَّ في رَأْيِكَ جَباناً يُضَعِّفُكَ عَنِ الأَمْرِ، وَ يُعَظِّمُ عَلَيْكَ ما لَيْسَ بِعَظيمٍ/ ۱۰۳۴۹.

۵۱۔ لاتَسْتَشِرِ الكَذّابَ فَإِنَّهُ كَالسَّرابِ يُقَرِّبُ عَلَيْكَ البَعيدَ وَيُبَعِّدُ عَلَيْكَ القَريبَ/ ۱۰۳۵۱.

۵۲۔ لاتُشْرِكَنَّ في مَشْوَرَتِكَ حَريصاً يُهَوِّنُ عَلَيْكَ الشَّرَّ، وَيُزَيِّنُ لَكَ الشَّرَهَ/ ۱۰۳۵۳.

۵۳۔ لا يَسْتَغْنِي العاقِلُ عَنِ المُشاوَرَةِ/ ۱۰۶۹۳.

۵۴۔ لامُظاهَرَةَ أَوْثَقُ مِنْ مُشاوَرَةٍ/ ۱۰۶۹۴.

۴۹۔ اپنے مشورہ میں کنجوس کو ہرگز داخل نہ کرو کہ وہ تمہیں میانہ روی سے ہٹا دے گا اور تم ناداری کا وعدہ کرے گا۔

۵۰۔ اپنی رائے میں بزدل کو ہرگز شریک نہ کرو کہ وہ تمہیں کام سے عاجز کردیگا اور تمہاری نظر میں رائی کو پہاڑ بنا کر پیش کرے گا۔

۵۱۔ بہت جھوٹ بولنے والے سے مشورہ نہ کرو کیونکہ وہ سراب کی مانند ہے اور وہ تمہارے لیئے دور کو قریب کردے گا اور جو تم سے قریب ہے اسے دور کردیگا۔

۵۲۔ اپنے مشورہ میں حریص کو ہرگز شریک نہ کرو کہ وہ تمہارے لیئے برائی کو آسان کردیگا اور تمہارے لئے بدی سنوار دیگا۔

۵۳۔ عاقل مشورہ سے بے نیاز نہیں ہوتا ہے۔ (بلکہ اس کا محتاج رہتا ہے اور اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔)۔

۵۴۔ مشورہ سے بڑا پشت پناہ نہیں ہے۔

۵۵۔ مَنِ اسْتَغْنىٰ بِعَقْلِهِ (بِفِعْلِهِ) ضَلَّ/ ۷۸۱۸.

الشّوق والمشتاق

۱۔ اَلشَّوْقُ شيمَةُ المُوقِنينَ / ٦٦٣.
۲۔ اَلشَّوْقُ خُلْصانُ العارِفينَ / ۸۵۵.
۳۔ مَنِ اشْتاقَ سَلاٰ/ ۷۷۳۰.
٤۔ مَنِ اشْتاقَ أَدْلَجَ/ ۹۱۵۹.

الشهوة

۱۔ الشَهْوَةُ أَحَدُ المُغْوِيَيْنِ/ ۱٦٦۱.
۲۔ اَلشَّهواتُ أَعْلالٌ قاتِلاتٌ، وَ أَفْضَلُ دَوائِها اِقْتِناءُ الصَّبْرِ عَنْها / ۱۷۸۹.

۵۵۔ جو اپنی عقل۔ یا اپنے کام۔ سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (دوسروں سے مشورہ نہیں کرتا ہے۔ اور علماء کے علم وفکر سے استفادہ نہیں کرتا ہے یا انبیاء وآئمہؑ کی پیروی نہیں کرتا ہے) وہ گمراہ ہوتا ہے۔

شوق و مشتاق

۱۔ شوق واشتیاق یقین والوں کا طریقہ ہے۔
۲۔ (حضرت حق کا) اشتیاق رہائی یا عارفوں کا انتخاب ہے۔
۳۔ جو (خدا سے) ملاقات کا مشتاق ہوا اس نے (دنیا کو) فراموش کر دیا۔
۴۔ جو (جنت اور اسکی نعمتوں کا) مشتاق ہوتا ہے وہ اول شب میں راستہ طے کرتا ہے۔

شہوت

۱۔ شہوت دو گمراہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔
۲۔ شہوات مار ڈالنے والے امراض ہیں اور ان کا اعلیٰ ترین علاج ان پر صبر کئے رہنا ہے۔

٣۔ اَلشَّهواتُ مَصائِدُ الشَّيْطانِ / ٢١٢١.

٤۔ اِغْلِبِ الشَّهْوَةَ، تَكْمُلْ لَكَ الحِكْمَةُ / ٢٢٧٢.

٥۔ اُهْجُرُوا الشَّهَواتِ، فَإنَّها تَقُودُكُمْ إلىٰ رُكُوبِ الذُّنُوبِ، وَ التَّهَجُّمِ عَلَى السَّيِّئاتِ / ٢٥٠٥.

٦۔ اَلشَّهواتُ آفاتٌ قاتِلاتٌ، وَ خَيْرُ دَوائِها اقْتِناءُ الصَّبْرِ عَنْها / ١٨٨٨.

٧۔ إيّاكُمْ وَ تَحَكُّمَ الشَّهَواتِ عَلَيْكُمْ، فَإنَّ عاجِلَها ذَميمٌ، وَ آجِلَها وَخيمٌ / ٢٧٤١.

٨۔ إيّاكُمْ وَ غَلَبَةَ الشَّهَواتِ عَلىٰ قُلُوبِكُمْ، فَإنَّ بِدايَتَها مَلَكَةٌ، وَ نِهايَتَها هَلَكَةٌ / ٢٧٤٦.

٩۔ أوَّلُ الشَّهْوَةِ طَرَبٌ، وَآخِرُها عَطَبٌ / ٣١٣٣.

١٠۔ اَلشَّهْوَةُ تُغْري / ٢٦.

۳۔ شہوات شیطان کے جال ہیں۔

۴۔ اپنی شہوت پر قابو پاؤ تا کہ تمہاری حکمت کامل ہو جائے۔

۵۔ شہوتوں کو چھوڑ دو کہ وہ تمہیں گناہوں پر سوار کر دینگی اور برائیوں میں داخل کر دیں گی۔

۶۔ شہوتیں مار ڈالنے والی آفتیں ہیں اور ان کی بہترین دوا ان پر صبر کئے رہنا ہے۔

۷۔ خبر دار تم پر شہوات غالب نہ آئیں اور تم پر زبردستی حکمرانی نہ کریں کیونکہ ان کا حاضر۔ دنیا۔ مذموم اور ان کا مستقبل۔ آخرت۔ بہت سخت ہے۔

۸۔ خبردار تمہارے دلوں پر شہوات غالب نہ آئیں کیونکہ ان کی ابتدا غلامی اور ان کی انتہا ہلاکت ہے۔

۹۔ شہوات کی ابتداء طرب و مسرت اور اس کا آخر ہلاکت ہے۔

۱۰۔ خواہش آدمی کو حریص بنا دیتی ہے۔

۱۱۔ اَلشَّهواتُ آفاتٌ / ٤٩.

۱۲۔ اَلشَّهواتُ قاتِلاتٌ / ۲۰۲.

۱۳۔ اَلشَّهْوَةُ حَرْبٌ / ۲۲٤.

۱٤۔ اَلشَّهْوَةُ أَضَرُّ الأَعْداءِ / ۸۲۱.

۱۵۔ اَلشَّهواتُ سُمُومٌ قاتِلاتٌ / ۸۷٦.

۱٦۔ اَلشَّهواتُ تَسْتَرِقُّ الجَهُولَ / ۹۲۲.

۱۷۔ اَلاِنْقِيادُ لِلْشَّهْوَةِ أَدْوَأُ الدّاءِ / ۱٤٥۸.

۱۸۔ إِنَّكُمْ إِنْ مَلَّكْتُمْ شَهَواتِكُمْ نَزَتْ بِكُمْ إِلَى الأَشَرِ والغَوايَةِ / 3851.

۱۹۔ إذا غَلَبَتْ عَلَيْكَ الشَّهْوَةُ فَاغْلِبْها بِالِاخْتِصارِ / ٤۱٥۹.

۲۰۔ بِمِلْكِ الشَّهْوَةِ اَلتَّنَزُّهُ عَنْ كُلِّ عابٍ / ٤۳٥٤.

۱۱۔ شہوات آفتیں ہیں۔

۱۲۔ شہوات قاتل ہیں۔

۱۳۔ شہوات وخواہش عقل وایمان کو چھین لینے والی ہے۔

۱۴۔ شہوت بڑا نقصان پہنچانے والا دشمن ہے۔

۱۵۔ شہوت زہر ہلاہل ہے۔

۱۶۔ شہوات جاہلوں کو غلام بنالیتی ہیں۔

۱۷۔ شہوت کے سامنے تسلیم ہو جانا بدترین المیہ ہے۔

۱۸۔ بیشک اگر تم نے شہوتوں کو اپنا مالک بنالیا تو وہ تمہیں گمراہی کی طرف ہنکالے جائیں گی۔

۱۹۔ جب تم پر خواہش وشہوت غالب آجائے تو نیک وشائستہ اعمال۔ نماز تہجد وغیرہ۔ بجالاکر اس پر قابو پاؤ۔

۲۰۔ شہوت کا مالک ہونا ہر عیب سے پاکیزگی ہے۔ یعنی جس آدمی کی خواہشیں اسکے قابو میں ہوتی ہیں اس میں عیوب نہیں دیکھے جاتے۔

۲۱ـ تَرْكُ الشَّهواتِ أفْضَلُ عِبادَةٍ وَ أجْمَلُ عادَةٍ / ٤٥٢٧.

۲۲ـ حَلاوَةُ الشَّهْوَةِ يُنَغِّصُها عارُ الفَضيحَةِ/ ٤٨٨٥.

۲۳ـ رَدُّ الشَّهْوَةِ أقْضىٰ لَها وَ قَضائُها أشَدُّ لَها/ ٥٣٩٠.

۲٤ـ رَدْعُ الشَّهْوَةِ وَ الغَضَبِ جِهادُ النُّبَلاءِ / ٥٤٠٣.

۲٥ـ زِيادَةُ الشَّهْوَةِ تُزْرِي بِالمُرُوءَةِ / ٥٥٠٧.

۲٦ـ سَبَبُ الشَّـرِّ غَلَبَةُ الشَّهْوَةِ / ٥٥٣٣

۲۷ـ ضِرامُ الشَّهْوَةِ تَبْعَثُ عَلىٰ تَلَفِ المُهْجَةِ/ ٥٨٩٩.

۲۸ـ ضادُّوا الشَّهْوَةَ بِالقَمْعِ/ ٥٩١٥.

۲۱۔شہوتوں کو چھوڑنا بہترین عبادت اور بہترین عادت ہے۔

۲۲۔ شہوت کی شیرینی اور اس کی مٹھاس کو ننگ و عار کی رسوائی مکدر و بد مزہ بنا دیتی ہے۔

۲۳۔شہوت کو ٹھکرا دینے والا انھیں سب سے بڑا فارغ کر دینے والا اور اس کو پورا کرنا اس کو زیادہ مضبوط کرنے والا ہے۔

۲۴۔شہوت و غضب کو مایوس رکھنا یا روکنا ذہین ترین لوگوں کا جہاد ہے۔

۲۵۔شہوت کی زیادتی مروّت کو عیب لگاتی ہے۔

۲۶۔بدی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔ (کیونکہ اگر عقل غالب ہوتی ہے تو بدی وجود میں نہیں آتی ہے)۔

۲۷۔شہوت کی آگ انسان کو خون یا روح کی بربادی پر ابھارتی ہے۔(یعنی انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔پس خود کو تلف کرنے سے بچانے کے لئے شہوت کی آگ کو خاموش کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے)۔

۲۸۔شہوت کو کچل کر اسکی مخالفت کرو۔

۲۹ـ ضادُّوا الشَّهْوَةَ مُضادَّةَ الضِّدِّ ضِدَّهُ ، وَ حارِبُوها مُحارَبَةَ العَدُوِّ العَدُوَّ/ ۵۹۳۴.

۳۰ـ طاعَةُ الشَّهْوَةِ تُفْسِدُ الدِّينَ / ۵۹۸۵.

۳۱ـ طاعَةُ الشَّهْوَةِ هُلْكٌ ، وَ مَعْصِيَتُها مُلْكٌ/ ۶۰۲۶.

۳۲ـ ظَفِرَ بِجَنَّةِ المَأوىٰ مَنْ أعْرَضَ عَنْ شَهَواتِ الدُّنيا / ۶۰۶۵.

۳۳ـ عَبْدُ الشَّهْوَةِ أذَلُّ مِنْ عَبْدِ الرِّقِ / ۶۲۹۸.

۳۴ـ عَبْدُ الشَّهْوَةِ أسيرٌ لا يَنْفَكُّ أسْرُهُ / ۶۳۰۰.

۳۵ـ غَيْرُ مُنْتَفِعٍ بِالعِظاتِ قَلْبٌ مُتَعَلِّقٌ بِالشَّهَواتِ / ۶۴۰۶.

۳۶ـ غَلَبَةُ الشَّهْوَةِ أعْظَمُ هُلْكٍ ، وَ مُلْكُها أشْرَفُ مُلْكٍ / ۶۴۱۱.

۳۷ـ غَلَبَةُ الشَّهْوَةِ تُبْطِلُ العِصْمَةَ وَ تُورِدُ الهُلْكَ / ۶۴۱۲.

۲۹ـ شہوت کی مخالفت ایسے ہی کرو جس طرح دشمن، دشمن سے جنگ کرتا ہے۔

۳۰ـ شہوت کی طاعت، دین کو برباد کردیتی ہے۔

۳۱ـ شہوت کی طاعت، ہلاکت ہے۔ اور اسکی نافرمانی بادشاہت، یا نفس کا مالک ہونا ہے۔

۳۲ـ جس نے دنیا کی شہوتوں سے اعراض کیا وہ جنت الماویٰ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔

۳۳ـ شہوت کا غلام گردن کے غلام سے زیادہ ذلیل ہے۔

۳۴ـ شہوت کا غلام ایسا قیدی ہے کہ جس کی اسیری جدا نہیں ہوگی۔

۳۵ـ وہ دل نصیحت سے فائدہ اٹھانے والا نہیں ہے جو شہوتوں میں الجھا ہوا ہے۔

۳۶ـ شہوت کا غلبہ سب سے بڑی ہلاکت ہے اور اس کا مالک ہونا عظیم ترین بادشاہت ہے۔

۳۷ـ شہوت کا غلبہ عصمت کو برباد کردیتا ہے۔ اور ہلاکت کے دہانے پر پہونچا دیتا ہے۔

۳۸ـ شہوت پر اس کی حرص کے قوی ہونے سے پہلے قابو پاؤ کیونکہ اگر وہ قوی ہوگئی تو تمہاری مالک ہوجائیگی اور تمہارے امور کی زمام اپنے ہاتھ میں تھام لے گی اور تمہیں فتح کرلے گی اور پھر تم اس کا مقابلہ نہیں کرسکو گے۔

۳۸۔ غالِبِ الشَّهْوَةَ قَبْلَ قُوَّةِ ضَراوَتِها فَإنَّها إنْ قَوِيَتْ مَلَكَتْكَ، وَ اسْتَقادَتْكَ (استقادتك) وَ لَمْ تَقْدِرْ عَلىٰ مُقاوِمَتِها/ ٦٤٤٤.

۳۹۔ قَرينُ الشَّهَواتِ أسيرُ التَّبِعاتِ/ ٦٧٥٥.

۴۰۔ قَرينُ الشَّهْوَةِ مَريضُ النَّفْسِ مَعْلُولُ (مَغْلُولُ) العَقْلِ/ ٦٧٩٠.

۴۱۔ قاوِمِ الشَّهْوَةَ بِالقَمْعِ لَها تَظْفَرْ/ ٦٨٠٣.

۴۲۔ كَمْ مِنْ شَهْوَةٍ مَنَعَتْ رُتْبَةً/ ٦٩٣٧.

۴۳۔ كَيْفَ يَصْبِرُ عَنِ الشَّهْوَةِ مَنْ لَمْ تُعِنْهُ العِصْمَةُ؟!/ ٦٩٩٢.

۴۴۔ لَنْ يَهْلِكَ العَبْدُ حَتّىٰ يُؤْثِرَ شَهْوَتَهُ عَلىٰ دينِهِ/ ٧٤٤٩.

۴۵۔ لَيْسَ فِي المَعاصي أشَدُّ مِنِ اتِّباعِ الشَّهْوَةِ فَلا تُطيعُوها فَيَشْغَلَكُمْ عَنِ

۳۹۔ شہوتوں اور خواہش کا ساتھی وبال کا قیدی ہے۔ (یعنی وہ رنج والم سے نجات نہیں پا سکتا)

۴۰۔ شہوت پرست، نفس کا مریض اور عمل کا بیمار۔قیدی۔ ہے۔

۴۱۔ شہوت کو کچلنے میں ثابت قدمی سے کام لوتا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۴۲۔ بہت سی خواہشیں (بلند) رتبہ۔ پر پہنچنے سے۔ روکتی ہیں۔

۴۳۔ جس کی عصمت نے مدد نہ کی ہو وہ خواہشوں سے کیسے باز رہ سکتا ہے۔

۴۴۔ کوئی بھی بندہ اس وقت تک ہلاک نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی خواہش کو اپنے دین پر مقدم نہ کرے۔

۴۵۔ خواہش نفس کی پیروی سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے، اس کی پیروی کرو گے تو وہ تمہیں خدا سے باز رکھے گی۔

اللهِ/ ٧٥٢٠.

٤٦ـ لوْ زهِدْتُمْ فِي الشَّهَواتِ لَسَلِمْتُمْ مِنَ الآفاتِ / ٧٥٨٧.

٤٧ـ مَنْ غَلَبَ شَهْوَتَهُ ظَهَرَ عَقْلُهُ/ ٧٩٥٣.

٤٨ـ مَنْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ شَهْوَتُهُ لَمْ تَسْلَمْ نَفْسُهُ/ ٨١٤٠.

٤٩ـ مَنْ صَبَرَ عَلىٰ شَهْوَتِهِ تَناهىٰ فِي الْمُرُوَّةِ / ٨٢٢٤.

٥٠ـ مَنْ مَلَكَ شَهْوَتَهُ كانَ تَقِيّاً/ ٨٢٨٤.

٥١ـ مَنْ أماتَ شَهْوَتَهُ أحْيىٰ مُرُوَّتَهُ/ ٨٣٥٩.

٥٢ـ مَنْ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ ثَقُلَتْ مؤُنَتُهُ/ ٨٣٦٠.

٥٣ـ مَنْ غَلَبَ شَهْوَتَهُ صانَ قَدْرَهُ/ ٨٣٦٦.

٥٤ـ مَنْ تَسَرَّعَ إلَى الشَّهَواتِ تَسَرَّعَ إلَيْهِ الآفاتُ/ ٨٥٨٩.

۴۶۔ اگر تم شہوتوں سے بے رغبت رہتے تو یقیناً آفتوں سے محفوظ رہتے۔

۴۷۔ جو اپنی شہوت پر قابو پالیتا ہے اس کی عقل ظاہر ہو جاتی ہے۔

۴۸۔ جس شخص پر اسکی شہوت غالب آ جاتی ہے اس کا نفس محفوظ نہیں رہتا ہے۔

۴۹۔ جو اپنی شہوت و خواہش پر صبر کرتا ہے وہ مردانگی یا آدمیت کے آخری درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔

۵۰۔ جو اپنی شہوت کا مالک ہوتا ہے۔ (یعنی اسکو قابو میں رکھتا ہے۔)۔ وہ پرہیز گار ہے۔

۵۱۔ جو اپنی شہوت و خواہش کا گلا گھونٹ دیتا ہے وہ اپنی مروّت و مردانگی کو زندہ کرتا ہے۔

۵۲۔ جس کی شہوت بڑھ جاتی ہے اس کے اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

۵۳۔ جو اپنی شہوت پر غلبہ پالیتا ہے وہ اپنی قدر و منزلت کو بچا لیتا ہے۔

۵۴۔ جو شہوتوں اور خواہشوں کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے اس کی طرف آفتیں تیزی سے بڑھتی ہیں۔

۵۵۔ مَنْ غَرِيَ بِالشَّهَواتِ أَباحَ نَفْسَهُ الغَوائِلَ / ۸۷۵۱۔

۵۶۔ مَنْ مَلَكَ شَهْوَتَهُ كَمُلَتْ مُرُوَّتُهُ، وَ حَسُنَتْ عاقِبَتُهُ / ۸۷۷۰۔

۵۷۔ مَنْ لَمْ يَمْلِكْ شَهْوَتَهُ لَمْ يَمْلِكْ عَقْلَهُ / ۸۹۹۵۔

۵۸۔ مَنْ لَمْ يُداوِ شَهْوَتَهُ بِالتَّرْكِ لَمْ يَزَلْ عليلاً / ۸۹۹۹۔

۵۹۔ مِنْ مُطاوَعَةِ الشَّهْوَةِ تَضاعُفُ الآثامِ / ۹۲۷۰۔

۶۰۔ مَغْلُوبُ الشَّهْوَةِ أَذَلُّ مِنْ مَمْلُوكِ الرِّقِّ / ۹۸۳۶۔

۶۱۔ مُدْمِنُ الشَّهَواتِ صَرِيعُ الآفاتِ، مُقارِنُ السَّيِّئاتِ، مُوقِنٌ بِالتَّباتِ / ۹۸۴۳۔

۶۲۔ لاتُسْرِفْ في شَهْوَتِكَ وَ غَضَبِكَ فَيُزْرِيا بِكَ / ۱۰۲۱۲۔

۵۵۔ جو شہوتوں کا حریص ہو جاتا ہے وہ اپنے نفس کے لیے عظیم مصیبتوں کو مباح کر لیتا ہے۔ (اسے ہمیشہ ایک مصیبت کے بعد دوسری کا منتظر رہنا چاہئے)۔

۵۶۔ جو اپنی شہوت کا مالک ہو گیا اس کی مروت و مردانگی کامل ہو گئی اور اس کی عاقبت سنور گئی۔

۵۷۔ جو اپنی شہوت کا مالک نہیں ہوتا وہ اپنی عقل کا مالک بھی نہیں ہوتا۔

۵۸۔ جو اپنی خواہش و شہوت کو چھوڑ کر اس کا مداوا نہیں کرتا وہ مسلسل بیمار رہتا ہے۔

۵۹۔ شہوت کی اطاعت کرنے سے گناہ دوگنا ہو جاتے ہیں۔

۶۰۔ شہوت سے مغلوب ہونے والا مملوک غلام سے زیادہ ذلیل ہے۔ (کیونکہ وہ دونوں جہانوں میں زحمت میں رہتا ہے۔)

۶۱۔ جو ہمیشہ خواہشوں کی پیاس بجھانے کے چکر میں رہتا ہے وہ آفتوں کا نشانہ گناہوں کا ساتھی اور بلاؤں کا یقین رکھنے والا ہے۔

۶۲۔ شہوت و غضب میں میں حد سے آگے نہ بڑھو کہ یہ دونوں تم پر عیب لگا دیں گے۔

٦٣ـ لاعَقْلَ مَعَ شَهْوَةٍ/ ١٠٥٢٦.

٦٤ـ لايُفْسِدُ التَّقْوىٰ إلّا غَلَبَةُ الشَّهْوَةِ/ ١٠٦٠٦.

٦٥ـ لا فِتْنَةَ أعْظَمُ مِنَ الشَّهْوَةِ/ ١٠٧٢٥.

٦٦ـ ما أحْسَنَ بِالإنْسانِ أنْ لايَشْتَهِيَ ما لا يَنْبَغي/ ٩٦٤٩.

الشهيد

١ـ مَنْ ماتَ عَلىٰ فِراشِهِ وَ هُوَ عَلىٰ مَعْرِفَةِ حَقِّ رَبِّهِ وَ رَسُولِهِ وَ حَقِّ أهْلِ بَيْتِهِ ماتَ شَهيداً ، وَ وَقَعَ أجْرُهُ عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ وَ اسْتَوْجَبَ ثَوابَ ما نَوىٰ مِنْ صالِحِ عَمَلِهِ ، وَ قامَتْ نِيَّتُهُ مَقامَ إصْلاتِهِ سَيْفَهُ (بِسَيْفِهِ) ، فَإنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أجَلاً لايَعْدُوهُ/ ٩٠٦١.

۶۳۔ شہوت کے ساتھ عقل نہیں ہوتی ہے۔

۶۴۔ شہوت کے غلبہ کے علاوہ تقوے کو اور کوئی چیز برباد نہیں کرتی ہے۔

۶۵۔ شہوت سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہے۔

۶۶۔ کتنی اچھی بات ہے کہ انسان غیر مناسب چیز کی خواہش نہ کرے۔

شہید

۱۔ جو شخص اپنے برحق پروردگار، اس کے رسولؐ اور آپ کے اہلبیتؑ حق کی معرفت پر مر گیا وہ شہید مرا اور اس کا اجر خدا کے ذمہ ہو گیا اور اس نے جس نیک عمل کی نیت کی تھی اس کی جزاء کا مستحق ہو گیا اور اسکی نیت غلاف و نیام سے تلوار کھینچنے کی جانشین ہے۔ (اگر امام کے ساتھ دشمنوں سے جنگ کے لئے ایسا کرے اور اصل کام کو انجام نہ دے سکے) کیونکہ ہر چیز کی ایک مدت معین ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتی (بنابرایں جو حضرات ولی عصرؑ۔ ارواحنا لمقدمہ الفداء۔ کی مدد کی آرزو رکھتے ہیں اور آپ کی رکاب میں جہاد کرنے کے مشتاق ہیں ان کو مجاہدین کی جزاء ملے گی)

۲۔ نَسْأَلُ اللهَ سُبْحانَهُ مَنازِلَ الشُّهَداءِ ، وَ مُعايَشَةَ السُّعَداءِ ، وَ مُرافَقَةَ الأَنْبِياءِ وَ الأَبْرارِ / ١٠٠٠٧.

الشَّهادة

١۔ وَ الشَّهادَةَ اِسْتِظْهاراً عَلَى الْمُجاحَداتِ / ٦٦٠٨.

٢۔ مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالباطِلِ شَهِدَ عَلَيْكَ بِمِثْلِه / ٩١٣٥.

٣۔ لاخَيْرَ في شَهادَةِ خائِنٍ / ١٠٧١٤.

الشُّهرة والنَّباهَة

١۔ حُسْنُ الشُّهْرَةِ حِصْنُ الْقُدْرَةِ / ٤٨١٠.

۲۔ (یہ نہج البلاغہ کے ۲۳ویں خطبہ کا تتمہ ہے۔ اس میں آپ نے نصیحتیں، صلہ رحم اور اپنے عزیزوں کی مدد کرنے کے فوائد بیان کئے ہیں) ہم خدا سے شہیدوں کی منازل، نیک بختوں کی زندگی انبیاء اور نیک لوگوں کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔

شہادت و گواہی

۱۔ (یہ نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۲۴۴ کا جملہ ہے۔ شہادت و گواہی کے انکار حقوق کے مقابلہ میں ثبوت مہیا کرنے کے لئے واجب کیا ہے۔ تاکہ دوسرے کسی حق کا انکار نہ کرسکیں۔

۲۔ جو تمہارے حق میں جھوٹی گواہی دیتا ہے۔ وہ تمہارے خلاف ایسی ہی گواہی دے گا۔

۳۔ خیانت کار کی گواہی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

شہرت

۱۔ نیک نامی کی شہرت اقتدار کا قلعہ ہے۔ (یعنی اگر کوئی طاقتور ہونا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک نامی میں شہرت پائے)۔

۲۔ شہرت طلبی کا جذبہ بربلا کا سرچشمہ ہے۔

٢ـ حُبُّ النَّباهَةِ رَأْسُ كُلِّ بَلِيَّةٍ/ ٤٨٦٩.

الشَّيب

١ـ كَفىٰ بِالشَّيْبِ نَذيراً/ ٧٠١٩.

٢ـ كَفىٰ بِالشَّيْبِ ناعِياً/ ٧٠٢٩.

٣ـ غَيِّرُوا الشَّيْبَ ، وَ لَاتَشَبَّهُوا بِاليَهُودِ / ٦٤٠٧.

٤ـ إذَا ابْيَضَّ أسْوَدُكَ ماتَ أطْيَبُكَ / ٤٠٣٩.

٥ـ اَلشَّيْبُ آخِرُ مَواعيدِ الفَناءِ/ ١٤٥٦.

الشيعة

١ـ إنَّ أهْلَ الجَنَّةِ لَيَتَراؤُنَ مَنازِلَ شيعَتِنا ، كَما يَتَراءَىٰ الرَّجُلُ مِنكُمْ

بڑھاپا

١ـ ڈرانے (موت آنے اور زندگی ختم ہونے) کیلئے بڑھاپا ہی کافی ہے۔

٢ـ بڑھاپے و ضعیفی کے لئے خبر دینے والا کافی ہے۔

٣ـ سفید بالوں کو بدلو یعنی خضاب کرو۔ اور یہود کی شبیہ نہ بنو۔

٤ـ جب تمہارے کالے بال سفید ہو جائیں ہیں تو تمہاری پاکیزہ اور نفیس زندگی ختم ہو گئی۔ (کنایۃً طاقت مراد ہے۔ کہ جب تک آدمی کے اندر طاقت رہتی ہے اس وقت تک وہ ہر چیز سے لذت اٹھاتا ہے۔ لیکن جب بال سفید ہو جاتے ہیں تو ناتوانی کے آثار آشکار ہو جاتے ہیں اس وقت اسے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے ہاتھ سے موقعہ نکل رہا ہے۔)۔

٥ـ ضعیفی فنا کے وعدوں میں سے آخری ہے۔ لہٰذا عمر کے آخری حصہ کو تو بہ و انابت میں بسر کرنا چاہیئے۔

شیعہ

١ـ بیشک جنت والے ہمارے شیعوں کی منزل ضرور دیکھیں گے بالکل ایسے ہی جیسے تم میں سے کوئی

الكَواكِبَ في أُفُقِ السَّماءِ / ٣٥١٤.

٢ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ أطْلَعَ إلَى الأرضِ ، فاخْتارَ لَنا شيعَةً يَنْصُرُونَنا ، وَيَفْرَحُونَ لِفَرَحِنا ، وَ يَحْزَنُونَ لِحُزْنِنا ، وَ يَبْذُلُونَ أنْفُسَهُمْ وَ أمْوالَهُمْ فينا أُولئكَ مِنّا وَ إلَيْنا / ٣٧٠٦.

٣ـ شيعَتُنا كَالنَّحْلِ لَوْ عَرَفُوا مافي جَوْفِها لأكَلُوها / ٥٧٨٦.

٤ـ شيعَتُنا كَالأُتْرُجَّةِ طَيِّبٌ رِيحُها ، حَسَنٌ ظاهِرُها وَ باطِنُها / ٥٧٨٧.

شَيْنُ الرَّجل

١ـ أرْبَعٌ تَشينُ الرَّجُلَ: اَلْبُخْلُ، وَ الكِذْبُ، وَ الشَّرَهُ، وسُوءُ الخُلْقِ/ ٢١٤٣.

آدمی آسمان کے افق پر ستاروں کو دیکھتا ہے۔ اس جملہ سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ شیعوں کی منزلیں بہت بلند ہیں اتنی ہی جتنا زمین سے آسمان بلند ہے۔

۲۔ بیشک خدانے زمین پر نظر ڈالی تو ہمارے لیئے شیعوں کو چنا جو ہماری مدد کرتے ہیں وہ ہماری خوشی میں خوشی مناتے ہیں اور ہمارے غم میں غم مناتے ہیں اور ہمارے لیئے اپنی جان و مال سے دریغ نہیں کرتے ہیں وہ ہم سے ہیں اوران کی بازگشت ہماری طرف ہوگی۔

۳۔ ہمارے شیعوں کی مثال شہد کی مکھی کی سی ہے۔ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے۔ تو اسکو کھا جائیں۔

۴۔ ہمارے شیعہ ترنج کی مانند ہیں کہ جس کی بو بہت اچھی اوراس کا ظاہر و باطن صاف وستھرا ہے۔

مرد کے لئے عیب

ا۔ چار چیزیں بخل، جھوٹ، حرص پروری اور بد خلقی مرد کو عیب دار بناتی ہیں۔

باب الصاد

الصبر والصابر

١۔ اَلصَّبْرُ أوَّلُ لَوازِمِ الإِتْقانِ (الإِيقانِ)/ ١٥٨٠ .

٢۔ اَلصَّبْرُ عَلَى المُصِيبَةِ يُجْزِلُ المَثُوبَةَ / ١٥٩٧ .

٣۔ اَلصَّبْرُ أحَدُ الظَّفَرَيْنِ/ ١٦٤١ .

٤۔ اَلصَّبْرُ عَلَى النَّوائِبِ يُنِيلُ شَرَفَ المَراتِبِ (المَطالِبِ)/ ١٧٢٢ .

٥۔ اَلصَّبْرُ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ أهْوَنُ مِنَ الصَّبْرِ عَلىٰ عُقُوبَتِهِ/ ١٧٣١ .

٦۔ اَلصَّبْرُ عَلَى البَلاءِ أفْضَلُ مِنَ العافِيَةِ فِي الرَّخاءِ / ١٨٢١ .

٧۔ اَلصَّبْرُ أفْضَلُ سَجِيَّةٍ ، وَ العِلْمُ أشْرَفُ حِلْيَةٍ وَ عَطِيَّةٍ/ ١٨٦٩ .

٨۔ اَلصَّبْرُ أنْ يَحْتَمِلَ الرَّجُلُ ما يَنُوبُهُ وَ يَكْظِمَ ما يُغْضِبُهُ / ١٨٧٤ .

صبر اور صابر

۱۔ صبر محکم کرنے۔ (یا یقین رکھنے) کے اولین لوازمات میں سے ہے۔

۲۔ مصیبت پر صبر کرنا اجر میں اضافہ کرتا ہے۔

۳۔ صبر دو کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

۴۔ مصیبتوں پر صبر بلند مراتب یا بلند مقاصد۔ پر پہنچاتا ہے۔

۵۔ طاعت خدا پر صبر کرنا سزا وعقوبت پر صبر کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔

۶۔ بلاء پر صبر کرنا خوشحالی و فراخی کی عافیت سے افضل ہے۔

۷۔ صبر بہترین عادت ہے اور علم اعلیٰ ترین زیور و بخشش ہے۔

۸۔ صبر یہ ہے کہ انسان پر جو پڑے اس کو برداشت کرے اور غصہ و غضب کو پی جائے۔

۹۔ اَلصَّبْرُ صبْرانِ : صَبْرٌ عَلىٰ ما تَكْرَهُ ، وَ صَبْرٌ عَمّا تُحِبُّ / ١٨٩٢ .

١٠۔ اَلصَّبْرُ أحْسَنُ حُلَلِ الإيمانِ ، وَ أشْرَفُ خَلائِقِ الإنْسانِ / ١٨٩٣ .

١١۔ اَلصَّبْرُ عَنِ الشَّهْوَةِ عِفَّةٌ ، وَ عَنِ الغَضَبِ نَجْدَةٌ ، وَ عَنِ المَعْصِيَةِ وَرَعٌ / ١٩٢٧ .

١٢۔ اَلصَّبْرُ صَبْرانِ : صَبْرٌ فِي البَلاءِ حَسَنٌ جَميلٌ ، وَ أحْسَنُ مِنْهُ الصَّبْرُ عَنِ المَحارِمِ / ٢٠٠٠ .

١٣۔ اَلصَّبْرُ عَلَى الفَقْرِ مَعَ العِزِّ أجْمَلُ مِنَ الغِنىٰ مَعَ الذُّلِّ / ٢٠٢٢ .

١٤۔ اَلصَّبْرُ عَلىٰ مَضَضِ الغُصَصِ يُوجِبُ الظَّفَرَ بِالفُرَصِ / ٢٠٩٦ .

١٥۔ اِصْبِرْ تَنَلْ / ٢٢٤٦ .

١٦۔ اِصْبِرْ تَظْفَرْ / ٢٢٣٢ .

۹۔ صبر دو ہیں اس چیز پر صبر جو تمہیں ناپسند ہو اور اس چیز پر صبر جس کو تم پسند کرتے ہو۔

۱۰۔ صبر ایمان کا بہترین لباس اور آدمی کی بہترین صفت ہے۔

۱۱۔ شہوت پر صبر کرنا عفت ہے اور غصہ پر صبر کرنا بڑا رتبہ ہے اور معصیت پر صبر کرنا پرہیزگاری ہے۔

۱۲۔ صبر کی دو قسمیں ہیں؛ بلا پر صبر بہت اچھا ہے اور حرام چیزوں سے بچنے کے لئے صبر کرنا اس سے بھی اچھا ہے۔

۱۳۔ ناداری و فقر پر عزت کے ساتھ صبر کرنا ذلت کی ثروت مندی سے بہتر ہے۔

۱۴۔ غصہ کی تکلیف پر صبر کرنا فرصت میں کامیابی کا باعث ہے۔

۱۵۔ صبر کرو مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

۱۶۔ صبر کرو کامیاب ہو جاؤ گے۔

١٧۔اِشْتَغِلْ بِالصَّبْرِ عَلَى الرَّزِيَّةِ عَنِ الجَزَعِ لَها / ٢٣٢١.

١٨۔ اِصْبِرْ عَلىٰ عَمَلٍ لابُدَّ لَكَ مِنْ ثَوابِهِ ، وَ عَنْ عَمَلٍ لاصَبْرَ لَكَ عَلىٰ عِقابِهِ / ٢٣١٥.

١٩۔اِلْزَمِ الصَّبْرَ ، فَإِنَّ الصَّبْرَ حُلْوُ العاقِبَةِ ، مَيْمُونُ المَغَبَّةِ / ٢٣٧٧.

٢٠۔اِصْبِرْ عَلىٰ مَرارَةِ الحَقِّ ، وَ إِيّاكَ أَنْ تَنْخَدِعَ لِحَلاوَةِ الباطِلِ / ٢٤٢٧.

٢١۔اِلْزَمُوا الأَرْضَ ، وَ اصْبِرُوا عَلَى البَلاءِ، وَلاتَحَرَّكُوا بِأَيْدِيكُمْ وَ هَوىٰ أَلْسِنَتِكُمْ / ٢٤٩٩.

٢٢۔اِلْزَمُوا الصَّبْرَ ، فَإِنَّهُ دِعامَةُ الإيمانِ ، وَمِلاكُ الأُمُورِ / ٢٥٤٢.

٢٣۔أَفْضَلُ الصَّبرِ التَّصَبُّرُ / ٢٨٩٦.

۱۷۔مصیبت پر ہائے ویلا کرنے کی بجائے صبر کرو۔

۱۸۔اس کام پر صبر کرو جس کا ثواب تمہارے لیئے ضروری ہے اور جس کام پر صبر نہ کرسکو تو اسکے عذاب وسزا پر صبر کرو۔

۱۹۔صبر کو اپنا شعار بنالو کہ صبر کی عاقبت شیریں اور اس کا انجام مبارک ہے۔

۲۰۔حق کی تلخی پر صبر کرو خبردار باطل کی شیرینی کے فریب میں نہ آنا۔

۲۱۔زمین سے چمٹے رہو۔(یعنی کسی سے لڑنے کے لئے کھڑے نہ ہو) بلا پر صبر کرو اور اپنے ہاتھوں اور زبان کی خواہش کو حرکت نہ دیں و(واضح رہے کہ یہ حکم ہمیشہ کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اس زمانے سے مخصوص ہے۔ کہ جس میں اگر صبر سے کام نہ لیا جائے تو اسلام اور مسلمانوں کا نقصان ہوگا)۔

۲۲۔صبر کا دامن تھامے رہو کہ یہی ایمان کا ستون اور امور کا معیار ہے۔

۲۳۔اعلیٰ ترین صبر خود کو صابر ظاہر کرنا ہے۔

٢٤ـ أقوىٰ عُدَدِ الشَّدائِدِ الصَّبْرُ / ٢٩٠٨.

٢٥ ـ أفْضَلُ الصَّبْرِ عِنْدَ مَرِّ الفَجيْعَةِ / ٢٩٧٥.

٢٦ـ أفْضَلُ الصَّبْرِ اَلصَّبْرُ عَنِ المَحْبُوبِ/ ٣٠٣٠.

٢٧ـ أفْضَلُ عُدَّةِ اَلصَّبْرُ عَلَى الشِدَّةِ/ ٣١١٠.

٢٨ـ إنَّ أحْمَدَ الأُمُورِ عاقِبَةً الصَّبْرُ / ٣٣٨٤.

٢٩ ـ إنَّ الصَّبْرَ لَجَميلٌ إلاّ عَنْكَ، وَ إنَّ الجَزَعَ لَقَبيحٌ إلاّ عَلَيْكَ، وَ إنَّ المُصابَ بِكَ لَجَليلٌ، وَ إنَّهُ قَبْلَكَ وَ بَعْدَكَ لَجَلَلٌ/ ٣٤٥٦.

٣٠ـ اَلصَّبْرُ مِلاكٌ/ ٥٧.

٣١ـ اَلصَّبْرُ مَرْفَعَةٌ، اَلجَزَعُ مَنْقَصَةٌ/ ٩٣.

۲۴۔سختیوں کے لئے بہترین آمادہ شدہ چیز صبر ہے۔ (کیونکہ صبر سے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں)۔

۲۵۔اعلیٰ ترین صبر، مصیبت کی تلخی کے وقت (صبر کرنا) ہے۔

۲۶۔اعلیٰ ترین صبر اس چیز پر صبر کرنا ہے جو انسان کی محبوب ہے (جیسے انسان کی بعض خواہش یا خدا کی بعض تکالیف پر صبر کہ جو انسان کی حقیقی محبوب ہوتی ہیں)۔

۲۷۔سختی کے مقابلہ کے لئے صبر بہترین سپر و ذخیرہ ہے۔

۲۸۔بیشک نتیجہ کے لحاظ سے صبر ہی سب سے زیادہ قابل تعریف ہے۔

۲۹۔(رسولؐ خدا کے دفن کے وقت اس طرح فرمایا) بیشک صبر جمیل ہے سوائے آپؐ کے اور جزع وفزع اچھی بات نہیں ہے۔ مگر آپ پر نہیں، بیشک آپؐ کا غم بہت بڑی مصیبت ہے۔ لیکن آپؐ سے قبل اور بعد میں بہت آسان ہے۔

۳۰۔صبر معیار و بنیاد ہے۔

۳۱۔صبر بلندی پر پہنچنے کا ذریعہ اور بے قراری پستی ہے۔

۳۲ـ اَلصَّبْرُ مَدْفَعَةٌ/ ١٦٩.

۳۳ـ اَلصَّبْرُ ظَفَرٌ، اَلعَجَلُ خَطَرٌ/ ٢١٤.

۳٤ـ اَلصَّبْرُ يُناضِلُ الحِدْثانَ / ٢٥٤.

۳۵ـ اَلصَّبْرُ رَأْسُ الإيمانِ / ٢٥٧.

۳٦ـ اَلصَّبْرُ جُنَّةُ الفاقَةِ / ٣٤٧.

۳۷ـ اَلصَّبْرُ ثَمَرَةُ اليَقينِ / ٤١١.

۳۸ـ اَلصَّبْرُ يُهَوِّنُ الفَجيعَةَ / ٥٣٣.

۳۹ـ اَلصَّبْرُ يُمَحِّصُ الرَّزِيَّةَ / ٦٥٤.

٤٠ـ اَلصَّبْرُ ثَمَرَةُ الإيمانِ / ٦٧٩.

٤١ـ اَلصَّبْرُ عُدَّةٌ لِلْبَلاءِ/ ٧٥٧.

٤٢ـ اَلصَّبْرُ كَفيلٌ بِالظَّفَرِ / ٧٦٠.

۳۲ـ صبر (غم واندوہ کو) دفع کرنے کا آلہ ہے۔

۳۳ـ صبر کامیابی اور بے صبری خطرہ ہے۔

۳۴ـ صبر مصائب سے جنگ کرتا ہے۔(انکا تقابلہ کرتا ہے)۔

۳۵ـ صبر ایمان کا سر ہے۔

۳۶ـ صبر فقر و ناداری کی سپر ہے۔ (کیونکہ صبر کے حقیقی معنی قیام وثابت قدمی ہیں اور ایسا آدمی تہی تنگ دست نہیں ہوسکتا)۔

۳۷ـ صبر یقین کا پھل ہے۔

۳۸ـ صبر مصیبت کو آسان کر دیتا ہے۔

۳۹ـ صبر مصیبت کو گھٹا دیتا ہے۔

۴۰ـ صبر ایمان کا پھل ہے۔

۴۱ـ صبر بلا کے مقابلہ کے لئے مستعد فوج ہے۔

۴۲ـ صبر کامیابی کا ضامن ہے۔

٤٣ـ اَلصَّبْرُ عُنْوانُ النَّصْرِ / ٧٦١.

٤٤ـ اَلصَّبْرُ أَدْفَعُ لِلْبَلاءِ/ ٧٦٢.

٤٥ـ اَلصَّبْرُ يُرْغِمُ الأَعْداءَ/ ٧٦٣.

٤٦ـ اَلصَّبْرُ عُدَّةُ الفَقْرِ / ٧٦٥.

٤٧ـ اَلصَّبْرُ عَوْنٌ عَلىٰ كُلِّ أَمْرٍ/ ٧٦٦.

٤٨ـ اَلصَّبْرُ أَفْضَلُ العُدَدِ/ ٧٦٧.

٤٩ـ اَلصَّبْرُ أَقْوىٰ لِباسٍ / ٨٢٣.

٥٠ـ اَلصَّبْرُ مَطِيَّةٌ لاتَكْبُو/ ٩٤٩.

٥١ـ اَلصَّبْرُ أَعْوَنُ شَيْءٍ عَلَى الدَّهْرِ / ١٢٤٨.

۴۳۔صبر (خدا کی) مدد کی علامت ہے۔

۴۴۔صبر بلاؤں کو زیادہ دفع کرنے والا ہے۔

۴۵۔صبر دشمنوں کی ناک رگڑ دیتا ہے۔ (کیونکہ وہ بے تابی و بے قراری کے منتظر رہتے ہیں اور صبر سے مایوس ہو جاتے ہیں)۔

۴۶۔صبر فقر و ناداری سے جنگ کے لئے سپر ہے۔

۴۷۔صبر ہر کام میں مددگار ہے۔

۴۸۔صبر اعلیٰ ترین و بہترین ذخیرہ ہے۔

۴۹۔صبر مضبوط ترین لباس ہے۔

۵۰۔صبر ایسی سواری ہے جو سرکشی نہیں کرتی ہے۔

۵۱۔صبر زمانہ کے خلاف سب سے بڑا مددگار ہے چونکہ مصیبتوں اور بلاؤں کو زمانہ کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔ اگرچہ ان کا اصل سبب خدا یا ہمارے برے اعمال ہوتے ہیں اگر صبر سے کام نہیں لیا جائیگا تو انسان زمانہ سے مغلوب ہو جائیگا اور مشکلوں میں پس جائیگا)۔

٥٢ـ اَلصَّبْرُ خَيْرُ جُنُودِ المُؤْمِنِ / ١٢٥٢ .

٥٣ـ اَلحَزْمُ وَ الفَضيلَةُ فِي الصَّبْرِ / ١٢٤٩ .

٥٤ـ اَلصَّبْرُ عَلَى المَضَضِ يُؤَدّي إلىٰ إصابَةِ الفُرْصَةِ / ١٣٣٤ .

٥٥ـ اَلصَّبْرُ يَنْزِلُ عَلىٰ قَدْرِ المُصيبَةِ / ١٤٤٢ .

٥٦ـ اَلصَّبْرُ عَلَى المَصائِبِ مِنْ أفْضَلِ المَواهِبِ / ١٤٥٩ .

٥٧ـ اَلصَّبْرُ عَلَى المُصيبَةِ يَفُلُّ حَدَّ الشّامِتِ / ١٤٧٠ .

٥٨ـ اَلصَّبْرُ أدْفَعُ لِلضَّرَرِ / ٧٦٤ .

٥٩ـ إنِ ابْتَلاكُمُ اللهُ بِمُصيبَةٍ فَاصْبِرُوا/ ٣٧٠٧ .

٦٠ـ إنْ تَصْبِرُوا فَفِي اللهِ مِنْ كُلِّ مُصيبَةٍ خَلَفٌ/ ٣٧٠٩ .

۵۲ـ صبر مومن کا بہترین لشکر (فوج) ہے۔

۵۳ـ فضیلت ودور اندیشی صبر میں ہے۔

۵۴ـ مصیبت کی تکلیف پر صبر کرنے سے موقع فراہم ہوتا ہے۔ (یعنی جو شخص جتنا صبر کرتا ہے وہ نیک کاموں میں بھی کامیاب ہوتا ہے کیونکہ وہ جزع وفزع نہیں کرتا ہے۔)

۵۵ـ صبر مصیبت کے مطابق نازل ہوتا ہے (صبر جتنا زیادہ ہوگا مصیبت اتنی ہی عظیم ہوگی)۔

۵۶ـ مصائب پر صبر کرنا خدا کے بہترین عطایا میں سے ہے۔

۵۷ـ مصیبت پر صبر کرنے سے سرزنش وشماتت کی گرمی کم ہوجاتی ہے۔

۵۸ـ صبر ضرر کو زیادہ دفع کرنے والا ہے۔

۵۹ـ اگر خدا تمہیں کسی مصیبت میں مبتلاء کرے تو اس پر صبر کرو۔

۶۰ـ اگر تم صبر کروگے تو خدا کی طرف سے ہر مصیبت کا جانشین (اجروثواب) ہے۔

٦١- إنْ صَبَرْتَ جَرىٰ عَلَيْكَ القَلَمُ وَ أنْتَ مَأجُورٌ ، وَ إنْ جَزَعْتَ جَرىٰ عَلَيْكَ القَلَمُ وَ أنْتَ مَأْزُورٌ/ ٣٧١١.

٦٢- إنْ صَبَرْتَ صَبْرَ الأحْرارِ ، وَ إلاّ سَلَوْتَ سُلُوَّ الأغْمارِ / ٣٧١٢.

٦٣- إنْ صَبَرْتَ أدْرَكْتَ بِصَبْرِكَ مَنازِلَ الأبْرارِ ، وَ إنْ جَزَعْتَ أوْرَدَكَ جَزَعُكَ عَذابَ النّارِ / ٣٧١٣.

٦٤- إنْ صَبَرْتَ صَبْرَ الأكارِمِ ، وَإلاّ سَلَوْتَ سُلُوَّ البَهائِمِ/ ٣٧٢٧.

٦٥- إنَّكَ لَنْ تُدْرِكَ ما تُحِبُّ مِنْ رَبِّكَ إلاّ بِالصَّبْرِ عَمّا تَشْتَهي / ٣٧٩٤.

٦٦- إنَّكُمْ إنْ صَبَرْتُمْ عَلَى البَلاءِ ، وَ شَكَرْتُمْ فِى الرَّخاءِ ، وَ رَضِيتُمْ بِالقَضاءِ، كانَ لَكُمْ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ الرِّضا / ٣٨٤٥.

۶۱۔ اگر تم صبر کرو گے تو تمہارے لئے قلم چلے گا اور تم ماجور ہو گے اور اگر بے صبری کرو گے تو تم پر تمہارے خلاف قلم چلے گا اور تم گناہگار ہو گے۔

۶۲۔ اگر تم آزاد لوگوں جیسا صبر کرو گے (تو فبہا) ورنہ (ورنہ نا تجربے کار اور فریب خوردہ لوگوں کی طرح فراموش کر دیے جاؤ گے۔

۶۳۔ اگر صبر کرو گے تو اس کے ذریعہ نیک لوگوں کی منزل تک پہنچ جاؤ گے اور اگر بے صبری کرو گے تو وہ تمہیں جہنم میں پہنچا دے گی۔

۶۴۔ اگر تم بزرگ وعظیم لوگوں جیسا صبر کرو گے تو انہیں میں سے ہو جاؤ گے۔
ورنہ چوپایوں جیسے سمجھے جاؤ گے اور انہیں میں سے ہو جاؤ گے۔

۶۵۔ بیشک تم اپنے پروردگار سے اپنی پسندیدہ چیز کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتے ہاں ! اپنی پسندیدہ چیز کو صبر کر کے حاصل کر سکتے ہو۔

۶۶۔ اگر تم بلا پر صبر اور راحت وفراخی کی زندگی پر صبر کرو گے اور خدا کے مقدر کیے ہوئے پر صبر کرو

٦٧۔ إذا صَبَرْتَ لِلْمِحْنَةِ فَلَلْتَ حَدَّها / ٤٠١٤.

٦٨۔ بِالصَّبْرِ تَخِفُّ المِحْنَةُ / ٤٢٠٥.

٦٩۔ بِالصَّبْرِ تُدْرَكُ الرَّغائِبُ / ٤٢٢٧.

٧٠۔ بِالصَّبْرِ تُدْرَكُ مَعالِي الأُمُورِ / ٤٢٧٦.

٧١۔ بَشِّرْ نَفْسَكَ إذا صَبَرْتَ بِالنُّجحِ وَ الظَّفَرِ / ٤٤٤٧.

٧٢۔ تَجَلْبَبِ الصَّبْرَ وَ اليَقِينَ، فَإنَّهُما نِعْمَ العُدَّةُ فِي الرَّخاءِ وَ الشِّدَّةِ / ٤٥٠٩.

٧٣۔ ثَوابُ الصَّبْرِ يُذْهِبُ مَضَضَ المُصيبَةِ / ٤٦٩١.

گے تو خدا کی طرف سے تمہارے لیئے رضا یقینی ہے۔

٦٧۔ اگر تم رنج و مصیبت پر صبر کرو گے تو اس کی تیزی و گرمی کو ختم کر دو گے۔

٦٨۔ صبر کے ذریعہ غم ہلکا ہو جاتا ہے۔

٦٩۔ صبر کے ذریعہ پسندیدہ چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

٧٠۔ صبر کے ذریعہ بلند امور حاصل ہوتے ہیں۔

٧١۔ جب تم حاجت پوری ہونے اور کامیابی پر صبر کرو تو اپنے نفس کو بشارت دو۔

٧٢۔ صبر و یقین کا پیراہن پہن لو۔ (یعنی ان دونوں کو اپنا شعار بنا لو) کیونکہ یہ دونوں سختی و فراخی میں بہترین ذخیرہ ہیں۔

٧٣۔ صبر کا ثواب مصیبت کی تکلیف کو زائل کر دیتا ہے۔

۷٤ـ ثَوابُ الصَّبْرِ أعْلَى الثَّوابِ / ٤٦٩٤.

۷٥ـ حُسْنُ الصَّبْرِ طَليعَةُ النَّصْرِ / ٤٨٥٩.

۷٦ـ حُسْنُ الصَّبْرِ مِلاكُ كُلِّ أمْرٍ / ٤٨٦٠.

۷۷ـ حُسْنُ الصَّبْرِ عَوْنٌ عَلىٰ كُلِّ أمْرٍ / ٤٨٦١.

۷۸ـ دَوامُ الصَّبْرِ عُنْوانُ الظَّفَرِ وَ النَّصْرِ / ٥١٤٥.

۷۹ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً جَعَلَ الصَّبْرَ مَطِيَّةَ حَياتِهِ، وَ التَّقْوىٰ عُدَّةَ وَفاتِهِ / ٥٢٠٨.

۸۰ـ رَأسُ الإيمانِ الصَّبْرُ / ٥٢٣٩.

۸۱ـ صَبْرُكَ عَلَى المُصيبَةِ يُخَفِّفُ الرَّزِيَّةَ، وَ يُجْزِلُ المَثُوبَةَ / ٥٨٢٨.

۸۲ـ صَبْرُكَ عَلىٰ تَجَرُّعِ الغُصَصِ يُظْفِرُكَ بِالفُرَصِ / ٥٨٨٦.

۷۴۔ صبر کا ثواب بہت بڑا ثواب ہے۔

۷۵۔ اچھا صبر کامیابی کا نقیب ہے۔

۷۶۔ اچھا صبر ہر چیز کا معیار ہے۔

۷۷۔ اچھا صبر ہر چیز میں مددگار ہے۔

۷۸۔ ہمیشہ صبر کرنا کامیابی کی دلیل ہے۔

۷۹۔ خدا رحم کرے اس شخص پر جس نے صبر کو اپنی زندگی کی سواری اور تقوے کو اپنی وفات کا ذخیرہ بنا لیا۔

۸۰۔ صبر ایمان کا سر ہے۔

۸۱۔ مصیبت پر صبر کرنا مصیبت کو آسان کر دیتا ہے اور ثواب میں اضافہ کرتا ہے۔

۸۲۔ تمہارا غصہ کے گھونٹ پینے پر صبر کرنا تمہارے لئے دنیوی و اخروی فوائد حاصل کرنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے۔

۸۳۔ صابِرُوا أنفُسَکُمْ عَلیٰ فِعْلِ الطّاعاتِ، وَ صُونُوها عَنْ دَنَسِ السَّیِّئاتِ، تَجِدُوا حَلاوَةَ الإیمانِ / ۵۸۹۱.

۸۴۔ طُوبیٰ لِمَنْ جَعَلَ الصَّبْرَ مَطِیَّةَ نَجاتِهِ، وَ التَّقْویٰ عُدَّةَ وَفاتِهِ/ ۵۹٦۷.

۸۵۔ طُولُ الِاصْطِبارِ مِنْ شِیَمِ الأبْرارِ / ٦۰۰٤.

۸٦۔ عَلَیْكَ بِالصَّبْرِ فِي الضّیقِ وَ البَلاءِ / ٦۰۰۹۳.

۸۷۔ عَلَیْكَ بِالصَّبْرِ وَ الِاحْتِمالِ، فَمَنْ لَزِمَهُما هانَتْ عَلَیْهِ المِحَنُ/ ٦۱۱۹.

۸۸۔ عَلَیْكَ بِالصَّبْرِ فَإنَّهُ حِصْنٌ حَصینٌ وَ عِبادَةُ المُوقِنینَ / ٦۱۳٤.

۸۹۔ عَلَیْكَ بِالصَّبْرِ فَبِهِ یَأخُذُ العاقِلُ، وَ إلَیْهِ یَرْجِعُ الجاهِلُ / ٦۱۳۸.

۹۰۔ عَلَیْكَ بِلُزومِ الصَّبْرِ فَبِهِ یَأْخُذُ الحازِمُ، وَ إلَیْهِ یَؤُولُ الجازِعُ / ٦۱٤٤.

۸۳۔ اپنے نفسوں کو طاعات بجالانے کا حکم دو اور انہیں گناہوں کی آلودگیوں سے محفوظ رکھو تا کہ تمہیں ایمان کی شیرینی و مٹھاس محسوس ہو جائے۔

۸۴۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے صبر کو اپنی نجات کی سواری اور تقوے کو وفات کا ذخیرہ بنالیا

۸۵۔ زیادہ صبر کرنا نیک لوگوں کی عادت ہے۔ (یا طویل صبر نیک لوگوں کی عادت ہے)۔

۸٦۔ تنگی و بلا میں تمہارے لیئے صبر لازم ہے۔

۸۷۔ تمہارے لیئے صبر و تحمل ضروری ہے۔ کیونکہ اصل جس نے ان کو اپنا شعار بنا لیا اس پر مصیبت اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

۸۸۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ صبر کرو کیونکہ یہ مضبوط قلعہ اور معارف الٰہی پر یقین رکھنے والوں کی عبادت ہے۔

۸۹۔ تمہارے ضروری ہے کہ صبر کرو کیونکہ عقلمند اس سے وابستہ رہتا ہے اور جاہل جزع و فزع کے بعد۔ اسکی طرف لوٹتا ہے۔

۹۰۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ صبر کو اپنا شعار بناؤ کیونکہ دور اندیش اس سے وابستہ رہتا ہے

۹۱۔ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَىٰ يَكُونُ صَبْرُ النُّبَلَاءِ / ٦٢٠٣.

۹۲۔ عِنْدَ نُزُولِ الْمَصَائِبِ وَ تَعَاقُبِ النَّوائِبِ تَظْهَرُ فَضِيلَةُ الصَّبْرِ / ٦٢١٦.

۹۳۔ فِي الصَّبْرِ ظَفَرٌ / ٦٤٦٥.

۹٤۔ فِي الْبَلَاءِ تُحَازُ فَضِيلَةُ الصَّبْرِ / ٦٤٧٥.

۹٥۔ قَدْ يَعِزُّ الصَّبْرُ / ٦٦٤٥.

۹٦۔ قَلَّ مَنْ صَبَرَ إِلَّا مَلَكَ / ٦٧٦٠.

۹۷۔ قَلَّ مَنْ صَبَرَ إِلَّا قَدَرَ / ٦٧٦١.

۹۸۔ قَلَّ مَنْ صَبَرَ إِلَّا ظَفِرَ / ٦٧٦٢.

۹۹۔ كَمْ يُفْتَحُ بِالصَّبْرِ مِنْ غَلَقٍ / ٦٩٤٥.

اور جزع کرنے والا۔ آخر کار اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

۹۱۔ پہلا صدمہ پڑنے سے ہی شریف و ہوشیار لوگوں کا صبر معلوم ہو جاتا ہے۔ (ورنہ اکثر لوگ مجبوراً بے صبری کے بعد صبر کرتے ہیں)۔

۹۲۔ مصائب پڑنے اور پے در پے غم کی بوچھار کے وقت صبر کی فضیلت آشکار ہوتی ہے۔

۹۳۔ صبر میں کامیابی ہے۔

۹۴۔ بلا میں صبر کی فضیلت و برتری جمع ہو جائے گی۔

۹۵۔ کبھی صبر نایاب ہو جاتا ہے۔

۹۶۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی صبر کرے اور مالک نہ ہو، (یعنی صبر سے انسان اپنے نفس کا مالک ہو جاتا ہے)۔

۹۷۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ کہ کوئی صبر کرے طاقتور نہ ہو۔ (یعنی صبر سے انسان طاقتور ہو جاتا ہے۔

۹۸۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی صبر کرے اور کامیاب نہ ہو۔

۹۹۔ اکثر صبر کے ذریعہ تالے کھل جاتے ہیں۔ (یعنی صبر کے ذریعہ بند راستے کھل جاتے ہیں)۔

۱۰۰۔ مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلىٰ كَدِّهِ صَبَرَ عَلَى الإِفْلاسِ / ۸۹۸۷.

۱۰۱۔ لا يَعْدَمُ الصَّبُورُ الظَّفَرَ ، وَ إنْ طالَ بِهِ الزَّمانُ / ۱۰۸٦۱.

۱۰۲۔ لا يَصْبِرُ عَلىٰ مُرِّ الحَقِّ إلاّ مَنْ أيْقَنَ بِحَلاوَةِ عاقِبَتِهِ/ ۱۰۸٦۷.

۱۰۳۔ يَؤُولُ أمْرُ الصَّبُورِ إلىٰ دَرْكِ غايَتِهِ وَ بُلُوغِ أمَلِهِ / ۱۱۰٤۸.

۱۰٤۔ لَيْسَ مَعَ الصَّبْرِ مُصيبَةٌ / ۷٤۷٤.

۱۰٥۔ لَيْسَ شَيْءٌ أحْمَدَ عاقِبَةً ، وَلا ألَذَّ مَغَبَّةً ، وَلا أدْفَعَ لِسُوءِ أدَبٍ ، وَلا أعْوَنَ علىٰ دَرْكِ مَطْلَبٍ مِنَ الصَّبْرِ / ۷٥۰۸.

۱۰٦۔ مَنْ يَصْبِرْ يَظْفَرْ / ۷۷۱٤.

۱۰۷۔ مَنْ صَبَرَ نالَ المُنىٰ / ۷۷۲۲.

۱۰۰۔ جو کام کی تکلیف پر صبر نہیں کرتا ہے اس کو ناداری پر صبر کرنا پڑتا ہے۔

۱۰۱۔ بہت زیادہ صبر کرنے والا کامیابی کو نہیں گنواتا ہے خواہ اس میں کتنا ہی وقت صرف ہو۔

۱۰۲۔ حق کی تلخی پر وہی صبر کرسکتا ہے جو اسکے انجام کی مٹھاس وشیرینی کا یقین رکھتا ہے۔

۱۰۳۔ زیادہ صبر کرنے والا اپنے مقصد کو حاصل کرلیتا ہے اوراپنی امید کو پالیتا ہے۔

۱۰٤۔ صبر کیساتھ کوئی مصیبت (مصیبت) نہیں ہے۔ (مصیبت اس وقت معلوم ہوتی ہے جب صبر نہیں ہوتا ہے۔

۱۰٥۔ صبر انجام کے لحاظ سے زیادہ قابل تعریف اور خاتمہ کے اعتبار سے بہت لذیذ اور بے ادبی کے لئے زیادہ دافع اور مطلب کے حصول میں بہت مددگار ہے۔

۱۰٦۔ جو صبر کرتا ہے۔ وہ کامیاب ہوتا ہے۔

۱۰۷۔ جس نے صبر کیا وہ اپنی امید کو پا گیا۔

۱۰۸ـ مَنِ اسْتَنْجَدَ الصَّبْرَ أَنْجَدَهُ / ۷۷۵۵.

۱۰۹ـ كُنْ حُلْوَ الصَّبْرِ عِنْدَ مُرِّ الأَمْرِ / ۷۱٤۰.

۱۱۰ـ كافِلُ النَّصْرِ الصَّبْرُ / ۷۲٤۸.

۱۱۱ـ لِكُلِّ مُصابٍ اِصْطِبارٌ/ ۷۲۸۹.

۱۱۲ـ لَنْ يَحْصُلَ الأَجْرُ حَتّىٰ يُتَجَرَّعَ الصَّبْرُ / ۷٤۱۵.

۱۱۳ـ لَنْ يَعْدَمَ النَّصْرَ مَنِ اسْتَنْجَدَ الصَّبْرَ / ۷٤۱٦.

۱۱٤ـ مَنْ صَبَرَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ عَوَّضَهُ اللهُ سُبْحانَهُ خَيْراً مِمّا صَبَرَ عَلَيْهِ/ ۸٦۱۱.

۱۱۵ـ مَنِ ادَّرَعَ جُنَّةَ الصَّبْرِ هانَتْ عَلَيْهِ النَّوائِبُ / ۸٦۸۲.

۱۱٦ـ مَنْ صَبَرَ عَلىٰ طُولِ الأَذىٰ ، أَبانَ عَنْ صِدْقِ التُّقىٰ/ ۸۷۱۰.

۱۰۸ـ جو صبر سے مدد چاہتا ہے تو وہ اسکی مدد کرتا ہے۔

۱۰۹ـ تلخی کے وقت تم صبر کی شیرینی بن جاؤ۔

۱۱۰ـ صبر کامیابی کا ضامن ہے۔

۱۱۱ـ ہر مصیبت زدہ کے لئے صبر ہے۔

۱۱۲ـ صبر کو گھونٹ گھونٹ نہیں پی جائے گا تو اجر بھی نہیں ملے گا۔

۱۱۳ـ اس شخص نے نصرت و کامیابی کو نہیں گنوایا ہے کہ جس نے صبر سے مدد لی ہے۔

۱۱٤ـ جس نے خدا کی طاعت پر صبر کیا، خدا نے اسے اس چیز بہتر عوض دیا کہ جس پر اس نے صبر کیا۔

۱۱۵ـ جس نے صبر کی زرہ پہن لی اس کے لیئے مصیبتیں آسان ہوگئیں۔

۱۱٦ـ جس نے لوگوں کی پے درپے اذیت پر صبر کیا اس نے اپنے تقوے کی صداقت کو آشکار کردیا۔

۱۱۷ـ مَنْ صَبَرَ علیٰ بَلاءِاللهِ سُبْحانَهُ ، فَحَقَّ اللهِ أدّیٰ ،وَ عِقابَهُ اتَّقیٰ ، وثَوابَهُ رَجیٰ / ۸۸٤۸.

۱۱۸ـ مَنْ صَبَرَ فَنَفْسَهُ وَقَّرَ ، وَ بِالثَّوابِ ظَفِرَ، وَلِلّٰهِ سُبْحانَهُ أطاعَ/ ۸۹۲٤.

۱۱۹ـ مَنْ تَجَلْبَبَ الصَّبْرَ وَ القَناعَةَ عَزَّ وَ نَبُلَ / ۹۱۸۳.

۱۲۰ـ مَنْ صَبَرَ عَلیٰ طاعَةِ اللهِ وَعَنْ مَعاصیهِ فَهُوَ المُجاهِدُ الصَّبُورُ/ ۹۱۹۰.

۱۲۱ـ مَنْ طالَ صَبْرُهُ حَرِجَ صَدْرُهُ / ۹۲۱۷

۱۲۲ـ مَنِ اسْتَوْطَأَ مَرْكَبَ الصَّبْرِ ظَفِرَ / ۹۲۳۲.

۱۲۳ـ مِنْ کُنُوزِ الإیمانِ الصَّبْرُ علَی المَصائِبِ / ۹۳۱۳.

۱۱۷۔جس نے اللہ سبحانہ کی بلاو آزمائش پر صبر کیا اس نے اللہ کا حق ادا کر دیا اور اس کے عقاب سے ڈرا اور اس کے ثواب کا امیدوار رہا۔

۱۱۸۔جس نے صبر کیا اس نے اپنے نفس کو باوقار بنالیا اور ثواب حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا اور اللہ سبحانہ کی اطاعت کرتا رہا۔

۱۱۹۔جس نے صبر وقناعت کا پیراہن پہن لیا اس نے عزت وبلندی پائی۔

۱۲۰۔جس نے خدا کی طاعت اور اس کی نافرمانی سے باز رہنے پر صبر کیا وہ بڑا مجاہد و صابر ہے۔

۱۲۱۔جس کے صبر کا سلسلہ دراز ہو جاتا ہے اس کا سینہ تنگ ہو جاتا ہے (لہٰذا اگر وہ کہیں تیزی کر جائے تو اسے سرزنش نہ کرو)۔

۱۲۲۔جس کے پاس صبر کا راستہ طے کرنے کے لئے سواری ہے۔وہ کامیاب ہو جائے گا۔جس نے صبر کے سمند کو دوڑایا وہ کامیاب ہوگیا۔

۱۲۳۔مصائب پر صبر کرنا ایمان کے خزانوں میں سے ہے۔

١٢٤ـ مِنْ أفْضَلِ الحَزْمِ ، الصَّبْرُ عَلَى النَّوائِبِ / ٩٣١٤.

١٢٥ـ مِنْ عَلاماتِ حُسْنِ السَّجِيَّةِ الصَّبْرُ علَى البَلِيَّةِ / ٩٤٤٦.

١٢٦ـ ما أُصيبَ مَنْ صَبَرَ / ٩٤٥٧.

١٢٧ـ ما خابَ مَنْ لَزِمَ الصَّبْرَ / ٩٤٥٩.

١٢٨ـ ما حَصَلَ الأَجْرُ بِمِثْلِ الصَّبْرِ / ٩٥٤٧.

١٢٩ـ ما صَبَرْتَ عَنْهُ خَيْرٌ مِمّا الْتَذَذْتَ بِهِ / ٩٥٩٧.

١٣٠ـ ما أحْسَنَ بِالإنْسانِ أنْ يَصْبِرَ عَمّا يَشْتَهي / ٩٦٤٨.

١٣١ـ ما صَبَّرَكَ أيُّها المُبْتَلىٰ عَلىٰ دائِكَ ، وَ جَلَّدَكَ عَلىٰ مَصائِبِكَ ، وَعَزّاكَ عَنِ البُكاءِ عَلىٰ نَفْسِكَ / ٩٦٨٢.

۱۲۴۔اعلیٰ ترین دوراندیشی مصیبتوں پر صبر کرنا ہے۔

۱۲۵۔اچھی ونیک عادتوں کی علامتوں میں سے بلا پر صبر کرنا بھی ہے۔

۱۲۶۔جو صبر کرتا ہے وہ مصیبت زدہ نہیں ہے۔ (گویا اس پر مصیبت نہیں پڑی ہے)۔

۱۲۷۔جو صبر سے جدا نہیں ہوتا۔وہ ناامید نہیں ہوتا۔

۱۲۸۔صبر کی مانند کسی چیز کا اجر نہیں ملتا ہے۔

۱۲۹۔جس چیز پر تم صبر کرتے ہو وہ اس چیز سے بہتر ہے جس سے تم لذت اندوز ہوتے ہو ۔(کیونکہ پہلی قسم پر اجر وثواب ہے جبکہ دوسری قسم میں معصیت وہلاکت کا اندیشہ ہے)۔

۱۳۰۔انسان کے لئے کتنا اچھا ہوتا۔کہ وہ اس چیز پر صبر کرتا جس کی اس کو خواہش تھی۔

۱۳۱۔اے مبتلاء تجھے کس چیز نے تیری بیماری پر صبر کرنے پر ابھارا اور اپنے مصائب پر دلیر کر دیا ہے۔اور اپنے نفس پر رونے سے تسلی بخش ہے۔؟ (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۲۱۴ ہے۔جس کو آپؑ نے اس آیت: **یا ایھاالانسان ما غرّك بربك الکریم** کو پڑھ کر فرمایا تھا اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے۔کہ گناہوں کی بہ نسبت پر صبر نہیں کرنا چاہئے اور مصائب کے عذاب پر دلیر نہیں ہونا چاہیئے اور نفس سے بے پروا بلکہ اس پر رونا چاہیئے)۔

۱۳۲۔ لاعِثارَ مَعَ صَبْرٍ / ۱۰۵۱۹.

۱۳۳۔ لاتُدْفَعُ المَكارِهُ إلاّ بِالصَّبْرِ / ۱۰۶۰۷.

۱۳٤۔ لاعَوْنَ أفْضَلُ مِنَ الصَّبْرِ / ۱۰۵۵۲.

۱۳۵۔ لايَتَحَقَّقُ الصَّبْرُ (المعرُوفُ) إلاّ بِمُقاساةِ ضِدِّ المَألُوفِ / ۱۰۸۷۲.

۱۳٦۔ مَعَ الصَّبْرِ يَقْوى الحَزْمُ / ۹۷٤۲.

۱۳۷۔ مَرارَةُ الصَّبْرِ تُثْمِرُ الظَّفَرَ / ۹۷۵۳.

۱۳۸۔ مَرارَةُ الصَّبْرِ تُذْهِبُها حَلاوَةُ الظَّفَرِ / ۹۷۹۷.

۱۳۹۔ نِعْمَ الظَّهيرُ الصَّبْرُ / ۹۹۱۷.

۱٤۰۔ نِعْمَ المَعُونَةُ الصَّبْرُ عَلَى البَلاءِ / ۹۹۳۹:

۱۳۲۔ صبر کے ساتھ کوئی لغزش نہیں ہے۔

۱۳۳۔ ناپسند و مکروہ چیزیں صبر ہی سے دفع ہوتی ہیں۔

۱۳۴۔ صبر سے بہتر کوئی مددگار نہیں ہے۔

۱۳۵۔ صبر اس وقت تک وجود میں نہیں آئے گا جب تک کہ محبوب چیز کی ضد سے تکلیف نہیں اٹھاؤ گے۔ (یعنی اس چیز پر صبر کرو کہ جس پر صبر کرنے میں بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ اس طرح صبر کامل ہو جائے گا)۔

۱۳۶۔ صبر سے دور اندیشی پختہ ہوتی ہے۔

۱۳۷۔ صبر کی تلخی کے نتیجہ میں کامیابی ملتی ہے۔

۱۳۸۔ صبر کی تلخی کو کامیابی کی شیرینی بہالے جاتی ہے۔

۱۳۹۔ صبر بہترین پشت پناہ ہے۔

۱۴۰۔ بلا کے خلاف صبر بہترین مددگار ہے۔

۱۴۱۔ هُدِيَ مَنِ ادَّرَعَ لِباسَ الصَّبْرِ واليَقِينِ / ١٠٠١٤.
١٤٢۔ لاتَسْتَعْجِلُوا بِما لَمْ يُعَجِّلْهُ اللهُ لَكُمْ / ١٠٢٤٨.
١٤٣۔ لاإيمانَ كالصَّبْرِ / ١٠٤٧٦.
١٤٤۔ مَنْ صَبَرَ هانَتْ مُصيبَتُهُ / ٧٨٤٨.
١٤٥۔ مَنْ صَبَرَ خَفَّتْ مِحْنَتُهُ / ٧٩٣٥.
١٤٦۔ مَنْ صَبَرَ عَلَى النَّكْبَةِ كَأَنْ لَمْ يُنْكَبْ/ ٨١٩٠.
١٤٧۔ مَنْ لَمْ يُنْجِهِ الصَّبْرُ أَهْلَكَهُ الجَزَعُ / ٨١٩٥.
١٤٨۔ مَنْ صَبَرَ علىٰ مُرِّ الأذىٰ أبانَ عَنْ صِدْقِ التَّقْوىٰ/ ٨٥٦٨.

۱۴۱۔ جس نے صبر و یقین کا لباس پہن لیا وہ ہدایت پا گیا۔

۱۴۲۔ (یہ جملہ آپؑ نے نہج البلاغہ کے خطبہ ۱۹۳ میں فرمایا ہے۔ جس چیز میں تمہارے لیئے خدا نے جلدی نہیں کی ہے۔ اس میں تم بھی عجلت نہ کرو۔ پھر فرماتے ہیں جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ اور ان کے اہلبیت کے حق کو پہچانتے ہوئے بستر پر دم توڑے وہ شہید مرتا ہے اور اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے)۔

۱۴۳۔ صبر جیسا کوئی ایمان نہیں ہے۔

۱۴۴۔ جس نے صبر کیا اس پر اس کی مصیبت آسان ہو گئی۔

۱۴۵۔ جس نے صبر کیا اس کا رنج و غم ہلکا ہو گیا۔

۱۴۶۔ جس نے مصیبت پر صبر کیا ہے۔ گویا اس پر مصیبت نہیں پڑی۔

۱۴۷۔ جس کو صبر نجات نہ دے اس کو بے صبری ہلاک کر دیتی ہے۔

۱۴۸۔ جس نے اذیت و آزار پر صبر کیا اس نے تقوے کی صداقت کو آشکار کر دیا۔

الصبيان

١ـ عَلِّمُوا صِبْيانَـكُمْ الصَّلاةَ ،وَ خُذُوهُمْ بِها إذا بَلَغُوا الحُلُمَ / ٦٣٠٥.

الصّحّة وأهل الصّحّة

١ـ اَلصِحَّةُ أهْنَأُ اللَّذَّتَيْنِ/ ١٦٦٠.

٢ـ اَلصِّحَّةُ أفْضَلُ النِّعَم/ ١٠٥٠.

٣ـ بِالصِّحَّةِ تُسْتَكْمَلُ اللَّذَّةُ/ ٤٢٢٨.

٤ـ بِصِحَّةِ المِزاجِ تُوجَدُ لَذَّةُ الطَّعْمِ/ ٤٢٨٩.

٥ـ زَكاةُ الصِّحَّةِ اَلسَّعْيُ في طاعَةِ الله/ ٥٤٥٤.

بچے

۱۔ اپنے بچوں کو نماز سکھاؤ اور جب بالغ ہو جائیں تو نماز کے سلسلہ میں ان سے باز پرس کرو۔ (بعض احادیث میں وارد ہوا ہے کہ بلوغ سے پہلے نو یا دس سال کی عمر میں اگر نماز میں سستی کریں تو انہیں مارو شاید یہ احادیث استحباب پر حمل ہوں)۔

صحت اور صحت مند

۱۔ صحت و تندرستی دو لذتوں میں سے زیادہ لذیذ ہے۔

۲۔ صحت بڑی نعمت ہے۔

۳۔ صحت کے ذریعہ لذت کامل ہوتی ہے۔ (یعنی صحت ہے تو لذت ہے)۔

۴۔ مزاج صحیح ہے تو کھانے کی لذت محسوس ہوتی ہے۔

۵۔ بدن کی صحت کی زکوۃ طاعت خدا میں کوشش کرنا ہے۔

٦۔ هَلْ يَنْتَظِرُ أَهْلُ غَضاضَةِ الصِّحَّةِ إلاّ نَوازِلَ السَّقَمِ / ١٠٠٣٥.
٧۔ لاتَجْتَمِعُ الصِّحَّةُ وَ النَّهَمُ / ١٠٥٧٠.
٨۔ لاتُنالُ الصِّحَّةُ إلاّ بِالْحِمْيَةِ / ١٠٦٠٥.

الصَّدر

١۔ اَلصَّدْرُ رَقيبُ البَدَنِ / ٤٠٧.

الصدقات

١۔ الصَّدَقَةُ أعْظَمُ الرِّبْحَيْنِ / ١٦٧٣.

۶۔(یہ نہج البلاغہ کے خطبہ غراء کا تتمہ ہے۔فرماتے ہیں) اے صحت کی تروتازگی رکھنے والو! کیا تم بیماریوں کے ٹوٹ پڑنے کے علاوہ کسی اور چیز کا انتظار کر رہے ہو؟
۷۔صحت وحرص ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتی۔
۸۔تندرستی صرف پرہیز کے ساتھ ملتی ہے۔

سینہ

ا۔سینہ بدن کا نگہبان ہے۔(مخفی نہ رہے کہ آیات،روایات اور منقول ادعیہ سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے۔کہ بدن ہی صرف انسان کی خوش بختی اور اس کی بدبختی میں دخیل ہے۔اسی طرح دل سینہ میں دخیل ہے مگر اس پر حکماء وفلاسفہ نے اعتراض کیا ہے اور اس سے مراد نفس مجرد ہے۔ نہ کہ سینہ ودل کیونکہ خوش بختی وبدبختی معنویات اور کلی وجزئی سے مربوط ہے۔یہ صرف مجرد چیزوں سے متعلق ہوسکتی ہے۔لیکن یہاں یہ کہا جاسکتا ہے۔کہ یہ نص کے مقابلہ اجتہاد ہے۔اس کے علاوہ حکماء وفلاسفہ کی بات ہے تو صحیح ہے۔

صدقہ

ا۔صدقہ دونفعوں میں سے بڑا نفع ہے۔

٢ـ اَلصَّدَقَةُ أفضَلُ الذُّخْرَينِ/ ١٦٧٩.

٣ـ اَلصَّدَقَةُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ/ ٢١٤٩.

٤ـ اَلصَّدَقَةُ تَسْتَدْفِعُ البَلاءَ وَ النِّقْمَةَ/ ٢٢١٥.

٥ـ إنَّكُمْ إلىٰ إنْفاقِ مَا اكْتَسَبْتُمْ أحْوَجُ مِنكُمْ إلَى اكْتِسابِ ما تَجْمَعُونَ/ ٣٨٢٧.

٦ـ إذا أَمْلَقْتُمْ فَتاجِرُوا اللهَ بِالصَّدَقَةِ/ ٤٠١٩.

٧ـ بِالصَّدَقَةِ تُفْسَخُ (تَفْسُحُ) الآجالُ/ ٤٢٣٩.

٨ـ بَرَكَةُ المالِ فِي الصَّدَقَةِ/ ٤٤٢٦.

٩ـ حَصِّنُوا أنْفُسَكُمْ بِالصَّدَقَةِ/ ٤٩٠٧.

١٠ـ خَيْرُ الصَّدَقَةِ أخْفاها/ ٤٩٧٦.

۲۔صدقہ دو ذخیرہ میں سے بہت بڑا ذخیرہ ہے۔

۳۔صدقہ رحمت کو کھینچتا ہے۔

۴۔صدقہ بلا اور عقوبت کو دفع کرتا ہے۔

۵۔تم اپنی کمائی میں سے انفاق کرنے کے جمع کرنے سے زیادہ محتاج ہو۔

۶۔جب تم نادار و قلاش ہو جاؤ تو خدا کے ساتھ صدقہ کے ذریعہ تجارت کرو۔

۷۔صدقہ کے ذریعہ اجل (موت) فسخ ہوتی ہے یا موقوف ہو جاتی ہے (اور عمر طویل ہو جاتی ہے)۔

۸۔مال کی برکت صدقہ میں ہے۔

۹۔صدقہ کے ذریعہ اپنے نفسوں کی حفاظت کرو۔

۱۰۔سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جو زیادہ پوشیدہ طریقہ سے کیا جاتا ہے۔(کیونکہ اس میں ریا کا شائبہ نہیں ہوتا ہے)۔

١١۔ سُوسُوا إيمانكُمْ بالصَّدَقَةِ / ٥٥٨٧.

١٢۔ سُوسُوا أنْفُسَكُمْ بِالوَرَعِ ، وَ داوُوا مَرْضاكُمْ بِالصَّدَقَةِ / ٥٥٨٨.

١٣۔ صَدَقَةُ السِّرِّ تُكَفِّرُ الخَطيئَةَ ، وَصَدَقَةُ العَلانِيَةِ مَثْراةٌ فِي المالِ/ ٥٨٤٨.

١٤۔ صَدَقَةُ العَلانِيَةِ تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ/ ٥٨٥١.

١٥۔ عَلَيْكَ بِالصَّدَقَةِ تَنْجُ مِنْ دِنائَةِ الشُّحِّ/ ٦١٤٧.

١٦۔ كَفِّرُوا ذُنُوبَكُمْ ، وَ تَحَبَّبُوا إلىٰ رَبِّكُمْ بِالصَّدَقَةِ ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ/ ٧٢٥٨.

١٧۔ الصَّدَقَةُ كَنْزٌ / ٢٠٨.

١٨۔ الصَّدَقَةُ تَقِي مَصارِعَ السُّوءِ / ١٥١٥.

۱۱۔ اپنے ایمان کو صدقہ کے وسیلہ سے کامل کرو یا اس کی تربیت کرو۔

۱۲۔ اپنے نفس کو ورع و پاکدامنی کے ذریعہ کامل کرو اور اپنے مریضوں کا صدقہ کے وسیلہ سے علاج کرو۔

۱۳۔ پوشیدہ صدقہ گناہوں کو چھپاتا ہے اور آشکار طور پر دیا جانے والا صدقہ مال میں افزائش کا باعث ہے۔

۱۴۔ کھلے طور پر دیا جانے والا صدقہ بری موت کو دفع کرتا ہے۔

۱۵۔ تمہارے لیے ضروری ہے کہ صدقہ دو تا کہ کنجوسی کی پستی سے نجات پا جاؤ۔

۱۶۔ اپنے گناہوں کی تلافی کرو اور صدقہ صلہ رحم کے ذریعہ خدا کے محبوب بن جاؤ۔

۱۷۔ صدقہ خزانہ ہے۔ (کیونکہ قیامت کیلئے ذخیرہ ہو جاتا ہے)۔

۱۸۔ صدقہ برے حوادث وآفات سے بچاتا ہے۔

١٩ـ اَلصَّدَقَةُ أفْضَلُ القُرَبِ / ٢٨٧.
٢٠ـ اَلصَّدَقَةُ أفْضَلُ الحَسَناتِ / ٢٩٣.
٢١ـ اَلصَّدَقَةُ كَنْزُ المُوسِرِ / ١٠٦٤.
٢٢ـ اَلصَّدَقَةُ فِي السِّرِّ مِنْ أفْضَلِ البِرِّ/ ١٥١٨.
٢٣ـ اَلصَّدَقَةُ تَقي / ٢١٢.
٢٤ـ ثَقِّلُوا مَوازِينَكُمْ بِالصَّدَقَةِ / ٤٧٠٤.

الصدق

١ـ اَلصِّدْقُ أقْوىٰ دَعائِمِ الإيمانِ / ١٥٧٩.
٢ـ اَلصِّدْقُ عِمادُ الإسْلامِ وَ دَعامَةُ الإيمانِ / ١٧٥٤.
٣ـ اَلصِّدْقُ رَأسُ الإيمانِ ، وَ زَيْنُ الإنْسانِ / ١٩٩٣.

۱۹ـ صدقہ قرب کا بہترین وسیلہ ہے۔
۲۰ـ صدقہ بہترین نیکی ہے۔
۲۱ـ صدقہ مالدار کا خزانہ ہے (یعنی یہ خزانہ ہے۔ مال ودولت جمع کرنا نہیں یا ثروت مندی اس سے ہے۔ یا صدقہ مال میں برکت کا سبب ہوتا ہے۔ اور خزانہ ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ ختم ہونے والا نہیں ہے)۔
۲۲ـ پوشیدہ طور پر دیا جانے والا صدقہ بہترین نیکی ہے۔
۲۳ـ صدقہ آدمی کو بلاؤں سے بچاتا ہے۔
۲۴ـ اپنے پلۂ میزان کو صدقہ دے کر بھاری کرو۔

صدق و سچائی

۱ـ صدق و سچائی ایمان کے ستونوں میں سے محکم واستوار ترین ستون ہے۔
۲ـ سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کی تکیہ گاہ ہے۔
۳ـ سچائی ایمان کا سر اور آدمی کی زینت ہے۔

٤ـ اَلصِّدْقُ جمالُ الإنسانِ ، وَ دَعامَةُ الإيمانِ / ٢١٢٠.

٥ـ اُصْدُقْ تُنْجِحْ / ٢٢٤٤.

٦ـ اِلْزَم الصِّدْقَ وَ الأمانَةَ ، فَإنَّهُما سَجِيَّةُ الأبْرارِ / ٢٣٢٥.

٧ـ اِلْزَمِ الصِّدْقَ وَ إنْ خِفْتَ ضُرَّهُ فَإنَّـهُ خَيْرٌ لَـكَ مِنَ الكِـذْبِ المَرْجُوِّ نَفْعُهُ/ ٢٣٥٣.

٨ـ اِغْتَنِـمِ الصِّدْقَ فـي كُـلِّ مَـوْطِـنٍ تَغْنَـمْ،وَ اجْتَنِبِ الشَّـرَّ وَ الكِـذْبَ تَسْلَمْ/ ٢٤٢٧.

٩ـ اُصْدُقُوا في أقْوالِكُمْ، وَ أخْلِصُوا في أعْمالِكُمْ، وَ تَزَكُّوا بِالوَرَعِ/ ٢٥٤١.

١٠ـ أجَلُّ شَيْءٍ اَلصِّدْقُ / ٢٨٥٠.

١١ـ أفْضَلُ الصِّدْقِ اَلوَفاءُ بِالعُهُودِ / ٣٠٢٠.

١٢ـ أحْسَنُ الصِّدْقِ اَلوَفاءُ بِالعَهْدِ ، وَ أفْضَلُ الجُودِ بَذْلُ الجَهْدِ / ٣٣٢٧.

۴۔سچائی انسان کا جمال اور ایمان کا ستون ہے۔

۵۔سچ بولو تا کہ نجات پاؤ۔

۶۔صدق و امانت کو اپنا شعار بنالو کہ یہ دونوں نیک لوگوں کا شیوہ ہے۔

۷۔سچائی اختیار کرو خواہ تمہیں اسکے ضرر ہی کا خوف ہو کیونکہ یہ تمہارے لیئے اس جھوٹ سے بہتر ہے جس سے فائدہ کی امید کی جاتی ہے۔

۸۔سچائی کو ہر جگہ غنیمت سمجھو تا کہ فائدہ اٹھاؤ اور جھوٹ اور بدی سے پرہیز کرو تا کہ سالم رہو۔

۹۔اپنی باتوں میں سچائی سے کام لو اور اعمال میں خلوص برتو اور ورع کے ذریعہ پاک ہو جاؤ۔

۱۰۔واضح ترین اور عظیم ترین چیز سچائی ہے۔

۱۱۔اعلیٰ ترین سچائی عہد پورا کرنا ہے۔

۱۲۔بہترین سچائی عہد کو وفا کرنا اور اعلیٰ ترین بخشش کوشش کرنا ہے۔

١٣ـ اَلصِّدْقُ وَسِيلَةٌ/ ٧.
١٤ـ اَلصِّدْقُ أمانَةٌ ، اَلكِذْبُ خيانَةٌ/ ١٥.
١٥ـ اَلصِّدْقُ يُنْجي / ٢٠.
١٦ـ اَلصِّدْقُ فَضيلَةٌ ، اَلكِذْبُ رَذيلَةٌ / ٧٩.
١٧ـ اَلصِّدْقُ نَجاحٌ ، اَلكِذْبُ فَضّاحٌ/ ٩١.
١٨ـ اَلصِّدْقُ مَرْفَعَةٌ / ١٦٨.
١٩ـ اَلصِّدْقُ أمانَةُ اللِّسانِ / ٢٥٣.
٢٠ـ اَلصِّدْقُ أخُو العَدْلِ / ٢٦٥.
٢١ـ اَلصِّدْقُ لِسانُ الحَقِّ/ ٢٧٥.
٢٢ـ اَلصِّدْقُ خَيْرُ القَوْلِ / ٣٠٤.
٢٣ـ اَلصِّدْقُ حَياةُ التَّقْوىٰ(الدَّعْوىٰ)/ ٣٥٤.

۱۳۔ سچائی سعادت تک پہنچنے کا وسیلہ ہے۔
۱۴۔ سچائی امانت اور جھوٹ خیانت ہے۔
۱۵۔ سچائی نجات دلاتی ہے۔
۱۶۔ سچائی فضیلت ہے جھوٹ رذالت ہے۔
۱۷۔ سچائی کامیابی ہے اور جھوٹ بہت رسوا کرنے والا ہے۔
۱۸۔ سچائی سربلندی کا سبب ہے۔
۱۹۔ سچائی زبان کی امانت ہے۔
۲۰۔ صدق، عدل کا بھائی ہے۔
۲۱۔ سچائی حق کی زبان ہے۔
۲۲۔ سچائی بہترین بات ہے۔
۲۳۔ سچائی تقوے کی یا دعوے کی زندگی ہے (یعنی تقویٰ بغیر سچائی مردہ کی مانند ہے۔

٢٤ـ اَلصِّدْقُ رُوحُ الكَلامِ / ٣٨٧.
٢٥ـ اَلصِّدْقُ لِباسُ الدِّينِ / ٤٥٨.
٢٦ـ اَلصِّدْقُ لِباسُ اليَقينِ (المُتّقينَ)/ ٤٨٨.
٢٧ـ اَلصِّدْقُ رَأسُ الدِّينِ / ٥١٧.
٢٨ـ اَلصِّدْقُ مَنْجاةٌ (نَجاةٌ) وَكَرامَةٌ/ ٦٨٢.
٢٩ـ اَلصِّدْقُ أنْجَحُ دليلٍ/ ٧٤٦.
٣٠ـ اَلنَّجاةُ مَعَ الصِّدْقِ/ ٧٩٩.
٣١ـ اَلصِّدْقُ حَقٌّ صادِعٌ/ ٨٢٥.
٣٢ـ اَلصِّدْقُ أشْرَفُ (أفْضَلُ) رِوايَةٍ/ ٨٤٧.
٣٣ـ اَلصِّدْقُ لِباسُ (لِسانُ) الحَقِّ/ ٩٥٦.

۲۴۔ سچائی کلام کی روح ہے۔
۲۵۔ سچائی دین کالباس ہے۔
۲۶۔ سچائی یقین ۔یا متقین۔ کالباس ہے۔
۲۷۔ سچائی دین کا سر ہے۔
۲۸۔ سچائی نجات بخش یانجات وکرامت ہے۔
۲۹۔ سچائی کامیاب ترین راہنما ہے۔
۳۰۔ سچائی کے ساتھ نجات ہے۔
۳۱۔ سچائی روشن حق ہے۔
۳۲۔ سچائی بہترین نقل و روایت ہے۔
۳۳۔ سچائی حق کالباس یا حق کی زبان ہے۔

٣٤ـ اَلصِّدْقُ خيرُ مَبْنِيٍّ (مُنْبِيٍّ)/ ١٠٣٤ .

٣٥ـ اَلصِّدْقُ كَمالُ النُّبْلِ/ ١٠٥٦ .

٣٦ـ اَلصِّدْقُ صَلاحُ كُلِّشَيْءٍ/ ١١١٥ .

٣٧ـ اَلصِّدْقُ أشرَفُ خَلائِقِ المُوقِنِ/ ١٢٥٣ .

٣٨ـ اَلصِّدْقُ أفضَلُ عُدَّةٍ/ ١٣٦١ .

٣٩ـ اَلصِّدْقُ أمانَةُ اللِّسانِ وَ حِلْيَةُ الإيمانِ / ١٤٥١ .

٤٠ـ اَلصِّدْقُ مُطابَقَةُ المَنْطِقِ لِلْوَضْعِ الإلٰهِيِّ/ ١٥٥٢ .

٤١ـ بِالصِّدْقِ تَـكُونُ النَّجاةُ / ٤٢٢١ .

٤٢ـ بِالصِّدْقِ تَـكْمُلُ المُرُوءَةُ / ٤٢٢٤ .

٤٣ـ بِالصِّدْقِ تَزَيَّنُ الأقوالُ / ٤٢٥٧ .

۳۴۔ سچائی بہترین بنیاد (یا بہترین خبر دینے والا) ہے۔

۳۵۔ سچائی زیرکی یا نجابت کا کمال ہے۔

۳۶۔ سچائی ہر چیز کی بھلائی ہے۔

۳۷۔ سچائی یقین کرنے والے کی بلند خصلت ہے۔

۳۸۔ سچائی اعلیٰ ترین ذخیرہ وآمادگی ہے۔

۳۹۔ سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا زیور ہے۔

۴۰۔ سچائی وضع الٰہی کی بات کے مطابق ہے۔ (یعنی خدا نے انسان کو قوت گویائی عطا کی ہے اور اس کے لئے سچائی کو قانون کے طور پر وضع کیا ہے۔ لہٰذا جھوٹ قوانین الٰہی کے خلاف ہے)۔

۴۱۔ سچائی کے ساتھ نجات ہے۔

۴۲۔ سچائی کے ذریعہ مروّت وجواں مردی کامل ہوتی ہے۔

۴۳۔ سچائی کے ذریعہ باتوں کو سنوارا جاتا ہے۔

٤٤۔ بِالصِّدْقِ وَ الوَفاءِ تَـكْمُلُ المُرُوءَةُ لأهلِها/ ٤٣٠٧.

٤٥۔ رَأسُ الإيمانِ (لُزومُ) الصِّدْقِ / ٥٢٦٥.

٤٦۔ شَيْئانِ هُما مِلاكُ الدِّينِ : اَلصِّدْقُ واليَقينُ/ ٥٧٧٠.

٤٧۔ صِدْقُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ مُرُوءَتِه / ٥٨٥٩.

٤٨۔ عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ فَإنَّهُ خَيْرُ مَبْنِيٍّ (مُنْبِئٍ)/ ٦١٠٤.

٤٩۔ عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ فَمَنْ صَدَقَ في أقْوالِهِ جَلَّ قَدْرُهُ / ٦١٣٩.

٥٠۔ عاقِبَةُ الصِّدْقِ نَجاةٌ وَسَلامَةٌ / ٦٣٣٣.

٥١۔ غاضَ الصِّـدْقُ فِي النّاسِ ، وَ فـاضَ الكِـذْبُ وَاسْتُعْمِلَتِ المَـوَدَّةُ بِاللِّسانِ ، وَ تَشاحَنُوا بِالقُلُوبِ / ٦٤٣٨.

٥٢۔ لِكُلِّ شَيْءٍ حِيلَةٌ (حِلْيَةٌ وحِلْيَةٌ) ، وَ حِيلَةُ المَنْطِقِ الصِّدْقُ / ٧٢٩٥.

۴۴۔صدق ووفاء سے اہل مروّت کی مروّت کامل ہوتی ہے۔

۴۵۔سچائی ایمان کا سر۔یا ہمیشہ صدق سے کام لینا ہے۔

۴۶۔دو چیزیں صدق ویقین، دین کی بنیاد یا دین کا معیار ہیں۔

۴۷۔آدمی کی صداقت اس کی مروّت کے مطابق ہوتی ہے۔

۴۸۔تمہارے لیئے ضروری ہے کہ سچائی اختیار کرو۔بہترین بنیاد۔یا بہترین خبر دینے والی ہے۔

۴۹۔تمہارے لیئے ضروری ہے کہ صدق سے وابستہ رہو کیونکہ جو سچ بولتا ہے اس کی قدر ومنزلت بڑھ جاتی ہے۔

۵۰۔صدق وسچائی کا نتیجہ نجات وسلامتی ہے۔

۵۱۔لوگوں کے درمیان سچائی کے کم ہونے اوران کے درمیان جھوٹ کے رائج ہونے اور دوستی کے زبانی ہونے سے دل ایک دوسرے کے دشمن ہوجاتے ہیں۔

۵۲۔ہر چیز کا ایک حلہ یا۔زیور۔ہے اور قول کا حلہ یا۔زیور۔سچائی ہے۔

٥٣ـ لِلْصِّدقِ نُجْعَةٌ/ ٧٣٢٢.

٥٤ـ لِيَكُنْ أوْثَقُ النّاسِ لَدَيْكَ أنْطَقَهُمْ بِالصِّدْقِ / ٧٣٧٦.

٥٥ـ لِيَكُنْ مَرْجِعُكَ إلَى الصِّدْقِ ، فَإنَّ الصِّدْقَ خَيْرُ قَرِينٍ/ ٧٣٨٢.

٥٦ـ لَوْ تَمَيَّزَتِ الأشياءُ لكانَ الصِّدْقُ مَعَ الشَّجاعَةِ وَكانَ الجُبْنُ مَعَ الكِذْبِ/ ٧٥٩٧.

٥٧ـ لِسانُ الصِّدْقِ خَيْرٌ لِلْمَرْءِ مِنَ المالِ يُورِّثُهُ مَنْ لايَحْمَدُهُ/ ٧٦١٥.

٥٨ـ مَنْ قالَ بِالصِّدْقِ أنْجَحَ / ٧٨١٠.

٥٩ـ مَنْ عُرِفَ بِالصِّدْقِ جازَ كِذْبُهُ/ ٨٠٠٩.

٦٠ـ مَنْ جارَ عَنِ الصِّدْقِ ضاقَ مَذْهَبُهُ/ ٨٣٢٣.

٦١ـ مَنْ صَدَقَ مَقالُهُ زادَ جَلالُهُ/ ٨٣٤٩.

۵۳۔ سچائی کے لئے اثر یا راحت وآرام ہے۔ (کیونکہ جب بات واقع کے مطابق ہوتی ہے تو اس میں کوئی خوف وہراس نہیں ہوتا ہے)۔

۵۴۔ تمہارے نزدیک اس شخص کو زیادہ معتمد ہونا چاہیئے جو زیادہ سچ بولتا ہے۔

۵۵۔ تمہاری بازگشت سچائی کی طرف ہونی چاہیئے کیونکہ سچائی بہترین ہم نشین ہے۔

۵۶۔ اگر چیزیں ۔یا امور۔ ایک دوسرے سے جدا اور ممتاز ہو جائیں تو سچائی ضرور شجاعت کے ساتھ ہوگی جبکہ جھوٹ بزدلی کے ساتھ ہوگا۔

۵۷۔ سچی زبان آدمی کے لئے اس مال سے بہتر ہے کہ جس کو اس شخص کے لئے میراث چھوڑ رہا ہے جو اس کی تعریف نہیں کرتا ہے۔

۵۸۔ جو سچی بات کہتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

۵۹۔ جو سچائی میں مشہور ہو جاتا ہے اس کا جھوٹ بھی مان لیا جاتا ہے۔

۶۰۔ جو سچائی سے اعراض کرتا ہے اس کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔

۶۱۔ جس کی بات سچ ہوتی ہے اس کی عظمت بڑھ جاتی ہے۔

٦٢۔ ما أصْدَقَ المَرْءَ عَلىٰ نَفْسِهِ، وَ أيُّ شـاهِدٍ عَلَيْهِ كَفِعْلِـهِ، وَ لاٰ يُعْرَفُ الرَّجُلُ إلاّ بِعِلْمِهِ، كَما لاٰ يُعْرَفُ الغَريبُ مِنَ الشَّجَرِ إلاّ عِنْدَ حُضُورِ الثَّمَرِ، فَتَدُلُّ الأثْمارُ عَلىٰ أُصُولِها، ويُعْرَفُ لِكُـلِّ ذي فَضْلٍ فَضْلُـهُ كَذٰلِـكَ يَشْرُفُ الكَـريمُ بِآدابِهِ، وَ يَفْتَضِحُ اللَّئيمُ بِرَذائِلِهِ / ٩٦٩٤.

٦٣۔ لاتَصْدُقْ مَنْ يُقابِلُ صِدْقَكَ بِتَكْذيبِهِ/ ١٠١٧٤.

٦٤۔ لاتَرْجُمانَ أوْضَحُ مِنَ الصِّدْقِ / ١٠٦٢٨.

٦٥۔ لاٰ مُخْبِـرَ أفْضَلُ مِنَ الصِّدْقِ / ١٠٦٤١.

٦٦۔ لاسَبيلَ أنْجىٰ مِنَ الصِّدْقِ / ١٠٦٦٦.

۶۲۔ اپنے نفس پر آدمی کتنا سچا ہے کیونکہ اس میں رشوت کا سوال نہیں ہے وہ وہی کہتا ہے جو حقیقت ہوتی ہے اور اسکے فعل کی مانند اس پر کون گواہ ہے اور مرد اپنے علم ہی سے پہچانا جاتا ہے جس طرح درخت کہ جب اس پر پھل لگتا ہے تو اس کے پھل سے اس کی شاخیں پہچانی جاتی ہیں اور ایسے ہی ہر صاحب فضیلت کی فضیلت پہچانی جاتی ہے۔ اسی طرح ہر کریم و بزرگ اپنے طور و طریقہ اور وضع وقطع کے ذریعہ بلند ہو جاتا ہے۔ اور لئیم اپنے پست صفات کے سبب رسوا ہو جاتا ہے۔

۶۳۔ جو شخص تمہاری سچائی وصداقت کو اپنی تکذیب وجھوٹ کے برابر سمجھتا ہے۔ اس کو سچا نہ سمجھو

۶۴۔ سچائی سے بڑا کوئی ترجمان نہیں ہے۔

۶۵۔ سچائی سے بڑا کوئی مخبر نہیں ہے۔

۶۶۔ سچائی سے زیادہ نجات دلانے والا کوئی راستہ نہیں ہے۔

٦٧ـ لايُغْلَبُ مَنْ يَحْتَجُّ بِالصِّدْقِ / ١٠٧٠٣.
٦٨ـ الصِّدْقُ أفضَلُ رِوايَةٍ / ١٠٢٢.
٦٩ـ اَلصِّدْقُ يُنْجيكَ وَ إنْ خِفْتَهُ / ١١١٨.
٧٠ـ أقَلُّ شَيْءٍ اَلصِّدْقُ وَ الأمانَةُ / ٣١٦٨.

الصّادق

١ـ إنَّ الصّادِقَ لَمُكْرَمٌ جَليلٌ ، وَ إنَّ الكاذِبَ لَمُهانٌ ذَليلٌ / ٣٤٠٩.
١ـ الصّادِقُ مُكْرَمٌ جَليلٌ / ٣٣٨.
٣ـ اَلصّادِقُ عَلىٰ شَرَفِ مَنْجاةٍ وَكَرامَةٍ / ١٢٤٦.
٤ـ رُبَّ صادِقٍ مِنْ خَبَرِ الدُّنيا عِنْدَكَ مُكَذَّبٌ / ٥٣٥٧.
٥ـ كُنْ صادِقاً تَكُنْ وَفِيّاً / ٧١٣٤.

٦٧ـ جو سچائی وصداقت کے ساتھ احتجاج کرتا ہے۔ وہ مغلوب نہیں ہوتا ہے۔

٦٨ـ سچائی اعلیٰ ترین روایت ہے۔

٦٩ـ سچائی تمہیں نجات دلائے گی ہر چند تم اس سے ڈرتے ہو۔

٧٠ـ (لوگوں کے درمیان) کم پائی جانے والی چیز صدق وامانت ہے۔

صادق و سچا

١ـ بیشک سچ بولنے والا مکرم ومحترم ہے اور جھوٹ بولنے والا ذلیل وخوار ہے۔

٢ـ صادق محترم ومکرم ہے۔

٣ـ صادق نجات وکرامت کی بلندی پر ہے۔

٤ـ بہت سے دنیا کی خبر دینے والے تمہارے نزدیک جھوٹے ہیں۔

٥ـ سچے بن جاؤ تاکہ (عہد وپیمان کو) وفا کرنے والے بن سکو۔

تا (به عهد و پیمانها) وفا كننده باشى.

٦۔ مَنْ صَدَقَ أَصْلَحَ دِيانَتَهُ / ٧٧٩٣.

٧۔ مَنْ كانَ صَدُوقاً لَمْ يَعْدَمِ الكَرامَةَ / ٨٠٤٢.

٨۔ مَنْ صَدَقَتْ لَهْجَتُهُ قَوِيَتْ حُجَّتُهُ / ٨٤٨٢.

٩۔ مَنْ صَدَقَتْ لَهْجَتُهُ صَحَّتْ حُجَّتُهُ / ٩١٥٤.

١٠۔ مَنْ صَدَقَ نَجا / ٩٢٠٦.

١١۔ يَبْلُغُ الصّادِقُ بِصِدْقِهِ ما لايَبْلُغُهُ الكاذِبُ بِاحْتِيالِهِ / ١١٠٠٦.

١٢۔ يَكْتَسِبُ الصّادِقُ بِصِدْقِهِ ثَلاثاً: حُسْنَ الثِّقَةِ بِهِ، وَ المَحَبَّةَ لَهُ، وَالمَهابَةَ عَنْهُ / ١١٠٣٨.

تصاريف الأحوال

١۔ في تَصارِيفِ الأَحْوالِ تُعْرَفُ جَواهِرُ الرِّجالِ / ٦٤٧٠.

۶۔ جس نے سچ بولنے کو شعار بنالیا اس نے اپنی دیانتداری کی اصلاح کرلی۔

۷۔ جو زیادہ سچا ہوتا ہے وہ اپنی بزرگی نہیں گنواتا ہے۔

۸۔ جو صادق القول ہوتا ہے اسکی دلیل محکم ہوتی ہے۔

۹۔ جس کی زبان سچی ہوتی ہے اسکی دلیل صحیح ہوتی ہے۔

۱۰۔ جس نے سچائی اختیار کی وہ نجات پا گیا یا جو سچ بولتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

۱۱۔ سچا اپنی سچائی کے ذریعہ جس چیز تک پہنچ جاتا ہے وہاں جھوٹا اپنے حیلے کے ذریعہ نہیں پہنچ پاتا ہے۔

۱۲۔ سچ بولنے والا اپنی سچائی سے تین چیزیں، نیک اعتماد، اپنے لیئے محبت اور اپنے رعب کو پالیتا ہے۔

حالات کی تبدیلی

۱۔ حالات کے بدلنے سے مردوں کے جوہر کا پتہ چلتا ہے۔ (حقیقت میں ایسا ہی ہے ہر آدمی کا جوہر مشکل میں کھلتا ہوتا ہے۔

الصّليب

١ـ قَدْ يَلِينُ الصَّليبُ / ٦٦٢١.

صَلاح المؤمنين

١ـ ثابِرُوا عَلىٰ صَلاحِ المُؤمِنينَ وَ المُتَّقينَ / ٤٧٠٣.

٢ـ ما أبْعَدَ الصَّلاحَ مِنْ ذِي الشَّرِّ الوَقاحِ / ٩٥٣٧.

الصلاح مع الله

١ـ مَنْ صَلُحَ مَعَ اللهِ سُبْحانَهُ لَمْ يَفْسُدْ مَعَ أحَدٍ/ ٨٦٢١.

سخت

ا۔ کبھی سخت (امور) آسان، نرم ہو جاتے ہیں۔ (لہٰذا مایوس نہیں ہونا چاہیئے)۔

مومنین کی بھلائی

ا۔ مومنین ومتقین کی بھلائی کے کاموں میں کوشش پر مداومت کرو۔

۲۔ بے شرم و بے حیا سے شائستگی کو کس چیز نے دور کیا ہے۔ (یعنی ایسے شخص کی اصلاح نہیں ہو سکتی ہے)۔

خدا کا مخلص

ا۔ جو خدا سے معاملہ صاف کر رکھتا ہے۔ اور غلط کام نہیں کرتا ہے۔ اس کا معاملہ کسی سے خراب نہیں ہوگا (یعنی اس سے سبھی محبت کریں گے اور اس کو شائستہ سمجھیں گے)۔

إصْلاح النّاس

١ـ إنْ سَمَتْ هِمَّتُكَ لإصْلاحِ النّاسِ ، فَابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَإنَّ تعاطيكَ صَلاحَ غَيْرِكَ وَ أنْتَ فاسِدٌ أكْبَرُ العَيْبِ / ٣٧٤٩.

٢ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَصَدّىٰ لإصْلاحِ النّاسِ ، وَ نَفْسُهُ أشَدُّ شَيْءٍ فَساداً فلايُصْلِحُها وَيَتَعاطىٰ إصْلاحَ غَيْرِهِ / ٦٢٦٨.

٣ـ كَيْفَ يُصْلِحُ غَيْرَهُ مَنْ لايُصْلِحُ نَفْسَهُ ؟!/ ٦٩٩٥.

٤ـ أصْلِحْ إذا أنْتَ أفْسَدْتَ ، وَ أتْمِمْ إذا أنْتَ أحْسَنْتَ / ٢٣٤٤.

الصَّلَفَ

١ـ أدْوَأُ الدّاءِ الصَّلَفُ / ٢٨٥٨.

لوگوں کی اصلاح

۱۔ اگر لوگوں کی اصلاح کے لئے تمہاری ہمت بلند ہے تو اپنے سے شروع کرو کیونکہ یہ بہت بڑا عیب ہے کہ تم اس وقت غیر کی اصلاح کے لئے اقدام کرو جب خود تمہارے اندر نقص ہو۔

۲۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے۔ جو لوگوں کی اصلاح کی ذمہ دری سنبھالتا ہے۔ جبکہ اس کا نفس سراسر فساد ہے اس کی اصلاح تو کرتا نہیں غیر کی اصلاح میں مشغول ہو جاتا ہے۔

۳۔ وہ شخص غیر کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے جس نے اپنے نفس کی اصلاح نہ کی ہو۔

۴۔ جب تم نے خراب کیا ہو تو اصلاح کرو اور جب احسان کیا ہو اس کو پورا کرو۔

لاف زنی ۔ ڈینگ مارنا

۱۔ بدترین مرض لاف زنی ہے۔ (بہت سے لوگ ایسے ہیں جو لاف زنی کر کے ذہانت کا دعویٰ کرتے ہیں یا وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے ہیں)۔

۲۔ رُبَّ صَلَفٍ أوْرَثَ تَلَفاً/ ٥٢٩٨.

الصلٰوة والقائم

١۔ اَلصَّلاةُ أفْضَلُ القُرْبَتَيْنِ / ١٦٨٢.
٢۔ اَلصَّلاةُ حِصْنٌ مِنْ سَطَواتِ الشَّيْطانِ / ٢٢١٢.
٣۔ اَلصَّلاةُ حِصْنُ الرَّحْمٰنِ ، وَ مِدْحَرَةُ الشَّيْطانِ / ٢٢١٣.
٤۔ اَلصَّلاةُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ / ٢٢١٤.
٥۔ إذا قامَ أحَدُكُمْ إلَى الصَّلاةِ فَلْيُصَلِّ صَلاةَ مُوَدِّعٍ/ ٤٠٥٠.

۲۔ بہت سے لاف زنوں نے مال کو تلف کر دیا ہے۔

نماز

۱۔ نماز خدا کی دو قربتوں میں سے اعلیٰ ترین ہے۔
۲۔ نماز شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے قلعہ ہے۔
۳۔ نماز رحمان کا قلعہ اور شیطان کو دور کرنے کا وسیلہ ہے۔
۴۔ نماز رحمت خدا کو کھینچتی ہے۔
۵۔ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس کو یہ سمجھ کر نماز پڑھنا چاہئے کہ یہ میری نماز وداع (یعنی آخری نماز ہے۔ رسولؐ سے اس کا یہ طریقہ نقل ہوا ہے: کہ جب تم نماز شروع کرو تو یہ کہو کہ یہ دنیا میں میری آخری نماز ہے۔ اور یہ خیال کرو کہ جنت تمہارے سامنے اور جہنم تمہارے پیروں کے نیچے، ملک الموت پیچھے، انبیاء دائیں طرف، فرشتہ بائیں طرف اور خدا سر کے اوپر سے دیکھ رہا ہے۔ پس دیکھو کہ تم کس کے سامنے کھڑے ہو کس سے مناجات کر رہے ہو اور تمہیں کون دیکھ رہا ہے؟ سفینۃ البحار، لغۃ الصلاۃ)۔

٦۔ وَ الصَّلاةَ تَنْزِيهاً عَنِ الكِبْرِ / ٦٦٠٨.

٧۔ كَمْ مِنْ قائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيامِهِ إلاّ العَناءُ / ٦٩٥٦.

٨۔ لَوْ يَعْلَمُ المُصَلّي ما يَغْشاهُ مِنَ الرَّحْمَةِ لَما رَفَعَ رَأسَهُ مِنَ السُّجُودِ/ ٧٥٩٢.

٩۔ ما أهَمَّني ذَنْبٌ أُمْهِلْتُ فيهِ حَتّىٰ أُصَلّيَ رَكْعَتَيْنِ / ٩٦٦٢.

الصَّمْت

١۔ الصَّمْتُ يُكْسِيكَ الوَقارَ ، وَ يَكْفِيكَ مَؤُنَةَ الاِعتِذارِ / ١٨٢٧.

٢۔ اُصْمُتْ تَسْلَمْ/ ٢٢٣١.

۶۔ اور نماز کو تکبر سے پاک کرنے کے لئے۔ واجب کیا ہے۔ یہ نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۲۴۴ کا تتمہ ہے۔

۷۔ کتنے ہی نمازی ہیں کہ جن کو نماز پڑھنے میں تھکن کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا ہے۔

۸۔ اگر نمازی کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس وقت۔ اس پر کتنی رحمت نازل ہو رہی ہے تو وہ سجدہ سے کبھی سر نہ اٹھائے۔

۹۔ مجھے وہ گناہ غم زدہ نہیں کر سکتا کہ جس میں مجھے مہلت دی جائے یہاں تک کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ (یعنی نماز گناہ کو محو کر دیتی ہے)۔

خاموشی

۱۔ خاموشی تمہیں وقار دیتی ہے۔ اور عذر خواہی کی زحمت کے لئے کافی ہوتی ہے۔

۲۔ خاموش رہو محفوظ رہو گے۔

٣ـ اِلْزَم الصَّمْتَ ، يَسْتُرْ (يَسْتَنِرْ) فِكْرُكَ / ٢٤٢٧١

٤ـ أُصْمُتْ دَهْرَكَ يَجِلَّ أَمْرُكَ / ٢٢٧٩ .

٥ـ اِلْزَمِ الصَّمْتَ ، فَأَدْنَىٰ نَفْعِهِ السَّلامَةُ / ٢٣١٤ .

٦ـ اِلْزَمِ الصَّمْتَ ، يَلْزَمْكَ النَّجاةُ وَ السَّلامَةُ ، وَالْزَمِ الرِّضا يَلْزَمْكَ الغَناءُ وَالكَرامَةُ / ٢٤٤٧ .

٧ـ اِلْزَمِ السُّكُوتَ ، وَ اصْبِرْ عَلىٰ القَناعَةِ بِأَيْسَرِ القُوتِ تَعِزَّ (تَغْنَ) في دُنْياكَ وَ تَعِزَّ في أُخْرٰيكَ / ٢٤٧٤ .

٨ـ أَحْسَنُ الصَّمْتِ ماكانَ عَنِ الزَّلَلِ / ٣١٠٩ .

٩ـ أَحْمَدُ مِنَ البَلاغَةِ الصَّمْتُ حينَ لايَنْبَغي الكَلامُ / ٣٢٤٥ .

١٠ـ اَلصَّمْتُ وَقارٌ ، اَلْهَذْرُ عارٌ / ١٧٢ .

۳۔ خاموش رہو تا کہ وہ تمہاری فکر کو پوشیدہ رہے۔ یا روشن ہو جائے۔

۴۔ عمر بھر کے لئے خاموشی اختیار کرلو تا کہ تمہارا اور عظیم ہو جائے۔

۵۔ خاموشی کو اپنا شعار بنالو کہ اس کا معمولی فائدہ سلامت و حفاظت ہے۔

۶۔ تم خاموشی سے جدا نہ ہونا نجات و سلامت تم سے جدا نہیں ہوگی اور اپنے نصیب سے جدا نہ ہوتو بے نیازی اور عزت و بزرگی تم سے جدا نہ ہوگی۔

۷۔ خاموشی اپنے لیئے لازم سمجھو اور تھوڑی روزی کی قناعت پر صبر کرو کہ دنیا و آخرت میں عزت پاؤ گے یا مالدار ہو جاؤ گے۔

۸۔ بہترین خاموشی لغزشوں سے یا ان باتوں کے ذکر سے باز رہنا ہے جو لغزش کا باعث ہوتی ہیں

۹۔ جس وقت بات کرنا یا بولنا مناسب نہ ہو اس وقت کلام کی بلاغت سے خاموشی قابل تعریف ہے۔

۱۰۔ خاموشی وقار ہے اور بیہودہ بات ننگ و عار ہے۔

١١ـ اَلصَّمْتُ مَنْجاةٌ / ١٣١.

١٢ـ اَلصَّمْتُ رَوْضَةُ الفِكْرِ / ٥٤٦.

١٣ـ اَلصَّمْتُ آيَةُ الحِلْمِ / ٤٥٢.

١٤ـ اَلصَّمْتُ وَقارٌ وَ سَلامَةٌ / ٦٨٤.

١٥ـ اَلصَّمْتُ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خَرَسٌ / ١٢٧٩.

١٦ـ اَلصَّمْتُ آيَةُ النُّبْلِ وَ ثَمَرَةُ العَقْلِ / ١٣٤٤.

١٧ـ اَلصَّمْتُ زَيْنُ العِلْمِ، وَ عُنْوانُ الحِلْمِ / ١٤١٨.

١٨ـ إنْ كانَ فِي الكَلامِ البَلاغَةُ فَفِي الصَّمْتِ السَّلامَةَ مِنَ العِثارِ / ٣٧١٤.

۱۱۔ خاموشی نجات کا سبب ہے۔

۱۲۔ خاموشی فکر کا سرسبز باغ ہے۔

۱۳۔ خاموشی بردباری کی دلیل ہے۔

۱۴۔ خاموشی وقار اور سلامتی ہے۔

۱۵۔ فکر و تامل کے بغیر خاموشی گونگا پن ہے۔ (بنابر ایں خاموشی کے وقت انسان کو غور کرنا چاہیے)۔

۱۶۔ خاموشی شرافت و زیرکی کی دلیل اور عقل کا پھل ہے۔

۱۷۔ خاموشی علم کی زینت اور بردباری کی علامت ہے۔

۱۸۔ اگر کلام میں بلاغت ہے۔ تو خاموشی میں لغزش سے سلامتی ہے۔ (یعنی کلام خواہ کتنا ہی بلیغ ہو لیکن خاموشی سے زیادہ قیمتی نہیں ہوسکتا البتہ کبھی خاموشی حرام اور لب کشائی واجب ہوتی ہے۔ لیکن یہاں اس سے بحث نہیں ہے۔ البتہ خاموشی لغزش سے یہاں بھی بچائیگی)۔

١٩ـ إنَّما يَسْتَحِقُّ اسْمَ الصَّمْتِ المُضْطَلِعُ بِالإجابَةِ ، وَ إلاّ فَالعَيُّ بِهِ أَوْلىٰ / ٣٩٠٧.

٢٠ـ إذا تَكَلَّمْتَ بِالكَلِمَةِ مَلَكَتْكَ ، وَ إذا أَمْسَكْتَها مَلَكْتَها / ٤٠٨٤.

٢١ـ بِالصَّمْتِ يَكْثُرُ الوَقارُ / ٤١٨٣.

٢٢ـ رُبَّ سُكُوتٍ أَبْلَغُ مِنْ كَلامٍ / ٥٣٢١.

٢٣ـ سَبَبُ السَّلامَةِ الصَّمْتُ / ٥٥٣٦.

٢٤ـ صَمْتٌ يُعْقِبُكَ السَّلامَةَ خَيْرٌ مِنْ نُطْقٍ يُعْقِبُكَ المَلامَةَ / ٥٨٦٥.

٢٥ـ صَمْتٌ يَكْسُوكَ الكَرامَةَ خَيْرٌ مِنْ قَوْلٍ يُكْسِبُكَ النَّدامَةَ / ٥٨٦٦.

٢٦ـ صَمْتٌ يُكْسِبُكَ الوَقارَ خَيْرٌ مِنْ كَلامٍ يَكْسُوكَ العارَ / ٥٨٦٧.

۱۹۔ خاموش اسی شخص کو کہا جاسکتا ہے۔ جو جواب دینے پر قادر ہو ورنہ دوسری صورت میں بولنے سے عاجز کہنا زیادہ مناسب ہے۔

۲۰۔ اگر تم کوئی بات کہوگے تو تم اس کے غلام بن جاؤگے اور اگر اسے روک لوگے تو اس کے مالک ہو جاؤگے۔

۲۱۔ خاموشی سے وقار بڑھتا ہے۔

۲۲۔ اکثر خاموشی کلام سے زیادہ بلیغ ہوتی ہے۔

۲۳۔ خاموشی سلامتی کا باعث ہے۔

۲۴۔ جو خاموشی اپنے بعد تمہارے لیئے سلامتی لاتی ہے وہ اس گویائی سے بہتر ہے جو اپنے بعد تمہارے لیئے پشیمانی لاتی ہے۔

۲۵۔ جو خاموشی تمہیں کرامت وعزت کا لباس پہناتی ہے۔ وہ اس قول سے بہتر ہے جس سے پشیمانی ہوتی ہے۔

۲۶۔ جو خاموشی تمہیں وقار عطا کرتی ہے وہ اس بات سے بہتر ہے جو تمہارے لیئے ننگ و عار کا باعث ہوتی ہے۔

۲۷۔ صَمْتٌ تُحْمَدُ عاقِبَتُهُ خَيْرٌ مِنْ كَلامٍ تُذَمُّ مَغَبَّتُهُ / ٥٨٦٩.

۲۸۔ صَمْتُكَ حَتّىٰ تُسْتَنْطَقَ أَجْمَلُ مِنْ نُطْقِكَ حَتّىٰ تُسْكَتَ / ٥٨٧١.

۲۹۔ صَمْتُ الجاهِلِ سِتْرُهُ / ٥٨٧٦.

۳۰۔ طُوبىٰ لِمَنْ صَمَتَ إِلاّ مِنْ ذِكْرِ اللهِ / ٥٩٣٦.

۳۱۔ عَلَيْكَ بِلُزُومِ الصَّمْتِ فَإِنَّهُ يُلْزِمُكَ السَّلامَةَ، وَ يُؤْمِنُكَ النَّدامَةَ/ ٦١٢٦.

۳۲۔ غِطاءُ المَساوِي الصَّمْتُ / ٦٤٣٧.

۳۳۔ كَثْرَةُ الصَّمْتِ تُكْسِبُكَ الوَقارَ / ٧٠٨٥.

۳۴۔ كُنْ صَمُوتاً مِنْ غَيْرِ عِيٍّ، فَإِنَّ الصَّمْتَ زِينَةُ العالِمِ وَسِتْرُ الجاهِلِ/ ٧١٧٧.

۲۷۔ جس خاموشی کا انجام قابل تعریف ہو وہ اس کلام سے بہتر ہے جس کا انجام مذمت ہو۔

۲۸۔ تمہاری خاموشی یہاں تک کہ تم سے بولنے کی خواہش کی جائے تمہارے بولنے سے بہتر، یہاں تک کہ تم خاموش ہو جاؤ۔

۲۹۔ جاہل کی خاموشی اس کا پردہ ہے۔ (اس کو ذلیل ہونے سے بچاتی ہے)۔

۳۰۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو سوائے ذکر خدا کے خاموش رہتا ہے۔

۳۱۔ تمہارے لیئے خاموشی ضروری ہے کیونکہ وہ تمہارے لیئے سلامتی لاتی ہے۔ اور تمہیں پشیمانی سے بچاتی ہے۔

۳۲۔ برائیوں کا پردہ خاموشی ہے۔ (یعنی خاموش عیوب پر پردہ ڈالتی ہے)۔

۳۳۔ زیادہ خاموشی تمہارے وقار کا سبب ہوتی ہے۔

۳۴۔ عجز و ناتوانی کے بغیر بہت زیادہ خاموش رہو بیشک خاموشی عالم کی زینت اور جاہل کا پردہ ہے۔

۳۵ـ مَنْ لَزِمَ الصَّمْتَ أَمِنَ المَلامَةَ / ۸۱۱۸.

۳۶ـ مَنْ لَزِمَ الصَّمْتَ أَمِنَ المَقْتَ / ۸۴۰۳.

۳۷ـ مَنْ أَمْسَكَ عَنْ فُضُولِ المَقالِ شَهِدَتْ بِعَقْلِهِ الرِّجالُ / ۸۵۰۴.

۳۸ـ مَنْ صَمَتَ سَلِمَ / ۹۲۰۴.

۳۹ـ نِعْمَ قَرِينُ الحِلْمِ الصَّمْتُ / ۹۸۹۶.

۴۰ـ لاحِلْمَ كَالصَّمْتِ / ۱۰۴۵۴.

۴۱ـ لاعِبادَةَ كَالصَّمْتِ / ۱۰۴۷۱.

۴۲ـ لاوَقارَ كَالصَّمْتِ / ۱۰۴۹۶.

۴۳ـ لا حافِظَ أَحْفَظُ مِنَ الصَّمْتِ / ۱۰۶۲۰.

۴۴ـ لا خازِنَ أَفْضَلُ مِنَ الصَّمْتِ / ۱۰۷۳۰.

۴۵ـ لاخَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الحِكْمَةِ، كَما أَنَّهُ لاخَيْرَ فِي القَوْلِ بِالباطِلِ / ۱۰۸۳۶.

۳۵۔ جو خاموشی کو اپنا شعار بنالیتا ہے وہ سرزنش و ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۶۔ جو خاموشی کو اپنا وتیرہ بنالیتا ہے وہ دشمنی سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۷۔ جو فضول گوئی سے باز رہتا ہے، مرد اس کی عقل کی گواہی دیتے ہیں۔

۳۸۔ جو خاموش رہا وہ سلامت رہا۔

۳۹۔ بردباری کا بہترین ساتھی خاموشی ہے۔

۴۰۔ خاموشی جیسی کوئی بردباری نہیں ہے۔

۴۱۔ خاموشی کی سی کوئی عبادت نہیں ہے۔

۴۲۔ خاموشی جیسا کوئی وقار نہیں ہے۔

۴۳۔ خاموشی سے بہتر کوئی محافظ نہیں ہے۔

۴۴۔ خاموشی سے بڑا خزانہ دار۔ (بولنے والی زبان) نہیں ہے۔

۴۵۔ حکمت بیان نہ کرنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ (بلکہ اس کی تعلیم دینا چاہیے

٤٦ـ لاٰ خَيْرَ فِي السُّكُوتِ عَنِ الحَقِّ ، كَما أَنَّهُ لاخَيْرَ فِي القَوْلِ بِالجَهْلِ / ١٠٨٣٧ .

٤٧ـ مَنْ سَكَتَ فَسَلِمَ ، كَمَنْ تَكَلَّمَ فَغَنِمَ / ٩٢٣٥ .

المصائب

١ـ أَشَدُّ المَصائِبِ سُوءُ الخَلَفِ / ٢٩٦٣ .

٢ـ اَلمَصائِبُ مِفْتاحُ الأَجْرِ / ٤٠٠ .

٣ـ اَلثَّوابُ عِنْدَاللهِ سُبْحانَهُ وَ تَعالىٰ عَلىٰ قَدْرِ المُصابِ / ١١٥٩ .

٤ـ اَلمُصيبَةُ بِالصَّبْرِ أَعْظَمُ المَصائِبِ / ١١٧٢ .

)۔جیسا کہ باطل گوئی میں بھی کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۴۶۔حق کے بارے میں خاموش رہنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے جیسا کہ نادانی والی بات کہنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۴۷۔جو خاموش رہا وہ محفوظ رہا اور اس شخص کی مانند فائدہ میں رہا جو بولتا ہے۔

مصائب

۱۔سخت ترین مصیبت ناہنجار اولاد ہے۔

۲۔مصائب اجر کی کنجی ہے۔ (البتہ وہ مصائب جو انسان پر مہربان خدا کی طرف سے پڑتے ہیں ،جیسے بیٹے کی موت، بخار، مرض، غم واندوہ وغیرہ ورنہ بعض مصائب انسان کے اعمال کا نتیجہ یا اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں)۔

خدا کے پاس ثواب مصائب کے اندازہ کے مطابق ہے۔

۴۔جو مصیبت قوت صبر کے سبب وجود میں آتی ہے وہ بہت بڑی مصیبت ہے۔

۵۔ اَلمَصائِبُ بِالسَّوِيَّةِ مَقْسُومَةٌ بَيْنَ البَرِيَّةِ / ۱۳۰۲ .

٦۔ اَلمُصيبَةُ بِالدّينِ أعْظَمُ المَصائِبِ / ۱۳۸۵ .

۷۔ اَلثَّوابُ عَلَى المُصيبَةِ أعْظَمُ مِنْ قَدْرِ المُصِيبَةِ / ۱٤٤۳ .

۸۔ إنَّكُمْ هَدَفُ النَّوائِبِ ، وَ دَرِيئَةُ الأسْقامِ / ۳۸۲۳ .

۹۔ قَدْ تُذِلُّ الرَّزِيَّةُ / ٦٦١٦ .

۱۰۔ إذا رَأيْتَ اللهَ سُبْحانَهُ يُتابِعُ عَلَيْكَ البَلاءَ فَقَدْ أيْقَظَكَ / ٤٠٤٦ .

۱۱۔ إذا تَباعَدَتِ المُصيبَةُ ، قَرُبَتِ السَّلْوَةُ / ٤٠٥٥ .

۱۲۔ إذا رَأيْتَ رَبَّكَ يُوالِي عَلَيْكَ البَلاءَ فَاشْكُرْهُ / ٤٠٨۳ .

۵۔ مصائب مساوی طور پر مخلوق کے درمیان تقسیم کیے گئے ہیں۔ (یعنی یہ خیال نہ کرے کہ اس پر ظلم ہوا ہے بلکہ نہایت ہی عدل سے کام لیا گیا ہے ہاں بعض مصائب اعمال کے نتیجہ کے لحاظ سے یا مصیبت کے ذریعہ درجات بلند ہونے کے پڑاعتبار سے کچھ زیادہ ہوتے ہیں)۔

۶۔ دین پر پڑنے والی مصیبت بڑی مصیبت ہے۔ (یعنی دین کے دشمن ہر روز مسلمانوں کے خلاف منصوبہ بناتے ہیں اور ہر دفعہ اس پر حملہ کرتے ہیں)۔

۷۔ مصیبت کا ثواب، مصیبت کے اندازہ سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ پس مصیبت زدہ کو صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

۸۔ بیشک تم مصیبتوں کا نشانہ اور بیماریوں کا ہدف ہو۔

۹۔ کبھی (دنیا کی) مصیبت ذلیل کردیتی ہے۔

۱۰۔ جب تم یہ دیکھو کہ خدا تم پر مسلسل بلا نازل کر رہا ہے۔ تو سمجھ لو کہ وہ تمہیں بیدار کر رہا ہے۔

۱۱۔ جب مصیبت دور ہو جاتی ہے تو راحت فراموشی نزدیک ہو جاتی ہے۔ (یعنی تھوڑے ہی عرصہ میں مصیبت فراموش ہو جاتی ہے)۔

۱۲۔ جب تم یہ دیکھو کہ تمہارا رب تم پر پے در پے بلا نازل کر رہا ہے۔ تو اس کا شکر ادا کرو۔ (کیونکہ یہ تمہارے حق میں اس کی عنایت کی علامت ہے وہ تمہارے گناہوں کو ختم کر کے تمہارے درجات

١٣ـ إذا خِفْتَ صُعُوبَةَ أَمْرٍ فَاصْعُبْ لَهُ يَذِلُّ لَكَ ، وَ خادِعِ الزَّمانَ عَنْ أَحْداثِهِ تَهُنْ عَلَيْكَ / ٤١٠٨ .

١٤ـ إذا أَتَتْكَ المِحَنُ فَاقْعُدْ لَها فَإِنَّ قِيامَكَ فيها زِيادَةٌ لَها / ٤١٤٤ .

١٥ـ إذا فاجاكَ البَلاءُ فَتَحَصَّنْ بِالصَّبْرِ وَ الاِسْتِظْهارِ / ٤١٦١ .

١٦ـ بِالْمَكارِهِ تُنالُ الجَنَّةُ / ٤٢٠٤ .

١٧ـ بِالفَجايِعِ يَتَنَغَّصُ السُّرُورُ / ٤٣٠٣ .

کو بلند کرنا چاہتا ہے)۔

۱۳۔ جب تم کسی کام کی سختی اور دشواری سے ڈرو تو اس سختی کا ڈٹ کر مقابلہ کرو وہ تمہارے لیئے آسان ہو جائیگی اور زمانہ کے حوادث کے سلسلہ میں اس سے مکر و حیلہ کرو تو حوادث آسان ہو جائیں گے ۔ (یعنی مشکلوں سے انسان کو ہراساں نہیں ہونا چاہیے بلکہ پوری سنجیدگی سے ان کا مقابلہ کرنا چاہیے)۔

۱۴۔ جب تمہیں کوئی صدمہ پہنچے تو اس سے پہلو تہی کرو ۔ (اس پر صبر کر) واس کے مقابلہ میں تمہاری بے صبری اس پر اضافہ ہے۔ (یعنی اس سے بے تابی میں نہ صرف یہ کہ کمی نہیں ہوگی بلکہ اس میں اور اضافہ ہو جائے گا)۔

۱۵۔ جب تم پر ناگہاں بلا آ جائے تو صبر کے ساتھ اور کمر باندھ کر اس سے پناہ لو۔

۱۶۔ رنج و مشقت سے بہشت تک رسائی ہوتی ہے۔ (یہ مفت میں حاصل ہونے والی نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لیئے دنیا میں زحمت اٹھانا پڑتی ہے اور نہ خوشگوار حالات پر صبر کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ منقول ہے۔ حُفَّتِ الجَنَّة بالمكاره و حفّت النّار بالشهوات ۔ جنت ناخوشگوار چیزوں میں اور جہنم شہوتوں میں چھپا ہوا ہے)۔

۱۷۔ مصیبتوں سے خوشیاں مکدر ہو جاتی ہیں ۔ (پس انسان کو خوشیاں حاصل کرنا چاہیے تا کہ مصائب انہیں مکدر نہ کرے یا اپنے امور کو اس طرح انجام دینا چاہیے کہ کوئی مصیبت پیش آئے اور نتیجہ میں عیش و آرام میں خلل نہ پڑے)۔

١٨ـ بِقَدْرِ عُلُوِّ الرِّفْعَةِ تَكُونُ نِكايَةُ الوَقْعَةِ/ ٤٣١٥.

١٩ـ بِالتَّعَبِ الشَّدِيدِ تُدْرَكُ الدَّرَجاتُ الرَّفِيعَةُ وَ الرّاحَةُ الدّائِمَةُ / ٤٣٤٥.

٢٠ـ بَلاءُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ إيمانِهِ وَدِينِهِ / ٤٤٣٣.

٢١ـ بَلاءُ الرَّجُلِ في طاعَةِ الطَّمَعِ والأَمَلِ / ٤٤٣٥.

٢٢ـ تَنَزُلُ المَثُوبَةُ عَلىٰ قَدْرِ المُصِيبَةِ / ٤٤٨٤.

٢٣ـ ثَلاثٌ مِنْ أعْظَمِ البَلاءِ : كَثْرَةُ العائِلَةِ ، وَ غَلَبَةُ الدَّيْنِ ، وَ دَوامُ المَرَضِ/ ٤٦٧٣.

٢٤ـ ثَوابُ المُصِيبَةِ عَلىٰ قَدْرِ الصَّبْرِ عَلَيْها / ٤٦٩٣.

٢٥ـ دَوامُ الفِتَنِ مِنْ أعْظَمِ المِحَنِ/ ٥١٤٠.

۱۸۔ جتنی رفعت وبلندی ہے اتنی ہی مصیبتوں اور بلاؤں کی کلفت ہے۔

۱۹۔ (طاعات و بلا میں) شدید تکلیف برداشت کرنے سے بلند درجات اور دائمی آرام میسر ہوتا ہے۔

۲۰۔ آدمی پر اس کے دین وایمان کے اندازہ کے مطابق بلا نازل ہوتی ہے۔(یعنی آدمی پر اسی معیار کی بلا نازل ہوتی ہے جس معیار کا اس کا دین وایمان ہوتا ہے)۔

۲۱۔ انسان طمع وآرزو کی فرمانبرداری کی وجہ سے بلا نازل ہوتی ہے۔(یعنی ان دو عادتوں کی وجہ سے بلا نازل ہوتی ہے)۔

۲۲۔ مصیبت کے اندازہ کے مطابق ثواب ملتا ہے۔ ثواب اتنا ہی ملتا ہے۔(جتنی مصیبت ہوتی ہے)۔

۲۳۔ تین چیزیں ''زیادہ اہل وعیال، زیادہ قرض اور دائمی مرض''عظیم بلاؤں میں سے ہیں۔

۲۴۔ جتنا مصیبت پر صبر ہوتا ہے۔اتنا ہی ثواب ملتا ہے۔ (صبر جتنا زیادہ ہوگا اتنا ثواب زیادہ ہوگا۔

۲۵۔ دائمی فتنے عظیم ترین رنج ومحن ہے۔

۲۶۔ رُبَّما دُهيتَ مِنْ نَفْسِكَ / ۵۳۸۲.

۲۷۔ عَلىٰ قَدْرِ الْمُصيبَةِ تَكُونُ المَثُوبَةُ / ۶۱۷۱.

۲۸۔ كُلَّما عَظُمَ قَدْرُ الشَّيْءِ الْمُنافَسِ عَلَيْهِ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ لِفَقْدِهِ/ ۷۲۰۳.

۲۹۔ مَنْ لَمْ يَتَعَرَّضْ لِلنَّوائِبِ تَعَرَّضَتْ لَهُ النَّوائِبُ / ۸۱۹۷.

۳۰۔ مَنْ أَصْبَحَ يَشْكُو مُصيبَةً نَزَلَتْ بِهِ فَإِنَّما يَشْكُو رَبَّهُ / ۸۵۳۱.

۳۱۔ مَنْ لَهِيَ عَنِ الدُّنيا هانَتْ عَلَيْهِ المَصائِبُ / ۸۵۷۸.

۳۲۔ مَنْ ضَرَبَ يَدَهُ عَلىٰ فَخِذِهِ عِنْدَ مُصيبَةٍ فَقَدْ أَحْبَطَ أَجْرَهُ ./ ۸۷۸۳.

۳۳۔ مَنْ عَظَّمَ صِغارَ المَصائِبِ اِبْتَلاهُ اللهُ بِكِبارِها / ۸۷۹۳.

۲۶۔ اکثر تم اپنے ہی نفس کی وجہ سے مصیبت میں مبتلاء ہوتے ہو۔ (ہوشیار کوئی ایسا کام نہ کریں کہ جو مصیبت کا باعث ہو)۔

۲۷۔ مصیبت کے برابر ثواب ملتا ہے۔

۲۸۔ جس چیز پر مقابلہ کیا جاتا ہے وہ جتنی عظیم ہوگی اس کے گم ہونے اور ہاتھ نہ آنے کی مصیبت اتنی ہی عظیم ہوگی۔

۲۹۔ جو شخص مصیبتوں کو (دعاء و توسل یا کسی اور ذریعہ سے) دور نہ کرے اسکو مصیبت پیش آتی رہیں گی۔

۳۰۔ جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے اوپر نازل ہونے والی مصیبت کی شکایت کرتا ہے تو وہ اپنے پروردگار سے شاکی ہے۔

۳۱۔ جو دنیا سے اعراض کرتا ہے اس پر مصیبت آسان ہو جاتی ہے۔

۳۲۔ جو مصیبت کے وقت اپنی ران و پہلو پر ہاتھ مارتا ہے وہ اپنے اجر و ثواب کو برباد کرتا ہے۔

۳۳۔ جو چھوٹے اور معمولی مصائب کو عظیم سمجھتا ہے خدا اسکو بڑی مصیبت میں مبتلاء کر دیتا ہے۔

٣٤۔ مَنْ تَوالَتْ عَلَيْهِ نَكَباتُ الزَّمانِ أكْسَبَتْهُ فَضيلَةَ الصَّبْرِ / ٩١٤٤.

٣٥۔ مِنْ أعْظَمِ مَصائِبِ الأخْيارِ حاجَتُهُمْ إلىٰ مُداراةِ الأشْرارِ / ٩٤٤٩.

٣٦۔ ما أعْظَمَ المُصيبَةَ فِي الدُّنيا مَعَ عِظَمِ الفاقَةِ غَداً / ٩٦٣٢.

٣٧۔ مُصيبَةٌ فِي غَيْرِكَ لَكَ أجْرُها خَيْرٌ مِنْ مُصيبَةٍ بِكَ لِغَيْرِكَ ثَوابُها وَأجْرُها/ ٩٨٥٥.

٣٨۔ مُصيبَةٌ يُرْجىٰ خَيْرُها خَيْرٌ مِنْ نِعْمَةٍ لايُؤَدّىٰ شُكْرُها / ٩٨٥٦.

٣٩۔ كُنْ بِالبَلاءِ مَخْبُوراً، وَ بِالمَكارِهِ مَسْرُوراً/ ٧١٤٦.

٤٠۔ أكْرَهُ المَكارِهِ فيما لايُحْتَسَبُ / ٢٩٤٨.

۳۴۔ جس پر زمانے کے مصائب پے در پے ٹوٹتے ہیں (اور وہ ان پر صبر کرتا ہے) تو زمانے کے مصائب اس کے لیئے صبر کی فضیلت کسب کرتے ہیں۔

۳۵۔ نیک لوگوں کی عظیم مصیبتوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بدکاروں کی مدارات کرنے پر مجبور ہوں۔ (یعنی اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو)۔

۳۶۔ کل (قیامت و آخرت) کے عظیم فقر و ناداری کے مقابلہ میں دنیا کی کوئی مصیبت بھی عظیم نہیں ہے۔ (یعنی اگر آخرت میں محتاج وہ خالی ہاتھ نہیں ہے تو پھر کوئی مصیبت بھی عظیم نہیں ہے)۔

۳۷۔ جو مصیبت غیر کی طرف سے تمہارے اوپر پڑتی ہے وہ اس مصیبت سے بہتر ہے جو تمہاری طرف سے غیر پر پڑتی ہے۔ کیونکہ اس کا اجر و ثواب تمہارے لیئے اور بعد والی کا اجر و ثواب تیرے غیر کے لیئے ہے۔ (دنیا کی مصیبت جلد ختم ہو جانے والی اور اس کا اخروی ثواب پائدار ہے)۔

۳۸۔ جس مصیبت سے اس کے خیر کی امید کی جاتی ہے۔ وہ اس نعمت سے بہتر ہے۔ جس کا شکر ادا نہ کیا جائے۔

۳۹۔ بلاء میں خوش اور ناخوش گوار حالات میں مسرور ہو (کہ اس کے عوض تمہیں بڑا اجر و ثواب ملیگا)۔

۴۰۔ مکروہ بدترین کہ جس کا اجر طلب نہ کیا جا سکے۔ (جیسے اس شخص کے مصائب و غم جو جزع و فزع کرتا ہے۔ اور خدا کی قضاء و فیصلہ پر خوش نہیں رہتا ہے ظاہر ہے اس صورت میں اجر کی امید نہیں کی

٤١۔ إنَّ عَظيمَ الأجْرِ مُقارِنٌ عَظيمَ البَلاءِ ، فَإذا أحَبَّ اللهُ سُبْحانَهُ قَوْماً اِبْتَلاهُمْ / ٣٥٠٧.

٤٢۔ المُتَعَرِّضُ لِلْبَلاءِ مُخاطِرٌ/ ٥٢٤.

٤٣۔ اَلْبَلاءُ رَديفُ الرَّخاءِ / ٥٨٢.

٤٤۔ رُبَّ مَرْحُومٍ مِنْ بَلاءٍ هُوَ دَواؤُهُ / ٥٣١٦.

٤٥۔ رُبَّ مُبْتَليً مَصْنُوعٌ لَهُ (إلَيهِ) بِالبَلْوىٰ/ ٥٣١٧.

٤٦۔ عَلىٰ قَدْرِ النَّعْماءِ يَكُونُ مَضَضُ البَلاءِ / ٦١٨٥.

جا سکتی)۔

۴۱۔ بیشک عظیم اجر، عظیم بلا کے ساتھ ہے۔ کیونکہ جب خدا کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسکو مبتلاء کر دیتا ہے۔

۴۲۔ جو شخص خود کو معرض بلا میں لاتا ہے وہ خود کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

۴۳۔ بلا کشادہ وخوشحال زندگی کی ردیف میں ہے۔ (یعنی انسان کو چاہیئے کہ وہ خوشحال زندگی کے بعد بلا کا منتظر رہے اگر ہو سکے تو دعا، صدقہ اور صلۂ رحم کے ذریعہ اس کو دفع کرے)۔

۴۴۔ اکثر ایسا ہوتا ہیکہ لوگ کسی پر کسی بلا میں مبتلاء ہونے کی وجہ سے لوگ رحم کرتے ہیں اور یہی اس کے لیئے دوا ہوتی ہے۔ (یعنی یہ نہیں خیال کرنا چاہیئے کہ ہر بلا مصیبت ہے)۔ ممکن ہے بلا ہی اس کے حق میں مفید ہو اور اسی میں اس کی بھلائی ہو

۴۵۔ مبتلا پر اکثر امتحان کے سبب احسان ہوا ہے۔ (یعنی لوگوں کو یا خود مصیبت زدہ کو یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ اس کا مبتلا ہونا مصیبت ہے بلکہ اسی میں اسکی بھلائی ہے۔)

۴۶۔ مصیبت کی تکلیف نعمتوں کے مطابق ہوتی ہے (ممکن ہے) اس وجہ سے ہو کہ یہ نعمت کے زوال کے بعد مصیبت متصور ہوتی ہے یا اس نعمت کی حفاظت میں رنج و زحمت ہے۔

٤٧ـ قَدْ تُفاجِئُ البَلِيَّةُ / ٦٦١٥.

٤٨ـ كُلُّ بَلاءٍ دُونَ النَّارِ عافِيَةٌ/ ٦٩٠٩.

٤٩ـ لِكُلِّ كَبِدٍ حِرْقَةٌ / ٧٢٩٠.

٥٠ـ إذا ابْتُلِيتَ فَاصْبِرْ / ٣٩٧٦.

٥١ـ كَمْ مِنْ مُبْتَلًى بِالنَّعْماءِ / ٦٩٥١.

٥٢ـ كَمْ مِنْ مُنْعَمٍ عَلَيْهِ بِالبَلاءِ / ٦٩٥٢.

٥٣ـ لا تَأْمَنْ مِنَ البَلاءِ في أَمْنِكَ وَ رَخائِكَ / ١٠١٨١.

المصيب والمخطئ

١ـ اَلْمُصيبُ واجِدٌ ، اَلْمُخْطِئُ فاقِدٌ / ٩٠.

۴۷۔ کبھی ناگہاں بلا آتی ہے۔

۴۸۔ جہنم کے علاوہ ہر بلا عافیت ہے۔

۴۹۔ ہر جگر کے لئے ایک سوزش وجلن ہے۔

۵۰۔ جب تم بلا میں گرفتا ہو تو صبر کرو۔

۵۱۔ کتنے ہی نعمت کی وجہ سے مبتلاء ہو جاتے ہیں۔(یعنی نعمت ہی انکے لیئے بلا بن جاتی ہے)۔

۵۲۔ اکثر بلا کے ذریعہ انعام دیا جاتا ہے۔(یعنی انکے لیئے بلا نعمت ہوتی ہے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بلا میں مبتلاء ہونا ہی آدمی کے لئے بہتر ہے)۔

۵۳۔ اپنی امن اور فراخی میں خود کو بلا سے محفوظ نہ سمجھو(کیونکہ ممکن ہے کہ ایک دن بے خوف و خطر زندگی خوف وہراس میں تبدیل ہو جائے)۔

مصیب اور مخطی

۱۔ راہ یافتہ با نصیب ہے اور راستہ میں خطا کرنے والا محروم ہے۔

٢ـ اَلإصابَةُ سَلامَةٌ ، اَلخَطاءُ مَلامَةٌ ، اَلعَجَلُ نَدامَةٌ / ٩٥ .
٣ـ ما كُلُّ رامٍ يُصيبُ / ٩٤٦١ .

الصّواب

١ـ اَلصَّوابُ أَسَدُّ الفِعْلِ / ٥٣٧ .
٢ـ اَلصَّوابُ مِنْ فُروعِ الرَّوِيَّةِ / ١١٨٧ .
٣ـ كَثْرَةُ الصَّوابِ تُنبِئُ عَنْ وُفُورِ العَقْلِ / ٧٠٩١ .
٤ـ مَنْ تَوَخَّي الصَّوابَ أَنْجَحَ / ٧٨٧٣ .
٥ـ إذا ازْدَحَمَ الجَوابُ نُفِيَ الصَّوابُ / ٤٠٢٦ .

٢ـ سیدھے راستہ پر چلنا سلامتی کا اور غلط راستہ پر چلنا ملامت کا اور جلد بازی پشیمانی کا باعث ہے۔
٣ـ ایسا نہیں ہے۔ کہ ہر تیر انداز نشانہ ہی پر مارے (یعنی ممکن ہے کہ انسان کوشش کے باوجود اپنے مقصد کو حاصل نہ کر سکے پھر بھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے)۔

نیك كام

١ـ صحیح کام محکم ترین کام ہے۔ (یا زیادہ درست کام ہے۔)
٢ـ سیدھے راستہ پر چلنا فکر و تامل کی شاخوں میں سے ہے۔ (یعنی اگر انسان غور و فکر کے بعد قدم اٹھائے گا تو راہ راست پر پہنچ جائیگا)۔
٣ـ زیادہ راہ راست پر چلنا عقل کے وافر ہونے کی خبر دیتا ہے۔
٤ـ جو راہ راست کی تلاش میں رہتا ہے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔
٥ـ جب جواب (وسوال) کی کثرت ہو جاتی ہے تو صحیح راستہ دور ہو جاتا ہے۔

الصورة

۱ـ حُسْنُ الصُّورَةِ أوّلُ السَّعادَةِ / ۴۸۰۳.

۲ـ حُسْنُ الصُّورَةِ اَلجمالُ الظّاهِرُ / ۴۸۰۵.

۳ـ اَلصُّورَةُ الجميلَةُ أوّلُ السَّعادَتَيْنِ / ۱۶۵۹.

الصيام

۱ـ اَلصّيامُ أحَدُ الصَّحّتَيْنِ / ۱۶۸۳.

۲ـ صِيامُ الأيامِ البيضِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ تَرْفَعُ الدَّرَجاتِ وَ تُعَظِّمُ المَثُوباتِ / ۵۸۷۲.

۳ـ صِيامُ القَلْبِ عَنِ الفِكْرِ فِي الآثامِ أفْضَلُ مِنْ صِيامِ البَطْنِ عَنْ الطَّعامِ / ۵۸۷۳.

شکل و صورت

۱۔ خوبصورتی نیک بختی کی علامت وآغاز ہے۔

۲۔ خوبصورتی ظاہری جمال ہے۔ (یعنی انسان کو باطنی حسن کی بھی ضرورت ہے۔ کہ اس سے متصف ہونا صفات حمیدہ میں سے ہے)۔

۳۔ خوبصورتی دوسعادتوں میں سے اول ہے۔

روزہ

۱۔ روزہ دوصحتوں میں سے ایک ہے۔

۲۔ ہرمہینہ کے ایام بیض (تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں) میں روزہ رکھنا درجات کو بلند کرتا ہے۔ اورثواب کوعظیم کرتا ہے۔

۳۔ گناہوں کی فکر دل کا روزہ رکھنا پیٹ کے روزہ رکھنے سے افضل ہے۔ (ایسے روزہ کو خواص کا روزہ کہتے ہیں)۔

٤ـ صَوْمُ النَّفْسِ عَنْ لَذّاتِ الدُّنيا أَنْفَعُ الصِّيامِ / ٥٨٧٤.

٥ـ صَوْمُ الجَسَدِ الإمْساكُ عَنِ الأَغْذِيَةِ بِإرادَةٍ وَاخْتِيارٍ خَوْفاً مِنَ العِقابِ وَرَغْبَةً فِي الثَّوابِ وَ الأَجْرِ / ٥٨٨٨.

٦ـ صَوْمُ النَّفْسِ إمْساكُ الحَواسِّ الخَمْسِ عَنْ سائِرِ المَآثِمِ، وَ خُلُوُّ القَلْبِ عَنْ جَميعِ أَسْبابِ الشَّرِّ/ ٥٨٨٩.

٧ـ صَوْمُ القَلْبِ خَيْرٌ مِنْ صِيامِ اللِّسانِ، وَ صِيامُ اللِّسانِ خَيْرٌ مِنْ صِيامِ البَطْنِ / ٥٨٩٠.

٨ـ وَ الصِّيامَ اِبْتِلاءً لإخْلاصِ الخَلْقِ / ٦٦٠٨.

٩ـ كَمْ مِنْ صائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيامِهِ إلاَّ الظَّماءُ / ٦٩٥٥.

۴۔دنیا کی لذتوں سے نفس کا باز رکھنا نفع بخش ترین روزہ ہے۔

۵۔بدن کا روزہ یہ ہے کہ وہ ارادہ واختیار اور سزا کے خوف اور اجروثواب کی رغبت کے ساتھ غذاؤں سے باز رہے۔

۶۔روزہ حواس خمسہ باصرہ، سامعہ، شامہ، ذائقہ اور لامسہ کا تمام گناہوں سے باز رہنا اور دل کا شر وبدی کے تمام اسباب سے خالی رہنا ہے۔ (شاید تمام اس لیئے آتا ہے۔کہ بعض گناہ حواس سے مربوط ہوتے ہیں اور ممکن ہے۔کہ تمام گناہ مراد ہوں جیسا کہ بعض شارحین نے لکھا ہے۔

۷۔دل کا روزہ زبان کے روزہ سے بہتر ہے۔اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزہ سے بہتر ہے۔

۸۔(یہ نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ر۲۷ سے ماخوذ ہے۔) روزہ کو خلق کے اخلاص کو آزمانے کے لئے واجب کیا ہے۔(چونکہ یہ سرّی عبادت ہے لہذا جو بھی خدا کے لئے روزہ رکھتا ہے۔وہ اپنے مخلص ہونے کو ثابت کرتا ہے)۔

۹۔کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ ان کا روزہ ان کے لئے پیاس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔(یعنی وہ اپنے روزہ سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کرتے ہیں کیونکہ روزہ دار کے فریضہ پر عمل نہیں کرتے ہیں

باب الضاد

ضرب الأمثال وصرف الأقوال

١ـ للاِعْتِبارِ تُضْرَبُ الأَمْثالُ / ٧٣٣٠.

٢ـ لأهْلِ الاِعْتِبارِ تُضْرَبُ الأمْثالُ / ٧٦٢٩.

٣ـ لأهْلِ الفَهْمِ تُصَرَّفُ الأَقْوالُ/ ٧٦٣٠.

٤ـ ضُرُوبُ الأَمْثالِ تُضْرَبُ لأُولِي النُّهىٰ وَ الألْبابِ / ٥٩٠٨.

الضّحك

١ـ خَيْرُ الضَّحْكِ التَّبَسُّمُ/ ٤٩٦٤.

ضرب المثل

۱۔ نصیحت حاصل کرنے کے لئے۔ (قرآن وروایات میں)۔ مثالیں دی گئی ہیں۔

۲۔ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے۔ (قرآن وروایات میں)۔ مثالیں دی گئی ہیں۔

۳۔ سمجھنے والوں کے لئے اقوال بدل جاتے ہیں۔

۴۔ صاحبان عقل وخرد کے لئے مثالیں دی جاتی ہیں۔ (کم عقل ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے)۔

ہنسی

۱۔ بہترین ہنسی تبسم ہے۔ (جس ہنسی میں آواز وقہقہہ نہ ہو)۔

۲۔ كَثْرَةُ ضِحْكِ الرَّجُلِ تُفْسِدُ وَقارَهُ / ۷۰۹۹.

۳۔ كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُوحِشُ الجَلِيسَ وَ تَشِينُ الرَّئِيسَ / ۷۱۱۵.

٤۔ مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ / ۷۸٦۷.

٥۔ مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ ماتَ قَلْبُهُ / ۷۹٤۷.

٦۔ مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ اُسْتُرْذِلَ / ۷۹۷۱.

۷۔ لاتُبْدِ عَنْ واضِحَةٍ، وَقَدْ فَعَلْتَ الأُمُورَ الفاضِحَةَ / ۱۰۱۹۳.

۸۔ لاتُكْثِرَنَّ الضِّحْكَ، فَتَذْهَبَ هَيْبَتُكَ، وَ لا المُزاحَ فَيُسْتَخَفَّ بِكَ / ۱۰٤۱۱.

الضُّرُّ

۱۔ قَدْ يَدُومُ الضُّرُّ / ٦٦٤۳.

۲۔ مرد کا زیادہ ہنسنا اس کے وقار کو برباد کر دیتا ہے۔

۳۔ زیادہ ہنسنا ہمنشین کو وحشت زدہ کرتا ہے اور بزرگ کو عیدار بنا دیتا ہے۔

۴۔ جس کی ہنسی زیادہ ہو جاتی ہے اس کی ہیبت گھٹ جاتی ہے اور دبدبہ ختم ہو جاتا ہے۔

۵۔ جس کی ہنسی زیادہ ہو جاتی ہے (یعنی جو زیادہ ہنستا ہے)۔اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۶۔ جو زیادہ ہنستا ہے اسکو پست سمجھا جاتا ہے۔

۷۔ دانتوں کو ظاہر نہ کرو (دانت نہ نکالو) جبکہ تم نے رسوا کرنے والا کام کیا ہو۔

۸۔ زیادہ مت ہنسو کہ تمہاری ہیبت ختم ہو جائیگی اور مزاح نہ کرو کہ سبک سمجھو جاؤ گے۔

خستہ حال

۱۔ کبھی خستہ حالی اور اسکی تنگی دائمی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا بے صبری سے کام نہیں لینا چاہیے۔

۲۔ مَنْ كَشَفَ ضُـرَّهُ لِلنَّاسِ عَذَّبَ نَفْسَهُ / ۸۵۴۲.

الضّرورات

۱۔ ضَرُوراتُ الأحْوالِ تُذِلُّ رِقابَ الرِّجالِ / ۵۸۹۲.
۲۔ ضَرُوراتُ الأحْوالِ تَحْمِلُ عَلىٰ رُكُوبِ الأهْوالِ / ۵۸۹۳.
۳۔ ضَرُورَةُ الفَقْرِ تَبْعَثُ عَلىٰ فَظيعِ الأمْرِ / ۵۸۹۴.

الضّعيف والضَّعف

۱۔ إذا ضَعُفْتَ فَاضْعُفْ عَنْ مَعاصِي اللهِ / ۴۰۷۵.

۲۔ جو اپنی خستہ و بدحالی کو لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اور اپنے فقر و پریشانی کا اظہار کرتا ہے وہ اپنے نفس کو عذاب میں مبتلا کرتا ہے۔

ضرورتیں

۱۔ زمانے کی ضرورتیں اور ان کے تقاضے مردوں کی گردنوں کو جھکا دیتے ہیں۔ یعنی ان کی عزت اور قدر و منزلت کو گھٹا دیتے ہیں۔
۲۔ حالات کی ضرورتیں اور تقاضے۔ انسان کو ڈرنے پر مجبور کرتے ہیں۔
۳۔ ناداروبیچارگی کا تقاضہ۔ آدمی کو ذلیل حرکت پر ابھارتا ہے۔

ضعیف وضعف

۱۔ جب بھی تم ضعیف و ناتواں ہو تو خدا کی نافرمانیوں سے ناتواں ہو۔

۲۔كُنْ مِمَّنْ لايُفْرِطُ بِهِ عُنْفٌ ، وَ لايَقْعُدُ بِهِ ضَعْفٌ/ ۷۱۵۹.

الضلال والضّلالة والغواية

۱۔أهْلَكُ شَيْءٍ اِسْتِدامَةُ الضَّلالِ / ۳۲۸۷.

۲۔ كَمْ مِنْ ضَلالَةٍ زُخْرِفَتْ بِآيَةٍ مِنْ كِتابِ اللهِ كَما يُزَخْرَفُ الدِّرْهَمُ النُّحاسُ بِالفِضَّةِ المُمَوَّهَةِ / ۶۹۶۹.

۳۔كَفىٰ بِالمَرْءِ غَوايَةً أنْ يَأمُرَ النّاسَ بِما لا يَأْتَمِرُ بِهِ وَ يَنْهاهُمْ عَمّا لا يَنْتَهِي عَنْهُ/ ۷۰۷۲.

٤۔لِكُلِّ ضِلَّةٍ عِلَّةٌ / ۷۲۸۲.

۲۔ان لوگوں میں سے ہو جاؤ جن کو ان کی تندی (حد سے) آگے نہیں بڑھاتی ہے۔(ممکن ہے۔ یہ مراد ہو کہ وہ سختی سے اپنا کام آگے نہیں بڑھاتے ہیں جیسا کہ علامہ خوانساری نے فرمایا ہے)۔ اور نہ ضعف و کمزوری انہیں بٹھاتی ہے۔

گمراهی

۱۔سب سے زیادہ ہلاک کرنے والی چیز ہمیشہ گمراہی میں رہنا ہے۔

۲۔بہت سی گمراہیوں کو کتاب خدا کی آیت سے ایسے ہی زینت دی گئی ہے جس طرح تانبے (تابے) کے درہم پر چاندی کا پانی چڑھا دیا جاتا ہے۔

۳۔آدمی کی گمراہی کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔کہ وہ لوگوں کو اس خیر کا حکم دے جس پر خود عمل نہیں کرتا۔(جسکو خود قبول نہیں کرتا) اور انہیں اس چیز سے روکے ہے۔جس سے خود نہیں رکتا ہے۔

۴۔ہر گمراہی کی ایک علت ہوتی ہے۔(یا ماحول خراب ہوتا ہے۔یا ساتھی و ہمنشین ناہنجار ہوتے ہیں۔یا غور و فکر سے کام نہیں لیا جاتا ہے۔

۵۔ما ذا بَعْدَ الحَقِّ إلاّ الضَّلالُ / ۹۶۱۱.

الضمائر

۱۔اَلضَّمائِرُ الصِّحاحُ أَصْدَقُ شَهادَةً مِنَ الأَلْسُنِ الفِصاحِ / ۲۱۸۶.

۲۔صِحَّةُ الضَّمائِرِ مِنْ أفْضَلِ الذَّخائِرِ / ۵۸۱۳.

۳۔ عِنْدَ تَحَقُّقِ الإخْلاصِ تَسْتَنيرُ الضَّمائِرُ / ۶۲۱۱.

الضّيف والضيافة

۱۔أَكْرِمْ ضَيْفَكَ وَ إنْ كانَ حَقيراً ، وَ قُمْ عَنْ مَجْلِسِكَ لِأبيكَ وَ مُعَلِّمِكَ وَإنْ كُنْتَ أميراً / ۲۳۴۱.

۲۔اَلضِّيافَةُ رَأسُ المُرُوَّةِ / ۵۲۸.

۵۔حق کے بعد گمراہی کے علاوہ اور کیا ہے۔؟

باطن

۱۔پوشیدہ اور باطنی صحیح چیزیں گواہی میں سچی اور زبان میں زیادہ فصیح ہیں۔

۲۔ صحیح وخیاس ضمیر۔نیت وارادہ۔بہترین ذخیرہ ہیں۔

۳۔جب اخلاص وجود پزیر ہو جاتا ہے تو پوشیدہ چیزیں روشن وآشکار ہو جاتی ہیں۔اخلاص ثابت ہے۔تو دل منور ہو جایگا۔

مھمان اور ضیافت

۱۔مھمان کا اکرام وعزت کرو اگر چہ وہ حقیر ہی ہو اپنے والد اور اپنے استاد کے لئے اپنی جگہ سے اٹھو اگر چہ تم فرمانروا ہی ہو۔

۲۔ضیافت ومھمان نوازی مروت و مردانگی کا سر ہے۔

الضَّيق

١ـ لِكُلِّ ضيقٍ مَخْرَجٌ / ٧٢٦٦.

٢ـ مَا اشْتَدَّ ضيقٌ إلاّ قَرَّبَ اللهُ فَرَجَهُ / ٩٥٦٦.

تنگی

ا۔ ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ ہے۔

۲۔ کوئی تنگی سخت نہیں ہے مگر یہ کہ خدا نے گشائش و کشادگی کو اس سے قریب کردیا۔